

شہسپان دکن گورو کو بندہ شکیں ہمارا
کا

دکن گورو

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دکن گورو
نے گورو مکھی زبان سے اردو زبان میں
تحریر کیا

راجپوت پرنس کس لاسپور

شریمان دسم گورو گو بند سنگھ جی مہاراج

کا
دسم گرتھ

جسے

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دھرم
مہامنڈل نے گورکھی زبان سے اردو زبان

میں شائع کیا
سمست ۱۹۷۱ بکرمی

مطابق ۱۹۷۱ء

ویسا چ

ایک مدت سے اردو دان پبلک کی یہ خواہش تھی۔ کہ جس طرح شہیاد گرتھے چھپ کر اردو زبان میں شائع ہو چکا ہے۔ اور اس کے مطالعہ سے ہزاروں لاکھوں اردو جاننے والے لوگوں نے گورو شکشا کا مرم جان کر فائدہ اٹھایا ہے۔ اسی طرح شریان گورو صاحب گورو گو بند سنگھ جی کے دسم گرنتھ کو بھی اردو زبان میں شائع کیا جاوے۔ تاکہ جو لوگ صرف اردو زبان ہی جانتے ہیں۔ وہ بھی اس کے مضامین سے آگاہ ہو کر لایہ آٹھا سکیں۔

کئی موقعوں پہ پہلے اصحاب نے مجھ سے درخواست کی۔ کہ میں اس کام کو سرانجام دوں۔ مگر میں نے کہی اتنے بڑے کام کو ناتھ میں لینے کی جرات نہ کی۔ میرے مترجمے بتاتے تھے اس وقت تک میں نے بہت سی کتب سکھ مت کے متعلق تحریر کی ہیں۔ اس لئے میں ہی اس کام کے لئے موزون ہوں۔ ایک مدت تک میں اپنے متروں کو ٹالتا رہا۔ مگر اب ان کا تقاضا اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ مجھے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ رہا کہ دسم گرنتھ کو اردو زبان میں شائع کر دوں۔

دسم گرنتھ جیسا کہ اس کے مضامین اور اس کی زبان سے واضح ہوگا۔ ایک خاص کتاب ہے۔ اس کی زبان ٹھیٹھ پنجابی ہے۔ اور اردو دان لوگوں کو اس کے سمجھنے میں بڑی دقت ہوگی۔ میں نے وچار کیا تھا۔ کہ ہر ایک چوٹی یا دوسرے وغیرہ کا ترجمہ ساتھ کر دوں۔ مگر ایسا کرنے سے کتاب کی ضخامت بہت بڑھ جاتی۔ جس کے حزیج وغیرہ کا تحمل

ہونا میرے لئے مشکل تھا۔ اس لئے میں نے صرف دسم گرنٹھ کے گورمکھی الفاظ کو اردو الفاظ کا حامہ پہنانے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ اگر مناسب موقع ملا۔ تو میں امید کرتا ہوں۔ کہ دسم گرنٹھ کا اردو ترجمہ کرنے کا کام بھی اپنی چھوٹی سی زندگی میں سرانجام دینگا۔ تاہم موجودہ کتاب میں میں نے تمام مشکل الفاظ کا اردو ترجمہ کر دیا ہے۔ تاکہ پڑھنے والوں کو سہولیت ہو۔

گورو گوہند سنگھ جی مہاراج کا کیا عقیدہ تھا۔ اور وہ کن خیالات کا دنیا میں پرچار کرنا چاہتے تھے۔ اس کا مفصل حال دسم گرنٹھ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ مان! میں اس جگہ صرف اس قدر لکھنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ بچے ہندو تھے۔ گوبراہمن کی رکشا کو اپنا دھرم جانتے تھے۔ دیوی دیوتاؤں کو عام ہندوؤں کی طرح پوجتے تھے۔ غرضیکہ ان کی ہر ایک بات ہندو طریقہ پر تھی۔ ان کو اپنی زندگی میں جو مشکل کام سرانجام دینے پڑے۔ ان کا خیال کر کے ان کے کام کی عظمت کے آگے کوئی شخص سر جھکانے جہا نہیں رہ سکتا۔ گورو صاحب کی زندگی ایک پرچارک کی بجائے ایک راج نیتیک کی زندگی تھی۔ مگر بھر بھی آپ نے اپنے گرنٹھ میں جو روشنی بعض اہم مذہبی مسائل پر ڈالی ہے وہ آپ کا ہی کام تھا۔

دسم گرنٹھ کو اردو جامہ پہناتے وقت میں ان مشکلات سے اچھی طرح واقف تھا۔ جو کہ اس سخت مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میرے راستہ میں آئی۔ لا محضہ تھیں۔ لیکن جس وقت میں نے کام کو ماتہ میں لیا۔ اس وقت مجھے ان مشکلات کو عملی طور پر محسوس کرنے کا موقع ملا۔ کام کرتے وقت مجھے معلوم ہوا۔ کہ یہ کام کسی راجہ یا شاہ کا کام کرنے کا ہے۔ نہ کہ میرے جیسے شخص کا۔ ممکن تھا۔ کہ میں مالی مشکلات وغیرہ کا خیال کر کے اس کام کو درمیان میں ہی چھوڑ دیتا۔ مگر میرے آتما نے گواہی نہ دی۔ کہ جس کام کو بار بار ماتہ میں لیا ہے۔ اسے یوں ادھورا چھوڑا جاوے۔ چنانچہ میں نے تمام مشکلات کا

مردانہ دارمقابلہ کرنے کی ٹھان لی۔ اور آج اس قابل ہوں۔ کہ یہ مشکل اور ضخیم کتاب چھپکا معزز ناظرین کے ماتھوں میں ہے۔

میں نے بڑی کوشش کی ہے۔ اور اس بات کا بہت خیال رکھا ہے۔ کہ کتاب میں کوئی غلطی وغیرہ نہ رہے مگر مجھے افسوس ہے کہ کتاب میں کئی غلطیاں کتابت وغیرہ کی رہ گئی ہیں۔ سنگسازوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اپنے کام کی طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن ان غلطیوں سے بالکل پاک صاف ہوگا۔

کتاب تیار ہو کر اب ناظرین کے ماتھوں میں ہے۔ میں نے اس کی تیاری میں کئی ماہ صرف کئے ہیں۔ کئی راتیں جاگ کر کاٹی ہیں۔ سینکڑوں کوسوں کا سفر کیا ہے۔ اور ہزاروں روپیہ بانی کی طرح بہا دیا ہے۔ اب میری خدمات کی قدردانی کا وقت ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ معزز ناظرین کتاب کے نقائص کی طرف بالکل دھیان نہ دیتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کریں گے۔ اور کتاب کی سربستی کر کے مجھے موقع دینگے۔ کہ میں جلد تر نہ صرف اس کا دوسرا ایڈیشن ہی صاف چھاپوں۔ بلکہ وہ مجھے اس قابل بنا دینگے۔ کہ میں اس ضخیم گرنٹھ کے ہر ایک دوسرے وغیرہ کا ترجمہ ہی شائع کروں۔

انت میں میں سروشکینان پرانا ہاشکریہ ادا کرتا ہوں۔ اسی کے حوصلے اور بھروسے پر میں نے یہ کام شروع کیا تھا۔ اور اس کی کرپا سے اسے ختم کرنے میں سمرقہ ہما ہوں۔

روپے ضلع اقبال پنجاب
مورخہ ۲۰ ماگہ سن ۱۹۱۸ء

نوید

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دھرم مہا منڈل بنارس

(گورو دیارتی خطاب یافتہ)

نستم جہارم - نستم کرتارم - بنوسرب دھندے - بنوست اندھے - ۲۴ - نستم
 نرسدیکے - نستم نرباگے - نستم رچیے - نستم کریے - ۲۵ - نستم انیتے - نستم
 جینتے - نستم ستراگے - نستم سوہاگے - ۲۶ - بنوسرب سوکھم - بنوسرب پوکھم -
 بنوسرب کرتا - بنوسرب ہرتا - ۲۷ - بنوجوگ جوگے - بنوجوگ بھوگے - بنوسرب
 دیانے - بنوسرب پالے - ۲۸ - چاچری چھند توکے پرساد - اروپ ہیں - اروپ
 ہیں - اجو ہیں - ابھو ہیں - ۲۹ - ایک ہیں - ابھیک ہیں - اناٹم ہیں - اکام ہیں - ۳۰ -
 ادھے ہیں - ابھے ہیں - اجیت ہیں - ابھیت ہیں - ۳۱ - تری بان ہیں - بدمان ہیں - تری
 برگ ہیں - اسرگ ہیں - ۳۲ - اٹل ہیں - انا دین - ابھے ہیں - اجاد ہیں - ۳۳ -
 اجنم ہیں - اورن ہیں - ابھوت ہیں - ابھرن ہیں - ۳۴ - گنج ہیں - ابھنج ہیں - اجو ج
 ہیں - اجنچ ہیں - ۳۵ - امیک ہیں - رفیق ہیں - ادھند ہیں - اندھ ہیں - ۳۶ - نربو جھ
 ہیں - اسوجھ ہیں - اکال ہیں - اجال ہیں - ۳۷ - الدین اجہہ ہیں - اننت ہیں مہنت ہیں
 ۳۸ - ایک ہیں - تری سرک ہیں - زطنہہ ہیں - اسبنہہ ہیں - ۳۹ - اگم ہیں - اگم ہیں
 ابھوت ہیں - اجھوت ہیں - ۴۰ - لوک ہیں - اسوک ہیں - اکرم ہیں اکرم ہیں - ۴۱ -
 اجیت ہیں - ابھیت ہیں - اباقو ہیں - اگاہ ہیں - ۴۲ - آمان ہیں - بنیدمان ہیں - انیک ہیں
 پھراک ہیں - ۴۳ - بھوجنگ پریات چھند - بنوسرب مانے - نستی بند مانے -
 نو دیو دیوے - ابھیکھی ابھو ہے - ۴۴ - نو کال کالے - بنوسرب پالے - بنوسرب
 گاؤنے - بنوسرب بھاؤنے - ۴۵ - اتلی اتاتھے - نرسنگی پراتھے - بنوبھان بھانے -
 بنومان مانے - ۴۶ - نو چندر چندرے - بنوبھان بھانے - نو گیت گیتے - بنوتان
 تانے - ۴۷ - بنونوت زبے - بنوتا دتاوے - بنوپان پانے - بنویا ویاوے - ۴۸ -
 آنکلی انامے - سمستی مشد ہے - پربھنگی پراتھے - سمستی بھوٹے - ۴۹ - کلنکم بنیانے
 کلنکی سوہے - بنوراج ساہے - سورم پرمد ہے - ۵۰ - بنوجوگ جوگے - سورم
 پرمد ہے - بنوراج ساہے - سورم پرمد بریدھے - ۵۱ - بنوستر پانے - بنواستر
 مانے - بنوپرم گیتا - بنولوک ماتا - ۵۲ - ابھیلی - ابھرمی - ابھوگی - ابھو گیتے - بنو
 جوگ جوگے - سورم پرمد جو گیتے - ۵۳ - بنونیت تارائینے - کرور کرے - بنوپیت
 اپیت دیوے سودھوے - ۵۴ - بنوردگ ہرتا - بنوراک روپے - بنوسام ساہم
 بنوبھوپ بہوپے - ۵۵ - بنودان داسی - بنومان مانے - بنوردگ روگے - بنستم
 استانم - ۵۶ - بنونتر شترم - بنوجنتر جنترم - بنواشت اشیتے بنونتر تنترم - ۵۷ -
 سدا سچ دامتد - سورم پرتاسی - انوپے ارد ہے - سمس تل لواسی - ۵۸ - سدا سدا
 دا - بدھ دا - بدھ کرتا - ادھو - اورو - اردھم - اگم - اوگھ ہرتا - ۵۹ -
 بدھ پرمد ہے - سورم پرمد پالم - سدا سرب واسدھ داتا دیالم - ۶۰ -
 اچھیدی - اچھیدی - اناٹم - اکاٹم - سمستو پرلجی - سمست ست دانم - ۶۱ -
 کلنک ہے مہنت ہے ناٹک ہے بنو ہے اورو ہے دریاں ہے پاپ ہے دکھ ہے پرتگش ہے دیانک

مدہ بھار چھند - توکے پر ساو - گن گن ادوار - مہمان اپار - اسن ابھنگ - آچان انگک
 آن بھو پر کاس - نیش دن اتاس - اچان باہ - ساہن ساہ - ۸۸ - راجان راج بھان
 بھان دیوان دیو - آچان مہاں - ۸۹ - اندران اندر - بالان بال - رنکان رنگ -
 کالان کال - ۹۰ - آن بھوت انگ - آچا ابھنگ - گت مت اپار - گن گن ادوار
 ۹۱ - متنی گن ہر نام - نرنھے نیکام - آتی وتی پر چند - میت گنت اکھنڈ - ۹۲ -
 آسنہ کرم - اور سبہ و صرم - سروا بھرتا ڈھبہ ان ڈنڈ با ڈھبہ - ۹۳ -
 چا چری چھند توکے پر ساو - گو بندے - مولندے - ادوارے - اپارے - ۹۴ -
 ہر کم - کر کم - بڑکاناے - اکاے - ۹۵ -

بھو جنگ پر یات چھند - چتر چکر کرتا - چتر چکر ہرتا - چتر چکر داتے - چتر چکر جبنے - ۹۶ -
 چتر چکر درتی - چتر چکر بھرتی - چتر چکر پایے - چتر چکر کایے - ۹۷ -
 چتر چکر پاسے - چتر چکر ورے - چتر چکر نائیے - چتر چکر دانئیے - ۹۸ -
 چا چری چھند - نہ سترے - نہ میترے - نہ بھرم - نہ بھترے - ۹۹ -
 نہ سترے - آجہم - جاہیے - ۱۰۰ - نہ چترے - نہ سترے - پرے - پوترے - ۱۰۱ -
 پترے - اوی سینے - اور سبہ - آکر سبہ - ۱۰۲ -

بھگوانی چھند - توکے پر ساو - کھنڈے

کہا بھیج دیئے - کیا بھیج بھیجے - کیا گنج کرے - کیا بھیج بھرے - ۱۰۳ - کیا بھیج لویئے
 کیا دت سوئے کی ادوت ورنے - کی بیہوت کرنے - ۱۰۴ - کی راجم پر بھاہن - کی
 دہرم دھکاہن - کیا سوک برنے - کی سروا بھرنے - ۱۰۵ - کی جگم کریتی ہن - کی
 چترم چھتری ہن - کی برہم سروپے - کی انجھو اتوپے - ۱۰۶ - کی آد آدیو ہن
 کی آپ ابھیو ہن - کی چترم بیہنے - کی ایکاکے اوھینے - ۱۰۷ - کی رومی رجاتے
 سچے راتے - کی پاک - کی عیب ریں - کی غیب الغیب ہن - ۱۰۸ - کی رول گتاہ
 ہن - کی ساہنساہ ہن - کی کارن کنیدہن - کی رومی دہند ہن - ۱۰۹ - کی راجیک
 رجم ہن - کی کریم کریم ہن - کی سرہم کلی ہن - کی سرہم دلی ہن - ۱۱۰ - کی سروتر مانئیے
 کی سروتر دانئیے - کی سروتر گاوسنے - کی سروتر بھاوسنے - ۱۱۱ - کی سروتر دیہیے - کی
 سروتر بھیہے - کی سروتر راجیے - کی سروتر ساہیے - ۱۱۲ - کی سروتر دنیہے - کی سروتر
 لینے - کی سروتر جاہو - کی سروتر بھاہو - ۱۱۳ - کی سروتر دیہیے - کی سروتر بھیہے - کی
 سروتر جاہو - کی سروتر بھاہو - ۱۱۴ - کی سروتر دیہیے - کی سروتر بھیہے - کی سروتر
 کی سروتر پالیہے - ۱۱۵ - کی سروتر مہتا - کی سروتر گنتا - کی سروتر بھیلی - کی سروتر
 کی سروتر کانئیے - کی سروتر راجیے - کی سروتر ہوکھے - کی سروتر پو لکھے - ۱۱۶ -
 کی سروتر ترانئیے - کی سروتر پرانئیے - کی سروتر ویہیے - کی سروتر بھیہیے - ۱۱۷ -
 کی سروتر ترانئیے - کی سروتر یو جم پر دھائیے - کی سروتر جاپیے - کی سروتر تھ پئیے - ۱۱۸ -

کی سرو تر بھانیے۔ کی سرو تر مان۔ کی سرو تر اندریئے۔ کی سرو تر چندریئے۔ ۱۱۹۔
 کی سرو تر کلیمے۔ کی پر مم فہیمے۔ کیا کل الاسے۔ کی صاحب کلا سے۔ ۱۲۰۔
 کی حسن لوجوہ ہیں۔ تمام رجوع ہیں۔ ہمیشہ سلا سے سلیمت مدامے۔ ۱۲۱۔
 گنتی مل سکتے۔ گریب آل پر سیتے۔ بلند آل مکافے۔ زمین آل زمانے۔ ۱۲۲۔
 تیج آل تمامے۔ رجوال بندھلے۔ حریف آل اجیے۔ رجبانگ پکینے۔ ۱۲۳۔
 انیک آل ترنگ ہیں۔ ابھید ہیں۔ ابھنگ ہیں۔ اجی جل نیواج ہیں۔ گنتی کل خراج ہیں۔ ۱۲۴۔
 بنبرگت سروپ ہیں۔ تری مکتی بیجوت ہیں۔ پیر بہوگت پر بھاتیں۔ سو جکتی سدھا ہیں۔ ۱۲۵۔
 سروپ سروپ ہیں۔ ابھیدی اوتپ ہیں۔ سمپو پراج ہیں۔ سداسرب ساج ہیں۔ ۱۲۶۔
 سس کل سلام ہیں۔ سد پوال اکام ہیں۔ نربادھ سروپ ہیں۔ اگادھ ہیں۔ اوتپ ہیں۔ ۱۲۷۔
 اوم آدی روپ ہے۔ آنادی سروپ ہے۔ اتلی انلی ہے۔ تری بھنگی ترنگامے۔ ۱۲۸۔
 تری پرگم تری بادھے۔ اتنے اگادھے۔ سو بھم سرو بھانگے۔ شو سرو اورگے۔ ۱۲۹۔
 تری بہوگت سروپ ہیں۔ آچھج ہیں۔ اچھوت ہیں۔ کی ترنگم پر ناس ہیں۔ پرتھوی آل
 بداس ہیں۔ ۱۳۰۔ فیروگت پر بھاتیں۔ سد یوم سدائیں۔ بیجھوگت سروپ ہیں۔ پرتھوگت
 لوپ ہیں۔ ۱۳۱۔ فیروگت سدائیں۔ بیجھوگت پر بھاتیں۔ آن اوگت سروپ ہیں۔ پرتھوگت اوتپ
 ہیں۔ ۱۳۲۔

چا چری چھند

ابھنگ ہیں۔ اننگ ہیں۔ ابھیکہ ہیں۔ ایکہ ہیں۔ ۱۳۳۔ ابھرم ہیں۔ اکرم ہیں۔
 اناو ہیں۔ جوگاد ہیں۔ ۱۳۴۔ اجیے ہیں۔ اجیے ہیں۔ اچھوت ہیں۔ اچھوت ہیں۔ ۱۳۵۔
 اناس ہیں۔ اوواس ہیں۔ اوھندھ ہیں۔ ابندھ ہیں۔ ۱۳۶۔ ابھگت ہیں۔ بھیرگت ہیں۔
 اناس ہیں۔ پرکاس ہیں۔ ۱۳۷۔ سو نچت ہیں۔ سو نیت ہیں۔ ایکہ ہیں۔ اوکھ ہیں۔ ۱۳۸۔
 ایکہ ہیں۔ بھیکہ ہیں۔ اقدہ ہیں۔ اگادہ ہیں۔ ۱۳۹۔ اسنبھ ہیں۔ ابھیکہ ہیں۔ اینیل ہیں۔
 اناد ہیں۔ ۱۴۰۔ آخت ہیں۔ سو سبت ہیں۔ اجابت ہیں۔ اجاد ہیں۔ ۱۴۱۔

چرپٹ چھند توکے پر ساو

سروم ہنتا۔ سروم گنتا۔ سروم گھیا تا۔ سروم گھیا تا۔ ۱۴۲۔ سروم ہرتا۔ سروم کرتا۔ سروم پرانم
 سروم ترانم۔ ۱۴۳۔ سروم کرم۔ سروم دھرم۔ سروم جوگتا۔ سروم مکتا۔ ۱۴۴۔
 رسا ول چھند توکے پر ساو۔ نوزک نایے۔ سد یوم پرکاس۔ انکم سروپے ابھنگ
 بیجھوتے۔ ۱۴۵۔ پرما بھنگ پرما بھتے۔ سداسرب سلا تھے۔ اگادھی سروپے۔ تری بادھی بیجھوتے
 ۱۴۶۔ اتلی انلی۔ تری بھنگی ترکامے۔ تری بھنگی سروپے۔ سربنگی اوتپے۔ ۱۴۷۔
 نہ پوتے نہ پترے۔ نہ سترے۔ نہ سترے۔ نہ تاتے۔ نہ جاتے نہ پاتے۔ ۱۴۸۔
 نہ سالم سربیک ہیں۔ ایتوا میک ہیں۔ سد یوم پر بھاتیں۔ اجے ہیں۔ اجا ہیں۔ ۱۴۹۔
 بھگولی چھند توکے پر ساو۔ کی جاہر جہور ہیں۔ کی عاجر جہور ہیں۔ سس کل سلام ہیں
 سس کل سلام ہیں۔ کی صاحب دیباغ ہیں۔ کی حسن ال چراگ ہیں۔ کی کامل کریم ہیں۔ کی صاحب رحیم ہیں
 اوم پرما بھنگی روپ ہے

کی روجی دھند ہیں۔ کی راجک رہند ہیں۔ کریم ال کمال ہیں کی حسن آل جمال ہیں۔ ۱۵۲۔
 گنی تل حلاج ہیں مغرب ال فواج ہیں۔ حریف آل سکین ہیں۔ حیر اسل فیکن ہیں۔ ۱۵۳۔
 کلکنم پرتاس ہیں۔ سمنتل نواس ہیں۔ انگل گنیم ہیں۔ رواجیک رچیم ہیں۔ ۱۵۴۔
 سمنتل جو با ہیں۔ کی صاحب کی راہ ہیں۔ کی ترکم پرتاس ہیں بہت آل نواس ۱۵۵۔
 کی سیرل گون ہیں۔ مہیل روں ہیں۔ متاں نیج ہیں۔ سمنتل عزیز ہیں۔ ۱۵۶۔
 پریم پریم الیس ہیں۔ سمنتل ادیس ہیں۔ ادیل الیکھ ہیں۔ ہنیل ابھیکھ ہیں۔ ۱۵۷۔
 زمین آل زمان ہیں۔ امیک آل ایاں ہیں۔ کریم آل کمال ہیں۔ کی جوڑا تی جمال ہیں۔ ۱۵۸۔
 اچلم پرکاس ہیں۔ کی استو شباس ہیں۔ کی عجب سر وہا ہیں۔ کی ایتو بیھوت ہیں۔ ۱۵۹۔
 کی استوپا ہیں۔ کی آتم پر بھا ہیں۔ کی اچلم انگ ہیں۔ کی ایتو ابھنگ ہیں۔ ۱۶۰۔
 مدھو بھار چھند۔ نو سکے پر ساو

سنی من پر نام۔ گن گن مدام۔ ار بر گنج۔ ہری تر پر بھنج۔ ۱۶۰۔ آن گن پر نام۔ من من
 سلام۔ ہری نرا کنڈ۔ بر نرا منڈ۔ ۱۶۱۔ آنجھواناس۔ منی من پرکاس۔ گن گن پر نام۔ جل تھل
 نام۔ ۱۶۲۔ آن جھج انگ۔ آسن ابھنگ۔ آ پمان آہار۔ گت میت او وار۔ ۱۶۳۔
 جل تھل آمنڈ۔ دیس۔ دیس۔ ابھند۔ جل تھل منہت۔ دیس۔ دیس۔ بی۔ انت۔ ۱۶۵۔
 آنجھواناس۔ دھرت دھرت دھرت۔ امان با ہو۔ ایکے سدا ہو۔ ۱۶۶۔ اونکار آو۔
 کتنی اناو۔ کھل کھنڈ کھیل گورو ورا کال۔ ۱۶۷۔ گھر گھر پر نام۔ چیت چرن نام۔
 آن جھج گات۔ آج جن بات۔ ۱۶۸۔ آن جھج گات۔ آن رنج بات۔ آن ٹٹ بھنڈ ار
 آن ٹٹھ اپار۔ ۱۶۹۔ اٹی ٹھ دھرم۔ آت ڈھیلہ کرم۔ آن بن اننت۔ داتا منہت۔ ۱۷۰۔
 ہر بول متا چھند۔ نو سکے پر ساو۔ کرنا لے ہیں۔ ار گہا لے ہیں۔ کھل کھنڈ ن ہیں
 ہی منڈن ہیں۔ ۱۷۱۔ جگت سور ہیں۔ پر میسور ہیں۔ کل کارن ہیں۔ سرب ابارن ہیں۔ ۱۷۲۔
 دھرت کے دہرن ہیں جگ کے کرن ہیں۔ من ملنے ہیں۔ جگ جاتے ہیں۔ ۱۷۳۔
 سربم بھرت ہیں۔ سربم کرت ہیں۔ سرب پاسیہ۔ سرب ناسیہ ہیں۔ ۱۷۴۔ کرنا کر ہیں۔ سرب
 ہیں۔ سرب میسور ہیں۔ جگت سور ہیں۔ ۱۷۵۔ برمنڈ لکس ہیں۔ کھل کھنڈ سس ہیں۔
 پرستے بر ہیں۔ کرنا کر ہیں۔ ۱۷۶۔ اجبا جپ ہیں۔ اٹھا تھپ ہیں۔ اگرتا کرت ہیں۔ آمرتا
 مرت ہیں۔ ۱۷۷۔ اگرتا کرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ اگرتا کرت ہیں۔ دھرتی دھرت ہیں۔ ۱۷۸۔
 اریستیسور ہیں۔ پر میسور ہیں۔ اگرتا کرت ہیں۔ آمرتا کرت ہیں۔ ۱۷۹۔ اجبا کرت ہیں۔ آمرتا
 مرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ کھل گناسیک ہیں۔ ۱۸۰۔ بیسو بھرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ سرب ناسیک
 ہیں۔ سرب پانک ہیں۔ ۱۸۱۔ بہو بھرت ہیں۔ آر گنن ہیں۔ رپ تانن ہیں۔ جپ جاپن ہیں۔ ۱۸۲۔
 اکلم کرت ہیں۔ سرب کرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ سربا کرت ہیں۔ ۱۸۳۔ پر نام ہیں۔ سرب
 آتم ہیں۔ آتم بس ہیں۔ جس کے جس ہیں۔ ۱۸۴۔

بھو جگت پر بات چھند خوشو مرچ سور ہے۔ نو چند چند رسے۔ نورانج راسے۔ سنوادر
 بلہ ایشور پترے رہت۔ ۱۸۵۔

اندھے - نو اندھکار نے - نو تیرج تیجے - نو بر بند بندے - نو یج نیجے - ۱۸۵ -
 نوراجسم تاسم - سات روپے - نو یج م تسم - آتسم سر دیپے - نو جوگ جوگے - نو
 گان گانے - نو منتر منترے - نو دھیان دھیان - ۱۸۶ - نو جہد جہدے - نو گیل
 گیلے - نو یوج یوجے - نو پان پانے - نو کلے کرتا - نو سات روپے نو اندھ
 اتادوم بیھوتے - ۱۸۷ - کلنکار روپے - انکار ایکے - نو آس ایسے - نو بانک بنگے -
 انجلی سر دیپے - انجلی اتایے - تر بھنگی تر کالے - انجلی اکالے - ۱۸۸ -

ایک اچھری چھندے

اچھے - ایسے - ایجے - ۱۸۹ - آجھو - آجو - آناس - آکاس - ۱۹۰ - آجھ -
 اکھ - اکھک - ۱۹۱ - اکال - دیال - الیکھ - اجیکھ - ۱۹۲ - اتام - اکام - آکا -
 آڈ - ۱۹۳ - اتا جھے - بہا تھے - اچھنی - امونی - ۱۹۴ - تراٹے نرنکے نہ پڑے نہ ریکھے - ۱۹۵ -
 اکرم - اجریم - اچھے - ایکے - ۱۹۶ - بھو جنگا پر یات چھند -
 منست آل پنے - منسل پر تبہ اگل اتامے - سمت آل نیواسے - نیر کام بیھوتے - سمت آل
 سر دیپے - کو کریم پناسی - سو دھرم بیھوتے - ۱۹۷ - سدا سجد اند سترم پرتاسی - کریم
 آل کندہ سمت آل نیواسی - اجایک بیھوتے - گجائک گنی گنے - بریم - کریم آل
 رچھے - ۱۹۸ - چتر چکر ورتی - چتر چکر بھگتے - سویم - بھو سو بھم - سر و اسر و جگتے
 دو کام پرتاسی - دیانم سر دیپے - سدا انگ سینگے - اجنگم - بیھوتے - ۱۹۹ -

ایک انکارست کو پرنا

اوتار خاصے دستخط کا پالتسا ہی ۱۰

اکال چکھ کی رچھا ہم نے - سرٹ لوہ دی رچھا ہم نے - سرٹ کال بی دی رچھا ہم نے -
 سرٹ لوہ جی دی سدا رچھا - ہم نے -

آگے لیکھاری کے دستخط - نو کے پر ساو - چوپڑی

پر نیو دمہ آدمی ایک اونکار - جل تھل ہی آل کیو پرا - آد پکھ آب گت انہاسی - لوک چتر پٹ چتر پکاسی -
 ہیئت کیٹ کے بیج سمانا - راؤ رنگ جبہ اک سر جانا - آد کے لکھ پکھ آب گامی - سب گھٹ گھٹ کو رتر چامی -
 اکھ روپ کچھے آن بھیکھا - راگ رنگ جہر روپا ریکھا - برن جین سب یوج تیارا - آد پکھ آد کے ال سیکارا -
 برن جین جیہ جات نہ پاتا - ستر ستر جیہ تاتا نہ پاتا - ستر ستر جیہ تاتا نہ پاتا - ستر ستر جیہ تاتا نہ پاتا -
 نہ اونکار نہ چودہ نہ ماہ نہ کنگاں نہ دکار نہ بہت نہ دھن - نہ دست نہ پتا نہ ماتا -

سری پت سری بہگوان بھجنے بن انت کو انت کے دام سیدھ مارے - ۲۳ - ۲۲ -

تیر تھ نان دیا دم دان سو بھنم فیم انیک لہنکے - بید پوران کتب قرآن زمین زمان
سنان کے ہیکے پورن راجتی و حد سبھ سو بھار - ہجار کے دیکھے - سری بہگوان بھجنے
بن بھوتی ایک رتی بن ایک لہنکے - ۲۴ - ۲۳ -

سندھ سپاہ دورنت دوبادھ سو ساج سناہ در جان دیکن گے - بھاری گمان بھرے من
بیتے کر پت بکھ ملے نہ پنیگے - تو رارن مرور سواسن ملتے سنگن مان پنیگے - سری پت سری
بہگوان کر پان تیگ جہان پندان چلنکے - ۲۵ - ۲۴ -

بیر آبار بڑے بریار ابھاری سار کی دمار بھجیا - کورت دئیں بلند مواسن مایتے
گیا بن کے مان لکھا - گاڑے گڑان کے توڑن مار ہو باتن ہی نہیں چک چار - لہوٹیا -
صاحب سری بھہ کو سرتائیک ماچک انیک شو ایک ڈوٹیا - ۲۶ - ۲۵ -

وانوڈو پھندن چہ بھوت - بھو کھ بھوان میں گے - جو جتے جل ہیں تھل میں پل ہی پل میں
سب تھاپ تھپکے - پن پرتاپ نہ لا ڈھت جیت دھن پان کے بہو پونکے - کھپنکے سادھ
سموہ پر سن بھرن - جگ ستر - بھہ او لوک چہن گے - ۲۷ - ۲۶ -

مانو اندر گھنر مراد تھپ جمن تیر لوک کوراج کرینکے - کوٹ اسنان گے آدک وان انیک سو ابر
ساج برینکے - بہم جہنہ - بین - سچی پت - انت پھیر - جم پانس پیرن گے - جے
تر سری پت کے پرسس ہیں - پگ ملے نر پھرن دیم دھرنکے - ۲۸ - ۲۷ -

کہان بھو جوڈو لوچن موند کے بیٹھ دھوڈ - بکٹ و صیان لگایو - نات پھر ٹو لے سات سمندر
لوک گیو پر لوک گواک - باس کی لو بکھیں سو بیٹھ کے ایسے ہی ایسے سو بھیں بتایو -
ساج کہوں سن لو بھہ - جن پریم کیو - تن ہی پر بھہ پاتو - ۲۹ - ۲۸ -

کا تھو لے پان پوج دھرو سر کا تھو لے لنگ گرے لکایو - کا ہو لکھو ہری آواچی دیسا میں
کا ہو پھیا کو سیس لوائو - کوڈ تباں کو گو جت ہیں پو کوڈ مرتاں کو پوجن دناک - کرور کر یا
اور جھو بھہ ہی جگ سری بہگوان کو بھیدن پانک - ۳۰ - ۲۹ -

لوکے پر ساد - تو مڑ چھند

سری جمن مرن ہیں - دس چار چار پین - اکلنک روپ آپار - آن چھج تیج او دار - ۱ - ۳۱
آن بھج روپ دورنت - سبھ جگت بھگت مہنت - جس تلک بھو بھرت بھان - دس چار چار تھان
اکلنک روپ آپار سبھ لوک سوک بیدار - کل کال کرم ہیں سبھ کرم دھرم پر ہیں - ۳۲ - ۳۱ -

آن کھنڈ آتل پرتاپ - بھہ تھاپو جہ تھاپ - آن کھنڈ - اچھید - کھہ چار گات بید - ۳۳ - ۳۲
جیہہ نیت نیک کہنت - کھہ چار - نیکت بے انت آن پھج آتل پرتاپ - آن کھنڈ امت تھاپ - ۳۴ - ۳۳
جیہہ کین جگت پھار رچو پھار سچار - انت روپ اکھنڈ - آتل پرتاپ پر چند - ۳۵ - ۳۴ -

جیہہ اندھ برہنڈ - کینے سوچو دھنڈ - سبھ کین جگت پھار - آبیکت روپ او دار - ۳۶ - ۳۵
جیہہ کوٹ اندھ نر پار کئی برہم لہن سچار - کئی رام کرسن رسول بن بھگت کو نہ قبول - ۳۷ - ۳۶
لہ سنان لہ آسمان لہ تھی لہ دشو لہ بکلا لہ سنان لہ کھ

کی سینہ - دندہ نگینہ کی مجھ کچھ پھندر کی دیو آؤ لکار کی کین بسن اوتار - ۹ - ۳۹
 کئی اند بار یو مار - کئی بید آؤ کھ چار - کئی رُو در چھتر سُر پ کئی رام کر سن اوتار - ۱۰ - ۴۰
 کئی کوک لاب بھنت - کئی بید بھید کھنت کئی ساستر سمرتی کھان کھوں کھنت می سو پان - ۱۱ - ۴۱
 کئی آگن ہو تر کرنت - کئی آردھ تاپ دورنت - کئی آردھ ما ہو سنیا س کھوں جوگ بھیرم دیس - ۱۲ - ۴۲
 کھوں نیولی کرم کرنت - کھوں پاؤن آمار دورنت - کھوں تیر تھ دان آپار کھوں جگ کرم آودار - ۱۳ - ۴۳
 کھوں آگن ہو تر اوتار - کھوں نیا راج بھجوت - کھوں ساستر سمرتی ریت - کھوں بید پیوں بھیرم - ۱۴ - ۴۴
 کئی دیس دیس پھرت - کئی ایک شہور استھنت - کھوں کرت قبل جی جاپ کھوں کھنت تن پر تاپ - ۱۵ - ۴۵
 کھوں دیس یں ہی کرنت - کھوں تاپ تن ہی سننت - کھوں گرہست دھرم اپار کھوں راج ریت آودار - ۱۶ - ۴۶
 کھوں روگ ریت بھرم - کھوں کرم کرت آکرم - کھوں شیکہ برہم سُر پ کھوں نیت راج اوتار - ۱۷ - ۴۷
 کھوں روگ روگ بھیرم - کھوں ایک بھگت اوجین - کھوں رنگ راج کھوں بید دیس اوتار - ۱۸ - ۴۸
 کئی برہم بید رنت - کئی شیکہ نام آو چرت بھیرم کھوں سنایں - کھوں پھرت روپ اوداس - ۱۹ - ۴۹
 تھہ کرم پھوکت جان - بھہ دھرم ہی پھل ان - بھہ ایک نام اودھکار - بھہ کرم بھرم بھپار - ۲۰ - ۵۰

توسے پر سادہ لکھ مزاج چھند

جگہ ہری - تھلے ہری - آدرے ہری - بنے تھری - ۱ - ۵۱ - گرے ہری - گپے ہری - چھپے
 ہری - نیچے ہری - ۲ - ۵۲ - رمال ہری - سادہ ہری - زمین ہری - زمان ہری - ۳ - ۵۳
 آلیکے ہری - ابھیکے ہری - آدو کھ ہری - آدو کھ ہری - ۴ - ۵۴ - اکال ہری - ا پال ہری -
 اچھید ہری - ا بھید ہری - ۵ - ۵۵ - اجنتر ہری - امنتر ہری - ستوتج ہری - اتنتر ہری - ۶ - ۵۶
 اجات ہری - اجات ہری - امیت ہری - اجات ہری - ۷ - ۵۷ - اروگ ہری - اسوک ہری -
 ابھرم ہری - اکرم ہری - ۸ - ۵۸ - اچھ ہری - ابھت ہری - اچھید ہری - اچھید ہری - ۹ - ۵۹
 اکھنڈ ہری - اکھنڈ ہری - اڈنڈ ہری - پرچنڈ ہری - ۱۰ - ۶۰ - ایتو ہری - ابھو ہری -
 اجنہ ہری - رچنہ ہری - ۱۱ - ۶۱ - بھجو ہری - تھپو ہری - تھپو ہری - جتھو ہری - ۱۲ - ۶۲
 جلیس توہی - تھلیس توہی - نیشیس توہی - ندس توہی - ۱۳ - ۶۳ - برچھس توہی - تپس توہی
 چھتیس توہی - آورو چھس توہی - ۱۴ - ۶۴ - بھس توام - بھس توام - رُس توام - ٹھس
 توام - ۱۵ - ۶۵ - زمین توہی - جہاں توہی - مکی توہی - مکا توہی - ۱۶ - ۶۶ - ابھو توہی
 ابھت توہی - آچھو توہی - آچھو توہی - ۱۷ - ۶۷ - جتس توہی - برتس توہی - گتس
 توہی - میتس توہی - ۱۸ - ۶۸ - توہی توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - توہی -
 ۱۹ - ۶۹ - توہی توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - ۲۰ - ۷۰

توسے پر سادہ لکھ

کھنڈ مل ماری گج گدھا بھجوت دھاری - کیدھو آمان باسین لکھوئی - کرت ہیں -
 کھو گوشت باسی لگے ڈولتے آدو اسی مرگ ترور سدھو مون سادھے ہی مرتا ہے -
 سادھ بن میں سادھ شیش ناگ سادھ جمل - پانی سادھ پر بھوئی سادھ اکاس سادھ نہی دہڑے
 بڑے دریا سادھ بن میں توہی سادھ سادھ میں توہی سادھ اوتو توہی سادھ سور

ہند کے سدھیا تاہی - مینج کی بڑائی دیت - بندر اسد یو پائے ننگے پھرت ہے - انگ نہ
 ادھین کام کرو دھ مئے پرین ایک گیان کے بین چھین یکھ کے تر ت ہے - ۱ - ۷۱
 بھوت بن چاری چھت چھاؤنا - بھتے دو دھا دھاری یون کے اٹاری سو بھو جنگ جانت
 ہے - ترن کے بھتیا - دھن لوہہ کے تجیا - نیتو گو دس کے جیا - برکھ بھیا مانیت ہے -
 نچہ کے اوڈیا تاہی تیجھی کی بڑیا دیت - بگلہ بڈال - برک دھیا نی - ٹھانیت ہے
 جیتے بڑے گوانی - تینو جانی پکے بکھانی - ایسین پر نیچ تن جوں انیت ہے - ۲ - ۷۲
 بھوم کے بٹیا تاہی بھو جھی کے جھیا لکھ بند کے اوڈیا سو چڑیا کے بکھانیتے
 بھل کے بھتیا - تاہی باڑی کے جیا کے - آدی سیفی ریالے گو بھوت کے بچھا نیٹے
 جل کے تیر پار کو گناری سی کہت جگ آگ کے بھتیا سوچ جگور سم لیتے - سورج سو تیار
 تاہی کول کی بڑائی دیت - چندر ما سو تیا کو کوئی کے بچھا نیٹے - ۳ - ۷۳

نارائن - کچھ - جھ - تندر آ کہت سبھ کول تا بھ کول جیہ تال مئے رہت ہے گو پی ناتھ
 کچھ گو پال سے دھین چاری رکھی کین نام کے مہنت لیت ہے - مادھو - بھور - او
 اٹیر کو کپا نام کنس کو بھتیا جم دوت کیت ہے - موڑ روڑ پٹیت نہ گہرا تا کو بھید پاوے
 پوجت نہ تاہی جاکے - اکھ - بہت ہے - ۴ - ۷۴

بسو پال - جگت کال - دین دیال - بیری سال - سدا پرتی پال - جم جال تے رہت ہے
 جگی جٹا دھاری سستی ساچے بڑے برہم چاری دھیان کاج بھوکھ پیاس دیہ پے بہت ہے
 نیولی کرم جل - ہوم پاوک پوں ہوم - ادھو مکھ ایک پائے ٹھاڈھے نہ بہت ہے -

مانو بھند - دیو دانونہ پاوے بھید - بید او کیت نیت نیت کے کہت ہے - ۵ - ۷۵
 ناچت پھرت مور - باؤر کزات گھور - دامن انیک بھاؤ کر فوی کرت ہے - چندر تے
 سیٹل نہ سورج تے تپت تیج اندر سونہ راجا بھو بھوم کو بھرت ہے -
 سیو سے تپسی او برہی سے نہ بید چار دست کمار سی تپتیا نہ انت ہے -

گیان کے بین کال پھانس کے ادھین سد جگن کو چکری بھاری پھرت ہے - ۶ - ۷۶
 ایک بھو بھتے ایک گئے ایک پھیر بھتے رام چندر کرسن کے اوتار بھی انیک ہے - برہما اربن کیتے
 بید او پھان کیتے - بہرت سموں کے ہوئی ہوئی جیتے ہے - مون دیم وار کتے ماسونی کڑ کیتے
 انس اوتار کیتے - کال بس بھتے ہے - پیر او پیکا نیر کیتے - گئے نہ بہت آیتے ہوم ہی تے ہوئے
 پھیر بھوم ہی لے ہے - ۷ - ۷۷

جھ گی جتی - برہم چاری - بڑے بڑے جھتو دھاری - چھتر ہی کی چھیا لکھی کوس کو چلت ہے -
 بڑے بڑے راجن کے داؤت پھرت دیس بڑے بڑے راجن کے درپ کو دلت ہے
 مان سے پیپ او دلپ کے تے چھتر دھاری بڑا دھیمان بھج و نڈ کو کرت ہے
 داما دھیر دھرم دھن سے مان دھاری بھوگ بھوگ بھوم انت بھوم جے بہت ہے - ۸ - ۷۸
 سبھ کے کوئے انیک تو بکھی کپٹ بھیس پستی انیک دا - یوا دت ہے - سیس کو -

کہاں بھیو۔ نل جو پے کا ڈھت انیک ڈنڈ سو تو نہ دنڈوت اسٹانگ اتھ ستیس گو۔
 کہاں بھیو روگی جو پے ڈار یور ہو۔ اوروہ کنھ سن تے نہ منڈ نیرا یو ادر ایس کو۔
 کا منا آدھین سدا دامن پر بن ایک بھاونا۔ بین۔ کیسے پاوے جگہ ایس کو۔ ۹-۹۹
 سیس ٹپکت جاکے کان تے کھیو راو جیسے۔ مونڈ چٹ کت مہر پتر جوں کے سوک سو۔
 رک کو چھوٹا۔ پھل پھول کو بھتیا۔ سدا بن کو بھرتیا اور ڈوسروں نہ یوک سو۔
 کہاں بھیو بھیڈ جو کھت سیس پتر کھن سو مائی کو بھتیا بول پوچھ لیجے جوک سو۔
 کا منا آدھین کام کر دھ مے پر بن۔ ایک بھاونا بین کیسے بھیڈے پر لوک سو۔ ۱۰-۱۱
 ناچو ای کرت مور داد۔ کرت سور۔ سدا گھن گھور گھن کر یو ی کرت ہے۔
 ایک پاسے بٹھا ڈے سدا بن مے رہت پر یکھ ٹھوک ٹھوک پاو۔ بھوم سر اوگ
 دھرت ہے۔ پان انیک جگ ایک ٹھور باس کرے۔ کاگ اور چیل دیس دیس پھرت ہے۔
 گیان کے بین جھاوان جے نہ سو جے لین۔ بھاونا یقین دین کیسے کرت ہے ۱۱-۱۱
 جیسے ایک سوانگی کہوں جو گیا بیراگی بنے۔ کب ہوں سنباں بھیس بن کے ڈیکھیا دی
 کہوں پون ماری کہوں بیٹھے لائے تاری۔ کہوں لوکھ کی کھاری سوانیک گن گکا وہی
 کہوں برہم چاری کہوں ناتھ پے لگاوے بارلج کہوں ڈنڈ دھاری۔ ہوئے کے۔
 لوگ بھرا دی۔ کا منا آدھین بد پوناچیت جے ناچن سوگین کے بین کیسے برہم لوک پاؤں۔ ۱۲-۱۲
 پنج بار گیدر نکارے پرے۔ سیت کال کچر اور گدھا انیک دا ٹپکار ہی۔
 کہاں بھیو جو پے کڈو تر لیو۔ کاسی پہچ چہر چرٹا کو ٹھا سو مار ہی
 کہاں بھیو پچ سی ڈار یو ڈیو جڑ گنگ۔ دھار ڈار ڈار پچاس ٹھا مار مار ڈار ہی
 ڈوبے نرل دھار موڑ گیان کے بنا بیچار بھاونا بین کیسے گیان کو بیچار ہی۔ ۱۳-۱۳
 تاپ کے بھیے تے جو پے پائیے اتاپ ناتھ تا پنا انیک تن گہا نل لہت نہیں۔ جاپ کے
 کیٹے تے جو پے پائت اجاپ دیو دیو تاپ تو ہی تو ہی اوچت ہے۔ بٹھ کے
 اوڈے تے جو پے نارائن پائت انل اکاس پنجی ڈول پوسے کرت ہے۔
 اک میں جے بے گت رانڈ کی پرت کرتپال کے باسی کیوں ہو جگن تر تہں۔ ۱۴-۱۴
 کو بھیو مونڈ یا سنیا سی کو جوگی بھیو برہم چاری۔ کو جتی آن مان بو۔ بند و ترک کو
 رافزی۔ ایمام۔ شافی۔ مانس کی ذات سمجھے اپنے پہچان لو۔ کرتا کریم سوئی
 راجک ریم ادھی۔ دوسروں بھیو کوئی بھول بھرم مانوے ایک ہی کی سیوس ہی
 کو گوردیو ایک ایک ہی سرپ سے اپنے جوت جان دے۔ ۱۵-۱۵
 دوسرے۔ مت سوئی پوجا اولواچ ادھی۔ مانس سے ایک پے انیک کو بھراؤ تھے۔
 دیوتا آدیو جھج۔ گندہرب۔ ترک۔ ہندو۔ نیارے نیارے دیس کو بھیس کو
 بہر بھاؤ ہے ایکے نین ایکے کان۔ ایکے ویہ۔ ایکے بان۔ کہاں۔ باد۔ آتش او آب
 کور لاؤ ہے۔ الہ ابھک سوئی۔ پوران سقران۔ ادھی ایک ہی سرپ سے ایک ہی بناؤ ہے۔ ۱۶-۱۶
 ملہ جاپ ملہ ڈوبا ملہ انیک

جیسے ایک اگ تے کنو کا کوٹ اک اوٹھے۔ تیارے تیارے مچے کے پھراگ میں ملا میں گے
 جیسے ایک دہور تے انیک دہور پورت تیں۔ دہور کے کنو کا پھیر دہور ہی سما میں گے
 جیسے ایک ندے ترنگ کوٹ اوپچی نہیں۔ پان کے ترنگ سبھ پان ہی کہا کینے
 نیتے پور سوپ تے ابھوت بہوت پرگت ہوئے تال سی تے اوکھے سبھ تال ہی نہیں سما کینے،
 کیتے کچھ کچھ کیتے ان کو کرت بچھ۔ کیتے اچھ دچھ ہوئے سبھچھ اوڈ جا لین گے
 کیتے پنچ پنچ اچھ بچھ کو کرنگے سبھ۔ کیتنگ پر بچھ ہوئے سپائے کھائے جہاننگے
 جل کہاں۔ تھل کہاں۔ گنگن کے گون کہاں کال کے بنائے سبھ کال ہی پچھتا کینے
 تیج جول تیج میں تیج جیسے تیج لین تال ہی کے اوپ جس وے تال ہی میں سما کینے۔
 کوٹ پھرت کیتے روت روت کیتے جل میں ڈوبت کیتے۔ آگ میں جھرت ہیں
 کیتے گنگ باشی کیتے مدینہ مکا نیو اسی۔ کیتنگ اوڈ اسی کے بھرائی پھرت ہیں
 کروت بیت کیتے بھومی میں گڈات کیتے سو آپے چرت کیتے دو کہہ کو بھرت ہیں
 گنگن میں اوڈ کیتے جل میں رہت کیتے۔ گیان کے بہین جگ چار لے رت ہیں۔ ۸۹-۱۰
 سو وہ مارے دیوتا برو وہ مارے دا نو بیٹے بودہ مارے بودھک پر بودھ
 مارے باپ سی۔ گھس مارے جڈن لگائے مارے خوا۔ چار پوچ مارے
 پان۔ چٹائے مارے لاپ سی۔ گہا مارے گوڑن۔ بندے مارے مڑھی۔ مڑ
 لپ مارے بھیتن لگائے مارے چھاپ سی۔ گائے مارے گندہرب بجائے مارے کن
 تر سب پچ مارے پنڈت۔ تپنت مارے تاپ سی۔ ۹۰-۲۰

لوکے پر ساو۔ بھوجنگ پر یات چھند

نراگن نہ روگن نہ روپن نہ ریکن۔ نہ موہن نہ کروہن۔ نہ دروہن نہ دوکھن۔ نہ کرم نہ
 بھرم۔ نہ جنم۔ نہ جاتنم۔ نہ مترن۔ نہ سترن۔ نہ پترن۔ نہ ماتم۔ ۹۱-۱
 نہ نینم۔ نہ گینم۔ نہ کام۔ نہ نام۔ نہ پترم۔ نہ سترم۔ نہ بھام۔ آ لے کھم۔ آجھے
 کھم۔ اجونی۔ سروتم۔ سدا سدا دابدہ دابدہ۔ روپنم۔ ۹۲-۲
 نہیں جان جائی کچھ روپ۔ ریکم۔ کہاں باس تال کو پھرے کون بھیکم۔ کہاں نام تال
 کو کہاں کے کہاویے۔ کہاں کے بکھا تو کہاں میں نہ آویے۔ ۹۳-۳
 نہ روگن نہ سوگن۔ نہ موہم۔ نہ ماتنم۔ نہ کرمگ۔ نہ بھرم۔ نہ جنم۔ نہ جام۔ اوڈ یو کھم
 اچھے کھم۔ اجونی سروپے۔ نو ایک روپے نو ایک روپے۔ ۹۴-۴
 پرے اکھم۔ پرا۔ پریم۔ پر گیا۔ پر کاسی۔ اچھ۔ آ۔ آوی۔ انباشی۔ نہ جاتنم
 نہ پاتنم نہ روپم نہ رگے + نو آد اچھنگے۔ نو آد اچھنگے۔ ۹۵-۵
 کیتے کرشن کے کیٹ کوٹے او پائے + او سارے۔ گڑھے پھیر میٹے بنائے۔ آگاد ہے
 اچھے آدی۔ آدوٹے انباشی + پر بے ام۔ پرا۔ پریم۔ بورن پر کاسی۔ ۹۶-۶
 نہ آدھم۔ نہ بیادھم۔ آگادھم۔ سروپے۔ آکھنت پر تاپ آدی۔ اچھے بی بہوتے
 ملہ اکاس ملہ اکاس

نہ جنم نہ مریم نہ برہم نہ بیلا دیہ - اکھنڈے - پرچنڈے - اوڈنڈے - آسادے - ۹۷ - ۷
 نہ نیم نہ کے نیم - سینم - سینا تھ - اوڈنڈے - آمنڈے - پرچنڈے - پراتھ - نہ جلتے نہ پاتے
 نہ سترے نہ سترے - بھوتے - بھوکیے - بھوانے - آچترے - ۹۸ - ۸
 نہ راکھم - نہ رنگم - نہ روپن نہ ریکم - نہ لو بھم نہ چ بھم - نہ ابھوم - اچھ کنم - نہ سترم نہ متر
 نہ نیم نہ کے نیم - سدوم - سدا سوت رنگ - سینم - ۹۹ - ۹
 نہ کام نہ کرودھم - نہ لو بھم - نہ سوہم - اجونی اچھے آدی ادوئے اچھم
 نہ جنم نہ مریم نہ برہم نہ بیلا دیہ - ۱۰۰ - ۱
 اچھیدن - اچھیدن - اکرم - اکالم
 تاتائن نہ تائن - نہ جاتن نہ کاغم
 نہ روپن نہ بھوپن نہ کالین نہ کریم
 سدوم سداسیدہ بریدھم سرودپے
 نیر وکتن پر بھا آدی انوکتن پرتاپے
 لی بھوگم آچھ آدی اچھے سرودپے
 نہ نیم نہ کے نیم نہ سوکن نہ ساکنم
 نہ جاتن نہ پاتن نہ سترم - منترے
 نہ دھرم نہ بھرم نہ کسرم نہ ساکے
 نہ سترن نہ مترن نہ پترن سرودپے
 کہوں کنج کے منج کے بھرم بھوے
 کہوں دیس کے بھیس کے دھرم دھاسے
 کہوں اچھر کے بچھر کے سیدہ سادہ
 کہوں انگ کے رنگ کے سنگ دیکھے
 کہوں دھرم کے کرم کے حرم جاتے
 کہوں چار چیشٹ کہوں چترم روپم
 کہوں نہیہ گرہے بن کہوں دیہ دوکھن
 کہوں بید بدیا - کہوں دیت باقی
 کہوں راج سی سانت کی تام سی ہو
 کہوں روگ برتا کہوں جوگ جوگم
 کہوں دیو کنیا کہوں مان دی ہو
 کہوں راج سی ہو کہوں راج کنیا
 کہوں بید بدیا کہوں بیوہم باقی
 کہوں اور سارم کہوں بھدر روپم
 ملہ اکاس ملہ استری پر کہوں کے دیکھ مان کی بارتا -

نہ روگ نہ سوگم ایچھ نربیکھا دھنگ - ۱۰۱ - ۱
 اکھنڈن اکھنڈن پرچنڈن اپالم
 نہ نیہ بن نہ گے بن نہ بھرم نہ بھیانم - ۱۰۲ - ۲
 نہ تراسن نہ پراسن نہ بھیدن نہ بھرم
 نمو ایک روپے نمو ایک روپے ۱۰۳ - ۳
 اچھ گتن - اچھے آدی آوکیئے آتھاپے
 نمو ایک روپے نمو ایک روپے ۱۰۴ - ۴
 بونیم پوترم - پتنم - اتاکم
 نمو ایک منترے نمو ایک منترے ۱۰۵ - ۵
 نہ برمن نہ اچمن نہ کرمن نہ لاکے
 نمو آو روپے نمو آو روپے ۱۰۶ - ۶
 کہوں رنگ کے راج کے دھرم آویے
 کہوں راج کے ساج کے باج مہے ۱۰۷ - ۷
 کہوں سیدہ کے بدھی کے بریدہ لادے
 کہوں جنگ کے رنگ کے رنگ بھیلے ۱۰۸ - ۸
 کہوں دھرم کے کرم کے بھرم بانے
 کہوں پریم پر گیا کہوں سرودھو پریم ۱۰۹ - ۹
 کہوں اوکھدی روگ کی سوک سوگم
 کہوں جھج گندہرب - کن نہ کہانی ۱۱۰ - ۱۰
 کہوں جوگ بدیا دھرے تاپ سی ہو
 کہوں بھوم کی بھوگت میں بھرم بھگم ۱۱۱ - ۱۱
 کہوں بچھے وویا دھرے مان دی ہو
 کہوں سرشٹ کی پرشٹ کی رشت پنیا ۱۱۲ - ۱۲
 کہوں کوکٹ کی کا وکھتا کہانی
 کہوں مدریا نی کہوں چھیدر سرودھو ۱۱۳ - ۱۳

کہوں بید یا کہوں باک روپم
کہوں پر م پران کے پار پاویں
کہوں سُدھ سنجین کہوں برہم دھرم
کہوں جوال سر دین جواربت ویہ ہم
کہوں جوگ بھوگن کہوں روگ راگم
کہوں راج ساجن کہوں راج ریتیم
کہوں آری - تور کی پارسى ہو
کہوں دیس بھاکہیا کہوں دیو بانی
کہوں ستر و دیا کہوں تنتر سارم
کہوں ہوم پوجا - کہوں دیوار جا
کہوں بین بدیا کہوں گائین گیتیم
کہوں نرت بدیا - کہوں ناگ بانی
کہوں اچھرا بکھرا - بکھرا ہو
کہوں چھیل چھالا دھرے چھتر دھاری
نوتا کھ پورے سدا سیدہ و اتا
نہ ترستم نہ گرستم - ستم سروپے

کہوں چیشٹہ چار جیترم سروپم
کہوں بیٹھ قرآن کے گیت گادیں ۱۲۰-۱۲۱
کہوں برسیدہ اوستھا کہوں لکرم
کہوں نہ دیہ بن کہوں تیاگ گے ہم ۱۲۲-۱۲۳
کہوں روگ رشتا کہوں بھوگ تیاگم
کہوں پورن پر گیا - کہوں پریم بہیتیم ۱۲۴-۱۲۵
کہوں پھوی - پستوی - سہنگ تیا
کہوں راج و دیا کہوں راج دانی ۱۲۶-۱۲۷
کہوں جیتر ریتیم کہوں ستر دھارم
کہوں پنکلا چارنی گیت چرچا ۱۲۸-۱۲۹
کہوں یلہ بھاکہ کہوں بید ریتیم
کہوں گارٹ و گوٹھ کھتا کہانی ۱۳۰-۱۳۱
کہوں بیر بدیا ابھوتن پر بھابھو
کہوں راج ساجن دی راجا دھیکاری ۱۳۲-۱۳۳
آچھیدی - اچھے آدو - آدوئے پدانا
نستم نستم تو استم ابھوتے ۱۳۴-۱۳۵

توکے پر سادیا دھڑی چھند

ایک تیتج آن بھو پرکاس - اچھے سروپ آدو دیہ اناس - آن تٹ تیج آن کھٹ بھنڈار -
واتا دورنت سرزم پرکار - ۱ - ۱۲۱ - آن بہوت تیج آن بھج گہات - کرتا سدیو ہر تاسات
آسن اڈول آن بہوت کرم - دانا دیال آن بہوت دہرم - ۲ - ۱۲۲ - جیہی ستر متہ نہیں جہم جات
جیہی پوتر بھرات نہیں مترات - جیہی کرم بھرم نہیں دھرم دھیان جیہی نہ گے نہیں بھوت
۳ - ۱۲۳ - جیہی جات پات نہیں ستر متہ - جیہی نہ گئے نہیں جن چتر - جیہی رنگ روپ
نہیں راگ ریکہ - جیہی جنم جات نہیں بھرم بھیک - ۴ - ۱۲۴ - جیہی کرم بھرم نہیں جات پات
نہیں نہ گئے نہیں پترات - جیہی نام ٹھام نہیں برگ بیاوہ - جیہی روگ سوگ ہن ستر سادھ
۵ - ۱۲۵ - جیہی نراس واس نہیں ویہ ناس - جیہی اوانت نہیں روپ راس - جیہی روگ
سوگ نہیں جوگ جگت - جیہی نراس آسن نہیں بھومی بھوگت - ۶ - ۱۲۶ - جیہی کال بیاں
کیونہ رنگ - اچھے سروپ آکے ابھنگ - جیہی نیت نیت اوچرت بید - جیہی اسخ روپ
کھنت کتیب - ۷ - ۱۲۷ - جیہی الخ روپ آسن اڈول - جیہی آست تیج اچھے اتول - جیہی
دھپن کاج مٹی جن آنت - کئی کلپ جوگ سادھت دورت - تن سیت گہام پرکھا
نہت - کئی کلپ ایک آسن بی تننت - کئی جتن جوگ و دیا وچار - سادھت تدپ پادوت نہ پار
۸ - ۱۲۸ - کئی اور دھ با پودین بھرننت کئی اور دھ نہ ہ پاوک چھولنت
لہ لکھلا لکھ جگا اکارم نہ پا کھنڈاوانگ

۱۰۔ ۱۵۰۔
 ۱۱۔ ۱۵۱۔

بھو میتر آکاس لو اس چھیتم - رن روح ایکادس چندر بریتم
 ات چند دینش بدیش دیسی
 جی کھنڈ اکھنڈ پتہ چاند کے
 جی یوکت چند و س چار رسیہ
 ان دھوت انھوت اچوت ریتم
 آن کھنڈ اکھنڈ اچھنڈ نزم
 جی راگن رنگن رنگن رنگن
 بنوا کھنڈ کھنڈ آدی سیرم
 گن کن نر جھ بھو جنگ رسیہ
 آن بھنچ پکھا آن گن بریتم
 آن کھنڈ سروپ آڈنڈ بھا
 جی بید کتیب کشت کے
 جی بید پوران کتیب خچے
 کئی کلین کوپ تاپ کر میں ..
 جی بھو کھنڈ دھرم بھو کھنڈ
 تے یو یا بھو ساگر کو تر ہے
 اک نام رینا نہیں کوٹ برتی
 جواک واکس کے جس کے رس ہے

جی پاؤک پائوں پر چند یسی - ۱۲-۱۵۲
 جی چتر او پاسے پھپھائے دیے
 رنگند ہر با دیو ادیو سچے - ۱۳-۱۵۲
 آن گادہ ابیادہ اتاد - گنتم
 جی چار چتر دس ہیکر بھرم - ۱۲-۱۵۲
 جی سوگن ہنوگن جوگن جگم
 جی ہندت دیو آدیو نزم - ۱۵-۱۵۵
 سن مانگ موتی لال سوچے
 جی مارن پادت پور میتم - ۱۲-۱۵۶
 جی جیت بید پوران سبھا
 جی بھوت ابھوت نہ بھید لے - ۱۶-۱۵۶
 شست سونڈہ آڈنڈ کوک تاپ پتے
 نہیں نیلک کو پا ندہ پان پیے - ۱۸-۱۵۸
 اک چت کر پا ندہ کو جب ہے
 بھو بھو لک دیہہ رنہر دھر ہے - ۱۹-۱۵۹
 ام بید او چارت سار ستوتی
 تے یو بھو لک کال بھدا بھس ہے - ۲۰-۱۶۰

لو کے پر ساو۔ نراج چھند

آگ آدی دیو ہے آجیج جانیئے
آدیو دیو ہے سدا آجیج بھیو نا تھ ہے
آنا تھ تا تھ تا تھ ہے آجیج بھیج ہے
آ کوپ روپ سرور ہے آجیج ترج مانیئے
نہ راگ رنگ روپ ہے نہ راک زاک یہ کہ ہے
نہ تات تات تات بیٹے نہ پات چمن بہن ہے
دیسیم بھر لستہ ناتھ ہے بس یک لستہ بھرن ہے
او دیکھ ہے ابھی کہ ہے : لو کہہ ناتھ جانیئے
نہ جنتر میں نہ منتر میں نہ منتر لبس کر دی
ملہ ذین ملہ سمیر موت ملہ اتن ملہ سورج ملہ آسمان کی طرف منہ کر کے تیسرا کشتہ والا۔

آبوت بھوت ہے سدا گنج گنج مانیئے
صحت سیدہ بریدہ سدیو سرب ساتھ ہے ا-۱۶۱
اگج - گنج ہے سدیو سیدہ بریدہ ۱۵
سدیو سیدہ سو وہ دا پرتاپ پتر جانئے ۲-۱۶۲
آدو کہہ آداگ ادگ ہے ابھوت ابھرم ابھیک ہے
آدیکہ آسیکہ آبیکیک ہے سدیو لستیو بھرن ہے ۳-۱۶۳
جیسی جمان کے دیکھیئے سدیو کرم بھرم ہے
سدیو سرب شور میں بسیکہ آن مانیئے ۴-۱۶۴
پورا ان او قرآن شیت شیت کے بتا دوئی

آگخ آدی دیو ہے آ بھنج دھنج جانیئے
 آ دیو دیو ہے سدا آکھو بھو ناکھ ہے
 آ ناکھ ناکھ ناکھ ہے آ بھنج دھنج
 آ کوپ رتھ سرور ہے آ بھنج رتھ
 نہ راگ رنگ رتھ ہے نہ راگ رنگ
 نہ تات تات تات ہے نہ تات تات
 دیویم بھو رتھ ہے دیویم بھو رتھ
 آ دیویم ہے آ دیویم ہے : آ دیویم
 نہ جنت میں نہ جنت میں نہ جنت میں
 آ دیویم ہے آ دیویم ہے آ دیویم

نہ کرم ہے نہ دہرم ہے نہ بھرم ہے بتا ہے
 نہ جی جنان کے ہیکے سمت ایک موت ہے
 نہ مان ہے نہ بان ہے سمان روپ جانی ہے
 نہ دیہ ہے نہ گے ہے نہ جات ہے نہ پات ہے
 نہ انگ ہے نہ رنگ ہے نہ سنگ ہے نہ ساتھ ہے
 نہ سنگ ہے نہ پتہ ہے نہ راو ہے نہ رنگ ہے
 نہ چنے ہے نہ گندہرہ ہے نہ تر ہے نہ نار ہے
 نہ خچے ہے نہ گھ ہے نہ دیہ کو بناؤ ہے
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو سروپ ہے
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو بناو ہے
 نہ راگ ہے نہ رنگ ہے نہ روپ ہے نہ ریکہ ہے
 نہ مات ہے نہ مات تھا لھیال اکھنڈ روپ ہے
 نہ ہے پوتر ہے پونیت ہے نہ ان ہے
 نہ کال ہے اپال ہے خیال ہے - اکھنڈ ہے
 نہ انگ ہے نہ رنگ ہے نہ سنگ ہے نہ ساتھ ہے
 نہ بیت ہے نہ سوک ہے نہ گرام ہے نہ گم ہے
 نہ دیو ہے نہ دیت ہے نہ کو سروپ ہے
 نہ کام ہے نہ کردہ ہے نہ فوج ہے نہ موہ ہے
 نہ گال ہے نہ مال ہے سد یو دیال روپ ہے
 اچھید چھید کے سا انج گنج ہے ..
 نہ دوکھ ہے نہ بھیکہ ہے نہ کام نہ کردہ کرم ہے
 نہ انت ہے انت ہے آنت ہے آنت رنج جانی ہے
 نہ آدھ ہے نہ پیادہ ہے آگادہ روپ لیکے
 نہ کرم ہے نہ بھرم ہے نہ دہرم کو پر بھاؤ ہے
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھدر کو سروپ ہے
 نہ کام ہے نہ کردہ ہے نہ فوج وہ کار ہے
 نہ رنگ راگ روپ ہے نہ روپ ریکہ رار ہے
 گنا و مہی نہ ادھی ترنت سیو ہے سدا
 انست آدی ہے بڈے تپس تپا بے سیکھ
 آگادہ آدیو کی آنا د بات مانی ہے ..
 سرب سرب لوک کے کرپال خیال رہے

انج آدی دیو کے کہو تو کیس پائے ۱۶۵-۵
 نہ گھاٹ ہے نہ باڈھ ہے کہ نہ گھاٹ باڈھ موت ہے
 لیکن اوسکان کہ مان رنج مانیے - ۱۶۶-۶
 نہ منتر ہے نہ منتر ہے نہ مات ہے نہ مات ہے
 نہ ڈرک ہے نہ داغ ہے نہ دیت ہے نہ دیت ہے ۱۶۷-۷
 نہ مان ہے نہ موت ہے نہ ساک ہے نہ سنگ ہے
 نہ چور ہے نہ سادہ ہے نہ سادہ کو کما تر ہے ۱۶۸-۸
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھل کو لاو ہے
 نہ راگ ہے نہ رنگ نہ ریکہ ہے نہ روپ ہے ۱۶۹-۹
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھل کو لاو ہے
 نہ کرم ہے نہ دہرم ہے نہ اجنم ہے ابھیکہ ہے ۱۷۰-۱۰
 اچھید ہے ابھید ہے نہ رنگ ہے نہ بھیکہ ہے
 انج ہے - آ بھنج ہے کرم ہے قرآن سے ۱۷۱-۱۱
 نہ روگ ہے نہ رنگ ہے نہ بھیر ہے نہ بھیر ہے
 نہ پوتر ہے پوتر ہے کو تر ہے - پرماتھ ہے ۱۷۲-۱۲
 نہ فوج ہے نہ فوج ہے نہ کردہ ہے نہ کام ہے
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھدر کی بی بھوت ہے ۱۷۳-۱۳
 نہ دوکھ ہے نہ بھیکہ ہے نہ دوکھ ہے نہ بھیر ہے
 انج ہے - آ بھنج ہے ابھرم ہے بھوت ہے - ۱۷۴-۱۴
 آ بھوت ابھیکہ ہے بل آ روپ راگ رنگ ہے
 نہ مات ہے نہ پات ہے نہ چھدر ہے نہ چھدر ہے ۱۷۵-۱۵
 آ بھوم - آ بھوم ہے سدا - آ بھوم - آ بھوم
 آدو کہ ہے آدو کہ ہے اچھید پتا پاپے کھئے ۱۷۶-۱۶
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو لاو ہے
 ابھنگ ہے اننگ ہے انج ہی بی بھوت ہے ۱۷۷-۱۷
 نہ آدھ ہے نہ گادھ ہے نہ پیادہ کو پاپ ہے
 نہ ناوہ ہے کھاؤ ہے نہ داؤ کو پکار ہے ۱۷۸-۱۸
 بیت سوتی تپس تپس تپس تپس تپس سدا
 بی انت - بی انت - بی انت کو کرت پاتھ پے کھئے ۱۷۹-۱۹
 نہ جات پات منتر منتر منتر منتر منتر جانی ہے
 ترنت در بود دیہ کے انت بھانت سو دیہ ہے ۱۸۰-۲۰

دشت ڈنڈن ٹپٹ کھنڈن آدو آدو کھنڈ
 سریشٹ ہارو چار جیتے جانیئے سب چار
 آن داتا گمان کہا تا سرب مان میندر
 جیہم کاتا - کرم گاتا - دہرم چار - سچار
 کوٹ اندر آونہد بیاں سنگ سنت کٹر
 آدانت نہ مدہ جا کو بہوت - بھو - ہوان ...
 دھیائے دھیائے بھکے جہا متی گائے گندہرب اپار
 تارو آدک بید بیا مک منی مہاں آننت
 گائے گائے بھکے گندہرب ناچ آچکھر اپار
 بھوم اکاس - جلیے - تھلے ہی جیت جاپاٹ ۱۹۱-۱۹۲
 آدو آدو پار سری پت دشت - پٹ پٹ پر مار
 بید - بیاں کر کے کئی دین کوٹ اندر آونہد ۱۹۳-۱۹۴
 بید - بھوٹن پاؤی سورو وور اوکھ وچا
 گائیے گائیے بھکے بھکے گن چکرت بھکے گندہرب ۱۹۵-۱۹۶
 ست دوا پر تیریا - کل جگ - جپر کال پر مان
 مار مار بھکے بھکے نہیں پائیے پیے پار ۱۹۷-۱۹۸
 دھیائے دھیائے تھکے بھکے کوٹ کشت دنت
 سو دھ سو دھ تھکے تھکے مہاں سور پا یوسن پار ۱۹۹-۲۰۰

توسے پر ساو - دوہرہ

ایک کے سری آتما اوچرہ موت سیون بین - سب پر تاب جگہ بس کو کہو سکل بید و تین ۲۰۱-۱
 دوہرہ - کو آتما سروپا ہے کہا سرشٹ کو سچار - کون دہرم کو کرم ہے کہو سکل بستھار ۲۰۲-۲
 دوہرہ - کہ جی تہ کہ مرن ہے کون سرگ کہ نرگ - کو سگلا - کو موڑھتا کہاں ترک آہ ترک ۲۰۳-۳
 دوہرہ - کو سگلا جس ہے کون - کون پاپ کہ دہرم - کون جوگ کو بھوگ ہے کون کرم آپا کرم ۲۰۴-۴
 دوہرہ - کہو شوسرم کاسو کیے دم کو کہاں کبنت - کو سورا داتا گمان - کہو منت کو منت ۲۰۵-۵
 دوہرہ - کہاں رنگ راجا کون سرگ شوگ ہے کون - کوروگی - ناگی کون - کہوت موسے کون ۲۰۶-۶
 دوہرہ - کون ریشٹ کو پٹ پیے کہاں سرشٹ کو سچار - کون سرشٹ کو بھیشٹ ہے - کہو سکل بستھا ۲۰۷-۷
 دوہرہ - کہا کرم کو کرم ہے - کہا بھرم کو تاس - کہا جیتن کی خیشٹ کہا اچیت پر کاس ۲۰۸-۸
 دوہرہ - کہا نیم سبھم کہا - کہا گمان اگمان - کوروگی - شوگی کون کہا دہرم کی مان ۲۰۹-۹
 دوہرہ - کو سورا ستندر کون کہا جوگ کوساز - کو داتا گمانی کون کہو بچارا بچار ۲۱۰-۱۰

توسے پر ساو - یرگہ شری بھنگلی چھند

ڈر جی - دل ڈنڈن آسر بھینڈن دشت نی کنڈن آدی برتے - چھرا سر مارن پت آدو مارن رک نورن گوڑھ
 آیتھے اکھنڈے تیج پر چندرے کھنڈ آدو دندے نکھ میتے جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ بیدن بھجرتے ۲۱۱-۱
 آسر بھینڈن دشت نی کنڈن پت آدو دندے - چندا سر چندن منڈ بھینڈن دہومزنی دہومزنی جیک میتے
 داتا گمان رنگ نہارن آدم نورن آدو آدو - جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ بیدن آدو آدو ۲۱۲-۲
 ڈا ورو ڈھنکے بھریکے بھریکے تیج برنگ - لکورا یا بھند ہے - آیدو دندے سین مردن کال آسر
 دشت ایہہ چنک بھوکھن دیکے ات ست جھپتے بھپنک چنم سب جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ بیدن دیت جیم ۲۱۳-۳
 چندا سر چندن منڈ نی منڈن کھنڈ اکھنڈ خون کھیتے - دامن دمنک جی بھنگن بھینی - بھوکا رن حورہ جیتے
 سر دوار بی برکھن دشت پر کرکھن پٹ پر سب کھنڈ میتے - جی جی ہوسی بھکا سرمدن ہوم - اکاس تل مدھ آدو
 دامن پر باسن سوچب نیواسن سرشٹ پر کاس گوڑہ گیتے - رنگ سر آجنت جہدہ پر ماچن نردے مزاجن دہم پریتے
 سرمنت آجنتی آکل لی وتی جیگ جیتی کھڑک کہہ ہے - جے جے ہوسی مہکا سرمدن پاپ دینا ن بھم کرکے ۲۱۵-۵
 لہ بھید لک جہ - لہ مور کہ لہ درگہ کوا کال بھکھ کی
 س دھنی گورہ صاحب شری کرستہ ہیں ۲۱۰

آب آوگ توارین ڈشٹ پد جاکل ششٹ او بدن ششٹے۔ پچنی پچن کارن باگھ بکارن ستر پیر مارن ساوہ شیتے
 سبتی سناہن اشٹ پد داتھن بول نیواہن تیج اشٹم جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن بہوم اکاس پتال حلہم ۲۱۹-۷
 چاچہ چھکاکل جھپٹو انارن دہوم دہوکارن ڈپا متھے۔ داڑی پد پٹے جوں جی انیتے مونی اوہنتے گڑھ کتے
 کرم پرناہن چند پرکاس سورج پرتھین اشٹ بھوجے۔ جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن بہوم بنیاسن بہوم دہوم ۲۱۸-۸
 کیوگر وکھٹاکل ستر جھٹک پچنی پچھکارن دہوم کھوجے۔ اشٹ پرتھین ششٹ نواسن ڈشٹ پرتھین ہکھ گیتے
 کیسری پرواہے شدہ سینا ہے اگم آتھارے ایک برتے۔ جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن آدکار آگاہ بریتے۔ ۲۱۸-۸
 ستر مردن بندن ڈشٹ جی کندن بھر ششٹ بنیاسن مرت متھے۔ کاتھو کمارے۔ اوسم اودوکار
 ترک نیوارے۔ کد کھیتے۔ کن کنی پرتھین۔ ستر مردن شگھار دھن بیل تے۔ جے جے ہوسی
 سب شھور نیواسن پائے پتال اکاس اتے۔ ۲۱۹-۹
 سنگلی نیوارن آدھم گود مارن تیج پر کرکھن تند تے۔ دیکھ دیکھ دتھی جمال جیتی آد۔ اناہ
 آگاہ اپھے۔ ستر تاہون ترک جکر تپت پرتھین جپ جیوے۔ جے جے ہوسی ستر
 پر کرکھن آد۔ آتھیل۔ آگاہ۔ اہیے۔ ۲۲۰-۱۰
 چنچلا۔ چکھنگلی۔ اٹھ پو جگلی تند ٹورنگی جیت سرے۔ کرک ساکوٹھارے ترک نیوارے
 آدھم۔ اودو مارے۔ تو۔ بہو جے۔ واسنی۔ دینکے کیر لکے آد آتھکے کرور لکھتے۔
 جے جے ہوسی رکت ستر کھنڈن شہج چکر تن سبھ متھے۔ ۲۲۱-۱۱
 بارٹج۔ بلوہن۔ بڑھن۔ بی موہن سوچ بی سوچن کینج کئے۔ واسنی پرتھین ستر تاسے
 سو برت شوہرے ڈشٹ ٹوسے۔ جینچا پرتھین بید پر سنگلی تیج تو رنگی کھنڈ سورن۔ جے
 جے ہوسی ہیکھا ستر مردن۔ آد۔ آکار۔ آگاہ۔ اودو ۲۲۲-۱۲
 گھٹکا ہر اتے رٹون جھون ہا جے بہوم جے ستر کورم۔ کوکل سن لایے کل
 کھ بھایے۔ سکھ اوپراہے مدہ ادرم۔ درجن دل دینچے سن تن دیکھ بیہ نہ بیہ۔ رتو بہرم۔
 جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن چنڈ چکر دن آد کورم۔ ۲۲۳-۱۳
 چاچری پرتھین ڈشٹ بیدوہن آرسل آروہن کرور برتے۔ بہوم ناچہ بیدوہن
 پرتھین پرتھین جگت بیدوہن شدہ سیتے۔ جال پاجھی انشی ستر متھیتی ڈشٹ پرتھین گاہریتے
 جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن آد جگاد۔ آگاہ۔ لکھتے۔ ۲۲۴-۱۴
 کھتریاں کھٹنگلی آبیہ اہنگلی۔ آدی آنگلی آگاہ گیتے بڑ لاچھ بی سہن پچھر دتھن تیج
 پرتھین آد برتے۔ ستر پرت پارت پارت اودو مارن ڈشٹ نیوارن ڈو کہہ ہرے
 جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن لستو بید بولسن ستر ششٹ کرے۔ ۲۲۵-۱۵
 دامن پرتھین آون تن تاسے جوت پرتھین آکل پرتھین۔ دافوی پرتھین ستر مردن
 ڈشٹ پرتھین بیل تے۔ آشا ایدہ باہن۔ بول نیواہن سنت پتاہن گڑھ گیتے۔
 جے جے ہوسی ہیکھا ستر مردن آد۔ آنا۔ آگاہ ہی پرتھین۔ ۲۲۶-۱۶
 دیکھ۔ ڈو کہہ۔ پرتھین سیدک۔ چن سننت پرتھین شدہ سرے۔ سارنگ۔ سناہ
 لہ اوچھہ سناہ۔ لکھ کول

ڈشٹ پہدا یہی اردل گاہیے دو کہہ ہرے۔ گنجن گمانے اتل پر کافے ست جمانے
 آدی انہیے۔ جے جے ہوسی ہکبا شرمون سادہ پردھین ڈشٹ ہنٹے۔ ۱۷۔ ۲۲۷
 کا ان۔ کرلی۔ گرکھ گھیلی۔ جوت جیتی تند میٹے۔ آٹھاریہ چپکن۔ ستر جھکن دامن
 وکن آدیہیے۔ ڈوک ڈوک کی دینکے باگہ پنکے۔ بہو جاپھرن کے ستہ گیتے۔ جے
 جے ہوسی ہکبا شرمون آدی۔ جگا۔ آنا۔ ہنٹے۔ ۱۸۔ ۲۲۸

چھرا شرمون نرک نیوارن پنت او داسن ایک بھٹے۔ پاپاں بی منڈن ڈشٹ
 پچھن کھنڈ۔ اکھنڈن کال سکے۔ چند ران چارے نرک توارے پنت او داسے
 منڈ میٹے۔ جے جے ہوسی ہکبا شرمون دھومر بیدھن آدی کھتے ۱۹۔ ۲۲۹
 رکن شرمون چنڈ چکون دافور دن بیڈال بدھے۔ سیر داری پکھن دھمن دھرن
 اتل امر کھن دھرم دھو جے۔ دھومرا جھ بیدھن سروت چونس ستھ نہ پات کسبہ میٹھ
 جے جے ہوسی ہکبا شرمون۔ آ۔ این۔ آگادو۔ کھتے۔ ۲۰۔ ۲۳۰

لوکے پر سادہ پا دھڑی چھند

تم کہو دیو سر دم بھلار۔ جم کیو آپ کے پار۔ جذبا آہوت آن بھے۔ انت
 تو کہو جھانت ترلین ننت۔ ۱۔ ۲۳۱۔ کرتا کریم کادر کپال۔ آدیہ۔ اہوت ان بھے
 فانا دورنت دکہ دو کہہ رت۔ جہی نیت نیت سب بید کبت۔ ۲۔ ۲۳۲۔
 کئی آونج رنج کھنو بناؤ۔ بٹھ دار پار جا کو پڑ بھاؤ۔ سب جیو جنت جانت جاہیں۔
 سن موٹر کیوں نہ سیونت تال ہے۔ ۳۔ ۲۳۳۔ کئی موٹر پتر پوچا کرنت۔
 کئی سیدہ۔ سادہ سورج سیونت۔ کئی پلٹ سورج سجدہ کراٹے۔ پھوہو ایک روپ
 دویہ کے لکھائے۔ ۴۔ ۲۳۴۔ آن بھج۔ تیج آن بھے پر کاس۔ داتا دورنت آدیہ اتاس
 سب روگ شوگ سے رہت روپ۔ آن بھے اکال۔ اچھے سروپ۔ ۵۔ ۲۳۵۔
 کرنا نہ ان۔ کامل کرپال۔ ڈکہ دو کہہ رہت داتا دیال۔ انجن بہین آن بھج تاتھ۔
 جل تھل پر بھاؤ سرو تر ساتھ۔ ۶۔ ۲۳۶۔ جہی جات پات نہیں بھید۔ بھرم۔ جہی
 رنگ روپ نہیں ایک دھرم۔ جہی ستر۔ مٹر رو ایک سار۔ اچھے سروپ اب چل اپار۔
 ۷۔ ۲۳۷۔ حالی نہ جائے جہی روپ ریکھ۔ کئی پاس تاس کئی کون بھیکھ۔ کئی تام تاس
 جے کون جات۔ جہی ستر۔ مٹر۔ نہیں پتر بھرات۔ ۸۔ ۲۳۸۔ کرنا ندان کارن سروپ
 جہی جکر چین نہیں رنگ روپ۔ جی لکھد بھید نہیں کرم کال۔ سب جیو جنت کی کرت پالی
 ۹۔ ۲۳۹۔ اوردھم برت سیدھم سروپ۔ بودم اپال جودم آفوپ۔ جہی روپ ریکھ
 نہیں رنگ راگ۔ ان بھج تیج آن بھج آداگ۔ ۱۰۔ ۲۴۰۔ جل تھل مہیپ بن تی
 دورنت۔ جہی نیت نیت نیت دن اوچنت۔ پالیو نہ جائے جہی پیر پار سویناں ڈوکھ
 دھتا اودار۔ ۱۱۔ ۲۴۱۔ کئی کوٹ اندر جی پان مار لکھی کوٹ ژو دور بھگلا دور
 کئی بید بلس۔ سہما۔ رنت۔ جہی نیت نیت نیت دن اوچنت۔ ۱۲۔ ۲۴۲۔
 لکھ دھن لکھ دوست

تو کے پر ساو۔ سو کے

دین کی پست پال کرے نت سنت او پار گنی من گارے۔ پو۔ نگ۔ ناگ۔ نراویپ
سر بسے سب کو پر تی پارے۔ پوکیت بیجے جل میں تھل میں پل میں گل کے تیں کرم سچارے
دین دیال دیا ندو دو کہن دیکت ہے پروتین مارے۔ ۱۔ ۲۴۳

واہت ہے دو کہ دو کہن کو دل دو جن کے پل میں دل ڈارے۔ کھنڈ اکھنڈ پر چنڈ پا مارن
پورن پریم کی پریت سنھارے۔ پارنہ پاسے جسکے پر ماوت بید کتیب ابھیدار وھارے
روحی ہی راج بیوکت راجک رو کہ رو مان کی روحی نہ مارے۔ ۲۔ ۲۴۴

کیٹ۔ پتنگ۔ کورنگ۔ بیو جنگ۔ بیو کپ۔ بیو آن نھارے۔ دیو۔ دیو کھچے۔ آہنگ
میونہ کھیو کھیو مھرم سیو مھرم۔ بید پوران۔ کبت۔ قرآن سیو تھیکے کر ماتہ نہ آوے۔
پوران پریم پر بھاؤ نیاپت سیو کن سری پد ماوت پاسے۔ ۳۔ ۲۴۵

آد۔ اننت۔ آگا دو۔ آدو کی۔ بھوت۔ بھو کہ۔ بھوان ابھے میں۔ انت بہین آنا تم آپ اداگ
آدو کہ۔ آچھیر۔ اچھے میں۔ لوگن کے کرتا ہر تا جل مے تھل مے بھرتا پد بھو دے۔ ہن۔
دین دیال دیا کر سری پت سند سری پد ماپت اسے ہے۔ ۴۔ ۲۴۶

کامن۔ کرو دین۔ لو کہن۔ موہ ہن۔ روگن۔ شوگن۔ بیو گن۔ دھیر بہین۔ صبتھ۔ سموت
بھ سیرکت اچھے اچھے ہے۔ جان کو دیت آمان کو دیت جہین کو دیت جہان کو دے ہے
کا ہے کو دولت ہے تری سدا سند سری پد ماپت ہے۔ ۵۔ ۲۴۷

روگن تے ار شوگن تے۔ جل جو گن تے بیو جہانت بھاوے۔ سترانیک جلاوت دلاوت روگن
ایکن لاگن پاوے۔ راکت ہے اپتو کرے کر پاپ سبتھ تہن بھیتن پاوے۔
اور کی بات کہاں کہہ تو سو سو بیٹ ہی کے پت بیج بھاوے۔ ۶۔ ۲۴۸

نچھے بھو جنگ سو دا نو دیو ابھو۔ جسے سب ہی کر وھیانے۔ بیوم اکاس پتال رساتل
نچھے بھو جنگ بھو سر نیاوے۔ پائے کے نہیں پار پر بھاووں کو نیت ہی نتیہ بھید تیاوے۔
کہو ج تھکے سب ہی کہو ما سدا مار پرے ہری ماتہ نہ آوے۔ ۷۔ ۲۴۹

تارو دے چترانن سے زم نار کہہ سے سب ہوں مل گائیو۔ بید۔ کتیب نہ بھید لکھو مار
پوے ہری ماتہ نہ آوے۔ پائے کے نہیں پار او ناپت سیدہ سناتھ سنن دھیائیو۔
دھیان دھرو تہی کو من میں جہی آمی توج بھگ چھائیو۔ ۸۔ ۲۵۰

بید۔ پوران۔ کتیب۔ قران۔ ابھید تر بان بھگ پکے مارے۔ بھید نہ پائے سکیو آن بھید کو
کھیت ہے آن چھید پکا ہے۔ راگن۔ روہن۔ ریگن۔ رنگن۔ ساکن۔ شوگن۔ سنگ تہی مارے
آوی۔ اتادی۔ آگا دو۔ ابھیک۔ آدو کہہ۔ جوتن ہی کل تارے۔ ۹۔ ۲۵۱

تیر تہ کوٹ کیٹے اسنان ویٹے تہو دان دھارت دھارے۔ دیس پھر یو کر بھیس تہو دھن
کیس دھارے نہ بیٹے ہر چارے۔ آسن کوٹ کرے اسٹانگ دھوے بھو نیاس کرے کہہ کرے
دین دیال اکال بھجے بن انت کو انت کے دھام سید مارے۔ ۱۰۔ ۲۵۲

توبے پر سادہ کبت

عطر کے چلیا چیت چتر کے دہریا چتر داریوں کے چلیا مہاں سترن کے سال ہیں۔
 دان کے دوئے مہاں کے بڑھیا۔ اب سان کے دوئے ہیں کیٹ جم بدل ہیں
 جڑہ کی جتہ او بیدوہ کے مٹیہ مہاں جڑہ کے دوئے مہاں مان ہو کے مان ہیں
 گمان ہوں کے گیا تا مہاں بدھتا کے داتا دیو کال ہوں کے کال مہاں کال ہوں کے کال میں۔ ۲۵۳
 پورلی نہ پاپا وے۔ نہ گپیو لاہمال دھیا وے۔ گورگر کوئے جی گن گا وے تیرے نام ہیں
 جوگی جوگ سادہن۔ پون سادھنا کیتے کے بادھیہ آرپ کے آرپی آرادیہ تیرے نام ہیں
 فرا کے فرنگی مانے قند ماری قریشی جانے تے پھم کے پچھسی پچھانے تیج کام ہیں
 مرٹھ سیگلے تیری من سویتیا کرے درٹھ وے تلنگی پچانے دہرم و نام میں ۲۵۴-۲
 بنگ کے بنگالی۔ فرنگ کے فرنگا والی۔ ولی کے دلوالی تیری اگیا میں چلت ہیں۔
 روہ کے روہیلے، گہر دیس کے گھیلے بیر بنگ سی بندیلے پاپ پونجے کو ملت ہیں
 گو کہا گن گا وے چین نم چین کے سیمیں نیات تیتتی دھیا بے وے کہ دیم کے دلت ہیں
 جینے توئے دھیا پونجے پورن پتا پ پاپو سرب دہن و نام پھل پھول سحر کھلت ہیں ۲۵۵-۳
 دیو دیوتان کو سٹور لیس دان دان کو مہیس گنا دان کو ابلیس کہیت ہیں
 رنگ مے۔ رنگن۔ راک روپ مے پوہن اور کا ہوں پین دین سادھادھین کہت ہیں
 پائے نہ پارتیج پونجے میں آپا رسرپ ہدیا کے اووار ہیں اپار کہیت ہیں
 ناچی کی پکاریل پاجھے پونجیت تاں ہی چپی کی چنگہار پھے ہی سکیت ہے۔ ۲۵۶-۴
 کتے اندر دوار کتے برہما کھ چار۔ کتے کرشنا اوتار کتے رام کہیت ہیں
 کتے سس راسی کتے سورج پوکاسی کتے منڈ یا اوواسی جوگ دوار دیت ہیں
 کتے مادین کتے بیاس سے پرمین کتے کو میر کاپن کتے نیچے کھیت ہیں
 کرتے میں بھار پے نہ پورن کو پا وے پارتاں ہی بے اپار نرا دوار کہیت ہیں ۲۵۷-۵
 پورن اوتار۔ نرا دوار ہیں۔ نہ پارا دوار پابے نہ پار پے اپار کے کہتا تھے
 آدویہ اتھاسی پرم پورن پوکاسی چارو پ ہوں کے راسی ہیں اناسی کے کے مانئے۔
 جتر ہونہ جات جان کی پاپ ہونہ مانے تاک کی پورن پر بھا کی سو چٹا کے ان مانئے
 تیج ہوں کو تتر ہیں کی راج سی کو جتر ہیں کی موہنی کو تتر ہیں کی جتر کہے کے جاتئے۔ ۲۵۸-۶
 تیج ہوں کو تتر ہیں کی راج سی کو سر ہیں۔ کی سدھتا کو گھر ہیں۔ کی سدھتا کی سار ہیں
 کا منا کی کہاں ہیں۔ کی سادھنا کی سان ہیں۔ بیر کتا تاک کی بان ہیں۔ کی برہ کو اودار ہیں
 سندھ روپ ہیں۔ کی بیوین کو پو پ ہیں۔ کی روپ ہوں کو روپ ہیں۔ نکت کو پو پ ہیں
 دین کو داتا ہیں۔ گنن کو گارک ہیں۔ سادھن کو رچھک ہیں۔ گنن کو پبار ہیں۔ ۲۵۹-۷
 سیدہ کو سروپ ہیں۔ کی جڑہ کو بلی بیوت ہیں۔ کی کرودہ کو ابھوت ہیں۔ کی اچھے زناستی ہیں
 کام کو کندہ ہیں۔ کی خوبی کو دھندہ ہیں۔ گنن گرنیدہ ہیں۔ کی تیج کو پوکاسی ہیں
 کال ہوں کے کال ہیں۔ کی سترن کے سال ہیں۔ کی سترن کو پوکت ہیں کی پوکت ہیں۔

جوگ ہوں کو جتر ہیں۔ کی تیج ہوں کو منتر ہیں۔ کی موہنی کو منتر ہیں۔ کی پورن پرکاسی ہیں۔ ۲۶۰۔
 روپ کو نیواس ہیں۔ کی جبرہ کو پرکاس ہیں۔ کی سدھتا کو باس ہیں۔ کی بدھ ہوں کو گھڑ ہیں
 دیون کو دیو ہیں۔ نرمنجھن ابھیو ہیں۔ ادیون کو دیو ہیں۔ کی سدھتا کو ستر ہیں
 جان کو کھیا ہیں۔ رمان کو دیا ہیں۔ جہم جال کو کٹیا ہیں۔ کی کانتا کو کر ہیں
 تیج کو پچند ہیں۔ اکھنڈ کو اکھنڈ ہیں۔ میلن کو منڈ ہیں۔ کی استری میں نہ نہیں ۲۶۱۔
 لیسو کو بھرن ہیں۔ سکلیا کو ہرن ہیں۔ کی سنگھ کو کرن ہیں۔ کی تیج کو پرکاس ہیں
 پائے نہ پار۔ پارا وار ہوں کو۔ پارھا کو کی جت و چار سو و چار کی نیواس ہیں
 سنگھ ہمالہ گے۔ جیسی۔ جلی۔ دھنیا۔ پورین پارپادے۔ آسائے اناس ہیں
 دیون کو دیو۔ ہا دیو ہوں کے دیو ہیں۔ نرمنجھن ابھیو تاتھ۔ آدویہ ابنا س ہیں۔ ۲۶۲۔
 اجنہ بین ہیں۔ نرمنجھن پر ہیں۔ کی سیوک آدھین ہیں۔ کٹیا و جہم جال کی
 دیون کے دیو ہا دیو ہوں کے دیو تاتھ بھوم کے بھوجیا ہیں۔ موہیا ہا بال کے
 راجن کے راجہ ہا ساج ہوں کے ساجا۔ ہا جوگ ہوں کو جوگ ہیں۔ دھریا دورم چھال کے
 کانتا کے کر ہیں۔ کی بدھتا کو سہرے۔ کی سیدھتا کے ساتھی ہے۔ کی کال ہے کو چال کے ۲۶۳۔
 چھبہ کیسی چھیرا دوہہ چھا چھہ کیسی چھترانے رچھہ پا کر کیسی چھب کال اندری کے کول کے
 ہنس نی سی سیدھا روم ہی راسی حسن آباد گنگا کیسی و مار چلی سا تو سندہ رول کے
 پراسی پلا ڈ گڈہ روپا کیسی رام پور۔ سوراسی سورنگا بادنی کے رسی جہول کے
 چپاسی چندیری کوٹ چاندنی سی چندا گڈہ کیرنی تیار سی ہالی تیار سی پھول کے ۱۲۔ ۲۶۴۔
 ٹھپک سی کیناس کڈ گڈہ۔ کاسی پورسی ساسی سرونک بادنی کہہ سوہت ہے
 ہیہاسی ہمالیہ ہا رسی ہل پائے رنہس کیسی جاجی پور میہے موہیت ہے۔
 چندن سی چلاہ تی چند راسی چندر گ چاندنی سی چاندا گڈہ جوں جوہی ات ہیں
 گنگا سم گنگ و مارکان سی بلند باد سیرت تیار سی کی آجیاری سوہیت ہیں ۱۳۔ ۲۶۵۔
 فزانی۔ فرنگی اسیمیں دورنگی مکران کے مردنگی تیرے گیت ہیں
 بھکری۔ قندھاری۔ گورگہری۔ گردیجا چاری پون کے دھاری تیر و نام دھیات ہیں
 پورب پلا ڈ کام روپ اوکھا ڈ سرب ٹھورن براہے۔ جاجا جات ہے۔
 پورن پر تاپلی جتر۔ منتر تے اتاپلی۔ تاتھ کیرت تیار سی کون ۱۴۔ ۲۶۶۔
 نوے پر ساد۔ پادھڑی چھند

آدویہ اناس آسن اڈول۔ آدویہ انتت روپ ما اتواں۔ اچھے سروپ ابکیت تاتھ۔
 آجان یاہو سر با پرتھ۔ ۱۔ ۲۶۷۔ جہتھ مہیپ بن بن پھول۔ سوہا لبنت جہتھ
 پر دھول۔ بن تن دورنت کھاک مرگ ہاں۔ جہتھ پر پھول سندھ سوہان۔ ۲۔ ۲۶۸۔
 پھلت۔ پرنچل لیجے۔ ٹھتھ موڑ۔ سر ڈ پور میں جان من تھے چور۔ بکرت کمال رجب۔ رجم۔
 کرماندیان کامل کریم۔ ۳۔ ۲۶۹۔ جہتھ بلیک تہہ تہہ پر سوہ۔ آجان یاہ آمیت توجہ موہ
 روسن پر سبت کرماندیان۔ جہتھ پھول سندھ سوہان۔ ۴۔ ۲۷۰۔

نور جیوت - نو دیو دیوم - نوراج راجم - نر نالنجم - نیتم - سوراجا اوھیراجم - ۹ -
 آلیکم - ابھیکم - آجوتم - آدوٹکم - نراگم - نرنگم - نروپن - نرککم - مہادیو - دیوم - مہا
 جوگ جوگم - مہاں کام کامم - مہاں جوگ جوگم - ۱۰ -

۱۱ کہوں نار کو روپ ڈالے نرے ام کہوں روپ انیک دھارے الوپم -
 کہوں بھول بھول ہو کے بھلے راج پھولے کہوں بھور ہوئی کے بھلے بھات بھولے
 کہوں پون ہوئی کے ہیے ایک ایسے کہیے مون آدے کھٹلے تال ہیے کیسے ۱۲
 کہوں تاو ہوئی کے بھلی بھات باجے - کہوں پار وہی ہوئے دھرے باکن راجے
 کہوں مرگ ہوئی کے بھلی بھات موہے - کہوں کام کی جیون دھوے روپ سوہے ۱۳
 نہیں جانی مائی کھو روپ ریکھم کہا نام تا کو کہا کے کہا وے
 نہ تا کو کوئی تات ماتم نہ مھاتم نہ نہم - نہ گے نم - نہ سے نم - نہ ساتم
 پر مم - پرانم - پوترم - پرے ام آجیدن - آجیدن - پوترم - پر ماتم
 آدگن - آدگن - ایکم - ایسے کھن مہاتج تیج - مہا جال - مہا ام
 کرم کام - چا پٹم - کرپانم - کرام مہا دارا دارم شو سوہم - آ پارم
 ڈاڈم ڈورو سیت سیت چترم مہا گور شوم - نیسے سنکھ اسے سم
 کہوں باس تا کو پھرے کون بھے کم کہا میں بکھا تو کیسے مون آدے - ۱۴
 نہ پوترم - پوترم - نہ وائی نہ وایم مہاراج راجم مہا تاتہ تا تھم ۱۵
 آنا دم - آنیل - آسپتم - راجے ام مہاں دیں دینم - مہاں تاتہ تا تھم ۱۶
 آنتم - آخلم - آروپم آدوہ کم مہا منتر شترم مہا کال کالم ۱۷
 مہاتج - مہا سیرا جے اسیانم جینے چریتم جو جیکم مہا روم - ۱۸
 ٹاٹا - ٹوٹا - ٹاٹا - سنج مانم مہا جھم آترم پے نے کال کے کال کی جال جے سم ۱۹

رساؤل چھند

گھنم گھنٹ باجم - دھونم میگہ لاہم - بھیتا اے دم - ہر پندر دھو دم - ۲۰ -
 گھورم گھنم گھرے ام - نورے ام - مہا تاو نام - سروم نر بیکنا دم - ۲۱ -
 سرم مال راجم - سکے روور راجم - سبھ چار خترم - پر مم - پوترم - ۲۲ -
 مہا گرج گرجم - سنیے دوت راجم - سروم سرون سوہم - مہا مان موہم - ۲۳ -
 مھو جنگ پریات چھند - سر جے سیت جم - جیر جم آوت لکھو جھو دم - رچے اندم
 گھنٹ - برہنٹ - ایسے دم - ویسا - وی - ویسا نیم جیسی آسانم - جیر شبیہ کھیت کورام پورا نام
 رچے ریٹ - دویت - چچے سور چند رم مٹھئے دیو اتوں رچے سیر برہم -
 لہ رجوگن لہ رجوگن - لہ ستوگن - لہ ماتا - لہ بھائی لہ بھیا لہ پورا لہ کھانا لہ
 لہ جانا لہ تنوار لہ غنہ لہ بڑے لہ بھڑیں - لہ پاؤں کا زور - لہ
 پیدا ہوئے - لہ جیرے پیدا ہوتے لہ زمین سے پیدا ہوتے لہ چار مہید -

کرمان۔ بان دھاریم۔ کرور پاپ۔ ٹا۔ گریشٹ پانیم۔ کمان بان تانیم۔ ۴۷
سبب سنگھ۔ بیجم۔ گشتن کی گھنٹ۔ گھر۔ جیم۔ سرن ناتھ۔ توریم۔ او بار لاج موہیم۔ ۴۸
انیک روپ شوکیم۔ بسیک۔ دبو موہیم۔ آدیو۔ دیو دیو سیم۔ کرپا ندان کیولیم۔ ۴۹
سو آواست ایکیم۔ دھریہ روپ۔ انیم۔ کرپان بان راراجیم۔ بپوک پاپ بھلیجیم۔ ۵۰
انکرت شوکیم۔ شنو۔ منو کی موہیم۔ کمان بان دھاریم۔ انیک ستر تاڑ ہی۔ ۵۱
گھم کی۔ گھم گھم۔ نورم۔ فون۔ نو پر۔ پو حوال۔ پو حوال جوہم۔ پو تر پر۔ تر۔ رلم۔ ۵۲
تہ تاب بھٹ۔ تہ سے پر ساد۔

[illegible]

کئی کوٹ لیے جتے درگٹ ڈاٹا لیے کیتے سورہ۔ ان کے سین کا ہے
 کئی جنگ کیتے شوٹا کے پدارے دیے دین دیکھے گرے کال مارے ۶۷
 جتے پاتساہی کری کوٹ جنگ ام سسٹم آن۔ سسٹم بجلی بھانت بھوجیم
 ویسے انت کو پاؤ تاگے پدارے گرے دین دیکھے جی کال مارے ۶۸
 جتے کھنڈم دنڈ و مارم آ مارم کرے چندرما سور چیرے دو مارم
 جتے اندرے جیت کے چوڑاوارے دیے دین دیکھے گرے کال مارے ۶۹

رساؤل چھند

جتے رام ہوئے۔ جتے انت نوے۔ جتے کرشن ہوئے سبھے انت جتے ہیں۔ ۷۰
 جتے دیو ہوئی۔ جتے انت جاسی۔ جتے بودا ہوئے ہیں۔ جتے انت چھے ہیں ۷۱
 جتے دیو رائنگ۔ جتے انت حایم۔ جتے دیت ایسم۔ تہو کال بے سم ۷۲
 نرسنگا اوترم۔ ویسے کال مارم۔ بڈ و دنڈ و ماری۔ نہیو کال بھاری ۷۳
 دیچم باو نم انگ۔ نہیو کال تے ام۔ جہا جھ منڈن۔ پھند یو کال پھندم ۷۴
 جتے ہوئے بیتے۔ تے کال جیتے۔ جتے سرن جے ہیں۔ تیتو راکھ بے ہیں ۷۵
 بھوجنگ پر یات چھند۔ نہ سرن تال کی نہ آکر سے اور پائیم۔ جہاں دیو دی تیں
 کہاں انگ رائیم۔ کہا پاتساویم۔ کہا امرایم۔ نہ سرن تال کی نہ آکر سے اور پائیم۔ ۷۶
 جتے جھو جنتم وینام اور پائیم۔ جتے انت کالم بلی کال گہایم
 نہ سرن تال کی نہیں ادب اور پائیم۔ لکیم جنتے پڑھو منتر کویم ۷۷

نراج چھند

جتے کی راج نکیم ہنے سو کال نکیم۔ جتے کی نوک بالیم۔ نڈان کال وایسم۔ ۷۸
 کر بان پان نئے جتے۔ انت تھاٹ تے تھے جتے کے کال دھیا کے ہیں۔ جگت جیت جتے ہیں ۷۹
 بچتر چار چترم۔ پریم پو ترم۔ نوک روپ راجم۔ تھے سو پاپ بھاجم۔ ۸۰
 بیبال لال لوچم۔ بے انت پاپوچم۔ چمک چندر چارام۔ اگھی ایک تار لین ۸۱
 رساؤل چھند۔ جتے نوک پالم۔ تیتے جیر کالم۔ جتے سور چندرم۔ کہا اندر برندم۔ ۸۲
 بھوجنگ پر یات چھند۔ پھرے چو داہاں نوک انگ کل چکریم۔ جتے ناٹھ ناٹھے مہر مہر بکریم
 کہا رام کرشنم کہا چند سورم۔ جتے ناٹھ ناٹھے کبرے کال پچورم ۸۳
 سو یا۔ کال ہی پائے بھو بھوان سو جاگت یا جگ جاک کی کا ہے۔ کال ہی پائے بھو بھوان سو جاگت یا جگ جاک کی کا ہے
 کال ہی پائے سر اسر گند ہر پچھ بھوجنگ دیا بدیا۔ اور کال جتے لکھن کے ایک ہی کال اکال سدا ہے ۸۴
 بھوجنگ پر یات چھند۔ نوو دیو دیوم نوو کھڑگ و مارم۔ سدا ایک اوم سدا نڈ بکارم
 سوراج نیک سائیک تام سے ام۔ نوو زبکارم۔ نوو زجوریم ۸۵
 رساؤل چھند۔ نوو بان پالم۔ نوو زبھیا تم۔ نوو دیو دیوم۔ جھو انم بھو انم ۸۶
 بھوجنگ پر یات چھند۔ نوو کھگ کھنڈم۔ کر پائیم۔ سدا ایک روپم۔ سدا زبکارم۔
 نہ تلو سدا جید کی نیشوری تھ سورج تھے پاپ

نومنان پانچ - نمودنڈ و نام - جنے چودہ ہوں لوک جو تسم - لی تھاریم - ۸۷ - تمسکاریم موتر تیرم
 طیفم - نمو کھک ادگم کھکے - لبھ ام - اجنٹم - گرام - کرشم - نمو یہ تھی ام - جنے تو لیتم
 بیر ہون بیٹم - ۸۸ - رسا دل چھیند - نمو چکر پانچ - آجھو تم بھیانم - نمودو گردا نام - وہا
 گرٹٹ گاڑم - ۸۹ - نمودیر تو بیٹم - جنے ستر بھویم - نمودو پٹ پٹم - جنے ڈٹٹ دیتم - ۹۰ -
 جتے سترم - نمکار نام - وجتے استر بھ ام - نمکار تے ایم - ۹۱

سویا

میر کر و ترن تے مہے چہانیے گرب تو اجن دوسر تو سو بھول چھو مہری پھچا پٹ بھون مارکوں کو موسوں
 سیو کر ی تری تن کے بھہ ہی گرد دیکت ورب بھروسو - پاکل نیں سبکال کر پان کے بھاری بھڑان کو بھجھو ۹۲
 سندھ سندھ سے کوٹ بھرنی ساچا طانبے اک بیکھے ہن ڈارے - وہو مر لوچن چنڈا دمنڈے مانیک سے
 پل بیچ لو ارے - ہمارے رن چھبر سے رگہ تھمر سے جھٹ سے جھکارے - لیو تھو صاحب پائے کہاں
 پر باد رہی ہے تاس ملی مارے - ۹۳ - تہا ہرے مہ یو سے مرے اگ سے جن کوٹ دیکھے ہیں
 اوٹ کر ی کب ہون جنے رن چوٹ بری پگ - ڈوہن تھے ہیں - سندھ بیکے جین بوڈٹے فی
 ساچر پاوک بان بھہ نہ جلیے ہیں سننے دس تو ریلوک الوک سولاج کو چھاڈ کے بھج جلیے ہیں ۹۴
 راون سے جہ راون سے گھٹ کان تھو سے پل بیچ بکھاے - یارو تاد اکھن سے جگ جیم جگ جو سے
 جن سویاں جہ مارے - کجہ اکبھ سے جیت بھے جگ ساتو ہوں سندھ ہتھار کھاے - جے جے
 ہونے اک نیے بک نیے لے کر ی کال کر پان کے مارے ۹۵ - جو کھوں کال تے بھاج کے
 باجیت کو کہ کٹٹ کھو نیچے جائے - اگے ہوں کال دھرے رٹس گاجت ہے جیسی تے نس ایے
 ایوڈ کیے گیو کوئی سودا درے جاپے دو پاوسو گھاو بکھاے - جاتے چوٹھے موڑہ کہو مہں
 تاں کی نہ کیوں سرناگت جاپے - ۹۶ - کرشن ادیش جپے توں ہی کوٹک رام ریم بھلی بیدہ دھیانو
 برہم جیو ار سنجہ تھپو تیتھ تیو کو کن ہون بکھاؤ - کوٹ کر ی پتاوین کوٹک کاپوں کوڈی کو کام
 کڈٹائیو - کام کا منتر کیے کے کامن کال کو گھاو کن ہن بکھاؤ ۹۷ - کابے کو کور کرے تپا
 آن کی کو کوڈی کے کام نہ لے میں - تو جے بکھاے کے کہو نیچے کہو کن گھاو بکھا میں سے ہیں
 کوپ کران کی پاوک سے کٹٹ سے آپ ٹنگیو تم تو جے نیچے ہیں - جیت سے چپت آجو جی ہے
 جڑ کال کر پان کاسن رہے ہے - ۹۸ - تاجے بکھانت ہے نہ ہا پتو جا کے پھانت تیوں پھان ہی
 پوجت میں بہ سور کہہ جی کے پر سے بہ لوک پراں ہی - پاپ کو پر مار تہ کہیے جی پاپن اتی پاچا
 جے جانیہں - پائے پتو پر سور کے جڑ پاپن میں پر سیو تا ہی ۹۹

مون بھہ ہیں مان تے نیں بھیک سیجے نہیں منڈ منڈاے - کنٹن کھٹی کھو دھکے نیں سیس مٹاں کے جوٹ سوٹاے
 ساچ کہو من سے چیت لے ہن دین دیال کی سام سید لے - پریت کرے پر پھپاٹ جے لہال نہ بھت لائے کٹ ۱۰۰
 کا گرد پ بھہ کر کے ار سات سہرن کی مس کے جو - کاٹ بتاس تپ سگری ہکھ لے ہوکن نین کالج بنے جو -
 سار سوئی بکٹ کر کے جگ کوٹ گنیس کے ناعہ کھبے سو - کال کر پان تیا منی تن تو تم کو پر بھیک بکھے لہا - ۱۰۱
 اتی سری بچتر ناتھ گرنتھ سری کال جی کی دوستی پر تم دھیانے سہو رن سو بھم ست - ۱۰۲
 مہ کرپ لکھ ڈو بے سے توار لکھ آگن سے تینوں لوک سے چیت پال سے تہنت

بہت کال تن راج کما یو۔ حال کال تے انت بھائیو۔ تن تے پوتر پھرنجے وئے۔ راج کرت اسی جگ
کو بجھے ۲۵۔ کہاں لکے تے برن ستاون۔ تن کے مانن شکھا پاؤں۔ سوت چھوٹ جگ میں جے
آئیے۔ تن کے نام نہ جات گنڈوئے۔ ۲۶۔ جو اب تو مکر پابل پاؤں۔ نام جتھامت بہاگ ستاون
کال کیت اور کال رائے بھگن۔ جن تے بھٹے پوتر گھران گن۔ ۲۷۔ کال کیت بھٹی بلی آ پارا
کال رائے جن نگرانی کارا۔ بھاج ستو ڈھ دیس تے گیئے۔ ہتی بیوپ جابیا بہت جھے۔ ۲۸
نختے پوتر بھٹیو جو دنا۔ سوڈ ہی رائے دھرا ہی تانا۔ جنس ستو ڈھ تاون تے تھی آ۔ پرم
پوتر پر کہہ جو کے آ۔ ۲۹۔ تاں تے پوتر پوتر ہوئے آئے۔ تے سوڈ ہی سب جگت کہا ئیے
بانک میں اوک سو بھٹے پر سیدنا۔ دین دین تن کے دین کی پریدنا۔ ۳۰۔ راج کرت
بھٹے۔ بلی بیدہ پر کارا۔ دیس دیس کے جیت تر پارا۔ جہاں تاں تے دھرم چلا یو۔
تر پتر کھ سیمیں ڈھو رہا یو۔ ۳۱۔ راج ستو اب ہو بارن کئے۔ جیت جیت دایتے سوڈ
راج بیدہ ہو بارن کرے۔ سیکل کلوکھ پنج کل کے ہرے۔ ۳۲۔ بوسہ بنس میں پڑ ہو کھا دا
سیٹ نہ سکا کو بٹے ساوا۔ بچرے بیر بننے آکھنڈن۔ گھٹے گھٹے بھرن رکن منڈن۔ ۳۳
ہن اریٹوم پراتن بیرا۔ جن کا مو کرت جگ بھیرا۔ موہ یاد انہکار پیرا۔ کام کر دوہ جیتا جگ
سارا۔ نہ سو دھرا۔ دین دین دین کو بھٹیکے جاں کا جگت غلام سب نہ کیت یاں کو پیرے سچا کرت سلام
۳۴۔ کالن کو کارن سو مارا۔ بیر یاد انہکار پیرا۔ پوتھ مول اپنی جگ کو ہوا جاسو چاہت سچ کو ہوا
جی سری دچتر نامک گرتھ بھٹن برنم ڈوتیہ دھیا ڈ۔ ۲۔ ۱۔ ۱۳۷۔

ہو جنگ پر بات چھند

چا بیر بادنگ سید مانے آپارم۔ جے سادہ سکینڈ نہ کو سو دھارم۔ ملی کام رالیم دھالو بھ موہیم
لیو کون بیرن سو پاتے الوہم۔ ۱۔ تہا بیر بننے بیکے آپا دھم۔ اوٹھے سترے لے حیا جہ
مودھم۔ کہوں پھری کہوں کھنڈکے آپارم۔ نیچے بیر بیتال ڈورو ڈکارم۔ ۲۔ کہوں ایں
مہم پورنڈ آلم۔ کہوں ڈاک ڈورو کہوں کسپ تالم۔ چوئی چا وڈی انگ کل کار کم کم۔ کو تھی تو تھ
دھم سبے بیر بنکم۔ ۳۔ پوری کٹ کوٹنگ ولیت جھو جھم۔ رہے ماتھ ڈارے او بھٹے اڑدہ مو جھم
ہوں کھو پری کہوں کھنکم کھنکم۔ کہوں کھری ام کھگ کھبن شکھم۔ ۴۔ چوئی چا وڈی ڈاکنی
اک مارے۔ کہوں بھرووی بھوت بھیرون۔ بکارے۔ کہوں بیر بیتال ٹکے۔ بلی مارم۔
ہوں بھوت پریت ہے ماس مارم۔ ۵۔ رسا دل چھند۔ دھا بیر بکے۔ سلیے میگہ یے۔
تہا گڈہ گاڈہ منڈے روسس کاڈہے۔ ۶۔ کر پانگ۔ کٹانگ بھیرے روس و مارم۔
ما بیر بنکم بھیرے بھوم نہکم۔ ۷۔ چھے سور سترم اڈھی جہا سترم۔ رپانگ کٹان پوری پورہ مارم۔ ۸۔
و جنگ پر بات چھند۔ جلی۔ جنولی سروشی۔ دوو مارٹی۔ ہی کوپ تاں کی کر پانگ کٹاری۔
کہوں۔ سبتی انگ کہوں سدہ سلیم۔ کہوں سیل سانم بھٹی ریل سلیم۔ ۹۔

گتی شہ دھارنگہ راجے بھیروہ شہ ایدرستہ آدھوں کے سرووں کو مارا۔ شہ مانس کھنا بھوت پریتوں کا
اسخندہ جہد کی تیار کو دودھ میں کر کی شہ تھو اڑتھ کھو اڑتھ تھو اڑ

نراج چھند

۱۰- او مارا نک ڈار رہی	۱۱- رنٹ ستر لہجیم	۱۲- شو مار مار لہی	۱۳- رے سوچے موچیم	۱۴- شو بیر سین گایم	۱۵- رجات رنگ بدی	۱۶- سوناوہ میگہ لاجی	۱۷- سید مارو دیو کوکیم	۱۸- شو بیر دھیر سجیم
۱۱- کونانک ٹاٹ ریتم	۱۲- کروہانت ڈول ہی	۱۳- کہوں شواس شوچیم	۱۴- جٹا جٹک باہیم	۱۵- کران بان باہی	۱۶- ستر ستر گاج ہی	۱۷- ہیرے بیار سوکیم	۱۸- سہرنگ سجیم	
بیہار سنگہ باجیم	سومار مار بھاکہ میں	بیروہ کیس و ہیرم	کہوں سرورہ پیٹیم	بیروہ دل حال چایم	شو بیر دھیر گاجیم	نہ چار پیر بھاجیم	سیرگ ستر ہار ہی	شو مار بھال تیریم
سرور کہہ سورہ باجیم	بھون کان سا کہہ ہی	ہزار سورہ امیرم	کہوں کے انگ کیٹیم	بھک ڈول ڈالیم	نوم سان باجیم	بیروہ کروہ راجیم	ہلنگ نانک مار ہی	رستہ وردہ ہیرم

رسل چھند

۱۹- مچے سور گاجی	۲۰- دھنم نر بیکادوم	۲۱- گری بک بک	۲۲- بکے مار مارم	۲۳- ہسی کھپ رالی	۲۴- سوئم میگہ بلجیم	۲۵- ہیرے چھا ڈ سنگم	۲۶- کھم مار کوکے	۲۷- کر بانم کوکے	۲۸- ہیرے رستہ جاتے	۲۹- رنم نیچے جاتے	۳۰- کھم مار کوکے	۳۱- رسم رو در راجم	۳۲- نیچے ہیر ماڈھے	۳۳- گرجے آد ادم	۳۴- اوچے جیت جاتے	۳۵- ہیرے سین بگی	۳۶- ہیرے رستہ باجے	۳۷- جلم جوں گنگی	۳۸- ہامت کاتے	
۲۰- اوٹھے ند ناوم	۲۱- دھکا دھکا حکم	۲۲- پو گم پو مارم	۲۳- گجے گایلی کالی	۲۴- ہاگر بھجیم	۲۵- کھم موچہ بنکیم	۲۶- چرکے چار ڈھوٹے	۲۷- ڈھبے ڈال ڈھک	۲۸- رسم رو در بھاتے	۲۹- پلم مار سنجے	۳۰- ہاڈیٹھ ڈھوٹے	۳۱- بھٹے بھوت ناچم	۳۲- چندا گڑھ گاڈھے	۳۳- بے آپ مدھم	۳۴- رنمے ستر باہے	۳۵- کلم تاک بگی	۳۶- کلم جوہ سا جے	۳۷- بے بار ہیری	۳۸- رسم رو در راستے		
ماہیر سا جے	منو ج بیکم	موکھ مار پوٹم	آودا نک مدھم	پیری گائیں پورم	منڈا لیے کروہنگ	کھم مار بک	گھری سین باجی	منو سندہ گنگم	نچے تھ تاجی	بھٹی ریل پیلم	نیچے بھوت بیاری	میا انش بھوی	ہا جو دھ جو نچے	دھنر بان ساوہے	بلی ہیر رو نچے	نچے تھ تاجی	رسم رو در راستے	گھنم بھو بیکم	اوچے جیت چاہم	
ٹری سنگہ باجے	بھیمی تیج تے گم	لوٹے کھک کہولم	ڈلم دی گاکہم	ندی رکت پورم	ہا سور سوہم	چھکے لوہ چھک	کلم تاک باجی	روکے پور ساگم	کلم تاک باجی	کرکے تھ سلیم	بے ماس مار ی	کے گاٹس دیوی	ہیرے پیر رونچے	کلم گاہ بادھے	کلم باج جو نچے	کے آن گاجی	مدھم مت مانتے	بھیمی تیج تیگم	آپ آپ باہم	لہ آن لہ غصہ تھ پور

بھو جنگ چھند۔ مجھے بیر بیرم آجوتم بھیا نام۔ بجی بھیر بھوں کار و ہو کے فی سام نام۔
 نوم بند۔ فی سان گئے کھیرم۔ پھرے روڈ۔ مونڈم تنم تچہ تیرم۔ ۲۹۔ ہے کھان
 کھیتم خیالن کھتنگ۔ روڈیے تچہ موچیم ما جو وہ جو کم۔ بند ہے بیر باتا بڑے انیٹھ وارے
 کھوئے وہ گھوٹم۔ منو مت وارے۔ ۳۰۔ اوٹھی کہو جو ہم سر سا بجم۔ کی کد متوانت کے
 کال کو میگہ گیم۔ بھئی ستر بھیرم۔ کزن کر کم سنجے وہ کر دم ما جنگ میچیم۔ ۳۱۔
 ۳۲۔ رچے وہاں جنگ جو د نا نام۔ کہو بے کھان کھتری ا بھونم بھیا نام۔ بلی جو جھوڑے
 رنم دور رتے۔ ہے تچہ بکھم ما تیج تیتے۔ ۳۲۔ تھی تیج تیگم سروتم پر نام۔ روڈے روڈ
 منڈم اوٹھی ستر جھارم۔ باب کنت بیرم بھب کنت کہا نام۔ منو جڈہ اندر جو شوریت رالم ۳۳
 ما جڈہ میچیم۔ ما شور گا بے۔ آپ آپ لے ستر سو ستر بابے۔ اوٹھے جھار سا نام مجھے لوہ کر دم
 منو کھیل یا سنت مانست سو ہم۔ ۳۴۔ جیتے بیر رجم۔ تے انت جھو جھم۔ جتنے کیت بھیا
 تے انت بدے۔ ۳۵۔ گوپے ویر برم۔ چوٹی کا تھہ دم۔ کہوں کھیت کہوں مگرے
 سور ٹولم۔ ۳۶۔ کہوں تچہ موکم۔ کیوں ستر سو کم۔ کہوں کہوں کھنم۔ کہوں پر م پٹم۔ ۳۷
 گے سوچہ بنکی۔ منڈے آن بنکی۔ ڈھکا ڈھوک ڈال م روٹھے حال نام۔ ۳۸
 ہو جنگ چھند۔ کہو یے کھان خونی ماں بیر کھیتم۔ بچے بیر بیتال ام بھوت پرے تم
 سنجے ڈنک ڈورو اوٹھے نادر نام۔ منو ل جوئے ما تھہ بکھم ۳۹

بچے چھند

جنی سورن سنگرام سیل سام ہی بجے منڈ یو۔ سو بھن تے ریک کال کو جی اسے تن چھپ یو
 سب کھتری کھٹ کھٹ کھیت تے بھو منڈ پتہ بے۔ سارو نار دھو دھوم ملک بندن تے چو بیٹے
 ہوئے لوک ٹوک مجھے بکے پین پچھے ڈاریم۔ جے کار آپار سو د نار ہو۔ آ۔ با سو لوک سدر ناریم
 چو پٹی۔ ایہ بدھ می گھوڑ سنگراما۔ سیدہ جے سوڑ سوری کے د ناما۔
 کہاں لگے دسے کھتو لرائی۔ دین پر بھانہ برنی جالی ۵۱
 بھو جنگ پر بات چھند۔ لوی سرب جیتے کئی سرب نارے۔ بچے جے بی پران لے کے سدا
 جیتے بیٹھ پھین کیو کا سی نام۔ گئے برکہ تیل ہی فاسن ۵۲
 الی سری وچتر نائک گرنتھ لوی۔ کو سی جڈہ ور شگ نام تریا دھی آو سماپت۔

مت سورجنگ رستو۔ ۳۔ انجی ۱۸۹

بھو جنگ پر بات چھند

جے مہی پھینو سو میدی کہاے۔ تینے دھرم کے کم نیلے پڈاے۔ پٹھے گا گڈم در راجہ شو
 نام۔ آپ آپ مو بیر بھاد م بسیارم۔ ۱۔ نریم کھیلے دوت سو کا سی ایم۔ جھے بیرین
 بھیر بھانے سنا ایم۔ جھے جید پائھے جے در دسٹیم۔ پر نام کیو آن کیے نر سیم۔ ۲
 دھنم میدکی۔ سیر پتان تے کرائی۔ جھے پاس بیٹھے سنا جی بھائی۔ پڑھے شام تیرم جوڑ مہی کھتم۔
 لہ پرائی۔ پھر پیر سب سرخٹ لہ راجہ ۵۵ حکم تہ قاصد ۵۶۔ یوب ۵۷۔ راجہ پیر سنا

رگسم بید پٹھیم کرے بہاؤ جتیم - ۱ - رسا دل چھند

آ تہ بید پٹھیم - شنیے پاپ ٹھیم - رنا - رکھ راجا - دیا سرب ساجا - ۲ - لیو بن باسم -
مہا پاپ نائن - ریکھت بھس کیم - تے راج دی یو - ۵ - ہے ہر لوگن - سچے سر دھن -
دھن و نام تیا گے - بد بھم پیم پا گے - ۶ -

اٹیل بیدی بھو پسن راج کھ پائے کے دیت بھو پر دان بیٹے ہل سائے کے
جب نانک کل نے ہم آن کہاے ہیں سو جگت پوج کری تو ہے پر م پاپے ہیں - ۷ -
دوسرا - دئی راج کے بن گئے - ویدین کینو راج - بھانت بھانت تن بھو گیم بھو پیکا سیکل سماج - ۸ -
چوٹی - تریا بید سنو لے تم کیا - چتر بید تن بھو راکو دیا - نین جنم ہم ہوں حب دہر ہے
چوتھے جنم کو تو ہے کری ہے - ۹ - اوت راج کانن ہی سیدہ نائیو - اوت ان راج کرت سکھتا
کہاں گئے کرکتھ سنو دل - گرنہ پڑھن تے ادیکھ ڈاراؤں - ۱۰ -

اتی سری وچتر نانک گرنہ بید پاٹھ بھیت راج چتر تہ دھیا کے سماپت بستو

بستو - ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ -

نراج چھند - بوشہر بکھا دیا دھیم - کینی نا تا ہے ساویم - کرم کل پو بھنی - بھوم بنس تے گئی - ۱ -
دوسرا - پپارت بچے سو دہرت چھتری مین کرم - ہیں کرت بچے چھتری برت - سو دہرت پوج کو دہرم - ۲ -
چوٹی - بین کام تن کے روٹھ - جن موکرت کرسالی بھیے - بیت کال ایسبانت تیا پو - جنم سے نانکا کو آ پو - ۳ -
دوسرا - تن دیرین کے کل بیکھ پرگٹ نانک راسے - سب سکھن کو سک دیکھ - جی تہی بھنے سہا لے - ۴ -
چوٹی - تن اے کلوں دہرم چلا پو - سب سادھن کو راہ تیا پو - جوتا کے مارگ میں آئیے -
نئے کتب ہوں نہیں پاپ سننا گے - ۵ - بے جے پتھ توں کے پرے - پاپ تاپ تن کے
پر بھہرے - ڈو کہہ بھو کہہ کب ہوں نہ سننا گے - کال جال کے زیج - آئے - ۶ - نانک نانک
کو پپ دھرا - دہرم پہ چہرہ یہ جگ تو کرا - امر داس پن نام کہا یو جن دیک تے ویب جگا پو - ۷ -
حب بردان سمہ بوہ آوا - رام داس تپ گورو کہاوا - تی ہی بردان پپا تن دیا - امر داس سر پر جگ گیا - ۸ -
سری نانک اٹھ کرنا - امر داس اٹھ پپا - رام داس داس کہا پو - سادھن نکھا سوڑہ نہ پاپو - ۹ -
بھن بھن سب سہا کر جانا - ایک روپ کین سہہ پو - جن جاتا تن ہی سہہ پپا - بن بچے سہہ ہاتھ آئی - ۱۰ -
رام داس ہری شول گئے - گورتا دیت ارین بھنے - جب ارین پر بولک سیدنا گے - ہری گو بند تے ٹھان ٹھانے - ۱۱ -
ہری گو بند پر بھووک سیدنا گے - ہری راکر تے ٹھان ٹھانے ہری کرشن تن کے مت بھنے - تن تے تیج بہادر بھو - ۱۲ -
تنگ جیو راکھا پ - بیوتا کا - کینو پڑو کلویں ساکا - سادھن بیت اتی جن کری سہہ پپا - پرسی نہ ادھی - ۱۳ -
دہرم بیت ساکا جن کیا - سہہ دیا سہہ روٹھ دیا - نانک چٹک ٹکے کو کا جا - پو پو لوگن کہ روت لاپا - ۱۴ -
دوسرا - ٹھیکر بھو روٹھ پپا پپا کیا پیاں - تیج ہا ور سیکر یا کری نہ کن جون آن - ۱۵ -
تیج ہا ور کے چدت - بھو جگت کو سوک - ۱۶ - گئے گئے سب جگ بھو جگت کو سوک - ۱۶ -

اتی سری بچتر نانک گرنہ بید پاٹھ بھیت راج چتر تہ دھیا کے سماپت بستو - ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ -

لہ رگ بید تہ اٹھ دیر تہ راج تہ ٹھک تہ برہم تہ کستی ہا دی تہ پچانے گورو نانک

تی کو گورو پاپت ہری تہ شریر تہ مارگ تہ ٹھک تہ گورو جیو جیو - ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ -

چوہنکی

۱۔ میں اپنی کتھا کہتا ہوں۔ تب سادھت جہی بیدہ سوچے آؤ۔ ہم گنٹ پر بیٹ ہے جہاں۔
 ست سرنگ شوکت جہن - ۱۔ سپت سرنگ تپے نام کہاوا۔ پنڈرائج جہی جوگ کہاوا
 تے ہم ادبک تپیا سادھی۔ مہاکال کال کال آراہی۔ اہیہکت بیدہ پنسا بھیسو۔ دوکیر ہے ایک
 روپ ہوگیو۔ تات۔ مات۔ مرائخ آراوا بھو بیدہ جوگ سادھنا سادھا۔ ۲
 تن جو کر ی الخ کی سیوا۔ تات تے بھئے پر من گور دیوا۔ تن پر بھہ جب آئس موہے دیا۔
 تب ہم جنم کلوم میں لیا۔ ۳۔ جیت نہ بھیسو بہر داون کے۔ چھبی رہی سرت بہہ جو چرن میں
 جیوں تیلوں پر ہم ہمکو سجیاؤ۔ ام کہے کے امیہ لوگ ٹھایو۔ ۵۔ کال پر کہہ باج اس کیٹ برت
 چوہنکی۔ جب پہلے ہم سرشٹ بنائی۔ دیت رچے ڈشٹ وکہہ دای۔ تے بیج بل بتورے ہوئے
 پوجت ہم چو کہہ رہ گئے۔ ۶۔ تے ہم تمک نیک موکھاپے۔ تن کی ٹھور دیوتا تھا پے۔ تے ہی
 بل جو جا اور جھائے۔ آپن ہی پر مہیسور کہا کے۔ ۷۔ مہا دیو اسیت کہا یو۔ بشن آپ ہی کو ٹھرایو
 برہما آپ پار برہم کہا نا۔ پر بہر کہہ کہتا۔ چوہن کو کہہ بہ نہ کن ہو جانا۔ ۸۔ تب ساکھی پھہاشٹ بلے
 ساک منت دیوے ٹھرائے۔ تے کہے کرو ہماری پوجا۔ ہم بن اورن ٹھاؤ کرودھا۔ ۹۔
 ہم تت کو جن نہ پہچانا۔ تن کر الیسر تنک ہوں مانا۔ کیتے سور چند کے مانے۔ اگن ہو کر کئی پون پرٹے
 کن ہوں پر بہو پا پن بھانا۔ تات کیتے جل کرت سید مانا کے تنک کرم کرت ڈر پانا۔ دہرم
 راج کو دہرم پہچانا۔ ۱۱۔ جے پر بھہ ساک منت ٹھرائے۔ پتی آئے پر بہو کہہ واسے۔
 تات کی لات لیسر جاتی بھی۔ اپنی اپنی برت سوچہ بھی۔ ۱۲۔ جب پر بھہ کون تنے پہچانا۔ ت
 ہری ان منھو چھین ٹھرا نا۔ تے ہی بس ممتا ہو گئے۔ پر سیور پا پن ٹھرائے ۱۳۔
 تب ہری سیدہ سادھ ٹھرائے۔ تن بھی پر ہم تپ کہہ نہیں پائے۔ جے کوئی ہوت بھو جگ سیا نا۔
 تن تن اپنوتھہ چلا نا۔ ۱۴۔ پر ہم تپ کہہ کن جو نہ پائیو۔ بیر یاد آہنکار بلڈایو۔ پہڑ بات رہن
 تے جے۔ پر بہہ کے نچن کو مچلے۔ ۱۵۔ جن جن تنک سیدہ کو پائیو۔ تن تن اپن راہ چلا یو
 پر مہیسر نہ کن جو پہچانا۔ ہم اد چار تے بھیسو دیوانا۔ ۱۶۔ پر ہم تت کن ہوں نہ پہچانا
 اپ اپا بیتر اور جھانا۔ تب جے جے ریکہ راج بنائے تن آپن جن مکت چلائے۔ ۱۷۔
 جے جے سمرتن کے بھئے انوراگی۔ تن تن کر یا برہم کی تیالی۔ جن من ہری جہن ٹھرایو۔
 سو سمرتن کے راہ نہ آ یو۔ ۱۸۔ پر ہما چار ہی بیدہ جلائے۔ سرب لوک پتے کرم چلائے
 جن کی نوہر جہن کی لاگی۔ تے بیدن کے بھئے تیائی۔ ۱۹۔ جن مکت بیدہ کثیب نہ تیائی۔ پار
 برہم کے بھئے انوراگی تن کے گورٹہ مت جے چل ہی۔ کھات دینک دو کہن سودل ہی۔ ۲۰۔
 جے جے بہت جان سنڈیہ پر بھہ کو سگن چوڈت نہہ
 تے تے ہم پھی کہہ جانی تن ہی سیدو رنتر کہہ نا ہی ۲۱

لے لڑکے سرتال لڑکے پریم۔

لہ گورد گوبند صاحب جی اپنی تواریخ لکھنے لارکے اپنے چلے جنم کے بتاتے ہیں لڑکے سات چٹروں والا پڑا لڑکے پانڈورا جہ
 دیوی یادگار ہے پتا لہ مانا لہ ایشور لہ ایشور لہ آگیا۔ لہ مشن لکھنے خلیل لہ گورد لکھ لہ سان لہ آدمی۔

ہے ہے جا جاتن بے ڈرے۔ پرہم پر کہہ بختے تن ہک بھرتے۔ تے تے زک کڈ میں پرہی
 ۲۱ بار جگ مویت ڈھری۔ ۲۲۔ تب ہری بوسہ رکت روپ جانیو۔ تن ہی اپنا پنہتہ چلاؤ
 کر مونکھ سر جہا سوار ی۔ پرہم کی کر پا کچو نہ بپاری۔ ۲۳۔ پن ہری گور کہہ کو پد اجا۔
 سہک کرے تن ہو کیر اجا۔ سرڈن بھار مدرادوہ ڈاری۔ ہری پریت ریت نہ بپاری۔ ۲۴
 پن ہری رانند کو کر۔ بھیس بھیراگی کو جن دھرا۔ کنٹھی کھٹ کاٹھ کی ڈاری۔ پرہم کی
 کر پا نہ کچو بپاری۔ ۲۵۔ جے پرہم پر کہہ ادھکاٹے۔ تن تن اپنے راہ چلا کے۔
 جادوین تب پر بھ روپ راجا۔ عرب دیس کو کینوراجا۔ ۲۶۔ تن بھی ایک پنہتہ روپ راجا۔
 منک بتا کینے سب راجا۔ سب سے اپنا نام جانیو۔ ست نام کا ہونہ دھرا نیو۔ ۲۷
 سب اپنی اپنی اور بھانا۔ پار پرہم کا ہونہ پچا نا۔ تب سادھت ہری موسے بلاؤ۔ ۲۸
 کیے کے ایہ لوک بٹھائیو۔ ۲۸

اکال پر کہہ باج

چھٹی میں اپنا ست تو ہے نورا جا۔ پنہتہ پڑے چکرے کہو سا جا
 ۲۹ جاں تھاں تے دھرم چلے۔ کہہ و کرن تے لوک ہٹاے
 گوی باج

دوسرے۔ ٹھاڈیوں جو کر کہن کہا سہ نیا۔ پنہتہ چلتے جگت یے جب تم کو دسہائے۔ ۳۰
 چھٹی۔ ای کارن پرہم ہو مو ہے بٹھائیو۔ تب میں جگت جنم دھرا نیو۔ جم تن کی اپنے تم کہے ہو
 اور کیوں تے بیر نہ گئے ہوں۔ ۳۱۔ جے ہم کو پد سیرا جہیے۔ تے سب زک کڈ میں پرہی
 مو کو داس توں کو جالو۔ یا من بھید نہ۔ پنہتہ پچا تو۔ ۳۲۔ میں ہوں پرہم پر کہہ کو داس
 ویکس آئیو جگت لہا سا۔ جو پرہم جگت کہا سو کہے ہوں۔ مرت لوک تے مون نہ ہے ہوں۔ ۳۳

مزاج چھند

کیوں پرہم سو بھا کہ مار کن کان را کہ ا
 یکہاں پوج ماہو نہیں نہ بھیک بیج ماہو کہیں
 ٹھ نہ سیس و مار ہونہ مدر کا سود مار ہو
 بھجو سوا یک نام ہم جو کام سرب تمام
 بے انت نام و نامے جو ہم جو پائے ہو
 تنک نام رتیم نہ آن مان مہتم
 تو میور روپ راجیم نہ آن نہ دان ماچیم
 چو پئی۔ جن جن نام تیار و دھیا یا۔ ڈو کہہ پاپ تن نکٹ نہ آیا
 جے جے اور دھیان کو دھری۔ نکٹ نکٹ با دن تے مرہی
 ۳۴ کو نہ بھیک بیج نا الیک بیج ناؤ۔ ۳۴
 انت نام ہمے مار ہم پر کہہ پائے ناؤ۔ ۳۵
 نہ کان کا ہو کی دسہو کے ہو پر سوئے کرو۔ ۳۶
 نا جاپ آن کو چو نہ اور تھا پانہ تھو۔ ۳۷
 نہ دھیان آن کو دسہو نہ نام آن اوچو۔ ۳۸
 پرہم دھیان و ماریم انت پاپ ماریم۔ ۳۹
 تنک نام اوچاریم انت و کہہ ماریم۔ ۴۰

۴۱۔

لے راستہ صدم سے دہترے لے ہاتھوں کی انگلیوں میں بڑے بڑے ناخن لے کان لے ہاتھ صاحب لے ست لے ایشو
 گورو بندہ گرجی کو اپنا تیرا کے دنیا میں بھیجے ہیں لے کسی گورو گوندہ گرجی لے گورو لیکر خاص حکم لے اتی لے لے لے

سہم ایہی کاج جڈت مو آئے۔ دہرم میت گوڑ دیو پٹھاسے۔ جہاں تھیں تم دہرم بیتھارو۔
 ڈشٹ دوکھین پکڑ پھارو۔ ۴۲۔ باہی کاج دھرا سہم جنم۔ سچے مے ہوساد ہوسب من مہم
 دہرم چلاون ننتا اد پان۔ ڈشٹ سبھن کو مول اد پان ۴۳۔ جے جے بھٹے بھٹے
 اوتارا۔ آپ آپ تن جاپ اد چارا۔ پر بھ دوکھی کو کوئی نہ بیدار۔ دھرم کرن کو رہا ہونڈ در ۴۴
 جے جے غوث امبیا بھٹے۔ میں میں نہ کرت جگت تے گتے۔ جہا پر کہہ کا ہونہ پچا نا۔ کرم دھرم
 کو کچھ نہ جانا۔ ۴۵۔ اورن کی کی آسا کچھ نا ہی۔ ایسے آس دیرو من مائین۔

آن آس اد سبھت کچھ نا ہی۔ کی آس دیرو من مائیں۔ ۴۶۔
 دوسرا۔ کوئی پڑھت قرن کوئی پڑھت پڑان کال نہ سکت بچنے کے پھوگٹ دہرم نیدان۔ ۴۷۔
 چوہی۔ تھی کوٹ مل پڑھت قرانا۔ باجپ یکے پڑان آ جانا۔ انت کال کوئی کام نہ آوا
 واد کال کا ہونہ بجوا۔ ۴۸۔ کیونہ جیوت تا کو تم بھائی۔ انت کال جو ہوئے سہائی
 پھوگٹ دھرم مکھو کر بھرا۔ ان تے سرتن کوئی کرنا۔ ۴۹۔ ایہ کارن پر بھ ہیں بتا یو۔
 بھید کھا کہ ایس لوک بھائیو۔ جوتن کہا سوسجن اد چرو۔ ڈیھت بنھ گچھوٹک نہ کروں۔ ۵۰۔
 رساؤل چھند نہ جٹا منڈ دمارو نہ مدر کا سوارو۔ جھو تاس نام سرے سرب کام ۵۱۔
 نہ نینم مچاؤ۔ نہ ڈینھم دکھاؤ۔ نہ کو کرم کماؤ نہ بھیک کی کہاؤ۔ ۵۲۔
 چوہی۔ جے جے بھیک سرتن میں دمارے۔ تے پر بھ جن پکو کے نہ پچاوسے

سبھ لیوسب جن من مائیں دیھن جے پر یسر تا ہیں۔ ۵۳۔
 جے جے کرم کر ڈینھ دیکھائی تن پر لوگن موگت نا ہی
 جیوت جڈت جگت کے کا جا سوانک دیکھ کر پوجت راجا ۵۴۔
 سوانک پر میر نا ہیں کہوچ بھیرے سب ہی کوہ کا ہی
 اپن من کر مو جہی دینا پار برہم کو تینے پیچا نا ۵۵۔
 دوسرا۔ بھیکہ دکھائے جگت کو لوگن کو بس کین۔ انت کال کاتی کیو باس نک وہ لین ۵۶۔
 چوہی۔ جے جے جگ کو ڈینھ دکھاوے۔ لوگن منڈ اد یک مشکہ پارے۔
 نائے ہونہ کسے پر نامم بھوگٹ دھرم من کو ڈی کام ۵۷۔
 پھوگٹ دہرم جتے جگ کر ہی نک کٹ بترتے پر ہی
 نا تھ ہائے سرگ نہ جا ہو جو من جیت سک نہیں کا ہو ۵۸۔

کوی بانج

دوسرا۔
 جہنچے پر بھ موسو کہہ سو کہہ ماں جاگ ماسے۔ جو ہی پر بھ کو دھیا لے ہے انت سرگ کچائے ۵۹۔

دوسرا۔
 ہری ہری جن دو ایک ہیں۔ بی سچا ر کچھ نا ہے۔ جل تے او پکت ترنگ جیو جل ہی جیے ماسے۔ ۶۰۔
 سٹ۔ گورو گو بند شگ جی کے جیم کا اصلی وہ سٹ بے تیلہ اپنے فقول سٹ تیار سٹ پنہ سے سر جو یں جہ مذہبی
 چنی سٹ پاکھٹ سٹ آدمی سٹ سیرو پیان ۱۱ فصل سٹ کو نہ کو ہند شگ جی خرد کا دی۔

چو پٹی

جھبے باد کرت جنگارا

تن تے بھن رہت کر تارا

بید کیتب بھکے ہری ناہی

۶۱ جان سیلے ہو۔ ہری جن من ہی

آنکھ موند کو ڈنڈہ دکھاوے

- آند بھر کی پردی کہہ پاوے

آنکھ ہرک سنگ سوچن چلے

۶۲ تاسے اسنت گئے کم بھائی

بہو بھار کہہ لو کوئی کہے

محبت بات تھکت ہو یا سہے

رنا دھڑے لکھی جو کوٹا

۶۳ تدب گنت پتے پرت ستوتا

دوہرہ عیب الیں پر بھ کو بھو جنم دھرا جگ اسے

۶۴ اب میں کھنکھنکھنک بھوں گنت ستائے

۶۵ اتی سری سچر نامک گرنتھ الیا کال جگ پردیس برنم۔ آکھو دھیاے سماپت متو۔ بھن منو۔ ہر افو۔ ۶۶

اسکے جو اس نظام پر کہہ کر گنتھ صاحب ہیں آکھ کوئی بھنم

سوی کا دنا گور۔ دگر بند گچہ پٹی مرپ پورب کی الیں ہا

- بھات بھات کے یرتہ نانا

بھائی کی ہے جالچہ اچھ کوئی جب ہی بات تری ہی بھئے

۱ بن دان دن کرت بھتی

تبی پرکاش ہمارا بھو

پتہ سہرک بھکے ہو یو

۲ مدر دیں ہم کو لے آئے

۲ بھات بھات داین دل رائے

۳ طبع طبع کے ایک تیرہ

دیتی بھات بھات کی سچھا

۴ کہ جہاں گنگا درجت

۳ دیو لوک تب پتا سیدائے

۴ سادستی متی میں بھئے اتی سری سچر نامک گرنتھ نام ست مودھیاے سماپت۔ مستو۔ بھن منو۔ ۵۔ افو۔ ۶۷

پر یاک نام

آکھ راج ساج کھنم

۵ چو پٹی۔ راج ساج ہم پر بھ آئو

۱ جتا سکت اب دھرم چلا یو

۶ بھات بھات بن کھیل سکرا

۱ ماسے ریکھ ادبھ جھنکرا

۷ دیں بھال ہم تے بن بھئی

۲ سہر پونٹ کی سندھ یعنی

۸ کال اندر ہی تھ کر ہی بھال

۲ انک بھات کے پیکھ تھاسا

۹ ہننے کے سنگھ گھنہ جن تے

۲ روجہ ریکھ بھو بھات بیدائے

۱۰ فتح ساہ کو پات برا جا

۳ وہ پیر ہم سو بن کا جا

بھو جنگ پر پات چھند

۱۱ ایک جنگل دھنہ کا نام

۱۲ تانا ساہ سری ساہ سنگرام کو پنے

۴ پنچوں بیرنگے پر تھی پائے بکے

۱۳ بی جیت رلم سو کاجی گلام

۴ رلم دیکھئے رنگ نہ ہم ساہ ہم

۱۴ اچھو ماہر چندیم گنگ رام

۵ جتا کیتھ جیتھ فوج تانم

۱۵ کو پنے لال چندم کئے لال روپم

۵ جنے بھیم گرب سنگھم الوپم

۱۶ کو پنے پاپیہ ترو کا ہے رو پنے پاپیہ

۶ جنے کھان کہہ نیم طبیعت ماسے

۱۷ کو پنے دیو سیتھم دیارام جہرم

۶ کیو درون کیجو جہا جہدہ سو دھم

۱۸ کڈال کڈال کو پنے کڈال کو پنے

۶ ملی خاں حیات کے سیس جھاسے

۱۹ اوٹھی تھجی اچھم کڈال نیر زورم

۷ منو ما کہنم شکلی کا بن پھورم

- ۸ تہا تدم چندم کیو کوپ بھارو
 کوئی تیج تر کھی کڈ ہے ہم دتدم
 ۹ تہاں مات بے ام کر پال کرودم
 سبے دیہ لہم مہا میر یا نم
 ۱۰ تہاں بھیر بنکے بھلی بھات ماسے
 تہاں سنگرام کیئے رکھاسے
 ۱۱ تہاں گونٹا نم کھو کھیت گلے
 تہاں اک بیرم ہری چند کو بیو
 ۱۲ مہا کرودہ کے تہر نکے ماسے
 رساول چھند ہری چند کرودم بنے سور سو دھم
 ۱۳ رسم دور راپچے مہا لوہ ماسے
 تہاں جیت رلم ہری چند بھلم
 ۱۴ تہاں بیر یا نم رسو تیج نام
 ۱۵
 ۱۶

کھوجنگ پر یا تہ چند

- ۱۷ کھان کھانی خراسان کھلم
 بھٹی مہتر بھی رم کھان کرکے
 ۱۸ بھٹی بھیر و بھکار دھو کے نکاتے
 کرے ماسہ انکات سستہ نام
 ۱۹ دوہرہ کہانے برن کر دھو جودہ آپار سبے
 بھو جنگ پر یا تہ چند

- ۲۰ چلیو میریا۔ تیریا تلج لہم
 بھجے سو سنگے کے سواری سپاہم
 ۲۱ بھجی ہری چندم گاہے اتھ سلیم
 کر پوڑک کرک مہرے سو سور بھم
 ۲۲ بھجیو ساہ سنگرام کو سترے کے
 ۲۳ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۴ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۵ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۶ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۷ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۸ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۲۹ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے
 ۳۰ بھجیو ساہ سنگرام سورنگم سداسے

بسے کوپ کے کے مہا بیڑ جکے چلے بارے بار کو جو بھیجو کے
 تال دل جھوڑ تھیو بیرو دیا لم آو تھیو میں نے سنگ ساری کر یا لم
 دیکھا چند کو پو کر پال - سچ مرال - بکے بکنت - کروڑم اسنت
 جو جنت جو ان - یا نہیں کر پاں - جیاد نار کو دودھ - چھڈے سروگہ -
 لونجھے نیدان - تیخت پران - گر پرت بھوم - جن میگہ بھوم -
 رسا دل چند - کر پال کویم - بھٹی پاو دپم - سروگم چا مے - بڑے بیر گھٹے -
 اسنے پھڑ واری - بیٹے بھوم بھاری - مہانا کو باجے - بھلے سور کا بے
 کو پال کرو دم کیو جہ - سو دم - مہا بیر گے - مہا سار بکے
 کرو جڑھ چندم - نیونا دکھنڈم - چلیو سستریا ہی - رجو تیا ہی
 دوسرا کوپ بھرے سا جہ - سبھے کینو جیادیا ہے - سین کٹو چل کی تیکیر لئی اور
 جھو جک چند - چلے ساٹک لو - پانگ لو وید لوڑم - جوارے گو بیے رے چلے باند لوڑم
 تہاں ایک بھٹیو مہاں بیرو دیا لم رکھی لاج جو بے بکے بھرو الم
 تو تم کیٹ تو تو طو فکھ سھارو ہروے ایک رادوم تیکے تک مارو
 گریو جھوم بھوجے کر یو جیادیا م ٹوٹے مارو لیو مہا ماں کرو دم
 تنجیو ٹیکم بان پانم سھارے چتر بان نیم بے سو بھم پرانے
 تریو بان بے بام پانم چلاے لگے یا لگے - تیچو جان پانے
 سو - تو تو وید جہ کینو جیادیا م تے کھید کے یار کے بیچ ڈارم
 پری مار بگم جیٹی بان گولی منو سور مٹے بھلی کھلی بولی
 گوسے بیز بھوم سرم سانگ پیل سنگے سردن سبم منو بھاگ کیلم
 لو جیت میری کیا آن ڈیرم تیو جائے پارم رہے بار کیرم
 بھلی راتر گو بار کے اردھ عالم تیے چور گے باروے وید و نام
 سب راتر بیٹی ادیو دی بوسرا نم چلے بیر چالاک کھکم لیکھا نم
 بھیو الف خانم نہ خانا سھارے تیچے اور بیرم نہ دھیرم بچارو
 تہی نے دن ام اشٹ کینے مکام بھلی بھات دیکے بھے راج و نام
 ات ہم ہوئے بیدا گھراے صلح منت وے اوئے سدائے
 سیدھی رینے دن کے دنگ کی ہیت کھتا پورن ات بھی

تک دانت

دوسرے

آسو نہ کھ مارکے ایہ دیس کیو پیاں نیجات نیکن کے کپے پرائند سکھ آن
 اتی سری بکتر نامک گرتھ ندون جتہ ورنتم نام نو موہیاے سہا پت مستو بھ مستو

۴۴ (نچو ۴۴)

چو پٹی - بہت برکھ دی بھانت جانیے جس پن چور سبھے گھٹے گھٹاے
 تھکے تھکے بھاج سہرتے گئے بہک مرت پھر آوت بھے

چڑھائی
چہ

تب لو خان دلاور آئیے
دو ایک گھری بیٹی نس جیے
جب دل پارندی کے آئے
سور پر اسب ہی نہر جا گئے
چوٹن لگی فونگن تب ہی
کوڑ بھانت تن کری پکارا
پوت اپن ہم اور پٹھائے
چڑھت کر ہی خان تل تپے ۲
آن آل شے ہئے جنگا یو
گھر گھر ستر پیر رس پاگے ۳
گھر - گھر ستر سنانے سب ہی
سور سنا سرتا کے پانا ۴
بھو جنگ پر یات چھند

بھی بھیر بھو زکار دھوکے نکلے
بھٹے بابو اکھات نیچے مرالم
ندیم لکیت کال راترم سہانم
راتے بیر گئے تاد بھارے
صا بیر بانے تینگے بکاسے
کر پاسندہ کالی جرجی کرالم ۵
کرے سور ماسیت بگیم پرانم
بھے خان خونی بنا ستر بھارے ۶

مزاج چھند

نی لے خان بھیجو + کی نین ستر بھیجو + سوتیاگ کھیت کو چلے سو بیر ستر بھلے - ۷
چلے ترے تو مائیکے - سکے رستہ ادھائیگے - نہ لے بھیار گئے ہی بنار تار ج ہی ۸

دوسرا

برو اکاون - اوجار کے کرے مکام بھوان - پر بھول نیچے نہ چھو سکے بھاجت بھٹے بنان ۹
تب تل ایہاں نہ پر یگے بروہ نہ رسیا سکے - ساہن رس دم بانو نون کھات بنائے ۱۰
اتی سہی بچہ تانک گرنتھ خان زاوہ جاسے کو آگن تراست اوٹھ جے بو برنم نام دسوان
دھیائے سمپت - ستورنہ - ستو ۱۰ - انجو ۲۵۲

حسینی جدہ کتنم

بھو جنگ پر یات چھند

تکیو خان زاوہ تیا پاس بھم
تتا لہوک ٹان حسینی گز جیم
کر یو جو سینم حسینی پیانم
پتر ڈھٹ و الم کیو جیت جیم
پز دون کو لوٹ لینو شو نام
لیو چین آختم و الم بانٹ ویم
سکے جواب دے نہ منے سورلم
بے سوزیے کے سیلا ساج سیم ۱
پر تھم کوٹ کے لوٹ لینے اوٹم
کرے بند کے راج پتران چیم ۲
کوی ساموہے ہوئے سکيو نگرام
جا موڑ صم کت سیم کاج کیم ۳

دوسرا

کیتک و نوس بتیت بھئے کرت اسے آوت پات
جودن دو گنوں ملت تب آوت ار راسے
گوا سیرن کی پرت بھیان ملن کی بات ۴
کال تینوں کے گھر بیگھے ڈاری کل بنائے ۵

چو پٹی گوالیریا میں کو آئے رام سنگ بھی سنگ سدائے
چتر تھ آن ملت بھہ جام پھوٹ گئی نکھ نظر کلام ۶

دوہرا

جیسے روی کے حج تے ریت ادھک تپ تائے
چو پٹی غیبے ہی پھول غلام جاتی بھو
۷ روی مل چھو در نہ ماننے اپن ہی گریئے
تتے نہ دوشٹ ترے آنت بھو
۸ جانا آن موسر ہی ہی
تے دے رہے حسنی ناتھا
۹ تے دہن لے یخ دام سدائے
بھلا برا بکھ نکبت نہ بھو
۱۰ جات بھو دیت ہے نگار
نکھ گھر سسا کھوڑا
۱۱ کھان پان تن جانن دیو
سام کرن ہت دوت پھلے
۱۲ پھول گئی تن کی نہیں مانی
تا تریح منڈ پر ہے ہو
۱۳ گوپال شو دھرم دے لیا ہے
تب کر پال جت موای گئی
۱۴ شجول پھر سوچل ہے ہے
قید کیجے کے بدہ کیجے
۱۵ تنک بھنک جب تن سن پائی
نکھ دکل جات بھو بھٹ مائی

سہا پ
رہنی نام

دھو بھار چھند

۱۱ جب گئی گوپال - کیو کر پال - ہمت حسین - محمد کو حسین
۱۲ کر کے گمان - محمد جوان - بھتے جل - دند بھل
۱۳ ہے سان - شے کی کان - داسے تراک - دوشے کراک
۱۴ ہے نی سنگ - گے بھنگ - پھٹے کر پان - لے جوان
۱۵ کر یک تراک - کے ور کراک - سستی سٹراک - چو ہی پھراک
۱۶ گے شریر - نیے گھر - بھرے بنگ - جیے بنگ
۱۷ ہو گے کی کان - دھو کے نان - پانے تراک - جیے بھراک
۱۸ جو جھے بگ - لے پنگ - کھلے کیا - جن جٹ دھار
۱۹ ہے گندر - گے گندر - دترے کھان - لے بے کان

تر بھنگی چھند

پچو کر پانیم ج مرالم با ہے سیالم دھرم نام داسے سب سوم روپ کر درم چکیت نورم کھالم

لیے سوکھ نام باق کلام کے جو نام تنہا - رن رنگ کولم مار ہی لولم جن گھنڈ لم بن تم - ۷۵ بھو جنگ چھند
 تھے کو پیر کا نڈے سم کو چم
 ادتے روٹیم خان کھیم کھنک
 بھی بھیر بھونکار مستم نکر کے
 تھے جنگ نیسان کھتے کھتیم
 اوتھے ٹوپ ٹوکھ گورجے پرانے
 پے کتیم گھات نز گھات پیرم
 ہی وہ آگھات نز گھات بانم
 چھکے چوہا پھری تھے بان راجی
 تھے آپ سے بیر بیرم جو بھانے
 کید و سنگ سہ سار دولم آٹو جے
 ہری سنگ دنا تو تہاں ایک بیرم
 ہا کوپ کہہ بیر برندم سنگھارے
 بھیرو - بھیم کتیم لے کر پانم
 تھے سورا مت جو دنا جو بھارم
 ۷۶ منو ہی چرے ماس ہستیم پٹنک
 لے تھہ بہ ہتھم کر پانم کر کے
 پیرے روٹ منڈم تنم تھہ تیرم
 روہ لے تھہ جھم - گرے بیر ماس
 ۷۷ پیرے روٹ منڈم تنم تھہ تیرم
 اوتھے ند تا دم کر کے کر پانم
 ہے جا ہے خالی پیرے چھوچ ناگی
 منو گج مجھے دن تارے دن تارے
 ۷۸ تہی بھات کر پال گو پال جو تھجے
 ہے دیہ آپم بھلی بھات تیرم
 بڑو بدہ کے دیو لوگنم پد مارے
 ۷۹ یے گرج جلم سج لال خانم
 ہری کٹ کٹم اوتھی ستر بھام
 ۸۰

رساؤل چھند

۳۳ جہم وال دناے - کو رنگم سچاے - لے اوتھیر حشمنی - نہیو سانگ پینی - ۳۳
 ۳۴ تنو بان باہے - بڑے سین گاہے - جیہ انک لاکھو - تے پوان تیاگیو - ۳۴
 ۳۵ جیہ گہا د لاگو - تے کوپ جاگیو - سنھاری کلام سہیہ بیر بانم - ۳۵
 ۳۶ چوں اور ڈھوکے - نکہم مار کوکے - زبھے سسر باہیں - دو جیت چاہیں - ۳۶
 ۳۷ اسے خان نادے - ہا ند بادے - ہا بان برکھے - بھے سوڑ ہرکھے - ۳۷
 ۳۸ کرے بان ارچا - دھنر وید چڑچا - سو سانگم سنھالم - کرے کون ٹھام - ۳۸
 ۳۹ ملی بیر رو نیہے - سوہ ستر جو نیہے - لگے دھیر دھکے - کر پانم بھکے - ۳۹
 ۴۰ کر کے کلام - جیہکے کر پانم - گز کار چھوٹے - جھنکا ساوٹھے - ۴۰
 ۴۱ بھلی ستر بھانے - سنکا بیارے - کرے بھر مارم - پیرے نوہ دھام - ۴۱
 ۴۲ ندی سرون روچم - پیرے ٹھان موم - اوتھے کھیت بام - کجے بکرالم - ۴۲

بادھڑی چھند

۴۳ تھجے ہڑ ہڑاے سے سان لیے گھنڈر چھٹے کی کان
 جوے سو بیر تہہ کرکے جنگ چھٹی کر پال اوتھے کھنک
 ڈاکن ڈھک چاڈو جی کار کاکم کہہ کی تھے دو دھار

کھولم کھڑک تو پک تراک سے تھم سٹرک دھکم دھاک ۴۴
بھو جنگ چند

۴۵ رہا آپ کینو حسنی ارتام سبھو ناتھ یا نم کاتم سبھام
روپے خاں خونی زسے لاک جیم - کہم - کت - شتم بھرے تور کووم
جکیو جنگ مال مس جو دم جو تھام - بے بان یا تیکے بر جی دو وارم
۴۶ لے بیر بیرم مہا بیر بیکے - دھکا دھاک سے تھم کر پانم جیکے
بھے ڈھول ڈھنکار ندیم نیفرم - اوٹھے ہو اگبات لکے سو بیرم
۴۷ نوم ندنی سان بھے آپارم روئے پٹھہ موچیم اوٹھی سسر جیام
لکا لاک ٹویم ڈھکا ڈھوک ڈالم مہا بیر بلے سنیکے کر پالم
۴۸ پٹھے بیر بیتا لیم بھو تم پرے تم یخی ڈاگنی جوگنی اوردہ ھیم
چھٹی جوگ تار سی مہاں رنور گایے ڈکیو دھیان برہم سیبے بدھ ھم
۴۹ پھم کن ام بھم بد یادھرے ایم بچی اجھرا - بکھرا چار نیم
پر بو گھور جڈھم شو سہنا پرانی تان خالہ حسینی منڈیو میرانی
۵۰ آوینے بیر دھائے سو بیرم جس سام سیبے بیوت ڈارے بگا سسا کوام
تان خاں حسینی سو ایک شادیم منو جڈھ کھم ہم رنم بھوم گاڈم
۵۱ جیسے کوپ کے کے پٹھی بان مارا تھے چھید کے پیل پارے پداریو
ہیے بان سورم بھے آن ڈھوکے چوں اورتے مار ہی مار کوکے
بھلی بھانت شو استر اوستر جھار کر بہت کو خاں حسینی سیدار ۵۲

دوہرا

جیسے حسینی جو جیو بھو سور من آرس بجاج چلے اوردے بھے اوٹھو کوچن جس ۵۳
چو بی کوپ کوئج بھے ل دھائے بہت کت بہت رستائے
ہری سنگت کیا اوٹھاتا جن جن جیتے کھیرا جھاتا ۵۴

مزاج چھند

۵۵ بے کوئج کوپم - سنھار پاو روپم - سرک ستر جھار ہی - سو مار مار او چار ہی
چندیل - جو بھم بھے - رسات دھات بھے بھے جیتے گئے سواریم - بچے تھے سام ۵۶

دوہرا

۵۷ سات سواریں کے بہت جو بھے سنگت رائے درسون جو بھے تے بوہر جو جھت پھیکے
بھت ہوں او تریو تہاں بیر کھیت بھنھام کے تن کے تن گھائے سہ کے تن کے تن گھائے
۵۸ باج تہاں جو جھت بھو بہت گئے پر اسے لوتھ کر پال - جیسے کی بہت کوپ پراری ۵۹

رساؤل چھند

۶۰ ملی بیر روچھے - سمو ہے سار جوچھے - کر پارام گا جی - مریو سین بک جی
۶۱ مہا سین گاہے - بھے ستر بلے - گنیو کال کے کے - چھے جس لے کے

۶۲۔ سگہ مارم۔ سوڑم نہ بکھا دم۔ نیجے ڈھور ڈھور۔ جھے سستہ کڈا ہم۔
 ۶۳۔ پی جیر بھاری۔ جو جھے سستہ داری۔ مگھم۔ وچو بکھم۔ منڈے سیر بکھم۔
 ۶۴۔ مگھم ما۔ بونے۔ رنم بھوم ڈوے۔ تھارم سبھا بے۔ او بکھ باج ڈاے ۶۴

دھیرا

۶۵۔ دن جو بھت کر پال کے۔ ناچت بھینو گو پال۔ سین جھے سردار دے۔ بھاجت بھئی بی حال ۶۵
 ۶۶۔ خاں حسین کر پال کے۔ بہت رن جو بھت۔ بھاج چلے جو دابا بیہ جو ندرے مک نہت ۶۶

چھپی

ایم بیدہ سستہ جھے بن مارے کرے اپنے سوڑ بھارے
 ۶۷۔ تہ لکھاں سمست کہہ لانا رام سنگھ۔ گو پال سیو گیا
 جن سمت رس حد بند نالو لکھاں آج ناتھ پیا نالو
 ۶۸۔ جب گو پال ایسے سن پاوا دیکو جیت نہ ادر تھا ۶۸
 جیت بھئی ان بھو او جہا نمرت کر سب گھرو سیہارا
 ۶۹۔ راکھہ یو ہم کو جگ رامی لوہ لکھاں ان تے بر سائی ۶۹
 ۷۰۔ انا سری چھپنا نک گرتھے حسنی بہت کر پال سمست سنگھیا پرہ ہر نتم نام
 گھیا ہوں دھیا کے سمپت منہ۔ جھے مستو۔ ۱۱۔ رنجو۔ ۷۰

چھپی

۱۔ جہہ بھید اید بھانت آپارا چھپی تر کن کو مارو سیر وارا
 رستہ خاں دلاور جھے اتے نہ اور پٹھاوت بھلے
 ۲۔ اتے پٹھو آن سنگھ جو بھارا۔ پتہ بھلا نہ تے کھیر نکالا
 اتے گج سنگھ پنا ڈل خورا دھانے پرے تن آو پر ہوا
 ۳۔ اتے جو بھار سنگھ بھینوا ڈا جہرن کھب ہوم بن گا ڈا
 گا ڈا چلے نہ نا ڈا چل ہے سا بکھ سیل۔ سمر مو بل ہے
 ۴۔ ہاٹ چڑھے دل دو جو جھارا اتے چندیل اتے جس وارا
 منڈی بے کھیت مو جو دھا او بکھو سمر سور من کرو و نا
 ۵۔ کوپ بھرے دو دیں بھٹ بکھا اتے چندیل اتے جس وارا
 ڈھول نگارے نیجے آپارا بھیم روپ بھیروں بھیکارا

رساؤل چھند

۱۔ دھنم ڈھول نیجے۔ جہا سوڑ گئے۔ کر کے سستہ گھا دم۔ چڑھت جیتا پادوم۔
 ۲۔ نرنجھے باج ڈارے۔ پر گئے پدارے۔ کر کے تیگ گہا ایو۔ چڑھے جیتا پادوم۔
 ۳۔ کے مار مارم۔ نہ سفا بھارا۔ رو کے بکھ مو بھیم۔ کر کے شرک بکھیم
 ۴۔ لہ ایک برہمن جاتی ہے۔

دوسرا

ننگ ننگ سے سر پہنے کرے تاؤ بھی گہائے کر کر رہے پانگ نے برے رنگن سجا ۹

چو پٹی

ایہ بیدہ بھت بھیتو سنگرا۔ ج چنے نہ ن رائن نامہ۔ تب جو تھرا ایک ہی وسیو۔ بیرون
نکیر دس دس لیو ۱۰

دوسرا

دھبیو کٹک مے جسٹک دے کچن نیک بھار گات بھو سجن ٹھہ پات بھو تھیا ۱۱

چو پٹی

ایہ بیدہ گئے گھون کو گارا بھانت بھانت کے کر تھیا را
چن۔ چن۔ بیدہ کچن مارے انت دیو چر آپ پد مارے ۱۲
آئی سر کی پچر نا نک۔ گرنتھ۔ بھار سنگا جیدہ۔ رنچ نام دوا دس مودھو کے
سہ پتہ۔ ستو۔ بھو۔ ستو۔ ۱۲۔ انجو ۱۳۵

سہزادے کو آگن مدر دیس

چو پٹی

ایہ بیدہ سو بدہ بھو جیو رہی را
تب روزنگ من ماستہ رسا وا
تہی اوت سب لوک ڈرا مے
چہ ہو لوگن آدک ڈارا یو
لیکاک لوگ سچے سنگ سدا یے
چت سرجین کو آدک ڈارا نا
تب آو رنگ جہا مچہ ری سائے
ہم تے بھانے جے کچھ جے گئے
جے اپتہ گڑبے کچھ پچیر نہیں
ایہاں اوپ ناسن شر پڑا سہ
دو کہہ ہوک تن کو رے لاگی
جگت بیکھے کوئی کام نہ سر ہی
حق کو سدا جگت اوپ ناس
گر وپک تے جے بلہ کبہ سدا سہ
پتر۔ پتر تن کے نہیں پچرے
گر۔ دو کہی سیک کی مرت باہ سہ

ان جسے تب دام تو بھارا
مدر دیس کو پوت چھاوا ۱
بڑے بڑے گر ہیرہ کاتے
کال بکرم کو برعم پانجو ۲
جائے سے گر۔ درجہ بھو کے
تجنے لگا پارن اپنا جانا ۳
ایک احدیہ ایہاں پھدائے
تن کے دام گداوت بیٹے ۴
ایہاں۔ روان تن کے گرہ گہن
سب باتن تے رہے ترا سہ ۵
نخت سیوتے جو س تیا گی
انت کٹڑ ترک کی پر ہی ۶
انت۔ کٹڑ ترک کی باسہ
ایہاں۔ آواں تن کے نگہ کائے ۷
دو کہہ لپے بات پتا کو مرے
ترک کٹڑ ڈارے پچتا و سہ ۸

لہ او رنگ زیب تھا تھا سدا پرستہ کے گورو گو بندہ سنگھ صاحب سے بہت سارے برخلان ہوئے لکھ گرو سدا پرستہ ہیں

۱. باپ کے بارے میں
 ۲. دن سہارا کو
 ۳. جو یہ دیکھتے ہیں
 ۴. دیکھ رہے ہیں کو بڑی سوانہ
 ۵. جب سوئے ہوئے تاشک بنا دیں
 ۶. جے سب تاشک میں دیکھیں
 ۷. باب جو سب دیکھ رہے ہیں
 ۸. سب تاشک میں دیکھ رہے ہیں
 ۹. دیکھ رہے ہیں تاشک میں
 ۱۰. سوئے ہوئے تاشک میں
 ۱۱. جے سب تاشک میں
 ۱۲. ریدہ سب تاشک میں
 ۱۳. تاشک میں تاشک میں
 ۱۴. تاشک میں تاشک میں
 ۱۵. تاشک میں تاشک میں
 ۱۶. تاشک میں تاشک میں
 ۱۷. تاشک میں تاشک میں
 ۱۸. تاشک میں تاشک میں
 ۱۹. تاشک میں تاشک میں
 ۲۰. تاشک میں تاشک میں
 ۲۱. تاشک میں تاشک میں

دوسرا

کے بارے میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں تاشک میں

بچہ

۱. تاشک میں تاشک میں
 ۲. تاشک میں تاشک میں
 ۳. تاشک میں تاشک میں
 ۴. تاشک میں تاشک میں
 ۵. تاشک میں تاشک میں
 ۶. تاشک میں تاشک میں
 ۷. تاشک میں تاشک میں
 ۸. تاشک میں تاشک میں
 ۹. تاشک میں تاشک میں
 ۱۰. تاشک میں تاشک میں
 ۱۱. تاشک میں تاشک میں
 ۱۲. تاشک میں تاشک میں
 ۱۳. تاشک میں تاشک میں
 ۱۴. تاشک میں تاشک میں
 ۱۵. تاشک میں تاشک میں
 ۱۶. تاشک میں تاشک میں
 ۱۷. تاشک میں تاشک میں
 ۱۸. تاشک میں تاشک میں
 ۱۹. تاشک میں تاشک میں
 ۲۰. تاشک میں تاشک میں
 ۲۱. تاشک میں تاشک میں

ایک اوکار واپور واپی کی فتح

اتھ چنڈی چرتا اوکھتا ہاں

سو یا

آواپرا لیکھ انتنت کال ابھیکھ الکھ اتاسا
کے۔ سو سنت دیئے سرئی چار جو تم ست تہہ پتہ باسا
وؤ بن ساسس سی سور کے ویٹس سرست رچی۔ تیج ست پرکار ما
بیر بڑھالے لراے سراسر آپا ہے دیکھت بیٹھ تما سا

دوہرا

کر پائندہ تری کر یا جو کھو مو پری ہوئے۔ رچو چنڈ کا کی کتھانی شہہ سہہ ہوئے
جوت جگت گئے جگت مے چنڈ چنڈ چنڈ۔ حج دن دن ونڈنی اسرنڈن بھولی ٹوکھنڈ

سو یا

تارن لوک اوکارن بھومی دیت سنگھارن چنڈ تو ہی ہے
کارن ایس کلا کلا ہری آدیتا جہہ دیکھو او ہی ہے
تا متا متا متا کوتا کوئی کے من مدھہ گو ہی ہے
کینو ہے کینن لوہ جگتر مے پارس موت جا ہی چھوٹی ہے

دوہرا

پہ مد کرن سبھہ بھے ہرن نام چنڈ کا جاں
آئیں اب جو ہوئی گرنتھ توئے سہہ
بھا کھا بھہ کر جو دھر ہو کرت کے
رچو چرتا بچرتا کر و سبھہ پر کاں ہ پتہ
رتن پر مد کر بھن چتا کے
او تبت کتھا اپا ر سبھہ کر ی چت مے

سو یا

تراس گیت ہے ہوئی اوفاس۔ اداس کو تیاگ سبھو بن رانی
نام شرتھ تیسر بیکھ سمیت سادہ سادہ لگائی
چنڈ اکھنڈ کھنڈے کر کوپ بھی شرتھن کو سہو مائی
یو جہ ہو جانی تینے تم سادہ اگا وہ کتھا کہ بھانت منائی

تو مک چنڈ میتر و اچ

تو مک چنڈ۔ سرئی سوئے رہے سچ سینت ہا۔ جل جال کراں یسال جا

ٹ دیو چار سادہ گورو صاحب خود اپنے کہتے ہیں ترجمہ نہیں جانتے تھے کہ کی جگہ ایک ہی کا نام ہے وہ بھی

۸ بیٹو تاپہ سردج نے پشو کرتا - محرت میل تے دیت رچے جلتا
 مدھی کٹیب نام دھرے تنکے - اتی دیرگہ دیہہ بھٹے جکے
 ۹ ترن ویکہ توئیس ڈریو ہیاستے - جگ ملت کو دھیان دھر یو جیا تے

دوسرا

۱۰ چھٹل چنڈ باگے برہم کرو جڈہ کو ساج - دیت ہٹے گھٹ جا ہی جو بٹھے دیو تن باج

سویا

جڈہ کریو ترن سو بھگونتن مار سکے ات دیت بلی ہے
 سال بھٹے ترن پنج چار ڈھول رتے ہی بانٹھ ملی ہے
 دیتن بیکہ کہیو بر مانگ کہیو ہری سینن دیہہ بھلی ہے
 ۱۱ دھاریو روپ ری چکر سو کاٹ کئے جوت تے اپنے اند ملی ہے

سودھھا

۱۲ دیو تن تھا پو راج مدھ کٹیب کو مار کئے
 ات سری مار کٹھے پاسے سری چنڈی چتر موکوت بلاس مدھ کٹیب بدھے پر تم دھیان - پتہ
 بوہر بھٹیو میکھا مشرن تو کیا کیا - تبھا جو مکھی جڈہ جیت سہ جگت لیا
 ۱۳ مشر مٹھ شلھائے رن ہی چار ر کئے
 لوکل ٹوک کر ڈار سے ایدھ دھار کے

سویا

جڈہ کر یو میکھا مشر وانو مار - بھٹے مشر سین گراو
 کئے کئے دو ٹوک دیئے ارکھیت مہا پر بندھ بان باپیو
 ۱۴ مشر دت رنگ سنو لیسر پوجن ریا چھپ کو من نے ایہہ آو
 مار کے چھتر نیکند کئے چھتر تے مان ہو - پیٹھ کے رام تو مہا یو

سویا

۱۵ لے میکھا مشر استر سو مشر سینے کل دتر جو چہر کے ڈلوے
 لکھ پئے لکھ رہی گتھ جتھ کرے گد سے تھ سینہ ہو بھائے
 گو دتے ست و تھو تے مال کرال پرے من میں گجکارے
 جیوں درجی جم مریت کے سیت تے باگے اتیک کتا ڈوارے

سویا

۱۶ نے مشر رنگ بھٹے مشر پال سو کوپ کئے مشر کی سین پئے دھائے
 دے مکھ ڈھار لہے - گروار - برکار - پچار - چہ مار - لگا کے
 مشرون تے دیت مشر رنگ بھٹے - گھنسی نے من بھاؤ - ایہے چھی پائے
 رام منوں جیت کے بھل کے دیسر پاؤ سپتے پھرا تے

۱۷ لے مہا سٹھ کان کے میل سے دیت بنائے - مکھ پانچ ہزار چھتر پتھ دیو لالک فوی -
 لے حن شہ رتھ لے ایک دیت کا تم ہے -

سویا

گھائل ٹھومت ہے دن نے اک بوٹ ہے دھرتی بل لاتے
ڈالت بیچ کبندہ پھرے جیہ دیکھت کائرتیں ڈور پاتے
ایو میکھا سر جڑہ کیوت ہرکٹ کرکج بجے رنگ راتے
سڑوں پر بھائے پائے پارکے۔ سوئے ہیں سور منو مدھ ماتے

۱۷

سویا

خودہ کیو میکھا سڑو نو دیکھت بھان چلے نہیں پنتھا
سڑوں سموہ چلیو لکھی کے چنرانن بھول گئے بسہم انتھا
ماس پیار کے کرکج رٹتین۔ جیٹ کتیار پڑیں جم پدک انتھا
سار سٹی ٹٹ جیہ بھٹ لوٹھ غم نکال کی سدھ ہاوت کنتھا

۱۸

دوہرا

اک تٹ مارے گئے کو بجے جو شرکری تراش دھار دھیان من گٹھوا کو تکی پوری کیکاس
سور کھا

دوئل کو دمن دام بھہ دتین لیو چینا ٹکے دے کاڈھ سڑو دھام تے بے سو پوری جٹے

دوہرا

کرتک دیونس پیٹہ تہان ہنواون نکسی دیو بدھ پرب سب دیوتن کری دیلا کی سیو
ریکھتا

کری ہے حقیقت معلوم خود دیوی سیتی لیا میکھا شرمہارا پھین دھام ہے
کیجے سوئی بات مات محکم کو سونات بھہ سیوک قدیم تک آسے تیری سامہ ہے
دنبے باج دیس میں مٹیئے کلیس لیس کیجیے اجیس اڈنے پڑوسیہ کام ہے
کوکر کو مارت نہ کوڈ نام لئے گئے۔ تاہی مات ہے تاکوئے کے فاوند کو تامہ ہے

۲۲

دوہرا

سنت بھن اے چند کامن نے ادھی رسیاٹ سہ دتین کو چھے کو لبیو شوہری جائے
دیتن کے بدھ کو جیے چٹھی کیو پر کاسس - نگہ سنگھ اوہ ستر بھہ ستر آٹکے پاس
دیت سنگھارن کے منت کال جنم اچے لیں - نگہ چند باہن بھو سترن کو دھکودین

سویا

دارن دیو گھہ دیگ جے بل سنگھ ہی کے بل سنگھ دھرے ہے
روم منو سر کال ہی کے جن پا بن پیت پے پرچہ بریک ہے
میر کے مہہ منو جتا مرکیت کبہنج پے بھرننگ ڈھیرے ہے

لہ گیدڑ لہہ مردار خور لہہ دیکھن لہہ باٹھ شاہ لہہ بالک لہہ یٹھنا لہہ ندی لہہ کنارہ
لہہ مردہ لہہ گیدڑ لہہ پرنس لہہ بے گت لہہ خوف لہہ دگا لہہ کیلاسی پیت لہہ دیو
لہہ مہڈی لہہ بھوار مہڈی لہہ دشمن لہہ سیر پیت لہہ چرٹے چرٹے چرٹے چرٹے پیت سے پائیش

ماتو تا پرتو لئے کے گمان سو مجبور بھوم لے نیا سے کر :- ہے

دوسرا

گنٹا گدا ترسٹل زلزل سستہ ستر آئین بان - چکر بکر کر میلے جن گیر می کہ ریت کھانچ ۲۷
چنڈ کوپ کر چنڈ کسے آیدہ کر یمن - نکٹ نکٹ تیر دیت کے گنٹہ کی توہن کین ۲۸

وومرا

۲۴ من گھٹنے کے ہری سہا سہا ان اُسر ن لین
۲۵ چنٹا لیس یوم اُس سر سجدہ گنگا چتر تگ -
۲۶ بجھے اکیسے دل پدم دس پندرہ اور بیس -
۲۷ جڑ کے کوپ کے مچو تھو ہی صتر جبرہ گوگیر ۲۸
۲۹ کچو بائیں داہنے کچو بٹ ٹرپ کے سنگ ۳۰
۳۱ پندرہ وینے داہنے رس بائیں سنگ بیس ۳۲

سورة

فوراً ایک بار اپنی وصیت سوا گئے۔ یہ چیز کے سامنے ہے کارے
 لئے کریاں کی من شان گھٹنے اڑ گیا۔ وہ بے شک سپر ہارے
 چند مسخاستبہ کردار ہیکار کے سہمہ نوہن واسے
 کھٹا ڈوب رہن کو انہی رہہ پارٹ نے جن بیلکھ بڈارے

۱۳۲

1. 95

دیتا کہ پاکسا مو ہے گیو گرنک بڈار

حقوق

[illegible]

۹۹۹

دیوی ماریہ دیتوں لہر یو چہ سنگھ آئے۔ پتی سترن کی سین مے ہسی سو سنگھ بجائے ۵۳

6

۳۶
لے کر چٹ کوہنڈ پر چیتھ کہاں بریڈ تیرے ایسہ کینو
ایک سی بار ہنار ہنار سودا ہنار ہنار دل دینو
دیت گھنٹے رن نا ہی ہنے لکھ ہرون سنے کو کو سن چنہو
جیٹ کھنات راج ٹہ ہوا ہی راج سماج کے کھاٹ کتا کر لینو

دومرا

دیوی مارے دیت جیو پہ بل بل سے کہیں
بھئی چھوٹا مہکھا شری سنی سن ایس
سن دی کھا تیر موثرت من نے ادھیور ملے

اندکوار ملکہ کان سے گرمی سے سورج سے فوج سے جلاتا آگ کا

سو یا

بات سنی پر بھ کی سبھ لین ہی سوتے اک منتر کر یو ہے
 بائے پسرین چوں اور تے دھائے کے ٹھاٹ رے ہے من بدھ کر یو ہے
 مار ہی مار پکار پرے اسی لئے کرے دل یو بی ہری ہے
 گھیر لئی چوں روتے چنڈ سوچند منو پر دیکھ پر یو ہے

سو یا

دیکھ چوں ٹکھ ستر کی کری چنڈ کو ونڈ پر چنڈ دہریو ہے
 دھپن بام چلائے کھنے سر کو پ بھیا نک جدھ کر یو ہے
 بھین بے ار کیتن تے چٹٹ سرادون سموہ دھران پر یو ہے
 آٹھ دسندھ بکائیڈ بنو منو مارن خے بدھ نے او کر یو ہے

دوسرا

کو پ بھئی اردل بکھے چنڈی چار سنہار ایک مار کے دیو کے دیو تے کینے چار

سو یا

ایہ بہانت کو جدھ کر یو تن نیو گئے۔ کو لاس مئے دھیان تھپو ہری کا
 تین چنڈ سنہار ا بھار گدا دھن سنگھ بجائے کر یو کھر کا
 سر سترنا کے پر جکر پر یو چھٹ ایسے تھو کر کے بر کا
 جن کھیلن کو سرتات جاکے چلاوت ہے چھمچھیل

دوسرا

دیکھ چوں مہکا سنی دیوی بل ہی سنہار۔ پیمو سنگھ کھو جکر سوڈارو سبھ سنگھ
 اک بھاج نہ پ پے گئے کہو ہی سبھ سین روشن کے کو ہوا سر چڑا یورن مین

سو یا

جھوٹ پر ہی سبھ سین لکھی جب تو مہکا ستر کھناک سنہار یو
 چنڈ پر چنڈ کے سا سو ہی بائے بھیا نک بھالاک جو بھھکار یو
 مگد روئے اپنے کر چنڈ سو کے ہر تاتن اوپر ڈار یو
 جیو ہنومان اکھار پہار کو راون کے ار بھتر مار یو
 پھیر سراسن کو گئی کے سر کر بیر نے تن پان
 گھکیل گھوم پرے دن ماہیں کراہت ہے گرے گج نیلے
 سورن کے تن کو مچن ساتھ پرے دھر بھاؤ اٹھے ہتہ چنگے
 جانو دوا بن ماجھ لگے تیے کٹن بچھ کو درے بھجھکے

سو یا

کو پ بھری رن چنڈ پر چنڈ سو پر برے سنگھ دھسی رن مئے

لہ پانی سکھ لوٹا کی بروی

کر دارے لال کئے آری کھیت گلی بڑوانل جیو بن ہے
تب گھر لئی چوں اور تے دیتن ایو او پچا ائیگی من نے
من تے تن تے جو چلیو جگ مات کو دامن جان چلے کھن نے
پھوٹ گئی دھجتی سگری ات چنڈ پر چنڈ جے کر لینو
دیت مرے نہیں بلکہ کرے بہو برنڈ مہاں بل کینو
چک چلائے دیو کرتے سر ستر کو مار جدا کر دینو
مروت دھار چلی بٹھ کو جن سور کو رام جلا بھل دینو

سویا
سب سور سنگھار دیئے تہی کھیت مہاں ہرنڈ پھا کرم کئے
تہ مروت سبندہ بھو دھرتی پر پچھ کرے اسی کے دھم کے
جگ مات پر تاب بنے ستر تاپ سودا لو اسین گئی جم کئے
بہو رو آر سندھوہر کے دل پیٹھ کے دامن جیو ڈرگا دئے

دوسرا

جب مہیکھ ستر مار یو سب دین کو راج تب کار بھاجے جیٹھے چھاڈیو سکل سماج

کھیت

مہا بھر کھری دوپہری کو بھان مانو سون کے کاج دیوی ڈریو دیت مار کئے
اور دل بھا جیو جیئے پون ہوں تے بھاجے میگھ اندر دینو راج بل پندھ مار کے
دیس دیس کے نرلین ڈارے بے ستر لیں پالی کینو اہک کھیک ستر منڈل بچار کے
ایہاں بھٹی گیت پرگٹ جائے تہا بھٹی جہاں جیٹھے ہری ہری انہری کو ڈار کئے
ات سری مار کنڈے پھالے سری چنڈی چتر تراکت بلاس مہیکھ ستر ہوام دوقی اچھیا

دوسرا

لوپ چنڈ کاٹے ہو گئی ستر پت کوٹے راج دانو مارا جیکھ کر کینے ستن کاج

سویا

پاتے پر من بھٹے جے مہاں سنی دیون کے تب نے سکھ پاویں
جگ کرے اک بیدر کرے بھو تاپ ہرے کل دھیان ملا دیں
بھال تال مرونگ اوپنگ رباب لے ستر سماج ملا دیں
کنز گندھ پگان کرے گن جھٹ لہ پچھرت د کھا دیں
سنگن کی دھن گھنٹن کی کسی بھولن کی برکھا برکھا دیں
آرتی کوٹ کرے ستر سندھ پیکھ پندر کے بل جادیں
وانت لچن دے کے پوچھن بھال لے کنکھ اچھت لادیں
رہوت کو لال دیو پری لے دیون کے کل منگل گادیں

اکاس سے سورج سے بل دینا سکھ راج تک جھوٹے پچھتہ کہ ہوں ملے مانتا سے رولا سے چارل

دوسرا

۵۶ ایسے چند پرتاب تے دیون بڑھو پرتاب تین لوک جے کرے رہے نام ست جاپ
۵۷ اسی بھانت سودیوتن راج کیو شکھ مان تیر شبنہ نے سنہ دیوتی دیت بھیسے بل دان

دوسرا

۵۸ اندر لوک کے راج پت چھوٹے درپ شبنہ سنیا چتر نلگن رچی پائیک رتھ ہے کہنے

سویا

۵۹ باجنت ڈنک پری دھن کان سو ستنگ پرنیر موندت پور سے
سور سے تا ہے رہی رت دیکھ کے جدہ کو دیت بھیئے اکھٹوے
کانپ سمد آٹھے سگرے ہو بھار بھی دھرنی گتی اور سے
میر و بل تو۔ و حل یو سور لوک جے دل شبنہ سنہ کے دور سے

دوسرا

۶۰ دتو بھیل کے چھوٹے مسکپیہ دھائے کیو دیت آئے بل کیجے کہا او پائے

دوسرا

۶۱ سن کو چو شہر پال تب کینو جدہ او پائے سیکہ دیو گن جیتو تے بھولے بلائے

سویا

۶۲ بھرم کو بھار اتارن کو جگہ لیس بھار کے جدہ ٹھٹھا
گریتے مدھ مت کری بدرا ہکت یتل سے جن دت گٹ
پہرے تن تارن پھرے ہتہ ہیرے بر بھی کریجو چھٹا
دل دین کواری دیون پئے آمد یو مانو گھور گھنڈ گھٹا

دوسرا

۶۳ سل دیت اکٹھے بھئے کس بو جدہ کو ساج امر پوری ہی جاییکے گھیر یو سراج

سویا

۶۴ کھول کے دولہ کواری سیھے نکسی م سراج کل سین چلی
رن مے تب آن اکثر بھئے لکھ ستر کی پتر چیتن ہی
درم دیو گھ جیو گج باج ہے رتھ پائیک جیو پیل پھول کلی
دل شبنہ کو میگہ بڑھارن کو نکپو گھو امالو پونا ملی
رات کوپ پر ندر دیو چٹھے ات جدہ کو شبنہ چٹھے ان نے
کران کمان کران گدا پھرے تن پان تے تن نے
تب مار مچی دوہوں اورن تے ندر ہو بھرم سورن کے من نے
تو جبیک گرج چلے من کے ات مور بڑھو سو کے گن نے
ساج پندر کوپ کیو ات جدہ کے دیت جے ات کیسے

۶۵ اندر سے بھگت سے گھٹ

سیام گھٹا گھمسی گھنگھور کے گھیر لیو ہر کو رومی تیسے
سکھ کن کے بان لگے سر پھوکل سے اری کے اتر ایسے
۶۶ مانو پیار کرارے جو پنج پار رہے سیتو سارک جیسے
سو یا

۶۷ بان لگے نیکہ شبنہ دیت دھتے ان لئے کر وارن کو
رنگ بھوم نے ستر گرائے دیتے تہو سر دن تہو سترارن کو
پہ لگے گن جبک گرج پراج سوے ان بھات پکارن کو
شمنو بھٹ سار شتی تہ نبت ہے پورب پاپ اتارن کو
۶۸ جہہ شبنہ بھیان رچو اس آگین دانوا کا پو کر یو ہے
نوتقن آوہر لوتھ پری تہہ گپہہ سر گالن ماسس جٹ پو ہے
گو دیہے سر کینن تے ست پینچ پرواہ دھران پر یو ہے
۶۹ ماتہ جٹا دھر کی جٹ تے جنوروس کئے گنگ کو نیر ڈھر لوتہ ہے
بار سوار بھٹے ہتی ٹھور بھین جیو چتر پھرے کرتا
کر انگل کاس پھری نکل پھنے پنج کاٹ بھنگ کرے کرتا
نیکر دھوا در سہ ورت میرے چک جیو چک پھرے کرتا
۷۰ تب شبنہ شبنہ دوہوں مل دانوا مار کر ی ان سے سرنا

دوہرا

۷۰ سترارے جیتے اسر لینے سکل سماج دیو اندر بھائی کے مہاں پر بل دل سماج

سو یا

۷۱ چھین بھٹار لیو ہے کو بیر کے سیس نبوں تے من مال چٹائی
چیب لیو کیس دینیش نیس گنیش علیش لیو ہے بھائی
لوک کے تن تین ہو اپنے دیت پھٹے ہتہ دے ٹھکرائی
جائی بے ستر و صام تے۔ او تن شبنہ شبنہ کی پھری دو ٹائی

دوہرا

۷۲ کھیت جیت دیو لیو گئے دیو تے بھاج اپنے بپار یو من بکھے لے سواتے راج

سو یا

۷۳ دیو شریس دنیس نیس نیس پری مہہ جائی بے ہے
بھیس بڑے تھال جائے دے مہ کیس جڑے کان تے جڑے ہے
حال بھال مہا بکرا ل سبجال ہنی جن کال کر سے ہے
بار ہی بار پکار کر ی ات است ورت وری نہ دیے ہے
کان سستی دھن دیون کی سب دانوا مارن کو پر ن کینو

۷۴ لکھتے رہتے سورج تہہ ستر بھگ ہے مہ سورج تہہ چنداٹھ گنیش جی مہ ہرن مہ دوہی

ہوئی تے پر تھجہ - دہا - چنڈ سو کر دودھ ہوئے جدہ دیکھے من دینو
بھال کو پھور کئے کالی بھی لکھنا چھپ کو کب کو من بھینو
دیت سموہ پنا من کو ہم راج نے ریت منو بھونو کینو
سویا - پان کر پان دھرے بلوان سو کوپ کئے بچل جیو گرجی ہے
میر سمیت ہے گردے گر سبیس کے سبیس دہرا لرجی ہے
برہم دھنیں دیس ڈریو تن کے ہر کی چھتیا تر جی ہے -

چنڈ پر چنڈ اکھنڈے کر کا لکا کال ہی جیو ار جی ہے

دوسرا - نہ کہ چنڈ کا تاس کو تے بچن تاہم کین ہے پتری توں کال کا ہو نو مجھ نے لین

سنت بچن یہ چنڈ کو تاہی گئی سمای - جیو گنگا کی دھارے تینا پیشی دہائے

سویا بیٹھ تے گر جا اردیون بدھ ای ہے من بدھ بچاری

جدہ کئے بن پھیر پھیرے نہی بھوم سیمے اپنی اودھاری

اندر کیو اب ڈھیل ہے نہی بات سٹو یہ بات ہماری

دھین کے بدھ کاج چلی رن چنڈ پر چنڈ بھونگ نکاری

سویا - کچن سو تن کچن سے درگ کچن کی سکھ ماس کچی ہے

نے کرتار شدھا کرے مدھ موڑت سی انگ انگ رچی ہے

آن کی سرکوس سنناہن اور کچھو اچان بچہ ہے

سیرنگ تھیر کے چنڈ ہراجت مانو شکھان بیٹھی سچی ہے

دوسرا - ایسے سیرنگ تھیر کے سو بھت چنڈ پر چنڈ - چنڈ راس کر بدھ کے جن جم لینے دتھ

کسی کاج کو ذیت لاک آئی ہے تنہائے مذکھ روپ بر چنڈ کو گہریو توڑ چھا کھائے

مٹھ سنھار کر جوڑ کے کہی چنڈ سو بات - نہ پت شبنہ کو بھرات ہوں کہو بچن سک چات

یمن لوک جن بس کئے آت بل بچیا اکھنڈ - ایسو بھوتی شبنہ ہے تاری برو بری چنڈ

شن راکس کی بات کو دیو ہی آرتو دین - جدہ کر کے بن نہہ بدھن ہو ذیت مت رہن

دوسرا - ایہ سن دانو چل گت گیو شبنہ کے پاس - پر پان کر جوڑ کے کری ایک ارداس

اور رتن نرپ دھام نورتی آرتن تے ہن - بدھو ایک بن نے بے تھم برو پوہن

سورٹھا - یعنی منوہرات نرپ نو جیو پتن تاہی کو - مو سو کچھ بھرات بہن تاہی سریر کو

سویا - ہر شوکھ ہے ہری تے دکھ ہے - ال کے ہر مار پر بھاہرتی ہے -

لوچن ہے ہرے سرے ہرے بھروٹے ہر سی برنی ہے -

کے ہر سو کر ناچل - ہر ہی پے ہر کی ہر نی ترنی ہے -

ہے کرے ہرے ہر سو ہر روپ کے ہر کی دھرتی ہے

کست

بن مر جھانے کچ کچن کھانے ال پھرت دواتے بن ڈھلے جت مت ہی

نہ اتھن ہوتا سہ ساپ سہ ٹھکوت

کیر روکپوت سب کو کلا کلا پی بن کوٹے پھوٹے پھرے من چین ہوں نہکت ہی
 دارم ورک گیو پیکھ سنن نہت روپ ہی کی کو انت جگ بھیل رہی سیت ہی
 ایسی گن ساگر جاگر شخا گرے لیٹو من میر دہری نین کو ریت ہی ۸۹
 دوسرا۔ بات دیت مشنہ من بریو کھوٹکات چتر دوت کوو بھیجے لکھ آئے تہ گھات ۹۰
 دوسرا۔ دوج کہی آن دیت اب کیجیے ایک بچار۔ جو لاک بھٹ سینے بے بیج ہوئے ادھکا ۹۱
 سوپا۔ بلیٹو تھو ترپا مدہ بھا اوتھ کے کر سو پا چور کہو مم جاؤ۔
 باتن کے رجھوائے پاسے پونا تر کیسن۔ تے تھپہ لیاؤ۔

کرودھ کرے تب جتھہ کر دن رن سرودت کی سرتان بہاؤ
 سوپن دتھو اک بت بل آپو سواسن ساتھ بہار مڑاؤ ۹۲
 دوسرا۔ اتھہ بیر کو دیکھ کے مشنہ کہی تم جاؤ۔ رتھہ آدے آنیو کھجے جدمہ کر اہو ۹۳
 تہا دھم بوجن چلے چتر گن دل ساج۔ گر گھیر یو گن گھٹا جیو کر ج کج راج ۹۴
 دھومر نین گر راج تہ آپے کہی پکار۔ کے بر شنہ نر پال کو کے سر چند ستھار ۹۵
 روپ کے بچن شنت ہی سنگھ بھی اوار۔ گرتے آتری بیگ دے کر لچھہ سیکھ دھا ۹۶
 سوپا کوپ کے چند پر چند چڑی ات کرودھ کے دھوم چڑے ات سیننی

باتن کر پانن مار بھی تب دیوی لی بر بھی کر پینی
 دور دی اس کے لکھ مٹے کیٹ آٹھ دیتھ جھم لوہ کو چھینی
 وانت گنگا جھنا تن سیام سو لہو پھو تہہ ماہ تر پینی ۹۷
 گھاؤ گے اس کے درگ دھومر شو کے بل آپو کھگ ستھار یو
 بیش پھیں کر وار کر کے تن کے ہری کوپ گے ڈگن ہاریو
 دہائے گدا گھ بھور کے فوج کو گھا و سدا سرودیت کے ہاریو
 برنگ۔ دھرا دھرا اوپر۔ کو۔ جن کوپ۔ پوندر۔ لے۔ بھر۔ پے۔ ہاریو ۹۸
 بوجن۔ دھوم۔ آٹھ۔ کل۔ کار۔ لے۔ سنگ دین کے کوڑا
 گھٹے۔ پان۔ کر پان۔ اچانک۔ تان۔ لگائی۔ کے ہر کے۔ اورا
 ہر۔ چنڈ۔ لیٹو۔ ہر کے کرتے۔ اڑ۔ مونڈ۔ کٹو۔ اٹھ۔ سنگ۔ پڑا
 مانو۔ آند ہی۔ بنے۔ دھرنی پر۔ چھوٹ۔ کھجور۔ تے ٹوٹ پر یو۔ حرام ۹۹

دوسرا

دھومر نین۔ جب ہاریو۔ دیوی۔ ایہ۔ پرکار۔ اُس۔ سین۔ بن۔ چین ہوئے۔ کینوا نا کار ۱۰۰
 اتی۔ سیری۔ مار کنڈے۔ پورائے۔ سیری چنڈی۔ چتر تر۔ اوکت

بلاس۔ دھومر نین۔ ہڈے۔ نام۔ تر تیا۔ دھیائے ۳

سوپا۔ سو۔ ستیو۔ جب۔ دین کو۔ تب۔ چنڈ۔ پر چنڈ تیجی۔ اکھیان

ہر وہ بیان - ٹھٹھو - من کوٹن - کے - مومن ٹوٹ - کھلیس گئی - پکھیان
- ڈرگ جواک - بڈھی - بڑوانل - جیو - کوئی نے - اوپما - تیت کی لکھیان

۱۰۱

سب - بھار - بہو - دل سوانو - کو - چم - گھوم - ہلاہل - کی - لکھیان

دوسرا - اور - نکل - سینا - جری - پچھو - سو - ایکے پتریت

۱۰۲

چنڈ - بچا پو - جان کے - اور - مارن - پریت

بہاج - گسا جرمندست - پکی - شنبہ - پیر جئے - دھومر - تین - سینا - مہست

ڈار پو - چنڈ پکھیاے

۱۰۳

سکل - کتہ - بھٹ - کٹاک کے - پائے - کر تہ ہے کتہ

۱۰۴

یو من بھن - اجرج - سو ہے - کو پکھو - نرپ - شنبہ

دوسرا - چنڈ - منڈ - دے - دیت - دیت - تہ - لینے - شنبہ ہرکار

۱۰۵

جل آئے - نرپ - سبہا - مہر - کر لینے - اسڈ مار

اب بندن - دو نو - کیتو - پیٹھائے - نرپ - تیر

۱۰۶

پان دیے - مکھ تے - کیتو - تم دو نو - ممیر

ریج - کٹ - کو - پھنٹا - دے - ار - جم و مہر کر وار

۱۰۷

لے آو - چنڈی باندھ کے - تار - وارو - مار

سو یا - کوپ - چڑے - رن - چنڈ - او - منڈ - سوئے - چتر نگس - سین - بھلی

تب سیمس - کے - سیمس - ڈہرا سکر جی - جن سڈھ - ترنگن - ناو - ہلی

کھرا جن - دھور - او ڈہی - تہ - کو - کوئی - تے من - تے اوپما - ملی

۱۰۸

بھو - بھار - اپار - نوارن کو - دہرنی - منو - برہم کے لوکت چلی

دوسرا - چنڈ - منڈ - دیتن - دو تہن - بھل - پر پل - بل لین

۱۰۹

نیکٹ حائے - گر - گہیر - کتے - مہان - کھلاہل - کین

سو یا - جب کان شنی - دین - دیتن کی - تب کوپ کیتو گر جا من تین

چرپا سنگار - سو - سنگہ - بجائے - چکی - سبھی - آ - پدھ - دمار - تہے - بھن یین

گر تے - اتری - دل - شیرن کے - پر پو - اوپما - اوپما - من یین

۱۱۰

تہہ تے ہری - لکہ - جہوٹ پری - جن - کوک کٹاکسن - کے - گن میں

چنڈ - کو نڈستے - بان - چھٹے - اک - تے - دس - سو تے - سہنس تہہ باڈیے

بھٹاک ہوئے مکر جائے - لگے - تن - دیتن - مانجھ - رہے - گڈ گا پڈے

کو - کوتیا ہے - سڑا - کرے - اتی - بے - اوپما - جو - بھٹی - پن کا پڈے

پہاگن - ہون - کے - گون - بھٹے - جن - پات - ہیں - رہے - تروٹھا پڈے

سو یا - منڈ - کئی - کرور - ہکا - کے - کے - ہر کے - انگ - آنگا پر ہار یے

پھیر - وئی - تن - دوتے - کے - کوور - کو - کھاکل - کے - نکسی - آنگا - دھارے

سون - بھری تھ - ہرے - کر - دیت - کے - کو - اوپما - کوئی - اندر - بچارے

- ۱۱۲ پان۔ گمان۔ سو۔ کھائے۔ اکھائے۔ منور۔ جم۔ اپنی۔ جیہ۔ نہا۔ سے
 لکھاؤ۔ کے۔ دیت۔ چکیو۔ جب۔ ہی۔ تب۔ دیوی۔ نکھنگ۔ کے۔ بان۔ سکاؤ۔ سے
 کان۔ پرمان۔ لیو۔ کھج۔ کمان۔ چلاوت۔ ایک۔ انیک۔ ہوئی۔ باؤ۔ سے
 منڈ۔ نے۔ ڈھال۔ دلی۔ مکھ۔ آٹ۔ دھسے۔ پتہ۔ مدھ۔ رہے۔ گڑ۔ گار۔ سے
 ۱۱۳ مان۔ ہو۔ کورم۔ پیٹھ۔ پیٹھ۔ نیٹھ۔ بھٹے۔ سنس۔ پھن۔ کے۔ پھن۔ ٹھاؤ۔ سے
 سنگھ۔ ہی۔ پر۔ گئے۔ آگے۔ بھٹی۔ کڑی۔ تے۔ آسے۔ برچٹ۔ سبھار۔ یو
 مار۔ کے۔ دھور۔ بکے۔ یک۔ چر۔ گر۔ آ۔ آر۔ پور۔ فہا۔ رن۔ پار۔ یو۔
 پھر۔ کے۔ گھر۔ لیو۔ ان۔ ناہی۔ سو۔ منڈ۔ کو۔ منڈ۔ جدا۔ کور۔ یو۔
 ۱۱۴ ایسے۔ پر۔ یو۔ دھور۔ پر۔ طائے۔ جو۔ بل۔ ہی۔ تے۔ کدوا۔ کٹ۔ ڈار۔ یو
 سویا۔ سنگھ۔ جہا۔ ہی۔ مکھ۔ سنگھ۔ بجاوت۔ بھو۔ کھن۔ میں۔ ٹاؤت۔ منڈی
 چکر۔ چلائے۔ گرائے۔ دیو۔ آر۔ بجاوت۔ دیت۔ بڑے۔ ہر۔ بڈی
 بھوت۔ لپسا۔ چس۔ یاس۔ آمار۔ گے۔ کلاکار۔ کھار۔ کے۔ جھنڈی
 ۱۱۵ منڈ۔ کو۔ منڈ۔ آمار۔ دیو۔ آب۔ چنڈ۔ کو۔ ماتھ۔ لگاوت۔ چنڈی
 سویا۔ منڈ۔ فہا۔ رن۔ مدھ۔ ہنیو۔ پھر۔ کے۔ برچنڈ۔ تے۔ ایہ۔ کیو
 مار۔ پدار۔ دلی۔ سب۔ سین۔ شہ۔ چنڈ۔ کا۔ چنڈ۔ سو۔ آہو۔ کیو
 نے۔ برچھی۔ کر۔ آ۔ کو۔ ہسر۔ کے۔ بر۔ مار۔ جدا۔ کر۔ دینو
 نے۔ کے۔ ہنیں۔ تر۔ سول۔ گنیں۔ کو۔ رنڈ۔ کیو۔ جن۔ منڈ۔ ہنیو۔
 پانی۔ سری۔ بچتر۔ ناٹکے۔ سری۔ چنڈی۔ چترے۔ چنڈ۔ منڈ۔ بدی۔ چتر۔ دھیا۔ سے
 (۴) سورکھا۔ گھال۔ گھومٹ۔ کوٹ۔ فہائے۔ پکارے۔ کھچے۔
 ۱۱۶ مارے۔ دیوی۔ گھوٹ۔ سبھٹ۔ لنگ۔ کے۔ پکٹ۔ ات
 دوسرا۔ آج۔ گات۔ کے۔ بات۔ ایہ۔ کہی۔ جتا۔ ہی۔ ٹھور
 ۱۱۸ مر۔ ہو۔ جیا۔ تن۔ چھاؤ۔ ہو۔ کہیو۔ ست۔ ہنیں۔ اور
 منڈ۔ سمبھ۔ کے۔ چنڈ۔ کا۔ چھ۔ لھی۔ بولی۔ ایہ۔ کھائے
 ۱۱۹ ما۔ نو۔ اپنی۔ مرت۔ کو۔ لینو۔ اتر۔ بو۔ لائے۔
 دوسرا۔ سمبھ۔ لنبھ۔ سو۔ دو۔ ہوں۔ بل۔ بیٹھ۔ منتر۔ تب۔ کین۔
 ۱۲۰ سینا۔ سکل۔ بو۔ لائے۔ کے۔ سبھٹ۔ ہیر۔ پھن۔ لین
 رکت۔ رنج۔ کو۔ ہیچے۔ منتر۔ نہ۔ کہی۔ بچار۔
 ۱۲۱ پاتھر۔ جیون۔ گر۔ ڈار۔ کے۔ چنڈی۔ ہے۔ ہکار۔
 سورکھا۔ ہیچ۔ گو۔ ڈو۔ دوت۔ گرہ۔ تے۔ لیا۔ سے۔ تانیہ۔ کو
 جینیو۔ جن۔ پے۔ موت۔ ہیچ۔ بل۔ جاکے۔ کست۔ ہے
 ۱۲۲ دوسرا۔ سروت۔ ہند۔ دیت۔ بل۔ کیو۔ کری۔ اور۔ اس

- ۱۲۳ راج بکاوٹ - سہا - مین - بیک - چلو تہہ - پاس
رکت بیج - زپ - شبنہ - کو - کینو - آن - پ نام
- ۱۲۴ ستر - سہا - حد - جہاؤ کر - کینو - کر ہو - تم کام
سویا - سروت پند - کو شبنہ - شبنہ - بلبکے - بیٹا ٹیکے - آدر - کینو
دے - سرتاج - بڈے - راج - سولج - دیے - رچھو ٹیکے - لینو
پان - نے - ویت - رکھی - ایہ - جنڈ کو - رنڈ کرو - اب منڈ بہینو
ایسے رکھو - تن - بدہ - سہا - زپ - رچھو - کئے - میگ - اوڈنبر - دینو
سروت - دند - کو - شبنہ - شبنہ - کینو - تم - جاؤ - بادل کے
پہار کرو - گروٹے - گر راج - چنڈ پھار - ہنو - بل بکے - کئے
کان - مین - زپ کی شتی بات - رسات - چلیو - چہ ہے اوپر گئے کے
مانو - پر تھم ہوئے - انت - کہ - دنت - کو - نے کے چلیو - بن بیت - جو چپے کے ۱۲۶
سویا - بیج - رکت - سو - بک - بجائیکے - آگے - کئے - راج - تھیا
ایک تے ایک - جہاں بل - دانو - میر کو پائین - ساتھ تھیا
دیکھ - تہے - سبھ - انگ - سو - دیر گہ - کوچ - بکے - کٹ - باندھ بھتیا
لینے کمان - مان - کر پان - سمان کے ساتھ دئے - جس - تھیا
دوہرا - رکت - بیج - دل - سا جکے - اوترے - تٹ - گر راج - ۱۲۷
سرون - کٹا بل - سن - سوا - کر یو - جہد کو ساج
سورٹھا - ہوئے - سنگ - اسوار - گاج گاج کے - چنڈ کا -
جل پیل - اس دمار - رکت - بیج کے بدہ منت
سویا - آدت - دیکھ کے - چنڈ - پر چنڈ کو سروت - بند ہوا - ہر کہو ہے
آگے ہوئے - ستر - دھسے رن - مدھ - سو - کرودھ کے جہد کو سر کہو ہے
تے اوڈ یو - دل - بادل - سو - کوئی نے جس یا چہب کو پکھینو ہے -
تیر چلے - ام - بیرن کے - بوہ - میگہ - منو - بل کے بر کھینو ہے
سویا - بیرن کے کرتے - چٹ - تیر - سزیرن چہر کے پار پرانے -
تورس - راسن - فور گئے - کوچن - مین کے - رپ - رچھو - تھہ رانے
گادوٹے - تن - چنڈ - انیک - سو - سرون - چلیو - بیہہ کے سرتانے
مانو پھار سپہار ٹھون - کو - ست - بھک کے ٹکے - کر بانے
بیرن کے کرتے چٹ تیر - سو - چنڈ کا سنگھن جتھ بھکاری
کے - کیر بان - کمان - کر پان گدا - گئے - چکر - چہری - او - کٹاری
کاٹ کے - درمن - چھید کے بھید کے - سندھیر کی کری پھن - رتباری
مانو - ٹک ٹکائے - ہنو گڑا - سنگ - اداس کی ڈاری اٹاری
کر کے - مور کے - دھین کے - کھہ - گھور - کے - چنڈ - مہا اس لینو ۱۳۲

جور کئے۔ کور کئے۔ ٹھور کئے۔ بریر سو سا چہس کو ہتی کئے۔ تہہ دینو
کھور کئے۔ تور کئے۔ بور کئے۔ دانو بجے۔ تن کئے۔ کرے۔ ناڈ۔ چہینو
سروَن کو پان کر یو۔ جیہو۔ دواہری ساگر کو بل جیو۔ کھ۔ چہینو

سو یا۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ کونڈ۔ کرگہ۔ جہہ۔ کریون۔ جتنے بھٹ آئے
مار دی۔ سب دیت۔ چہون۔ تہہ۔ سرونت۔ جہنگ گر جہہ اکہا لے
بھال۔ بھیا نک۔ دیکہ۔ بھوانی۔ کو دانو۔ ایو۔ رن چھاڈ۔ پرانے
پون۔ ٹے۔ گون۔ کے تیج۔ پرتا پاتے پیسپکے جیو پات اوڈانے
سو یا۔ آہو۔ میں۔ کج۔ کے۔ بر چنڈک۔ روہر۔ ٹے۔ ہری پہاڑی مانے
ایک تیرن۔ چل۔ گدا ہتی ایکسن کے تن کے ہر فارے۔

مہیدل۔ گیدل۔ پیدل۔ کہا نیگے۔ مار۔ رہتی۔ رہتی کر ڈارے
سندھ۔ ایسے پرے۔ تہہ ٹھور جیو۔ بھوم میں جہوم۔ گرے۔ گر بھارے
دوہرا۔ رکت زیج کی چہون۔ سب بھائی۔ کرتہ۔ تر اس

کیو دیت پن گھر کے۔ کرو۔ چنڈ کو تاس
سو یا۔ کان یں۔ سن کئے۔ ایہ بات۔ سو بریر بھر لے کر لے۔ اس لے کئے
چنڈ پر چنڈ سو جہہ کر یو۔ بل کے آت ہی من کر دیت ہوٹے کئے
گھا ونگے۔ تن کے تن میں۔ ام۔ سروَن۔ گریو دھرتی پر چواسے کئے
آگ لگے جم کان میں۔ تن۔ تہہ۔ ہی بان کی ڈنہ ہوئے کئے
سو یا۔ آئے۔ سپائے۔ کئے۔ دانو۔ کو۔ دل۔ چنڈ کے سامو ہے آئے اریو ہے

ڈار او سانگ کر پان لے کرے بریرن جہہ کر یو ہے
پھرے۔ ہنہ۔ آہو تے۔ من میں۔ تہہ۔ دھیرج گاہڑو دھریو ہے
روک لئی۔ چہون اورتے۔ چنڈ۔ سو۔ بھان۔ منو ہر تیج۔ پر یو ہے
کو پ کئے۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ کونڈ۔ مہا بل کئے۔ بل وٹد سہار یو
دامن جیو۔ گھن سے دل پیٹہ کے پڑے پڑے دل مار یو

بانن ساتھ پدارد سے ارتا چہب کو۔ کو ی بھاڈو بھار یو
سورج کی کرینے۔ سرا سے ہرن انیک تہان کر ڈا ر یو
سو یا۔ چنڈ چہون بوہ۔ دیتن کی بہت۔ پھیر پر چنڈ کو دتد سمبھار یو
بانن۔ سوڈل۔ پھور دیو۔ بل کے برسنگہ مہا بھیکار یو
ماروئے سردار بڑے دھرم سروَن پہلے بڈورن پار یو
ایک کے سر میں دیو۔ دہن۔ پوچن کو پ گاجنہ منڈپ مایو

دوسرا۔ چنڈ چہون۔ سب دیت کی ایسے دی سنگار
پون۔ پوت جیو شک کو ڈا ر یو۔ باغ اوکھار

لہ شیر تہ فوج تہ ہوان

سو یا۔ گاج کے چنڈ جہاں بل میگہ سی بوندن چوار پکے سر ڈارے
 دامن سو کہہ گلے کرے بوہ بریر ادھند کے دھرم مارے
 گلاب کی۔ گہو م۔ پرے تپہ ایو او پیا من میں کوئی بکرن سارے
 سروں بہادہ منو سر تا تپہ ندھ دھنسی کر تو تپہ کرارے
 ایسے پے دھرتی پر بریر سو گئے کے ڈکھنڈ جو چنڈ بہ ڈارے
 لو تپہ او پہ لو تپہ گری بہہ سروں چلو چن کوٹ پتارے
 لئے کر بیہال سو پھیال سجاوت۔ سو۔ او پیا کو کو من دمارے
 ما تو صہان پر لئے بہتہ پون سو آپس میں بکڑے عری بھارتے
 سو یا تے کر میں اسی وارن کام کرے رن میں ار سو ارنی ہے
 شور ہے۔ بل کے بلوان سو۔ سروں چلیو تپہ بے ترنی ہے
 بانہہ کٹی ادھنڈج تے سو نڈ سی سو او پیا۔ کوئی نے برنی ہے
 آپس میں کر کے۔ سو منو گرتے۔ گری سرپ کی مٹے لھرتی ہے۔

دوہڑا۔ سکل پہل دل دیت کو حنیڈی دیو بھاسے

پاکستان ہر لحاظ سے - جیسے جہات میں اسے

سو یا۔ بھانجے جیو تم نوں تے۔ جیو گھن مور تے جیو یمن تیو سکا چانے
 سور تے۔ کاتر کور تے۔ چاتر سنگھ تے ساثر وامن ڈرانے
 سوم تے۔ جیو۔ جس بیوگ تے۔ جیورس پوت کپوت تے جیو بنو مانے
 دھرم جیو کرودھ۔ بھرم سو بدھ تے۔ چند کے جدہ کے دیت پرانے
 پھیر پیرے۔ سب جدہ کے کارن تے کروارن کرودھ ہوئے کمانے
 ایک لے بان۔ کمان نہ تان کہے تورن تیج۔ ترنگ لے ترا لے
 دھور اوڈی خہ پورن تے۔ پتھہ اورودھ ہوئے روئی منڈل چھالے
 مانو پھیرے بدھ لوک۔ دھرا۔ کہٹ آن اکاس بنائے

چند پر چند کو ٹڈے بائن دیس کے شن ٹول تو ہے

نارنگ اندوسے کرواریے دانو۔ مان گیواو ڈپوئے

بیرن کے سر کی سیت پاک چلی بہہ سر و نت اوپر کھوٹے

مالو سار سستی کے پر واہ میں سورن کے جس کے اڑے ہوئے

سویا دین ساتھ۔ گنا۔ گنہ۔ ماتہ سو کروہ ہوئے جدہ ننگ کر پے

چنان کر پان لئے ہوا ان رسو مارتے دل چہا کر پوئے

پاک سمیت گریوہ سر ایک کو بھاؤ ایہ کہتا کو دھرم دے

فون پن بجیے۔ نہہ تے سونو بھوئیہ ⁵⁴ اٹوٹ بھڑیر لوے۔

۱۲۹
 کہ ابو شامہ ندی کے بھڑنا لکھ پرت سے سورج سے اند میرا شہیدیل سے ڈرپوک سے جدائی سے تلوار پر
 سے شانی سے گھر سے لکھ اور یہ کاراستہ سے سورج سے جوئے چوٹے کڑے سے یہ تعوی سے تارا

- ۱۵۰ بارن بارو جیو نرور جہاں بل دوار تھے ایہ رکھا
پان نے بان۔ کمان۔ کوتان۔ سنگھار سنہ تے سر دن تہیا
ایک گئے کلائے پرانے کے ایکس کو دھر کیہ تن ہیا
چنڈ کے بان کہ دھو کر بھانہ دیکھ کے دیت گئی دیت دیا
لے کر تیں اسی کو پیا بھی۔ ات دوار جہاں بل کورن پارو
دور کے ٹھور تے بڑو دانو۔ ایک گج اندر بڑو رن مارو
کو تک تا چہب کورن۔ پیکر۔ تے ایو من بدہ بچارو
ساگر باندھن کے سم اسے۔ تل۔ مانو۔ پیار ادا کھار کے ڈاریو
۱۵۱ دھار مار جے سنیا لئی۔ تے دیت ایہ گین
۱۵۲ سستہ دوار کر چنڈ کے بدہی بے کورن دین
سویا۔ باہن سنگ بھیا نک روپ لکھو سب دیت مہان ڈریا یو
سنگھ لے کر چار ادا کور سرائن پتر بھتر بنالو
دائے بھجا بل آپ نہ ہوئے ہم سو تن یو اتی جدہ جالیو۔
۱۵۳ کروہ کے سر دن بند کیے۔ ان ایہا ہی تے چنڈ کا نام کہا یو۔
مار لیو۔ دل اور۔ بھجو تب کو پ کے آپن ہی سو بھر یو ہے
چنڈ پر چنڈ سو جدہ کر یو اس ماتھ ٹھو من ماتھ گرا یو ہے
لے کے کو نڈ کر سل دوار کے سر دن سوہ میں ایہ تریو ہے
۱۵۴ دیو۔ اڈیو۔ سندھ۔ مہتو۔ مانو۔ میر کو۔ مذہ۔ دھر یو سو بھر یو ہے
کروہ کے جدہ کو دیت بلی۔ ند سر دن کو پیر کے پار پد مار یو
لے کر وار۔ اوڈار سمہار کے سنگھ کو دور کے چار بھکاریو
آہت۔ پیکر۔ کے۔ چنڈ۔ کو نڈ تے۔ بان لکھو۔ تن موڑ چہ پار یو
مام کے بھرائن۔ جیو ہومان کو سیل سمیت۔ دھرا۔ پر ڈاریو
۱۵۵ سویا پھر اوٹھو کر میکر دار کو چنڈ پر چنڈ بیون جدہ کر یو ہے
گھا لیل کے تن کے ہر تے۔ پیر سر دن سوہ۔ دھران پر یو ہے
سو دھما کپ نے بڑنی من کی ہرنی۔ تہ ناڈں دھر یو ہے
۱۵۶ گھیر و نہ گھیر تے نہ کہا دھرنی پر مانو رنگ ڈھر یو ہے
سر دن رت۔ سو۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ سو جدہ کر کیہ۔ رن مذہ۔ ترہیلی
پے۔ بل۔ مین۔ دل۔ مہر۔ تل تے جم۔ تیل۔ نکارت تیلی
سر دن پر یو۔ دھرنی پر چوئے رنگ امینر کی رینی۔ جیو۔ ٹھوٹ کے پھیلی
گھاڈل۔ سے۔ تن۔ دیت کے یو جن ویک۔ مذہ ٹھوس کی تھیلی
۱۵۷ لہ دھرنی کے ماتھیں کاراج سے دیکھنا سے باندھنا سے تل تیل سے اسواری سے جاتا
سے شہر سے ہتھار سے بہت سے زخمی

۱۵۸

سرونت پند کو سرون پر یو۔ دھر سرونت۔ پند۔ انیک بھٹے ہے
چنڈ۔ پر چنڈ۔ کوٹھ۔ سمبھار کئے۔ بانن ساتھ شگھار دے ہے
سرون سمود۔ سمائے گئے۔ بوہ۔ اوس۔ بھٹے۔ بھٹی پھیر۔ لے ہے
بارو۔ وار۔ پہلے۔ دھر تی۔ مانو۔ پنہر سوئے میٹ کے جو گئے ہے
سو یا۔ جے تک سرون۔ کی۔ بوند گرے۔ زن تک سرونت بند چھئے آئی
مار ہی مار ٹیکار۔ ہیکار۔ کئے۔ چنڈ کے ساموہ و مائی

۱۵۹

پیکہ کئے گو تک۔ تا چہن۔ میں۔ کوئی نے من میں آوہا ٹھیرائی
مانو۔ شیش محل۔ کے۔ بیچے۔ سومورت ایک انیک کی جہائی
سرونت پند انیک روسکے۔ زن۔ کرودھ کئے۔ جدہ کو پھیر۔ چھئے ہے۔
چنڈ پر چنڈ کمان لے بان۔ سو بھان۔ کی۔ انس۔ سمان۔ چھئے۔ ہے

۱۶۰

مار۔ ہار دے۔ سو بھٹے۔ پھر لے منگا جیو و مان کٹے ہے
چنڈ دے۔ سر کھنڈ جو دیکر۔ پتن۔ تے۔ جن۔ بل۔ تھے۔ ہے
سرونت۔ پند۔ انیک۔ بھٹے۔ انسی۔ لیکر۔ چنڈ۔ سو۔ آجھے دھئے ہے
بوندن تے آٹھ کئے۔ بوہ۔ دافو۔ بانن۔ بارو۔ جان۔ دھئے ہے
پھیر۔ کوٹھ۔ پر چنڈ۔ سمبھار۔ کئے۔ بان۔ پر مار۔ شگھار ٹٹے ہے

۱۶۱

ایسے آٹھے۔ پھر سرون۔ دیت۔ سومانو۔ سمیت۔ تے۔ روم۔ آٹھے ہے
سو یا۔ سرونت۔ پند۔ بھٹے۔ اکٹھے۔ بر چنڈ۔ پر چنڈ۔ کو۔ گہیر لیتو ہے
چنڈ آو۔ سنگہ۔ دوٹو۔ بل۔ کے۔ سب۔ دتین۔ کو۔ دل۔ مار دیو ہے
آٹھے۔ دین۔ کو۔ کر۔ کے۔ تن۔ کے۔ ثمن۔ کو۔ چٹ۔ دھیان۔ لیتو۔ ہے
مجمول گئے۔ شر۔ کئے۔ اوسان۔ گمانن۔ سرونت۔ پند۔ گئیو۔ ہے

۱۶۲

دوسرا۔ اکت۔ بیچے۔ سو چنڈ۔ کا۔ ایہو۔ کینو بر جدہ
اکت۔ بھٹے۔ دافو تے۔ پھو۔ نہ۔ لبتا یو کرودھ

۱۶۳

سو یا۔ پیکہ۔ دسو۔ دس۔ تے۔ بوہ۔ دافو۔ چنڈ پر چنڈ۔ بھٹی۔ اکھیاں
تب۔ تے۔ کے۔ کرپان۔ جو کاٹ دے۔ ار پھول۔ کی جیو۔ پکھیان
سرون۔ کی۔ چھٹ۔ پٹی۔ تن۔ چنڈ۔ کے۔ سو۔ آوہا کوئی لے۔ پکھیان
جن۔ کچن۔ مند۔ تیں۔ جریا۔ جری۔ لال۔ مٹی۔ جو۔ بنا۔ ر گھیاں
کرودھ۔ کے۔ جدہ۔ کر یو۔ نبو چنڈن اسے تو۔ کر یو۔ بدھ۔ سو۔ انباشی
دیتن۔ کے۔ بدھ۔ کارن۔ کو۔ منج۔ بھال۔ تے۔ جوال۔ کی۔ لاٹ۔ یکاسی
کالی۔ پر پچھ۔ بھٹی۔ تیہہ۔ تے۔ رن۔ پھیل۔ رہی۔ بھٹے۔ پھیر۔ پر بھاسی
مانو۔ سرنگ۔ تمبہ۔ کو۔ پھیر۔ سکے۔ دھار۔ پری۔ دھر۔ پے جہنا سی

۱۶۴

۱۶۵
سرونت پند اکھت کے لہو کی لہروں سے ایک ایک ماکش پیدا ہو گئے تھے بدل سے دیں سے تیج سے سورج
کی کرن سے برکھا سے ترپھی سے شک سے اگنی

سویا۔ یٹو۔ کپیو۔ دلیو۔ ستر۔ لوک۔ دسو۔ دس۔ تھو۔ دھر۔ بھاجت۔ بھاری
چال۔ تھ۔ لھ۔ تھ۔ چوڑ۔ لوک۔ تھ۔ برھم۔ کپیو۔ متن۔ تھ۔ بھرم۔ بھاری
دھیان۔ رہو۔ نہ۔ جیٹس۔ پھٹی۔ دھر۔ پو۔ تھ۔ بکے۔ متن۔ تھ۔ کلکاری
دیتھ۔ کے۔ بدھ۔ کارن۔ کو۔ کر۔ کال۔ سی۔ کالی۔ گری۔ بان۔ سنہجاری
دوہرا۔ چندھی۔ کالی۔ دوہوں۔ تھ۔ کینو۔ ایہ۔ بھاری

۱۶۶

۱۶۷

ہو۔ نن۔ ہو۔ توں۔ سروں۔ پل۔ اری۔ قول۔ ڈارے۔ مار
سویا۔ کالیوں۔ رگیر۔ تنگ۔ تھ۔ چند۔ سو۔ گھرے۔ بیے۔ جیسے۔ دواپے
چند۔ کے۔ بان۔ تیج۔ پر۔ بھاؤ۔ تے۔ دیت۔ جڑے۔ جیسے۔ اڑ۔ اولپے
کال۔ کا۔ سروں۔ پیو۔ تھ۔ کو۔ کوی۔ تھ۔ من۔ تھ۔ لیو۔ بھاؤ۔ بھو۔ اپے
مانو۔ سندھ۔ کو۔ تھ۔ تھ۔ مل۔ دھارے۔ کے۔ جائے۔ پھے۔ تھ۔ تو۔ اپے

۱۶۸

چند۔ تھ۔ اڑ۔ کالکا۔ کوپ۔ کے۔ سرونت۔ بند۔ دھو۔ پیے۔ کپیو
کھک۔ سنہجاری۔ ہکار۔ تھ۔ کلکار۔ پدار۔ تھ۔ دل۔ دینو
آکھ۔ سروں۔ اچھو۔ بہو۔ کالکا۔ تا۔ قحب۔ تھ۔ کو۔ یو۔ من۔ جینو
مانو۔ چھ۔ صا۔ تر۔ ہوئے۔ کے۔ تھ۔ سمان۔ بند۔ سہر۔ سو۔ تھ۔ پیو

۱۶۹

بندھ۔ رکت۔ تیج۔ کر۔ پو۔ دھرنی۔ پو۔ یو۔ سرو۔ تیج۔ سارے
جے۔ تھ۔ سروں۔ کی۔ بوند۔ لڑے۔ او۔ تھ۔ تھ۔ تھ۔ روپ۔ انیکے۔ دامے
بھرا۔ گیان۔ بھری۔ جو۔ ہوں۔ اور۔ تھ۔ سبیس۔ جٹا۔ کر۔ کھیر۔ بھارے
سروں۔ نت۔ بوند۔ پھے۔ اچھو۔ سب۔ کھک۔ یے۔ چند۔ پر۔ چند۔ تنگ۔ ہارے
کالی۔ او۔ چند۔ گو۔ تھ۔ سنہجاری۔ کے۔ دیت۔ سو۔ جد۔ نہ۔ تنگ۔ سچو۔ ہے
مار۔ ہاں۔ رن۔ مدھ۔ بھئی۔ پھر۔ کو۔ سار۔ سو۔ سار۔ بھو۔ ہے
سرونت۔ بند۔ گو۔ یو۔ دھرنی۔ پرا۔ دل۔ اس۔ سوار۔ سبیس۔ بھو۔ ہے
مانو۔ ایتھ۔ کر۔ یو۔ چت۔ کو۔ دھنوت۔ سچھے۔ تیج۔ مار۔ تھو۔ ہے

۱۷۰

سوز گھٹھا

چندھی۔ دیو۔ پٹار۔ سروں۔ بان۔ کالی۔ کر۔ یو۔ چھن۔ میں۔ ڈار۔ یو۔ مار۔ سرونت۔ بند۔ دھو۔ ہاں۔ ۱۷۲

ارت۔ سری۔ مار۔ کند۔ پور۔ نے۔ سری۔ چندھی۔ چرتراکت۔ بلاس۔ رکت۔ نیجے

بڈھے۔ نام۔ پنجم۔ دھپا۔ ہے

سویا۔ تھ۔ نیجے۔ بھج۔ کے۔ رن۔ تیگ۔ کے۔ شبنہ۔ شبنہ۔ پھے۔ پکارے

سرونت۔ تیج۔ ہنو۔ دھن۔ مل۔ اور۔ ہاں۔ بھٹ۔ مار۔ پدار۔ ہے

ریوں۔ من۔ سنے۔ آن۔ کے۔ تھ۔ تھ۔ تب۔ بول۔ اٹھو۔ کر۔ کھک۔ سبھارے

سے۔ پیت۔ تھ۔ پو۔ تو۔ کا۔ لوک۔ لیجے۔ تنگ۔ لوک۔ تھ۔ شو۔ جی۔ تھ۔ اڑ۔ تھ۔ پکھنے۔ کا۔ آوا۔ یا۔ کھٹ۔ تھ۔ ماس۔

تھ۔ پو۔ تھ۔ کھیا۔ تھ۔ ایک۔ پھر۔ تھ۔ تلوار۔ تھ۔ تلوار۔ تھ۔ تھ۔ کا۔ تھ۔ دیا

ایوں بن جو بر چنڈ پ چنڈ اس بن کے جم سنگھ پچپاے

۱۴۳

دوہرا

سکل کلک کے بھٹن کو دیو عبود کو سالج - سستری پتر کے ایوں کیو لپیو چنڈ ہے آج - ۱۴۴
سو یا - کوپ کے شبنہ شبنہ ہڈے دھن دھن بجلی دس دس دھانی

پاگیک اگر بھٹے مدھ باج رتھی رتھ سالج کے پانت بنا تی
ناتے متنگ کے پنن اوپر شندر متنگ دھما پھرا تی
سکر سو قدھ کے بیت منو دھر چھاڈ پہ پہاڈ گر رانی

۱۴۵

دوہرا

شبنہ شبنہ بنائے دل گھیر لیتھ گر راج - کوچ انک کس کوپا کرواٹھے سنگھ جیوں گاج - ۱۴۶

سو یا - شبنہ شبنہ شبنہ بل من کوپا بھوے زن بھوے آئے
دیکھن مے شبنہ انک اتنگ رتھ کر تیج دھرا پھراٹھے
دھرا اڈی تب تا جین مے تے کن تا پک سو پشائے
ٹھور اڈیٹھ کے جے کروہے کو تیج منو من شبنہ کین آئے

دوہرا

چنڈ کا لکا سر دھن مے تنک بد تک سن لین ستر ستر گرا ج تے مہا کوہ ہل کین - ۱۴۷

سو یا - آوت دیکھ کے چنڈ پ چنڈ کو کوپا کر یو من مے رانی دانو

تاس کرو ایہ کو چھن مے کران سمھار تھو دھن تانو

کالی کے بکر بلو کن تے سو اٹھیو من میں بھرم جیوں جرجانو

بان سموہ چلائے دیئے بکار اٹھیو جو پر تے گھن مانو

بیرن کے گھن سے دل اٹھ بلو کر تے دھن سا لیک ایہے

سیام پھر سے دیت ہن تے جیے ہرے رو کی کر لے سے

بھاج گئی ڈو جینی ڈر کے کب کوڈ کبے کی چب کیے

بیم کو سون بھر لوکھ دیکھ کے چھا ڈپلے من کو رو جینے

کبیت

آگیا پائے شبنہ کی سو جہا بیر دھیر جو مے آئے چنڈ اپ سو کو رو دھ کے بنی ٹھنی

چنڈ کالے بان اوکمان کالی کرپان چھن مدھ کے بل شبنہ کی بنی آتی

ڈرت ہے کھیت جہاں پریت کینے بانن سو پھل بھرا لیتھ بھاج کی رانی کنی

جیے بارو قفل مے سنبوہ بے پن بون کے دھو اڈھے چلے کے کوٹھا کنی کنی ۱۴۸

سو یا کلک نے کالی اوچنڈی کوٹھ بلوک کے دانو ایوں دب تے ہے

کیتک چاب گئی مکھ کا لکا کیتن کے سر چنڈ کٹے ہے

لہ بکری لہ قطار لہ لوانی لہ دلی لہ غنہ لہ سترینی تھیر لہ لانی لہ پتھری لہ کی مدھ ج مدھ

لہ کان لہ دب لہ اذہیر لہ سورن لہ ریت

سر دنت سونڈھ بھيو دھرمے زن چھاڈ گئے اک دیت پھٹے ہے
سنبھ پہ جائے کہی تن ایو بہ بیر مہاں تے ٹھور لئے ہے

۱۸۲

دوہرا

دیکھ پھیا نک جہدہ کو کینو پسن سپار۔ شکت سہاے کے ننت بھی رنے مہنکار ۱۸۳

سو یا۔ آئیں پائے سے سکتی چل کے بہاں چنڈ پر چنڈ پہ آئی

دیوی کیو تن کو کر آدر آئی بھٹے جن بول پٹھالی

تا چھب کی کمپا ات ہی کو لئے اپنے من مے مکھ پائی

ماؤ ساون ماس ندی چل کے جل راس مے آن سمائی

سو یا۔ دیکھ مہاں دل دیون کو بر بیر سوسا مو ہے جہدہ کو دھالے

باشن ساتھ ہننے بل کے زن مے بہو آد ت سیر گرائے

ڈارن ساتھ چائے گئی کل اور گئے جو نہ اور بھگائے

رادن سورس کے زن مے پتی بھانک کچو گر راج چلائے

پھیرے پان کر پان سمہار کے دتین سو بہو جہدہ کر یو ہے

ماریدار سنگھار دے بہو بھوم پے بھٹ سون بھریو ہے

گوڈ بہیوار سبھیں کے کوئی نے نہ کو ایو بھاڈ دھریو ہے

ماؤ پھار کے سرنگ ہوتے دھرمی پان تسار پر یو ہے

۱۸۶

دوہرا

بھان گئی دھمنی سبھ رہیو کچو پاؤ۔ سنبھ لسمہ سو کھیو دل کے تم ہوں ملا ہو۔ ۱۸۷

سو یا۔ مان کے سنبھ کو بول لسمہ طپو۔ دل ساچ مہاں بل لیے

بھارتہ جو زن مے رس پار تہ کر دے جہدہ کر یو کر پھیسے

چنڈ کے بان لئے بہو دیت کو پھور کے پار بھٹے تن کیسے

ساون ماس کر سان کے کھیت مے منودھان کٹے انکر جیسے

سو یا۔ باشن ساتھ گرائے دیے بہو رواس کے کرایوں زن کینو

ماریدار دئی دھمنی سب دالو کو لک ہوئے گئیو جھینو

سرون سموہ پر یو تہ ٹھوار تہاں کو نے جس ایو من چھو

سات ہوں ساگر کورج کے بدھ آشود منڈہ کر یو ہے کو رہو

لیکے اس چنڈ پر چنڈ سو کر دودھ بھی زن مدھ لری ہے

پھور دئی چترنگ چنوں بل کے بہو کال کا مار دھری ہے

تھوپ مکھائے پھیا نک ایوں اس دھیت بھرات کی کرانت ہری ہے

سرون سولال بھی دھرمی سو منورنگ شو ہی کی ساری کری ہے

دیت سبھار پھٹے اپنوں بل چنڈ سو جہدہ کو پھیرارے ہے

۱۸۹

آئیہ دھار سرے زن ایو جن دیک مدھ پتنگ پڑے ہے
چنڈ پچنڈ کوٹھ سبھار سبھے زن مدھ دو لوک کرے ہے
مانو ہمال پن مے بر بھجن کاٹ کئے پاڑھی جدے کے دھرتے ہے
سویا۔ مار لیوڈل اور بھجو من مے تب کو پکسہ کر یو ہے

۱۹۱

چنڈ کے سامو ہے آن اریو ات تھو کر یو پک نہ ٹریو ہے
چنڈ کے بان لگیو کھ دیت کے سون سموہ دھران پر یو ہے
مانوراہ گر سیو بھنہ بھان سمو سونیت کو رتب آن کر یو ہے

۱۹۲

سانگ مہار کرم بل دھار کے چنڈ ویٹی رپ بھال مے ایسے
جور کئے پھور گئی سر تران کو پار بھئی پٹ بھارا ایسے
سون کی دھار چلی پتھ اور سو آپا سبھئی کھو کئے

۱۹۳

مانو مہیس کے تیسرے مین کی جوت اوڈت بھئی کھل کئے
دیت نکاس کے سانگ وہے بل کے تب چنڈ پر چنڈ کے دینی
جائے لگے دے کھ مے بہ سون پر یو ات ہی چھب کینی

۱۹۴

ایو آپا رنجی من کمی نے ایہ بھانت سو ہی کر دینی
مانو سنگھ مپ کی نار غرے مے تھور کی پیک لو مینی
سویا۔ تھوہ نشہ کر یو ات ہی جس ریا چھب کو کب تر سکے

۱۹۵

نیہ بھیکم ورون کر پا اور ورج بھیم زارجن او کرنے
پودا تو کے تن سون کی دھار چھٹی سینگے سر کے پھر نے
جن مات کے دور مہاسن دسو دس پھیل پیل رو کی کرنے

۱۹۶

چنڈ نے چار دھسی زن مے رس کرو دھ کیو پودا او تائے
پھیر گراگ کئے لہ کے چہ کے رپ ستین ہتی للکارے
لیکھ کھگ ادگ جہاں سر دیتن کے ہو تھو پر بھارے

۱۹۷

رام کے تھوہ سے مہومان جو آن منو گرواے گر ڈارے
سویا۔ دانو ایک بڈو بلوان کر پن لے پان مہکار کے دھار یو
کاڈ کے کھگ سو چنڈ کامیاں لے تاتن بچ بھلے ہر لائیو

۱۹۸

ٹوٹ پڑیو سیر وادھرتے جس ریا چھپ کو کوی کے من آئیو
اونج دھرا دھرا پرتے گریو کال کراں بھنگم کھائیو
سویا۔ سیر نچمہ کو دیت ملی اک پریر ٹرنگ کیو زن سامو ہے

۱۹۹

دیکھت دھیرج نہ ہے رہے رب کو مہرتھ ہے بکرم جا مہ
نہ بر ساتی اوڈے مانور ستھ تر کھان ستھ پیرا پاڈن ستھ گرہ ستھ اکاس ستھ سورج
ستھ پکاش ہوتا ستھ بھیم پام ستھ ورون اپارن ستھ کر پاچار ستھ بھیم ستھ ارجن ستھ کرن
ستھ پکاس ستھ گر دھارو جینیں ستھ گوا۔ ستھ زہریلے سانپ

چنڈ نے پان کر پان بنے ار پھیر دی سیر دا فوتا مہر

۱۹۸

منڈ ہی منڈ ہی رتہ ہی چیر پان کے کان دھسی سبق ہاتھ

ایوں حب دیت تہو بر چنڈ سوار اور چلیوڑن موہ پیار سے

کھڑے کے سم ہاتھ رسائے کے دھائے کے گھائے دوہین گھارے

چنڈ لئی کردار سمہار ہکار کے سس دئی بل دھارے

۱۹۹

جائے پر یو سر دور پائے جیو ٹوٹ اتھ بھار کے مارے

جان نڈان کو جگہ بنیورن دیت سوہنس بے آٹھ دھائے

سار سوار کی مار مچی تب کار مچھڈ کے نکیت پر اسے

چنڈ کے کھل گدا نگ دا نور چاک سچک ہوئے تن آئے

۲۰۰

مونگر لائے ہائے منوتر کا پھی نے پیڈے توت گرائے

نیکہ مہوں بہو دین کی ہن چنڈ کا اپنے سستہ سمہارے

بہرن کے تن چیر پٹی رست دیت ہکار بھار سنگھارے

گھاؤ لگے تن کو ان بھوم نے ٹوٹ پرے دھرتے سر نیارے

۲۰۱

چنڈ پر چنڈ تے بل دھار سمہار لئی کردار کری کر

کو پ دیئی ان سمجھ کو سس بی ایہ بھانت رہتی ہر وارے

کون سارہ کرے کہ تاچھن سو پ ہوئے پرے دھرتی پر

۲۰۲

مانو سار کی تارے ناتھ چلائی سے سائین کو سبنی رگر

ات سری مار کنڈے پرانے چنڈی چتر تراکت بلاس شبہ ۷

دھیائے کھسٹو ۶۔

ناتھ ان الہ ۷۔

دوہرا

۲۰۳ جب شبہ کن مار یو دیوی ایہ پرکا۔ بھاج دیت آک شبہ چلیو ترنگ مٹار

۲۰۴ ان شبہ پر تن کہی کل جگہ کی بات۔ تب بھاجے دا تو شبہ بار لیو تو بھارت

سوار۔ شبہ شبہ بنیورن کے بریرن کے چت چھو بھسائیو

ساج چٹ یو گج باج سماج کے دا نو پہنچ لئے رن آئیو

بھوم بھیانگ توتھ پر ی بلکہ سرورن سموہ ماں بھائیو

۲۰۵

مانو سار سستی آٹھ ی جل ساگر کے مل بے کہو دھائیو

سویا۔ چنڈ پر چنڈ سو کبیر کا لکا او سکتی بل جگہ کر یو ہے

دا تو سین اتی ان ہوں سب ایوں کہ کے من کو پ بھر یو ہے

بندہ کو بندہ پر یو اد لوک کے سوک کے پائین آگے دھرتی ہے

لے شیر لے جوا۔

۲۰۶

وہاں سکین نہ بھیو گئے بھیتہ چیتہ مانو لنگ پر یو ہے
سویا۔ پھر کیو دل کو جب ستبھ سمان چلے تب دیت گئے
مگ راج سو باجن کے اسوار تھی رتھ پائیک کون گئے
۲۰۷
۲۰۸
دوسرا چو نہہ اور گھر دھرتی چنڈی آئیں۔ کالی سوسی تن کی ی نین سین کروین

کبت

کیتے بار ڈارے او کینک جیائے ڈارے کینک لگائے ڈارے کالی کو پ تب ہی
۲۰۹
۲۱۰
باج گج بھارے تے تو یجن سو پھار ڈارے انیورن بھئے کرن بھیو آگے کب ہی
بھگتے ہو پیر کا ہو شدہ نہ ہی سر پھال چال پری مرے آپس میں دب ہی
پیکہ شتر گتے من ہر کہ بڑھائے شریجن بائے کرے بے کار سب ہی

کبت

کرودھ مان بھیو کیو راجہ سب دین کے ایو عہدہ کینو کالی ڈار یو پیر بار کے
بل کو سمھار کر فینی کر دار ڈھار پھون مدھ مار مار ایوں م چار کے
ساتھ بھئے شہجہ کے سو دھا پیر دھیر جو دھے لینے تھیار آپ اپنے تھیار کے
ایسے چلے دانور دمنڈل چھا نو مالو سب اور ڈانور پچ پنکھن شہار کے
۲۱۱
۲۱۲
سویا۔ دانور سین کے بلوان سو باتن چنڈی چنڈی بھر مانو
چکالائے کی بات بھگور بھتر ہی شہ او کھر سا نو
تارن ماہ تہس ایو پھر یو بل بھور مینی شرتا ہے رکھا نو
او نہیں اہل گتے سو دوہوں ڈکھ دے ہر کے ٹکھ مانو
جودھ جہاں اترن گن ساتھ بھیو تب چنڈی چنڈی بھاری
نین ریار ہکار شدھار بدار سنگھار دی زن کاری
کھیت بھیو تاہ چار سو کو س تو سو اپا بھی دیکھ بھاری
پورن ایک گھری نہ ہی جی گریے دھر پئے بر جو پت بھاری
مار چوں جترنگ لئی تب لینو ہے شہجہ چنڈی کو آگا
چال پریو آونی سگری ہر جو سران تے اٹھ بھاگا
شو کہ کیو ترس کے ہر امی اس نکات اٹک جہاں بھیو جاگا
لاگ رہیو لپٹائے کرے مدھ مانو منڈ کی مال کو تاگا
۲۱۳
سویا۔ چنڈی کے سامنے آئے کے شہجہ کیو ٹکھ سولیا تے سب جاتی
کالی سمیت بھئے سکتی۔ مل۔ و نیو کھیا تے بھئے دل جانی

۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

- ۲۱۴ چنڈ کیونکہ تے اُن کو تو تا چمن کور کے مدھ سمانی
جیوں سرتا کے پرواہ بیچ ملے ہرکھا ہو تو ندن پانی
کے بل چنڈ وہاں رن مدھ سوئے حمد اڑ کی تا پر لالی
بیٹھ گئی اری کے اڑے تہہ دنت جگس سو را گھائی
۲۱۵ دیر گھ جدرہ بلوک کے جدرہ کبیشر کے سن مے ایہ آئی
لو تھ پے لو تھ گئی پر ایہو سو منو ستر لوگ کی سٹیرھی بنائی
ستہہ چوں سنگ چنڈ کا کرودھ کے جدرہ ایکن دارمچو ہے
جنگ چلن گرن مجور کتر کی کیج میں ایس فیو ہے
لٹھ پے لٹھ سٹھ تے بھی ست گودا و سید لے تاجے گیو ہے
۲۱۶ بھون رنگین بنائے منو کری ماویں چتر پکتر رچو ہے
دند سو جدرہ بھو رن مے ات سمبھ اتے بر چنڈ بھلری
سویا۔ گھائے انیک بھئے دوہنہ کے تن پورکھ گیو سب دیت گہاری
ہیں بھی بل تے بھج کا نیت سو آ پیا کو ی ایسے بھاری
۲۱۷ مانو گاڑ رٹے بل تے لٹی تیج نکھی جگ ساین کاری
کو پ بھی بر چنڈ وہاں ہو جدرہ کر یورن مے بل دھاری
بیکے کر پان مہان بلوان بھار کے سمبھ کے اوپر بھاری
سار سو سار کی دھار بھی بھنکار اٹھی دے چنگاری
۲۱۸ مانو بھاو داس کی رین لے پٹ بیجن کی چمکاری
گھائیں تے ہو سرون پر یو بل چمن بھو رن سمبھ کو کیسے
جوت گھٹی ٹکھ کی تن کی منو پورن کے یو وائسٹھی جیسے
چنڈ لیو کر سمبھ اٹھائے کیو کو ی نے نکھ تے جس ایسے
۲۱۹ رچھکٹ مو دسٹ کے بیت کا ہن اٹھائے لیو گر گودھن جیسے
دوسرا۔ کرتے گر دھرنی پر یو دھرتے گیو اکاس سمبھ سنگھارن کے نیت گئی چنڈ تے پاس
۲۲۰ سویا۔ تیج تے بت منڈل چنڈ کا جدرہ جم آگے نہ ہوؤ
سورج چندر پنکتر پھی ٹپت اور بٹھے ستریکیت سوؤ
کیج کے مونڈ دی کر وار کی ایک کو مار کئے تب دوؤ
۲۲۱ سمبھ دو لوک ہووے بھومی پر یو تن جیو کھو تر سو سپرت کوؤ
دوسرا۔ سمبھ مار کے چنڈ کا اٹھی سو سنگھ بھائے۔ تب دھنی گھنڈ کی کری مہاں سو دمن پائے
۲۲۲ دیت راج چمن میں نہیو دیوی ایہ پرکار۔
اسٹ کرن مے سستر کہ سینا دی سنگھار
۳۲۳ لہ سانس کی زہر اتارنے والا ستھ جگنو ستھ راجہ ستھ پر وار ستھ حیدر مال ستھ رکشا کرتے والا
ستھ گائیے ستھ کرن ستھ گورو ما پریت ستھ ستھ

سو یا۔ چند کے کوپن او پ جی رن مے اس دھار بھٹی سمبھائی
 مار پدار سنھاروئے تب بھوپ بنا کرے کون مرانی
 کانپ آٹھے ار تر اس بیئے دھر چھاڈوئی سب پورکھ تائی
 دیت چلے تیج کھیت ایوں جیسے بڑے کن لوبہ تے جات پرانی

۲۲۲

ات سری مار کنڈے پور نے چند می جہڑے سمبھ بدھے نام سپتمو
 دھیاٹے پورن ۷

سوٹیا

بھاج گینو گکھ وامن کے ڈر برہم تے آد بھٹے بھٹے بھیتے
 تنی وے دیت پرانے گکھ رن مارن مار بھٹے بل ریتے
 جمبک گر جن راس بھٹے بن باس ٹئے جاک جامن پیتے
 سنت مہارے سدا جگ مانے سمبھ سمبھ بھٹے اری جیتے
 دیو بھٹے بل کے انٹھے رس اچھت کھم چندن لینو
 پنچن لچن دے کے پر دچھن ٹیکا سو چند کے بھال تے دینو
 تاچھت کو ایچھو تے بھا وایہ کوئی نے من مے کھ لینو
 مانو چند کے ہنڈل مے سمبھ منگل آن پر ویسے کینو

۲۲۵

۲۲۶

بکست

بل کے سو دیون بڑائی کری کالکا کی ایو جگ مات تے تو کٹیو بڑو پاپا ہے
 دین کو مار راج دینو تے سریس تھوں کو بڑو جس لینو جگ تیرو ہی پر تاپا ہے
 دیت ہے امیس دیج راج رکھ بار بار تہا ہی پڑو پرہم کوچ بول کو جاپا ہے
 ایسے جس پور رہو چند کا کو تین لوک جیسے بہار سا کرے گنگا جی کو آپا ہے
 سو یا۔ دیہہ اسیمیں بھٹے سرنار سدھار کے آرتی دیپ جگالیو
 پھول سنگندھ سواچھت دچھن جچھن حیت کو گیت سوگاؤ
 دھوپ جگائے کے سکھ بجائے کے سیمیں ڈائے کے بن شایو
 ہے جگ مانے سدا سکھ دائے تے سمبھ کو گھائے بڑو جس پاپو
 سکریہ سان سماج دے چند سو مو دھماں من ماہ رئی ہے
 سور سسی نہہ تھا پ کے تیجے دے آپ تہا تے سوپ بھٹی ہے
 تیج اکاس پرکاس بڑو جیوت کی آپا من تے نہ گئی ہے
 دھور کے پور مین ہتور و مانو چند کا ادب دئی ہے

۲۲۸

۲۲۹

بکست

پر تھم مدھ کیٹ مدو مستھن میکھا سترے مان مروں کرن رن بھڈکا
 ۷ اندستہ خالی

دھوم درگہ دھرن دھردھور دھانی کرنی چٹا ارمند کے لٹا کھنڈ کھنڈ کا
رکت بیج ہرن رکت بچھن کرن ورن ان سمبھ ان رارسس مند کا
سمبھ بل دھار سنگھار کردار کرکل کل اسرول جیت بنے چٹا کا ۲۳۰

سویا

دیہ سویا بر موسیٰ ای ہے سمبھ کرمن تے کب ہون تہ ٹرو
نہ ڈرواری سوچب جائے کرو نیسے کراہنی جیت کرد
ارسلہ ہواپنے ہی من کو ایہ لالچ ہو گن تو اچھو
جب آو کی او دھ ندان بنے ات ہی رن تے تب جو بھرو ۲۳۱

چنڈ چو تر کوتی مے بر نیوسپ ہی رسس ترو در مٹی ہے
ایک تے ایک رسال بھیونکے تے رسکے کو آپا سوئی ہے
کو تک ہیت کری کوئی نے ست سپا کی کھنڈ ایہ پوری بھی ہے
جا ہی نیت پڑ ہے سن بے نر سوچے کرتا ہی وئی ہے ۲۳۲

دھرا

گرنتھ ست سپا کو کر یو جاسیم اور نہ کوئے
ج نیت کوئی نے کیو سودیہ چٹا کا سوئے ۲۳۳

نہ سری گورد گوبند سنگھ صاحب اپنی بانی سری مکھ واک بانی اکال دست کو تیا انگ ۳۹
اور ۱۱ سے ۲۳۰ تک اور بانی پچھتر نامک ادھائے اکوتیا انگ ۳۹ و ۴۰ میں جیسے کہ اس
بانی میں سمبھ و شبھ و خیرہ دیتوں کے مارنے والا اکال پرس (ایشور) لکھا ہے۔ ویسے اس
پنڈی چتر اوکتا بارس میں سری درگاجی کو ہی شبھ و شبھ دیتوں کے مارنے والی لکھا ہے۔ اس
کے صاف ظاہر ہے۔ کہ گورد گوبند سنگھ جی دیوی اور چنڈی جی کو سے ہیں۔

ایک اونیکار اتھ چندی چتر لکھیتے

نراج چھند

- ۱۔ میک دیت سو ریم۔ بڑھو سدوہ پوریم۔ سدوہ راج چاتم۔ ترلوک راج کیتم۔
- ۲۔ بھجے سدوہ تات لے۔ اکر ہوئی کے۔ جیسے۔ جیسے راجم۔ جیسے۔ جیسے چتر مو ترے۔
- ۳۔ جو گیس بھیس دھار کے۔ نیچے ہتھیار ڈار کے۔ پکارا آرتم۔ جیسے۔ جیسے سورما بھلے۔
- ۴۔ برکھ کیتے تہارے۔ سدھ دہہ مو سہے۔ جگتہ مات دھیایم۔ سنجینا۔ پتر پائیم۔
- ۵۔ پرتن دیوتا بھنے۔ چرن پوج میدھے۔ سنم کھال ٹھڈ۔ م۔ پرنام ان پٹ یتم۔

رساؤل چھند

- ۶۔ تہے دیو دھاپے۔ سبھو سبیس نیائے۔ تمن دھار برکھے۔ سنجے سادہ۔ ہرکھے۔
- ۷۔ کری دیوی ارچا۔ برہم بید چرچا۔ جبے پائی لاگے۔ تہے سوگ بھاگے۔
- ۸۔ بننتی سنائی۔ بھوانی رجمائی۔ سبے سست دھاری۔ کری سنگھ سواری۔
- ۹۔ کرے کھنڈ نادم۔ دھنم نر بکھام۔ سنو دیت راجم۔ سبھو جگتہ ساجم۔
- ۱۰۔ چٹ پور اچھیسیم۔ رچے چار انیسیم۔ بلی چا مر یوم۔ ہنٹھی چچور یوم۔
- ۱۱۔ بڈال اچھ بیرم۔ چٹے بیر دھیرم۔ بڑے بکھو دھاری۔ گھٹا جا نکاری۔

دوہرا

بانی چتے راجپس نل جھاڈ تچہ ایا۔
چھول مال ہوئے مات آر سوچے سبھ سوار۔

۱۲

بھجنگ پریات چھند

- | | |
|----------------------------------|---------------------------------|
| ۱۳۔ جتے دانو دبان پانی چلے۔ | تہے دیوتا آپ کاٹے بچاٹے۔ |
| کتے ڈھال ڈھالے کتے پاس پیلے۔ | بھرت بستر ہو جنو بھاگ کھیلے۔ |
| ڈرگا ہول کیم کھیت ڈھنٹے زگاٹے۔ | کرم پت سمپر گھ پاسی سمبھارتے۔ |
| تہاں گوپہ نے گرنج گوٹے سمبھارتے۔ | چھٹی مار ہی مار کے گے پکارے۔ |
| تہے اسٹ اسٹاب ہتھیارم سمبھارتے۔ | سیرم دانویں دران کے تاک بھارتے۔ |
| ہنٹیو بلی سنگھ جگتہ مچھارم۔ | کرے کھنڈ کھنڈم سچو دھا اپارم۔ |

توٹک چھند

تب وافر وں بھرے سب ہی
بیدھا یاد نہ کھلی ہر کھ
جنو گھور کے سیام گھٹا گھٹا
جگ مات برؤتہ نیمو دھکے
رن کھر پنج گرا می دینے
سیر ایک پنٹ پنٹ بھی
تن جھٹھرتھوئے رن بھوم گرے
اک ناتھ ہتھیارے آن ہے

جگ مات کے بان لگے جب ہی
کھن بوندن جیو بسکم برکھے - ۱۶
اتو ریس انیک نیتو اٹھ
دھنٹو سا اک ناتھ گھو ہسکے - ۱۷
اک کھنڈ اکھنڈ ڈکھنڈ لکھے
تر وار ہوئے تر وار رہی - ۱۸
اک بھاج چلے پھر کے نہ پھرے
ار کے مر کے لکھ گھیت رہے - ۱۹

نراج چھند

تہاں شدیت راہیم - تجھے سسرب سا جیم - ترنگ آپ باہیم - بدھن سوکات چاہیم - ۲۰
تجھے ڈر کا بکار کے - کمان بان دھار کے - سنگھ وچام میکیو - اتار بہت تیند یو - ۲۱

بھجنگ پریات چھند

تجھے سسرب کویم بڈال اچھ تا م
سرم سنگھ کے آن کھا نیم پر مارم
بڈال اچھ مارے سینگا چھ دھالے
کر اچھ جیو گرج کے بان برکھم
تجھے دیویم بان بان سمبھارم
گر یو جھوم بھوم مگے پران جھٹھم
گروے سیر پنگا چھ دیلی سنگھارے
تجھے روس دیویم سرو گھم چلاے

تجھے سسرب کویم چلو جڈھ دھام
بلی سنگھ سو ناتھ سو مار ڈارم - ۲۲
ڈرگا سا موہے بول بانکے سٹالے
جہاں شو بیرم بھرے جڈھ ہرکھ - ۲۳
ہنیو دسٹ کے گھکے سیم بھارم
منیر کو سالتو دھیرنگ ٹھٹھم - ۲۴
چلے اور بیرم چھیار آگھارے
بنا پران کے جڈھ مدھم گراے - ۲۵

چوپائی

جے جے ستر و ساموہے آئے - بے دیو تا مار گراے - سنہاگل جے نی ڈیری - آس ریس کو پاشکاری - ۲۶
آپ جڈھ تب کیا بھوانی - جن جن ہن پکھریا بان - کرو دھ جوال سنگ لکھی - تاتے آپ کا لکھی - ۲۷

مدھو بھار چھند

مکھ بھت جوال لکھی کیا ل - ۲۸
چھٹنٹ بان - جھکت کر پان
سنگھ پر مار - کھیت دھار - ۲۹

۳۰۔ باہیں لنگ۔ آٹھیں چھترنگ۔ تیک ترپاک۔ آٹھت کرپاک۔
 ۳۱۔ ببت مائی۔ بھکت گھائی۔ چھتہ جوان۔ پنجے کسکان

روالم چھند

دھائیو اسر نیدر تہا پنج کوپ اپ پڑمائی
 دیسی سترنگے کرے رن رچھہ چھ جوان
 چہر چا میر پنج کچھ راج راج انیک
 تیک تیر تھنگ بستر کو بک بان انت
 کر دھ بر دھ ڈکے تہا پھکرت سوان بکرا
 چھتر میں چھتر دھتر کا ارچم بھپ انت
 نو شور نو کا میر تھی ات رتھی جان جہا
 مو کو پنج پھرے چکات دلال کھتنگ
 انگ بھنگ کرے کہوں ہو رنگ رنگت بتر
 منڈ منڈ دھتھا تہا کا ٹوٹک ٹاک اربک
 کوپ کے بھیکس دانو دھائیو تہا کال
 کال پان کر پان کے تہا مار پوتت کال

۳۲۔ سنگ لے چترنگ سنیا سیدہ سترنجائی
 پیل راج پھرے کہوں من چھہ چھ جوان
 ستر استر تھہ کہوں سردار سوار انیک
 بیدہ بیدہ کرے برچھن شور سو بھادنت
 مت دنت پچھہ بکنگ بکنگ بکنگ رسال
 نتر بکر سترم سو بھت سردن نیر دنت
 لاو لاو منو چلے دھن دھیر ہیر سلاج
 گا ہی گا ہی پھرے پھو جن بھار دین کھنگ
 چرم چرم بھہ کہوں رن بھوم ستر ستر
 جو جھ جو جھ پرے بے اری باچو نہیں یک
 ستر ستر سمبھار شور روپ کے بکرا
 جت جوت بھہ ملی تچ برہم اندھ کو مال

دوسر
 مہکا سرکہ مار کر پھیل تھی جگ مائی
 ات سری وچھرناٹکے چنڈی چترے مہکا سرکہ
 پرتم اوصیا کے سنپورن ستو شتور پچھ

اتھ دھومرین جدمہ کھنم

کنک چھند

دیوسی تب گاجی۔ انہد باجی۔ بھئی بدھائی۔ سبھ سکھ دای۔ ۱۔ ۳۹
 دند بھ باجی۔ سبھ سر گاجی۔ کرت بڈائی۔ سمن برکھائی۔ ۲۔ ۴۰
 کینی پتوار چا۔ جس دھن چچا۔ پان لاگے۔ سبھ دکھ بھگے۔ ۳۔ ۴۱
 گائے بے کرکھا۔ پوہ پنی برکھا۔ سیس نوائے۔ سب سکھ پائے۔ ۴۔ ۴۲

دوسرا
 نوپ چنڈ کا جو بھئے دے دیون کوراج
 لہ ماسر خورہ طار طار کرت تہ گیدڑ

چوپائی

سبھنی سنبھ چڑے نے کے دل
دیو راج کو راج چھتاوا
چھین لیو اکیس بھنڈارا
جہاں تہاں کر دیت پٹھائے
دوسرا دیو جسے تراس تہ من موں کیو بچا
ارائیک جیتے جن جل تھل
سیس من تگٹ بھیٹ پٹھاوا
دیس دیس کے جیت نریارا
دیس بدیس ریت پھرائے
سرن بھوانی کی جسے بھاج پئے نزدھار

نراج چھند

ستر رس دیو بھاجیم۔ بسیکھ لاج لاجیم۔ بٹکھ کارم کسے۔ سدیو لوگ سو جسے۔
تہے پر کوپ دیو ہئے۔ چلی سو ستر استریکے۔ شمتہ پان پان لے۔ بگی کر پان پان لے۔

رسا دل چھند

سنی دیو بان۔ چٹھی سنگھ راتی۔ تبسم ستر دھارے۔ سنجھے پاپ تارے۔
کرو تہ نام۔ ہامہ نام۔ بھیسو سنگھ سورم۔ سنیو چار اورم۔
اتے دیت دھائے۔ بڑی سین لیاکے۔ ٹکم رکت نینم۔ کے بنگ بینم۔
چوم چار ڈھوکے۔ ٹکم مار کوکے۔ لے پان پانم۔ شکاری کر پانم۔
منڈکے مدھ جگم۔ پر مارم کھننگم۔ کر ادتی کٹارم۔ آٹھی ستر بھارم۔
ہا پیر دھالے۔ سرو ٹکم چلائے۔ کوئی بار بیری۔ پھرے جیو گم گیری۔

بھجنگ پریات چھند

کرودھت سٹائم آتے سنگھ دھایا
پتری چوڈ نہویم رہنیو تاو یورم
تہے دھو مریم پچنیو ستر دھاری
لیو بیٹر پیم سکيو تاو آپم
سنیو تاو سرو دم رکيو دیو کوپم
بھٹی سنگھ سورم کٹو تاو آپم
مہاکوپ دیوی دھسی سین مدھم
جسے دھاپکے شول سیختی پز ماریو
اتے سنگھ لے ماتھ دیوی سجائیو
چکیو ٹکم جدھ کے بدھ فورم
لے سنگ جو دھابڈے پیر بھاری
سنے کر بھنی آن کے گر بھ چم
تہے چرم برم دھرے سیس ٹوپم
تہ بند یہ واناوان کے مان چم
کرے میریئے تہاں اوقم
تہے پھیر پانم نہ بانم سمبھاریو

رسا دل چھند

چتے مان ماریو۔ قہے مار ڈاریو۔ چتے سنگھ دھایو۔ تہے سین گھائیو۔
چتے گھائی ڈالے۔ تہے گھار گھارے۔ سموہ ستر آئیو۔ سو جانے پائیو۔

بجے جھے ر جھے۔ تے انت جھے۔ جنے ستر گھلے۔ تے مار ڈالے۔ ۲۳-۶۱
 تے کات کال۔ تہی تیج جتالی۔ جسے گھاو ڈار لو۔ سو سرگم سدھا لو۔ ۲۴-۶۲
 گھڑا دھ سہ سم۔ ہنوسین سہ سم۔ ہنودھوم مرینم۔ سنو دلو گنیم۔ ۲۵-۶۳

دوہرا

بجی بدوتھن داؤی گئی بھوپ کے پاس دھومرین کالی ہنوبھو لین تراس ۲۶-۶۴
 ات سری دچتر ناکے چنڈی چترے دھومرین بدھ ڈوتیوا دیئے
 سنہون مشو بھو مشو۔ ۲۷-۶۵ اپبجو

اتھ چنڈ منڈ جدہ کتھنم

دوہرا

لہیہ بدھ دیت سنگھ رکھو لاہلی اور اس جو یہ کتا پٹے سنے روہ سدھ گروتاس ۶۵-۶۵
 چو پائی

دھومرین جب سنگھ	چنڈ منڈ تب بھوپ ہمارے
بتو بدھ کر پٹہ ایہ سکا تا۔	بیگے ہی دے رتھ نا تا۔ ۶۶-۶۶
پتھم بڑک دیوی ای جے آئے	تے دھو لا گر آر پٹھائے
تن کی تیک بھنگ سن پائی	نیری ستر استرے مای ۶۷-۶۷

روال چنڈ

ساج ساج چلے تہاں رن راج چنڈ	اردھ مشیت مشیت ایک تھادھے سواریک
کوہ ادوم دے بجھے کر ستر استر سٹری	دھائی دھائی کریں پھارن تچہ تیگ کپائی ۶۸-۶۸
ستر استر گئے چنے سب پھول مال سولے گئے	سوپ۔ روپ۔ بیک۔ اتی تھت دانوم لیسے بھنے
دور ودانیک آیدہ پھیر پھیر ہار ہس	تچہ تچہ گوے ایک شوار مار پکار ہس ۶۹-۶۹
ایل ایل چلے ہس اندون پیل پیل گبندر	جھیل جھیل انتت آیدہ سیل سیل رہنید
گاہی گاہی پھرے بھوجن باہی باہی کھنگ	انگ بھنگ ٹرے کہوں رن انگ شور آنگ ۷۰-۷۰
جھار جھار پھرے سر دم ڈار جھار کرپان	سیل سے رن تیج کھنر سور سیس کھان
تکڑ تکر بھو جاسو تھت چکڑے رتھ چکڑے	لیس یاس سیال سوہت استھ چور رکر ۷۱-۷۱
تیج تیج چلے تھیارن کی گج گبندر	تیج تیج باجن بھیج بھیج ہے اندر
مار مار پکار کے ستھیار سمبھار	دھائی دھائی پرے نسا چر بائی شلہ اپارہ ۷۲-۷۲
سنگ گونم گونم ار سچیم رپ راج	بھاج بھاج چلے تیج لاج نیر نراج
بھیم بھیری بھنیم ار دھنیم سنسان	گاہی گاہی پھرے بھوجن باہی گدان ۷۳-۷۳

لہ ادھار منڈا ہوا۔ ستر

بیر کئے بندہ ہی اراجہ سے سیر تیل
گھال گھال بوان یگی پھیر پھیر ستو
ہنگامہ تک دے ہاں رن ریجہ ریجہ بھیند
کاٹ کاٹ مے کپالی باتھ باتھ وسان
دھائی دھائی سنگھاریم پوراج باج رشتہ
بان اور کمان سیتھی سول پتھہ کٹھار

زمین بین برے بزرگن ڈار ڈار پھیل
 کو کو کو پرے تہاں تے جھار چار سو تیر ۱۰-۷۴
 جیت جیت لیو جنے کئی بار اندھ پنہ
 ڈاٹ ڈاٹ کر دم سر پٹ پٹ پسان ۱۱-۷۵
 سرون کی سرتا آٹھی رن تڑھ پ ورت
 چٹ مٹھنے دو او کر کوپ کال کردار ۱۲-۷۶

۱۰۰

چند مندھارے دواؤ کالی کوپ کر دار۔ اور جیتی سینا ہستی چین مودھی سنگھار۔ ۱۴۔ ۱۵۔
ات سری دچتر ناٹکے چند ی چتر سے چند مندھارے تریو ادھیاسے
سمپورن مستو۔ سمہ۔ مستو۔ ۱۶۔ ۱۷۔

اتحاد رکت میرج جبدہ کتھنم

سوز و گداز

سستی محبوب اہم گاتہ بند منڈ کالی ہنہ - ^{سورکھا} ^{مہدیچ} مہرات سو مہرات مشترک رب برہ بچے اس

کرت رنج تب بھوپا مہا یو
 ہو بدھ دی بروتن سنگا
 رکت رنج دے چلیو نگارا
 کپنی جھوم گنگن مٹھن نا
 دھولا گر کے جب تڑا سے
 جب ہی سنا کولاہل کا نا
 چھبر لائی بر کھیم یاغ
 ٹوٹ ٹوٹ چے سو بھٹ سرور
 جھپتے سسترو ساموے بھنے
 جس پہ پت بھی سردارا

امت در ب دے تہاں پٹھا یو
 بیگے رتھ پیدل چتر نگا ۷۴-۷۵
 دیو لوگ نوشنسی یکارا
 دین جتی و دراج ڈراما ۷۵-۷۶
 وند بھ ڈھول مردنگ بجائے
 آتری سسترا سترے ٹاٹا ۷۶-۷۷
 بان راج اڑ گئے کس کام
 جنو کر کٹے برچھ سنگ آرا ۷۷-۷۸
 بھیر جیت گرو کو نہیں گئے
 اک اک تیں بھئے دو دو چارا ۷۸-۷۹

بھینگ پر پات چھند

مجھسی تیج تیگ سرو سم چو بارم
 اٹھے نہ ناوم کر کے کہیں نہ
 بکے بھیر بھیری چھنارے جھنکے
 چو چاو ڈنیم نفیرم رنکم

کھسی دامن جان کیا دوں مجھارم
مچو لوہ کرو ہم اچھو تم بھیانم
پری کٹ کٹ کٹ لے دھیر دھیر
منو بچرم باگھ لے بھیم

<p>اے کو پیتم سرودن بندم سبیرم اے دُور دیوی کرلو کھلک پاتم پیشی مور چنایم ہما بیر لنگے بان سرودن کرلو بھومی بدھم اٹھے بیر جیتے تے کال کوٹے جتنی بھوم بندم پری سرودن دھارم پہی کٹ اکٹم ویسے پتھ پتھم بھنو چار سو کوس لہ بیر کھیتم</p>	<p>برارے بھل بھانت سو آن تیرم کرلو مور چنایم ہواسے بھو جان گاتم ۸۶-۹ کھری چار لٹو سار سوسار بھیتو اٹھے بیر تے تے کٹے ناد کر دھم ۱۰-۱۱ جنگے سورتے تے کٹے مار مارم ۱۱-۱۲ کہوں منڈ تنڈم کہوں ماس جھم اے بارے پے بیر برندم پکیتم ۱۲-۱۳</p>
--	--

رسا دل چھند

<p>چوں اور دھو کے بھرے بیر ہر کم پہی سستہ دھارم دھاروس گئے کٹم تاک بھجی کٹم انگ بھنم کٹا کٹ باجے رسم رور راچے چے بیر تیرم سودہ سستہ برنگے ندی سرودن پورم کہوں اچ مارے کہوں برم بیدھے بلی بیر ر بھتے چے ماس ہادی چھتے چتر دھادی گنم گانہ سر لوکا ڈنگ ڈاگے ہما بیر گاجے</p>	<p>تکھم مار کوٹے کری بان برکم پہی سرودن دھارم کھری ناد وٹے بھرے سین بھجی دوم جا تو ونگم اٹھے جیت چاہے اٹھے قیدہ مایے اٹھی جھار تیرم ہی کٹو آس کرکے پہری گین پورم کہوں سور بھارے کہوں چم جھیدے سودہ سار بھتے پہی روم چاری ہی کٹو آس چاری چم چار نیم کٹا کٹ ہاکے دوم ناد باجے</p>	<p>جھنڈا گڈا گاڈے چم چاڑ ڈھکے اٹھے بیر مانی بھرے روس بجاری چلو لو ہو کر دھم کڑنکار چھتے مباں نہ مائے کے بان ار چا گو گنڈ بھورے کری تیر مارم گجے گین کالی کہوں چم کوٹے کہوں پل برم لکھے بیر کھیتم کٹک کار کٹم اٹھے چھتے ابھم چے سوتہ سوتہ بھکا بھنگ بھری دھار گوم گجے</p>	<p>چے روس باڈے ۱۳-۱۴ پتھے آٹھو رتے ۱۴-۱۵ دھرے بان پانی ۱۵-۱۶ چے چتر وٹاری ۱۶-۱۷ چھکے سور سویم ۱۷-۱۸ جھنڈا کارا لکھے ۱۸-۱۹ تپے تیج تاتے ۱۹-۲۰ دھنر بید چ چا ۲۰-۲۱ ہنی ہنن موسے ۲۱-۲۲ ہنیں ۲۲-۲۳ دھارم ہسی کھیرالی ۲۳-۲۴ پہرے پچھوٹے ۲۴-۲۵ کٹے باج برم ۲۵-۲۶ چے بھوت پتیم ۲۶-۲۷ چے بیر بھم ۲۷-۲۸ چے تیر پتھم ۲۸-۲۹ چے بیر کوڑھم ۲۹-۳۰ ڈنگ ڈاگم ڈیری ۳۰-۳۱ ڈر گادیت بکے ۳۱-۳۲</p>
---	---	--	--

نیکے چھند

جے تک بان جے اور اڑتے پھول کی مال ہوئے کٹھ برا جے
دانو نیگو پکیہ اچھو چھوڑ بھتے ان ایک شا گانے ۳۲-۳۳

منو سر چھند

سیری جگن ناتھ کمان لے ناتھ پر بھگن سنگھ سر جو جب جدھم
گاہت سین سنگھارت شور بکت سنگھ بھر میو رن کرو دھم
کیو چا بھید ابھیدیت انگ سترنگ اٹنگ سو سو بھت سدھم
مانو پسال بڑوا تل جوال سمدر کے ناتھ برا جت ادھم ۱۱۱-۳۳

نیکے چھند

پتہ رہی بھو بھور دھنور دھنی ۱۲ ڈی بھ منڈل چھائیو
لور بھرے ٹکھ مار گرسے ان پورن ہے رہیو ہل سالیو
پورن روس بھرے ار تورن پور پرے رن بھومی ستو یائیو
چور بھنے ار دورے گرسے بھٹ چور ستا نو کبے دتبا یو ۱۱۱-۳۴

سنگیت بھجنگ پریات چھند

۱۱۲-۳۵	ساگر دم تیرم تنگم تراکم کاگر دم گاجی دہان گج گاجے	ساگر دم کٹاری کٹاری کٹا کم جھاگر دم ناگر دم باگر دم باجے
۱۱۳-۳۶	یاگر دم ہم ہم رنم پاؤ رویم باگر دم میرم ڈاگر دم ڈاکاے	ساگر دم سترنگا کاگر دم کویم ساگر دم سترم جھاگر دم بھلاے
۱۱۴-۳۷	یاگر دم مارے تنم تنم تیرم کاگر دم کوی یان کتے کھنی رن	جاگر دم چوپے باگر دم بیرم کاگر دم مہجے سونجے گہی رین
۱۱۵-۳۸	کاگر دم گاجی جاگر دم گاجے ناگر دم تیرم پکت ٹاکے	واگر دم مانو بھاگر دم بھما جے جھاگر دم چھو ہی چھو بھچاے
۱۱۶-۳۹	ساگر دم سنگھن ناگر دم نفیرم ناگر دم ناپے سو بھوتم پیم	گاگر دم گواسے بے گج ریم یاگر دم باجے بے بیر بھیم
۱۱۷-۴۰	ساگر دم کٹاری کٹاری کٹا کم ساگر دم سورم ساگر دم سا جے	ناگر دم ناوم پاگر دم باجے ساگر دم سنگھ ناگر دم نفیرم
۱۱۸-۴۱	جاگر دم گواسے بے گج ریم جاگر دم جو دھا کاگر دم گاجے	ناگر دم ناگاسے پاگر دم باجے چتے کروپ وھاری ام

سراج چھند

۱۱۹-۴۲	تتے دیوی ماریم بتی ۱۲ گاسنگھار ہی	چتے کروپ وھارین چنے ستر وچھرے
۱۲۰-۴۳	چرواہ سروں کے پرے سو پان کا لیکا کرے	چتی کی بند کا گرین چتے سرورن نیم
۱۲۱-۴۴	بھیو انگ چھنیم منو میگھ بھومم	گر پو انت بھومم

رسا دل چھند

تہیہ دیو ہر کے ستم دمار بر کے
رکت بند مارے جتے سنت آوارے
۱۷۲-۷۵
آلی سری پھرتا کے چنڈی چتر سے میرا یہ چیز تھ جیسا کے سمپورن
ست شہم استو - ۲ اچھو

اتھ نسو مہجدہ کتھنم

دوہرا

تہیہ نسو مہجدہ رکت بیرج کو ناس ہا کپا پت بھیج راول ہکے پس آریانی - ۱۷۳

بھوجنگ پر یات چھند

۱۷۴-۷۶	آٹھ تھ تادوم شدہ کساوتھو کارم بھیت چنڈ سوتم ڈریو و پو یاتیم	چلے تہیہ سورا ایا رم بھی اسٹ سے کوس یو پھرتا چنڈ
۱۷۵-۷۷	بھیت تھ شلم لکھم ڈاٹھو کولم بڈے گردہ بر دلم کلکار کتھم	بھکا بھنگ بھیری ڈھکا ڈھنگ ڈھولم ڈاڈم ڈورو ڈکا ڈک ڈنم
۱۷۶-۷۸	وٹ بندہ بدھم بھنے پب چورم کلکار بے می ہنے جنگ جوام	کھم کھیہ آٹھی رہو گین پورم سنو سور کالی کے سستہ پام

رساؤل چھند

۱۷۷-۵	تڑے تھ تاجی مرم دھار بر کے	گے بیر گاجی ہی کھوس کر کے
۱۷۸-۶	دھاسنگہ بھو چھو ہی گے نی دھورم	اے سنگہ گھو اے سنگہ گھو
۱۷۹-۷	گھنم جیم گا جے انت تھ ستر لے گے	ہریو ناو پورم جے ستر ستر
۱۸۰-۸	گھم ہار کوٹے کے دھاسیر گے	چلے تیج تے گے چون اور ڈھو کے
۱۸۱-۹	دھے پان سنگم مرم بر سٹی جتھے	انت ستر بکھ گھم تھن ر کتھم
۱۸۲-۱۰	انت آستر چھوٹے کھیری دیہی مرم	کے دست کوٹے کری بان بر کھم

بیلی بند رچھند

کر کر شو کوکت کتھنم

۱۲۳ - ۱۱	کہ گہت پریت مسانیم کہ لہت تیغ تر منیکم	کہ تباہی کر پائیم کہ دھت ڈور ڈونیکم
۱۲۴ - ۱۲	ہرکت پر سو بیکم ہرکت کھیت کھترائیم	ہرم دھرم تہا گھترائیم تھکت کنت بان کمانیم
۱۲۵ - ۱۳	کہا کہک لکت جو گنی ہرکت ساک پچھیم	کہکت ڈام ڈونیکم اچھنت سون چھیم
۱۲۶ - ۱۴	پچکت سیار بے کھیم ہرکت دیہی بھنگنی	ہرکت سون تر گنی ہرکت کے ہر ڈو
۱۲۷ - ۱۵	رَن رنگ اچھنگ کلو لہی دھم دھت سانک ہرکیم	دھم ڈھت ڈھول ڈھکیم ہرکت کر دھ کر پائیم
۱۲۸ - ۱۶	جو جھت جودہ جوائیم	

دوسرا

بھی چوں سب دان وی سنبھ نہ گنجے نین
نکت بکت بھٹ جے بیوتے تن پرتی بولیونین

نراج چھند

۱۲۹ - ۱۸	پھیو شپا دھپ کے درگاؤ بانڈھ لیا لہو	نہینہ شبنہ کو پکے کیو کی سگر جانیو
۱۳۰ - ۱۹	سکوپ سورج کے پھیو سورس بھاج کے	چھو شوسین ج کے اٹھے بھتر بھاج کے
۱۳۱ - ۲۰	چلیو سو دند بھین دے ہلوک دیوتا ڈرے	انفت سور سنگ نے ہکار سودا بھرے

مدھو بہار چھند

۱۳۲ - ۲۱	پولیو مہیس کچھ جو جھار	کیو شریس کینیو بھار
۱۳۳ - ۲۲	کٹو نے چتر جیتے بنا علی	کچھ سو متر جاتے مہاسائی
۱۳۴ - ۲۳	بھیجو ا پار ہتی ہیں رساے	ہکتے نکار سنتان جائے
۱۳۵ - ۲۴	دیون پر بین بھیجو ا پار	سوئی کاکین ہکتے نکار

ہمدرد نراج چھند

پہلی ٹکٹ سیٹھری کر پانی پانی دھار کے | آٹھ سگروہ ڈوڈا رڈا گئی ہٹا کار کے
ہے سو کٹک نہک نہک بندہ اندھ آٹھ ہی | ایسے کہ دیوتا مہیر بان دھار تھہ ی ۷۵-۱۲۷

رسا دل چھند

پہلی سیس تیا لے کے	تہہ ٹکٹ آے کے
۱۲۷-۱۲۸	ماں استر مہارے
کئے بنک بے بنم	مکھم رکت بنیم
۱۲۸-۱۲۹	دھری استر بانم
کٹاری کر پانم	آوتے دیت گاہے
۱۲۹-۱۳۰	دھری چار چرم
تڑی ناو باجے	چوں اور گر بے
۱۳۰-۱۳۱	چھٹے چھٹے شیرم
نہرے کھور برم	رسم زودد رے
۱۳۱-۱۳۲	کری بان بر کم
بے دیو راجے	دے دیسی مار بے
۱۳۲-۱۳۳	مکھم کور کر بنین
کٹے چور چیرم	بھٹی بان بر کھا
۱۳۳-۱۳۴	بے ڈسٹ مارے
مہان تیج تیتے	لہم بھم سنگھار یو
۱۳۴-۱۳۵	بے ڈسٹ بھاجے
بھری دیسی ہر کم	بھٹی پوہ تپا بر کھا
۱۳۵-۱۳۶	جیم سنت جھپے
آوتے سنگھ بھانکے	
۱۳۶-۱۳۷	
بے دیت لر جین	
۱۳۷-۱۳۸	
گئے جیت کر کھا	
۱۳۸-۱۳۹	
کیا سنت آ بارے	
۱۳۹-۱۴۰	
دلم دیت مار یو	
۱۴۰-۱۴۱	
رے سنگھ گاہے	
۱۴۱-۱۴۲	
گئے جیت کر کھا	
۱۴۲-۱۴۳	
ترے دیت کہتے	

اتی سری بچہ ناٹکے چڑی چترے نیچہ برہم بنچودھیائے سمپورن
ست شہم ست ۵ - اپچو

آٹھ ستمبہ جودہ کتھم

بھجنگ پریات چھند

تہہ ستر استرم چٹ یو چو پکایم	مکھم بھرات جھو جھو مشنوشیم رانیم
۱۴۱-۱۴۲	تہہ ناو آچم ریہو پور گنیم
ترے دیوتا دیت کیو تر بنیم	ڈیو چار کتھم ٹریو دیو رانیم
۱۴۲-۱۴۳	
ڈگے پپ سرم سر جے سو بھتر ساہم	

منویر کوسات و سیرنگ سوہم ۲-۱۵۸
 تنے گر بھنی آن کے گربھہ نوچم
 چوں جاو ڈاڈا کنی ام ڈ کارم ۲-۱۵۹
 بھنے کیٹی یا ہیو بھٹم سوام دھرم
 رے سچھ چھم پدی پچھے تیرم ۲-۱۶۰
 تنے کندھ ہیئم کبندھم اپھیم
 بھٹا بھنک بھری ڈھا ڈھو ڈھم ۵-۱۶۱
 چھٹا چھ ٹینگ بے بکرالم
 پدی مال تولم سنبو لوگ نام ۴-۱۶۲
 سچھ کندھ بھٹم کبندھم کیا نم
 کدھو اٹم جوالم بھو آپ بھسم ۴-۱۶۳
 تے دیسی سوکھت کرے رندو توڑا کی نیامی ۸-۱۶۴

پر شہو پڑے گئے بھرے لوہ کر دہم
 سچو سنیں شبہم کیوتا داو پدم
 پر لہ لوہ کر دہم آٹھی ستر ہجرام
 پھٹے ستر آسترم کٹے چرم بزم
 آٹھی کوہ جو ہنگ کرے چٹو چیرم
 کرے ام کسم بار نم بزم کھیتم
 آلائین گردہ بدھم روین کنگ بنک
 ٹکا ٹک ٹوپم ڈھکا ٹوٹک ڈھال
 ہلا چال بزم وھا وھم میا ٹم
 ٹکی ڈاکنی جو گنی ام ریتا لم
 ہے دیہ سر بزم رسیو وان ولیم
 دوسرا سبھا سیتک اسر پٹے کوپ بڑھاٹی

نراج محمد

شوہر سنین ج کے | چٹا یو شو کوپ گج کے
 چٹا یو ستر دھار کے | پکار مار مار کے

۱۹۵-۹

شکیت مدعو۔ بچار چند

۱۰ - ۱۹۹	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۱ - ۱۹۶	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۲ - ۱۹۸	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۳ - ۱۹۹	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۴ - ۱۹۶	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۵ - ۱۹۱	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک
۱۶ - ۱۹۲	ساگر د م تر اک	ساگر د م تر اک

۱۰۰ پتال نوک عدد ترا روٹی پکانے کا

نراج چھند

163-16	بے انت سوک ٹاریم بیکہ بان تیھی - م	انتت دست ماریم کنده اندھ آٹھی ام
164-18	سٹراک تہہ تھی قدیم بیکہ رہر پر کھیم	کڑاک کر مکھم آدم بے انت بان بر کھیم

شکیت نراج چھند

165-19	جٹ جٹی جو انم رڈاک لاگڑ دم چے	کڑاکڑی کر بانم شوہر جاگڑ دم جے
--------	----------------------------------	-----------------------------------

رساؤل چھند

166-20	چھری چھپر چھم پلم پلم رستم	جھمی تیک بھم عزم عزم شرم
167-21	بکتے سبیس بھم کہوں رہر آٹم	بکتے سرون چم کہوں ہو بھم
168-22	بکتے مار رٹم بکتے پیٹ بھم	کہوں دھوری رٹم بکتے جس بھم
169-23	بکتے کھون کھم بھڑے جیو ہرم	بکتے چھری بھم بکتے دست دم
170-24	ہی لکھواس دھارے دھار وہ وارے	بکتے نورے سارے بکتے کھک آرے
171-25	متو سندھو کھارے سٹارم آچارے	سہی روپ کارے کئی بار گارے
172-26	جوابے رجارے تہتے جے پیٹے وارے	بھوانی بھکارے بڈیٹی بھارے
173-27	ٹھم ٹھوک ٹھارے ڈھلکے ڈھڈھلکے	لکم بار ٹارے بلی مار ڈارے
174-28	بکتے تیر تارے دوانے ودارے	بے بان نیارے بکتے تاتھ بارے
175-29	بکتے شگ پھارے جتے دیت بھارے	ہنے بھومی پارے بکتے آپ بارے
176-30	بڈیٹی ڈھارے کوورم کرا رے	بکتے انت ڈارے کھرمی بدیارے
	ارے ارے رے	بیکے لارے

ہنے کال کارے | | بھگے ہو روارے ۱۸۵-۳۱
 دوہرا۔ بہم بدھی دسٹ پر جا کے ستر ستر کرل۔ بانا بند پر تم ہر کہ سسٹہ ناہن کین ۱۸۸-۳۲
 رساؤل چھند

۱۸۹-۳۳	چڑھو چوہ چا۔ م	سٹیو شہہ را۔ م
	چڑھے جنگ جو انم	سجے ستر پا۔ م
۱۹۰-۳۴	کام کر کے	لگے ڈھول ڈھنگے
	تو صتم یز یکھا دم	بھٹے نند نا دم
۱۹۱-۳۵	ٹھٹھے تیج مانم	چکئی کر پا۔ م
	سنی سان دزنکے	جا بھر ہنکے
	سبے دیو رے	چوں اور کرے
۱۹۲-۳۶	یار پاں پر کے	سرنہ ہار ہر کے

چو پٹی

ہے لے ستر ساتھ دھے | | تے ندمن کہول پرتی بھے
 بھسکت بھی امن کی دھارا | | بھسکتے رند تھنڈ بکر آرا ۱۹۳-۳۷
 دوہرا۔ ہے لے رتھ بیدل کے پھیونہ جوت کوئی | | تاپے بکسیو پرتی شہہ کرتے سوہی ۱۹۴-۳۸

چو پٹی

۱۹۵-۳۹	کان لگنی کے سبھائی	بنو دوتی ات درگا بلای
	دیت راج رستھت ہے جہان	بنو کو بھیج دیگیے تہان
۱۹۶-۴۰	بنو ہم دوت کری لڈے پھاوا	بنو دوتی جبرام سن پاوا
	جات نکل پرکھ ارو بابا	بنو دوتی تاتے بھو نا ما
۱۹۷-۴۱	ایہہ بدھ کہیو تم شو جگ مانا	بنو کمی دیت راج سن پانا
	گے مانڈھو ہم سنگ را می	دوتون کوئے کے ٹھکرائی
۱۹۸-۴۲	آپہ چلے جھو جھن ا بھیمانی	دیت راج ایہہ بات نہ مانی
	پراپت بھو اسرتی تہان	گر جت کالکا لکھو جہان
۱۹۹-۴۳	تاچے بھوت پریت ییتلا	چکی تہاں رسن کی دھارا
	بھسکتے بھی رتھ بھیم انیکا	پتھر کے اندھ کبندھ اجیتا
۲۰۰-۴۴	بھات بھات جو دھان گلے	نہری ڈھول زگارے باجے
	نلے نفیری جات نہ گنی	ڈھڈھی ڈف ڈمرو ڈکڑ گنی

دھو بھار چھند

۲۰۱-۴۵	بھگے	ککان
	بھگے	تو بیر
	بھگے	بھگے

بھکے بھجک
 بکے سہا
 بکے کیکان
 بکے سداک
 بکے جو آن
 بکے رجیند

بکے آو بک
 بکے آچرک آچھا
 بکے چوان
 بکے کرا اک
 بکے سانی
 بکے گجیند

بھجنگ پر بات چھند

پھرے باجیم تاجیم ات آتم
 بکے سنگہ بھیری آٹھے سنگہ تادم
 کراکے کر پانم سرکار سسيلم
 مے بچھ پنم کرے چور چرم

بکے بارنم وارنم راج پترم
 بکے نیري وحنم بز بکھادم
 بکے کوہ جو مہم بھٹی ریل پيلم
 بکے متھ متھم کبوں مہم بھرم

بھجنگ پر بات چھند

بلی بھر ر بھے
 بھارے بھیارم
 بھے ستر بھے
 سرم آوگھ بھے
 بھیں بادری تے رم
 بھنڈا گڈی بھے
 چوں اور آٹھے
 کرو دمی کرا لم

سمود سار بھے
 بکے مار مارم
 بھیا بھر بھے
 کرا کار او بھے
 ہینن گاندھ بھے
 سرم سنج بھے
 سرم برٹ بھے
 بکین بکرا لم

بھجنگ پر بات چھند

بکے کٹھیم بھٹی ام برٹ بانم
 بھے جو دھیم بھر دیوم او پوم
 بکے بکیم سرب بھے پونگم
 تر کیت بلم بھیر کے کر پانم
 ڈھا ڈم ڈھولم ڈھکا ڈھکا ڈھال
 شاست سلیم کھا خونی کھلم
 آٹھے اک تالم کھے کھول کھلم
 ڈکی ڈاکنی ڈامرو ڈور ڈنم

بکے ڈلی آم باج کھالی پلانم
 بکے ستر سا جالو سات نیوم
 بکے بھٹی ام جوہ بھٹ بھنم
 بکے کار سلیم انم کینی سانم
 بکے جوہ بکے بھیم ٹال جالم
 بکے چرم برم آٹھے نال انم
 بکے ناوسی جان ناسان جلم
 بکے بھیر بیتال بھوتم بھکھم

بیلی بدرم چنڈ

۲۱۵-۵۹	سبھ کانی دین وزگاتے تے او کانی بھومی اتاری ام	سرب ستر آوت بھیجے ار او تر جے تک ڈاری ام
۲۱۶-۶۰	سرب آستر استر بہنڈی ام جے سب دیون اچار یو	سر آپ کانی چنڈی ام ستر بہن جے ہنار یو
۲۱۷-۶۱	او لو کی دیوا گایے ہیں جے سب سرب ہیں	بھو دھی یاجن ایہے ہیں یکھی دیو بارم بار ہیں
۲۱۸-۶۲	کھٹ انگ پان اچھا لم اک پوٹ دسٹ بہنڈیم	رن کوپ کال کرایم سیر سمبھ تہہ و چنڈیم

دوسرا

پہم سمبھا ستر کو ہنار ہک کوپ کے کال | اٹیو سادہن کے ستر سمبھ چا بتیاں ہکراں ۲۱۹-۶۳
رات سری پچتر تلکے چنڈی چترے سمبھو بکھسم ادھیائے سمپورن ست
ستسم ست ۱۰ اچھو کھسم

اتھ جے کار سبھ کھسم

بیلی بدرم چنڈ

۲۲۰-۱	جے سبھ دیو پکار بہن گھٹا رکوں کم لیا کے	سب پھول پھول نہ ڈور بہن اٹیکا دیو ہر کھائے کے
۲۲۱-۲	است سب ہوں لکی اپارا سنت سمبھو پر پھلت بھیجے	برہمہ کوچ کو چاپ اچارا دسٹ ارست تاس ہونے کے
۲۲۲-۳	سادھن کو سکھ پڑھے انیکا سنت سہائی سدا جگ مائی	دا تو دسٹ نہ باچا ایکا جیہ تہیہ سادھن ہو سہائی

دیوی جیو کی است

بھجنگ پریات چنڈ

۲۲۳-۴	منو جوگ جوا لم دھری ہم جوالم منو سون پیر جادورنی دھومر ہن	منو سمبھ ہننی غو کر تو کالم منو کال کار پ جوالا جیتی
۲۲۴-۵	منو امبکا جیہا جوتی روپا منو چارم چیرنی چتر روپ	منو چنڈ منڈ ارونی بھولی بھوپا منو پریم پرگیہ برابے انوم

نمو پرم رو پا نوکڑ در کرما
 نمو کیکه دیت کو انت کرنی
 پڑا لہ چہ تہی کرو را جھکا یا
 نمو بھیر دی بھارگ ی ام بھوالی
 ادھی آرو دھوی آپ رو پا پارسی
 بھومی بھاونی بھیری بھیم رو پا
 نمو جھنی کر دھنی کر کرما
 پری پستی پارتی پرم رو پا
 مڑا مار جتی سو تو سی موہ کرتا
 نمو پکلا پکلا تو تلا .. ہم
 بھومی بھارگوی ام نمو ستر پانم
 جیا آجیا چر منی چا و ڈایم
 نمو چا پنی کھر لوگ پا نم
 نمو سولنی سے ہتھی پانی مانا
 نمو پا کھنی آری رانی
 نمو جوگ جوالا نمو کارکیانی
 نمو دوکھ داہی نمو کھیمہ سہرتا
 نمو رستی پستی پرم جوالا
 نمو سنگہ باہی نمو دار کا طم
 نمو رور گوڑم نمو سرب بیالی
 نمو روتھ اوپم نمو سدھ کرنی
 نمو آرجنی مار جنی کال لتری
 نمو پرم پر میسوری دہرم کرنی
 چھلا آچھلا لیوری جوگ جوالی
 نمو رسیکا پور کا پات منہ صیا
 نمو انجنی بھنی سرب استر
 نمو استجنی گھنی دوست گربا
 نمو سکتنی سولنی کھرگ پانی
 نمو روپ کالی کپالی انندی
 نمو جھیل رو پا نمو دست درنی
 نمو ہرکھنی ہرکھنی ستر دھارا
 نمو جوگنی بھرنی پرم بھگیا

۶-۲۲۵ نمو تو کھنی سو کھنی سرب ارنانی
 دی جگ دیارونی آن نمو جوگیا
 ۷-۲۲۶ نمو جوگ جوالم دھری سرب مانی
 رمار سٹری کام رو پا کٹاری
 ۸-۲۲۷ نمو پکلا پکلا ہم ا تو پا
 جہاں سبھنی سبھنی سندھ کرما
 ۹-۲۲۸ سوی باسوی براہی روتھ کو پا
 پالی پنی پارتی دوست سہرتا
 ۱۰-۲۲۹ نمو کرت سبھانی بھوایت لایم
 نمو استر دھرتا نمو تیج مانم
 ۱۱-۲۳۰ کر پا کال کایم نیم انستی تیایم
 گدا پانی چکرتی چتر مانم
 ۱۲-۲۳۱ نمو گیان پگیان کی گیان گیانا
 نمو دوست دو کھارونی اوپ کالی
 ۱۳-۲۳۲ نمو امیکا تو تالا سری بھوانی
 نمو سترنی استرنی کرم کرتا
 ۱۴-۲۳۳ نمو تارنی ام نمو پردھب لالا
 نمو کھگ دکھ جھما جھم باطم
 ۱۵-۲۳۴ نمو ت نارانی دست کھاپی
 نمو پا کھنی سرب بھرتی
 ۱۶-۲۳۵ نمو جوگ جوالم دھری سرب داری
 نمو ت نارانی دست دلی
 ۱۷-۲۳۶ نمو برھمنی چر منی کر کالی
 چنٹے موہو کے چو دھیل لوگ منیا
 ۱۸-۲۳۷ نمو دھارنی بارنی سرب ستر
 نمو تو کھنی پا کھنی سنت سربا
 ۱۹-۲۳۸ نمو تارنی کارنی ام کر پاتی
 نمو چھنی بھاونی آنکو بندی
 ۲۰-۲۳۹ نمو کارنی تارنی سرب بھرتی
 نمو تارنی کارنی ام ایارا
 ۲۱-۲۴۰ نمو دیو دیوتیا نی دیوی ڈرگیا

نو گھور روپا نو چار تینا
 نو برودہ بدھم کی جو گل جوالا
 نو دست پست آردنی چیمک نی
 نو ساستر بتیا نو ستر گامی
 ایم تاپنی جاپنی سرب دوکا
 نو لنگڑیسی نو سستی پانی
 نو لنگڑیسا نو ناگر کوئی
 نو کال ماری کپڑی کلپانی
 نو چتر باہی نو سست باہا
 نو اکبکام بہا کار بیکلیا نی
 نو دیوار دیاردنی دست ہستی
 جوالا جیتی الاسی اتندی
 جیتی نو مگلا کال کاریم
 درگایم چھایم نو دھاری اکم
 نو چہنی سرب دھرم و سہایم
 نو ویر گھ دارا نو سیام برنی
 نو واروہ چندرانی چندر چو شرم
 سسہم سیکھی چندر ہالا بھوانی
 کلی کارنی کرم کرتا کھیا
 جیا جوگنی جگ کرتا جیتی
 پوتری پوتیتا پانی پریم
 اندیم۔ انویم۔ نام۔ اٹھام
 آچھم۔ اکھیم۔ اکرم۔ سو دھرم
 آجے ام آجے ام نرنکار میتیم
 گوری گور جا کام گامی گوتالی
 نو شترچہ باہنی سرب ہرنی
 پلنگی پونگی نو جہر چتنگی
 نو بھیم روپا نو لوک ماتا
 پر بھی پورنی پریم پوتری
 جیتی جوالا پر چند مٹھی چندی
 بنے سنت زاری پریم پوجہ دارا
 نمیتیم نمیتیم نمیتیم بھوانی

نو سولنی سے تھنی بکریٹیا
 نو چند مٹھی مٹھی مٹھا کال
 نو دھار گار ادھری دھبہ ہرنی
 نو چتر بدیا دھری پورن کامی
 تھپے کھاپنی تھاپنی سرب سوگا
 نو کال کاکٹرگ پانی کر پانی
 نو کام روپا کھیا کرانی
 مہاں روختی سیدہ داتی کر پانی
 نو پوکھنی سرب آلم پٹھا نا
 میرٹالی۔ کپڑی نو سرب بھوانی
 ستا آست راج کرانتی افنتی
 نو پار بھی سی نو کندھی
 کپالی نو بھدر گانی سواریم
 شوانا سہایم نو سیتا لے ام
 نو مگلا پنگلا انبکا یتم
 نو اکھنی گھنی دیت ورنی
 نو اندر اروہا نو وار گور شرم
 بھوی بھے ہری بھوت رانی کر پانی
 پری پرمی پورنی سربا کھیا
 سبھا سوامی سستی ستر ہستی
 پر بھی پورنی پرم بھی آجیم
 اکھیم۔ آجیم مہاں دھرم دالم
 نو بان پانی دھرم چرم پریم
 نرویم نربانم نمیتیم آکھیم
 بی۔ بیری۔ باون۔ جلیا جوالی
 نو تو کھنی سو کھنی سرب بھرنی
 نو بھوانی بھوت ہنستا بھرنی
 بھوی بھوانی بھیکھیا تایدھانا
 پری پوکھنی پار پر بھی گاتیری
 پریم دھنی دست کھندی اکھندی
 نو کارنی ورنی لوک ماتا
 سدارا کھ مہا کر پستے کر پانی

۲۲ - ۲۳

۲۳ - ۲۴

۲۴ - ۲۵

۲۵ - ۲۶

۲۶ - ۲۷

۲۷ - ۲۸

۲۸ - ۲۹

۲۹ - ۳۰

۳۰ - ۳۱

۳۱ - ۳۲

۳۲ - ۳۳

۳۳ - ۳۴

۳۴ - ۳۵

۳۵ - ۳۶

۳۶ - ۳۷

۳۷ - ۳۸

ات سری بچتر نام کے چند ہی چرتے ویسی جو کی استت بہ ن نم پتہ و دھیا ئے سمپور نم
ست بستہ ست ۷ اپچو

اتھ چنڈی چتر استت برن نم

مکتوبہ پر بات چیت

۲۵۶-۱۔ پہلی شام شام ٹھام ٹھام ڈکارم ڈکارم
 ۲۵۸-۲۔ تیرے سور بیرم اناڑم بڑ شکم
 ۲۵۹-۳۔ بنے باروی ڈنک ڈور بکے
 ۲۶۰-۴۔ تیرے تچہ لچہم تچہ بھوتہریم
 ۲۶۱-۵۔ بد سے بدہ گر پائل تران بدہم
 ۲۶۲-۶۔ منو لوک مانا بھلے ستر جیتے
 ۲۶۳-۷۔ تیرے سوم شونی سرے جدہ گاٹے
 ۲۶۴-۸۔ دھڑے پرچہ گہلے سدہ تاکو
 ۲۶۵-۹۔ لے سرب ساستران کودہ جہیم
 ۲۶۶-۱۰۔ تیرے سرب پنیاں کوپن ہوگی
 ۲۶۷-۱۱۔ جتے جتے ترے دھیان کوت انت دھیائیں ہے سنت
 ۲۶۸-۱۲۔ انت لے گے کت پھل پاوے گے بھگونت
 ۲۶۹-۱۳۔ اتی سری بھتر تلکے چنڈی چترے - جہڈی چترے سنت برنم نام
 ۲۷۰-۱۴۔ استو دھیائے سمپورن - استو سبتہ ستو - ۸۔ اپچو

ایک افکار و اہل گرو جی کی فتح

سری بھگوتی جی سہاے
پرتھم بھگوتی سمر کے گور نانک لیئں دیہیئے

۱۰ سری گوردو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی بانی سری لنگھ واک بانی اکال اوست کو تیا انک ۳۹
اور ۲۱۱ سے ۲۲۰ تک اور بانی کچتر نائکے - اوصیائے اکوتیا انک ۹۳ و ۹۴ میں شبھ
نسبھ وغیرہ دیتوں کے مارنے والا - اکال پکس بتلویا ہے - ویلے ہی - اس خپڑی چوڑ
میں سری درگا جی سبھ نسبھ وغیرہ دیتوں کے مارنے والی لکھی ہے - اس سے صاف ظاہر ہے
کہ سری گوردو گوبند سنگھ جی سری درگا جی کو اکال پکس بتلویا ہے -

ارجن ہر گوبند نو سمر و سروری ہر رائے | سروری ہر کشن و جیائے جس ڈٹھے سب کھ جانے
تج سب و سرورے گھر نو مذہ آئے دھائے | سب تہائیں ہوئیں سہاے

اک پوٹری

کھنڈا برتھے سب جھلے جن سب سے سارا و پایا | برہما بن جیسے ساج کدورتی و اکھیل رچائے بنایا
سندھ پرہت میدتی بن نہ گنن رچایا | سرہے و انو دیوتے تن اندر پا و رچایا
نے ہے درگا ساجکے و تپاں و اتاس کرایا | تے تھوں ہی بل رام نے مال بانا و شسر گھایا
تے تھوں ہی بل کشن کنش کیسی پکڑ گرایا | بڑے بڑے تن دیوتے کئی جگ تن تاپا کی تیرا ات نہ پایا
سا وھوست جگ بیتیا ادھ سبھی ترچا آیا | پنجی کل سروریری کل تار و ڈار و وایا

ابھمان اتارن دیوتا جگا سرست او پایا | جیت لے تن دیوتے تپا لکی راج کما یا
اور ڈا بیرا کھائیگے سر او پر چھتر پھرایا | دتا اندر نکال لے تن گر کیل شس نکا یا
پاس درگا دے اندر آیا - ۳

پوٹری

اک دھاڑے تہا دن آئی درگسا اندر برتھا سنائی اپنے حال دی | پھین لکی ٹھکرائی ساتے دانوی
پھین لکی ٹھکرائی ساتے دانوی | دھنے دیو پھائی سبناں راکاں
کن جتا جائی میکھے دیت نو | تیری سام نکائی دیوی ورگستا

پوٹری

دورگا بن شندی ہسی ہٹر ہڑائے | روہی سی ٹھو منگایا راکس لکھنا
چنتا کرو نکائی دیو نو اٹھایا | روہ ہوی جہا مائی راکس مارنے

دوسرا

راکس آئے روہ لے کھیت بھٹن کے چا | اسکن تیگاں بر چھپاں سورج ندرنہ پائے

پوٹری

دو ناں فیند نارن موہنہ جڑے ڈھل سنگھ لکھے بچ | راکس آئے روہے تر واری کتر سے
جٹے سوہے جڑے نوں اک جات نہ جانن بکھے | کھیت اندر جوڑے

پوٹری

بنام مصافحہ بھیا ان گھرے زگارے چا وائے | جہون نینرے بیر کانیاں سن لسا وے
ڈھول زگا سے پون دیون گھن جان جٹا وے | درگا دانو ڈھٹے رن تاو جن کھیت بھی لٹے
بیر پر و تے بر چھن جن ڈھال چٹے آوے | اک وڈھے تیگی تر قیٹیں مدھ پیٹے لوٹن باوے
لکھ سمندر ستھ میدنی مرگ ساز کا نام ستھ اکس ستھ رادن ستھ کنس کیوں ستھ پکڑ کر گرا دیا ستھ مار دیا -
ستھ دن ستھ تین لکھ دیر ستھ سرن ستھ تیز ستھ عقد ستھ میداں جنگ -
ستھ تھڑ ستھ سوا ستھ مادر ستھ شروع ہوئے ستھ خوشی ہل

اکبخت چن جہاڑ وکڑھیں بیٹ چوں سونا ڈاؤے | گدا تر سولاں بر چہیاں تیر وگن کمرے اوتلاؤے
جن ڈے سبھنگ ساوہجے مر جان | بیر روٹاؤے

پلوٹمی

دیکھن چند پر چند فوں رن گھرے نگارے
تجھیں تیغیاں پکڑ کے رن بہرے کرارے
دل و چہ رو ہے بڑا تے کے مار مار پکڑے
مارے جا پن بجلی سر بھار متارے

پروٹمی

چو شہی دلمے دلاں مقابلہ دیوی دست نچاٹی سی ہن ساروی
پیٹ ملیندے لائی ہیکے دیت نو گردیان دان کھائی تالے رگو کھرے
جہی دلوچہ آئی کہی ستائیکے چوٹی جان دکھائی تارے وھوم کیت ۱۵

پوشی

چوٹاں پون نقارے آنیاں جٹیاں | وٹھے رت جہلا سٹی جیو گہرو یا تیرا
واہن وارو داری شورے سنگھ سے | پائی و صوم سواری درگا دانوی ۱۱

پلوٹمی

لکھ نگارے و جن آمو سامنے
 سہاں وانگو گن سبھے سوزے

را کس مرنو نہ بہن رو کئے رو کئے
 تن تن سکے بر چھٹن قد کا سامنے ۱۶

یونیورسٹی

ٹھہرے زگارے دوہرے رن سنگلی آنے | دھوڑ لیٹے دھوہرے سردار جٹاے
 اوکھدیان ناسا جہناں موتہ جا پن آنے | وصلے دیوی سامنے بیرم موچلی آنے
 مسرت چہیے لڑھٹے بیرٹلے نہ ٹاے | گجے دُرگا گھیرے جن گھنٹیر کاے

بیوٹومی

چوٹ بھی کھر جائی و لاں | مقابہ | تصویر بیوریامی ڈرگا آئیے
راکس و ڈکے لامی بھیج نہ جانے | انت ہوئے سرگامی مارے دیوتا ۳

پیوٹی

اگت گترے نگارے لال بہترندیاں
واہن پھٹ کرارے راکس روہلے
جودھے وڈھے منارے جاہن کھیت وچہ
کدی نہ آکھن مارے دھان سامنے

پائے مہکھل بھاسے دیواں وانواں
جاپن تیغی آکھے میا نو وٹھوپان
دیوی آپ پورج سورائے و ہتھے
ورگاسب سنگارے راکس کھڑک کے ۱۵

پلوڑی

اگل لیتے جدو سے مارو وجیا
اند رچہبا جو دھما میٹھوں بجھیا
وہجے ڈھول ڈگاسے دلاں مقابلہ
اگل تت بیرنگھارے لگدی کے بری
کھلی والی دیت آٹھے سچے سورے

۱۶
۱۷
۱۸

پلوڑی

دوہاں قندھاران منہ جڑے تال دھون بھاری
لے کے چلیا سوتے تال وڈے ہزارے
اگل لیتے سورے مار چھی کراری

۱۸
۱۹

پلوڑی

سٹے پٹی جم دھانی دلاں مقابلہ
چنڈی راکس گھانی واہی دینت توں
پاکھ تر آ پانی رٹ کی دھرت حواسے
کورٹم سرہے لانی دشمن مار کے
رن وچ گھٹی گھانی لہو مجھ دی
بدھن کھیت دیہانی جھکے دیتوں

۱۹
۲۰

۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پلوڑی

روہ دکھالی دیتا دریا می ترے پچھے
دیو دانو نو جہن آئے

۲۰
۲۱

پلوڑی

داؤ دیو آ ناگی سنگھڑ رچیا
بھوتان ریلان کاگیں گوشت بھکیں
لہ مردار فٹہ کچھڑا کھش جانی لکھ من

۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سٹ پی نگارے دلاں مقابلہ
لوک تھی پھرائی دھو ہی اپنی
آوی چنڈ چٹھائی آستے راکساں

دستے دیو بھائی سٹکے راکس
درگا دی سام نکا ہی دیواں ڈوریان

۲۵

پلوڑی

آئی پھیر بھوانی خبریں پایاں
لوچن دھوم گھائی رائے بلایا
سٹ پی کمر چالی درگا لیا وانی

دیت دڑے ابھائی ہوئے اٹکھٹے
جگ وچہ وڈا وانی آپ کہا یا

۲۶

پلوڑی

کڑک ادھنی زن چنڈی فوجاں دیکھکے
سبھ بھر سنگھارے دھوم نین دے

دھومیا نو کھنڈہ ہوئی سامنے
جن لے کٹے آسے درخت باڈیاں

۲۷

پلوڑی

جولی دھونس بجائے دلاں مقابلہ
کھٹے دست سچائی سبھیں ساروی
بھائیاں بھارن بھائی درگا جان کے
جم بدیا پٹھانی لوچن دھوم نوں

روہ بھوانی آئی آستے راکساں
بہنیاں دے تن لائی کیتی آونگی
روہ ہوئے چلائی راکس ملے نوں
جاپے دتی سائی مارن سبھدی

۲۸

پلوڑی

سنبھنے دینت پکارے راجے سنبھ ہے
چن چن جو دھے مارے اندر کھیت دے
کرے ہدیت بھارے مائے ہج دے
نچے سوارے مارے رہندے رائے تھے

لوچن دھوم سنگارے کے سپاہیاں
جاپن اٹھ تارے اندر کھیت دے
دیاں دے دل مائے دہشت کھائی کے

۲۹

پلوڑی

روہ ہوئے بلائے راکس رائے نے
چنڈ ارمنڈ پٹھائے لیتا کھٹ دے
جیتے رائے بلائے چے جڈھ نوں

بیٹھے متاپکاٹی درمگا لیا وانی
جاپے چھپر چھائے بنیا کے بھما
جن جم پور پکڑ چلائے سبھ مارنے

۳۰

پلوڑی

لڑھول نگارے دائے دلاں مقابلہ
سبھنی فوسے تھانے برچھے پکڑ کے
نیرین چھپر لائی بیٹھتی ویوتا
بھریں سنگھ و جائے سنگھ رچیا
جنی دست اٹھائے ہے نہ جیونے
سنبھ سنبھ رسائے مارے دینت سن

روہ روہیلے آئے آتے راکساں
بہنے مار گرائے اندر کھیت دے

۳۱

نیرین چھپر لائی بیٹھتی ویوتا
بھریں سنگھ و جائے سنگھ رچیا
جنی دست اٹھائے ہے نہ جیونے
سنبھ سنبھ رسائے مارے دینت سن

نیرین چھپر لائی بیٹھتی ویوتا
بھریں سنگھ و جائے سنگھ رچیا
جنی دست اٹھائے ہے نہ جیونے
سنبھ سنبھ رسائے مارے دینت سن

۳۲

سٹ راکس ستہ فوجی ستہ بارش ستہ ناتھ

جی دیو بھائے اندر سے وہ
اوسنی دستیں دست بھائے تنہا چٹکر
سج بٹیل پائے چٹکت ٹو پیا
کدی نہ کہنیں شائے جدہ بھائے

بہی مار گرائے پل و چہ دیوتا
پھر سر و تن تیج چلائے بیٹے اہی دے
جن نون ارٹرائے راکس روہے
نلتے آئی دانوہن سنگھ دھکتا ۳۳

پلوٹری

دیتی ڈنڈا دھاری نیڑے آئے
کچھ دست آ بھاری گدا پھر لیتے
جن مدھ کھائے داری گھوہن سورے
جاسے کھڈ کھڈ اری تے بھاگ

سنگھ کری اسواری درگا سورس
سنبھال سب سنگھاری سرن دست تیج دی
اگت پاؤ پواری روئے آٹا روچہ

۳۴

سرن دست تیج ہمارے اندر سے سورے
سبھی دست آ بھارے تیخال دھو لیکے
سناں تے بھنگارے تیگی آ بھرے
سٹ پی جہدانی دلاں مقابلہ
سے ترا پانی ڈگن سورے
اے دڈ مارو دانی اوپر راکساں

جو دھے جیہ متارے دین کھت وچہ

مارے مار پکارے آئے مٹانے

کھاٹ گھرن ٹھٹھیا رے جان بنا لیکے ۳۵

گھبر برگ ستانی دل وچہ کھتیو

آٹھ آٹھ منگن پانی گھائل کھو دے

بھل جیوں خمر لانی آکھی دیوتا ۳۶

پلوٹری

جی دھونس آ بھاری دلاں مقابلہ
ڈرگا دانوہارے روہ دڈ ہائیکے
اگت دانو بھارے ہوئے لہو آ
درگا نون لکارے آون ساسے
رت دے پتلے تن و تے بھوہ پے
دھگا سنگلی آئی سنگ ردا یا
بھٹیر چیا سیرانی درگا دانوی
جن نٹ تے چھالی ڈھول سجائیکے
گھن وچہ جیوں چھن چھالی تیخال سیال
دھگا شول سجائی آ دلاں مقابلہ
سرن دست تیج بدایاں اگت صورتاں
سبھی آن دگایاں تیخال دھو ہی کے
دیوی آپ چلایاں تمک تک دانوی
سارستی جن نایان ملے دیویاں
تدوں فیروایاں ہویاں صورتاں

سبھو سنبھال ماری پوچہ دانوی

سیر و تیج دگائی سرن دست تیج دے ۳۷

جو دھے جیہ متارے اندر کھیت دے

درگا سب سنگھارے ہر اکس آوندے

اٹھے کارن آرے راکس ہر ہڑائے ۳۸

برجھی بھلی آلی سورے سنگھارے

مار پھی مورانی اندر کھیت دے

لہو پچا تھی جانی لو تھی جم دھڑی

گھر آریاں بنیاں کے چھا ۳۹

دھو سیانوں لیاں جوانی سورمی

درگا ساہوں آیان روہ وڈ ہائے کے

درگا سب سجایاں ڈھال سنبھال کے

ہوناں ڈوبایاں تیخال بنگیاں

سبھے مار گرایاں اندر کھیت دے

۴۰

نہ دنا کی دروی ستہ اٹھان کیا

پوٹری

چند چتاری کا لکاسن پہلا روس بڈ لیکے
جاگ سوچی جدہ نون چروانا جن مارا امیکے
آپ و سولہ ہو یا تے لوکاں تے کمن سہا لیکے
اگے راکس بیٹھے رہو ہلے تیریں تھیں چھ لائیکے
ہو کیس یکے پکھاڑیں تن اندر دھوم چائیکے
رن کالی غصہ کھا لیکے

۴۱

پوٹری

دھوکہ پاناں تیکھاں نال لہو دھوٹیاں
لاڑا دیکھن لاڑیاں جو گردے ہوٹیاں
دسنی دھوٹیاں تیغیاں لگیاں
بدھن راتیں آیاں مرواں گھوٹیاں
فوج جان مارٹھیاں دیواں دانواں
بھوئی نہ پاؤں نے پائیاں بوتیاں رکتھیاں
بہتی سری بیاسیاں گھڑیاں کالی کیاں

۴۲

رن وجہ کئے نہ جہانی ڈرگا آوندی
چوٹیاں پان تباہی جان جدہ نون
ناک جوڑے ہے خالی وجہ سہہ دیا وجہ
جان پکارو چالی دھرتی اندر تھے

۴۳

پوٹری

چلے سور ہے درگسا جن کعبہ حاجی
اک گھاٹل گھوم سورے جن کتب کالی
اک درگاسوں ہے کمن سکے کمن سنئے نہ لایا
کدی نہ رہے رچے رچے تے رچے رچے راجی
ڈوب جو کھیت جڈے ناٹھا جوڑے
چلے جان جٹا وے نہا دن گنگ نون

۴۴

پوٹری

واچھڑ گھیتی سوریا وجہ کھیت کھیتنگا
پہلاں دلاں ملندیاں پھیر پھیرا نیہنگاں
سڑک میا نوٹھیا تیکھیاں تر واریں

۴۵

سوری شکر چھا ڈھول سنگہ ننگے وانے کے
نکلی پتھا چھوڑ کے جن فتح نشان بجایکے
دل وجہ گھیرا گھتیا جن ہی تر یا کمن نایکے
روہ سہا یاں چکر پان کرند اکھڑک اٹھایکے
پکڑ پکھاڑے راکسن دل دنیساں اندر جاتیکے
برے برے جن سورے گھ کوئی دیکے چلا لیکے

دوناں کندھاراں مونہہ جڑے انیاں چوٹیاں
حوران سرن دست بیج نون گھت گھیر کھلوٹیاں
چوٹی دھوٹیاں پاہی دلاں مقابلہ
شور بادے تن لایاں گوشت گدیاں
جو گنیاں مل دھایاں لہو بھگنا
بھید گھت سنا یاں راجے سبھ تھے
کالی گھیت کھپایاں سبھ صورتاں
جان نہ جانے مایاں جو تھے سورے
شبنہ سنی کر مایاں سرن دست بیج دی
بیتے بیر جہانی اٹھے آکھ کے
تھر تھر پر تھسی چالی دلاں چڑھندیاں
دھوڑا دھان گھالی چھڑی تر ننگاں

آہر لیا آہر پاسین سوریاں سماجی
تیریں تیلی جھڑی رن دتھری بھاجی
اک بیرچ دتے برچے جیوں جہک پون نواجی
اک دھاون ڈرگا سامنے بھکیا ایہہ پا جی
نہجے سنگلی آئے سنگھڑ ڈوہرے
نیزے بمبلی اے دمن اوڑڑے

درگا ایتے دانوی سول ہو یا کنگا
دھوکہ پاناں تیکھیاں بڈھ لاہن انگا
پوٹری - اوڑڈو جہاں آیاں بیرچھے کندھاری
شد شیر لکھ پتھری شہ کشی

کرناک اٹھے رن چچا دڈھے سنکاری سر دھڑا ناں گن لے پھل جیہ ہے باطنی

۴۸

جاپے کیٹے پاڈیاں ترکہ چندن آری دوہاں قند باراں مونہہ جڑے جارٹ پئی کھوار کو

تنگ تنگ کہے برورگستا تک سدر پہلے جوہار کو پیدل مانے ماتھیاں سنگ رتھ گرے اسوار کو۔ سوہن سخاں باگراجن کے پھل انا کو غنیمے

آئی کارکا تھ کے لے تلوار کو۔ ایردوں پاروں پارہری نکس کئی ہزار کو۔ جن اکارہی قندھار کو ۴۹

پلوڑی

دو نہاں کنداراں مونہہ جڑے سٹ پی سجدہاں کو تھکھن سنہ سنجہ سنجہ یا ڈھال اوہر برگ تان کو

پھیر پی بند منگے اس فرمالیش کر ملتان کو غصے آئی سامنے ان اندر کھتن کھان کو

اگے تیج وکائی وگسا بڈ سنجہ نہ بی پان کو رڈ کی جلیکے دھرت کو بڈ پاکھر بڈ کے کان کو

بیر پلا نوڈ گیا کر سجدہ سنجہ سنجہ کو سا باش سلونے کھان کو سدا شا باش تیر کر تانگو

۵۰

صدر رحمت ترے سچان کو

پلوڑی

ڈرگا اتے دانوی گئے سنگھرتھے ڈرگا اتے دانوی گئے سنگھرتھے

کٹ تھنگی کیہری دل گاہن دیکھن جنگ فرشتے آسمانوں تھے

۵۱

پلوڑی

دو نہاں کنداراں منہ جڑے مل گھرے نگار اور ڈھالے سورے سر دار رن آری

ہیکے تیگاں برجیاں ہتھیار آ پھارے لوپ پشلا پاکھراں گل سنج سوارے

سے کے برجھی درگسا بہو دانو مارے چڑھے رتھی گل کھوڑے مار بہو تو ڈار

۵۲

پلوڑی

دو نہاں قند باراں مونہہ جڑے نال دھول بھاری لئی بھگوتی درگسا ور جاگن بھاری

لامی راجے سنجہ نوں رت پئی اسے پیاری سنجہ پلا نوڈ گیا اوپہان ویر بھاری

ڈھب رت نال ہو ملکی برجھی دو دھاری جان رنادی اتری پین سوہی ساری

ڈرگا اتے دانوی بھیر پلا سبھا ہی سستر بچو گئے درگسا گہ سجنی باہی

سنہ سنہ سنگھار باوتھ جے تے ساہی فوجاں راکس آریاں دیکھ روون دانی

۵۳

پلوڑی

سنہ سنہ پٹھا یا جم دے دھام نوں اندر سد بلا یا راج ابکھیکھ توں

سر پھیر پھرا یا راجے اندر دے چوداں لوکا چھایا جس جگ بات دا

درگسا پانچ بنایا سنجہ پلوڑیاں پھیر نہ بھوتی آیا جن ایہ گایا

۵۴

۲۰ تک اورانی بچہ ناگہ انصیاے اکوتیا تک ۹۳ و ۹۴ میں سنجہ سنجہ وغیرہ دیتوں کے مارنوالا

بقیہ نوٹ صفحہ ۵۲

ایک افکار

ست گور پر ساو پیری بھگوتی جی سہاے

انتہا گیان پر مجھو گزرتہ لکھتے۔ پاتشاہی دس

بھوجنگ پر پات چھندہ تو دے پر نشاؤ

مونا تھ پورے سدا سدا کر م
 کلتہ بنانہ کلتی سر دیے
 شو لوک لوکے سورم لوک تاتھے
 شو ایک او پنم انیکم سر دیے
 چھیدم - ابھیدم زताम अष्टम
 आग दे अष्टम है कलन्तम् आनन्तम्
 न अन्तम् न रोम न जातम् न पितम्
 अष्टम अष्टम अष्टम अष्टम
 अष्टम - अष्टम - अष्टम - अष्टम
 नमि हान गायि लघु रोप अष्टम
 कहा नाम ना को कहा के कहा दे
 अष्टम अष्टम अष्टम अष्टम
 अष्टम अष्टम अष्टम अष्टम
 अष्टम अष्टम अष्टम अष्टम

۱۔ اچھیدی۔ اچھیدی۔ سدا ایک دھرم
 ۲۔ اچھیدم اچھیدم۔ اکھیدم۔ اٹوپے
 ۳۔ سدا یوم سدا سرب سدا سرب سدا سرب سدا سرب
 ۴۔ سدا سرب سدا سرب سدا سرب سدا سرب
 ۵۔ اکھیدم اکھیدم اچھیدم اکھیدم
 ۶۔ اٹیکھم اٹیکھم اٹیکھم اٹیکھم
 ۷۔ سدا سدا سدا سدا سدا سدا سدا سدا
 ۸۔ ام پتھی تم پو ترودم پر داتم
 ۹۔ اٹیکھم۔ اٹیکھم۔ اٹیکھم۔ اٹیکھم
 ۱۰۔ کہا پاس تاکو پھرے کون بھیکھم
 ۱۱۔ کہاٹے بکھا تو کہے می نہ آوے
 ۱۲۔ اچھیدی۔ اچھیدی۔ اچھیدی۔ اچھیدی
 ۱۳۔ از سبھل آراد سے رنا کھل رچھے
 ۱۴۔ منو لوک لوکے سورم لوک گانا
 ۱۵۔ اچھیدی اچھے آد آدوئے در ستم

زاج چھند

۹ - ۱	۱۰ - ۲
<p>۱۔ سدیو سرب پاس ہے</p> <p>۲۔ رکھنڈ کوشٹ کھاپ ہیں</p> <p>۳۔ سدیو رچھپال ہیں</p> <p>۴۔ پھر جنڈ سرب سربپ ہیں</p>	<p>۱۔ آنتت آو دیو ہے</p> <p>۲۔ لگا دیادہ ناس ہے</p> <p>۳۔ بچتر چتر چپا ہیں</p> <p>۴۔ ابھید آرکا ل ہیں</p> <p>۵۔ اکھنڈ چنڈ روپ ہیں</p>

۱۰ راجعہ کے زمانہ ماضی کے زمانہ حال کے زمانہ مستقبل

در احوال پرس تبہ یا ہے۔ ویسے ہی اس سری جھگڑی کی حد میں سری درگا جی شنبہ تسبیح وغیرہ

دیتوں تھے اور خیرانی نکلی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ سری گوردونہ سنگھ جی سری درگا جی کو ہی اکال پورس مانتے ہیں

کال ہوں کے کال ہیں سدو رچپال ہیں ۱۱-۳
 کرپال دیال روپ ہیں سدو مرب بھوپ ہیں
 آمنت سرب اس ہیں پو پرم پاس ہیں ۱۲-۴
 آدرشت آنتر دھیان ہیں سدو سرب مان ہیں
 کرپال کال مین ہیں سدو سادہ آدین ہیں ۱۳-۵
 بھجس تویم۔ بھجس تویم

رہاؤ

رگادہ بیاؤرنا سہم پے ام پرم ادیا سہم
 ترکال لوک مان ہیں سدو پھرک پدوھان ہیں ۱۴-۶
 تھتھ ستھتھ۔ تھتھ ستھتھ

رہاؤ

کرپال دیال کرم ہیں اگیج بھج بھرم ہیں
 ترکال لوک پال ہیں سدو سرب دیال ہیں ۱۵-۷
 جپ ستھتھ۔ جپ ستھتھ

رہاؤ

مہان مون مان ہیں پو پرم پدوھان ہیں
 پران پیت نام سہم سدو سرب پو سہم ۱۶-۸
 پچھٹ اکھنڈ منڈلی اوونڈ راج ستھلی
 جگنت جوت جو آ لکا جلنت دیپ مالکا ۱۷-۹
 کرپال دیال توچنم مچنک مان موچنم
 سرنک ریٹھ دھارم دیس کرت ماریم ۱۸-۱۰
 بسال لال توچنم منوج مان موچنم
 سو بھنت سیس شور بھا چکرت چار چندرکا ۱۹-۱۱
 جگنت جوت جو آ لکا چھکنت راج سو پر بھا
 جگنت جوگ جے تسی بدنت کرت اسیر دی ۲۰-۱۲

تر بھنگی چھند۔ توے پر ساو

ان کا د سروپم آیت مہوتم اچل سروپم بلکرم جگ جوت پر کاسم آدنا سم ات اگالم سرب بھرم
 آن گنج آکالن بھوت پالن دین دیالن سہم کرم۔ اشد سروپم ان حد سرپن آمت بھوتن تو سہم ۱-۱
 بسو مہر بھرم جگت پر کرم ادھرن دھرم سرشت کرم۔ انا د سروپن آن حد روپن آمت بھوتن تیج برتم
 اکھنڈ پتا بن سب جگ کھاپن آ لکھ تاپن بس رو کرم۔ ادرے آب ناشی تیج پر کاشی سرب آداسی ایک سہم ۲۲-۲
 ان کھنڈ آمنڈن تیج پر چنڈن جوت اوڈنڈن آمت ستھ۔ ان بھے آن گاؤن آ لکھ آبادن بس اد پر ساد بن امان کرم

گہنیو جون جائے سوا گاد کے کے گا ہی ات چھید یو جون جائے سور چھید کے پچھائیٹ
گہنیو جون جائے سوا گنج کے کے ہانی ات بھنیو جون جائے سوا بھنج کے کے ہانیٹ
سادھنیو جون جائے سوا سادھ کے کے سادھ کر چھلیو جون جائے سوا چھل کے پر ہانیٹ
منترے نہ آوے سوا منتر کے کے مانو من جترے نہ آوے سوا منتر کے کے ہانیٹ ۱-۲

گہت توے پر ساد

جاتے نہ آوے سوا جات کے کے جانی جی اپاتے نہ آوے سوا پات کے بلائیے
بھیدے نہ آوے سوا بھید کے کے بھا کھی ات چھید یو جون جائے سوا چھید کے ہانیٹ
کھنڈ یو جون جائے سوا کھنڈ جو کو کھیال کیجیے کھیال کے نہ آوے گم تا کو سدا کھائیے
جترے نہ آوے سوا جتر کے کے جاجی ات دھیان کے نہ آوے تا کو دھیان کیجیے دھیانے ۲-۲

گہت توے پر ساد

چھتر دھاری چھتری پت چھیل روپ چھت ناتھ چھونی کر چھایا بر چھتری پت گائیے
لیپن ناتھ لبو بھر سید ناتھ بالا کر باجی گربان دھاری بندھن بتائیے
نیو لی کرم ڈو دھادھکاری بدھادھکاری دھیان کو گادے نیک دھیان ہون نہ پائیے
راجن کے راجا ہراجن کے کہاں راجا ایو راج چھوڑ اور ڈو جاکون دھیانے ۳-۳

گہت توے پر ساد

جندہ کے جتیارنگ بھوم کے بھویا بھار بھوم کے مٹیا ناتھ تین لوک گائیے
کاٹھو کے تیا جے نہیا جاکے بھیا کو ڈو چھونی جو کے چھیا چھوڑ کا سیو پریت لائیے
سادھ تاسدھیا ڈھول دھانی کے ڈھبیا دھوم دھل کے دھیریا دھیان تا کو کو سدا لائیے
آو کے بڑھیا ایک نام کے جیپا اور کام کے کر یا چھوڑ اور کون دھیانے ۴-۴

گہت توے پر ساد

کام کو کٹندہ خیر خوجی کو دندہ گج گاجی کو گجندہ سو کٹندہ کے بتائیے
کام کو چھندہ گھاؤ گھام گھے بچندہ چھتر چھو نی کے چھلندہ سو دندہ کے بتائیے
جر کو دندہ جان مان کو جندہ جوت جیب کو گجندہ جان مان جان گائیے
دھک کے دندہ دین دانس دندہ دوکھ درجن دندہ دھیانے ڈو جو کون دھیانے ۵-۵

گہت توے پر ساد

سالیس سہندہ شندھانی کو سیدھندا انگ انگ کے اوندہ ایک ایکو ناتھ ہانیٹ
لکھ بڑ ناتھ ٹٹن لکھ چوٹ لکھ ناتھ یس کر لکھ راج لکھ باتھ لکھ جوگ لکھ سادھن شندھ پنے
دال لکھ پتر لکھ ماتا لکھ بجائی لکھ دھان ۔

سکندر کشتیدہ گھمرا سان کو سختیہ گرب کا پھل گایند گول گنجاب سکھا نیٹے
 گھالٹ گردہ جیت تیج کے دہندہ چتر چاپ کے چلندہ چھوڑ اور کون آنپے
 ستا درہندہ ست تا ہی کو سیکندہ کرم کو کشتیدہ چھوڑ دو جا کون مانے ۶-۷

کبیت توفے پر ساو

جوت کو جگندہ جنگ جا پھری دہندہ مہر ماری کے لہندہ پئے کشندہ کے بکھائیے
پالک کشندہ پر م بارسى پر گندہ رنگ راگ کے سندہ پئے آئندہ تیج مائیے
جاپ کے چندہ کبیر کھوجی کے دہندہ کھون بابہ کے کشندہ ہے ایج روپ ٹھائیے
آر جا دہندہ رنگ راگ کے بڑھندہ دست دروہ کے دلہندہ چھوڑو جو کون مائیے ۶-۴۶

کہتے تو ہے پر سادہ

آٹھ پانچ سوھن جاہ سوھن شراب تاشہ بدھتا بھوت جاہ سوھتا سہاؤ ہے
 رنگ بلی۔ رنگ تاشہ روپ ہی۔ نہ رکھ جاہے انگ بھی سر جھٹ تاشہ رنگ کے سہاؤ ہے
 چتر سو بچتر ہے پر م تاپو تر ہے خمت ہوں کے مہتر ہے بھوت کو آ پاؤ ہے
 دیون کے دیو ہے کی ساہن کو ساہو ہے کی راجن کو راج ہے کی ماون کو ماؤ ہے ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵

بہتر ویل چھند۔ پیرحمی۔ تو کے پر ساد

کیا گنجش - کیا بجنس - کیا رولپس - کیا رجنس - ۱ - ۴۸
 کیا چھیدس - کیا بھیدس - کیا ناس - کیا کاس - ۲ - ۴۹
 کیا بیکس - کیا لیکس - کیا ناس - کیا کارس - ۳ - ۵۰
 کیا رولپس - کیا بھوتس - کیا واس - کیا راس - ۴ - ۵۱
 کیا بھیدس - کیا چھیدس - کیا چھارس - کیا گادوس - ۵ - ۵۲
 کیا گنجش - کیا بجنس - کیا بھیدس - کیا چھیدس - ۶ - ۵۳
 کیا گنجش - کیا کارس - کیا گنجش - کیا کارس - ۷ - ۵۴
 کیا گنجش - کیا کارس - کیا گنجش - کیا کارس - ۸ - ۵۵
 کیا گنجش - کیا کارس - کیا گنجش - کیا کارس - ۹ - ۵۶
 کیا گنجش - کیا کارس - کیا گنجش - کیا کارس - ۱۰ - ۵۷

بہتر ویل سچھی۔ تو کے پر ساد

۱۳-۵۹ - ۱۱-۵۸ - ۱۲-۵۹

۱۳۔ ۶۰۔ اچھا راج۔ ابلے استو۔ ابلے استو

۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶

۱۵ - - - ۶۲ - ۶۳

اسے استو۔ ایچے استو۔ آ انگ استوای انگ استو ۱۲-۶۳

اکارستو۔ اکارستو۔ اکھٹہ ستواڑنگستو۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔

۶۵-۱۸ کیا تھا پہرہ - کیا تھا پہرہ - کیا تھا پہرہ

کیسے تھا پہرہ - کیا تھا پہرہ - کیا رہنمائی - ۹ - ۶۶

اردو صنی راج چھند۔ توے پر سادو

سجس تویم - دمجس تویم - الس تویم - اکیس تویم - ۱-۶۷

جلیس تویم۔ تھیس تویم۔ پرس تویم۔ بیس تویم۔ ۲-۴

گزس تویم - کچس تویم - ترس تویم - لیس تویم
روپش تویم - سپش تویم - جس تویم - تس تویم

دھنس تویم۔ مٹس تویم۔ پچس تویم۔ بنس تویم۔

متن: متیس تویم - متیس تویم - برتس تویم - چتس تویم ۶-۷

پیش تویم - ستس تویم - متس تویم - لتس تویم

نہیں تویم - نہیں تویم - پس تویم - بریس تویم - ۸-۱۰

ہر س تو تم۔ کر س تو نیم۔ پچس تو نیم۔ بیس تو تم۔ ۴۵-۹

آذکس لویم - پیدکس لویم - لیدکس لویم - ولس لویم - ۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰

اوس لویم۔ پچیس لویم۔ ریس لویم۔ وریس لویم۔ ۱۱۔ ۱۲۔
جے ایس توئم۔ کئے اس توئم۔ پے اس توئم۔ تے اس توئم۔ ۱۳۔ ۱۴۔

نراج چھند۔ تو کے پر ساو

چکیت پارچند رکہ - سبھنت راج سو پر بھا - دونت ورت منڈلی سبھنت راج مستعلی - ۱ - ۷۹

پلنت چٹ منڈ کا - اکھنڈ کھنڈ دوپ لا - کھوت بچ جوا کا انت گد و سدا ۸۰-۶

نسفت بجاؤم اجم - دلنت دکه دودلم - یونگ پات سوسیم سمدر باج لوسیم - ۸۱ -

نهند گید برویم - اکھینادرو وهرم - انھٹ بٹ بٹلم انھٹ انٹ منھٹلم ۸۲-۲
۸۳-۴

۸۳-۵ اگھٹ تیل دریکم - اجب چھٹ سچھکم - اگھٹ تیل آسفر - الیکہ ابجیکہ اناسنم
۸۴-۶ حانہ - سامر - کڑا - شستہ - جھونک - گز - حانہ - بھار کھٹا

سجده و نیت پدید آمدن - جلالت سام سوکرم - شجاعت چقدر کشتا - جلالت بشار طعنا ۸۴-۷
مردم سجده سجد - گداگر نان - شجاعت سحر سحر - جلالت سحر سحر ۸۵-۷

۱۰۰ مائیں ملکہ سرورج سے چند ماہ سے تیار ہے اور ترستہ مائے استری

مکہ ماستچی مکہ سورج مکہ چندرما مکہ پتاکہ پوترسدہ ماکہ اسری
مکہ یہی مکہ۔

سہ سب ٹی۔

جلنت دنت پت کم - بھجٹ دیکھ دو و لم - سجت سستر استر کم - جلنت چکر چودسم ۸-۸۴
 انکم تیج سو بھیم - اکھیس ایس لو بھیم - انیک بار دھیاد ہی - ستر پار پادی ۹-۸۵
 اوصو س دھوم دھوم ہی - اکھور نیتھ گھوم ہی - سو تیج آن ساد بھیم - نہ تا پار لادھیم ۱۰-۸۶
 بول آد کر نم - اننت دان دھر نم - اننت تیرتھ باس نم - نہ ایک نام ستم ۱۱-۸۷
 اننت جلک کر نم - گج آد آر کر نم - انیک دیس بھر نم - ایک نام کے ستم ۱۲-۹۰
 اننت کشت باس نم - بھرنت کوٹ کنتھ - اجات ناو کر نم - انیک آداس بھر نم ۱۳-۹۱
 انیک بھیکہ اس نم - کرور کوٹ کنتھ - وساد و سا بھر سیم - انیک بھیکہ پیکی بھیم ۱۴-۹۲
 کرور کوٹ دان کم - انیک جلک کر بھیم - سنیا س آدو صر نم - آداس نام کر نم ۱۵-۹۳
 انیک پاٹھ پاٹھ - اننت ٹھاٹھ ٹھاٹھ - نہ ایک نام کیس نم - ستم سرٹ کے بھر نم ۱۶-۹۴
 جگاد آدو صر نم - بیراگ آد کر نم - دیاری آد کا نم - انادی ستم ہر دم ۱۷-۹۵
 انیک دیس بھر نم - کرور دان ستم - انیک گیت گیا ستم - اننت گیان دھیان نم ۱۸-۹۶
 اننت گیان ستم - انیک کرت ستر نم - بیاس نارو آد کم - سبر ہر م ہر ہر ۱۹-۹۷
 کرور جتر ستر نم - اننت تتر تتر نم - بھیکہ بیاس نا ستم - انت نیاس پر ستم ۲۰-۹۸
 جنت دیو دیکھ نم - جنت جھہ گندھ کر نم - بدت بدو دھرم - گنت سیمیں اور گنت ۲۱-۹۹
 جنت پاروار نم - سدر پت دھار نم - جنت چار چکر نم - دھرم جکر بکر نم ۲۲-۱۰۰
 جنت بن گنتھ - ہر م زم نب سیم - اکاس آرلی انجلم - جنت جیو جل تھلم ۲۳-۱۰۱
 سو کوٹ چکر بکر نم - بدت بد چتر نم - اسنہ اسنہ مانے کرور بس ٹھانے ۲۴-۱۰۲
 اننت سترستی ستر - بدت کرت ایسری - انت انت بھانے انت انت ۲۵-۱۰۳

برودھ ترانچ چھند

انکھ ابھنج ارنج انکھ گنج کو دھیانے نہ جھول جتر تتر متھ بھر بھیکہ ٹھانے ۱-۱۰۱ اوصرم کر م دھرم بھر م کر مے بچا دیے اوصرم کر م کے بنا سو دھرم کر م پیکیے ۲-۱۰۵ ہے آد گنج میدراج سو پناں کھر نم اوکھ بھیکہ کے پنا شکرم بھر م جانیے ۳-۱۰۶ ستر ستر پتر پتر جتر ستر ستر نہ روپ انکھ ریکھ ایکھ بھیکہ سے نہ راکھئے ۴-۱۰۷ بیراگ اوسنیاس اوانا و جوگ پرانم اتاد اگادھ کے بنا ستم بھر پیکیے ۵-۱۰۸	انا و اگادھ بیا و انا و کو منا لیے ایکھ ابھیکہ اوکو کہ ریکھ ایکھ کو بھانے کر پال لال اکال اپال دیال کو آد چا پیے اننت دان دھیان گیان دھیان دان پیکیے برت آدی دان ستم آدی تیرتھ دیو کر نم بول آد کر م بھیکہ انیک بھیکہ مانے اجات پات پات تات اجات سدھ ہے اکھنڈ سنڈ چنڈ اوند اکھنڈ کھنڈ بھانے اننت تیرتھ آد اسنا و نارو آس نم انا و تیرتھ سنا و برت نیم پیکیے
--	--

رسا اول چھند

دی آدی آدی دھرم	سنیاس آدی کرم	گج آدی آدی دانم	سہ آدی آدی تھانم ۱-۹-۱۰
سورن آدی دانم	سندر آدی سنام	پسو آدی آدی بھرم	برکت آدی آدی کرم ۱۰-۱۱
بول آدی کرم	سنیل آدی بھرم	انیل آدی دھما نم	جیت تیت پر دھما نم ۱۱-۱۲
امیت کاری بھگتم	اوکتاری برکت	پر حقیقت داپر جاپم	پر بھگتا اٹھاپم ۱۲-۱۳
سہ گدی کرم	جکت آپر سہ نم	برکت آپر کاسم	ادگیت آپر تانم ۱۳-۱۴
سمت آپر دھانم	دھجس تو آدرانم	اوکت آ آ بھنگم	اک ست آ اننگم ۱۴-۱۵
استر آ کرم	کرپس تو آ کرم	کھتس تو آ کھنڈم	گتس تو آ گنڈم ۱۵-۱۶
گھوس تو آ گھوانم	نرستو آ تانم	جھتس تو آ تانم	جھتس تو آ چھانم ۱۶-۱۷
جھتس تو آ جاپم	جھکس تو آ جاپم	جھکس تو آ اننگم	جھکس تو آ اننگم ۱۷-۱۸
جھکس تو آ اٹھانم	جھکس تو آ اٹھانم	جھکس تو آ اٹھانم	جھکس تو آ اٹھانم ۱۸-۱۹
تپس تو آ تاپم	تپس تو آ تاپم	تپس تو آ تاپم	تپس تو آ تاپم ۱۹-۲۰
ایک تو آ رپانم	بھک تو آ رپانم	برکت تو آ رپانم	بھک تو آ رپانم ۲۰-۲۱
جھکس تو آ پھلانم	برکت تو آ پھلانم	اٹک تو آ پھلانم	برکت تو آ پھلانم ۲۱-۲۲
انگس تو آ اننگم	نوس تو آ اننگم	یکس تو آ پکانم	یکس تو آ پکانم ۲۲-۲۳
دوس تو آ دوروانم	یکس تو آ کانم	نوس تو آ اننگم	یکس تو آ اننگم ۲۳-۲۴
تراستو آ تر بھنگم	برکت تو آ ہرنک	جھس تو آ جھس	جھس تو آ جھس ۲۴-۲۵
برکت تو آ برانم	پس تو آ پھلانم	نرس تو آ نرس	نرس تو آ نرس ۲۵-۲۶

پادھری چھند - توکے پر ساد

دین اجب ایک آتمام	ابھوسو پ رستھان	ایچھ تیج آجان باجو	راجان راج سامان سائو ۱-۲۶
اپو آتماپ آتماسنگ	ات تیج سوپ اچھان	ایہ کون تاج آتماسو	چھامت تیج رت بھوت بھوت ۲۶-۲۷

پما تما باج

پہر برہم آتمام	جہ امت تیج اگت کام	جہ بھید بھرم جہ کرم	جہ ستر ستر سرب ماو پال ۱-۲۸
دوسر برہم آتمام	کٹیون کٹی باریو برای	جھتے نیک ستر پان	جہ ستر ستر ستر پات ۲-۱۲۹
ستر و ستر ستر ستر	جھتے نیک کھنڈ پان	نہی جہ نیک پان	لیجے نیک کھنڈ پان ۳-۱۳۰
اک کرپو پسن آتمام	انجھانک پان	پہر جہ نیک ستر پان	پہر جہ نیک ستر پان ۴-۱۳۱
اک ملج دھرم اک ملج	اک بھول دھرم اک بھول	اک جہ نیک ستر پان	اک جہ نیک ستر پان ۵-۱۳۲
اک ملج دھرم اک ملج	اک بھول دھرم اک بھول	اک جہ نیک ستر پان	اک جہ نیک ستر پان ۶-۱۳۳
برتن کر دھرم پر دھرم	جہ مات دھرم کیتے زبان	جہ کرم کرم کرم	جہ کرم کرم کرم ۷-۱۳۴

ترے جگ ہیپ بنے نبات گاتھ انت ایجا اگات جو کے سجت نے جگہ ہر برے تھاتے امت کرم ۱۰-۱۳۵
کلیک تھادو جیئے ہیپ ایہ بھرت کھنڈہ جیو پیا تو اہل پتا پ برنوستین لاجاید شہر جیو بھرتھارین ۱۱-۱۳۶
کھنڈے اکھنڈ جہ چتر کھنڈ - کیرو کر کھیر مارے پر چٹ

جہ چتر کھنڈ جتو دو بار - ارجن بھیم آو بھرا نا بھار ۱۲-۱۳۷
ارجن پٹھیواتر دو سال - بھیم کدائی پو ر ب بیان

سہید پو پٹھیو وکھن سدیس - کل پٹھیالی پٹھیم پو لیس ۱۳-۱۳۸
منڈے ہیپ کھنڈ پو کھران - جتے اجیت منڈے جان

کھنڈ پو سواتر کھرا سال دیں - وچن پو پ جیتے زنیں ۱۴-۱۳۹
کھنڈ کھنڈ جیتے ہیپ - بھیم نسان ایہ جیو دیپ

اک ٹھور کے سب دیں راڈ - مکھ راج سوا کو کیو چاؤ ۱۵-۱۴۰
سب دیں دیں پٹھے سپتر جت رت گناؤہ کے اکثر

مکھ راج سوا کو کیو رنجہ ستر پ ہہ بلائی جت اسبھ ۱۶-۱۴۱

روال چھند

کوٹ کوٹ ٹکے راج کوٹ برہم بلائی - کوٹ کوٹ ناسے بجن بھیس ایہ پو بہائے
چتر تتر سنگر کا کہوں لاگ ہے زپ راٹی - راج سوئی کو کر ہی لگو سپہ وھرم کویت چالی ۱-۱۴۲
ایک سوان کو دج ایک دپتے بھار - ایک سوچ ایک سورتھ او سپتر نو کھار
سہس چہ ستورل سینگی مکھ دان ایار - ایک ایک ہی دپتے سن راج راج اوتار ۲-۱۴۳
سورن دان پتر کمران شتا بر دان انت - ان دان انت و سجت دیکھ دین ورت
بستردان پتر دان ستردان و جنت - محبوب پچھ سوکے گئے سب لیس ورت ۳-۱۴۴
چتر کوس بنائی کھنڈ کسٹری پر نار - سہنس ہوم کرنے لگے دج بہد بیاس اوتار
ہست سند پران گھرت کی پرت دھار اپار - ہوت بھم انیک بجن لپٹ جھٹ کراں ۴-۱۴۵
مڑکا سب ہتر جہ کی سہ پترتھ کو بے یار
کاشٹکا سب دیں کی جیوتار

بھات بھات کے مہارٹس ہوئیے تہہ مہا ہی

دیکھ چکرت رہے و جہیر ریکہ ہی تر تار

بھات بھات انیک بجن ہوئے تہی آن

چتر مید پڑے چتر سب پٹھا بیاس سمان

نہ ردا ہی ستہ گیا ستہ گیا نہ مارے دے مکھ خوشی ستہ خطر ستہ یک ستہ ہون

کونے والا ستہ ریک پر کار کے بھجن ستہ ناہی ستہ گھوڑا ستہ گلے ستہ بھینس ستہ ریشی

کپڑا ستہ پتالے ستہ مٹی ستہ باہر ستہ لکڑی ستہ کھانے کی چیزیں ستہ اوقم اوقم بھلہ فیرو

تھ چکرت لٹہ ناہیا سماجی ستہ برہن

دوست لپٹ تر سے بسکے تھر ہر یو سن گرامے
 کاٹ کاٹن دیئے دے جے تپ بانٹ بانٹ لٹائے
 پھر کہے سب دیں مے ہے مار یو مکھ جائے
 کاٹ کے تے کو تے پل کتے کدے چت بھائے
 ایک بیرن ایک چترن ایک استیرن دین
 چتر انس بجیو جوتا تے ہوم مے دے کین
 بیچے برکھ پرمان سورا ج کے ایہ ویپ
 انت جائے گرے رسائل پنڈ پتر مہیپ
 بجوم بھرتھ بھٹے پرکھت پر م روپ مہان
 امت روپ آ دار دان ارجیج بھتیج ندھان
 سیری گویان پر بودہ پو تھی دتیا جگ سما پتم
 اتھ راجا تر بکھت کو راج کتھم

روال چھند

ایک دیوس پر بکھت بل کینو منتر مہاں
 گامیدھ سو جگ کو کینو کیجیے سوادھان
 بول سو مہتر منترن منتر کینو راجپار
 سیٹ دت منگائے کے تہہ جگت سوا بچار
 جگ منڈل کو رچو تہہ کوس اسٹ پرمان
 اسٹ سہنر بلائے اکوچ اسٹ پچھ دھان
 بھانت بھانت بنا کے تہا اسٹ سہنر پرمار
 سبت ٹھنڈھ پرمان تامہہ ہر جیئے ٹھٹ دھار
 دیں دیں بلائے کے بہو بھانت بھانت نرپال
 بھانت بھانتن کے دے بہو دان مان سال
 ہپیز چہر پٹھمبر آدی باج اوچ راج
 ساج ساج ساج دیئے پورا ج کو نر پراج
 ایسی بھانت کیو تہاں بوہ ٹھٹھ لوتھ راج
 کرین دیو پرمان لوار جیت کے بوہ ساج
 ایک دوس چٹ یو نرپ بر سیکل کاج اکھٹ
 دیکھ مرگ بھینو تہاں من راج سیو بھٹی بھٹ

سلا اندر راج سلا برہمن سلا نیچے گر گئے سلا تیج بارہ سبے دالا سلا صلاح مشورہ سلا
 دوست سلا سفید داشت سلا تین کوس سلا گیا کرنے ولے براہمن سلا اٹھ لاکھ برہمن سلا پتتا نے
 اتھ بھر سلا تھی سلا سبت سال سلا کرن جیادانی ہو گیا سلا شکار سلا ملاقات

تہاں ستر کے بھیج بستی چلائے۔ پھرے مدھ گیتھ اجو کون آئے ۲۳۵-۱۷
 ستنے بین کو بھوپ ایو اینٹھ تانم۔ کر یو تاس مندے بلیو ایم باکم
 رہیو ناک مے کسٹ چھتری سوانم۔ بھیجی توں ہی روگ تے بھوپ نامم ۲۳۶-۱۸
 چھپائی۔ رام چوراسی برک پر نام۔ سپت ماہ چوبیس و تانم
 راج کیو جنیجہ راجہ۔ کال یسان ہو سر گاجہ ۲۳۷-۱۹
 اتی جنیجہ سماپت بھیجا

چو پٹی۔ اسمیدھ اراسمیدھارا۔ مہاں سور شوان اپارا۔

مہانیر بریار دمن کدھر ۲۳۸-۲۰
 مہانیرار مہاں دھنکھ دھر
 بڑ مہیپ اراکھنڈ برتا یا ۲۳۹-۲۱
 سبے سنگھ آت سور مہانا
 آن بیکار آن تول آتل بل
 مہاں جیتے سنگرام انیکا ۲۴۰-۲۲
 مہاں سور گن دان اہا تا
 مرن کال جنیجہ راجہ
 راج تیک بھوت اب کھیکھا
 ان مے راج کوں کو دتھے
 رجا پوت نہ راج کی چوگا
 استومیدھ کیو دینو راجہ
 جنیجہ کی سولگی کرائی
 دوسر بھائے مہتو جو لیکا
 منتری کے اپنا کھیرایو
 تیسر جو رہیا ست۔ دھارا
 بکسی کر تا کو کھیرا و
 راج پاسے سب بہوں شکھ پائیو
 تیرہ تے چو شکھ مرونگا
 دوسر کھائے بھئے مدھ اندھا
 راج ساج دوہوں تے بھولا
 کرت کرت بہوون اسراجا
 نہ کراندھ بھئے دوو کھراتا
 دوسرا۔ جہ چاہے تا کوہنے جو یا چھے سولے
 راج نہی لہ پت لہ کر یا کم دغیرہ

گاوت کیرت دیں سب گھر ۲۳۸-۱
 کانپت تین لوک جان کے ڈر
 ایت تیج جا پت جگ جایا ۲۳۹-۲
 بڑ مہیپ وکس چارندھانا
 ارا نیک جیتے جن دل بل ۲۴۰-۳
 ستر استر دھر مہا لہ ریکا
 مات لوک سکل جے آتا ۲۴۱-۴
 منتر کیو منتری نہ سماجا
 نرکھت جھئے نرپت کی رکھا ۲۴۲-۵
 کون نرپت سٹ کو نرپ کیجے
 یا ہے کہ جوگ نہ راج کے بھوگا ۲۴۳-۶
 جے پت بھا کیو سکل سماجا
 اسمیدھ کے دجی و دھانی ۲۴۴-۷
 رتن دیئے تے درب انیکا
 فذسر طور تے بیٹھا یو ۲۴۵-۸
 سین پال۔ تا کو چن کہا
 سب دل کو نہ کام پلائیو ۲۴۶-۹
 بھوپت کو ناچپ شکھ آئیو
 حاجت ہے کئی کوٹا اٹنگا ۲۴۷-۱۰
 دیکھت تاجپت لائے سنگدھا
 داہی کے جاسے چھتر سر بھولا ۲۴۸-۱۱
 آن دوہوں بھولیو راج سماجا
 راج کرن کی لہری باتا ۲۴۹-۱۲
 جہ راکھ سو ہی رہے جہ جانے آدی ۲۵۰-۱۳

چو پئی - ایسی بھانت کینو ایہ جب ہی
 رتہ لبس ہوئے گئے نے بھکرہ سا
 ایک دویس تینوں بھارت سوجانا
 دو دسے کچھ رسیکٹ بجا ریو
 دوہرا کہا کرے دا کہ پے کہ یہ باوئے سوت
 چھپئی پیجے آج ہم کھیل بجا ری
 ایک رتن راج دھن لینا
 کوارے ہاٹ سین سب لیا
 پاسا ڈھار دھوے کس داوا
 چو پر کھیل پری تے مانا
 جوالا روپا سوچ دھکا باڈھی
 پیچھے پیچ پری رسیکٹ کھیل
 پے رتن درب بہو نا نیہ
 دو تیون بیج سپر دھکا باڈھی
 چھکے کہوں اسن کی دھارا
 جگن دیت پیرے ہر کھانے
 بھوت پریت ناچے ارگا دے
 چمکت کہوں کھگن کی دھارا
 چنت کہوں گرے گج مانے
 نہت کہوں گرے ہے کھائے
 کٹ گئے کہوں کورار چرما
 جگن دیت کہوں کلکار ری
 ناون پیر پیرے چہ نہ اورا
 رن اس کال جدہ چم گاجا
 رن مارا یہ دس تے نا جیو
 رہ گئی سورن لھگ کل ٹیکا
 ناچت جگن کہوں بتا را
 دھات وٹا دھک مدھ اتیکا
 انہراگ اتامہ با جیا
 سندر کرور کرور را

پر جاک سب بس بھٹے مت ہی
 جو دا کھت نئے نپ کی آسا ۲۵۱-۱
 سٹرسس چو پر کھیل کھلانا
 اچے نت ایہ بھانت اچا ریو ۲۵۲-۲
 کہا ستریا تے مرے جو جیا کاپوت ۲۵۳-۳
 سو بھا کھت پیچر گٹ پکاری
 دو تیرا سواست گج لینا ۲۵۴-۱
 تینوں ہاٹ تین کر کیا
 کہا لھیل دھو کرے کراوا ۲۵۵-۲
 دیکھت آوچ پیچ نرن
 بھوپن بھرت سنگھارت کاڈھی ۲۵۶-۳
 کٹن سویت بھو مٹن دوہیلا
 بستر باج گج بہت ہرا یو ۲۵۷-۴
 دو دس اٹھے سو بھٹ اس کاڈھا
 بچھ گئی لوتھ انیک اپارا ۲۵۸-۵
 گیدہ سوا بولے اپانے
 کہوں کہوں سپر بھٹال شامے ۲۵۹-۶
 بٹھ گئے رنڈ بھٹرا اپارا
 سووت کہوں سو بھٹ رن تاتے ۲۶۰-۷
 سووت کر رسو لوک پٹھائے
 کٹ گج باجن کے برا ۲۶۱-۸
 ناچت بھوت بھات تارہی
 باجت مارو راگ سہوہرا ۲۶۲-۹
 بھوت پیساج پیر بھہ کو جاجا
 کایر ہو تو سو بھی نہ بھاجیو ۲۶۳-۱۰
 کٹ گئے سندر لب بندھ انیکا
 دھات بھومت پریت بھارا ۲۶۴-۱۱
 سندر رہے راوت گوار بھیکا
 کار کھوتا وہے ہنی بھاجا ۲۶۵-۱۲
 گا جس راوت مانگ سندر را

نہ ایہ کھا وہ کہ سلا اونٹ سلا تا حق سلا برکت شہ ویر پردہ شہ گنڈیری
 شہ تھور شہ بہت شہ ڈرچک

جھمک سیدامن جھکرواما۔ برست بانی سنگھ ۲ پارہ ۱۳۔ ۲۶۶۔ گھوم ہی گھائل لوہ
 بچا تے۔ کھیل جنت منو د ماتے۔ گر گئے کہوں جرہ آر جواتا۔ گر جیت گموتھ لکات سوات
 ۱۴۔ ۲۶۷۔ آن دل ڈہوں بھارن کو بھا جیا۔ ٹھا ڈنہ سکیو رنگ راجا۔ تکیو
 ڈو چھا دسے سبھی جھپن۔ راجا نریت تلک سبتھ لچھن۔ ۱۵۔ ۲۶۸۔ مد کر مرث پھٹے
 جے راجا۔ تن کے گئے آس ہی کا جیا۔ جھپن چھان چھت چھتر پھرا یو۔ مہاراج آپ
 ہی کہا یو۔ ۱۶۔ ۲۶۹۔ آگے چلے اسمید مارا۔ دھا دہی پا پھے پھوج اپارا
 گج ہی نریت تلک مہاراجا۔ راج پاٹ وائو کو پھاجا۔ ۱۶۔ ۲۷۰۔
 ستا اک آئے ستا ڈو ڈی۔ پنڈت بٹے مہا پڈ گن جن۔ بھوپا ہی کو گر
 سبتھ تھو کی پڈ جیا۔ تہہ پن رورن مان ہی ڈو جیا۔ ۱۸۔ ۲۷۱۔

بھونگ پرتات چھند

مہوں برہم بانی کر ہی پیدہ چرچا۔ کہوں وپر نیٹھے کر ہی برہم ارچا۔ تہا وپر سنا ڈتے
 ایک لچھن۔ کرے بکل سترم پھرے بائی سچھن ۱۔ ۲۷۲۔ کہوں بید سٹیا م
 سترم ساتھ گا دے۔ کہوں سچھر بیوم پڑے مان پا دے۔ کہوں رگٹ با پے
 صاں ارتھ بیوم۔ کہوں برہم سچھا کہوں بسن بیوم۔ ۲۔ ۲۷۳۔
 کہوں اسٹک دو اوتار تیتھے کتھا م۔ دسم چار چودہ بدیا ندھا تم۔
 شا پنڈت تم برہم پر م پر بیوم۔ رے ایک آسن راسن سبنیم۔ ۳۔ ۲۷۴۔
 کہوں کوک سارم پڑے نیت دھرم۔ کہوں نیاے ساسترم چھتر کر م
 کہوں برہم بدیا پڑے بیوم بانی۔ کہوں پریم سیو پاٹھ اے پڈانی۔ ۴۔ ۲۷۵۔
 کہوں پراکھات نانگ بھا کھا آچار ہی۔ کہوں سنسٹ کرت بیوم بانی بچار ہی
 کہوں ساسٹر شگیت میں گیت گا دے۔ کہوں چھ گندھرب بدیا بتا دے۔ ۵۔ ۲۷۶۔
 کہوں جانی تیاس کا ترک سترم۔ کہوں اگنی بانی پڑے برہم سترم
 کہوں بید پاستھ سیکھ کالم۔ پڑے چکر چودہ بدیا ندھا تم۔ ۶۔ ۲۷۷۔
 کہوں بھا کھا باپے کہوں کوم دیوم۔ کہوں سیدھکا چندر کا سار شیم
 کہوں بیا کرن بیک لاپ کتے۔ کہوں پرا کر یا کاس کا سرب تیتھے۔ ۷۔ ۲۷۸۔
 کہوں بیٹھ مانور ما گرنتھ باپے۔ کہوں گانی شگیت میں گیت نا پے
 کہوں ستر کی سرب بدیا بچارے۔ کہوں ستر بدیا باپے سوکٹا بے۔ ۸۔ ۲۷۹۔
 کہوں گدا کو تھدھ کے کئے دکھا دے۔ کہوں کھڑگ بدیا تھجھے مان پا دے
 کہوں بانگ بدیا ہے چھورم پر با تم۔ کہوں جل گرم باک بدیا بکھا تم۔ ۹۔ ۲۸۰۔

لہ بڑھ لہ ماسا ماری جانور۔ لہ کتا لہ بہت لہ ایک راجہ کہ نام ہے لہ دشت کی تھ
 لہ ہرا کھلے وا لہ شام بید لہ بھر بید لہ رگ بید لہ اتھون بید لہ دس اوتہ لہ چودہ بید تھان لہ بھر بید
 لہ اس بانی آتھ بید تھ جینن کی بدیا لہ ایک ٹک کی جیا ہے لہ سنکرت لہ کتے لہ گیت لہ ہشاسن لہ بھاشا لہ دیا کرن

کہوں بیٹھ کے گاڑی گرنتھ باپے کہوں سا بھوی راس بھا کھا شرپے
 کہوں جانتی کو کی مہر بدیا - کہوں پارسی کٹوچ بدیا ابھدیا - ۲۸۱ - ۱۰
 کہوں سستری کی گھاو بدیا بتیگو - کہوں استند کو پا تکا تیج لیگو
 کہوں چرم کی چار بدیا بتاوسے - کہوں برہم بدیا کرے درپ یادے ۲۸۲ - ۱۱
 کہوں نرت بدیا کہوں ناو بھیدم - کہوں پرہم پورانا کیلے بھیتم
 کہوں اچھتر بدیا کہوں دیس بائی - کہوں دیس پو جا مستو پو حانی ۲۸۳ - ۱۲
 کہوں سنگتی دودھ کیچے چکھاوسے - کہوں سنگتے نے سنگ گواں جھاوسے
 پھرے سرپا نو کرنتھ تو لنتھ لائم - کہوں ساستری سستری لکنتھ کتھانم ۲۸۴ - ۱۳
 ننھا ستر مترم تنھا متر سترم - جتھا ایک جھتری تنھا پرہم لھترم
 نہاں گیواشے سنگتہ سوراو کر وشم - منہواستید صم کرپو دھرم بدھم ۲۸۵ - ۱۴
 رچیا پتر وکھو ڈرے دوی بھراکم - گہی سرن بدھم بکیو الیو باکم
 گواہیم سرہم سے پران داہم سنگسرن سترن گراہم - ۲۸۶ - ۱۵
 چو پائی تب بھوپ تہہ موت پٹھائے - تربت سل وچ کئے رجھائے
 اسمید اڑ استمیدہ مارا - بھاج پرے گھرتا کیتارا - ۲۸۷ - ۱۶
 کئے دین باندھ دہو دوسے موتو - ناتر دہرو دین و او تو ہو
 کرو نہ پو جا دیو نہ داننا - کوکو وکھ دیو کو وچ نانا - ۲۸۸ - ۱۷
 کہا میر تک دوی کنٹھ لکائے مدیو سے تم کہا لجاے
 جھو دوسے ایہ تم دیو نہ مو جھو - توہم سنگتہ بھائی ہے تو مو ۲۸۹ - ۱۸
 تب وچ بہات کیو اسس تانا - دیو پتر تو گھے بدھ تانا
 مہندن کنٹھ لکھور لکائے - چل کر راج سجھائیں آئے - ۲۹۰ - ۱۹
 دجو راج - مہری دین پرے ڈوئے ڈھیٹھا - مہری آئی پرے نہیں پیٹھا
 جھوٹھ کیسو جن تو ہی سنائی - جباراج راجن کے راجی - ۲۹۱ - ۲۰
 مہاراج راجن کے راجا - نہ رکت اکھل وحن سیرتا جا - ہم بیٹھے تم ویہ
 اسیسا - تم راجا راجن کے ایسا - ۲۹۲ - ۲۱
 راجا باج - بھجا چو اپن جو سب ہی - وے دوی باندھ دیو تو ہی اب ہی
 سب ہی کرواگن کا بھو جا - مٹھری کراو پتا جیو پو جا - ۲۹۳ - ۲۲
 جون پرے وے بھاج تہارے - کہے لگو تم آج ہمارے
 ہم تم کو بنی ناو بنا دیں - ہم تم وے تینوں مل کھاویں - ۲۹۴ - ۲۳
 نہ سوں کی نہر اوتارنے والا سہ سہی بھاشہ سہہ تر کی بھاشہ سہہ فرسی سہہ چام کی بدیا -
 نہ شیرنی سہہ شیر سہہ کرودھ سے لیتا سہہ بکری سہہ غیر اللہ شانت روپ سہہ سپاہی سہہ فوشی -
 سہہ مردہ سہہ چید سہہ پرس سہہ رول یا کیر سہہ براہمن کا کھن سہہ وکیف سہہ پاس سہہ پڑا -
 سہہ جلا دینا سہہ بیج ناس -

دین سن بات چلے سبھ دھاما۔ پوچھے بھرات سو پوت پتا۔

۲۹۵-۵۔ بادھ دیو تو چھوٹے دھما۔ بھونج بھگے تو چھوٹے کرما۔

پیر رجا کا پوت مہا بل۔ جن جیتے چھتری گن دل مل۔

۲۹۶-۶۔ چھتراین آین بل لینا۔ ان کو کاڈھ دھرتن تے دینا۔

کوٹیک چھند۔ ام بات جیتے پ تے تسیم۔ گرہ بیٹھ بنے دھج منتر کلیم

۲۹۷-۷۔ اچ شین اے بھٹ واس شتم۔ اوت قوہ کرکت سحریت کرور مہم۔

۲۹۸-۸۔ یلے کھائی تو لکھو دے جنم جلم۔ نہیں کھات تھات ہے کال لکم۔ مل مٹر سکیتے

کون مہم۔ یہ بھات ہے یک راج شیم۔ ۲۹۸-۸۔ سن راجن راج مہان ستم

ان بھیت اچیت سم ست چھتم۔ ان گاہ آتھاء اشنت دلم۔ ان بھنج اگن مہاں پرلم

۲۹۹-۹۔ ایہ ٹھورن نہ چھتری ایک زم سن ساچ مہا ترپ راج برم۔

کہ کے دین یوٹا ٹھ جات بھنے۔ وسیہ آن جاسوٹیں بتائی دئے۔ ۳۰۰-۱۰۔

نہاں سنگھ اچے سن روش بڑھی۔ کر کوپ چوٹ چترنگ چڑھی۔

۳۰۱-۱۱۔ ہتھ ہائی پری جتھ کھتر برم۔ پو کوڈ پرے دین سام بھرم۔

دین منڈل بیٹھ بھار کیو۔ سب ہی دین منڈل گوویو۔ کہوں کوں بیٹھ بھار کریں۔

۳۰۲-۱۲۔ مہا ساتھ سہکے نہیں ایہو مریں۔ ۳۰۲-۱۲۔ ایہ بھات کہی تنہائی بھنے۔

تم تور جنیوٹ دیو اچے۔ جوڈ مان کیو سوئی لیت بھنے۔ تیو بیٹیں ہوئی پانچ

کرت بھنے۔ ۳۰۳-۱۳۔ جہ تور جنیو نکین سنم۔ تن سیوڈ آن بھوج کیو اک بھم

بھرجاے جاسوس ہی آئیں کیو۔ ان میں ان میں اک بھید رہیو۔ ۳۰۴-۱۴۔

تینی بول آٹھینو ترپ سرب دھم۔ نہی چھتر گتھ ہیہ ستھا ہیہ ام۔

۳۰۵-۱۵۔ رگھے سن بات منوس ہی۔ اٹھ کے گرہ جات بھنے تب ہی۔

سبھ بیٹھ بھارن منتر گے۔ سبھ سوکت کے سار اچ بچ ڈبے۔ وہی بادھب ٹھرات

تے اوٹھم۔ ہم ایہ دوڑ چلے اکسٹم۔ ۳۰۶-۱۶۔ ہتھ کین بے تن لین ستھا۔

اتی روپ مہاں چھی پریم پر بھا۔ تریو پیٹا سنوڈھتے پوت بھنے۔ وہی جات سنوڈھ

کھات بھنے۔ ۳۰۷-۱۷۔ رت اورن کیو بھماں جھاتے۔ ات چھتری رجات انیک

بھنے۔ ترپ کے سنگ جمل جات بھنے۔ نرسو دھپوت کھات بھنے۔ ۳۰۸-۱۸۔

تن جیت بکے کہو راو چڑھیو۔ اتی تیج پر چند پر تاب بڑھیو۔ جو ان یلے اوساک

دیئے۔ نرتے رجپوت کھات بھنے۔ ۳۰۹-۱۹۔ جن کے ساک دیئے نہیں باد بڑھی۔ تن کی

ان سے جڑمول کڑھی۔ دل تے بل تے دھن ٹوٹ گئے۔ وہی لاگ باخے کرم بھنے۔ ۳۱۰-۲۰۔

جوڈ آن لے نہیں حور لے۔ وہی بادھ مہاں گنی سوم کرے

نلہ کھ نلہ پتھوی نلہ نکاس نلہ یہ نلہ برہمن نلہ صلاح نلہ راجد کا نام ہے

نلہ ہوتا کرم نلہ عزت نلہ ڈبے ہرے نلہ ہارے ہرے نلہ بھرت نلہ راجہ نلہ نلہ نلہ نلہ نلہ

نلہ چار مہم کی فوج نلہ جنیو نلہ بانی نلہ انوس نلہ سمندر نلہ رشتہ داری

ڈکھ دوت ستن کے آئیو۔ ڈکھ داہن چہ بھ تدرن کہا یو۔ ۱۱۔

چو پامی۔ رانا سنت انت نہی پا یو۔ یاتے نام بے انت کرا یو۔ جگ سورپ سجن

کے دھرتا۔ یاتے نام بکھایت کرتا۔ ۱۲۔ چو پامی۔ کرن ہوں تہا ہے لکھا یو۔

ایہ کر نام لکھ کہا یو۔ جو نہ جگت میں کب ہوں نہ آیا۔ یاتے سبھوں اچون بتایا۔ ۱۳۔

چو پامی۔ برہم آدک سب ہی کج مارے۔ رین میسور کون بکھارے۔

چند شور چن کرے۔ بھارا۔ تاتے جانت کھے کرتارا۔ ۱۴۔

چو پامی۔ سدا ابھیکہ ابھیکسی رہی۔ تاتے جگت ابھیکسی کہی۔ لکھ روپ کتہوں

نہی جاتا۔ رتہ کر جات ابھیکہ بکھاتا۔ ۱۵۔ چو پامی۔ روپ انوپ سروپ اپارا۔

بھیکہ ابھیکہ سبھ تے نیارا۔ دایک بھوا جی سبھ تے جان لیو کرتا ہم تے۔ ۱۶۔

چو پامی۔ گن گن تے رہت زالم۔ بے یہ کتھا جگت میں مالم۔ جتر منتر۔ منتر نہ جھایا۔

بھیکہ کرت کرن ہوں نہ پایا۔ ۱۷۔ چو پامی۔ جگ اپن آپ نمور جھانا۔ پار برہم کا ہو نہ کچا

اک ڈیئیں کرن دے جاہنی۔ دوہن میں ہر میسور ناہیں۔ ۱۸۔

چو پامی۔ ایہ دو ہو موہ باد مو شے۔ ان تے ناتھ نزالے نیکے۔ جاتے چٹ گئیو

بھرم ارکا۔ تہ آگے سنڈو سی ترکا۔ ۱۹۔ چو پامی۔ رک تہی رک مالادھر ہی۔

ایک کر ان پران اچھی۔ کرت بروہ گئے سر موٹا۔ پرہ کورنگ نہ لاگا لوٹا۔ ۲۰۔

چو پامی۔ جو جو رنگ ایک کے راپے۔ تے تے لوک لاج پتج ناچے۔

آد پتھ کہ جن ایک پکھاتا۔ ڈتیا کھا ون من مہہ آتا۔ ۲۱۔

چو پامی۔ جو جو بھاو ڈتیا جہ راپے۔ تے تے ریت من تے باچے

ایک پتھ کہ جن ٹیک پکھاتا۔ تن ہی پر م ت کہ جاتا۔ ۲۲۔

چو پامی۔ جو گی سنیاسی ہیں جے تے۔ منڈ یا مستدان گن جیتے

بھیکہ دھرے گوٹ سنسارا۔ جیت ساوہ جہ نام ادھاما۔ ۲۳۔

چو پامی۔ پیٹ ہیٹ نرڈ بھوری کھا ہیں۔ ڈمبھ کرے بن پئی مینا ہیں۔

جن نرا ایک پر کہ کہ دھیا یو۔ تن کر ڈمبھ نہ کسی دکھا یو۔ ۲۴۔

چو پامی۔ ڈمبھ کرے بن ڈتھ نہ آدے۔ کوڑ نہ کا ہو سسیس نواوے

جو اینڈ پیٹ نہ کا ہو ہوتا۔ راورنگ کا ہو کو کہتا۔ ۲۵۔

چو پامی۔ جن پرہہ ایکو ہے ٹھہرایو۔ تن کر ڈمبھ نہ کسی دکھا یو

سسیس دیو کن میر رن دینا۔ رنچ سمان وہیہ کر چینا۔ ۲۶۔

چو پامی۔ کان چھید جو کی کھوایو۔ ات پر برنج کرن ہی سیدھا لو

ایک نام کوت ت نہ لیو۔ بن کو بھو نہ گرد کو بھو۔ ۲۷۔

چو پامی۔ کہا گے کب کتھے بھارا۔ رسنا ایک نہ پٹیت پاما

جہ با کوٹ کوٹ کٹو دھرے۔ کن سندر تو پار نہ پرے۔ ۲۸۔

لہ دیخ دا۔ لہ مانگے رالا لہ پکھنڈ لہ رن بھر لہ کان پھٹے جولی۔

چو پائی پر تم کال سب جگ کو تانا۔ تاتے بھیو تیج بکھیا نا۔ سوئی بھیو انی
 نام کہا ئی۔ جن سگری پسر سٹی اپائی۔ ۲۹۔ چو پائی۔ پر تھے اونکار تیج کہا
 سو دھن پور جگت میں رہا۔ تاتے جگت بھیو بستھارا۔ چو کہ پر کرتی جب پستو بپارا۔ ۳۰
 چو پائی۔ جگت بھیو تاتے سب جنیت۔ چار کھان کر پرگٹ بکھنیت۔ سکت آئی نہیں
 برن سٹاؤ۔ بھن بھن کر نام بتاؤ۔ ۳۱۔ چو پائی۔ بتی اپنی دوو آجھا سے۔ آج تیج
 کر بھن دکھائے۔ بتی صر کال ملی بوانا۔ آپ ہی روپ دھرت بھیو تانا۔ ۳۲
 چو پائی۔ بھن بھن جیو وہ دھرا سے۔ تہو تہو کر اوتار کہا سے۔

پر دم روپ جو ایک کہا یو۔ انت بھیو تہو میرھ ملا یو۔ ۳۳
 چو پائی۔ جگ جگت کے جو کہا نو۔ ایک جوت سب ہی جانیو
 کال روپ بھگوان بھگوان بھنے۔ تائیں لین جگت سب سبے۔ ۳۴
 چو پائی۔ جو کچھ درست اگرچہ آوت۔ تاکوہ من مایا کھراوت + ایکے آپ
 سبھن موبیا یا۔ سب کوئی بھن بھن کرتھا پا۔ ۳۵۔ چو پائی۔ سب ہی میں رسم روپ
 ایکھا۔ مانگت بھن بھن تے لیکھا۔ من فرآ کو ہے ٹھیرا یو۔ تن ہی پر مت کو پالو۔ ۳۶
 چو پائی۔ ایسے روپ انو پ سرو پا۔ ایک بھیو راوت کوہ بھیو پا۔ بھن بھن
 سب بن آجھا یو سبھ تے جو دمن کین سول پا یو۔ ۳۷۔ چو پائی۔ بھن بھن سب
 سہل آجھا یو۔ بھن بھن کر تینو کھپا یو۔ آپ کسو کو دوس نہ لینا۔ اورن سر بریدی دیا۔ ۳۸
 چو پائی۔ سکھا۔ شروافو بھیو۔ ہو بدھی کے جگ کو دکھ دیو۔ چو اوتار آپ بن دھرا
 آپن حاب آپ سوکرا۔ ۳۹۔ چو پائی۔ پر تھے بچھ میں۔ پتو دھرا۔ پیچھ سمندر جھنگ
 بھیو بن کرا۔ بتی تہی گرت بھیو بستھارا۔ سکھا سترت کوپ بپارا۔ ۴۰۔
 بھیننگ پر یات چھند۔ تے کوپ گر جو بتی سکھ پریم۔ دھرت ستر انترم سبھ
 وہ چیرم۔ چتر بے پاتم کیو سیدہ دم۔ ترسیو اسٹ سدینم کر یو جاپ شدم۔ ۴۱
 بھیننگ پر یات چھند۔ تے سمبھرت دین سے کم دیالہ۔ تے سے لوہ کروم
 کر پا کے کو پا لم۔ مہاں رستر پاتم کرے ستر گھاتم۔ مڑے دیو پریم گرے لوک سا تم
 بھیننگ پر یات چھند۔ بھے آتر گھاتم گرے چور چیرم۔ رے تچھ پچھم آکھے تچھ تیرم
 گوسے سندھ منڈم رنم بھیم روپم۔ منو کھیل پوٹھ سے ہنسی بھاگ جیم۔ ۴۲
 بھیننگ پر یات چھند۔ تے کھیم کھیت کھنم سوہمیرم۔ تچھ ستر سنہا
 سوہمیرم۔ کوسے گوار گا جی تھکے۔ تچھ بتھم۔ پتو روہم سبھ چھ متھم۔ ۴۳
 رساول چھند۔ مہا بیر گے۔ سبھم ستر سبھ۔ بد سے گج کا ہم ستورم آجھا ہم۔ ۴۴
 رساول چھند۔ دھلا دھک دھالم۔ جھن تیگ کالم۔ کٹا کٹا بائیں۔ آیکھے جیت جاپن۔ ۴۵
 رساول چھند۔ کھم چھ تکی۔ تم تیگ اشکی۔ بھیرن گوار گا جی پتھن شت تا جی۔ ۴۶

- تو ٹمک چھند۔ آمان تک سیس کیور ہوام۔ دل تو چھ گہی دس دیو دوام
 رتنی نکے پکے سیسے۔ جنو گھوٹن لیت آ می رے سے۔ ۲
- تو ٹمک۔ نکیو دھو سا ایک شدہ ستم۔ دھوپان کڈھو گھٹ بدیہ کتم
 باج شدھا لپھی نکسی۔ گھن موم فولی ڈلتا بھسی ۳
- تو ٹمک چھند۔ کلپا وڑھا پتھر آر اورنجا۔ چہ موہ رہیے لگہ اندر سبھا
 من کوس تھہ چہد سروب بھم۔ چہ بھجت ڈیت یوگ عہد مہم ۴
- تو ٹمک چھند۔ نکسی گوزاج شدھنی بھل۔ چہ بھین لیو سبہ ساستری
 گن رتن گھو آپ رتن اسے۔ تم سنتا شوجیت لاکے بھے۔ ۵
- تو ٹمک چھند۔ گن جو ریت کیورم دھم۔ جن پنج ستام ایہ سنگہ سبھم
 سنس بیل بکے آر چکر گدا۔ جو راج بھاجت پان سدا۔ ۶
- تو ٹمک چھند۔ سارنگ نم۔ دگ لھگ بھنم۔ جن لھٹ کرے گن دیٹ رنم
 یو سول بڑوا نل کیل مہم۔ تڈھنم نز چو دس۔ دو ر تنم۔ ۷
- تو ٹمک چھند۔ گن رتن آپ رتن او دھات گنو۔ کہ دھات بھے آپ دھات بھنو
 سب نام جتھامت سیام دھرو لھٹ جان کوی جن نیند کرو۔ ۸
- تو ٹمک چھند۔ پر تھو گن لوہ بکاسورنم۔ چتر تھہ بھن دھات رتم رگم
 پتھر وکتہ تان بڑھکی پترم۔ کتھی سسٹم جھٹو ہے دھات دھرم۔ ۹
- تو ٹمک چھند۔ آپ دھات کتھنم۔ سترم سنگر بھرتال گن۔ چتر تھہ جہیہ سبیل
 کھار بھنم۔ مینر سنگہ مناسیل اکبر تیم۔ دھن آسٹم لون رسم لو گن۔ ۱۰
- دو پھرا۔ دھات آپ دھات جتھا سکتی سورھون کوئی نہی۔ کھانن میں بھی ہوتی کوئی گہوں گھائی
 چو پھی۔ اتن آپ رتن نکا سے ت ہی۔ دھات آپ دھات ورتب موسب ہی
 پتہ ت ہی بس نہی رہر لیو۔ اور فی باٹ اور نہیہ دیو۔ ۱۱
- چو پھی۔ سارنگ سراس جکر گدا لیا۔ پانچا مرے ناوا دھک کیا
 سول پناک لبہہ گر لینا۔ سوکے ہاں دیو کو کو وینا۔ ۱۲
- بھجنگ چھند۔ دیو اندر ایرا و تم باج سورم۔ آٹھ دیہ۔ دانو جھہم لوہ پورم
 آنی وان وی ویکھ او بھی اپارم۔ تہے یں جو چیت کینو بیکارم۔ ۱۳

اتھ نر نارین اوتار کتھنم

- بھجنگ چھند۔ نرم اور نارائینم روتپ دھاری۔ بھو ساجھے سسترا سترم سمھاری
 بھٹم آٹھ پھینے بھم ٹھوک بھوم۔ بکے سول سیلم بھکے آپ روپم۔ ۱۵
- بھجنگ چھند۔ پر یو آپ مو لوہنی کروہم اپارم۔ دھرو آہیں کے پشن تری اوتارم
 نرم ایک نارائینم وولیس روپم۔ دپکے جوتی سو ورجو دھکے اوتارم۔ ۱۶
- سہ چورہ رتن۔ عہ لکھا

بھجنگ چھند۔ اٹھے ٹوک ٹوک ٹوک توڑ جم پرارے۔ چٹے جنگ کو جنگ جو دنا جو بھارے
 ۱ اڈی ڈھوسی پدم چپی مین گیم۔ ڈنگے دیوتا دیت کپو تر مینم۔ ۱۷
 بھجنگ۔ گرے پیرایم انیم پرکارم۔ سبھے جنگ کو جنگ جو دنا جو بھارم
 ۲ پپی پچھ پچھ پچھ پچھ۔ منوپان کے بھنگ پوڈھے ملنگ۔ ۱۸
 بھجنگ پریات چھند۔ دسانون الی دیت راجم سبھے سرب دیوت جے سرب سام
 ۳ گرے سنگ سخم سرم لاہو بیرم۔ سبھے بان جیو جیت پوہ پنک ریرم۔ ۱۹
 بھجنگ چھند۔ جے جنگ نارو کپو لبین منترم۔ بھو استر دھیانم گریو جان تنترم
 ۴ ماں موہنی روپ دھارو انویم۔ چھکے دیکھی دووڑ دوتیہ آدت بھوپم ۲۰
 اتھ سری بھرتاٹکے گرنتھے زمارا زین اوتار چتر تھ سپورنم ۴

اتھ ماہ موہنی اوتار کتھنم

سری بھگوتی جی سہائے

بھجنگ چھند۔ ماہ موہنی روپ دھارو اپارم۔ سبھے موہنے دت آدتیہ کمارم
 ۱ چھکے پریم جو کم سہے ریکھ سترم۔ سبھے ستر استرم دیو چھور گریم
 بھجنگ چھند۔ چھندے پریم بھاندھم بھو کپ مینم لگے مین بھوپان مینم
 ۲ گرے جتوی بھوم چھٹے جان پانم۔ سبھے جیت مینم لگے جان بانم
 بھجنگ پریات چھند۔ لکھے جیت ہرتم بھے سور سرم چھٹے ستر استرم بھے ادب لکھرم
 ۳ بھو پریم جو کم لگے مین آئیے۔ منوپاندھاندے مرگی راج جیے
 بھجنگ پریات چھند۔ جے رتن بلنٹے کم اوتار دیو۔ کتھا بروہتے بات تھوری کھانو
 ۴ بے پانت پانت ہی ٹھیو سیرم۔ کٹم بیچ بھوسے پتے تیگ شیرم
 ۵ جی۔ سی۔ سب جگ کو قد منم تری دیایا۔ کلپ برچھ لچھی کرلی آ
 سو ماہرا بھاسنہ کوکن۔ شکہ کرتا ہرتا سبھے سوکن
 ۶ دوہا سسی آس دے کر بے برت منی لپسی کرلیں۔ آر راگھی تہہ تے چک پرگٹ دکھائی دین
 ۷ دوہا رگے رکھی من کٹو دی کہ لٹو کرہن پکار ساستر سودھ کھی آن کھن لی جیو نوچہ سدھار۔
 بھجنگ۔ رہے ریکھ آئیے بے دیو دام۔ مرگی راج جیے سٹے ناو دام
 ۸ بے رتن سرم گئی جھوٹ رارم۔ دھرو ایس سری لین پنچم اوتارم
 ات سری بھرتاٹکے گرنتھے اوتار پنچم سپورنم

اتھ بیراہ اوتار کتھنم

بھجنگ پریات چھند۔ دیو بانٹ دیویم اندیم بھگوانم۔ گئے نام نام بے دیو دام
 ۱ پنر دروہ بڈھیو شو آپم لھارم۔ بھجے دیوتا دت رچتے جو بھارم
 بھجنگ۔ بہر نوہر م ناچد سندھ لے بیرم۔ سبھے لوگ کے جیت لینے گہی رم

- ۱ پادھری چھند۔ اک دیو سکیونج ناری تھیر۔ بھی ستھ سانج پنج انگ رہیہ
- ۲ تکبیر بھانت ستترہ مو بھو نرکت۔ تب بھو دھوٹ کو بھوج مکت
- ۳ پادھری چھند۔ پر ہادو بھکت لینو اوتار۔ سب کرنی کاج سنتن اوتار
- ۴ چٹ سارپٹن ستو پیو نر پال۔ پٹی یہہ کیو لکھ دے گپال
- ۵ توٹک چھند۔ اک دیو سس گپوٹ سار نریم۔ چٹ چوک رپو تھہ دیکھ شتم
- ۶ مو پڑ دی جتے ستو۔ تا ہی رٹے۔ نر بھے سبیس نام گو پال پٹے۔
- ۷ توٹک۔ شنی نام گو پال رسیو آسرم۔ ہین مو سس کٹون بھو دھو سسرم
- ۸ جیا ماہی دھو سبیس یا ہی ہنو۔ جٹ کیوں بھگوان کو نام بھنو
- ۹ توٹک۔ نل اور تھلم اک ریر منم۔ ایہ کا ہے گو پال کو نام بھنم
- ۱۰ تب ہی تہہ باندھت تھم بھنے۔ سن سر دن دانو بین دھنے
- ۱۱ توٹک گہی توڑ چلے سبیس مارن کون۔ نکسیوب گو پال اہارن کون
- ۱۲ چک چنو دھربے جنو دیکھ سبجے۔ نکسیو ہری پھاری کواڑ جے
- ۱۳ توٹک۔ رکی دیو دوارس جتے تھہ ہرے۔ اوی لوک جرا چر ہو ہی ہرے۔
- ۱۴ گر جے نر سینگ نرائک رزم۔ درگ رت کیو لکھ ستون بھرم۔
- ۱۵ توٹک۔ لکھ دانو بھاج چکے سب ہی۔ گر جہ نر سینگ رزم جب ہی
- ۱۶ اک بھو پتی ٹھاڈ رہیو زن میں۔ گہی ماتھ گلا نر بھے من میں
- ۱۷ توٹک۔ گر جے سب ستو نریم گر جے۔ سم مات بھے بھٹکے ہر کے
- ۱۸ جگ امیں موہے پھت تے ٹکے۔ زن بھرن دھیر ٹانٹ کے
- ۱۹ توٹک۔ بک کے زن دھیر ستو ریر لکھنے۔ رہی گے منو کینگ سرون سے
- ۲۰ آگے چوں اور نٹے روپیوں۔ برسات مارن ابرن چون
- ۲۱ توٹک۔ بر کے سر ستھ سیلا سیتم۔ آڈے بر پیر دھو دھو سیتم
- ۲۲ چمکت کرپان شوبان جدم۔ پھرت دھما جنو پیر کر دھم
- ۲۳ توٹک۔ پھرت بھی برکت سسرم۔ جن سادون میگھ بھجو دھو سسرم
- ۲۴ پھرت دھما پھرت ہینم۔ آجیو جیا دا لورائے بھیم
- ۲۵ توٹک۔ بہانات ہینم گر جنت گم۔ بھٹ بانہ کیٹی جنوں اندر جدم
- ۲۶ ترقت بھیم گر جنت گم۔ شنی کے دھنی سادون میگھ بھیم
- ۲۷ توٹک۔ بچے لیو یک رو یک پھر یون یون۔ کر پنچہ لکے اہی کر دھت چوں
- ۲۸ آن رنگ سے لکھ یو چکیو۔ لکھ ستھ سرور تھو سوڈ کیو۔
- ۲۹ توٹک۔ زن رنگ نر نکی آسیر بھو۔ سو دھیان تھشیو بر مھنڈ گر یو۔
- ۳۰ سر سہل سیلا ست آسیر بھنے۔ بھنی اور دھو اودو پور سے
- ۳۱ توٹک۔ گن گندھرب دیکھ دوو ہرکھے۔ پوہ پاولی دیو سے ہرکھے
- ۳۲ ملی لکے بھٹ آپ بھنے دوو ہل سبیس بھیت رین پڑو پڑ جیون

بیلی بندرم چھند۔ زن و ہیر پیر سنگ چین۔ کہی دیو آدیو شو لبین
 ۱۹ زک شور گھائل گھول جہینی۔ جن ڈھوم اوھوٹکھ ڈھومہین
 بیلی بدرم چھند۔ بھٹ ایک انیک پرکار پٹی۔ جو جھے اجو جھہ جھہار ہینی
 ۲۰ پھرت بھرت با نیم۔ مھرت جودہ کسکا نیم۔
 تومر چھند۔ ہی سنت کوٹ یکان۔ برکھنت سیل جو آن
 ۲۱ ٹھکت سائیک شد۔ مچو انوپم جدہ۔
 تومر چھند۔ بھٹ ایک انیک پرکار۔ بھے رشت سوار
 ۲۲ باہن کرپان لسنک۔ مچو اچرب جنگ
 دو دھک چھند۔ باد کرپان شبان بھٹ گن۔ آنتی گرے تپی جو جھہ مہان
 ۲۳ گھائل گے ام گھائل جھو لے۔ بھاگنی آنتی لبت سے جھو لے
 دو دھک چھند۔ باہی کٹی بھٹ اکین آلی۔ تھڈ منورک ماہن جسی
 ۲۴ سوت ایک انیک پرکارم۔ پھول بھلے جنو مدھی پھولوارم۔
 دو دھک۔ سرون رنگے اور ایک ایکم۔ پھول رہے جن کٹنگ نیکم
 ۲۵ دھوت گھاو کہ پان پر مارم۔ جانک کوپ پر تھہ و کھارم
 توٹک چھند۔ جو جھہ گرے اور ایک ایکم۔ گھائے گے بسم بھار بیکم
 ۲۶ کاٹی گے بھٹی ایکے وارم۔ ساب نہ جان گئی بہتارم
 توٹک۔ پور پے بھے چوری سیاہی۔ سوم گے کاج کی لاج رنای
 ۲۷ باہی کرپان نان شو بیرم۔ ات بھے بھے مان ادھیرم
 چوپٹی۔ تیاگ چلے زن کو سب میرا۔ لاج بھری بھے آدھیر
 ۲۸ ہرنا چھت اب رسا نہ۔ بانڈہ جلیورن کو کر گھانا
 چوپٹی۔ بھریو دس نرسنگہ سرورم۔ آوت دیکھ تھم ہی رن بھوپم
 ۲۹ بچ گھادون کو روس نہ مانا۔ نرسنگہ سیو کہی ڈکھی برسنا نا۔
 بھجنگ پر یات چھند۔ کھائی سٹا سنگہ گر جو کرورم۔ اوڈیو ہیری ہیران کے نکھ نورم
 ۳۰ آٹھو نادای جنک چھپی گین رجم۔ تھے دیو سریم بھے ڈیت لم۔
 بھجنگ۔ مچو وندہ جدم مچے دیو جوام۔ ترنگار نیگ کرکے کما فم
 ۳۱ بھری یو کوپ کے دان ورم سلطانم۔ پرم سرون چلے مدھم مکتانم
 بھجنگ۔ کرنگار نیگ ترنگار تیرم۔ بھے ٹوک ٹوک رنم ہیر وھیرم
 ۳۲ نئے سنگہ تورم شو ڈھول ڈھینکے۔ کرورم کنک شکے ڈھنے ہیر بھے
 بھجنگ۔ بھے باج گاجی سپاہی ایکم۔ رہے ٹھاڈ بھوپال آگین ایکم
 ۳۳ پھر یو سنگہ شورم شکرورم کرام۔ کپا ایٹا پوچھ پھری لبسا لم۔

دوسرا

رخت زن نرسنگہ کے بھے سور انیک۔ ایک ٹکیو ہرنا چھ تہ اور زن جو دھار ایک ۳۴

چوبیسی - نرنگ جہدہ پٹے ٹھٹ دوو - تیسر تا ہی نہ پیکھی ات کو ۱ و
 بجئے ڈہن کے راتے تین دیکھت دیو تاسے گینا ۲۵
 چوبیسی - اسٹ وڈس اسٹے نرنگ جہدہ - کینو دو ہون بھٹ نہی یگر دھا
 بتوروا سر کھو کو مر جھانا گر یو بھوم جن برچھ پڑا تا ۳۰
 چوبیسی - رسیج بارہن تاج گایو عکھ مور چھنا پن جیا آیو
 بتوروا بھرے سور روی کر دھا نرنگ کیوڑ آپ ہی جہدہ ۳۵
 بھیناگ چھند - ہاجال کے کے پتر پیر ڈھکے مجھو جہدہ جیون آن نرنگ گھر کے
 نرنگ پات دوو کرے دیت کہا تم - منو گج بجئے بنم مست ماتم ۴۰
 بھیناگ پتر نرنگ دھراتا ہی مار یو - پرا نوپ لاسی منو بار اڈاریو
 ہنیو ویکھ ڈسٹ بھی پتر پتر برکھ - کئے دوتیوں آن کئے جیت کرکھ ۴۵
 پاوہری چھند - نینو نرنگ ڈسٹ نرنگ - دھرو ستولین سپتم اوتار
 نینو شھت اپو چھنا کی - سب سرٹ دھرم کر من چھلائی ۵۰
 پاوہری چھند - پر ہاد کر یو نوپ چتر پتر - دینو نرنگ سب ام اندھیر
 سب ڈسٹ ارٹ وکھائی - پن کی جوتی جوتی ہی پلائی ۵۵
 پاوہری چھند - سب ڈسٹ مار کینے ابھیکہ پنی لیو جائے بھیتر ایسکھ
 کہی جھامت کھبو بچار - دم دھرو پین سپتم اوتار ۶۰
 نرنگ اوتار ۷ سماپتم

اتھ باون اوتار کھنم سری بھگوتی جی سہائے

بھنگ بہ پات چھند - بجئے وڈس کینے نرنگ اوتار - پتر بھوم من پاپ باڈھیو پارم
 کرے لاک بک پتر دیت وارم - بلر راج کی دیو پتر ڈھیو گھنا تم ۱
 بھنگ چھند - نہ پارے بلم دیو تاج باہم - بھی اڈر کی راج دھانی پنا سم
 کر یوگ آرا دھنا سرب دیوم - پرستم بجئے کال پتر کھم ابھیوم ۲
 بھینگ - دیو آئی سنکال پتر کھم اچارم - دھرو باون پین اسٹم اوتارم
 لئی رین آگیا چلیو دھائی ایسے - لپیو داروی بھوپ بھندار جیسے ۳
 نراج چھند - سرپ چھٹ دھار - چلیو تھان بچار گے - سہان رے سہانیو
 تہی شپہ کھانیو - نراج چھند - شبید چار اچار کے - سنیو نریم سدھار کے
 پائی بپ کوئیو - ن یاگر موڑ کا دیو - ۵ - نراج - ہاد گھ دیو وان وکے - پتر چھ
 نایک کے - کروری ڈھینا دی - نہا تھ رپ نے لئی - ۶
 نراج چھند - کیو نہ لور کاج ہے متھیا ہوتہ سان ہے
 اڈھائی پاو بھون بک بسیکھ بھوپ کیرت نے ۷

چوہی جی جب دوج ایس بکھانی بانی - بھوپت سہت نہ جانورانی
 ۸ - نیک اڈھائی بھون دے کہی ڈرکری بات نوجو تم کہی -
 دوج برستہک تہو تروپ ستران جان گیوسب بھید و جیرا
 ۹ - جیو جیو پر مٹو سی نیک کے تہو تہو ماہی پروہت گہے ہے
 چوہی - جب نرپ دین و صرامن لینا - تب ہی اوتر سکر ام وینا
 ۱۰ - لکھدی جیا ہن بھوپ بھچانو رہن اوتار ایسی کر مانو
 چوہی سنت چن دانوسب ہئے - مچرت شکر کہا گھر بھتے۔
 ۱۱ - سسک سنان نہ دوج ہی ماسا کسک رہے ایہہ جگ رہنا سا۔
 دوسرا - شکر باج

۱۲ - چم چن گاری اگن کی گرت سنگن بن ہی + اوسک تنک تے ہوت ہے تروچ برزنا ہی
 چوہی سسک بھوپت ایہہ بات بکھانی - تن تہو شکر تم مات نہ جانی
 ۱۳ - چنی ایہہ سمو سہو چھل جے ہے ہری سو پھیرن بھچک اے ہے
 چوہی - من ہی بات ایہے پھرائی من مو دھری نہ کیسو بتائی
 ۱۴ - بھرت تے مانگ کنڈل ایسا لگیو دان تہہ دین نرپا
 چوہی - شکرات مو پہچانی - بھید نہ لہت بھوپ اگیانی
 ۱۵ - دھارم کر کے جارسہ دپا پٹھیو نہ کنڈل بھوپا
 چوہی - نرپ برپان ستر ہی لہی دان سکے دوج بر کی بھی
 ۱۶ - دان بیت جب ماتھ چلایو نکس نہر کرتا ہن آہو
 تو مرچھند چمکیو تے دوج راج - کرے نرپے سوی لان - تن کا لے ایہہ راج
 ۱۷ - اکو چھ تہو ہے رنج - ۱۸ - تو مہر - تن کا نرپت کرین - بھیر کنڈل دین
 شکر آکھ لگی آجائی - اک چھ بھو دوج رائی - ۱۹ - تو مرچھند - نہر تے
 جو گرہو نہر - سوی لیو کر دوج بیر - کری نہر چوں نہ دین - ام سوام کارج کین - ۲۰
 چوہی - چھ نہر گر بھیر پڑا - وہے سنگاپ دوج ہے کری دھرا -
 آلیں تے رنج دیہہ پڑھایو - لوک چھید پر لوک سدھایو -
 ۲۱ - چوہی - نرکھ لوگ ات بھت لہئے - دو نو پیکھ مٹور چھ نہ بھئے
 پاوتار چھیو سہہ اکا سا - جکرت بھئے لکھی لوک تھاسا
 ۲۲ - چوہی - ایکے پاوتار بچھو آ دوسر پاو لگن لٹو ہو آ
 بھدیو انڈ بر صمنڈ - اپا را تہہ تے گری گنگ کی دھاما
 ۲۳ - چوہی - ایہہ بدھی بھوپ آچھو لہا - من کرم چن چکرت ہوئے ر
 سو کچھ بھویو جو شکر آچار - سوی آکھین ہم آج تھارا -
 ۲۴ - چوہی - اردھ دیہی اپن من دینا - ایہہ بدھی کے بھوپت جس لینا
 جب لیو گنگ چمن کو نہرا - تب لو چلی کھٹا جگ دھیرا -

چمپئی - لین پر سن زپ تچھ ہوئے کہا - چو بار ودار سے ہوئے رہا -
 کیو چلے تب گئے کبانی جب لگ لگ گنگ جن کو پانی - ۲۵
 دوسرا - جب سادھن منکٹ پرے جہ تہہ بجے سہائی - قدار پال ہوئے سب سے بھگت بیت ہری رائی ۲۶
 چمپئی - آسٹم اوتار لین آس وھرا - سادھن جسے کرتا تھہ کر -
 آب نوزون بر نو اوتارا - سن ہو سنت چیت لائے سدھارا - ۲۷
 رت سری بھرتاٹکے گرتھے مادن اوتار اسٹو کتھن ۸ مل چھن سماپتم ست
 آتھہ پر سرام اوتار کتھن - سری بھگوتی جی سہائے
 چو پامی - پئی کے تک دن بھئے بیتا - مچتر نیکل دھرا کہو جیتا -
 آدھک جگت ہی آدھ جانیو - باستو بل کہوں لین نہ پانیو ۱
 چو پامی - بیاکل سل دیوتا بھئے - مل کری سب باسو پکے گئے - مچتری روپ
 دھرے سب آسرن - آدھ کہا بھوپ تھرے من ۲ - سب دیون مل کر لوبھارا
 چھیر سندر کہو چلے سدھارا - کال پورکھ کی کری ٹھائی - ام آگیا تھہ تے تن پامی ۳
 چو پامی - دوجے جہد گن جگت موسوت بیت آتھہ کرت اکھن آتھہ نہت
 تہہ تم دھرو لین اوتارا - ہن ہو مسکر کے ستر سدھارا - ۴
 بھجنگ پر یات چھند - جیو جام وگنم وجم اوتاری - بھوانیکا تیک واپی کٹھاری
 دھرو مچتری یا پات کو کال روپ - ہنیو جائی جیو نے سہنسر آستر بھویم ۵
 بھجنگ - کپ گم مئے تیک تھا سرب بھا کھو - کھا پودھ تے موری اے بات راکھو
 بھرے گرب چھتری نرے سم آپارم - تے ناس کو پان دھار پو کٹھارم - ۶
 بھجنگ تہتی منڈنی سندھ جاکے سو پھری - قے مانگ مار پو سہنسر آستر چھتری
 لو چھین گایم مہیو رام تاتم - قے تھر کیلینے جسے بھوپ یا تم ۷
 بھجنگ - گئی بال تاتے لو سو دھ تاکو - مہیو تات میرو کہو تاتم واکو
 سہم ستر بھویم سٹیو سرون نام - کہے ستر استرم چلیو تون ٹھام ۸
 بھجنگ کہو راج میرو مہیو تات کیسے - جاکے جہت جیو مہو نو ہی تیسے
 کہا موٹو بیٹھو سو آستر مہنارو - چلو بھا جتا تو جسے ستر وارو ۹
 بھجنگ - تے بول بنکے ڈر پو بھوپ کوچم - اکٹھیران سروول کے پان دھویم
 مہیو کھیت کھوتی وجم کھیترا یو چھے آج ہی جہدہ موسو مچاپو ۱۰
 بھجنگ - دھے سور مریم تھے جن راجم - چو یو کر دھ جہدہ سرب سرب ساہم
 گراتے تھی سول سیلم سنجاری - چلے جہدہ کا جم بڈے چھتر دھاری ۱۱
 مزاج چھند - کر پان پان دھاری کئے - چلے ملی پکادی کے - سمار کی ماری بھا کہ ہی
 سروکھ سرن چاکہ ہی - ۱۲ - مزاج - سم جوئی تے جھین لے - چٹے شوریر لہ سس کے
 لہ ددک لہ پاپ لہ کو لہ لہ سہر پاپو

چٹاک چاکم اٹھے۔ سہم سر سا راکم بیٹھ۔ ۱۳ رسا ول چھند۔ بجے ایک ٹھٹھوے
 بیٹھ سور ووترے۔ لٹو لکھ رام۔ لکٹا سور سیام۔ ۱۴ رسا ول چھند کسانم
 کرکے۔ بجے نادبکے۔ لکٹا جانی سیام۔ چٹو پو تیو سیام۔ ۱۵
 رسا ول چھند۔ بجے ناصتے۔ ستے لم وھٹکے۔ گجا جڈو لکے۔ سبتیم سنج بیٹے ۱۶
 رسا ول چھند۔ چٹوں اور ڈھکے۔ لکھ جڈو لکے۔ سرم بیوہ چھوٹے۔ پیم سبیس بیٹے ۱۷
 رسا ول۔ اٹھے نادر باری۔ رے چتر دھاری۔ لکھ یو رام ستیم۔ یوم جیم ستیم۔ ۱۸
 رسا ول۔ اتم رنگ آتے۔ ترے تیج تے۔ اٹھی ستیں دھورم۔ ریمو لکین پورم۔ ۱۹
 رسا ول پنڈھول نبٹے۔ مہا نیرکے۔ منو سنگھ چھوٹے۔ الم پھر بیٹے ۲۰
 رسا ول۔ کرکے ماری مارم۔ بجے بکرارم۔ گرے رنگ بھنگم۔ ووم جان دنگم۔ ۲۱
 رسا ول گئے چھوٹا استرم۔ بجے ہرے یزسترم۔ کھلیں سار باجی تھرے تندر تاجی ۲۲
 رسا ول۔ بھتیا ٹھوک پیرم۔ کرے گہاے تیرم۔ نے جے گڈ گاڈھے۔ چے بیر باڈھے ۲۳
 رسا ول۔ گھنم گہاے پیلین۔ منو دھاگ کھلیں کرتن بان برکھا۔ بجے جیت ترکھا ۲۴
 رسا ول۔ گرے انت گھوم۔ منو برچھ جھوم۔ طے بستر استرم۔ بجے جے یزاسترم ۲۵
 رسا ول۔ بجے ستر آئے۔ تھے رام گہاے رچے بھاج سریم۔ بھو دور گریم ۲۶
 بھجنگ۔ وہاں ستر دھارے چلیو آپا بھوم۔ لئے سرب سینا کئے آپا روم
 اندت استر بھورے بھو جڈو مانہ۔ پر بھاکال مانو بیٹھے رسم بھانم۔ ۲۷
 بھجنگ۔ بھتیا ٹھوک بھوم کیو جڈو ایسے۔ منو بیر بوت راترے اندر بجیے
 بیٹے کاٹ رام کیو باہی ہینم۔ ہتی سرب سینا بھو گرب چھینم۔ ۲۸
 بھجنگ۔ گہو رام پانم لکھا رام کرالم۔ کٹی سنڈسی راج باہم یسا لم
 بجے انگ بھنگم کرم کال ہینم۔ گہو گرب سربو بھئی سین ہینم ۲۹
 بھجنگ۔ ریمو اشت بھیت اچیم زلیم۔ نیچے پیر جیتے گئے بھاج دیسم
 لی چھین چھوٹی کرے چتر گھانم۔ چرم کال پو جا کری لوگ مانم۔ ۳۰
 ات سری بھرتاٹکے راجا سہنسراہ بدھی سا پتم ست

سری بھگوتی جی سہائے

بھجنگ پر یات چھند۔ لی چھین چھوٹی پ پ بھوم۔ ہری پیر پیرن وچم جیت جویم
 وچم آرنتی ررام ڈھکارم۔ چلیو روس سی رام لینے لکھا رام۔ ۳۱
 بھجنگ۔ سنیو سرب بھوم بھئی رام آئے۔ سہم جڈو کو ستر استرم پانے
 چڑے چو پ کے کے کے جڈو ایسے۔ منو رام سوراونم رنگ جیے ۳۲
 بھجنگ۔ لکے ستر استرم لکھے رام دھم۔ تھے بان پانم لکے ستر بھنگم
 رچھا ہیں ایک سرم ہیں بھتے۔ بجے مار ڈور۔ لکے پیر جیتے ۳۳
 بھجنگ۔ لکے چتر رنم چھنم بھس۔ رام۔ تھے آلیں ہی بھو پ سرم شہکارم

کھاسر بجنو چھور تے کے سداؤں - ہر قے گرنتھ کے باڈھ بے تے ڈراؤں ۳۴
 چوپٹی - کری جگ موں ایہ بھانت اکھارا - نوم اوتار لیسن ام وھارا -
 اب نر نو دسم اوتارا - سنت جان کا پران اوھارا - ۳۵
 رت سری بھرت ناٹکے نو مو اوتار کھنم - ہر س رام اوتار ۹ سماپت ست بھم ست
 سری بھگوتی جی سہائے

اتھ برہمہ اوتار کھنم

۱۔ اب اچوئے کھار چرائی - جم آپ بھو برہمہ آشر گوانی - جتران آگھ اوگن ہرتا
 آپ بھو کلر سکھی کو کرتا - ۱۔ چوپٹی - جب جب بید تاس ہوئے جائی - تب
 تب پند برہما پکٹائی - تلے لیسن برہمہ بچو دھرا - جتران کر جکت آچہ ۱ - ۲
 چوپٹی جب ہی لیسن برہمہ بچو دھرا - تب سب بید پر چوز بگ کرا - ساست سم مرت کل
 جاکے - جیو جکت کے پتہ لگائے - ۳۔ چوپٹی جے جے ہتے اگن کے کرتا - تے تے بھے
 پاپ تے ہرتا - پاپ کرم کہہ پر گٹ دکھائے - دھرم کرم سب جیو چلائے - ۴۔
 چوپٹی - ایہ چہ وہ بھو برہم اوتارا - سب پاپن کو مٹھن مارا -

۵۔ پر جا لوک سب پتہ چلائے - پاپ کرم - لے - بے - ٹھائے - ۵
 دھرا - ایہ پدہ پر جا - پوتر - کر - دھریو - برہم - اوتار - دھرم - کرم - لاگے - سبے - پاپ کرم کے ڈار ۶
 چوپٹی - کرم - اوتار - لیشن - کو - برہما - دھریو جکت - بھیت - سبھ - کرا -
 برہم - لیشن - جب - بھید - ڈیلے - ساست بہرت - بھیت - ام - لہئے - ۷
 رت سری بھرت ناٹکے - دسم - اوتار - برہما - کھنم - ۱۰ - سماپت ستو

اتھ - رور - اوتار - برہنم - سری بھگوتی جی سہائے

توٹک چھند - سب - ہی - جن - دھرم - کے سکرم - تلے - رنج - جوگ - کی - ریت - کی
 پریت - سبھکے - جب دھرم - چکے - تب - جیو - بڑھے -

جن - کوٹ - سروپ - کے - برہم - گڑھے - ۱ -
 توٹک جگ - جیون - بھار بھری - دھرنی - ڈکبہ عاقل - جات - نہیں - برہی
 دھرم - روپ - غلو - دودھ - سندھ - گئی - جگ - نائے - کہے - ڈکھ - روت بھیج - ۲
 توٹک - بس - کال - پرسن - بھے - تب - ہی - ڈکھ - سروون - بھوم - سنیو - جب - ہی
 ڈھک - لیشن - بجائے - لیو ساپنے - ایہ - بھانت - کیو - تہہ - کو - سینے - ۳ -
 توٹک - سو - کہیو - تم - رور - سروپ - دھرو - جگ - جیون - کو - بھل - تاس - کرو
 تب سری - تہہ - رور - سروپ - دھرو
 جگ - جنت - سنگھار - کے - جوگ - کرے - ۴ -

تو ٹاک کہیوں بڑے تھے۔ سنگ چھوڑے۔ تھکے سنتن۔ کو۔ جینہ۔ بھانت دیئے۔
 گن۔ ہوں۔ جینہ۔ بھانت۔ بڑی۔ گر جا۔ جگ جیت۔ شومبر۔ موس۔ پر بھا۔ ۵
 تو ٹاک۔ بجم۔ اندھ۔ کسو۔ ہری جبرہ۔ کڑو۔ جینہ۔ بھانت۔ منوچ۔ کو۔ مان۔ ہریو
 دل۔ دیت۔ کرے۔ کوپ۔ جینم کہیوں۔ سب چہور۔ پر سنگ۔ تینم۔ ۶
 پاوہری چھند۔ جب۔ ہوت۔ دھن۔ بھارا کرانت۔ تب۔ پرت۔ ناہیں۔ تہہ۔ ہر کرانت
 چل۔ دوٹھ۔ سمندر۔ کرنی۔ پکار۔ تب۔ دھرت۔ لیٹن۔ رتھ۔ اوتار۔ ۷
 پاوہری چھند۔ تب۔ کزت۔ سکل۔ دلو۔ شکار۔ گردن۔ جو پرتھ۔ سنن۔ ادھار
 ایہ۔ بھانت۔ سکل۔ کر دشت۔ ناہیں۔ تین۔ کزت۔ ہر دے۔ بھگت۔ ناہیں۔ ۸
 تو ٹاک۔ تر پورے۔ ایک دیت۔ بڑو۔ تر پورم۔ جہ۔ تیج۔ تپے۔ روی جو۔ تر پورم
 بڑو۔ ہا۔ شر۔ آلیں۔ بھو۔ جن۔ لوک۔ چتر۔ دس۔ جیت۔ لیٹو۔ ۹
 جو دے۔ ایک۔ ہی۔ بان۔ ہے۔ تر پورم۔ سو دے۔ ناس۔ کرے۔ تہہ۔ دیت۔ دھرم
 اس۔ کو۔ پر گلیو۔ کتب۔ ناہیں۔ گئے۔ اک۔ بان۔ ہی۔ سو۔ پرتھ۔ تین۔ ہے۔ ۱۰
 تو ٹاک۔ شو۔ دھاتے۔ چلیو۔ تہہ۔ مارن۔ کو۔ جگ۔ تے۔ سب۔ جیو۔ ادھار۔ کو
 کر۔ کوپ۔ تہو۔ ست۔ سدو۔ رنگ۔ اک۔ بار۔ ہی۔ ناس۔ کیٹو۔ تر پورم۔ ۱۱
 تو ٹاک۔ ٹکے۔ کو تک۔ ساوہ۔ سبے۔ بھکھیں۔ مہم۔ تہہ۔ کھا۔ بھگتے۔ بھکھیں
 دھن۔ پرتھ۔ ہی۔ تے۔ سک۔ ہوم۔ کرے۔ بھل۔ چل۔ کمپ۔ بھو ام۔ ۱۲
 تو ٹاک۔ دن۔ کیتک۔ بیت۔ گئے۔ جب۔ ہی۔ اتر۔ دھک۔ پیر۔ بھو۔ تہہ۔ ہی
 تب۔ بیل۔ چو۔ بھو۔ گیہ۔ سول۔ سوم۔ ستر۔ چوک۔ چلے۔ ستر۔ کوپ۔ کو م۔ ۱۳
 تو ٹاک۔ گن۔ گن۔ خرب۔ چھ۔ سبے۔ اتر۔ بڑوان۔ دیو۔ شو۔ کو۔ دھرم
 تین۔ ہو۔ زکھنت۔ مرار۔ شرم۔ تر پورار۔ جیو۔ جم۔ گئے۔ تر پورم۔ ۱۴
 تو ٹاک۔ او۔ ہو۔ اور۔ چھو۔ ڈل۔ نے۔ دو۔ جنم۔ ایہ۔ اور۔ رسیو۔ گیہ۔ سول۔ سوم
 رن۔ رنگ۔ رنگے۔ رن۔ دھیر۔ دھم۔ جن۔ سو۔ بھت۔ پادک۔ جوال۔ مہنم۔ ۱۵
 تو ٹاک۔ دن۔ دیو۔ دو۔ رن۔ رنگ۔ رچے۔ گد۔ ستر۔ بے۔ سس۔ رور۔ چے
 ستر۔ چھاؤت۔ بھڑ۔ دو۔ ہر۔ کھٹے۔ جن۔ آنت۔ پر۔ نے۔ گن۔ سے۔ برکھے۔ ۱۶
 روال چھند۔ گھاسے۔ کھائے۔ بھگت۔ ستر۔ دن۔ کوپ۔ اوپ۔ مٹائے
 اندھ۔ کندھ۔ پھرو۔ تے۔ تے۔ تے۔ تے۔ بھین۔ بجا۔ گئے
 سول۔ سہتھ۔ پھٹ۔ سہان۔ اوگھ۔ پر۔ مار۔
 پیل۔ پیل۔ گرے۔ شہیرن۔ کھیل۔ جان۔ دھار۔ ۱۷
 روال۔ پیل۔ پیل۔ بھٹی۔ تہاں۔ ار۔ تیک۔ تیر۔ پر۔ مار
 گاہے۔ گاہے۔ پھرے۔ فوجن۔ باس۔ ناہیں۔ بھیار
 ۱۸ پار تہی سہ دورہ کا سمندر سہ روز قیامت سہ ایک دیت کا نام ہے سہ دھرم کرانہ خند
 ۱۹ چار سہ مکان سہ بال سہ سہا ورنہ خوشا۔

انگ - بھنگ - پڑے - کہوں - سرننگ - سرنوت - پور
 ایک - ایک - جڑی - انگین - بیر - بیر - شہور - ۱۸
 روال - چور - چیر - رتھی - رتھتم - راج - راج - انت
 سرون - کی - سرنہا - مٹھی - سب - انت - روپ - ورن
 ساج - راج - کٹے - کہوں - گج - راج - تاج - انیک
 اسٹ - پست - گرے - کہورپ - باچی انگ - نہیں - ایک - ۱۹
 روال چھند - جھاؤ - جھاؤ - جھے - تہاں - روپ - ساج - راج - انت
 گاج - گاج - جے - سداشو - سور - بیر - ورن
 بھاج - بھاج - چلے - پٹھی - تھار - ماتھ - لبار
 ان - بان - کمان - جھاؤ - سوچرم - برم - یار - ۲۰
 نراج چھند - جتے - سور - دھیاہم - تے کرور - گھایم - جتے کہ اور دھادی
 تیتو - جیسٹ - گھاوی - ۲۱ - نراج - کندہ - اندہ - آٹھ ہی - جھے کھبان
 جٹھ ہی - پناک - بان - تے - تے - انت - سورما - بنے - ۲۲
 رساول چھند - سلاہ - سنج - سنج - چوں - آر - گے - مہا نیرنگے - مٹے تاہیں ٹنکے
 ۲۳ - رساول - بکے - گور - باجم - بکے - سور - ساہم - کھنگ - جیم - گے - مہا کھو
 اس - جے - ۲۴ - رساول - تہی کھو - اس - دھاری - چلے بیوم چاری
 سبتم - سور - ہرکے - سرم دھار - برکے - ۲۵ رساول - دھرے - بان - پانم
 چٹے - جج - مانم - کٹاکٹ - بالیں - ادھو - انگ - لائیں - ۲۶
 رساول - رے - روس - رورم - چلے بھاج - چھدم - ماں بیر گے - سلیم
 سنج - جے - ۲۷ - رساول - پے نکت - یام - چڑے - جج - نام
 گنگ - گاشہ - گابے - رنگ - رور - راجے - ۲۸ - بھنگ - کیت گھایم - رے
 چپ - باجم - ڈکی ڈاک - نیم - اڑے - کاک - نیم - ۲۹ - بھینگ - روس
 نرم - نہی دیت چھدم - کٹے - آدھ - اوھنگا - بھلی - سین - بدلم - ۳۰
 رسیو - شول - پانم - نہی دیت - مہانم - سرننگ - آٹھ - جٹے گھنگ - جیم ٹٹے
 ۳۱ - رنگ - رور - جے - تے - دیت - جے - جے - شتر - سرورم - مٹو - ویم
 گرم - ۳۲ - چوٹی - دھالیو - تے - انگ - دھک - بلوانا - سنگ - سین - وان
 وینانا - رمت - بان - سندھی - کہو - مارے - بیدھ - انگ - کہو - پار - پدھاسے - ۳۳
 جب - ہی - بان - گے - باہن تن - ریس - جگیو - تب - ہی - شو - کے من
 ادھک - روس - کرپکھ چلائے - مہوم - اکاس - چھنگ - جتے چہا کے ۳۴
 بانا ولی - رور - حب ساجی - تب ہی - سین - وان - وی - بھاجی
 تب - اندھک - شو - سام ہو - دھالیو - دندہ - ان - دھ - مچالیو - ۳۵
 سہ ہر سہ ندی سہ سہ جی سہ سہ بیل سہ بیت جہ

اٹل - بیس - بان - تن - شو - ہی - پڑ مارے - کوپ کر -
لگے - رور - کے - گاسٹ - گئے - اوہ - کھان - کر

گیہ پناک - کہہ - پان - پناکی - د مایو

ہو مکمل - جدہ - دو ہوں - آن - رن مدھ میا یو ۳۶

اٹل - تاڑ ستر - کہیہ - پوہر - پناکی - کوپ ہوئے - ہنے ڈشت - گہو - بان
نکھم - گئے - کاڈھ - دوئے + مگر یو - مہوم - بھیت - سر ستر - پڑ مار یو -

ہو جنک - گاج - کر - کوپ - برج - گہو - مار یو ۳۷

تو ٹاک - گھٹ - ایک - کئے - رب - چیت - بھتو - دمن - بان - بکی - پن پان

لیو - کر کوپ - کوڑک - رکھیہ - سروار - بکی - گھن - جیو - برکھیو + ۳۸

تو ٹاک چھند - کر - کوپ بلی - برکھیو - ہنکم - ایہ اور سنگے - نیس - رب - دوسر

تب کوپ - کرنگ - شو - سول - لشو - ار - کو سیر کاٹ - دو - گھٹ - کھیو - ۳۹

انی - سری بچہ نائکے - پنا - کیر - پڑ ہے - اندک - بد ہے - رور و اوسکتے

دیائے - سماپت - مت +

سری بھگوتی - جی سہائے - اتھ گور بد ہے کتھم

تو ٹاک چھند - سر - راج - پرسن - بھتے - تب ہی - اہ اندک - ناس - ستیو - جب ہی

ام - گئے - ون - کیتک - بیت - گئے - شود نام - ست - نکت - طات - بھتے - ۱

تب رور - بھیانک - کوپ - دھرو - ہر ہیر - ہرم - ہتھیار - ہریو

تب - ہی - شو - کوپ - اکھنڈ - کیو - اک - جنم - انگار - اپار - لیو - ۲

تہ - تیجے - جرتے - جگ - جیو - بے - ہتھ ڈار - ویو - بدہ - ستیو - تے

سوؤ - ڈار - ویو - سندھ - بھیت - گہو - تہ آن - عینہ - روپ - لیو - ۳

چو پی - ایہ - بدہ - بھیتو - اُس - بلوانا - لیو - کو بیڑ - کو - کوٹ - خزانہ

یک - شمش - تے - بدہم - رروایو - اند - جیت - سر - ہتھ - ڈھرا یو ۴

جیت - ویو - تا - پائے - لگائے - رور - لشن - بچے - پڑی - بے

چوڈہ - رتن - آن - رائے - گرہ - جہان - تہان - ہٹا - ایہ - نوگرہ ۵

دوسرا - جیت - بے - بھیت - اُس - سکل - رستار -

پوٹھا کری - جیش - کی - گر - نیلاش - مہار - ۶

چو پی - دمن - بد مان کرے - بوہ بھاتا - سوا کری - ادک - دین - رانا

ایس - بھات - تہ - کال - پنا یو - اب - پر سنگ - شو - اوپر - آ یو - ۷

چو پی - بھوت - راٹ - کو - نہ کہہ - آئل - بل - کانپٹ - بھتے - رنک - ار - جل - قفل

دچہ - پوٹا - ہوت - بڑ پتہ - تر - دس - سہنس - دتا - تے - گہر - ۸

سہرے - ہتھیار - مکھ - غف - حینا - سندھ - اذرا - خزا - پنی - شوی - شوی - بلوان

تن آک۔ مار۔ سوئبر۔ کیا۔ دس سہنس۔ ڈھتا۔ اس۔ دیا۔

جو۔ بڑ۔ ترپے۔ برہو۔ اب سوٹی۔ اونچ۔ نیچ۔ راجا۔ ہوئے۔ کوئی۔ ۹
جو۔ جو۔ جسے۔ آچا۔ تن۔ برا۔ سب۔ پرسنگ۔ نہیں۔ طاقت۔ اچرا۔

جو۔ پر تانت۔ کہتہ۔ چھور۔ سناؤں۔ کھتا۔ کردہ۔ تے۔ ادبک۔ ڈراؤن۔ ۱۰
چوبیسی۔ چارشتا کسپ کے دینی۔ کیتک۔ بیاد۔ چندرما۔ لینی

کیتک۔ گئی۔ اور۔ دلین۔ میہ۔ بریو۔ گورجا۔ ایک رور۔ کہتہ۔ ۱۱
جب ہی۔ بیاد۔ رور۔ گرہ۔ آئی۔ جلی۔ جگ۔ لی۔ پوسر۔ کہانی

سب۔ دوستا۔ تہ۔ یول۔ پٹھائی۔ لینے۔ سنگ۔ بھٹارکن۔ آئی۔ ۱۲
چوبیسی۔ جے۔ جے۔ ہوتے۔ دیس۔ پردیسا۔ حات۔ بھئے۔ سسترا۔ زیسا۔

نیز کہتہ۔ رور۔ کو۔ اور۔ پکارا۔ کین۔ ہون۔ نہ۔ پھوپت۔ تابہ۔ چٹارا۔ ۱۳
ڈہون۔ گورجا۔ وچہ۔ بکائی۔ سچ۔ تارو۔ تے۔ ہروے۔ رسائی۔

ین۔ بوسے۔ پتسکے۔ گرہ۔ گئی۔ انک۔ پرکار۔ نیچ۔ تن۔ تہی۔ ۱۴
جگ۔ کنڈ۔ مین۔ پری۔ آوچھر۔ کر۔ ست۔ پرتاپ۔ پاوک۔ بھئی۔ سمیت

حنگ۔ اگن۔ کو۔ پوسر۔ پرکاسا۔ تاتین۔ کیو۔ بران۔ کو۔ تاسا۔ ۱۵
آئے۔ تارو۔ ام۔ سوے۔ جتاٹی۔ کہان۔ بھجو۔ بھانگ۔ چڑائی

چھوٹیو۔ دیان۔ کوپا۔ جیا۔ جاگا۔ تے۔ ترسول۔ تہ۔ کوٹھ۔ بھاگا۔ ۱۶
جب ہی۔ حات۔ بھو۔ تہ۔ تھکے۔ یسو۔ آوٹھائے۔ رسول۔ کر۔ دے

بھانت۔ بھانت۔ تن۔ کرے۔ پر تارا۔ سکل۔ بندہ۔ سور۔ جگ۔ کر۔ ڈارا۔ ۱۷
چوبیسی۔ بھانت۔ بھانت۔ تن۔ بھوپ۔ سنگھاتے۔ اک۔ اک۔ نے۔ کر۔ دے۔ دے۔ ڈارے

ہکبو۔ پوہ۔ ہے۔ ترسول۔ پر تارا۔ تاکر۔ مار۔ ٹھور۔ ہی۔ ڈارا۔ ۱۸
جگ۔ کنڈ۔ زکبت۔ بھجو۔ جب ہی۔ جوٹ۔ جٹاں۔ اوکھارس۔ تب ہی

بیر بھڑ۔ تب۔ کیا۔ پرکاسا۔ اوچبت۔ کرو۔ نریش۔ زاشا۔ ۱۹
کیتک۔ کرے۔ ڈکنڈ۔ ترپ۔ تیر۔ کیتک۔ پچھے۔ دے۔ جم۔ کے۔ گھر

کیتک۔ گرے۔ ڈھرن۔ بکرا۔ جن۔ سر۔ تاکے۔ گرے۔ کارا۔ ۲۰
تب۔ نو۔ سوے۔ جیتا۔ آئی۔ گہے۔ پناک۔ کہو۔ پرو۔ رسائی

جسکے۔ مان۔ بان۔ تن۔ مارا۔ پران۔ تے۔ تن۔ بان۔ نوچارا۔ ۲۱
چوبیسی۔ ڈماڈم۔ ڈورو۔ بوہ۔ باجے۔ بھوت۔ پریت۔ دسو۔ دس۔ گاجے

جھم۔ جھم۔ کرت۔ آسن۔ کی۔ وٹا۔ تاپے۔ رنڈ۔ منڈ۔ بکرا۔ ۲۲
نچو۔ ڈھول۔ ستا۔ کے۔ لگانے۔ جھٹے۔ جنگ۔ کو۔ جو دھ۔ جھماکے

کھپہ۔ کھپہ۔ مے۔ سا۔ پر۔ دین۔ بڑبے۔ بوہر۔ نہ۔ دیکھت۔ بتا۔ جین۔ پڑے۔ ۲۳
جا۔ پر۔ مٹ۔ ترسول۔ پر تارا۔ تاکو۔ ٹھور۔ مار۔ ڈارا

لہ۔ سیری۔ تہ۔ پارتی۔ تہ۔ شو۔ جی۔ سنگھ۔ پتی۔ یا۔ فونڈ۔ کن۔ تہ۔ ٹھنڈی۔ تہ۔ ہڈوان۔ تہ۔ ہو۔ تہ۔ گھوڑا

آلیسو۔ بھو۔ دیر گہ۔ مسانا۔ بھگ۔ بھکائے۔ ہتہ۔ جگہ۔ مسانا۔ ۲۲
 دوسرا۔ پتر۔ تیر۔ برقی۔ بیکھو۔ بارے۔ لینگ۔ انیک۔ شب۔ ستھا جو محبت مجھے ثابت بچاؤ ایک ۲۵
 چھٹی۔ کٹ۔ کٹ۔ سرے۔ نہریں۔ دو کھنڈا۔ بانے۔ تپے۔ گر گئے۔ نہ جھنڈا
 ستول۔ سمبھار۔ تدر۔ حبیب۔ پریو۔ چتر۔ بچتر۔ ایدھ۔ نہ کریو۔ ۲۶
 بھاجے۔ بھلجے۔ تب۔ چلے۔ زلیا۔ جگ۔ لہر۔ سمبھاریو۔ ویسا۔
 جبرن۔ رڈور۔ رڈور۔ ہوئے۔ وٹائے۔ بھاجت۔ بھوپ۔ نہ۔ باجن۔ پائے ۲۷
 تب۔ سب بھرے۔ تیج۔ تن۔ راجا۔ باجن۔ ٹگے۔ رتنق۔ باجا۔
 مچیو۔ توہر۔ گھور۔ سنگ۔ راما۔ جم۔ کو۔ بھرا چھن ک۔ ہہ۔ وٹا مار ۲۸
 بھوپت۔ پیرے۔ جڈہ۔ کے۔ کارن۔ نے۔ بان۔ بان۔ پان۔ تہیارن
 وٹائے۔ وٹائے۔ آر۔ کرت۔ پرٹا۔ جن۔ کر۔ چوٹ۔ پرت گھر مسارا ۲۹
 کھنڈ۔ کھنڈ۔ ان۔ گرے۔ اکھنڈ۔ کانپو۔ کھنڈ نوے۔ برہمنڈا
 چھاٹ۔ چھاٹ۔ اس۔ گرے۔ زلیا۔ مچیو۔ جڈہ۔ سوہر۔ جیسا۔ ۳۰
 مزاج چھند آرتھ کے کانی۔ دھرے۔ سستر۔ پانی۔ پری۔ مار۔ مانی
 کرٹ کے کمانی۔ ۳۱۔ چھڑکے۔ کریانی۔ دھرے۔ سوہر۔ وٹائی۔ جڑے۔ بان سانی
 رٹے ایک مانی۔ ۳۲۔ مزاج چھند۔ چری۔ چانو۔ ڈائی۔ مجھے۔ مان۔ مانی۔
 سہی۔ دیو۔ رانی۔ + جھکے۔ کریانی۔ ۳۳۔ بروہ۔ مزاج چھند۔ سور۔ مار۔ مار
 سوٹا۔ ٹکار۔ مار کے۔ چلے۔ انت۔ رڈور کے۔ گنو۔ بے انت۔ بیر نادے
 گھنڈ۔ گھور۔ ساوئی۔ اگھور۔ جیو۔ گھٹا۔ اوٹھی۔ انت۔ ٹوند۔ بان۔ وٹار
 ستہ۔ کروہ کے۔ بھی۔ ۳۴۔ مزاج چھند۔ بے انت۔ سور۔ وٹاوی
 سونار۔ مار۔ گھاوی + اگھائے۔ اگھائے۔ اوٹھے۔ ہی + انیک۔ بان۔ تپے ہیں ۳۵
 مزاج چھند۔ انت۔ رستر۔ سج۔ کے۔ چلے۔ سو۔ بیر۔ سج۔ کے۔
 نیز بچے۔ ہتھار۔ سبھار ہی۔ سمار۔ مار۔ اوچار ہی۔ ۳۶
 گھنڈ۔ گھور۔ جیو۔ گھٹا + چلے بنائے۔ تیوں۔ تھٹا
 سو۔ سستر۔ شور۔ سو بھ ہیں۔ شتا۔ شران۔ لو بھ۔ ہیں + ۳۷
 سو۔ بیر۔ بیر۔ کے۔ نہیں۔ سو۔ ریس۔ لوگ۔ زبھریں
 سو۔ تیر اس۔ بھوپ۔ جے۔ جے۔ سو۔ دیو۔ پتر۔ کا۔ شے۔ ۳۸
 بروہ۔ مزاج چھند۔ سو سستر۔ رستر۔ سج کے۔ پڑے۔ ٹکار۔ کے۔ ٹھی
 بلوک۔ رڈور۔ رڈور۔ کوٹائے۔ سمین۔ ایک ٹھی۔ انت۔ گھور۔ ساوئی۔ ورت
 جیوں۔ اوٹھی۔ گھٹا۔ سو۔ سو بھ۔ سوٹا۔ شے۔ سو چھین۔ چتر۔ کی۔ چھٹا ۳۹
 بروہ۔ مزاج۔ چھند۔ کر۔ پائے۔ کھگ۔ پان۔ مور۔ ت۔ پائے۔ تاب۔ چھن۔ تہان
 جران۔ آن کے۔ پرے۔ سو۔ رڈور۔ ٹھاٹھ۔ بو جہان۔

بے انت - بان - بے - تھی - پر مار - تران - کے - کرے -

دکھیل - ایل - لے - چلے - پ - تحصیل - پاؤنا - ٹرے - ۴۰ -

سڑک - سول - ہے - تھی - تڑاک - تیخ - تیرم - بیک - باکھ - جیو - بلی - بھیک - گھائے - بیرم

اٹھل - گھائے - گے - لکے - پ - تحصیل - پاؤ - نا - ٹرے - سوہن - پن - اچھے - پ - پن

ہو - آئے - برے - ۱۰ - چو - پی - ایہ - بدہ - جو - جھک - یو - سب - ساتھ - سر - گہو

دچھ - اکیل - انا تھا - بچے - بیر - تے - بوہر - بلاش - پیر - گنج - دند - ہی - بجائیں - ۴۱

آپ - ۷ - چلا - جدہ - کو - راجا - جو - کرو - رہو - ذہن - ساجا

چھوٹ - بان - کمان - اپارا - جن - دن - تے - ہوئے - کیو - اندھیال - ۴۲

بھوت - پریت - مسان - ہکاسے - دوہوں - اور - ڈورو - ڈم - کاسے

رہبان - گھور - مچھو - سنگھانا - جیس - کلنگ - راون - ۱ - رانا - ۴۳

کھجنگ - بھو - رور - کو - پنگ - دھرو - سول - پانم - کرے - سور - مار - سرب - خالی - پانم

کتنے - ایک - دچھم - اے - رور - راکیم - کریو - کوپ - کے - جدہ - بھاتم - انکس - ۴۴

کھجنگ - گر - یو - جان - کوٹ - سٹھلی - رہچہ - ٹولم - گر - یو - دچھ - جیسے - کیٹو - اسپیں - ٹولم

پر - یو - راج - راجنگ - بھو - دسیم - گھاتم - نبیو - مان - بھیرم - بھو - پٹ - پانم - ۴۵

گنو - گر - بھ - سرنگ - بھج - سور - بیرم - چلیو - بھاجے - رتہ - پورم - ہوئے - ادھیرم -

کرے - ڈار - آنچر - پے - رور - پانم - آہو - رور - کھجے - کرپا - کے - سہا - ہم - ۴۶

چھوٹی - ہم - ترو - ہری - جن - جاتا - تم - ہو - مہاں - پتی - بلوانا

سنت - بھن - بھجے - رور - کرپا - آجائیں - تپ - جو - اوتالا - ۴۷

رور - کال - کو - دھرا - دھیا - تا - نوہر - جی - آئے - زریں - اوٹھانا

راج - شستا - پت - سکل - جی - آئے - کوٹک - زکھ - سنت - تریا - کے - ۴۸

تار ہیں - شو - کام - کھایو - تاتے - سنبھ - گنو - ڈکھ - پاؤ

ادکب - کوپ - کے - کام - جرائس - تین - نام - تہہ - تا - دن - کھالیں - ۴۹

اڑی - سری - رور - پر - بند - دچھ - بدھیا - رور - مہلتے - گور - بدھ - ۱۱ - دھیا کے

سہا پت - سو - دھرم - سو - مست - بھج - مست -

سری - بھگوتی جی - سہائے

چو - پی - وہ - جو - جے - رور - کی - دارا - تنہ - مگر - گرہ - لے - اوتارا -

چھٹی - بال - تاج - بدہ - دھیا - ٹی - ناٹھ - کہو - جی - ۱

جیہ - بدہ - ٹی - رام - سو - سیتا - جے - میک - جیہ - بید - تن - گیتا

جیسے - لے - سندھ - تن - گنگا - نتوں - مل - ٹی - رور - کے - سنگا - ۲

جب - تہہ - بیاہ - رور - گھر - آنا - جوکھ - جلندہر - تاہیں - تبھانا

۷۰ جہیں ۷۰ سر ۷۰ رگی ۷۰ بکری ۷۰ کار -

دوٹ - ایک - تیرہ - دیو - چھائی - میاؤ - رور - تے - نار - چھپائی - ۳۰
دوسرا - جلد ہر بار - کئے - شو - نار - سنگار - کے - نم - گرہ - دیر - چھائے
تا - ترشول - سنہار - کے - سنگل - رہو - تر - آئے - ۴۰

چوٹی گتھا - بھی - ایہ - دس - ایہ - بھاتا - اب - کہو - بشن - تر یا - کی باتا
یہ ندا - دیک - دن - ایک - پکائے - دیت - سمجھاتے - لبس - بندے - ۵
چوٹی آئے - گلیو - تیرہ - نارو - رکھیر - بشن - نار - کے - دھام - چھدھاتے
بینگن - نوکھ - اومک - لکھا یو - مانگ - رہو - پر - ماتھ - نہ - آئیو - ۶

ناتھ - ہیٹ - تیں - بھوج - پکا یو - من - پھٹے - کر - لبس - بلا یو
نارو - کھائے - جوٹھ - جو - جے - پکاوٹ - تہرے - پر ہو - اسے - ۷
نارو باج - مانگ - تھکیو - من - بھوج - نہ دیا - اومک - روس - سن - برت - بکھا
یہ ندا - نام - راجسی - بپو - دھر - تری - آہو - عیب - سو - جلد ہر - کے - گھر - ۸

دے - کر - سراپ - حات - بھلیو - رکھیر - آوت - بھلیو - بشن - تا - کے - گھر
سنت - سراپ - ات - ہی - ڈکھ پائیو - بھت - بچن - تریہ - سنگ - سنائیو - ۹
دوسرا - تریہ - ک - چھایا - کے - تے - برندا - رچی - بنائے

دھوم - کیں - دانو - سدن - جنم - دھرت - بھی جائے - ۱۰
چوٹی - جیسے - کرہت - کمل - جل - پیر - پن زب - بنی - جلد ہر - کے - گھر
تیرہ - نیت - جلد ہر - او تارا - دھرے - روپ - آڑپ - مرارا - ۱۱

کتھا - آیس - ایہ - دوسو - بھی - آتھ - چل - بات - رور - پ - گئی
مانگی - نار - نہ - دینی - رور - تال - تے - کوپ - اوسر - پت - چھدا - ۱۲
چوٹی - نیجے - ڈھول - پھیر - نگارے - دہو - دے - ڈھو - سکارے

ماچت - بھلیو - لوہ - بکرا - را - جمکت - کھگ - آدگ - اپارا - ۱۳
گر - گر - پٹ - سبھت - رن - ہاں - ڈھک - دھک - اٹھت - مسانت - ہاں
گئی - رتھی - باجی - پیدل - رن - ججھ - گرسے - رن - کی - جیت - ان - گن - ۱۴

توٹک - پچے - رتیر - سدھیر - گردھم - چھو - تیرہ - وارن - بھوم - مہم
بہرت - ہینگ - گرہت - گنم - سچ - کے - دھن - ساؤن - میگھ - لجم - ۱۵
تھر - کھیرن - بان - کمان - کھلم - تیرہ - گھور - بھیانگ - جھدھ - جکیم

گرجات - بھٹنگ - بہرت - بھی - آگلی - رپ - سسین - سکے - اک - بھی - ۱۶
چوٹی - آڑ - گھریو - سرسودھ - مٹوم - کر - کوپ - گھنو - اسرار - روم
دو ہوں - ارن - تے - ایم - ہاں - پے - بھٹ - اور - دھرا - دوڈ - چھائے - ۱۷

کرگے - تے - روپ - نیوگ - کھنگے - رہ - گے - جن - کھنگ - سرور - سنے
رن - ریر - اگم - آڑپ - بہرم - جیا مو ایہ - بھانت - بچا - کم - ۱۸
لے سہی - لے - پرکار - تیرہ - کھانا - عہ - لکنا - شہ - روپ

جیامو - شو - دیکھ رما - چک کے - دل - وقین - مدد - پناہ - بک کے
 دن - سول - سہارا - ہر بار - کرم - سن - گے - تو من - دیو - آدیو - ڈرم ۱۹
 کوہک جیامو - شو - دھیان - دھرا - جب ہی - کل - کال - پر - سنگ - پنہ - ایٹ - ہی -
 کیٹو - ریش - جلند ہر - روپ - دھرو - پن - جاسے - رپس - کو - تاس - کرو - ۲۰
 بھجنگ پر یات چھند - دی - کال - آگیا - دھرو - لشن - روپم - سہے - ساج سریم
 بنو جان - بھوم - کر - ناٹھ یوں - کرنا رنگ - روہارم - تریدراج - برندا - سنی
 ست نارم - ۲۱ - تجیو - دیہ - ویتم - بھئی - لشن - تارم - دھرو - دوا دھمو - لشن -
 دیت - اوتارم - پنہ - جدہ - بھو - گے - شستر پانم - گے - بھوم - مو - سور - سوہے
 ہمانم - ۲۲ - بھجنگ پر یات چھند - بھو - ستارم - کیٹو - سین - سریم -
 بھو - بھوم - خالم - دھرم - دیہ - گرم - پنہ - جدہ - بھو - پنہ - تیج پنہم -
 کج - چا ڈ - گے - شک - ساتھی - ادمینم - کو - چوہی - دوہوں - جدہ - کینا -
 رن - ماہیں - تیسر - زور - تہاں - گو - ناہیں - کینک - تاس - بھو - تہہ - جدہ -
 جلند ہر - ہوئے - شو - پ - کر دھما - ۲۳ - تب - شو - دھیان - سکنت - کو - دھرا
 تاتے - سکنت - کر پا - کہہ - کرا - تا - تے - بھو - زور - بلوانا - منڈیو - جدہ -
 پوتہر - پدھانا - ۲۵ - ات - ہر - لیو - تاری - رپ - ست - ہر - ات - شو -
 بھو - تیج - دی - کر - چین - موں - کیٹو - آسر - کو - تاسا - نرک - ریکہ - بھٹ
 رہے - تاسا - ۲۶ - جلند ہر - تاں - دین - تے - ناہا - جب ہو - چنڈ کا - کو - سب - جانا
 تاتے - ہوت - پوتر - سریرا - جم - تاتے - جل - گنگ - گہیرا - ۲۷
 تاتے - کہیں - زور - کہانی - گنتہ - بڑھن - کی - چنت - پکھانی
 تاتے - کتھا - تھور - ہی - بھاسی - نرک - بھول - کبھی - کرو - نہ - تاسی ۲۸
 ات - جلند ہر - اوتار - بار ہواں - سماپت - مست - جتہ - مست - ۱۲ -

سری بھگوتی جی سہائے - لشن اوتار

چو پئی - اب - تیں - گنو - لشن - اوتار - جے - شک - دھرو - شرپ - ٹارا
 بیاکل - ہوت - دھرن - جب - بھارا - کال - چرکھ - پے - کرت - پکارا - ۱
 چو پئی - آسر - دیو - تن - ویت - بھجائی - چھین - لیت - بھو - اکیٹھ - کرائی
 کرت - پکار - دھرن - بھر - بھارا - کال - چرکھ - تب - ہوت - کر پارا - ۲
 دوسرا - سب - دیون - کو - انس - لیت - تہاں - ٹھہرائے - لشن - روپ - دھار - ت - دن - گرو - اوت
 کے آئے - ۳ - چو پئی - آن - ہرت - پتھوی - کو - بھارا - بھو - پدہ - آسر - کرت - سنگھارا -
 بھوم - بھار - ہر - شر - پے - جانی - کال - چرکھ - مو - رت - سالی ۴
 کل - کتہ - جھوں - چھور - سادوں - لشن - پر سندھ - کہت - سرم - پاؤں
 ۵ - ہر دا -

تا۔ نے۔ تھو ریئے۔ کتھا۔ پر کاسی۔ روگ۔ سوگ۔ تے۔ راکھ۔ اٹھاسی۔ ۵
اے۔ پیر حوال۔ لیشن۔ اوتار۔ ۱۳۔ سماپت۔ سنت۔ ستھ۔ سنت

سری بھگوتی جی سہائے

دوہرا۔ کال۔ پرکھ۔ کی۔ عہ۔ موں۔ کوٹک۔ بٹن۔ جیس۔ کوٹ۔ اندر۔ برہما۔ تے۔ ریس۔ سکور۔ جیس۔ ۱
چوہی۔ سریت۔ لیشن۔ تہ۔ رہت۔ سماپ۔ سند۔ بدھ۔ جیم۔ گنیو۔ نہ۔ جانی
سیس۔ ناگ۔ سے۔ کوٹک۔ تہاں۔ ستوت۔ سین۔ سرپ۔ کی۔ جہاں۔ ۲۔
سہنس۔ میں۔ تب۔ و۔ صرت۔ تن۔ جگا۔ سہنس۔ پاوک۔ سہنس۔ ابھنگا
سہنس۔ راجھسو۔ بہت۔ ہیں۔ تاکے۔ لچھی۔ پاؤ۔ پلو۔ ست۔ واکے۔ ۳۔
دوہرا۔ مذہ۔ کی۔ جھکے۔ بدھ۔ من۔ ریت۔ جا۔ ون۔ بگت۔ مار۔ سوک۔ سیام۔ تاں۔ کوکے۔ چوہواں۔ اوتار۔ ۴۔
چوہی۔ سروں۔ میل۔ تے۔ آسر۔ پرکاست۔ چند۔ سور۔ جن۔ ڈتیا۔ پر۔ بھاست
بایا۔ بخت۔ لیشن۔ کہو۔ تب۔ ہی۔ کرت۔ آ۔ پاو۔ آسر۔ مل۔ جب۔ ہی۔ ۵۔
جن۔ سوں۔ کرت۔ لیشن۔ گھانا۔ برکھ۔ ہزار۔ پنج۔ پر۔ مانا
کال۔ پرکھ۔ تب۔ ہوت۔ سہائی۔ دوہیوں۔ ان۔ بہت۔ کرو۔ آپ۔ بانی۔ ۶۔
دوہرا۔ صحت۔ ہے۔ کیو۔ لیشن۔ چوہواں۔ اوتار۔ سنت۔ سنہو۔ پن۔ تھن۔ ریت۔ موہو۔ دوہوں۔ شکھا۔ ۷۔
چوہواں۔ اوتار۔ ۱۴۔

اتی سری بھتر۔ نانک۔ چتر۔ وسوں۔ اوتار۔ سماپتم

اتہ۔ مہرنت۔ اوتار۔ کتھم۔ سری بھگوتی جی سہائے

چوہی۔ جب۔ جب۔ وائو۔ کرت۔ پسا۔ را۔ تب۔ تب۔ لیشن۔ کرت۔ سنگھا۔ ۱
سکل۔ آسر۔ آٹھ۔ تہاں۔ بجے۔ مٹر۔ اڑ۔ گور۔ سند۔ چل۔ گئے۔ ۱
سب۔ بہوں۔ مل۔ اس۔ کریو۔ بھارا۔ ویت۔ نہ۔ کرت۔ گھات۔ آسر۔ ۲
تاتے۔ ایس۔ کرو۔ کچھ۔ گھاتا۔ جاتے۔ بنے۔ ہماری۔ اوتا۔ ۲
ویہیت۔ گورو۔ ام۔ پن۔ بکھاتا۔ تم۔ وائو۔ نہ۔ بھید۔ پچھا۔ ۳
دیو۔ مل۔ جگ۔ کرت۔ بڑھ۔ بھاتا۔ کھل۔ ہو۔ تاتے۔ دن۔ راتا۔ ۳
تم۔ بھوں۔ کرو۔ جگ۔ آرنجن۔ نیچے۔ ہوئے۔ مٹری۔ تاتے۔ ان۔ ۴
جگ۔ آرنجن۔ وائو۔ نہ۔ کرت۔ بچن۔ تھت۔ مٹر۔ پر۔ تھیر۔ ہرا۔ ۴
لیشن۔ بول۔ کر۔ کرو۔ بچا۔ را۔ اب۔ کچھ۔ کرو۔ مٹر۔ آسر۔ ۵

۱۔ سری گورو گوہند سنگھ جی کا نام ہے کہ وہ ان کا جنم ست بھکھا کے چوتھے چوں میں ہوا
تھا۔ جس کو گورو ست میں سونو صک کی اہرت سرمانتی ہے۔
۲۔ راکشتر سے مارنا۔ ۳۔ رکشا۔

لبش - نوں - کپو - بپ - دھر جو
 لبش - ادبک - کینو - اسنا
 مو - مو - کو - سیری - جو گیا نہ
 کال - پڑکھ - تب - بھٹ - دیا لا
 وھر - ارنت - دیو - کو - رو یا
 لبش - دیو - آگیا - جب - پائی
 بھو - ارنت - دیو - یں - آو
 سب - آسرن - کو - بھو - گویا
 سراوٹ - مت - او پراجن - کیا
 سب - ہول - ناتھ - مرچیا - دیے
 سکھا - یں - کوئی - منتر - دیے
 بوہر - جگ - کو - کرتا - مٹا یو
 بن - ہنسا - کی - جگ - نہ - ہوئی
 یا - تے - بھو - جگ - کو - ناسا
 جی - مرے - یں - جگ - نہ - ہوئی
 ایہ - بدھ - دیو - سب - آپدیشا
 اپنتھ - پنتھ - سب - لوگن - آیا
 دوہرا - آن - تے - ہوت - جہون - گہا سس - تے - ہوئے
 جیسے - پیکھ - پیکھ - تے - اورن - کرتا - کوئے - ۱۲
 چھپئی - ایس - گیان - جہون - نہ - ورثا یو - دہرم - کرم - کوڈ - کرے - نہ - پاگو
 ایہ - برت - یج - سبھوجت - دیتا - آسرن - تے - بھو - چھینا - ۱۳
 چو پئی - ناون - دیکھن - پاوے - کوئی - سن - اشنان - پوتر - نہ - ہوئی
 یں - پوتر - کوئی - کرے - نہ - منتر - پچل - بھٹے - تے - سب - جنتر - ۱۴
 دس - سہسرتھ - برکھ - کیا - راجا
 دہرم - کرم - سب - ہی - مٹ - گنو
 دیو - رامے - جی - مو - بھل - مانا
 امنڈ - بڑا - شوک - مٹ - گئیو
 دوہرا - لبش - ایس - آو پدیش - دے - سب - ہوں - دہرم - چھپائے
 امرادت - ستر - نکر - مو - لومہ - برا جیو - جاسے - ۱۵
 سراوٹیس - کو - روپا - دھر - دیکھ - پنتھ - سب - ڈار -
 پندر سوڈن - اوتار - ایم - ومارت - بھو - مرار - ۲۰
 مہین ست لکھ بال اوکھن واراوڑکھ کرتا - ۱۶

باقی - سری - بچتر - نائکے - پندر سو سوتار - ۱۵ - ار نہت

اتھ - من - راجا - اوتار - کتھنم - سری - بھگوتی - جی - سہاے

چرپئی - سراوگ - مت - سب - ہی - جن - لائے - دہرم - کرم - سب - ہی - تھے - بھاگے
 تیاگ - ویسی - سب - ہون - بہر - سیوا - کوسے - نہانت - سیھے - گور - دیوا - ۱
 سادہ - اسادہ - سبجے - ہوئے - گئے - دہرم - کرم - سب - ہوں - تھے - ڈیے
 کال - پتھک - آگیا - تب - دینی - لشن - چند - سوئی - بدھ - کینی - ۲
 منو - ہوئے - راج - اوتار - اوترا - منو - سیرت - پریچھ - جگ - کرا
 سکل - کپتھی - پتھ - چلائے - پاپ - کرم - تے - لوگ - ہٹائے - ۳
 راج - اوتار - بھو - من - راجا - سب - ہی - سرج - دہرم - کے - ساجا
 پاپ - کرا - تا - کو - گہیہ - مارا - سکل - پر جا - کو - مارگ - ڈارا - ۴
 پاپ - کرا - حا ہی - تہہ - مارسس - سکل - پر جا - کو - دہرم - سیکھارس
 تان - وان - سب - ہون - نہ - سکھارا - سراوگ - پتھ - دور - کر - ڈارا - ۵
 جے جے - بھاگے - دور - کو - گئے - سراوگ - دہرم - سو - رہ - گئے
 اور - پر جا - سب - مارگ - لائی - کپتھ - پتھ - تے - سو پتھ - چلائی - ۶
 راج - اوتار - بھو - من - راجا - کرم - دہرم - جگ - مو - بھل - ساجا
 سکل - کپتھی - پتھ - چلائے - پاپ - کرم - تے - دہرم - لگائے - ۷
 دوسرا - پتھ - کپتھی - گرب - لگے - سراوگ - مت - بھو - دور -

من - راجا - کو - جگت - مو - ایہو - سو جن - بھر - پور - ۱۸

باقی - سری - بچتر - نائکے - من - راجا - اوتار - سولہواں - ۱۶ - مت بھ مستو

اتھ دھنتر وید اوتار کتھنم
 سری بھگوتی جی سہاے

چرپئی - سب دھنوت بھے جگ لوگا ایک نہ رہا تنو تن - سوگا -
 بھات بھات بھنچت - پکوانکا آپجت روگ دیہ تن تانا ۱
 روگ آکل مشب ہی - بھے لوگا آجیا اوصک پر جا کو سوگا
 پر م پتھک کی کری بڑائی کر پائری تن پر ہری سائی ۲
 لسن چند کو کہا بکائی دھر اوتار دھنتر جائی
 آلو وید کو کرو پرکاسا روگ پر جا کو کر پھو تانا ۳
 دوہرا تانے دیو لکتر ہوئے میتھیو سمدری جائی روگ بنا سسن پر طاست کڈھیو دھنتر جائی ۴
 ملہ موہرتی تانا - ملہ مارنا ملہ مزبہرستہ ملہ ملہ روگ کہ شکر کہ پر سورج روگنا ملہ دھنتر جائی ۵

چو پئی - آیور دید جن کیو پرکاسا - جگ کے روگ کرے سب ناسا - بیدہ ساستر کہوں پرگٹ دکھاوا
 مین مین ادکھنشی بتاوا - ۵ - دو ہرا روگ رہت کراؤ کھدی سب ہی کرو جہان -

کال پاسے پتھہ کبینو شرپہ کیو پیاں - ۶ -

راتی سیری بچتر نلکے دھنتر اوتار ستا مہوان - ۷ - شبعہ مست

اتھ سورج اوتار کھنم

سری بھگوتی جی سہلے

چو پئی - بہور بڑے دیت پتر اتل بل - ارانیک چیتے جن جل تھل - کال پھکھل آگیا پالی
 سورج اوتار دہر پوہری رائی - ۱ - چو پئی - جے جے ہوت اُسر بلوانا - روی
 مدت تن کو دہی نانا - اندھ کار و صرتی تے ہونے - پر جا کاج گرو کے اٹھ پرے - ۲ -
 مزاج چھند بہار آرسینے پر بھات لوگ جاگ ہیں - انتت جاپ کو جپیں بے انت دھیان پاکہیں
 قنات کرم کو کریں اتھاپ تھاپ ہی - گاتیری سندھیانکے جاپ جاپ جاپ ہی - ۳ -
 سیدو کرم آدے پر بھات جاگ کے زن - سنگ دھوپ دیپ ہوم وید بیا کرن رزن -
 پتر کرم میں جیتے سو برت کو کریں - ساساستر - سمت - اچرن شدھ دھیان گوہرین
 اروہ مزاج چھند - شدھوم دھوم دھوم ہی - کنت سیت بھوم ہی - بے انت دھیان
 دھیا وہیں ڈرانت ٹھور پاویں - ۵ - آنتت منتر آچریں سہوگ جاپ نہ کریں - نریاں
 پڑکھ دھیا وہی - بہان رنت پاویں - ۶ - دو ہرا - تبت کال رام بیٹو کرت دھرم
 اور دان - بہور ستر بڑ پو بل دیر گھ کائے وتمان رہے - چو پئی بان پر جنت بڈت نت
 پرت تن - نیدن گھات کرت دوج دیون - دیر گھ کائے - آلیور پو بھور روی - تھی
 سنگ چلن تے گیو نہ - ۱۰ - اول -

استر سترے چلیو سنگ - لے ول - بے
 ہول رکھ دیوار ڈپت رہیو جھائے کے ۹
 ڈرک ڈوک ہوئے گئے نیک پانچھے پھرے
 ہوب ستر منو جھٹکائے جنے نیسے چڑے ۱۰
 انجھ چھند - اسندھتے دچن گھن لے گھن ہن گھوم - جن بن مورم دال
 مدھو دھن چھند - ڈھل بل ڈھال - جم گل - لالم - کھڑ بھڑ بیرم - ترا ستر قیرم - ۱۲
 ژن تھن بابے - جن گھن گھایے ڈھک ڈھولم کھڑ رچ کھولم ۱۳
 تھر ہر کپتے - ہر ہر جپتے - رن رنگ رتے جن ج ستے ۱۴
 تھرکت سورم - تھرکت سورم سرر چھتے کٹا کھٹ لیتے ۱۵
 چمکت باہم - پھر ہن ساہم چٹ پٹ جوتے ار اڑ پھوٹے ۱۶
 نیر بر گئے - سریر یچے سل ہے سنجویم ستر پو - ۱۷

۱۵ ای - سے سورج کے نہیں لکھ سورج سے شروع کرنا شد بکڑ بکڑا کے

سر بر چھوٹے - ار آر چھوٹے چٹ پٹ چرم - پٹ پٹ برعم ۱۸
 تراج چھند - دیں بان بان لے رہیں تال حالی یم - انت جڈہ آکر وہ سدھ جتوم ہے پوئی یم ۱۹
 کتیک بھاج چالی یم سر میں لوگ کوٹے - انت جیت جیت کے انت سور لے
 سمٹ سیل سا ہیٹھ سرک سور بھاج میں بک باکٹ جیوں ملی بک باک مار ہی
 ابھنگ انگ بھنگ دھرے استنگ جنگ بگڑے سترنگ سور اسبھ ننگ جان کے آری - ۲۰
 اروہ تراج چھند - نوک ننان باجنگ گھٹا گھٹا لاجیم - تیل تندر بنجے شنت سور مانگے - ۲۱
 بھو جھو جھو کے پڑیں سر میں لوگ بچریں - چڑھے بو ان سو بھی ادیو دیو لو بھو ہی ۲۲
 بلی یدرم چھند - ڈو ڈو سو ڈاڑ ڈاڑ کنی - کہ کہ سو کوکت جوگنی - جھم جھمک سانگ جھوک
 یم - رن گانج باج اتھک یم - ۲۳ - ڈھم ڈھمک ڈھول ڈھمک یم - جھل - جھلک تینگ
 جھلیک - جٹ جھوڑ رتہ سنجیم - بکرا مار جھم سنجیم - ۲۴ - تو ملک جھند
 اتھکے رن بیرن باج برم - جھکی گن بچ کر بان یم - لہہ کے رن دیرن بان ارم - رنک سرنت رت کڑھے
 ۲۵ - بھو رت دھیا تھرت بھٹ - ترکت لگی پھی سیام گھٹ - چکنت سیانک پان یم - جم کو دھٹ
 ساون بچ گھٹ - ۲۶ - دو ہرا - کتا بروہ تے تے ڈو کہوں کروں بھیان - نسا بھٹ - ۲۷
 سورن بھو ننان - ۲۸ - اٹی سری بھرتا ننگے سینگ اوتار اسٹ دھو اوتار سہا پت ۲۹

اتھ چند اوتار کھتم - سری بھگوتی جی سہاے

دوو وھک چھند - پیر گنوں میں سنج بھار جیس دھریو اوتار ترار - بات پز اتن بھا کہ سداں
 جانے کس تل سب رہاؤں - ۱ - دوو وھک - نیک کر ساکھو مٹور نہ ہوئی - جھوکن
 لوگ مرے سب کوئی - اندھ نسا ون بھان جرادے تاتے کرشش کبوں ہون نہ پاوے - ۲
 لوگ بے رہتے اکلاٹے - بھاج چلے جم بات تیرانے - بھانت ہی بھانت کرے ہری سیوا - تاں تے
 پرستن بھے گورو پوا - ۳ - تارن سیو کرے نچ نا تم لینے ہی روٹل بھریں جی اساتھم -
 کامتی کام کہوں نہ پیتا دے - کام بھان کو کو کام نہ بھادے - ۴
 نو مر چھند - پو بے نہ کو تر یا نا تھ - اینٹھی پیرے جی اساتھ - ڈکھ دے نہ تن کہو کام - تاتے نہ بن تاہم ۵
 کرے نہ پتی کی سیو - پو بے نہ گرو گرو دیو دھری ہیں نہ ہری کو دھیان - مکی میں نہ تان
 تب کال پھکھ لائے - لیٹے کہیو بھائے سشی کو دھرو روٹا نہ ہی آن بات بچسے
 تب بسن سیس لوائے - کر جھکا کہی بھائے دھری ہوں دانت اوتار جت ہوئے جھٹکدا ۹
 تب مہاں تیج ترار - دھریو - سو چند اوتار - تن کے بدن کو بان - مار بو ترین کھوتان ۹
 تاں نہ بھٹی ترے دینا سرب گرج پوڑی گویہین - لاگی کر تی سیو - یاتے پرستن بھے دیو ۱۰
 ۱۱ سورن تھہ ساخے بھہ شیر تھہ چکا ٹھنا تھہ ڈاڑی کھڑا تھہ تلوار تھہ اتھ تھہ جھٹکدا
 تھہ دیکھا تھہ شرم تھہ کانی گھٹا تھہ کرو دھت تھہ راتری تھہ ناسر کرنا تھہ مانشش تھہ چندا
 تھہ کھیتی باڑی تھہ کھیتی تھہ تگ تھہ غصہ تھہ استری تھہ جیوں بھس تھہ جی لکھ استری
 تھہ بھنڈ تھہ ہیندا تھہ سرد پا تھہ دھنک کھوں تھہ لیرور تھہ اہکار -

بہو کر سٹا لاتی ہوں۔ مکہ چند زمان کی جون۔ سب بھی سیدہ بہار۔ ام بھیو چند اوتار ۱۱
 چوہ پٹی۔ ام ہری و صرا چند اوتار۔ بڑھیو گر بھ لہو پاپا اپارا۔ آن کیو کھو
 جت نہ دیاؤ۔ تاتے تا ہی کانک لگاؤ۔ ۱۲۔ بھوت۔ بھیو امہر کی وارا۔ تاتے
 کیہ سن روش اپارا۔ کسن آر جن مرگ چرم چلاؤ۔ تہیہ کر تا ہی کانک لگاؤ۔ ۱۳۔
 سراپا لگیو تاں کو جن سندا۔ گھٹت بڑھت تا وین ستے چندا۔ جت ادھک
 ہر دے مو بھیو۔ گر ب اکھرب وور جوئے گیو۔ ۱۴۔ تپ کر ی بہو رتہ کالا۔ کال پرکھ
 پن بھیو دیا لا۔ چھی شوگ تہ۔ سکل بنا سا۔ بھیو سوئے اتے اوچے لیا سا۔ ۱۵۔
 رانی سری چند اوتار رنیو ۱۹۔ سبھ مستو

اک اونکار اتھ پیسوان رام اوتار کتھنم

چو پٹی۔ اب میں کہو رام اوتار۔ جس جگت موکرا اپارا۔ بہت کال بتیت بھیو جے
 جسے استرن بنس پرگٹ بھیو تہ۔ ۱۔ آسرتے بہو کرے یکھا دھا۔ کنہیوں نہ تے شکا
 لے ساوٹھا۔ سکل دیو اکٹھے تب بھئے۔ چھیر سمد رچہ تہیہ گئے۔ ۲۔ بہو چرست بھت
 تہیہ نا نا۔ بسن بہت برہا جیہ نا نا۔ بار بار ہی دکھت پکارت۔ کان پر ی کل کے دھن آرت ۳۔
 کوٹھک چھند۔ بسن آدک دیو لکھ پسم۔ مرڈا سس کر ی کر کال دھنم۔
 اوتار و صر و گھنا تہ ہرم۔ چراج کروٹکھ سو او دھم ۴۔ بسینس دھنم سن ہرم
 کھم۔ اب شدہ مل لکھو بنس کھم۔ جتے جیو کھت کر ی یاہ رڈ ہے۔ ان باتن کو اک گر تھ
 بلے۔ ۵۔ تہیہ تے کی تھوری آے بن کھت۔ بل توے آپ کی بدھ مدھپ جتھا۔
 تہ قبول بھی ہم تے لہیو۔ شک یوٹہ اچھر بنا کہیو۔ ۶۔ رگھو راج بھیو رگھو بنس مہم
 جیہ راج کر یو پے او دھ کھنم۔ سو کو کال جنیو زپ رچ جتھم۔ بھیو راج کر یو راج راج
 تھم۔ ۷۔ اچ رچ مہیو جب کال بی۔ شریپ کھت دسر تھ مل۔ چراج کروٹکھ
 سو او دھم۔ مرگ مار بہار تہم شیر بھم ۸۔ جگت کھم کھت پر جی تہ تے۔ ستر تیں
 جیہ پ بھیو جب تے۔ دن رین جتے سن رچ پھرے۔ مرگ راج کر ی مرگ ریت ہری ۹
 ایہ بھاتی کھت اوہ ٹھور بھی۔ اب رام جیا پر بات گئی۔ کوٹھرا جھا شنی آتیں
 ہرم۔ جیہ کو سل راج زپیں ہرم۔ ۱۰۔ آپ کی تر دھام سنا کسم۔ جیہ جیت لئی سلس
 انت کھم۔ جب ہی شدہ پانی سو کھبر کر یو۔ او دھیں زپیں چین بر یو۔ ۱۱۔ پھی سین
 ستر زپیں ہرم۔ جیہ جڈہ لے در دیں ہرم۔ ستر اتے دھام بھی ووتھا جیہ۔ جیت
 لئی سلس سور پر بھا۔ ۱۲۔ سوو بار بڈھ بھی جب ہی۔ او دھیں چین بر یو تب ہی
 لے کھیتی لے عاشق لے برہیتی لے استری لے غنہ لے بہت لے بیرا ہرن
 لے شرانا لے دما کی بھری ہرتی لے دست کرنا۔ لے شکا کر سنا۔ لے او دھ دیں لے اچھری
 لے لالت لے عقل لے ایک راتیکہ۔ ام لے راج کا نام لے جگت لے رانی کوٹھیا لے رانی۔

تب لیو اومک کا سٹ منگائی۔ چرمہ بیٹھ تو سل کو بنائے۔ چہوں اور دی جوالا جگائے۔ دوج جان
 کسی پاوک میر آئے دس۔ تب جوگ اگن تن تے اُپراج۔ دوہوں مرن جرن کو سبجو ساچ
 تے بھسم بھئے تہیہ بیج آپ۔ تہیہ کوپ دوہوں نریپ دیو سراپ۔ ۳۴
 دوج باج راجہ سو۔ جم تھے پران ہم ست۔ بکھوہ۔ تم لگے سراپ سن بھوپ توہ
 ام بھا کہ جہر کورج بہت نار۔ جج دیہہ کیو شر پڑ بہار۔ ۳۵
 راجہ باج۔ تب جی بھوپ ما او جراؤ آج کے اتھ ہوں اوراج ساچ۔ کے گرہ جے
 کے کری ہوؤ چار۔ دوج آلو نج کر سنگھار۔ ۳۶۔ دیو بانی باج تب بھی دیو
 بانی بنائے۔ جن کروڈ کہ دسر تھرائے۔ تو معام ہو ہی گے پیر لین۔ سب کاج آج سیدہ
 بھئے جن۔ ۳۷۔ ہووے ہیں نام راما و تار۔ کرے ہتھوکل جگ کو اودھار
 کرے ہینوتنگ تے دسٹ ناس۔ ایہ بھانت کیرت کرے پر کاس۔ ۳۸
 نراج پھند۔ پچت بھوپ جیت دھام رام رائے آئے ہے ڈرت دسٹ جیت کے رعیت پڑ پائے ہے۔
 اکھرب گرب جے بھرے خسر بہر کجھال ہے۔ پھرائے چتر سیس پنے چھتیس چھون پال ہے۔ ۳۹
 اکھنڈ کھنڈ کھنڈ کے اوڈنڈ ڈنڈ ڈنڈے۔ اجت جت جیت کے نے کھراج منڈ ہے
 کلنک ودر کے سے نلک نلک گھائے ہیں۔ شجرت با شتھیس گرب ایس کوٹھائے ہیں۔ ۴۰
 سیدھار بھوپ دھام کور توں سوک کو وھر۔ بکائے پپ چھون کے رہتھ جگ کو کرے
 سنت ہیں رادراج دھانی ایس دھاریم۔ بکائے کے لہٹ راج شو کو سدھاریم ام
 انیس دیس دیس کے تریس بول کے لے۔ دھیس ہیں ہیں کے چھتیس دھام آگئے
 انیک بھانت مان کے دیوان بول کے لے۔ سبک راجسو کو آرمبھ تاوتاں بھئے ۴۱
 نپاڈارگ آسٹم انیک دھوپ دیپ کے۔ پکھار پائے برہمتم پر وچھنا لسیکھ وئے
 کرور کور وچھنا وچیک ایک کوو وئی۔ شجگ راجسو کی ارمبھ تاوتاں بھئی ۴۲
 نیش دیس دیس کے انیک گیت گا دی۔ انت دان مان کے دسیکھ سوکھ پاد ہی
 ڈسٹن لوگ جے بھئے سجات کون تے کہے۔ بہان آسمان کے پچھان مون ہوئے رہے ۴۳
 ہتی جتی اپچھرا چل سورگ چھور کے۔ لسیکھ ائے بھائے کے کچھٹ انگ مور کے
 بے انت بھوپ رہیچھ ہی انت دان پلوں۔ بے لوک اچھراں کو اپچھرا آ لجاویں۔ ۴۴
 انت دان مان وئے ہائے سو با لے۔ ڈرت میں سنگ وئے دسوں راتھ وئے
 تریس دیس کے تریس پالی پارسیم۔ جیس جیت کے بے پچھتر پتر دھاریم ۴۵
 روال چھند۔ جیت جیت پریم زلیہ ستر مہر پائے۔ پڑ اور بسٹ تے لیکے جے رکھ مالے
 کر دوہ جڈہ کرے گھنے اوکا ہے گاہے تیر۔ آن آن اور جیس کے پگ لائیم اونیس ۴۶
 بھانت بھانت نہ دے لئے سمان آن نریال۔ اب کھرن درب دے گجراج باج لبان
 میر جیرن کو سکے گن جٹ جین جرائے۔ بھاو بھو کھن کو سکے بدھ تے زجات بتائے ۴۷
 سہ عم سہ آگ سہ جل گئے سہ گات سہ شای وریار لہ اگت بھاگت سہ اوں کھوٹنا جرن کو
 آج کل بھائی جبار کہتے ہیں سہ سرنگ انچر۔ لہ ناچنا لہ خوش لہ کھریاں لہ پیری پڑتا لہ راج لہ راج لہ راج لہ

دسٹ ٹپٹ تر سے بھے تھر ہر توشی گرا کے
 بید و من کر کے بتے ورج کی اس جگ ارمبھ
 اوھک مٹی پر جو کیو بدھ پورب ہوم تباے
 بھیر پاتر کڑھائے لے کر دین نرپ کے آن
 چتر بھرگ کر پونے رنج پان لے نرپ رائے
 کر بھدنت بھی تو پو تری چھیرا کو کر پان
 ماس تر پودس مویج ڈھیوت ستن بیتاوا
 بھرتھ لچھن ستر گھن پن بھئے رین کمار
 پائے لاک بلائے پین دین دان و رانت
 لال جال پر دیٹ رکھ بر باج راج سماج
 دیس اور دیس بھیر کھور کھور مہنت
 کنہیں کے جال بھوکھت باج او گجراج
 رنگ راج بھئے گھنے تر رنگ راجن جیس
 وند بھ اور مردنگ طوز ترنگ تان انیک
 جھانچ بار ترنگ ٹر ہی بھیر ناریناں
 جتر تر دیس دیس نہ ہوت منگل چار
 دھوپ دیپ مہیپ گرسے سینہ دیت نلے
 آج کاج بھئے بے ایہ بھانت بولت بین
 عین عین و سجا بدھی سب باٹ بند نوار
 سلج ساچ ترنگ کچن دیت دین دان
 کنکنی کے جال بھوکھت دیے سینہ ن سہ
 باج ساچ وئے رتے جہیہ پال اے ہی پار
 ستر سترن کی بے بدھ دین تلہ سہادر
 بان پان کمان لے ہرنت سرجو تیر
 بیکہ بیکہ نہ پان کے ہرنت بالک سنگ
 آیس بات بھی راتے اوہ آریسوا متر
 ہوم کی لے باسنا آٹھ دھات دیت ورت
 ٹوٹ کھات بکھے جے تن چلے کھو نہ لبائے
 آکے بھوپت کو کہا ست دیہ مو کو رام
 کوپ ویکھ منیس کو نیپ پوت تاسنگین

کاٹ کاٹ دوے مجھے ترپا بانٹ بانٹ کٹائے
 بھانت بھانت بلانے ہومست رت جان اسمہ
 جگ کٹھن ہوتے آٹھے تب جگ تھک اٹھائے ۵۰
 بھوپ پاسے پر سن بھو جرم واروھی لے دادن
 ایک ایک و بود ہو تری اسے ایک کو دیکھ بھالو
 تا ہی را کھ بھی بھلے دس دوکے ماس پران
 ساون ار پر گٹ بھئے جگ آن رام اوتار ۵۲
 بھانت بھانت بنا جیم نرپ راج باجن دوار
 ستر ناست ہوسے شکر پائے ہن سہنت ۵۳
 بھانت بھانت دیت بھو مویج پتن کو نرپ راج
 ناچ ناچ اٹھیس پین آج لاگ لبشت ۵۴
 ساچ ساچ ویکے دیتے سن آج کو س ملج
 رام جنت بھو آنسو او دھ پور لے لکس ۵۵
 بین بین بھنت جھین پر بین بین لبیکہ
 موہے موہے گئے دھرا پر سرب ہوم پوان ۵۶
 بیٹھ بیٹھ کرے لگے سب پتر بیہ بیچار
 پتول پتول پھر سے گن دیو دیون لائے ۵۷
 بھوم بھو اٹھی جے بیت وھن باج باجت لیں
 لیپ لیپ دھرے لے یا گر ناٹ پاٹ بھار ۵۸
 ست سہت لے انیک اندر وندو سامان
 گابن کے تر منوا یہ بھانت آوت پڑھ ۵۹
 دیو سیو سب ڈھ لگیو اندھیر رام اوتار
 اسٹ دیو سن موگے لے سرب رام کمار ۶۰
 پیت پیت پچھو رکاسن دھیر چار پھول پر
 بھانت بھانت کے دھرے تن چیرانک ترنگ ۶۱
 جگ کو سکر یو ار مھن تو کھ نارٹھ پتر
 ٹوٹ کھات بے سم گری مار کو تہنت ۶۲
 تاک او دھ آ یوتب روس کے منی راج
 تاتر تو کون بھسم کر ہوں آج ہی ایہ شام ۶۳
 جگ منڈل کو چلیو لے تا ہی شگ پرین

لے کھیر جو دھ او جال سے بتی ہے شہ عالم لے کھیر لے راون جیسے شتر و عہ برہمن -

لے کنگال لے ویک رشی کا نام ہے شہ پترن کی پرستہ کے لے

ایک مدگ دور ہے ایک تیر ہے سٹن رام
 جرن مارگ تیر ہے تہہ راہ چال ہو آج
 ہاٹ چاہئے جات میں تب لوں چہ آن
 دیکھ رام نسا چہی گئے لین بان کسان
 بان لاگت ہی گری سمبھار دی ہی یار
 ایس تا ہی سنگھار کے کر جگ منڈل منڈ
 بھاج بھاج چلے بٹے رکھٹھا ڈھٹے ہٹھ رام
 مار مار پکار دانو ستر ستر سمبھار
 گھیر گھیر دسو دسا نہی ستر بیر پر ماتھ
 رسا ول چھند۔ نیم پکیہ رام۔ ڈھیم۔ دھرم
 نیبے گھور باجے۔ ڈھنم میگھ لاجے
 کڑا کے کھانم۔ جھڑ کے کر پانم
 رنم رنگ رتے۔ منول متے
 کری بان برکھا۔ تنے چیتا کر کھا
 ماکے بار لڑے۔ منو باج چھوٹے
 گھیر پودیت سینم۔ جہم رڈر سینم
 رنم رام تچے۔ ڈھنم میگھ لاجے
 چلے ایندھ مچھے۔ کہاں رام جیتھے
 رنم پکیہ رام۔ بھجیو دھرم دھام
 دھنم اگر کر کھیو۔ سرم دھار برکھیو
 بھی سرب سینم۔ لکھی مرتج نیتم
 بنیو رام بانم۔ کریو سدھ پیانم
 سبسترم اترے۔ بھگوت بتر دھارے
 سرو سنس باہم۔ چڑھیو لے سپاہم
 شہم سین ساہی۔ رے تند تاجی
 ڈھکا ڈھکا ڈھکا۔ شہی پیت لانم
 بے اگن استرم۔ چھٹے سرو سترم
 گھٹے۔ گھٹے گھوٹے مڈی مڈی جھوٹے
 بھجیو۔ وان۔ وینگ بھجیو آپ بھینگ
 رٹھی۔ ناگ۔ کوٹے۔ پھریاں باجی بھوٹے
 نیگ گھٹ بھیری۔ ڈھپے ٹوام ڈھیری
 لہ رکیہ راکشی کا نام ہے تھہ راستہ آن لکھ کوٹا۔

۶۴۔ ماہ مارت راچھی جیہ۔ تار کا گن نام۔ ۶۴
 چت چینن کیجیہ ورج دیو کے جس کا ج
 جاتھوٹے کت رام کہے گت کیجیہ کان ۶۵
 بھال مدھ پر مار یو ستر تان کان پر بان
 ماتھ سری رکھو تاتھ کے بھجیو پانی کو کال ۶۶
 آٹے گے تب لو نسا چو دیہ۔ دوسے پر چٹ
 جڈہ کرودھ کر پو تہیوں تہیہ ٹھور سورہام ۶۷
 بان یان کمان کو دھرت بر پتھ کٹھار
 آٹے گے جو جھے بے رن رام ایک ساتھ ۶۸
 دھام۔ جھوں اور ڈھٹو کے ٹکھ مار کوٹے ۶۹
 جھٹا گڈ گاڑے۔ منڈے پیر بارے ۷۰
 ڈھلا ڈھکا ڈھکا۔ جل پیت پالے ۷۱
 سرن دھار برکھے۔ ہی کھو آسن کرکھ ۷۲
 شہام رنم۔ جلے باچھ۔ میچم ۷۳
 میو گھیر رانم۔ سسم جے مکاٹم ۷۴
 رے رام جنم۔ منو سدھ گنگم ۷۵
 رے پتھ مچھم۔ کرے سور سوچم ۷۶
 ابے ماتھ لاکے۔ کہا جابو بھارے ۷۷
 کر کے نہیں رانم۔ ڈھنر بید گیا تم ۷۸
 ہنی ستر سینم۔ ہسے دیو گینگم ۷۹
 پھریو رنس پر پر پ۔ منو ساپ پھیر پو ۸۰
 بھجورج دیسم۔ یو جگ بھیم ۸۱
 لہو لک باٹم۔ پیر درود تباگم ۸۲
 ٹھٹو آن جڈھم۔ پونا دا و دھم ۸۳
 لجا جڈہ گئے ڈھنم میگھ لاجے ۸۴
 گئے ستر آٹھے سرم دھار جھٹے ۸۵
 رنکے بہرون ایہ۔ چڑھے بیاہ جھٹے ۸۶
 رہے بیر ایہ۔ پٹے پھول جھٹے ۸۷
 نیبے۔ گھور باجے۔ پٹنگ ابھ لاجے ۸۸
 بھجیو۔ جڈھ بھاری۔ چھٹی رور تاری ۸۹
 رنم کے لٹانم کٹھ جیہ کی کاٹم ۹۰

دھما - دھوم - دھوپم - ٹکا - ٹوک - ٹوپم
 بھینو - دھم - دھم - بھریو - رام - کر - دھم
 فرسے - دیت - بھاجے - رنم - رام - گاجے
 ہئے - ساوہ - ہرکے - جھٹ - جیت - کرکے
 بھینو - جگ - پورم - گئے - پاپ - فورم
 رت - سری - بھتر - ٹاک - گرتھ - رام - لاک - گرتھ - شام - ہریج - بدھ - جگ - سپورن
 کریم - سما پتہ

آٹھ - سینا - سومر - گتھنم

رساول چھند - رچو - سومر - سینا - مہاں - گیتا - بدھنم - چارپتی - مرگی - راج - مینی - ۹۶
 سنو - مان - رنیم - چتر - چار - دھیم - لیشو - سنگ - رام - چلیو - دھرم - دھام - ۹۷
 سنو - رام - پیارے - چلو - ساگر - مہا - رسیا - سومر - کینو - نر - پنگ - بول - لینو - ۹۸
 تہاں - پرات - جیتے - سیا - جیت - لیتے - کہی - مان - میری - بنی - بات - تری - ۹۹
 بکی - پان - باکے - نیا - تو - نیا - کے - سیا - جیت - آو - ہنو - سرب - دانو - ۱۰۰
 چلے - رام - سنگم - شہانے - گتھنم - بھئے - جائے - ٹھارے - جہاں - موو - ہارے - ۱۰۱
 پریم - نار - دیکھے - سچ - کام - بیکھے - رنیم - ستر - جانے - سدھم - ساوہ - مانے - ۱۰۲
 سنم - بال - روپم - لیشو - پھوپ - بھوپم - تپیشو - بیون - ہاری - بھنم - ستر - دھاری - ۱۰۳
 نسا - چلے - جانو - دھم - مہان - مانو - گنم - رور - بیکو - شرم - اندر - دیکھو - ۱۰۴
 ستر - برہم - جانو - دھم - بیاس - مانو - ہری - لیشن - بیکھے - سیا - رام - دیکھے - ۱۰۵
 سیا - پیکھ - رام - بدھمی - بان - کام - گری - جھوم - بھوم - مڈی - جان - گھوم - ۱۰۶
 آٹھی - جیت - آیسے - مہا - جیسے - رہی - تین - جوری - سستی - جیو - چوڑی - ۱۰۷
 رہے - موو - دو - تو - ٹرے - نام - کو - تو - رہے - ٹھارے - ایسے - رنم - بیر - جیسے - ۱۰۸
 پٹھے - کوٹ - دو - تنم - چلے - پون - پوتنم - کو - تنگ - ڈان - ڈارے - زے - سو - کھاکے - ۱۰۹
 لیو - رام - پاتنم - بھریو - بیر - مانم - سہو - انج - لینو - ابھے - ٹوک - کینو - ۱۱۰
 جیتے - دیو - ہرکے - گنم - پھوپ - برکے - لجا - گئے - زے - سنم - چلے - آپ - ولیم - ۱۱۱
 تے - راج - کنیا - تہوں - ٹوک - دھنیا - دھم - پتول - مالا - پور - رام - بالا - ۱۱۲
 بھونگ - پریات - چھند - کدھو - دیو - کنیا - کدھو - باس - ویجے - کدھوں - چھنی - کتر - فی - رنگ
 پٹھے - کدھوں - گندھنی - دیتا - جادو - تاسی - کدھو - سورج - تہہ - سو - داسی - ۱۱۳
 کدھو - جگہ - بدیا - دھری - گندھنی - کدھو - راگنی - بھاگ - پورے - رچیتے
 کدھو - سورنکی - چتر - کما - تیز - کابیے - کدھو - کام - کی - کاسی - کی - پر - بھاجے - ۱۱۴
 لہ - ہا - لہ - لہ - لہ - لہ - لہ - دن - لہ - پتھر - لہ - حیدر - لہ - جانو -
 لہ - پٹھ - لہ - شرمہ -

سٹر - بر - ہر - تا - چر - مر - دھرتا - بر - مر - پانم - کر - بر - جانم - ۱۳۷
نیر - بر - مارم - نکر - بر - مارم - گڈ - بر - رام - گڈ - بر - مارم - ۱۳۸

راجپٹ چھپکا۔ کے۔ آو۔ کرت۔ چھند

کھنگ - کھیلتا - گین - گیتا - چتر - ہرما - ہار - چرما - ۱۳۴

ساسترم - گیتا - سسترم - کھیاتا - چہترم جوہی - جدہم - کوہی

بهرم - بهرم - بھرم - بہرم - اترم - و مہرتا - ۱۴۱

۱۴۲ - بید ہی - چہ نام - چیلیدی - جہرم قیتا - - ارم - گنتا

مجدد علم - دانی - تہذیب - کامی - سترم - کھیتا - رستم - گیتا -

محمد امانی - میرت - اسالی - دهر مهر و عالم - روپم - رامیم

دعیرم - دهرتا - بیرم هرتا - حبرلم - جیتا - سسترم نیتا - ۱۴۵
 قوروم گام - دهرم - دهرم - دهرم - دهرم - دهرم - دهرم - دهرم - ۱۴۶

در دم کامی - دھرم - دنامی - جو کلمہ - جوالی - جو تم - مالی ۱۵۶
سرازم - مایج - سو پاک - ترک - سے - کٹ - عاشق - وصال - کبر

پرسہ اہم۔ باج۔ سویا لہ کرینک۔ سے۔ کٹ۔ چانپا۔ ڈھری۔ کرکوپ۔ کپی
دوج۔ رلم۔ کہو۔ گرہ۔ کور۔ سر اسمن۔ یشنگ۔ کورسا حات۔ ہری۔ تھر کو زو کہو

وِج - رُلم - اُہو - کُرو - کُور - سُر - سُن - سُنڈ - کُور - سِیا - حات - ہرے - تم - کون - کہو
 رین - ساچ - کئے - نہیں - پران - نہکے - جن - کُنٹھ - کشاڑ - کی - ومار - سہو

گھر جا ہو۔ چلے۔ بیچ۔ رام۔ رقیہ۔ جینا۔ جھوٹا۔ مرو۔ نیل۔ ٹھاڈ۔ رہو۔ ۱۲

سوچا۔ جانت۔ ہو۔ او لوگ۔ تجھے۔ ہشیش۔ ایک۔ بی۔ نہیں۔ شعا ڈر سینگے

کہتا ہے۔ گہو۔ جن کے۔ طرح۔ دانستن سے۔ نہ۔ مارن۔ آج۔ گہو۔

بمب۔ بجے۔ زن۔ کھب۔ گرے۔ گم۔ ناتقد۔ ہتھیر۔ کہوں۔ اوم۔ پیچے

بھوم۔ اکاس۔ پامال۔ فرسے۔ بے۔ کو۔ رام۔ کہو۔ تہاں۔ ٹھام۔ اپینگے۔ ۸۔ ۱۰۔

کبھی بائج - یو - جب - بین - سنخ - ار کے تب - سر می - رگبیر - ملی - بل کا نے
سات - سنخ - ار کے تب - سر می - رگبیر - ملی - بل کا نے

سات - سمندر - لوگ - گر - بھوم - اکاس - دوہو - چھہرائے
 دھو - جنگ - اور - اور - اور - اور - اور - اور - اور - اور

دچھ۔ بھوجنک۔ دسا۔ بدھی۔ سان کے۔ والو۔ ویو۔ دووہوں ڈورمانے
سری۔ رگمننا تھ۔ گہران۔ نے۔ ماتھ۔ کب۔ اس کے۔ کمرے۔ سرتانے ۱۵

سری۔ رہنا کھ۔ نماں۔ بیٹے۔ نا کھ۔ کیو۔ اس کے۔ کہہ پے۔ سرتا کے ۱۴۹
جیتنگ۔ بن۔ کہے۔ سو کے۔ جو۔ پے۔ پھر۔ کے۔ تو۔ یہ۔ جنت نہ ہے۔

جنتی۔ بن۔ ہے۔ سوئے۔ جو۔ ہے۔ پیر۔ ہے۔ اور۔ پیر۔ بیت۔ نہ۔ ہے۔ ہو
 نا۔ تھ۔ تھار۔ گئے۔ سوئے۔ جو۔ ہے۔ پیر۔ گئے۔ تو۔ پیر۔ نہ۔ گئے۔ ہو

راہ چھوڑ گئے۔ سوچے۔ بولے۔ چلے۔ پھر۔ ہے۔ کوئی پھر۔ کے ہو
رام۔ رہے۔ اُن۔ میں۔ رگبیر۔ کہو۔ بھیج۔ گئے۔ کت۔ پران۔ نیچے۔ ہو۔

تور۔ میرا سن۔ سنک۔ کو۔ ہر۔ سنی۔ چلے۔ گھر۔ جاں۔ نہ۔ پے۔ ہو۔ ۱۵۰

بول۔ کہے۔ سو۔ سہجے۔ وجہ۔ توجہ۔ چہ۔ پھر۔ کہے۔ تو۔ ہے۔ بران۔ کسے۔ ہو۔

بولت - ایشہ - کہا - شٹھ - جیو - سب - وانت - ترائے - آجے - گھر - جے - ہو

دھرتی۔ لے۔ مین۔ تم کو۔ جب۔ بھیر۔ برسی۔ اک۔ تیر۔ چلے۔ ہو۔

بات - سببہار - کہو - مکہ - تھے - ان - باتن کو - اب ہی - پھل - پچھو - ۱۵۱

سہ احسن بن کا گروہ سمجھ کر اٹھ اٹھ گیس سمجھ دھنس ان سے رکھتا تھا موز کبہ سے نیت۔

۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۱۵۱ تو۔ تم۔ ساج۔ لکھو۔ من۔ یمن۔ پر۔ بھ۔ جو۔ تم۔ رام۔ اوتار۔ کہا یلو
 ۱۵۲ رور۔ کوٹھ۔ بہنڈی۔ جیو۔ کرتیو۔ اچھو۔ بل۔ موہ۔ وکھا یلو
 ۱۵۳ تو۔ ہی۔ گدا۔ کر۔ سارنگ۔ چکر۔ لکھ۔ بھرگ۔ کی۔ اور۔ ندھ۔ سونا یلو
 ۱۵۴ میرو۔ اوتار۔ کوٹھ۔ مہان۔ بل۔ موہو۔ کو آج۔ چڑائے۔ وکھا یلو
 ۱۵۵ سری۔ رگبیر۔ سر۔ من۔ سوڑ۔ کوٹھ۔ یو۔ کر۔ سے۔ سس۔ کے
 ۱۵۶ بیا۔ چانپ۔ چاک۔ جڑائے۔ بلی۔ کبٹ۔ لوک۔ کر یو۔ چن۔ لے۔ تر کے
 ۱۵۷ پنھ کی گت۔ تاہ۔ ہی۔ سر۔ سو۔ آوہ۔ بیج۔ ہی۔ بات۔ ہی۔ بس کے
 ۱۵۸ تب۔ سات۔ کچھو۔ ٹکے۔ بٹ۔ جیڑ۔ بھو۔ پاس۔ نینگ۔ ہی۔ بس کے
 ۱۵۹ اتی۔ سری۔ رام۔ جدہ۔ جیت۔ اتھ۔ آوہ۔ پند۔ بس۔ کھنم
 ۱۶۰ سوٹا۔ بھٹ۔ بھتی۔ بھر۔ انک۔ بھلے۔ بھر۔ نین۔ سوو۔ نرکے۔ رگھرائی
 ۱۶۱ کھنم۔ بھرت۔ کپور۔ من۔ آوہ۔ ناگ۔ لونگ۔ رہے۔ یو۔ لائی
 ۱۶۲ کچھ۔ کوٹھ۔ کلا۔ ندھ۔ کے۔ کیر۔ کوکل۔ بھر۔ بیٹے۔ رگھرائی
 ۱۶۳ بال۔ لکھین۔ جیت۔ کہاٹ۔ پین۔ نہ۔ پاٹ۔ چلیں۔ نرکے۔ رگھرائی
 ۱۶۴ سیٹا۔ ہی۔ مور۔ چھائے۔ منے۔ رن۔ رام۔ کہا۔ من۔ بات۔ دھرن کے
 ۱۶۵ تور۔ سر۔ اس۔ سن۔ کر۔ کو۔ جم۔ موہ۔ بر یو۔ تم۔ اور۔ برین کے
 ۱۶۶ وڈ۔ سر۔ بیاہ۔ بدھو۔ اب۔ ہی۔ من۔ تے۔ موہ۔ ناٹھ۔ بسار۔ ڈین کے
 ۱۶۷ ویکھت۔ ہو۔ پنج۔ بھاگ۔ بھلے۔ بدھ۔ آج۔ کہا۔ ایہ۔ ٹھور۔ کریں کے
 ۱۶۸ تو۔ ہی۔ لینو۔ رام۔ جتنے۔ دیج۔ کو۔ اپنے۔ دل۔ آئے۔ بھائے۔ بدھائی
 ۱۶۹ بھگل۔ لوک۔ پھرے۔ سب۔ ہی۔ ان۔ مو۔ کھل۔ ناٹھ۔ کی۔ اوسکائی
 ۱۷۰ سیٹا۔ ہی۔ ان۔ رام۔ جتنے۔ آوہ۔ سہ۔ بات۔ جتنے۔ سن۔ پاکی
 ۱۷۱ پھول۔ گھو۔ ات۔ ہی۔ من۔ مین۔ دین۔ کے۔ لکھن۔ کی۔ پر۔ کہا۔ بر۔ کھائی
 ۱۷۲ بندن۔ وار۔ پر۔ ہی۔ سب۔ ہی۔ ور۔ چندن۔ شو۔ جھرکے۔ گرہ۔ سدھے
 ۱۷۳ کھیسر۔ وار۔ براتن۔ پر۔ سب۔ ہی۔ جن۔ ہوئے۔ پور۔ ہوت۔ پد۔ مارے
 ۱۷۴ باجبت۔ تال۔ چنک۔ پچھا۔ دیج۔ ناچت۔ کوٹ۔ نکوٹ۔ اکھارے
 ۱۷۵ آن۔ بے۔ سب۔ ہی۔ آگوا۔ شت۔ کو۔ پت۔ نے۔ چہ۔ آوہ۔ سدھارے
 ۱۷۶ چوٹی۔ سب۔ ہو۔ مل۔ گل۔ کیا۔ اوچھا۔ ہوت۔ تیلوں۔ کو۔ رچیو۔ بیٹا
 ۱۷۷ رام۔ سبیا۔ برکے۔ گھر۔ آئے۔ دیں۔ بدین۔ ہوت۔ بدھائے
 ۱۷۸ جہ۔ تہ۔ ہوت۔ اوچھا۔ اپار۔ و۔ تہو۔ سن۔ کو۔ بیاہ۔ بچا۔ رو
 ۱۷۹ باجبت۔ تال۔ مروم۔ اپار۔ م۔ ناچت۔ کوٹ۔ اکھارے
 ۱۸۰ لکھ۔ بھگ۔ کی۔ لات۔ لکھ۔ پرام۔ کا۔ دھن۔ بان۔ لکھ۔ بھو۔ لکھ۔ رخارے۔ لکھ۔ ہرن۔ حی
 ۱۸۱ لکھ۔ راست۔ لکھ۔ استری۔ لکھ۔ دھڑے۔ دھڑے۔ لکھ۔ مورکھ۔ لکھ۔ چہرے۔ لکھ۔ جہیاں۔

بن - بن - نیچے - بکھاری - آپٹے
 چٹے - جائے - استنب - زپ - ورپر
 حاجت - جنگ - چنگ - اپارم
 عکاوٹ - گیت - چنچلا - تارسی
 بھکاس ہو - بن - دین - کی - رہی
 ایک - بات - مالن - کو - آوے
 بن - پٹن - چلت - بچے - اگھندن
 سو بخت کیسر - انگ - ڈارو
 حاجت - بچے - آمیت - چیت - رنگا
 بھل - بھل - کو - ار - چڑے - سچ - سنیا
 بھرت - بہت - سو بخت - سب - بھراتا
 مات - نہ - من - سدر - ست - موہنے
 ایہ - بد - کے - بچے - سدہ - براتا
 باؤنٹ - کہت - گرتھ - مات - نہ - کر
 آئے - چا - کہو - کین - پر مانا
 نرک - پتر - آئند - من - بھرے
 مات - مات - بے - گنٹھ - لگا کے
 بدنا - مانگ - جب - گئے - رام - گھر
 کہت - رام - بدنا - کرے - بر - چوہن - پان - پیشہ - دھرے - آن - دسو - بھرے - نے قبول - آگروہرے
 دندہ - بچا - تینوں - بھائیوں - چیت - بچے - مانو - سور - چند - کوٹ - آن - آوہرے - بن -
 کیسر - سوہنی - جے - پٹ - سو بھا - دیت - ایسی - بھانت - مانو - رتپ - راگ - کے - سوہانگ
 بھاگ - بھرے - ہیں - راجا - او - دہلیس - کے - کمار - ایسے - سو بھا - دیت - کام - جوئے - کو
 رک - کل - پو - مانگے - دہو - کرے - نہیں - ۱۶۴ - کہت
 آوہرے - تے - نہر - چے - لہے - سنگ - سور - بچے - ان - تے - نٹلے - بے
 سو بھا - ٹوٹے - دنام - کے - سندر - کمار - آوہرے - سوہی - آت - اپار تینوں
 لوگ - بدو - تہیا - سب - بام - کے - دہر - دسنا - تینوں - لوک - کے - جتیا -
 تینوں - رام - جو - کے - بھیا - بن - چیا - ہر نام - کے - بدو - کے - اوہار - بن -
 سنگھار - اوہار - وارن - سہیل - تے - پھار - کے - کمار - بنے - کام - کے - ۱۶۵
 اسو - برنم - کہت - ناگ - آئے - بن - ہیں - کہ - چاڑا - کے - بن - ہیں - بگھولا - مانو - بن - کیسے
 جیتے - تھرتا - نہیں - نرکا - کے - پاویں - کہ - چوپ - کیسے - ڈاؤ - ہیں - کہ - چھل - کو - دہاؤ
 کوؤ - کیسے - بہت - ہیں - ناگے - باج - بیر - ہیں - تو - فٹا - کیسے - تیر - ہیں -
 دندہ - اوہرے - تے - چوہن - چڑای - وہ - باپ - تے - مانا - ٹیکا - جہرے -

باجبت - تاو - نہ - فرن - کے - گن - عاڈرت - ستور - پر ماتھ - مہاجن
 اووہ پوری - نی - ران - جہی - جب - پراپت - بھئے - اکھنڈن - تہی - تب ۱۷۹
 ماتن - وار پو - جل - تالم - ویکہ نرلیس - رہے چھہہ - مام - بھوہپ -
 بوکت - کدے - لئے اور - ناحیت - گادرت - گیت - بھئے - پور - ۱۸۰
 بھوہپ - بیاہ - جیہ - گرہ - آکے - باجبت - بھات - انیک - بد نامے
 تات تے - بششٹ - سمشٹ - بلاکے - اور انیک - تہاں - رکھی - آکے - ۱۸۱
 گھور - اوہی - گھراکے - گھٹا - تب - چارو - دس - وگہ - واو - لکھوہسپ
 منتر تک میر - سبے - عقدا - نے - بھوہپ - سو - ایہ - بھات - بکھا - نے - ۱۸۲
 بھوت - او تہات - بڈے - من - راجن - منتر - کرد - رکہہ - جو رہماجن
 بوہ - پ - بلنب - نہ - کیجے - بے - کرت - جگ - ارنبہ - نہ کیجے ۱۸۳
 آکے کس - راج - دیو - ت - کالے - منتر - شمیرہ - بدہ - یاسے
 بے - کرت - جگ - ارنبہ - نہ - کیجے - آس - بیگ - نرلیس - کرتبے - ۱۸۴
 بول - بڈے - رکہہ - لین - مہا - وجے - بے - تن - بول - لیو - جت - بھجے
 پاوک - کٹہ - کہدیو - تہہ - اوسر - گاڈی - کھنہ - تہاں - دھر - مندر ۱۸۵
 چور - لیو - ایہ - سار - ہتے - است - کرن - پر بھاست - کے - تلکے
 دلیس - دیس - برلس - ڈے - سنگ - سندہ - سور - سورم - سبے انگ ۱۸۶
 سما نکا چھند - نرلیس - سنگ - کے - دے - پر ہیں - بن - کے - لے - سدہ - بدہ
 ہوئے چلے - سو - ہیر - ہیرا - بھلے - ۱۸۷ - برلیس - دیس - گاہ - کے -
 اورا - ٹھور - ورہ - کے - پھراکے - ماجراج کو - سدہار - راج - کاج - کو ۱۸۸
 نرلیس - پاکے - لاگی ام - درنت - دوکہہ - بھاگی - ام - سو - پور جگ - کو کرلو - نرلیس
 تراس کو ہریو - ۱۸۹ - اننت دان پائے - کے - چلے و جگ - اکھا لیکے - ڈرنت
 آئے سیکھن ارٹے - رچاس - ہید کی - پڑ ہیں - ۱۹۰ - نرلیس - دیس - دیس کے
 سونجنت - ہیں - ہیں کے - بسیکہ سور سوہی - شوشیل - نار - لوہی - ۱۹۱
 سمنتر - کوٹ - باجہی - سنائے - بھجے - ساہی - بنائے دیوتا - دھرم - سمان چائے
 پا - ہیں - ۱۹۲ - کریں - ونڈوت پا - ہین - بسیکہ - بھاوتا - دھرم - سو منتر
 منتر - جا پیجے - ورنٹ - تہہ - تھاپیجے - ۱۹۳ - نجات - چار - منگنا - سمان دیو
 انگنا - کہیں - کوٹ کاج کی - پر بھاؤ - رام - راج کی - ۱۹۴ -
 سر سوئی چھند - دیس - دیس کی کریا - سکھہ دنت ہیں - وج ایک - بان
 اور کمان کی بدہ دیت - آن - رنیک - بھانت بھانٹن - سو بڈاوت - بار - نار
 سنگار - کوک - کاب اپڑنے - کہیں - بیا کرن - بید بپار - ۱۹۵
 رام - پر م - پوتھہ - رگہہ ہنس کے ادوار - خوشٹ - دین کے سنگارک سنت پان ادوار
 لہ بھاتی لہ گویہ لہ رکھا -

دیس دیس - زلیں - جیت اسمیں - کین غلام - جیت ترتر - دھما دھما جے - پتر کی - سب
 دھام - ۱۹۶ - ہاٹ - تین - دوساٹ - تھون - ست راج دھانی - رام - بول راج ہشت
 کا - نہ بچار - کیتک - عام - ساچ راگہوراج کے - گہٹ - پور راگہس - ایک
 امیر بول نہ دیو - اوو بگم - اور - پوٹ - انگ - ۱۹۷ - بار چار - اپار - کٹک
 چند - ناو - اتھ - راج - ساچ - دھوے - جتے تے - ان - ان ڈرنٹ - منھرا - اک
 گاندہ ہرنی - برہما - پٹی - تہہ کال - باجے باجے - سنے - جڑی سب سبھر - دھولیو
 سال - ۱۹۸ - بین بین - مردنگ - باد - سنے - اہی - چک - بال - رام - راجے -
 ادھی - جیت - دین - مجھوم - بھتہ - بلاس - جات ہی سنگ - کیکی - ایہہ بھانت
 بولی - بات - اتھ - بات - چٹی - چلی - بر - مانگہ - بین - کہہ رات - ۱۹۹
 کے کئی - ام - جیو - سنی - بھٹی - ڈکٹا - سرنگ - جھوم - مجھوم - گری - مرگی - جھلاگ
 بان - سرنگ - جات ہی - اور ہلیس - کو - ایہہ بھانت - بولی - بین - دیکھیے - بر
 بھوب - موہ - کو - جو کے - دوسے - دین - ۲۰۰ - رام کو بین - دیکھیے - مم - پوت
 کو - تھے ساچ - راج - ساچ - سو - سمبدا - وڈو - چور - پھیر - سماج - دیس - اور
 ہلیس کی - ٹھکراے - دے - سب - موہ - ست سیل - سستی - جیت - برت - تو
 پچھانو - تو + ۲۰۱ - پانی - بن رام کو پہلے ہے - کہیا - جس کا ڈ - بھسم - آئن - تے
 کہہ کے - کے - اسی - باڈ - کوپ - بھوپک - انڈے - تو ہے - کاٹھے - ایہہ - کال
 تاس - تور - نہ کیجیے - تک - بھاڈے - تو ہے - بال - ۲۰۲
 تک - سروپی چھند - دیو - دیو - روم ہے - اچھو - دھرم دھام ہے - اڈہ - تارتے
 منے - ہندہ - بات کو - بھنے - ۲۰۳ - اگاہ - دیو - رخت ہے - اجھوت - بوجھ -
 دنت ہے - کر بال - کرم - کارنم - یہاں - دیال - تارم - ۲۰۴ - انک سنت تانم
 اوو - دیو - کارم - سوریس - بھائے - رپ - ننگ - سمرہ - سیدہ - کوپ - ننگ - ۲۰۵
 بدن - زلیں - دیکھیے - کے - سو - پور - کیجیے - ننگ - راج - دھار کے - نہ - بول -
 بول مارے - ۲۰۶ - ننگ سروپی - اوٹا - چھند
 نہ لاجیے - نہ بھاجیے - رگہ ایس کو - بنیں کو + ۲۰۷ - پدا کرو - دھرا پرو -
 نہ بھاجیے - پرابھیے - ۲۰۸ - لبٹٹ کو - دھٹٹ کو - بھائیے - پٹھائیے - ۲۰۹
 زلیں جی - اوکس لی - ٹھکے - ٹھکے - دھرا - گرے - ۲۱۰ - سوچیت
 بھے - اچیت تے - اوکس - پے + اوکس ہوئے - ۲۱۱ -
 اوگاہر چھند - سبارنیہ - اوکس بیتم - کیہو کٹاری - کبیرت کاری - ۲۱۲
 کلنک روپا - کورت - ٹو پا - نلنج نیلی - کٹاک بینی - ۲۱۳ -
 کلنک کرنی - سمرہ ہرنی - اکرت کرما - نہ لچ - دھرم نام ۲۱۴
 الچ وٹا ننگ - نہ لچ - بامنگ - سوچہ کرنی - سوچہ ہرنی ۲۱۵
 نہ ٹھکراے ام کے چتے پانی - نہ ٹھکراے اولاتہ باتی شہین باس شہ اپناراج -

تہ لے ناری۔ کو کرم کاری۔ ادہرم رو پا۔ کج کو پا۔ ۲۱۶۔ پٹھاری۔
 کو کرم کاری۔ مرے نہ مرنی۔ کاج کرتی۔ ۲۱۷۔ کچھپتی بانج۔ نرلیس مانو
 کہو کچھانو۔ بدیو سو دے شو۔ برند موہو۔ ۲۱۸۔ چتار لیجیے۔ کہو سو دے بجیے
 نہ دہرم نارو۔ نہ بھرم نارو۔ ۲۱۹۔ بولے۔ لیسٹے۔ اپورب۔ رشتے۔
 لہی سی ایسے۔ زکار ویسے۔ ۲۲۰۔ بلم نہ کیجے۔ سومان لیجے۔ رکھیں رام
 نکار و نام۔ ۲۲۱۔ رے نہ ایانی۔ بھی دیوانی۔ چپے نہ بوری۔ بکے تاڈوری
 ۲۲۲۔ دھرم ستر دیا۔ نکبید کو پا۔ مور پاک بینی۔ نرلیس چھینی ۲۲۳
 زکار رامنگ۔ ادھرم و نام۔ ستیو نہ جینم۔ کو کرم بھیم۔ ۲۲۴
 اوگا تھا چھند۔ اجت جتے۔ اباہ۔ لاہے۔ اکھنڈ۔ کھنڈے۔ اداہ۔ واہے۔
 اکھنڈ۔ کھنڈے۔ اڈنگ۔ اڈنگے۔ آسن۔ تنے۔ ابھنگ۔ بھنگے۔ ۲۲۵
 اکرم۔ کرمنگ۔ الکب۔ لکے۔ اڈنڈ۔ ڈنڈے۔ ابھک۔ بھکے۔
 اتھاہ۔ تھاہے۔ اداہ واہے۔ ابھنگ۔ بھنگے۔ اباہ۔ باہے۔ ۲۲۶
 ابجے۔ رے۔ اجال۔ جالے۔ اکھاپ۔ کھاپے۔ اجال۔ جالے
 ابھن۔ رینے۔ اڈنڈ۔ ڈنڈے۔ رکت۔ رکتے۔ اٹنڈ۔ مانڈے۔ ۲۲۷۔ آچھ
 چھدے۔ ادغ۔ دانغے۔ اچور چورے۔ اٹھک۔ ٹھاکے۔ ابھد۔ بھدے
 ابھوڑ۔ بھوڑے۔ اچ۔ کچے۔ اجوڑ۔ جوڑے۔ ۲۲۸۔ ادغ۔ وغے۔ اموڑ
 موڑے۔ اچ۔ کچے۔ اجوڑ۔ جوڑے۔ اکڑ۔ کڑے۔ اساد۔ سادے
 ایٹ۔ لیٹے۔ ابھاہ۔ بھاہے۔ ۲۲۹۔ ادھند۔ دھندے۔ لک۔ لکے
 ابھن۔ بھنے۔ ابجے۔ بھجے۔ اجیڑ۔ جیڑے۔ ادہ۔ لدے۔ اجت۔ جتے۔
 ادہ۔ بدے۔ ۲۳۰۔ اجیر۔ جیرے۔ اڈوڑ۔ تاڈے۔ اٹھٹ۔ ٹھٹے۔ ابار بارے
 ادک۔ دکے۔ اننگ پٹے۔ اجدھ۔ جدے۔ اجنگ۔ جنگے۔ ۲۳۱۔ اٹ۔
 کٹے۔ اٹھٹ۔ گھائے۔ اچڑ۔ جوڑے۔ اور۔ داسے۔ ابھیر۔ بھیرے۔ ابھنگ
 بھنگے۔ اک۔ ٹکے۔ آنگ۔ کنگے۔ ۲۳۲۔ اکھید۔ کھیدے۔ اڈاہ۔ ڈاڈے۔
 اگن۔ گننے۔ اباہ۔ باہے۔ آسن۔ تنے۔ اہے۔ ہے۔ ورجن۔ ناری۔ تاشک
 کے ہے۔ ۲۳۳۔ دوسرا۔ ایہ بدہ۔ سمیکی۔ ہٹ گنو۔ سرائگن۔ تپ۔ تیرٹ
 ات۔ آتر۔ کیا۔ کہہ سکے۔ بدیو کام کے تیر۔ ۲۳۴۔ دوسرہ۔ بدہ۔ پ
 پائے۔ نہ۔ رہے۔ مورے۔ بجن۔ انیک۔ گیو۔ ہٹ۔ ابزاری۔ مانو۔ بجن۔ نہ ایک
 ۲۳۵۔ ہر۔ دغ۔ بین۔ چھورو۔ تین۔ قین۔ کر۔ کوٹ۔ او پائے۔ گھر۔ موست
 کو دیکھیے۔ بن۔ باکے۔ اگورائے۔ ۲۳۶۔ بھوپ۔ دھرن۔ بن۔ تہ۔ گرو
 سذت۔ بجن۔ تری۔ کان۔ جم۔ مرگیش۔ بن کے کہے۔ بدہ۔ بدکٹ۔ بران۔ ۲۳۷
 طرف۔ رات۔ پرتھوی۔ پر یو۔ سن۔ بن رام او چار۔
 لہ دہر۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔ پائے۔

پک - پران - تیاگے - تجت - مدہ - سفر - مہر - ۲۳۸ - رام نام - دن
 نہ سنیو - اوتار - تھر - بھو - سو چیت - جن - دن - سو کبٹ - گریو - گے - اسس - اوتار
 سو چیت ۲۳۹ - پران - پت - نہ - مزپ - برس - مو - دہرم - نہ پھور - اچا - کے -
 دین - کہے - جو - بر - تے - تن - جت - دے - دہا - کے - ۲۴۰

کیکی - بارج - نرپو - بارج - لبشت سو

دوہرا - رام - پیا - نو - بن - کرے - بھرت - کرے - نہ - تے - برکہ - چتر - دس - تے -
 پھر - سا - جا - رگہور - لے - ۲۴۱ - کہی - لبشت - سد - مار - کر - سری - رگہور - سا - لے
 برکہ - چتر - دس - بھرت - نرپ - چن - نرپ - سری - رگہور - لے - ۲۴۲ -
 تن - لبشت - کو - نیچے - سر - دن - گہر - پت - پھر - سے - سس - سو - م - ت - سس - تہ - تر
 کو - بھو - سری - رگہور - بھر - پک - ۲۴۳ - سور - ٹھا - گرہ - اوتار - رگہور - رگہور
 سب - دن - دیو - ٹا - ٹیک - کٹ - ترک - سس - لے - لے - بولت - سس - سس - پین - ۲۴۴
 سور - ٹھا - سس - سس - سو - جان - ر - مو - ک - شایا - تیر - تم -

راج - کرو - پھر - آن - تو - تے - سوت - بتا - اس - بس - ۲۴۵

سیتا - بارج - رام - سو - سور - ٹھا - میں - نہ - ہو - پنا - شاک - بیسوا - ای - ڈکہ - جیا - پے - پر -
 پے - پر - و - تنک - نہ - مورو - دنک - انگ - تے - سو - کے - مناک - لین - ۲۴۶
 رام - بارج - سیتا - پرتی - منوم - چھند - جو - نہ - ہو - سس - ر - گری - سور -
 جاتے - پتا - گرہ - تو - ہے - پٹے - دیو - نیک - نبھان - تے - ہم - کو - جو - ٹھا -
 کہو - سو - گٹھ - گٹھ - دیو - ہے - کچھ - چاہ - کرو - دن - کی - ملک - موہ - کہو - سب
 تو - ہے - اوتار - دیو - کیتک - اودہ - کوراج - ساو - جن - رنگ - کو - دنک - رنگ - لے - دیو -
 ۲۴۷ - گور - سپا - بن - توں - سو - کمار - کہو - ہم - سو - گس - تے - نہ - جتے - جتے -

منج - شنگ - ڈکارت - کول - بھیا - تک - بھیل - کپہ - بھرم - اسے - تے
 سنک - سائپ - بکارت - باگہ - بھکارت - بھوت - دھا - ڈکہ - پے - سہ
 توں - شکر - رچی - کرتار - بچار - چلے - تو - ہے - کس - اسے - ۲۴۸
 سیتا - بارج - رام - سو - منوم - چھند - شول - سہ - تن - شو - کر - سو - پر - سی - کیوں
 سر - شول - سہو - ٹکی - بگہ - بکار - بھنی - نہ - نکا - سس - گرو - پر - سی - نہ - کہو - ٹکی -
 اس - کہاں - بن - باس - جلو - نہیں - پائیں - پنچ - پیا - پاسے - گوبھ - ٹکی

اس - کہا - اسے - گرو - دس - سس - گرو - سس - ر - مہر - پر - دین - نہ - پنا - ٹکی - ۲۴۹
 رام - بارج - سیتا - پرتی - اس - کہو - تو - ہے - اس - کر - دیو - سس - کی - پنا - ٹکی
 بد - نیچے - کال - ہی - اس - سس - سس - ر - مہر - پر - دین - نہ - پنا - ٹکی
 لے - راج - کہ - جو - دس - سس - سس - ر - مہر - پر - دین - نہ - پنا - ٹکی
 لے - شیر - لے - سائپ - لے - شیر - لے - دودھ -

کون کھیت کرنا چاہیو۔ چن راگھو کو اینہ بھانت بکھائیو۔ دھوکا لگو کر مٹی ڈرائیں
 بھوپ سنگھ ر جہاں سنگھ مانیو۔ بھرم گیو اڈ کر مکر پو گھٹ دھرم کو تیاگ اوہر پر پانی
 ناک لسی نہ لایا۔ چن ناہانت لے چن مانیو۔ ۲۵۴

سمتہرا پانچ - چھن سو - داس کو بھاو دھرے رہیو ست ماتہ شروپ سیا
پہی نو - تانت کی تل - سیا پتہ کو کر کے ایہ بات سہی - کر مانو -
جے تک کانن کے تو کہ ہے سمہ شکہ کے تن بے ان مانو

رام کے باہی گئے راجیو بن گئے گھر کو گھر کو بن سہا نو۔ ۶۶۰۔
 راجیو لوچن رام کمار چلے بن کو سنگ بھرات سہا یو۔ ویو ادیو
 پنچتر پچی پت چنوک چلے من سوو بڑھا کیو۔ آنن پنپ پر نو لہدھا پر ی
 پھیل راجیو بھرتا تھن آئیو۔ نچ اکاس نو اس کیو تر تانی تے نام نمیک
 کہا یو۔ ۶۶۱۔ دوم اس پت آگیا تے بن چلے تیج گرہ رام کمار۔ سنگ سیا
 مرگ لوچنی جاکی پر بھا اپار۔ رات سری رام بن باس دیو ۶

اتھ بن باس کتھنم۔ سیتا انمان باج

نکے چھتہ۔ چند کی انس چکورن کے کرمورن بدلت سکن مانی مست مکیون اندر
بدستو بھنسا ر چٹا روی طو جیا جانی۔ دیون دوکھن کی نہرا ایڑ دیون کال کر یا کر مانی
دین سندنہ دسین برودہ جو گین گنگ کے رنگ پچھانی ۲۶۳

دوسرا۔ ات رگھر بن کو چلے یہاں بہت مچ گرہ۔ اتے دساجہ بدھ بھیگی سکل سادہ سن ریا
ماتا باج کبت بے سکھ کے کا لہ ڈکھ دیت بھئے راجہ دسرتھ جو کٹو کے کج پات ہو
آج ہوں پنچھئے مات مان پتھے راج کیجئے کہو کاج کون کیو مہاسے سروں نات ہو
راجی کے دھارہ سانج سادھن کے کیجئے کاج کہو رگھر سانج آج کاہے کوسدھات ہو
تاپسی کے بھیس کیئے جانکی کو سنگ لینے میرے بن باسی موہ گوداسی دے جاتھو ۲۶۵

کارے کارے کر بیس راجا جو کو چھوڑ دیں تا پسی کو تے کے بھین ساتھ ہی سدھار ہو
 نکل یوں کی کان چھوڑو راجسی کے سانج تو رو سنگتے : مور و نگہ آئیسو کی بچا ہو
 مندر کان دھار و سارے نگہ پے بھوت ڈارو بٹھ کو نہار و یوت راج سانج بارتو
 نگیا کو کینو بیس کو سل کے چھوڑ کر بیس راجا رام چند جو کے شہری سدھار ہو ۲۶۶

اپو رب چھند۔ کان نیلے رام۔ وصرم کرم دھام پلھنے نے سنگ۔ جانکی بھنگ ۲۶۶
سات تیاگے پھان۔ اتو سے بیوان۔ بھیرے بیار۔ منتریم اپار۔ ۲۶۷
بیٹھو بسٹ۔ سرب پچا اسٹ نکیو کماگد۔ پٹھے مالگد۔ ۲۶۸
سنگڑے ساوت۔ متبے متنت۔ نکلے کے دوست۔ پھون کے سے کرت۔ ۲۶۹

منہ کوٹنی جاتی تھے کہوٹا کام تھے راجندر تھے جتا کے سمان تھے عکس پر تھری تھے سورج تھے کام : اندر

۱۔ اندر کا اترنا ۲۔ دشمن سے پتہ مرگے، لٹے کا بے کال مریدانہ برکتی میں سکھ

اجنتھ لکھ بھری لذت نہد کچھ ناگھم گھائی تھئے بکت ہیر و دھرم - کلم کرت کھتری
 پنت سرزن پانیم - بکت ہیر و دھرم سرزد ٹھنت جودھ جوالیم - ۳۰۹ - پکنت پھنکری پھرم
 رنت کیت پر دھرم - گویا بکت ہیر و دھرم بکت ہیر و دھرم - کھنت کھنت کھنت دھار
 رکتھم - گھنک جان ساوہ نکت بیک بیک - ۳۱۰ - پنت سرزن کھتری - بکنت ماس
 چاؤ دھم - ہکار وید سمبھرت - ہکار و دھرم - ہکار و دھرم - ہکار و دھرم - ہکار و دھرم
 بھاریم - ہیر و دھرم کھنت کھگ دھاریم - ۳۱۱ - ہیر و دھرم - ہیر و دھرم - ہیر و دھرم
 پتی منہ اوتھو ٹھم سدھوم اک دھوم ہی - ٹھنت انگ بھنگیم ہنت رست دھاریم - ۳۱۲ -
 ٹھنت چھم رچیم پنت ماس ہاریم - ۳۱۳ - گھور گھائی اٹھئے کٹ پرے ہیر و دھرم
 کھنت جان راولم گئے نہ سدھ - ۳۱۴ - پنت انگ - بھنگ ہوی تہنت مار ماریم -
 پنت جان بندیم تکت رت اپاریم - ۳۱۵ - بکت تال تہنوریم بیکہ بین بنیم -
 مردنگ جھال نا پھنگ سنا ہی بھیر بھیر کرم - ٹھنت نادیرلم ٹھنت نال بھنت
 پنت کیت بندیم کبند کابہ کھنت - ۳۱۶ - ڈھلنت ڈھال مالیم کھنت کھگ کھنت
 چلنت بان تھیم انت کنتیم - ہنتا شنگرام کھگ شول سلیم - رنت رنت
 منڈیم جھنت جھال اٹھم - ۳۱۷ - بھرت چرت مرم ہنت دار دھرم - ڈھلنت
 ڈھال اٹھم کھنت چار چاریم - دنت نرودھم پات بھوتم دھرم - ٹھنت کیت
 سدھیم نند نند ڈھرم - ۳۱۸ - بھرت پتر چر شٹی کھگ بھیر بھیر - پھرت ہور ہوریم
 رنت و دھرم نرم - سندھ بدھ گودھیم سیکھ اٹھم تریم - ڈھنت ڈھانت بھرم بھگنت
 آکھم نم - ۳۱۹ - لکنت دیویم کرم ڈاک ڈاک و دھرم - کاک کیتیم رھم پنت
 دھور بھرم - ہنت سندھ ریسریم نرگھات سول ہنتیم - بھنت کاک تروریم ہنت بھج بھو
 بھرم - ۳۲۰ - سو ستر ستر ستریم بھنت جودھ و دھرم - آرھ ناک بھنت کھنت و دھرم
 پنت انگ بھنگ ہوسے کھنت ماس کریم - کھنت جان کدوم سہج کان گویم - ۳۲۱ -
 ڈاکٹا ڈور ڈاکٹا ڈھلنت جھال روست - نند نادنا پھرم بھنت بھیر بھیکھم -
 کھنت گھور و دھرم کھنت کان ریسریم - کھنت جھال روست بھرم بھنت بانسری بھرم - ۳۲۲ -
 پنت باج - بھنت چلنت چا چری کریم - بکنت لیک ر - ہیم شجنت کھنت لی کرم
 آڈنت و دھرم بھوریم کھرم نر دلی بھرم - پنت بھور بھوریم - بھور بھوریم - ۳۲۳ -
 بھنت دھیر بھیریم چلنت بان پان کے - رنت پنت و دھیم بھنت مارمان کے
 پنت و دھرم گھاس لے آچھ سدا چرم - برادھ و دھرم جھو شو ہنت رام نر دھرم - ۳۲۴ -
 رنت سری بھرت ناکے رام اوتار کھتا برادھ و دھرم - ۳۲۵ -

اتھ بن مو پر و لیس کھتم

دو ہوا - ایہ بدھ - برادھ کون میں سے شنگ - بکلی سپام ایہ بدھ کیو رگھو جڈ پر شنگ - ۳۲۶ -
 لہ پنا لہ ہو -

[illegible]

ات مری بچہ نام کے نام لا تار کتو شپ نکر کو ناکر کث بود حیائی سماپت مستوہ مستوہ

اتھ کھروکھن دیست جہدہ تکفہ

[illegible]

رن بیرن دیر پر پارت ہے۔ سر سدا سدا رت چھوڑت ہے۔ بیاتوس بلابل گھورت ہے
 ۳۴۳۔ رن دھیرا یو دھن لچرت ہے۔ رو دیس پہیلے کر جھکست ہے۔ رن ویو او ویو
 بہارت ہے۔ چیتے سدا نند پکارت ہے۔ ۳۴۴۔ کن کن دھن برتھ رتت بھم۔
 کلکنت سدا کن رنج شرم۔ بھرم چھا ڈ ڈکورت بھوت بھویم رن رنگ بہارت بہارت
 دویم۔ ۳۴۵۔ کھرو دھن۔ بہاؤ دے۔ بے سدا نند بہت بھم۔
 شرم بھون کی برکھ برکھ۔ رن دھیرا دھیرا دو پرکھ۔ ۳۴۶۔
 ات میری بھرت ناٹکے رام اوتار تھا کھرو دھن دیت بدھ اوصیا کی سہا پت مستو ۶

اتھ سیتا ہرن کتھنم

منوہر چھند۔ راون پنج مرتبج ہونکے گرو پنج گئے۔ پیر سستے بت۔ بیٹوں
 باہیں ہتھیار لگے دھمان رستے دس سبیں ڈھنڈے۔ ناک کیٹو جن سوپ نکھا
 کتھن بہت کو دیکھ ڈکھ گئے۔ رادل کو بن سکے پل سو پیل کے تہ کی گھر کی دھن
 ۳۴۸۔ مہر پنج پنج۔ منوہر چھند۔ ناٹھ ناٹھ سناٹھ کیڑ کر کے
 اتی مور کو لک آئے۔ بھون بھندار اتی بکھی ڈ بھ آج سینے گھر بار سہا نے۔
 رووی کر چر کر اویشتی سن۔ تھپ تھپ ناٹھ ناٹھ۔ سرور بھیر مہی اوتار سست گھمان
 سکے نہ بچا نو۔ ۳۴۹۔ روس۔ بھری سدا رنگ جریو گھرت کر یو جگ تین تچا گئے
 تے نہ گئے ہرے سیٹھ۔ یون۔ مانس۔ دوٹے۔ اوتار گنا کے۔ مات کی ایک ہی بات کہے
 جت مات گھرتا بن باس نکا۔ تے دو ورن اوہن۔ جگیا کس کے بھرنیں تنگ آن
 ہمارے۔ ۳۵۰۔ جوہن جات تہاں کتے سکھ تو۔ جٹاں کو جڑا پیٹے ہو۔ گنجن کوٹ
 کے اوپر تے ڈھتو ہے۔ ندی سر بیج ڈھلے ہو۔ جت جرات مہاٹ کھو نہ اسات۔ چلیو
 من گہات پکھانی۔ راون نیچے کی پیچے۔ اوہو گہت۔ راگھو بان۔ چری۔ شری۔ مانی۔ ۳۵۱۔
 گنجن کوہرنا بن کے رگھو میر ملی۔ جہ تھ۔ تہا کو۔ راون ہو کے اوتے جگیا۔ سیاسن چلیو
 لین۔ چلیو۔ جن پیچ چلیو۔ سہا بلوک رنگ۔ پیر جہا کہہ ہو رہی۔ پیر جہا تیرا چاری۔
 آن۔ وجے ہم کو مرگ۔ وانشن۔ سری۔ اودسٹس کند۔ مراری۔ ۳۵۲۔

راہم باج۔ سیا مرگا کہوں گنجن کو نہ کان سیتھ بدھ نین نایو۔ پس بسوے چھل دانو
 کو بن تے جہ آن تے ڈھکایو۔ پی۔ ی کو آئیں میٹھ سکے۔ نہ بلوک سہا کہو اتر بھاری
 باندھ بھنگ۔ چلے۔ کہ۔ سور کہ۔ بہارت۔ ایہان۔ کر جہ اکواری۔ ۳۵۳۔

اوٹ۔ بھیکو کر کی کوٹ۔ پیر سدا گھوڑا نہات سنگھار پیو۔ جہ ہر ہیرا بارے جو
 کہیو کہہ کے بن رام پکا۔ یو۔ بھگتی یو ل کہوں۔ سیتھ تہا تہا اور سو مہر پکھایو۔ ایک
 کمان کی کاٹ۔ مہا بل جات بھمے۔ رن راون آئیو۔ ۳۵۴۔ بھیکو ایکوہہ آچار کے
 راون جات بھمے سہا کے ڈھکایو۔ ۳۵۵۔ رن۔ رن۔ رن۔ تہا جاسکے۔ ۳۵۶۔

مگ سوٹھک جیو۔ کچھ۔ یہ بھجور۔ زمین تھوڑی سا کے ساتھ اب ہی۔ بن رہی تھی۔ اور
 لئی۔ ہری۔ یہ۔ اور ہو۔ تھوڑی۔ تب ہی۔ ۲۵۳۔

اتی سری بھجور کے رام اور۔ کتھا۔ ستیا۔ ہرن۔ دھیائے۔ ۲۵۴۔

تو تاک چھند۔ رہو نہ تھوڑی سب سے ہر مگر۔ گہر دن سلامت۔ ۲۵۵۔ چوں اور سہ مار
 نہا رہے۔ بھت اور ہری۔ گہر دن گہر۔ ۲۵۶۔ سوٹھک جیو کے گہر۔ پانچ تھوڑی
 بچہ اور چھ۔ کس اور چھ۔ ۲۵۷۔ یہ تھوڑی کے تھوڑی۔ ۲۵۸۔

اونٹھا ڈھانڈھ بھت۔ ۲۵۹۔ ہرن۔ ۲۶۰۔ چوں اور پکا۔ پکا۔ ۲۶۱۔ بھت
 بھت۔ وہ بھت بھت۔ ۲۶۲۔ بھت بھت بھت۔ ۲۶۳۔

ہری جیو۔ ۲۶۴۔ بھت بھت۔ ۲۶۵۔ بھت بھت۔ ۲۶۶۔ بھت بھت۔ ۲۶۷۔
 ات بھت۔ ۲۶۸۔ بھت بھت۔ ۲۶۹۔ بھت بھت۔ ۲۷۰۔

تن راگیو بھت۔ ۲۷۱۔ بھت بھت۔ ۲۷۲۔ بھت بھت۔ ۲۷۳۔
 بھت بھت۔ ۲۷۴۔ بھت بھت۔ ۲۷۵۔ بھت بھت۔ ۲۷۶۔

گیتا۔ مالتی چھند۔ ۲۷۷۔ بھت بھت۔ ۲۷۸۔ بھت بھت۔ ۲۷۹۔
 سوٹھک جیو۔ ۲۸۰۔ بھت بھت۔ ۲۸۱۔ بھت بھت۔ ۲۸۲۔

موتے تب ستر تاسو کس۔ ۲۸۳۔ بھت بھت۔ ۲۸۴۔ بھت بھت۔ ۲۸۵۔
 تن بھت۔ ۲۸۶۔ بھت بھت۔ ۲۸۷۔ بھت بھت۔ ۲۸۸۔

بھت بھت۔ ۲۸۹۔ بھت بھت۔ ۲۹۰۔ بھت بھت۔ ۲۹۱۔
 اتی سری۔ بھت بھت۔ ۲۹۲۔ بھت بھت۔ ۲۹۳۔

گیتا۔ مالتی چھند۔ ۲۹۴۔ بھت بھت۔ ۲۹۵۔ بھت بھت۔ ۲۹۶۔
 مار۔ ۲۹۷۔ بھت بھت۔ ۲۹۸۔ بھت بھت۔ ۲۹۹۔

جو امرار کو سب۔ ۳۰۰۔ بھت بھت۔ ۳۰۱۔ بھت بھت۔ ۳۰۲۔
 راچندر۔ ۳۰۳۔ بھت بھت۔ ۳۰۴۔ بھت بھت۔ ۳۰۵۔

اٹھ۔ ۳۰۶۔ بھت بھت۔ ۳۰۷۔ بھت بھت۔ ۳۰۸۔

جات بھال بھوے۔ کہو بن مار ایسے اسی کے لئے۔ بہاج کین پھریں تنک سندیس راقن سوئے
 دھو مرا چھ سو جان جمال دوسے نہ راگھو جوہ۔ رہو۔ رہے کہو پر ہو کے بٹے شتہ ستر آوت سوئے
 ۳۷۰۔ چنگو تیر اکنتا نے دل سنگ دے سو پٹھے دیو۔ بھات۔ بھات بے بھترن نہ سد پری
 بھو۔ ستر کے آو پر ہست کے ایسی بھات ستر بچاریو۔ سیا دے یو رگھو راج کو کس روس راؤ
 سمہاریو۔ ۳۷۱۔ چھپے چھند۔ جمل ہنت تر وار بکت لا جتر مہا دین۔ کھڑ ہنت کھ کھول
 دیوان تجھے پر ت چڑ دین۔ اک زک لے چلے اک تن اک اٹیجے۔ اندھو دھند ہو گئی ہتھی
 در نہ کہہ نہ بٹھے۔ موہے ستر۔ ساوت سب فوج الگ ستر۔ جیس دنی ندالی حد سواو تو ستر
 پرا مر۔ ۳۷۲۔ ات انگہ جو راج دوتی اوس بھر اکپن۔ کرت برٹ سر دمار۔ بھت نہر
 ٹیک ایو دین۔ اتھ۔ بھٹل گئی۔ لٹھ بھری امارم ستر گھائے اگھائے ستر ٹیکٹے بیارم
 پکت بٹھ بیان بہ دین۔ دین چنیت امر۔ بھو بھوت بھو کہ بھوان موہا گک لکھو نہ اس
 ۳۷۳۔ کنوں ٹوٹ گئی کنوں بھک سند پڑے دھر۔ کت ہی مانگہ تر بھنت۔ کہوں آ بھرت
 سو چپ کر۔ بھرت پتر بھری کبوں چاؤڈ چکاریں۔ کل کت کتے مسان کہوں بھرو بھکاریں۔
 ایہ بھات بکے کب کی۔ بھئی نہیو آسر رادن تہا۔ بھئے دل لگ بھٹے۔ بھئی۔ گھو گھو کرو اتن تہا
 ۳۷۴۔ آوتے دوت راو لے جکے ہب ستر سنا پو۔ ات کپی پتہ ارام دت انگہ ہی بیٹھا کر
 کپی کتہ تہ کتہ کرتھ سنا پو۔ مل ہو۔ دیو جانکی۔ کال نہ تر لہے آو۔ گپ بھٹ۔ جلت
 بھو۔ بال ست۔ ہست پان رگھو دھرے۔ بھرانک پنگ تن پو جو بھات انک ایہ کرکے
 پتی اتر سناو۔ چھپے چھند۔ دے سیا۔ دس۔ کند۔ چھائے نہیں دیکھن پے ہو۔
 تنک جھین پھو لاک بھئی جن بے ہو۔ کروہ چک۔ جن گھور بیکہ کس جڈہ مٹے ہے۔
 رام بہت کپی لاک آج۔ مرگ۔ سیار گھوے ہے۔ جن کر سو گرب تن موڑ مت گرب
 گوائے گھیز گھر۔ بس کرے۔ سرب گھر۔ گرب ہم ایکن میں دوسے دین تر۔ ۳۷۵
 راون بارج انگہ سو چھپے۔ گن پاک کھو کرے۔ پون مڑ بار بو مارے۔ چر چند ما دھرے
 ستر چھتر ہی کرڈ مارے۔ دھلہسی سیاوت بید تکہ برہم او چارت۔ برن مارنت بھرے
 اور کل دیو جلدت۔ تجھے کہت سول دانو پبل دیت دھن دھن چھپوے کر۔ دے
 جھو جھپ کے پائیں گے۔ کہاں دوسے دین تر۔ ۳۷۶۔ کہہ مار یو کپ کوٹ وی
 نہٹا دانی۔ او تخت پاو مپو۔ بھاد سوا بھاتی۔ تھکے سکل امرار پاو کتوں نہ آچکیو
 کرکے دھن مر چھائے جن دانو دل تھکیو۔ لے جیو بھین بھرات تہا بال بتر دھو
 سر برن۔ بھٹ بھٹ بھٹ تہا مالش کے مل آئیو۔ جت رام ان نہ ۳۷۷۔ کہیہ بھو
 لکھیں تہا چھپے پھر راجو لوچن۔ کٹل۔ انک نگہ۔ چھپے سکل شمن تو کہہ موچن۔ سچے
 سرب کپی تہا پہلی ان چکھی۔ چھپوے تنک گڑہ گھرو دشا دچھنی پر کھی۔ پر بھ کرے
 بھین تنک پتی سنی بات راون گھرن۔ ستر مت تہا بھرت بھئی گری دھرن پتھ بھن ۳۷۸
 دھو دھری بارج۔ او تنگ چھند۔ ستر بھرا سب گھور باجے۔ تہا بہاج کتا ستر رام آئے
 بال مار دیلی سندہ پائی۔ جنے تہا ہیہ ستر کیسے رچائے۔ سیا د جیو جنے جنہ مار یو کتے

رام اوتار سوئی سونائے۔ یہ یو جانی بات ہے سیانکی چام کے دام کا بت چلائے۔ ۳۸۰۔
 راون باج۔ پچوہ سینا سجو۔ گہور باج۔ بھو کوٹ جو دنا۔ گجوان شیرے۔ ۳۸۱۔ جے سینو
 اسنبوہ سینا جے تہ مارو ترے درشت شیرے۔ اندھ جیتو کروچھ۔ ریتو۔ دھم تاروی سیتا
 برم جیت خبر ہے۔ شرک پاتال آکاس جو آلا جوسے باج ہے رام کہ مور کر دے ۳۸۲۔
 مدووری باج۔ تار کا جات ہی۔ گھات کیٹی۔ جئے اور سورما پ مار چے مارے۔
 بہا۔ بدھینو کھرسم۔ دو کھنم۔ کھیت جے ایک ہی بان سہاں مارے۔ ریتو اچھاو اور
 جانب مالی۔ بکی۔ پلان نیند۔ کر یو جہ جے لے۔ مار تہیں تو ہے بوسہ رے۔ سنگ۔ پو
 من گے لگا کو ڈنگ دے لے۔ ۳۸۳۔ راون باج۔ چوہ چند کرم پچتر سورم دھرم
 بید برہما رام۔ وار۔ میرے پاناو کرم نیر بنم بھرم جیہ۔ یاد صوم کی پھرے۔ اب کھرم نیم چوہ بھرم کر یو جہ پچتر
 چنگ ہے چا و ڈا رتک ہے۔ بڑی نات ہے۔ سیر بیتال پریتم۔ ۳۸۴۔
 مدووری باج۔ تاس نیچے دہرے گہور۔ باجے بے رام لینے دے آن ڈتو ہے۔
 ہاروی پوت چنگ۔ اپارم کرم مارام چوں اور کوسے۔ بھیم بھیری سبے جنگ جو دنا
 گے بان چاہے۔ چلے نا ہے جیو کو۔ بات کو ملت لھات پھلتے۔ اوروی دیہ۔ کی شانت
 تو کو۔ ۳۸۵۔ گھاٹ گھائے سد کو باٹ باٹے تپوا مٹھ بیٹھے کہا رام آئے۔ کھور
 دھرم حریف کی آنکھ تے جام کے جات کیسے چلائے۔ ہوئے گو خوار بسیار خانہ ترا بازی
 پوت جو خون لگی ہے۔ ٹک کو مپا ڈکے کوٹ کو پھاند کے آٹری پوت لے گھاس بھیجے ۳۸۶۔
 راون باج۔ باوری راند کیا مپاڈ باتن سبے رنگ سے رام کا چوڈو راسا۔ کاڈو ہو انس
 دے مان ما جیگری دیکھ ہو آج تاکو متاشا۔ ہیں باہم دھرم سیرم سین سنبوہ جے
 سنگ میرے۔ بھاج جے ہیں۔ کہاں جاٹ پتے ہیں اوتار مان مار بون باز جیسے بندے ۳۸۷۔
 ایک ایک ہرے جہوم جہوم میں آپا آپا گریں تاک مائے۔ لاگ جے ہو کہتاں۔ بھلجے جے
 جہاں پھول جے تے۔ کہاں تے اوبارے۔ سا جے باجے سے آن جے بوں تے راج کیسے
 کرے کاج ٹوسو۔ بانزم چھے کرورام لچھے ہر وجیت ہو۔ ہوڈو آن گو سو۔ ۳۸۸۔
 کوٹ باتے گئی ایک کے دھنسی کوپ نڈی دھن پتر پچھے ایک نہرنت دیوت دیو جلی ٹھوم کی سار عوام
 پرے دمار دھام۔ بھی کر وہ کے موہ کی چھٹ پھٹے۔ رند ڈک۔ واک۔ پھین گھائے
 بھاک بھک کرن۔ پھری جھن سو لٹھ لین ۳۸۹۔ ہتر جگن بھرے سد دیوی کرے۔
 نہ بھیرورے گیت گودے۔ پھوت ہو پریت بیتال سیرم ملی ماس رمار تاروی بجاوے۔
 چھ گندہ ب لوسرپ پد پادہرم مارا لاسا بھوسد دیوم۔ لٹھ بٹھ پھری سو کھنم پھری پچیم جہ
 اوپا اتیم۔ ہنہ ہنہ شکیت جھپے پھند۔ سا گڑوی کو پتو کی ٹک۔ سا گڑوی باج
 مان بجا۔ سا گڑوی ٹک جھلے لی سا گڑوی جو مان گل گیا۔ سا گڑوی سور سٹو ہے نا گڑ
 تار دھنی پچھو۔ سا گڑوی سیر بیتال۔ سا گڑوی آرن رنگ رچو پکن سا گڑوی سیکھ
 جے مہر پادوی پھنگ پھن کرے سا گڑوی سٹھ سٹھ کے پھنی تھی پھن پھر پھر ۳۹۰۔

کامن - کرودم - کیو ماس مارم - پانم - آٹھ سو لے گدا - تو بھر پور نامم - ۱۸
 بھی - باندی - پیکہ سینا اپارم - ترے - جو تھ - یہ جو تھ - جو تھارم -
 آٹھ - گد - سدھ - نندم - تی - ویرم - پھرے رند منڈ - تنم - پتھ - تیرم ۱۹
 بھونگ پریات چھند - گرے منڈ تنڈم بھنڈم گچانم رند منڈم - سو تھنڈم
 ناسم - رتھ - کنک - بکھ - سم - کنت جو دھم - اٹھ کوہ جو ہم بے سین کرودھم ۲۰
 جھمی تیگ تیج سرودھم پرارم - کھی وانق بان بھادو بھارم - بے کنک بکھ کے سورم
 ڈھلی ڈال نام تیجے تیجے تیرم - ۲۱ - راج چھند - بکھ دیسی کرم - سدھ بھارم
 جاوڈی چنڈم - ڈاکنی ڈاکرم - ۲۲ - پتر - بھن بھرم - تھ پتھ تھرم - سو تھ شکر
 ہوہ کوہم بھرم ۲۳ - اچری اچرم - سندھو اے لیندھورم - مار مار چرم -
 ن - گے - سرم ۲۴ - راج چھند - اچرے بھرم جھرم - جو بھرم - بھیم ڈھرم - مال
 و تنبرم - ۲۵ - رسا دل چھند - پری مارم - منڈے سستردھارم - رتھ
 مار مارم - کٹے کھگ دھارم - ۲۶ - اٹھ تیجے اپارم - بے سرون دھارم - بے ماس
 مارم - بی اے سرون بھارم - ۲۷ - گرے جو رچارم - بے ایک مارم - رے ایک مارم
 گرے سور - سوارم - ۲۸ - چلے ایک سورم - پے ایک مارم - بڈو ہوہ پارم - بکارے
 تھیارم ۲۹ - کرے ایک وارم - سے کھگ و مارم - تو تھ انگیارم - بکے بھوہ پارم ۳۰
 سو پے جم بھارم - منڈے سستردھارم - کرین پار مارم - اٹھ کنپ چارم - اٹھ
 ہا بیز جٹیں - سرم - سنج بھٹیں - ترم کار جٹیں بھرم کار او بھٹیں ۳۱ - سرم دھار
 بھٹیں - کھ جڈہ بھٹیں - اٹھ روس بھٹیں - اکھ ایک بھٹیں ۳۲ - ڈھلی کھ حال
 او بھٹیں - اٹھ فوج بھٹیں - کٹے جے پٹے - چتکار او تھ ۳۳ - کتے بھوم بھٹیں
 کرے ایک او بھٹیں - رنم بھرم بھٹیں - بے تیگ بھٹیں - ۳۴ - چے ویر ویرم - دھرم
 ویر چرم - کرے سستردھارم - او تھ سستردھارم ۳۵ - اٹھ بان راجم - اٹھ
 کتھ کا بھم - کر دی سال پاتم - کر پودیر بھارم - ۳۶ - سو لہ - دو جانک چوٹی - اٹھ دھار
 چوٹی - کرے نام ویکہ - بکے ڈھٹ ویکہ - ۳۷ - کرے بان بھرم - بھرم بھرم
 بھرم - بے بان نام - بھرم کتھ کام ۳۸ - بے ویر بھرم - کرے پوپ بھرم -
 شنیو کتھ نام - بے بھوم نام - ۳۹ -

اٹھ سری بکتر نامک راما اوتار کتھ کرن بدھ دھارے سماپت مت

اٹھ تر قند قند کتھم - رسا دل چھند

بھنڈم منڈم - بھو سین بھنڈم - کٹھ - اجتر - حوہی منڈے پر کرودھ ۴۱
 بکھ نام مارم - بھ بان و مارم - بھومت کو پے رنم پائے رو پے ۴۲
 بھ بھین لینو - قبی کتھ - دھرم - بھو کھٹ نیتیم - بے ویر گتھ ۴۳
 اٹھ سری - بکتر نامک رام اوتار تر منڈ بدھ دھارے سماپت مت
 اٹھ بھو در منتری جڈہ کتھم - رسا دل چھند

سنیو انک نام۔ دسے سرب ماتم کر دی مدہ پانم۔ بھرے بیر ماتم۔ ۴۴۔
 مہک۔ آس آرکھیں۔ سرم و مار برکھیں۔ ہوو۔ او ویرم۔ پٹے کھگ دیرم۔ ۴۵۔
 سوہنی چھند۔ ڈھل بل سوڈ ملی ڈھولام۔ رن انگ بھنگا کھولام۔ بھنم کس ند۔ نہ فیرم
 برنم کس نبے میرم۔ ۴۶۔ میرنم کس بھیری گھورام۔ جن ساون بھادوں مورام۔
 اچھلے۔ پرکھرے باونگن۔ جھے چھارے جو دھنگ۔ ۴۷۔ سندھورے۔ سنڈی
 دستاے۔ پچے لکھریے بھاسے۔ آرٹھیں۔ سریم سینایم۔ ویکنت سوڈوم گینایم
 ۴۸۔ جھٹا و جھٹایم۔ او بھاڑم۔ رن اڈھے سبے نیں بیڑام۔ گے گھے گھیم اگھایم
 بھو اڈگے آوہو۔ ادایم۔ ۴۹۔ آس منڈے جھنڈے۔ او جھنڈے۔ ہٹے ہٹے
 کسے کوانڈے۔ آس باہیں۔ گاہے۔ جو دھانم۔ رن رومیں۔ جوہیں۔ کرودھانم۔ ۵۰۔
 ان گے بچے سسترام۔ دھو کرکھ۔ برکھیں سسترام۔ دل گاہے۔ ہاے تھیارم۔
 رن اڑبھے لکھے بھٹارم۔ ۵۱۔ بھٹ بھیدے چھیدے برایم۔ بھو اڈگے جوہم
 چرایم۔ اٹھے ملن بنے متواسے۔ چلے جوہر اول جٹاے۔ ۵۲۔ پٹے تروری ایہ بھگام
 پچے لکھری ایہ شورام۔ اکھ ویرم آیں ٹھاسے۔ تن سوہے پٹری پٹراے۔ ۵۳۔
 نوناک چھند۔ تر بھر پسر۔ برکھت ترن۔ ہر پڑ پڑ سر۔ برکھت برن۔ ۵۴۔
 برکھت سر۔ برکھت وھن کر پڑ کر۔ برکھت برن۔ ۵۵۔ سر۔ دھکر۔
 ہر پڑ سر۔ برکھت اڑند۔ نیرت آہ دھ۔ ۵۶۔ آجھرت بھٹکر۔ برکھت جھٹ
 ہرکھت مس ہر۔ برکھت ست سر۔ ۵۷۔ جھر جھر کر۔ ڈرڈر دھر ہر۔ ہر
 دھکر۔ بہرت اٹھ تر۔ ۵۸۔ آچت جس تر۔ بھرت وھن تر۔ برکھت تر ہر۔
 ہرکھت بھو پر۔ ۵۹۔ تل کرٹ یا چھند۔ چٹاک چوٹے اٹاک اوٹے۔ جھراک
 بھاڑے۔ تراک تاڑے۔ ۶۰۔ پھرت ہوڑم۔ برنٹ سورم۔ رنٹک جوہم۔
 آٹھت کر ویم۔ ۶۱۔ بھرت پھرم۔ رٹھت اڑم۔ جھرت اٹھ۔ جھنت جھنم۔ ۶۲۔
 ٹٹھت کھولم۔ جھنت لولم۔ گھنت کھلم۔ آٹھت اٹھ۔ ۶۳۔ چلنت یانم۔
 رنم دیانم۔ پیات سسترم۔ اگھات استرم۔ ۶۴۔ گھنت کھتری۔ بھرت اٹری
 بھنت یانم۔ گھوے کو پانم۔ ۶۵۔ دوسرا۔ لکھ جھٹ بھرت ہی راول نام برودھ
 ہتیو ہوو دیکھ کر ہار پھر بوشکروہ۔ ۶۶۔

ات سیری بھرتاٹھکے رام۔ اوتار ہوو درمنتری ہدیہ اوصیانے سماپت مستو

اتھ اندر جیت جھٹھ کھنم

سیر کھنڈی چھند۔ پٹے ویر جھارے دھگال و جیاں۔ بچے تاو کرارے ولا مساء و
 لکھے کارنیارے شگر سوڑے سوٹھے جان وھارے گھنی ارکے بری۔ ۶۷۔ وچے شگل
 لے اٹھاں جھٹیاں۔ کھیت بھے چھالے کھرت تارچے۔ ڈوٹے ویر جھارے جھوگاں
 جھٹیاں۔ بکے جان متواسے بھنگاں کھایکے۔ ۶۸۔ آرٹھے ہنکاری وھنگاں دیکے
 لے پرکھٹ لکھ شادی کرناکھ پرکھا۔ شھ دھرناں

واہ پھر کے تر واری شور سے سوریاں ۔ ونگہ ترنت جھلائی جھاڑی کے بری ۔ پائی
 وھوم لہجہ ری راون رام دی ۔ ۴۶۹ ۔ پڑ بٹی وھوس وجامی سنگھ لہجہ چٹیا ۔ باہی پھر کے
 ویرای ترسے تار ہے ۔ پورا پیت بدھا تھا انبر پوریا ۔ جو دھیا دیکھن تائی ہوتے ہو گیا
 ۴۷۰ ۔ پاوھڑی چھند ۔ اندرا رویر کپتہ کرال ۔ ایک تننت بان گا ہی وھو بل
 تھرکنت لاجہ پھرکنت باہ ۔ جھنت سور اچھرے اچھاہ ۔ ۴۷۱ ۔ چنت چکر کھنیل
 جئے جال جن گنگا مل ۔ سنگھ سے سور گھائی گھائی برکھنت بان پڑ چوب چائے ۴۷۲
 شے سور ہو رے جند ۔ برکھنت بان پھدھر شرننگ ۔ بنجہ ہوئے (لوپ سرب رکھ دھ)
 سہہ آج پنج کینے شمار ۔ ۴۷۳ ۔ بہہ کھتر استر بدیا پوہین ۔ سر دھار برکھ سر دھار چہین
 رکھو راج کر دھو جے سبیر ۔ ہلی سیت بھوی ڈاگے اوھیر ۔ ۴۷۴ ۔ تہ کہی دوت راون
 ہی حامی کپی کشاک آج جنیو بنائی ۔ سیا بھج ہوراج ہورے نیک پخت سنگھ سے رام رن اندر
 جیت ۔ ۴۷۵ ۔ تہ سہہ بن تر جٹی بلائی ۔ رن مرتک رام سیت ہی دکھائی ۔ لے گئی
 ناتھ جے گے کھیت ۔ مرگ مار سنگھ جیو پخت اپیت ۔ ۴۷۶ ۔ سیا نرکھ ناتھ
 من ہی بوسان ۔ دس اور چار بدیا ندھان ۔ پڑنگ منتر سنگھری پاس ۔ پت بھرات
 چیا ہی چنت بھو بکاس ۔ ۴۷۷ ۔ سیا گئی جاگ انگ رامی رام ۔ دل سہت بھرت جیت
 دھرم دھام ۔ نیک سناد گئے سیر ۔ بکے تھپار بھتے اوھیر ۔ ۴۷۸ ۔ شے سور
 سر برکھ جڈھ ۔ ہنال تال کبال کر دھ ۔ تیج جڈھ سدھ رے گروھرن ۔ نقل گیو کینھ
 لاہوم کرن ۴۷۹ ۔ لکھ سیر تیر سنگھس آن ۔ ام لکھ بن تیج بھرات کان ۔ آئی ہے
 سترابہ گھات ناتھ ۔ اندر بھیر اور برہہ ۔ ۴۸۰ ۔ تیج ماس کاٹ کر کرت ہوم ۔
 تھرہرت بھومی ارچکت ہوم ۔ تھہ کپو رام بھراتا سنگھ ۔ کوھرے وھنگ کنگ سنی
 کھنگ ۴۸۱ ۔ چنتی پخت دیوی پر جند ۔ ار سہو بان کینو کھنڈہ رپ پھر کے مار
 وند بھ بھائی ۔ ات کچھ ویت دل تپ بھائی ۴۸۲ ۔

رات اندر جیت ہر دھ اوھیا سے کھات سست

اتھ اتھائی دلیت جڈھ کھنھم

سینگیت پدھیشکا چھند ۔ ساگر ونگ کوپا کے ویت راج ۔ ساگر ونگ جڈھ کپھو
 ساچ ۔ ساگر ونگ سیر تیلے رنت ۔ ساگر ونگ روس رے رنت ۴۸۳ ۔ ساگر ونگ
 پر م باجی کلبنت ۔ ساگر ونگ چھرت جھو کڈنت ۔ ساگر ونگ کور کڈنت سہتھار
 آگر ونگ آن نیکے جھٹا ۔ ۴۸۴ ۔ ساگر ونگ رام لینا سکروٹھ ۔ ساگر ونگ جوان
 جھنت جڈھ ۔ ساگر ونگ رسان نو سین ساچ ۔ ساگر ونگ موٹر مکر اچھکاچ ۔ ۴۸۵
 آگر ونگ ایک اتھائی ویر ۔ ساگر ونگ روس دیو گھیر ۔ آگر ونگ ایک رے ایک
 ساگر ونگ سندھ بیا سبیک ۔ ۴۸۶ ۔ ساگر ونگ سیر چٹے اپار ۔ ساگر ونگ ہوم
 بن دل الوار ۔ آگر ونگ ارب ٹیڈی پرمان ۔ ساگر ونگ جہا چہی آسمان ۔ ۴۸۷

جاگڑ ونگ بھیر باہو سے نیچے - جاگڑ ونگ جھنڈا اڑکڑ وئی - ورگڑ ونگ دیو جے جے کہنت
 جاگڑ ونگ بھیر باہو وحن وحن کہنت ۴۸۸ - جاگڑ ونگ کرکھلی کرر - جاگڑ ونگ جھوٹا گلین
 پہال - جاگڑ ونگ بھوت بھیر وحن انت - جاگڑ ونگ سرمن پانم کرنت - ۴۸۹ -
 جاگڑ ونگ دور ڈاکن ڈاک - جاگڑ ونگ گور کا کم کنگ - جاگڑ ونگ جہڑ چاوڑی چکار -
 جاگڑ ونگ بھوت ڈارت دھار - ۴۹۰ - جوٹا چھند - ٹوٹے پڑے - نوٹے سرے
 سندھ سے - ریسندھ سے - ۴۹۱ - چٹ - سرم - پکیو سرم - رکی وسم - چپے کسم - ۴۹۲ -
 چٹے رسم - ریسم سرم - گرے بھٹم - جھم آٹم - ۴۹۳ - ٹھٹھے بھو - بھڑے بھیم - چپے
 پٹے - بھٹم بھٹے - ۴۹۴ - رٹیں سرم - ریسم سرم - رٹے رٹے - ٹھٹھے بھیم - ۴۹۵ -
 ٹریں - - نہیں رزم - سرنت چٹے - کھم کھم - ۴۹۶ - ٹھٹھے بھیم - بھڑے رٹے -
 بلم پٹے کھم کھم - ۴۹۷ - ٹوٹے وٹکے - ٹکے ٹکے - ٹھٹھے سرم - رٹے وسم - ۴۹۸ -
 چھٹے چھند - اک اک آٹے اک اک ٹکے - اک اک پٹے اک اک ٹکے - اک اک ٹکے
 اک اک سرب - اک اک وحن کرکھڑوس بھڑ - اک اک ترنیت اک بھو سندھ ٹکے تر
 رن اک اک ساونت بھڑے اک اک ہوٹے بھڑے - اک اک رن سترن بھڑے اک اک اوٹھ بھڑے
 ۴۹۹ - اک اک بھٹ بھٹ گرے اک بھٹ مدھ رن - اک دیو پور بے اک بھج چلت کھدی برن سٹ
 اک اک بھو بھڑے اک وٹھڑے جو - اس - اک اک برن بھٹیں اک ٹکٹ بان کیں -
 رن بھوم بھوم ساونت منڈے دیو گھکای بھمن بھلی - بھیر بے بھچ آپ بن کپڑ وحن بن
 آتروں وٹے ایل - ۵۰۰ - اجبا چھند چٹے بھیم - چٹے تیرم - ڈوٹھلی ڈوٹھلی -
 کرکھ کالم - ۵۰۱ - ڈوٹھلی ڈوٹھلی - بٹے بولم - بٹے سترم - اچٹے رسترم - ۵۰۲ -
 کرکھ کالم - بھوم وٹھ - بھیت ویرم - بھیت تیرم - ۵۰۳ - رٹے رٹے - رٹے رٹے
 بٹے سترم - بھیت بھیم - ۵۰۴ - بھیت تیرم - بھیت ویرم - رٹے رٹے - رٹے رٹے - ۵۰۵ -
 بٹے سترم - بھیت بھیم - بھیت تیرم - بھیت ویرم - ۵۰۶ - بھیت بھیم - بھیت تیرم -
 بٹے کھلم - رٹے رٹے - ۵۰۷ - بٹے کھلم - بٹے کھلم - ۵۰۸ - بٹے کھلم -
 بٹے کھلم - بٹے کھلم - ۵۰۹ - بٹے کھلم - بٹے کھلم -
 تہ بھو گھوٹا ہوا پار - رن بھوم بھوم بھوم بھوم - ات رام بھرات اتکای ات -
 رن بھوم بھوم بھوم بھوم - ۵۱۰ - تب رام بھرات اتکین رٹیں - جم پراگن گھرت کرت جو
 گاہی بان بان بھت - جھبھٹ - رکن ورت - ۵۱۱ - برن آب مدھ باست انیک
 برٹن جا ہی کہی ایک ایک - آجھڑے دیو بھمن بھم - بھم بھم بھم بھم - ۵۱۲ -
 رپ کرکھ ستر ستر بھمن - بھوم - ستر ستر بھم بھم - بھوم بھوم بھوم بھوم -
 بھوم بھوم بھوم بھوم - ستر ستر بھم بھم - ستر ستر بھم بھم - ستر ستر بھم بھم -
 تب بھوم بھوم بھوم بھوم - بھوم بھوم بھوم بھوم - ۵۱۳ - بھوم بھوم بھوم بھوم -
 بھوم بھوم بھوم بھوم - بھوم بھوم بھوم بھوم - ۵۱۴ - بھوم بھوم بھوم بھوم -
 بھوم بھوم بھوم بھوم - بھوم بھوم بھوم بھوم - ۵۱۵ - بھوم بھوم بھوم بھوم -

بیت باغ تات نام جیچھ جیورن سچ جودین - ۵۴۹ - بت باجے - گگ گلابے - بجتھ جیچھ مہر -
 جیچھ جیوم - ۵۵۰ - اتاد چھند - جے بان ر کے گنیم - مئے سور تہ نیلم - ڈھنگ ڈھول ڈھنگی
 ڈھال - پچھے بان اٹھے جوال - ۵۵۱ - پچھے سروں ڈھنگ سور جیچھ جیوم گنمی سور مئے سسٹ
 ستم گد - تالم سکھ بھیری تہ - ۵۵۲ - مئے تران پچھے انگ - جیچھ ویر جیچھ جنگ سپت سور
 نئی سور - مئی ڈھم جیوی پورا - ۵۵۳ - اٹھے اڈھ بڈھ کدھو - پکتر راک کھول سندھ - جیچھ
 جیوم جیچھ کیس - سکھ سور نیگن جیس ۵۵۴ - شڈ ٹیک مئے لڑپ - پچھے جیوت جیوتی دھرم
 مئے گھای جیوی جیوم - او جیٹھ بھار ڈھوم ڈھوم - ۵۵۵ - مئے ناد باوا پار - پچھے
 ویر جیٹھ رنجھے لڑک لڑک ہوئے گیت سئے مدھان اپیت - ۵۵۶ - پچھے سسٹرا -
 مئے رنگ جیوم ورنٹ - کھئے اندھ ڈھمڈھ تھیار مئے سور ویر بکار - ۵۵۷ - مئے
 جیچھ انیک - مئے کوٹ پچھے ایک - جے بہت پریت مسان - پچھے جیٹھ جیٹھ کھن
 بھرا چھند - اوسک روس کر راج کھیر بادھامی رام رام بن سک پکارت آوی - رجبہ جیچھ
 جیٹھ پڈت جیٹھ جیوم پر - رام چندر کے ماتھ گئے جیومندہ تر - ۵۵۹ - سٹ
 سکھے سٹوہ ہوئے جو جی ہی لڑک لڑک ہوئے کرتن گھر کھن بوجھ ہی - کھنڈ کھنڈ
 کرت کھنڈ من کھنڈ من - تنک تنک لگ مای اسن کی دھارتن - ۵۶۰ -
 سنگیت بھرا چھند - ساگر دی سانگ سنگھے تاگر دی رن تری شپاوی - جیٹھ
 جیوم گر جیوم ساگر دی شرچہ ہی سیدھاوی - آگر دی انگ ہوئے بھنگ آگر دی آہو
 ہی ڈھک ہی - ہو باگر دی دیر بکدار ساگر دی سرنٹ تن بھنگ ہی - ۵۶۱ - ساگر دی
 روس رتھ راج لاگر دی لچمن پئے دھائیو - کاگر دی کروہ تن کر دیو پاگر دی ہوئے
 پون سیدھاویو - آگر دی آنج آرتاٹ لھاگر دی گای گھای پر ماریو - جیٹھ
 گر یو ساگر دی ست بھیر اتاریو - ۵۶۲ - چاگر دی چنگ چا نوڈی ڈاگر دی ڈاکن
 بھاگر دی بھوت بھرہے ساگر دی رن روس پر جاری - ماگر دی موڑ چھا بھو لاگر دی
 لچمن ان جیٹھو ساگر دی جان جیٹھ گیسو ساگر دی رکھت ام بھیسو - ۵۶۳ -
 ات سری پچتر تانکے رام اوتار لچمن مور چھنا بھوت دھیا ی سماپت مستو

سنگیت بھرا چھند

کاگر دی کٹک پئی بھیسو لاگر دی لچمن جیٹھو جب راگر دی رام رس بھریو ساگر دی گاہ استر
 ستر سب - دھاکر دی ڈھول دھڑک دیو کاگر دی کوڑنچہ کڑکیو - بھاگر دی جیوم بھڑ بھڑی پاگر
 دی جن پئے پٹیو - ۵۶۴ - اروہ نراج چھند - کڈھی سٹیک ڈھم - الوپ رتھ ستر
 بھکار بھیر بھیکم - بکار بند نوہم - ۵۶۵ - پچتر چترم سرم - جنت تیلینو زم سچت جیٹھ جیٹھ
 جنم کیا وڈ گھٹم - ۵۶۶ - گھنٹ اکھ آگھٹم - ہنت بکترم تچیم - چلت ریا گھٹ تہم بھنت دیتا
 دھم - ۵۶۷ - جیٹھ تیر نیگن - بھوت بھیر بھیکم - اٹھت گد سٹھم - مٹ جیو مدھم - ۵۶۸ -
 لرت جاق روچم - پچنت رت نوہم - پوت پارتی سرم - ہنت پرتی پھرم - ۵۶۹ -
 لہ مشائے سائے تھ کہہ لہ جہم فہ خندہ روک لہر جہم راجندہ دھیں تھ سید

انویپ نراج چھند۔ ڈکنت ڈاکنی ڈھل۔ بھرمنت بان گنڈلم رشت بند نو کرتہ۔ بدنت مانگد جویم
 ۵۷۔ ڈھلنت ڈھال آڈھل۔ کینت تیگ نرلم۔ چلنت بان ڈنسر۔ پاپت ڈنوبم نرم۔ ۵۸۔
 بھجت آسری شتم۔ کانک بانلی پتم۔ بھجت تیر کریم۔ ڈھلنت وار نو سرم۔ ۵۹۔ بھجت بھوت
 بھ کریم۔ چھنک چو نو یکم۔ شکھ تکرم ترے۔ بھجے بند بندھرے۔ ۶۰۔ ڈھلنت بھجے کریم شرم
 مہنت جو وھنو جدھ۔ کھمنت آجلی اسم۔ بھرکھ تیکھنوسرم۔ ۶۱۔ شکنت بھونک پریات چھن
 چاگر ڈنگ جو بھیر بھاگرا ڈنگ بھراٹم۔ راکر ڈنگ رام۔ تاگر ڈنگ تاٹم۔ باگر ڈنگ بانے چھاگر ڈنگ
 چھورے۔ آگر ڈنگ آکاس تے جان اورے۔ ۶۲۔ ساگر ڈنگ باجی رتھی بان کاسے۔ ساگر ڈنگ
 کاہی کھی دیو ڈاسے۔ ساگر ڈنگ مارے ساگر ڈنگ سورم۔ باگر ڈنگ بیاہں ساگر ڈنگ ہیم ۶۳۔
 جاگر ڈنگ جیتا کھاگر ڈنگ کھیتم۔ بھاگر ڈنگ بھاگے کاگر ڈنگ کیتم۔ ساگر ڈنگ سور
 بھم آن بیکھا۔ پاگر ڈنگ پیراناں تے بیان بیکھا۔ ۶۴۔ جاگر ڈنگ جیتم۔ پاگر ڈنگ پراجی
 ساگر ڈنگ سینا لاگر ڈنگ لاجی۔ ساگر ڈنگ سکوتے آو بیکھے۔ ساگر ڈنگ کو بیے تاگر
 ڈنگ تے کے۔ ۶۵۔ ناگر ڈنگ چو کاگر ڈنگ کوپا۔ باگر ڈنگ بیرانو پاوروپا۔ ساگر ڈنگ
 سورم۔ ناگر ڈنگ مارے۔ تاگر ڈنگ تے کے چو تھو پارسے ۶۶۔ ساگر ڈنگ تن ہوراگر ڈنگ
 رام۔ داگر ڈنگ ویکھے پاگر ڈنگ پانے۔ پاگر ڈنگ پیٹھہ ٹھاگر ڈنگ ٹھوٹو۔ ہر و آج بانم شرم موہ
 لوکو۔ ۶۷۔ آگر ڈنگ آیسے کیو آڈوٹو۔ کاگر ڈنگ گنیم ملیو مدھ مانو۔ راکر ڈنگ رام۔
 آگر ڈنگ آسم۔ باگر ڈنگ بیٹھے تاگر ڈنگ ناسم۔ ۶۸۔ آگر ڈنگ آگے کاگر ڈنگ کو تاگر ڈنگ
 مارے ساگر ڈنگ سو۔ ناگر ڈنگ ناکی تاگر ڈنگ تالم۔ ناگر ڈنگ بے باگر ڈنگ بسل۔ ۶۹۔
 آگر ڈنگ اے کم آگر ڈنگ وانو۔ چاگر ڈنگ چیرا ڈاگر ڈنگ ڈرانو۔ داگر ڈنگ دیکھی باگر ڈنگ
 بوٹی۔ آگر ڈنگ ہے ایک تے ایک بوٹی۔ ۷۰۔ چاگر ڈنگ چرکا ناگر ڈنگ ہوتا۔ جاگر ڈنگ دھابا
 تیج نتا۔ آگر ڈنگ اکھا نا پاگر ڈنگ پارم آگر ڈنگ بے اوکھدی کویدھارم۔ ۷۱۔ آگر ڈنگ
 آنے جہاں رام کھیتم۔ باگر ڈنگ بیرم جہاں تے اچیتم۔ باگر ڈنگ بسلیا ناگر ڈنگ ٹکھم۔ ناگر ڈنگ
 ڈاری ساگر ڈنگ شکھ۔ ۷۲۔ جاگر ڈنگ جاگے ساگر ڈنگ سورم۔ کھاگر ڈنگ گھٹی ناگر ڈنگ جیم
 چاگر ڈنگ چھوٹے ناگر ڈنگ ناوم۔ باگر ڈنگ باجے۔ ناگر ڈنگ تادوم۔ ۷۳۔ تاگر ڈنگ میترم
 چھاگر ڈنگ چھٹے۔ ساگر ڈنگ گاجی جاگر ڈنگ جھٹے۔ کھاگر ڈنگ کھیتم۔ ساگر ڈنگ سوپے
 پاگر ڈنگ پاکٹ شاہد سوپے۔ ۷۴۔ کاس۔ چھتے سور بیرم بکارم۔ بھجے بھوت پریت پتارم
 بھم بھم ست کوٹ کر وارم۔ جھل بھنت آجل اسدھارم۔ ۷۵۔

تر بھنگی چھند آجل اسدھارم ست اپارم کرن لچارم چھب دھارم۔ سو بھت جو آرم ات چھب
 دھارم ست۔ سو دھارم ارکھارم۔ بے پترم دانی مدھم نانی سروم راتی بھے کریم۔ رجن ول پتی
 اچھل جنتی بھل وکھنتی بھے ہریم۔ ۷۶۔ کاس بھرت بھج ترن سورم۔ بھر ہر کر تلوہ رتن
 پترم۔ تر بھتر بھین تیل ار تورم۔ گھٹی پکیہ شجھ رن ہورم۔ ۷۷۔ تر بھنگی چھند۔
 گھٹی رن ہورم بھج بھتر ہورم نکھ نکھ سورم من سوہی۔ آرتن بانم چھب ابر ماتم ان دت کھاتم تن سوہی
 لا نہوان کھ پت نکھ راکھ لولی نکھ جوان نکھ بھاڑ نکھ دھای نکھ میٹھننگ۔ جھ سکھی نکھ پورے نکھ نکھ نکھ نکھ۔

[illegible]

سندھ چھب و صدم - ٹھوڑ ٹھوڑ کھانچ کے نام - کرکٹ گرنچ پیو جی ا جیارم ترکیہ ملک وقت ہوتا
نمدم ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱

۱۵۱
کلیت شریعت - کینون سده سبت کتبه ستم ات و حسن او ستم و حسن تا ستم -
از قول بدست سید اود ستم - ۵۹۶ - تر بھنگی چھند دھایو کر کر و ستم - سبھت پتر و ستم -
کلیت شریعت - کینون سده سبت کتبه ستم ات و حسن او ستم و حسن تا ستم -

وہا کے رجواہ سے بدو کہ اسے شہر بن پر مارے کر کویم۔ لکھائن تن رتے دپ گن بھجے
جنہرے پک رویم۔ د۔ کہس۔ ادھک روس ساوت رن جھٹے بلکہ ٹوپ جریے
رپ بھوٹے۔ قیسر پلے سا اک بن بھوٹے جن کس جان ماس لکھ ٹوٹے۔ ۵۹۸

ترجمہ کی تحفہ - سارک بنو پھوٹے تم اور جوڑے بکھر پھوٹے جیب جرے - مس ہر
نکلیا ہے تم غلام سے ستر سخی میں بھیر کر پھرے - سن مکہ رن گامین لم بول دیبا میں
یکھی شتر لا جس رن رنگو - تب تہ و سن کر ہی پتہ سین ڈور ہی شبدھی اچہ ہی جے جگہ ۹۹

کلیں مکہ تمہارے اور رہیں نہ نکم۔ نذر جبرمت جو مئی او جنم۔ لیت لے مکھن سار ستر نکم۔
روپ بھان گت وان ات نکم۔ ۴۰۰۔ نر بھنگی چھند۔ تن سبھت ستر نکم چھپی انکم۔
بھت انکم مکہ نیتم۔ سو بھت لیکارے ات گھکمر ارے رس رسارے میرو پینم۔

نکھ چپکت شہبازم دافس پرکاسم جین سس بجاسم تس سو بجم۔ ریجبت چکھیارم مٹر
شہبازم دیو دیویم مکی تو بجم۔ ۱۔ ۲۔ سس چندرناس ایجم کروھاری۔ مو تیا
روھو پک ہی تر لی کشاری۔ چتر تھ ناتھ سے تھی آجیاری۔ گوچن پٹا گرج کرت تمکاری

۹۰۲۔ تتر بھنگی چھتہ۔ ستیئے اسبھاری گدہی اسبھاری ترسول شدھاری محپرکاری
جنیو وارہ نام سک سک نام چم اپرا نام دھر بھاری۔ پندر ایک لولم پاس امولم
پرس اٹھولم تھی نام۔ بچھو آسراہیم پٹا بھراہیم جم جم دھاییم تکرالم ۹۰۳۔

یہ سو سو نکلے ایک آچارم کو تیار کر کے چاکی بنام

خوبصورتی سے کس کے بھول کی طرح ہر دن سے آنکھیں سے کوئی سے شیر شکر
تھی جیسی جان سے موت سے نہ بد بھی ایک زیر رہتا ہے کام پیشیت۔

شہ دشمن کی فوج تھی۔ آخر میرے شہ ایک کا چھتر ہے لکھا جان شہ ایک عجیب کا نام ہے شہ
ایک ستر کا نام ہے لکھا تھا نکد زرد و مد پ شہ ایک کے سے سو کو کہتے تھے در شر گے سے ہا کی کو کہتے تھے

ترتیباً جھنڈ سبھ سبھٹ پیا۔ م۔ چتر تھ کرت مار ہی مارم۔ ۶۰۴۔
 تر بھنگی۔ چھند۔ تھ اسے تو نتم کھ دت منتم سبل ورنتم سنج کھنم۔ چھند۔ ایہہ مکھ
 بھرا تم تکت پیا تم لگ تن لگاتم جیا جلیئم۔ ست۔ ایہ لکھی رگھو پتی کپ دل اردو صفت
 بکٹ۔ ست۔ ست۔ بھرا تم۔ اٹھ۔ اور میر ٹھواریں تو منی ہو رین دیکن ہو رین۔ سر راقم ۶۰۵
 چو لا چھند۔ دھاکے مہا میر سا دھے سیتھ تیر کا چھے رنم چیر پاتا شہاے۔ رواں
 کر دھ کر کت ہے کو تیج ام سب چوں تنداج دھو یا جنگا ہے۔ بھڑے اسے ایہان بے بن
 کہیان کرے لگاکے جہان بھڑے۔ بھڑ بھڑے۔ پو پو ستانے بھڑو را بھڑے کہا چھے
 انی رو دھنی نے نہارین۔ ۶۰۶۔ گھبے جہاں شور ٹھنی رن تھو۔ بھرمی بھرم پو ریکھ اکریم
 وے دل سائی جیوی جگاں تائی شڈے گھولی شجائی الدویت ایسے۔ لکھو رتھانے
 بدو راج ملنے کہو اور کانے ہٹھی چھا ڈھچھے۔ سو۔ برو آن مو کو بھو آن تو کو چلو دیو لو کو
 سجو بیک لکھا۔ ۶۰۷۔ سو پیا۔ اسنت رکا۔ روس بھریو تیج ہوس رنسا چہ سی رگھو
 راج کو گھائی پر مارے۔ جوس بڑو کر کوس ریم اوہ تیج ہی تے سر کاٹ امارے
 پھیر پڑو کر دوس دواردن دھائی پر یں کسی بنج سنگھاریں۔ پشس لوہ ہٹھی پر سنگھاریں
 جیو دھجم واڈ چھا دے ۶۰۸۔ چو لا سو پیا۔ سری رگھو راج سراسن کے ریس ٹھان ٹھنی
 رن پر مارے۔ بہرین مار ڈسار تھنے سر راکھیر بے جن اوٹے۔ راج جی رتھ ساچ گرے
 دھر بہتر انیک سو کون گن وے۔ چاگن پون پچنٹ بھنے بن پترن تے جن پتر اڈانے ۶۰۹
 سو پیا چھند۔ روس بھریو رن مور گھونا تھ ستراون کو جھو پان پر مارے۔ سروتن نیک
 لگیوتن کے بن بھور جے تن پار پر مارے۔ راج جی رتھ راج رتھی پرن بھومی
 گرے ایہہ بھانت سنگھارے۔ جا نو بشت کے انت سے کدلی پون پر چنڈا لکھارے
 ۶۱۰۔ دھاکے پرے کر کوپ ہتے چرہے تن کے جیا دوس جگیو۔ کلکار پکار پرے
 چو ہوں گھارن چھا ڈھچھی سنی ایک بھگیو۔ گا ہی پان کپان گھار پھی ات تے دل راون
 کو ا مگیو۔ بھٹ جھج اردھ جھ گرے دھرتی و جراج بھریو سودھیان ڈر گئیو ۶۱۱
 جھ از جھ گرے بھٹ و اتن گھان گھانے گھنے بھرا سنے۔ جھبٹ گھٹھ لپا سچ۔
 نسا چ پھل پھرے رن مورہ سائیے۔ کانپ اٹھی سو مے بر سا دگ پان پھرے
 انو مانے۔ بھومی اکاس اڈاس بھنے گن دیو ا دیو بھرتے بھرا سنے۔ ۶۱۲۔
 راون دوسس بھریو رن مورس سو سر اٹھ پر آٹھ پر مارے
 بھومی اکاس و سا بد سا سب اتر کے نہیں حیات تھاسے
 سر ہی رگھو راج سراسن پھن مو جھو بھ کے سر تیج نو ارے
 جا تک بھان اوسے نکیو کتھ کے سب ہی تیج پد مارے ۶۱۳
 لہ سریشٹ بھحزاب۔ لہ اکاس لہ کل جو گن لہ دیر تک لہ تیرے لہ پاشہ جیسے لی
 واسٹ لہ گپہر لہ اکاس لہ او لہ پت لہ مارے لہ کیلا کا بوٹا لہ جوش لہ زمین
 لہ راون لہ گید لہ لہ سا ساری جاز لہ لہ سا ساری نل لہ بھہ لہ لہ۔ لہ دھین بن۔

روس بھرے رن مور رگھوناتھ کن لے بان انیک چلائے۔ راج بگی گجراج
 گھنے رتھ راج بنے کہ روس آڈا لے۔ جہ کہ دیہہ کٹے سبیا کے ست لے
 رن آج سپر پتھ وک لے۔ راجی : لوچن رام کہ برگنورت گھل گھنے گھر گھانے ۶۱۴
 راون روس بھر یو گر جیورن مو کے کے سبھ سین جھانیو۔ آپ ہی ناک بتھیا
 ہٹھی گامی سری رگھوناتھ سورن ٹھانیو۔ چاکب مار کہ اسے ترنگم گج جا لے
 یو گھو تر اسس نہ ماتیوٹ بان تے برہ بان تے من رتھ گور تھ جیور سندھانیو
 ۶۱۵۔ سری رگھوناتھ کی گج تے جب چھو سر اسن بان آڈا لے۔ بھومی اکاس
 پتھ چوں پاک پور رہے ہی جات پکھا لے۔ تور سندھ سبھان کے تن آہ کری
 ہی پار پر لے۔ چھید کر وٹن آٹن کوٹ اٹاں مو جانگی بان پکھا لے۔ ۶۱۶
 سی اسرارون کے کر کو جن ایک ہی بان پکھے تر چاکیو۔ بھاج سکیو نہ بھر یو ٹھہ کے
 بھٹ ایک ہی گھای دھرا پر آکیو۔ چھید سندھ سبھان کو سر اوٹن کو ٹھک روٹن
 تاکھیو۔ سٹو آپ جھار اپار ٹھی رن ار گرے دھرا ہی نہ بھاکیو۔ ۶۱۷
 ان اسے سٹے سب ہی بھٹ جیت نیپے رن چھا ڈ پر لے۔ دیوادیون کے جیتن
 کوٹ پتھے کر ایک نہ جانے۔ سری رگھو راج پر اکرم کو لکھ تیج لمبوہ بھرا لے
 آٹن کوڈر وٹن پچاندھ سٹانک ہی چھا ڈ پٹنک سدیھانے ۶۱۸۔
 راون روس بھر یو رن مو گھی بیستوں با ہی تھیار پر لے۔ بھومی اکاس و سا
 بد سا چک چا رر کے ہی جات تھارے۔ پھوکن تیں پھل تیں مدھ تیں بدھ کے رن
 منڈل لوارے۔ چھتر دھما بر باج رتھی رتھی کاٹ سبے رگھو راج آمارے۔ ۶۱۹
 راون بچے پلیو چپ کے پنج بان تھیں جیسے رتھ مانو۔ ڈھال ترنل گدر بر بھی گھی
 سری رگھوناتھ سورن ٹھانیو دھای پر یو لکار ٹھی کپ پنجن کو کچھ تر اسس نہ مانو
 انگد آدھنوت تے لے بھٹے کوٹ جتے کر ایک نہ مانو۔ ۶۲۰
 راون کو رگھو راج جیسے رن منڈل آوت مدھ نہاریو۔ بیس سلاست سارک
 لے کو کپ بڑو آر مدھ نہاریو۔ بھید چلے مرٹم شعل کو سورن ندی سر تیج پکھاریو
 آگے ہی رنیک چلیو بھٹی کے بھٹ دھام کو بھول نہ نام آچار یو۔ ۶۲۱
 اوس بھر یو رن سور گھو ناتھ سبھان کے بچ سرائن لے کے۔ پانچک پائے
 ٹھانی دیو تھہ بیستوں بان ہی بنا آوہ کے گے۔ دسے دس بان بھان دس سرکات
 دسے سو لوک پٹھے گے۔ سری رگھو راج پر یو سبیا کو بھو روچن جتھ سو بھر جے کے
 ۶۲۲۔ رت بری دچتر ناکے رام او تار دس سر پدھ اوھیائے سہایت سٹو
 اتھ مدووری سمبوہ بھچچن کو لٹک راج۔ بیتا مل بو کنتھنم
 سو یا چھند۔ اندر ڈرائل تھو جے کے در سورج چندر تے بھے۔ بھیتو۔
 لہ سنے ٹھاکھوٹا ٹھ پٹال ٹھ کرڈٹاں ٹھ سنے ٹھ پکڈنا ٹھ یا لے ٹھ ٹھوٹا ٹھ بھوٹا
 ٹھ نا بھئی۔ نہ ٹھ

لوٹ لہو دھن جون و عینس کو برہم متو جیت موان پختو انا رستے بھوپا انیک رستے
 ان سو پھر کے گرہ مات نہ جیتو۔ سورن آج بھلیں رگھو راج شجہ تہ ستو بھر کے سیا
 جیتو۔ ۶۲۳۔ ایکا چھند۔ چٹ پٹ سینم کھٹ پٹ بھابجے۔ جھٹ پٹ جھٹو لکھ
 ان راجے۔ رٹ پٹ بھابجے اٹ پٹ سورم۔ جھٹ پٹ بسری گھٹ پٹ سورم ۶۲۴
 چٹ پٹ پٹھے کھٹ پٹ لکھ۔ رن تچ سورم سرور ہرنگ۔ جھٹ پٹ بارم نر بر نیتم۔ وھک
 وھک آچھنے بھیک بھک بیتم۔ ۶۲۵۔ نر بر رام برانزارو۔ جھٹ پٹ ماہم کٹ
 کٹ ڈارو۔ تب سب بھابجے کھ کھ پرانم۔ کھٹ پٹ مارے جھٹ پٹ۔ باہم ۶۲۶
 چٹ پٹ رانی سٹ پٹ دھائی۔ کٹ پٹ راوت اٹ پٹ آئی۔ چٹ پٹ لال اٹ پٹ
 پارم۔ نر بر نرکے رگھو برانیم۔ ۶۲۷۔ جھٹ پٹ لوین اٹ پٹ دھرتی۔ کس کس روویں
 بر نر برتی۔ پٹ پٹ ڈیر اٹ پٹ نیم۔ پٹ ہر کوکین شٹ در بھیم۔ ۶۲۸۔ چٹ
 پٹ چرم اٹ پٹ پاریں۔ دھر کر دھورم سر بر ڈاریں۔ شٹ پٹ لوین کھٹ پٹ بھوم
 جھٹ پٹ بھوویں لکھ ہر گھوم۔ ۶۲۹۔ رسا بل بھند۔ جبے رام دیکھ۔ ہمارو پ
 لیکھ۔ رہی نیای سیسم۔ سہی نارایم۔ ۶۳۰۔ لکھ روپ موسی۔ پھری رام دوی
 دئی تا ہی لکھا۔ جم راج لکھا۔ ۶۳۱۔ کر پا ورسٹ بھنے۔ تہے نیر کینے۔ جھرے بار
 ایسے ہما میگے جیسے۔ ۶۳۲۔ چھکی پکچہ ناری۔ سرم کام مارے۔ پدھی روپ رام۔
 ہما وھرم دھام۔ ۶۳۳۔ بھئی ناتھ پریتم۔ پچھے رام چیتم۔ رہی جوہ نیتم۔ کہیں مد پیتم۔ ۶۳۴
 سیانا تھ نیلے۔ ہرین مار جیکے لئے مات چتم۔ سنو چور پیتم۔ ۶۳۵۔ سبے پائی لاگو
 پتم دودہ تیاگو۔ لگی دھای پائیم۔ سبے ناری آیم۔ ۶۳۶۔ ہاں روپ جاسے۔ چتم
 چور ماسے۔ چھپے چٹ ایسے۔ ستم سای کینے۔ ۶۳۷۔ لگو ہرم روپیم۔ سبے بھوپ
 بھوپ۔ رنگے رنگ نیتم۔ چھکے دیو گینم۔ ۶۳۸۔ سبے ایک بارم۔ سکھ راونا رام۔ رہی
 موہت بویکے۔ بھئی دیکھ کے۔ ۶۳۹۔ چھکی روپ رام۔ گئے بھول دھام۔ کرپو
 رام بودھم۔ ہاں جتہ جو دھم۔ ۶۴۰۔ رام باج مدووری پرت۔ سنو
 راج ناری۔ کہا بھولے ہماری۔ پیتم چٹ کیجے۔ پنر دوس وتبے۔ ۶۴۱۔ لئے موہ سیت
 چلے وھرم گیتا۔ پٹھو پٹن پوتم۔ ہوا گر۔ دوتم۔ ۶۴۲۔ پٹھو دھائی کے کے۔ سیا سورم
 لیکے۔ ہتی مان ماہی۔ ترے برچہ بھیا ہی۔ ۶۴۳۔ پو پو جی پائیم۔ سنو لیا مایم
 ریم رام مارے۔ کھرو تو ہی وڈارے۔ ۶۴۴۔ چوہرگ سیتا۔ ہما رام جیتا۔ سبے
 ستر بارے۔ بھو ام بھار۔ تارے۔ ۶۴۵۔ پوہ۔ دوتے کے ہوسنگ لیکے۔
 سیا رام دیکھے۔ روہی روپ سیتے۔ ۶۴۶۔ لکھی رام رایم۔ لکھو کول
 نیننی۔ بدھم باک نیننی۔ ۶۴۷۔ دھسو آگ مرہم۔ تہے ہوئی شتہ مہم۔ لکھی مان سیسم
 رچو پاد کسم۔ ۶۴۸۔ لکھی پٹھے ایسے۔ سنو راج نیسے۔ شرم جم گیتا۔ ملی پیتم تیا ۶۴۹
 دھسی دھای کیکے۔ کھھی کھن جوہیکے۔ ٹارے رام لکھی۔ سیم لکھت گاکی۔ ۶۵۰
 لکھ رادن کی استری۔ لکھ نیوان لکھ لکھی

بھو سادھانی - تہو لوگ جانی - تہے جیت باجے - تہے رام گلبے - ۶۵۱ -
 لئی جیت سینتا - مہاں سبھ گیت - سبے دیوہ رکھے - بھم پپ بکھے ۶۵۲
 ات سری وجہ تاشکے راہ دناڑ چھپن کولنکا کوراج دیوہ ووری تہوہ کی ہوسیت رلوہیل سماپتہ
 رساؤل چھند - تہے پپ پیہے - چڑھے جدھے جیکے - سبے سورگابے جیم گیت باجے - ۶۵۳
 چلو موڈ ہوئے کے - کہی باہن تے کے - پری اوڈھ پکھی - ستر تم سرگ بیکھی - ۶۵۴
 مکر اچھند - سیائے سی ایس اے - منگل شچار گائے - آندھرنے بڑھائے - سہراوہ جہان آئے
 ۶۵۵ - دھائی لگائی آوے - بھروہ بار پاوے - آکل لکڑے آگے وے - بھاکھیں مل کھال کے ۶۵۶
 چلیتیں اٹھ پھانگی - ناگن کسی آہ بانگی - ات تبت ادی تانگی - ایوڈھو لہن کہاں ہے ۶۵۷
 سرودھی چمن راہ - بہ چیت جال دت تراہن - جن دل ہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے ۶۵۸
 چیت کو چرای لینا - جالم پھراک دیتا - جن دل سہا ہمارا - وہ گل پھر کہاں ہے ۶۵۹
 کو تباہی دے تے - چا ہوسو آن لے سے جن دل ہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے ۶۶۰
 مائے منوال کے - ہری آک جاتن کے - آلم کتای کھو بی - وہ گل چہر کہاں ہے ۶۶۱
 ظالم ادوی لینے - کھنجن کھسان کیئے - جن دل ہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے ۶۶۲
 جالم ادوی لینے - جاتک سہراب پیہے - کھسوجہاں تاباں - وہ گل بدن کہاں ہے ۶۶۳
 ظالم جھال کھو بی - روسن دماغ کھسر - پچھت جال جلا - وہ گل چہر کہاں ہے ۶۶۴
 جالم بدیس آئے - جیت جوران جالم - کال کمال صورت - وہ گل چہر کہاں ہے ۶۶۵
 روسی جہاں کھو بی - جاہر کھیم آچھنج - آلم کھاسی جلا - وہ گل چہر کہاں ہے ۶۶۶
 جیتے بھنگ جالم - لینے کھٹنگ پرا - پتھیک بیان بیٹھے - سیتا رون کہاں ہے ۶۶۷
 مادر کھال کھاتر - کیئے جہار چھاوڑ - مارٹ سیتا جھائی - وہ گل چہر کہاں ہے ۶۶۸
 ات سری راہ دناڑ سری اجڈھیا آگم نام اوہیاؤ سسما پتم
 اتھ ماتا ملنم - رساؤل چھند

سنے رام آئے - سبے لوگ دھائے - نگے آن پائیٹم - لے رام رائٹم - ۶۶۹ - کوٹ چوڑ
 ڈھاریں - کھو پان بکھواریں - پرے مات پائیٹم - لے کٹھ وائیٹم - ۶۷۰ - لے کٹھ روویں
 منوسک دھوویں - کریں میر باتیں - سنے سرب ماتیں - ۶۷۱ - لے لچھ ماتم - پرے
 پائے بھراٹم - کر پودان ایتو - گنے گون کیتو - ۶۷۲ - لے بھرتھ ماتم - کہی سرب ماتم -
 دھنم مات کوکو - اڑنی کین موکو - ۶۷۳ - کہا دوس تیرے - لکھی لیکھ میرے - تہنی ہو
 سو ہوئی - کہے کون کوئی - ۶۷۴ - کرو دودھ ماتم - میو پھیر بھراٹم - تہنو بھرتھ دھائے
 پکھ سسپس لائے - ۶۷۵ - بھیرے نام انجم - مٹی سرب سٹنم - میو ستر جہا - سہم ساستر گت
 ۶۷۶ - جٹم ڈھور چاری - بگم رام ماری - کری راج ارچا - دیجم بید چہ چا - ۶۷۷
 کریں گیت گام - بھریں ویر مانم - دیو رام مایم - سہرے سرب کا جم - ۶۷۸
 تہ پیل تہ طشی آئے - سترے - تہ بیاٹھ ستری جڈھ تہوڑ - تہ پندر تہانی تہ کھن
 تہ سہ ماتا کو لیس تہ قرحہ ادا کرنے والا -

منی بال بجرم ستسو بھائے مانم۔ سبے دیو دیوم دوتیہ سرگ جانم۔ گئے رام تامو
 سیا سنگ لینے۔ کتی کوٹ سندری سبے سنگ کینے۔ ۷۱۹۔ رچو ایک مندرم صا
 اجتر تمام کر پورا دستک تہاں دھرم دھام کر کیں کھیل سو بیل سو بھوگم ہو جون کام پچے حسین جگم ۷۲۰
 ایہ استیا پتر بن رام۔ پھر یو باگ باگم بنا ناتھ دیجے۔ ستو پان پاپت اسے ہے
 ان کیجے۔ ۷۲۱۔ دیو رام سنگ سمتر کمارم وئی جانکی سنگ تاکے شہ حارم۔ جہاں
 سورہ سالم تمام پکارام۔ تہاں سبے کو چھوڑا پو اتارم۔ ۷۲۲۔ بنم نہ جہم ویکہ سنگے ایا
 لم باس جس جانو دیو راونارم درودم شراجم پیا تنف پرانم۔ رنم جیم ویرم سنے مرہ بانم ۷۲۳
 منی بالیکم سرورم وین باج۔ جلیو چوک چنم سنجی مون دھانی۔ سیا سنگ لینے گیو دھام
 یم۔ منہ پچے کریم وڑ گلابا پجا پم۔ ۷۲۴۔ بھو ایک پترم تہاں جانکی تے سورام کینو دوتیہ مہ
 ۷۲۵۔ دسے چار چنم دسے اگر بچم۔ منواپ انم دوتیہ کاڈھ بچم۔ ۷۲۵۔ ویو ایک پالم نیالم
 مسم۔ لے چنر روپم کدھو دیوس ایسم۔ گنو ایک دوسم رکھیم دھیانم۔ لیر
 ل سنگم گئی سیا نانم۔ ۷۲۶۔ رہی جات سیتا جہان مون جانے۔ پناں بال پالم
 جیو سوک پاسے۔ کت ناتھ لے کے رجو ایک پالم۔ اسی روپ رنگم انو پم م تالم۔ ۷۲۷
 ہری تاسے سیتا کہا آن دکیو۔ اوہی روپ پالم ستپالم لیکھو۔ کر پانوں رجم
 نی جان کینو۔ دوتیہ پتر تاکے کر پان جان دینو۔ ۷۲۸

پت سری پکتر ناسکے رام اوتار وئی پتر اتپنے دھیا و سما پتم۔ ۷۲۹
 چنگ بہ بات چھو آسنے لال پاسے رتے اودھ راجم۔ نیلے پت جگیم تجو ایک
 م۔ ریم ناسبتا دیو سنگ تاکے۔ ہری پچوچ لینے چلیو سنگ واسے۔ ۷۳۰
 رجو دیس دیسم ترپیانہ باجم۔ کتی ناہی باو جیو لے آن راجم۔ جہاں اگر دھنیا بڈی
 وج لے کتے پے آن پالم بڈی دے کتے۔ ۷۳۱۔ دسا چار جیتی پھر پو پھر باجی
 بالیکم رکھی سنتھیاں تاجی۔ جے بھال پترم کوم چھوڑا چو۔ بڈو اگر دھنیا رسم رور
 ہو۔ ۷۳۲۔ برچم باج بانو لکھو ستر دھاری۔ بڈو ناد کے سرب سینا پکاری
 باجات رسے بال لینے ترچم۔ تجو ناہی یا کو سجو آن چنم۔ ۷۳۳۔ سنیو تام
 ہم جے سروچا سوژم۔ ہا ستر سوڈی جہاں لوہ پورم۔ ہٹھ بیر ناٹھ جے ستر
 ستے پو پورم ستر بڈو ناد کتے کتے۔ ۷۳۴۔ بھلی بجات مارے پوارے سترورم
 حہ جڈھ جو دھاری وصور پورم۔ اٹھی ستر جھارم اپارنت ویرم۔ بھرے رت
 نڈم نم جتھ تیرم۔ ۷۳۵۔ گرے لٹھ پٹھ ستر تاجی۔ بھرے چھوچھ اتھی ناں سوار
 فی۔ گرے ستر رنم بے سترنت سوژم۔ جے بھوت پریم ہی گین سوژم۔ ۷۳۶
 نم گھور جی سا نگ نیک ایارم۔ کہے ویر دھیرم اٹھی ستر جھارم۔ چلے چار چترم پترنت
 ۷۳۷۔ رنم روس ریتے جہاں رنم وانم۔ ۷۳۸۔ چا چری چھنہ۔ اٹھائی۔ دکھائی۔ پچائی۔
 کن شہ لپن شہ بھج دینا شہ بیرش شہ کان شہ غریب شہ آواز شہ جوکان شہ کھین شہ
 شہ گھوڑا شہ گھوڑا شہ درخت شہ ہرگوش کرنا شہ کال جگی

چھائی - ۷۳۷ - ہر مائی - دکھائی - کھائی - چکھائی - ۷۳۸ - کٹاری - اپاری پڑی
 - ۷۳۹ - پر چاری - پر ماری - بکاری - کٹاری - ۷۴۰ - اٹھائے گڑائے
 بگائے - دکھائے - ام - ۷۴۱ - چلائے - پچھائے - ترسائے چٹائے - ۷۴۲
 انکا چھند - جب سر لاگے تب سب بھائے - دیتا رہے - بھٹ بھٹ کائے - ۷۴۳
 بے ج بھائے - گھوڑا آئے - بھوڑا رو دیں - بھم ہیں جو دیں - ۷۴۴ - لو آئے تو دل
 آئے - دوئے - س جیتے نہ جیتے کھینے - ۷۴۵ - پھن بھیجا ہو دل لے جا - جن سسٹن
 موبے دکھاو - ۷۴۶ - تن : بھرا تم رگھو براتم - پنج ول چلیو - جل تھل ہلیو - ۷۴۷
 آٹھ دل و صورت سمجھ بھڑ پوزم - چوں و سس ڈھونڈے - ہر ہر کوئے - ۷۴۸ -
 برکت باغ - تھرت جو اتم - لہ لہ تو بھتم - کئے کئے بھتم - ۷۴۹ - ہس ہس ہس
 کس کس کوئے - من تن بلم - بھجے آتالم - ۷۵۰ - جو ہرا - ہم نہیں تیاگت باج برن
 پھن کٹار - اپنل بھربل جندہ - کاب ہی سنگا ہار - ۷۵۱ - انکا چھند
 پھن بلیو - بد ڈھن سمجھ - بہو سر چھوڑے - جن کن اورے - ۷۵۲ - ات دو دیکھیں
 دھن دھن نیکیں - ات سر چھوٹیں - سکن ٹوٹیں - ۷۵۳ - بھٹ بھٹ جیں - دند بھ
 باجیں - سر پر چھوڑیں - مکہ نہ موریں - ۷۵۴ - پھن باج سسٹن سو - سرن ہن
 رکا - جن کر کھ - دے بل گھوڑا - توجے بل تھوڑا - ۷۵۵ - شجے ایتم - جن سم بھتم
 بل مل سو کو - قد نہیں تو کو - ۷۵۶ - سس نہیں مائی - آئی ابھائی گئے دھنوں گلیو - دپا گن
 بھجو - ۷۵۷ - اجبا چھند - روتے رن بھائی - سر بھڑ لائی - برکے باتم - برکے
 جو اتم - ۷۵۸ - ڈٹے رن تھتم - ادھوا دھتم - کئے انکم رے جنم - ۷۵۹ -
 باجن بھڑ لائیو - سر بر سائیو بیوارا رے ڈیل ڈارے - ۷۶۰ - ڈٹے رن بھوم - نر بھوم
 رتے رن گھائی - چکے تھائی - ۷۶۱ - اپورب چھند - گنوں کیتے - ہوں جیتے - کئی گئے
 کئے لے - ۷۶۲ - بے بھاجے - چم لاجے بھجے کئے - جیم لے کے - ۷۶۳ - پھرے
 بے تے - بے تے تے - کئے گھائے کئے دھائے - ۷۶۴ - سسہم جیتے - بھتم بھیتے -
 جہاں کرو دھم - کیو تھم - ۷۶۵ - دڈ بھراتا کھلم کھیاتا - مہاں جو دھم - منڈے
 کرو دھم - ۷۶۶ - شجے باغ - دھتم دھاتم - مچے بیرم - بھجے بھیرم - ۷۶۷ - کئے انکم
 بھجے جنم - گئے رنجے - نرم کچھے - ۷۶۸ - بھیجی سیم - پناں جینم - پھن بیرم - پھر پو دھیر
 ۷۶۹ - اے لائے - ریم تائے - ہنیو بھالم - گریو تالم - ۷۷۰ -

رات پھن بدھ ہی سما پتم

اڑو ما چھند - بھاج گئیو دل تر اس کے کئے - پھن پھن رن بھوم دے کے - کھائے
 راجند تھتے جہاں - بھٹ بھاج بھگ لے تہاں - ۷۷۱ - جب جائے بات کہی آئے -
 جہاں بات سوک دیو تینے - سن بن مون رہے ملی - جن جتر باہن کی کھل - ۷۷۲
 جن جیٹہ منتر بھاریو - تم جا جو بھترکے آچاریو - من بال دھتے جن ماریو - دھراں مچے دکھاریو
 لہ ڈراہ کد رھا تھ باک تھ باک تھ ڈراہ - غہ بھر -

سج سین بھرتھ چلے تباں۔ رن بال بیر منڈ۔ جہاں۔ بہو بھانت بیر سنگھاری۔ سر اوگہ
 پر وگہ پر ماری۔ ۷۷۷۔ سگر ویر بھجین منوت انگہ۔ پچھن۔ بہو بھانت سین تباں
 کے تن پے جیو سمہا سنے۔ ۷۷۵۔ ان بھوم بھرتھ گئے۔ سب۔ من بال دوٹھکے تے
 دوٹے کاک پچھا سوکھئی لیکھ دیو دافو بوجھ ہی۔ ۷۷۶۔

بھرتھ باج لوسو

اکڑا چھند۔ من بال چھاڈو رورب۔ مل آن موہو۔ بیجاں ہی راگھو تیر توئی نیک
 دے گئے پیر۔ ۷۷۷۔ من نے بھرتھ سبب بان۔ کرک پ تان کمان۔ بہو بھانت ساک جھو
 بن ابھرساوت اور۔ ۷۷۸۔ لاگے سساک لاک کرگیں باہ اتنگ کہوں انگ بھنگ
 سہا۔ کہوں چور پیر سنا۔ ۷۷۹۔ کہوں چتر چار کمان۔ کہوں رگ۔ عودھن بان۔
 کہوں انگ گھائے بھاک۔ کہوں سروں سرت چھک۔ ۷۸۰۔ کہوں بھوت پریت پکشت
 سوکھوں مکھو اٹھت۔ کہوں تاج بیر بیتل۔ سو بت ڈاکن جوال۔ ۷۸۱۔

رن گھائے گھائے دیر۔ جیو سروں پکھچہ۔ اک میر بھاج چلت۔ اک آن عتہ جھٹ ۷۸۲
 اک آنچ آنچ کمان۔ تاک ویرارت بان۔ اک بھان بھاج مرث۔ ہی ستر لتوں لیت۔ ۷۸۳
 گج راج باج انیک۔ تھو ڈا پا ایک۔ تب آن لکا تھو جیو سسرین کے ساتھ۔ ۷۸۴
 بہوٹرا چھند

فلکیں کے آرمو تکبان۔ ۷۸۵۔ ام میں ت تبا کر نو۔ تہو شہد جان ہی کیو تہو ۷۸۵
 تب تریو تاس سگر ویر۔ کہ تھا بال تہو تہو۔ تہو تہو تہو تہو۔ تہو تہو تہو تہو ۷۸۶
 چپ علی سین کپیس کر وہ۔ تل نیل تہو تہو تہو تہو۔ تہو تہو تہو تہو ۷۸۷
 جو کو سور سور ہے کمیت۔ جو نیک تہو تہو تہو تہو۔ تہو تہو تہو تہو ۷۸۸
 اسو پھ راج چھند

شکوپ دیکھ کے بلم سکودہ اٹھتی۔ ۷۸۹۔ سرم سرم سرم سرم۔ بھجج آشری تسم اٹھت بھج
 کری وھنم۔ بھرتھ کڈلی کر تہو تہو تہو تہو۔ ۷۹۰۔ گھنت گھیا لکھنم تہو تہو بان لوہرم بھج
 کاتر وکھت جت جو وھنو تہو تہو تہو تہو۔ ۷۹۱۔ اسم گھنت وائر جلم۔ پیات انگہ کیسری سہو
 سگر ویر۔ ۷۹۰۔ گرت آشرم سرم سرم۔ بھرتھ سیام نوہرم بھوت پران کے
 بھج۔ ۷۹۱۔ گھنت رندہ وھند نو کیند وھند تھنم۔ گھنت بان نوہرم گرت بھوم آہو ی۔ ۷۹۱
 پیات برچھم ویرم بیگ مار تھنم۔ بھرتھ دھور بھورم سومت سرو تھنم۔ چکار چا وڈی
 بھج۔ بھرتھ بھنکر۔ ۷۹۲۔ بھکار بھوت پریتھ۔ ۷۹۲۔ راکنی لکھم۔ ۷۹۲۔

گرت ویرم ویرم ویرم ویرم۔ ۷۹۳۔ بھجج سروں تو تھنم۔ اٹھت بھج کری وھنم۔
 اٹھت گتہ ستم۔ ستمہ فی کھرم رنم۔ بیرکھ ساکیم ستم گھنت جو وھنو برنم۔ ۷۹۳
 بھجنت بھج ویرم بھج ہوک بھرتھ نورم۔ جیو جیو اے کے جیو بیرکھ ساکیم رستم
 سگر وھ ساکیم سیم سیم۔ ۷۹۴۔ پیات پر تھو تھو۔ ۷۹۴۔ ستمہ آسر منگم۔ ۷۹۴
 بھجج بھجج بھجج بھجج۔ ۷۹۵۔ گرت گھنت۔ ۷۹۵۔ راکھو راکھو۔ ۷۹۵۔

سیتا و ہونہرن سہت پری اووہ پرویس کتھنم

چو پٹی

تہوں بات کنٹھن سولائے۔ دوو پتر پائین پٹاسے۔ بہر آن سیتا پگ پری
 مٹ گئی تہیں ڈکھن کی گھری۔ ۸۲۹۔ باج میدھ پون کیا جگ۔ کوسلیس
 رگھیرا بھگا۔ گرہ سپوت۔ دیوت سہاکے۔ دیس بدیس جیت کرہ آئے۔ ۸۳۰
 جیت کے کہے شجگ بد ناتا۔ بدہ پورپ لینے تے ناتا۔ ایک گھاٹ ست کیئے
 بھگا۔ چٹ پٹ جکر اندر آٹھ بھگا۔ ۸۳۱۔ راجسوی کیئے دس بار۔ باج میدھ
 اکیٹس پرکارا۔ گوالمبھ اجمید انیکا۔ بھوم مدہ کرم کئے انیکا۔ ۸۳۲
 تاگ۔ میدھ کھٹ جگت کراسے۔ جون کرے جن میجے پائے۔

اورے گنت کہاں لگ جاؤن
 دس سہتر دس برکھ پر مانا
 تب لو کال دسا نیہرائی
 نمسکار تہہ بدھ پرکارا
 سہن سین ڈنک تہہ باجا
 گر تھ بڑھن تے ہیئے ڈراؤن ۸۳۳
 راج کر اپرا اووہ ند ناتا
 رگھیر میر رت ڈنک بجائی ۸۳۴
 جن جگ جیت کر یو بس سالا
 جیت نہ سکار نک ار راجا ۸۳۵

دوسرا

جے تین کی سرنی پرے کرے لئے بچک
 یونہی کوو باچیا کٹن پٹن رگھراکے ۸۳۶

چو پٹی چھند

ہو بدھ کروراج کو ساجا۔ دیس دیس کے جیتے راجا۔ سام دام اردنڈ سجیدا۔ جہ بدھ
 اپنی ساسا بید۔ ۸۳۷۔ ہرن ہرن اپنی کرت لائے۔ چار چار ہی ہرن چلائے
 چھتری کریں بیڑ کی سیوا۔ ستیس بھگے پھتری کہہ دیوا۔ ۸۳۸۔ شور سہن کی
 سیوکھاوے۔ جہ کوئی کہے تہی وہ دھاوے۔ جیک ہتی بیر ساسا۔ نکسا
 تپیس رام کی رستا۔ ۸۳۹۔ راونا تانی رن مانک شگھارے۔ بھانت بھانت
 سیوک گن تارے۔ نکا دی ٹنک جنو دینو۔ رہ بدھ راج جگت نے کینو۔ ۸۴۰

دوسرا چھند

ہو بکھن کو رام جی راج کرا رٹال۔ ہم اندھ کہہ پھیر کے بھینو کوسلیا اکال۔ ۸۴۱

چو پٹی

جیس مرتک کے جتے پرکارا
 رام سپوت جاسنگ گھراہی۔ تاکہو توٹ کوو کہہ تاہیں ۸۴۲
 ہو بدھ گت کیئے پر بھاتا
 تپ یو پٹی کیکی ساسا
 تاکے مرت سہترامری
 دی بھینو کال کر یا بکس کری ۸۴۳
 ایک دوسس جاتی تریہ بکھ
 بھیت سہے راؤن کہہ بکھا

دوہرا۔ سگل توار کو چھاڈ کے گہیوتہا روڈ آر۔ ہاتھ لگے کی لاج اس کو بند داس تہار۔ ۸۶

رات سری رانی سہا پت مستو
ایک اوتکار وا ہکڑو جی کی پھتے
اتھ کر سنا اوتار اکیسمو اوتار کھتم

چوٹی اپ بر نوک سنا اوتارو۔ جس بھانت پت و ہر و مزارو۔ پدم پاپ تے بھری پڑاتی۔ ٹو لگات پدم
تیر سدا تانی۔ ۱۔ چوٹی۔ برہا گہ چھیریدہ جہان۔ ۲۔ کال پت کھ استھت تھے تہاں۔ کہو پین کہہ
نکٹ نکائی۔ کن اوتار و ہر و تم جانی۔ ۳۔ دوہرا۔ کال پت کھ کے پین تے سنتن ہیٹ سہا لے۔
مستھر منڈل کے پھتے جنم و ہر تو ہری رائے۔ ۴۔ چوٹی۔ سچے کن چہر تو کھائے۔ دسم پچ
سہ بھا کھ سنا لے۔ گیارہ سہاسن بانوے پھند اسٹے دسم پت بیٹھ استا۔ ۵۔

اتھ دیوی جو کی استھت کھتم

سو یا۔ ہوئے کر پانچری ہم پنے تم جے سنگم گن ہی دھرو۔ جیہ و مار سجا ستے برتہ ہی مہاں انکم گن کہ ہر ہو
بن چھٹ کر پانچری کتوں تکہ تے ہی اچھتر پت کہوں۔ ترو کر نام کی مھوئل ناچم واک سمندر پھتے تروں
دوہرا سے من بکھ توں سار وا اٹھ گن ہے جاو۔ رچوں گرنتھ او بھاگوت جو سے کر پا کراہ۔ ۶۔
کست شکھ ہرن سبھ سیدھ کی کرن چنڈ تارن ترن لجن پال ہے۔ آد جا کے اہم انت کو نہ پارا اوار
سرن آبارن کرن پرتپال ہے۔ ستر سنگھارن ایک دو کہ چارن سوپت او مارن چھٹلے جم جال میں
دیوی بر لا نک سبھ ہو کی دایک سو دیہہ بد پانیک نیاسے گرنتھ حال ہے۔ ۷۔ سو یا۔ اوڈ ستاسوں کی
جو تینا مہکا ستر کی مرن پچن جوڈ۔ اند کو راجی کی دوی یا کرتا بدہ سنجی سبھ ہی وڈو۔ جو جپ
کے یاد سیو کرے بر کو شل ہے من اچھت سوڈ۔ لوک پھتے آہ کی سم تل گریب فوج نہ دوسر کو کوہ
رات سری دیوی جو کی استھت سہا پت

اتھ پرتھمی برہما پر پکار ت بھی

سو یا۔ دیتن کے بھرتے ڈرت جو بھی پرتھمی برہما پر پکاری۔ گانے کوڈ پتے دہر کر ہما یکھ پتے مل جالے پکاری
برہم کو تمہوں ہم ہوں مل جالے ہی ہے برت واری جاتے کے جتے جتے کی رنگنا تھ ستو و بات ہماری ۹
سو یا۔ برہم کو اگر سبے دہر کے ش تہاں کوں چلے تن کے تیا۔ تہ جاتے پکاری تہ ساتھ روت تانی جو منہا
تا چھپ کی اتی ہی اچھا کینے من بھیر لو گینا۔ نجم کوٹھے اگرچ چوہری کے کھار پے کو کتے تیا۔ ۱۰۔
کے برہما سترین پتے تہ ڈور گئے جہ ساگر جباری۔ گلسے پر نام کو تن کو اپنے لکھ بارن بار پکاری
پاسے پوسے چترائن تہا ہی کے دیکھ لوان تہا برت واری۔ برہم کہیو برہما کو جاسو اتارنے کے جودیتن واری ۱۱
ملہ کچھ تالہ گور دسم جی کا اصل نام کو بندو بس ہے۔ سریر ملہ گیارہ ہزار بانوے ملہ اند پور ملہ گور و جی پت
اشٹ و رنگ جی کا سنگلا چن کرتے ہیں کیونکہ بھاگوت میں ایسا سنگلا چن ہوتا تھ درگا جی شھروف ملہ پٹری۔ کشتی ملہ دیوی۔
تھ آگے لکھا ملے ملہ قتل کیا جوا ملہ تھانہ وار ملہ برہما۔

کیت۔ باس دیو آری راج مثل بنایو من مہاں سکھ پا پوتا کو آرن نرک کے۔ سنگھ لگا پوراگ گائون
 لگا یوتے بہت دوا یو بریا نو جو پرکھ کے۔ چھاتی ماتھ لایو سیس نیا یو اگر سنیں تے اوتھ پٹھا یو کون
 من میں ہرکھ کے۔ بھیو جن سنگھ بھوم پر باور سورا جا اگر سین گیو کینج ہرکھ کے۔ ۲۸۔
 دوہرا۔ ۱۔ گر سین تب کنس کو یو بھو ر بکائی۔ کہو ساتھ تم جائیکے دیو بھنڈاڑ کھلائی۔ ۲۹۔
 اور سنگھ کی لیتھ کے پاس۔ کہ پنام کو تے اکیو کر یو اور کس۔ ۳۰۔ کال رات کو پیاہ ہے
 کنس ہی کبی سستانی۔ باس دیو پر دہت کبی بھلی جو تھے سہائی۔ ۳۱۔ کنس کہو کر جرت تے تے بات
 کو بھید۔ ساوہ ساوہ پنڈت کہیو اس مانی بس دیو۔ ۳۲۔ سو یا۔ رات بتیت بھی ار پرات بھی
 پھر رات تے چڑا آئے۔ چھا ڈوئیے تھ پھول ہچار دوو۔ پچ پچو دہر آکیں پھرا آئے۔
 اوتھ ہوائی چل نبھ کو اپما تھکی کب سیام سنائے۔ دیکھی کو تک دیو بھی تے تے منو کا کہ کوٹھ پٹھکے ۳۳۔
 سو یا سبے بس دیو کو اگر پر دہت کنس ہی کے جل حاکم گئے تے آگے تے نار بھی ایک لیس گرنڈت ڈاروئے
 ڈاروئے لکھو آتھ بھات تے کر سو ڈوئے تو بچھ گئے ہے۔ جاو ونبس دوہوں ونبس تے من لیس
 انیک کہا بھ اسے ہے۔ ۳۴۔ کست۔ گادوت بجاوت سگارن دواوت ستواوت سہاوت
 ہے منڈ گادوتی۔ کے ہری سی کئی اوکر کچن سے درگ ماس کے کج کیسی چال من بجاوت ستواوتی۔
 موتن کے چوک کرے لالن کے کھارے دہرے پیٹھ تے دوو ولبہ ڈوہی سہاوتی۔ بیدن کی
 و من کیتی و چھٹا و جن دی لینی لینی سات بھاوتے جو بھاوتے سو بھاوتی۔ ۳۵۔

دوہرا رات بھے بس دیو جو کینو ہتاں پاس۔ پرات بھے آٹھ کے تے گیو شسر کے پاس ۳۶۔
 سو یا۔ سلج سمیت کے کج ایتس اور دے تر گنی رکتا ہے۔ پچھ بھموس لچھ ترنگ نٹ انیک بھرے
 جکارے پھٹس کوٹ دے دل پیدل ننگ کہو تن کے رکھارے۔ کنس تے تے راکھن کو متواپ
 بھے رتھ کے ہوارے۔ ۳۷۔ دوہرا۔ کنس واسے جات ترنگل پرل دل ساج۔ آگے تے
 سروتن شتی بدہ کی ابھہ اواج۔ ۳۸۔ بھہ بانی باج کنس سو۔ کیت۔ ڈکھ کے
 ہرن برودہ سیدہ کے کرن روپ منگل دہرن آلیو کہیو ہے آچار کے۔ لے کہا جات تیو کال ہے
 کہے سوڑہ متی آٹھو گرکھ یا کو تو کو ڈارے مارے۔ اجرج مان لینو من مے بچارہ کا ڈھ کے
 کہ پان ڈارو ابھی شکھار کے۔ جا ہی گے پھایکے سچانی کنس من مہی ہے بات بھلی ڈاروں
 چہ ہی آٹھار کے ۳۹۔ دوہرا۔ کنس دوہو کے بدہ نیت لینو کھٹرگ زکار۔ باس دیو اڑو یو کی
 ڈوہرا۔ ۴۰۔ باس دیو باج کنس سو۔ دوہرا۔ واس دیو ڈرمان کے
 تاسو کہی سنائے۔ جو یا ہی تے جنم ہے مار ہوتا کہو رائے۔ ۴۱۔ کنس باج من مے
 دوہرا۔ پتر بیت کے بہاوت سوت اہ جاسی چپائی۔ بندٹی کھانے دیو ان اسے بچاری رائے ۴۲۔

اتھ دیو کی باس دیو کیو کیو

سو یا ڈوہرا جو پیرے تن پائے کے پھر کے ستھرا ہی آریو۔ سوتن کے بھہ لوگ کھتا اتی نام بر جگتے نگرارو
 آن رسکے گرہ اپن تے۔ کھواری کو میوک لوگ بھاپو۔ آن بھین کی چھا ڈوئی کل بھیو راپوہ راہ چلا یو ۴۳۔
 ملے غلہ گورام ملے ہوت ملے ترچھا کر غلہ پھرے دیا غلہ اقس ملے جیل خانہ

کیو باج دوہرا۔ کیک دوس بیتے جے کنس رنج آتیاں۔ تہے کتھا دورے چلی کرم رکھ کی بات۔ ۴۴
 ہر تھم پتر دیو کی کے جنم کتھنم

دوہرا۔ پتر بھو دیو کی کے کیرت مت تہہ نام۔ ہا س دیو نے تاہی کو گیو کنس کے نام۔ ۴۵
 سویا۔ لیکتاں کراتا چلو جی ہر پ کے ہا اوپر ایو ہا کی کھو دروان سورتن بول کے پتر حالی جیو
 کنس کری کرنا سس دیو کھو ہم ہوں تمکو کھالو۔ پیر چلو گرہ کو بس دیو تو سن نے کچھ تاشکھ پاو ۴۶
 بس دیو باج من مے۔ دوہرا۔ ہا س دیو من اپنے کینو اچھے سپار کنس موڑہ درمت بڑو یا کو
 ڈسہہ مار۔ ۴۷۔ نارو رکھ باج کنس پہ لئی۔ دوہرا۔ تب تنی ایو کنس گرو کی بات
 سنی ہائے۔ اسٹ لیک کر کے گنی دینو بھید تہاے۔ ۴۸۔ اچھ بھرتن سو کنس باج
 سویا۔ بات سنی جب نارو کی رہ کر نہ سہ کے من تاہی بھی ہے ہار تہو حال رہے ابھی کر بھرتن من کی
 سین و لکی ہے۔ دور گئے تہہ آریں مان کے دات رہے چل لوگ گئی ہے۔ پاتھر پھیلنے کے گھن
 جھٹن جیہ کر من لئی ہے۔ ۴۹۔

ہر تھم پتر بدہی

سویا۔ آہ بھوتت جو تہہ کے گرو تو زپ کنس مہاسی ہیو۔ سیوک بھیجے تن بہانے کے پاتھر لے بن
 کے پنی دینو۔ سورہ یو سہ ہی چنے کب نے کتہہ کو جس ابو کھ لینو۔ اچھ موون من کے ان نے
 ل کے شرتل ردون کینو۔ ۵۰۔ اور بھوتت جو تہہ کے گرو نام دہر دیو تہہ کو تہوں جے۔
 مار دیو تن کے زپ کنس سہا تہہ بن ڈارو کھوٹھے۔ سیس کے ہار اکھات دیو کی ردون
 جرن تنی گھر کوٹھے۔ جھوٹ انت لبنت سے بندھ کوں جی بات پکاست کوٹھے۔ ۵۱
 کتت جوتھو پتر بھو سو بھی کنس ماد یو تہہ سوک بڑھوا کی لائیں من میں جکت ہے۔ ہی
 سیکی داسی ہا موہ ہو کی پھاسی بیچ گئی میٹ سو بھاسکے آ داسی ہی گت ہے۔ کیدھوں
 تم تاتھ ہوئیس ناتھرم جوں پنیہوں جے پت کین گت اور تن کی نہ گت ہے۔ بھی آپھاسی
 دیوہ پوتن ہا سی رہا سی تری ماسی جے گاسی سی نکت ہے۔ ۵۲۔ سوہا۔ پانچہ و پتر
 بھو تن کنس سہا تھ سوہن مار دیو ہے۔ سو اس گہونج کے ہک نے تن تا کو کیدھو جھانے
 تھو ہے۔ سو من کے پنی سروتن دیو کی سوک سو ساس تر ساس لیوے۔ موہ بھیواتی تاو تن
 کے سو یا ہی تے موہ پکاس بھو ہے۔ ۵۳۔ دیو کی نیستی باج کتت۔ پتر بھو
 چھٹو کنس سو بھی مار ڈار دیو کنس دیو کی پکاری تاتھ بات تن بھیجے۔ کیجیہ انا تھن سنا تھ
 میرے دینا تاتھ ہے مار دیو کیجیہ کر یا کو مار دیجیہ۔ کنس بڑو پالی ہا کو کوک بھو جالی سوئی
 کیجیہ ہماری دسا حاتے شکھی کیجیہ سروتن نے تن ہولری گجاری کر لکے نہ ڈھیل اب دوتے ریک
 کیجیہ۔ ۵۴۔

انت چھوون پتر بدہ

اتھ بل بھدر جھم سوٹیا۔ جو بل بھدر بھوٹے کر بھانتر تو دھوں بیٹھ کے منتر کر رہے۔ تاہی
تے منتر کے جو رسو کا ڈھکے روہنی کے ارج ورج دھر رہے۔ کنس کدا چھ سہیل کو تہ نے من
کے بد یوٹے یو ہے۔ یکہ منو جگ دیکن کو جگ بھیر روپ نویں کر رہے۔ ۵۵۔ دوہرا
کرین کرین کر سادہ مدین کین پت جاس۔ کرین بسو ترہے وقت تن نے کر رہے پکاش۔ ۵۶۔
اتھ کر سمن جھم۔ سوٹیا۔ سنگھ گدا کر اور ترہول دھرے تن کو چ ٹیوے بد بھاگی۔ تہ گے
سرسارنگ سازنگ پت دھرے پٹ پٹے اٹورائی۔ سوٹی ہتی جنیواو کے گرہ کے ڈر سنے من
تے اٹھ بھاگی۔ دیو کی پترن جانیو لکھیو ہری کے کے پر نام ستپان لائی۔ ۵۷۔ دوہرا
لکھیو دیو کی ہری سنے لکھیو نہ کر کرتات۔ لکھیو جان کر موہی کی تانی تان کنا ت۔ ۵۸۔
کرین جھم جھی بھو دیون بھو بلاس۔ سسر پتے۔ اپا ناس۔ ہوئے۔ ہم کو بھکے پاس ۵۹۔
دوہرا۔ اند سوسب دیوتن۔ سو۔ من دین بکھائے۔ سوکت ہرن دشن دن پر گٹھے جگ موٹے
۶۰۔ جتے جے کار بھو جتے سنی دیو کی کان۔ تراست ہوئے من میں کیہو سور کرے کو آن۔ ۶۱۔
دوہرا۔ ناس دیو آر دیو کی منتر کرے من ماین۔ کنس قصابی جان کے بیٹے دھک ڈر پائے۔ ۶۲۔
الٹی کر کشن جھم برننم۔ سوٹیا۔ منتر بھار کر لو دوہون مل ماروڑے ایہہ کو مست راجا۔
تہ کے گھر آ یو ڈار کے ٹھاٹ ایہی من میں تن سا جا۔ کان کیہو من میں نہ ڈر و تم جاو
نسک بجاوت باجا۔ مایا کی کنج کنا ت لئی و صر مالک سٹو۔ ایہہ آپ برا جا۔ ۶۳۔
دوہرا۔ کرشن۔ جتے تن گرہ بھو واسد دیہہ کین۔ دس ہزار گائی بھلی سنے من سو کر دین۔ ۶۴۔
سوٹیا۔ جیوٹ کو اس کے گے گھر کے در کے زب کے بر کے چلتے۔ ہر کے سر کے بد یوے
کے پک جائے پھو جتا بل تے۔ ہر دیکھن کو ہر او بل کے ہر وور گے تن تے بن کے۔
کاج۔ ایہی۔ کہہ۔ دو تو گے جو کچھ یوہ پاپن کی مل تے۔ ۶۵۔ دوہرا۔ کرشن بھجے چرتی
کری پھر یو مایا مال۔ اتر جتے جو کیو تے سوئے گے تھال۔ ۶۶۔ سوٹیا۔ کس ہی کے ڈرتے
بد یو سو پائے جتے جتا مدہ ٹھا نو۔ مان کے پریت پاتن کو بل پائین بھین کاج اوٹھا نو۔
تا چھب کو جس اوخ مہاک بنے اپنے من میں پچالو۔ کان کو جان کر دیو پت ہے ایہہ کے جتا تہ پٹ
مانو۔ ۶۷۔ دوہرا۔ جے جودا سوئے گئی مایا کیو پکاش۔ ڈار کرشن تہ پے ستا سینی ہے کرتاس
۶۸۔ سوٹیا۔ مایا کو یک میں بد یو سس گھر چلیو اپنے گھرہ مایہں۔ سوئے گئے ہر ووار پتے
گھر باہر بھیر کی۔ سدہ مایہں۔ دیو کی تیر تکیو جھی سبتے مل گئے پٹ آپس مایہں۔ بال او ہی
جب روہن کے جگ کے سدہ جائے کری نرناہیں۔ ۶۹۔ روئے اوٹھی وہ بال جے تب سر
میں۔ من لی۔ دتھن ہوئے۔ دوائے گے زپ کس کے گھر جائے کہو جھم یورپ تو رے۔
لے۔ کے۔ کر بان۔ تہ کے چل سھائے گئی کرے کر جو رے۔ دیکھو بات جاجڑ کی
اب آدگ یکہ جادوت بہورے۔ ۷۰۔ لائے۔ کہی۔ اور سو۔ تہ کو نگہ تے کہیو۔ مات
سو م دارے پترینے۔ ہم۔ پادک سے چھٹے ہی تم با تھر پن ڈرے۔ چھین کے کنس کیو نگہ
تے ایہہ ہی پٹ کو ایہہ کے اس مارے۔ داس نہوئے لیہہ کی جتے میں جب کہہ لئی وہ راکھن کے ۷۱۔
نہ بانک نہ خوشی نہ عنی لکھ جیل تانہ کدورہ کولگ۔ مہ سو گئی تہ اکاس۔

کہتے کے کے کردہ من کرت کاور کے بلے کیجا کرن کہیو مارڈارو ترپ بات ہے۔ کر موٹھا ہے۔
 نامے ہمارے پاتھر کے راج کلج راکھ ہے کو۔ کچھ نہیں پات ہے۔ آپو سوبل کر راکھ۔ ایہ
 بھل بھانت سوز چھند بند۔ کے کے چھوٹ ایہ بات ہے۔ مایا کو بڑا ہے کے سوسن
 سناٹنگے۔ سو ایسے آڈی مارا ہے سے ہارا آڈیات ہے۔ ۷۲۔ سو یا۔ آٹھ بھار کے
 اپنی سب نوکر ہیں برا آئیدہ لینے۔ جوال نکاس کہی۔ مکہ تے یپ اور بھوتم اومت جینے۔
 دامن لسی۔ لہ کے۔ بھ۔ میں۔ ڈور کے پٹنگے۔ تہ سسرن لینے۔ مارڈورے ایہ تون
 ہم تون۔ سب تران منے۔ اتی دیت نہ کینے۔ ۷۳۔ آٹھ دیو کی لیدیو چھوڑ بوسو یا
 مات ستر۔ جب ایہ کی سرون۔ تہ۔ دیون۔ کوکھرا یو۔ جھوٹے۔ لے۔ ہم چ بگہنی تہ
 چائیکے پان سسین نو ایو۔ کیاں کتا کر کے ات ہی۔ وہ۔ دیو کی۔ آوند پور بھائیو۔
 جونے کے پان ٹھاکے۔ لوٹار کو لوٹا آوسوہ کو بھاند کٹا یو۔ ۷۴۔
 الی۔ سری۔ پچتر ٹکے کرشنا و تارے۔ دیو کی لیدیو کی چھوڑ پورن سماپت۔

لنس منتری۔ افسو بھار پر کرت۔ بھیا۔ دوسرا

منتری سکل بلے کے کینو کس سجار۔ بانک۔ جوم دیس میں۔ تنوسب ڈارو مار۔ ۷۵۔
 سو یا۔ بھاگت کی ایہ شدہ کتا لڑہ باتھوے بھل بھانت او چاری۔ باقی کہو پچن او کتھ کو
 خیتھ روپ دھرو۔ برج مدہ مراری۔ دیو بے۔ ہر کہے۔ تن بھومبہ اور منے ہر کہے نہ تاری۔
 منگل جھکے گھرا گھر نہیں او تر یو۔ اوتارن کو اوتاری۔ ۷۶۔ سو یا۔ جاگ او بھی جھوٹان
 مہی۔ کچھ پتر۔ من مگی ہن زبے۔ پندتن کو ارگائیں کو وہ دان دیو سب ہی گئی آجے۔
 پتر۔ بھو من کے برج۔ بھامن۔ آوڈہ کے ول پل۔ چنی آجے۔ جو مل کے گھن کے دن
 سین۔ آڈ کے۔ سو۔ جلی۔ جومو۔ متی زبے۔ ۷۷۔ تند باج کنس پرتی دوسرا۔
 تند ہر پے بھٹ کو ٹکو کنس کے ماس۔ پتر بھیم ہرے گرہ جائے کہی ادا سس۔ ۷۸۔
 پاسد یو باج مند سو۔ دوسرا۔ تند جیو۔ گرہ کو سجنے سنی بات لیدیو۔ جھکے جھکے
 ہے تم کو بڑو سنو گو پتی بھیمو۔ ۷۹۔ کنس۔ باج۔ بگی سو۔ سو یا۔ کنس کہے
 بکی ات سنو ایہ آج کر دم کاج ہمارو۔ بدک جے۔ جھنے ایہ دیس میں تانبہ کو عاٹے
 کیسی گھر سنگھارو۔ کال دینے ہر دیکھے۔ تہ تراسس ڈیو۔ ہی آئیدہ رام بھارو۔
 مال بھال بھیم تہ کال۔ منو من میں جوڈسیو۔ ایہ کارو۔ ۸۰۔

پوتنا باج۔ کنس۔ پرت۔ دوسرا

ایہ من کے تب پوتنا کہی کنس سون بات۔ برا جائے سب ہو جیتے تہارو تاپ۔ ۸۱۔
 سو یا۔ سسین لڑاے اوٹھی تیا بول سو گھول مٹھا۔ یٹو تھن۔ مال جو مان کرے جھے پرتان نام
 سان کر۔ چھن میں۔ تہ۔ تان۔ سو جان۔ کیہو۔ ست مان سو آٹے ہے ٹور کے تان میں
 تر بھو۔ ترپ راج کرو۔ نگری سگری جن سوچ کر من میں۔ ۸۲۔

۸۳۔ اٹھ میں کھ بکلی کھ میٹھی جیل خانہ الی۔ کھ بکا سرائک۔ دست کا نام ہے جھ دل

کیو پانچ - دوسرا - اقی پان چکنا تھ پر بیرا لیو اوٹھائے - کپٹ - روپا سورہ - سجے
 گوکل پوجی جائے - ۸۴ - سوٹیا - کاجر بن دے من مو تین - گر کی بندی جو برابرے - ٹاٹا بھتی
 نہ بنی کٹ کیر - پائن - نو پکی - ڈہن باجے - مار گے کٹا ہلکے گچ نند دوسے کنس کے کلبے
 باس سو باس بسی سب ہی تن آن میں سس کو ٹنگ لاج - ۸۵ - جسو دمال باج پوتنا
 پرت دوسرا - بوہ - آور کر پوچھو جس مت بچن رسال - آن پے بٹھالیکے کیو بات کہو بال ۸۶
 پوتنا باج جسو دمال سو - دوسرا - ہر تہیا دے ست تینو جنیو رعب - ۱ نوپ - مو گو دی
 دے - دودھ کو ہودے سب کو بھوپ - ۸۷ - سوٹیا - گو دیو جسو دمال - تہا تاس کے سوانت
 سکھ - تب ہی آن لینو - بھاگ بڑے - ور بدین کے - بھگوان لے کو - جن استھن - دینو - پھیر
 کتر - سو تیا ہی کے پران سو کے چل یے کبہ - محابہر کینو - جیو گڈی متری تن لاکے کے
 تیل لے - تیج چھا ڈکے مینو - ۸۸ - دوسرا - پاپ کر - بوہ - پوتنا عا سونک ڈرائے -
 انت کہٹو ہری چھا ڈکے بسی کینٹھ - مائے - ۸۸ - سوٹیا - دیہہ - کوس پرمان بھی پکڑ
 ہم پیٹا نکہوں نہ تو اسے - ڈنڈ وکول - بھٹے - تہ کے جن بار - سال تے سیکہ پوارے
 سکس سمیر کو سرنگ بھو تہا انگیں میں پرگے کھڈ و کرے - ساہ کے کوٹ میں توپ
 مگی - پپ گولن کے ہوئے گئے گلو آ رہے - ۸۹ - دوسرا - استھن - نگہلے کرشن
 تہا اوچہ سوئے گئے - دہائے تے برج لوک - سب گود اوٹھائے لے - ۹۰ -

دوسرا - کاٹ کاٹ تن ایک ٹھو کیوتا کو ڈھیر - دین دہن چھون اورتے بارٹ مگی نہ بیر ۹۱
 سوٹیا - جب ہی تہ آئے ہے گوکل میں لی باس سو باس جہا بس بانو - لوک بے برج کو برتانت
 کہو تن کے من میں ڈر پانیو - ساچ کہی لہدیو - مو پکے سو پر پتھ بھیجی ہم مانو - تادین دان
 انیک دیو سب بین بید اسبیس بکھانیو - ۹۲ - دوسرا - بال رتپا ہوئے اوتریو
 دیا سندہ کرتار - پرتھم اوداری پوتنا بھوم اوتاریو - بھار - ۹۳ -

اقی سری دسم سکندہ پھرائے - بچہ نالنگ پوتنا بدہ دھیائے سما پتھم

اتھ - تام کرن - کتھنم - دوسرا

لہدیو گرٹ کو ٹنگ لے کہی جوتاہ ستائے - گوکل نندہ کے بھون کر پا - کرو تم جائے ۹۴
 اوتے تات ہرے تہا نام کرن کر دیو - ہم تم بن نہیں جاہنی اور سرون سن لیو - ۹۵
 سوٹیا - بگ چلیو دج گوکل کو - لہدیو - جہا نہ کہی سوئے ماتی - تہ کے دھام گیوت تب ہی بوہ
 اور تاپہ کر پوتند راتی - نام بسو کرشن کہیو - ایہہ کو کر پان لیا ایہہ بات بکھانی
 لائے مگن پتھرن سووہ کہی - سمجھائے - اکتہ کہانی - ۹۶ - دوسرا - کرشن نام تاکو
 دھرو پو گر گہہ منے بچار - سیام پلوٹے - پائے - جہا ایہہ سم - منو - مرار - ۹۷ -
 کل برن ست جگ بھٹے - پیت برن - تریا ہیہ - بیت برن - پٹ سیام تن - نہ - تاپن
 کے تاہ - ۹۸ - سوٹیا - ان دیو گرگے جب نند ہی - تو آٹھ کے - جہا تہا آ یو -
 تہ پر میورے سو سنگار ستہ پتان گہ توینی تہ کھڑی ستہ جیتا تہ جوتش -

تے کئے کر کے ڈھنیا ہر کو دیوں بہوگ لکڑیو۔ آسٹگئے تندرل تہے کر سوگ ہی کے اپنے گھر یا نیو
 چکرت ہوئے کیو چکی تہے تہہ انہ سبھے ان بھٹ گویو۔ ۹۹۔ پھر پکار کر پو من میں ایہ تو تہہ پاک
 ہر جی ہے۔ مانس پنج۔ بھجو آتم کو مل کے تن سو کرتا سر جی ہے۔ یاد کری تم تا ایہ کارن مدھ کی
 دور کو سے کہ جی ہے۔ نوک لئی تہہ کی مت کو پٹ۔ سو تن ڈھانیت جیوں در جی سے۔ ۱۰۰۔
 سو یا۔ تہہ کار۔ تر بار بھو جب تو من مانس کرودھ کر یو ہے۔ مات کیجی جسو دھسا ہری کو بہ
 کے اڑ اپنے لائے دھریو ہے۔ بول آکے بھگوان تہے ایہ درن سے موبے یاد کر یو ہے۔
 پنڈت جان لئی من میں آٹھ کے تہہ کے تب پائے پڑ یو ہے۔ ۱۰۱۔ و و ہرا۔ تندر دان تا کو دیو
 کہیو کہو سنائے۔ گرگ اپنے گھر چلیو۔ مہاں پڑ پائے۔ ۱۰۲۔

ایت سری بھتر نامک کرتھے۔ نام کرن پر منم

سو یا۔ بالک روپ دھریو ہر جی پلنا پر بھولت ہے تب کیسے۔ مات لڑاوت ہے۔ تہہ کو
 او جھلاوت ہے کر موت نیسے۔ تا چھپ کیو آپا اتی۔ ہی کہ سیام کہی گھتے پھن۔ ایسے
 بھوم ڈکی من میں اتی ہی جن پالت ہے۔ رب۔ دتین جیسے۔ ۱۰۳۔ بھوکہ لگی جب ہی ہر کو تب
 پنے جسو دھسا تن کو۔ جن چائیو۔ مات آکھی د بھوم من کرودھ نہ پگ سے تہہ گوڈ کے با ہو۔
 تیل دھریو۔ ارکھیو۔ بھریو۔ پھٹ۔ بھوم۔ پریو۔ جس سیام سرا ہو۔ ہوت کلا بل مدھ پھی دھریو
 کو ملو سبھ سوک شلا ہو۔ ۱۰۴۔ دھانے گئے جت لوک بھے ہر جی تن اپنے کٹھ لگائے۔
 اور بھے بھج لوک بھو مل بھاتن کھاتن منگل گائے۔ بھوم ملین بیو ایہ کو تکا بدن بھو
 کو بھا کہ سنائے۔ چکرت بات بھئے تن کے اپنے من میں تن سا جن لائے۔ ۱۰۵۔ سو یا
 کان ہی میر ساتھ چھوٹے کے اور بھے تن انگ لسو۔ ار لوک بلا کبے بھج کے بھو دان دیو
 تن منگن کو۔ اردان دیو۔ بھہ ہی گرہ کو کر کے پٹ رنگن رنگن کو۔ ایہ ساج بتائے دیو تن کو اور
 اور دیو ڈک بھگن کو۔ ۱۰۶۔ کنس باج ورتنا ورتسو۔ ارل۔ جے پوتنا نہیں ستی
 گو ل پکے۔ ترنا ورتسو۔ کہیو جاتو تا کو نیگے۔ تندر بال کو مارو ایسے ٹپک کے۔ جو پاتھ جان
 چلائے کر سو جھٹک کے۔ ۱۰۷۔ سو یا۔ کنس ہی کے تسلیم چلیو ہے۔ ترنا ورت سیکھ گئے گو ل
 آریو۔ بوڈر کو ت برڈپ۔ دھریو۔ دھرتی پر۔ کے۔ بل پون بہائیو۔ آگم جان کے بھاری۔ بھو ہری
 مات۔ بیو بھوم۔ پرایو۔ پھڑ بھئے ورگ موڈ کے لوکن تے ہر کو بھ کے گدھایو۔ ۱۰۸۔
 جو ہر جی بھرتج کیو۔ کر تو اپنے بل کو تن۔ چٹا۔ روپ۔ بھیانک کو دھریو کے مل جھد کر یو تب راجھس
 پھٹا۔ پھیر ستھار۔ سو۔ نگہ اپنے کے کے ترا میر مستر کو کٹا۔ ورتڈ گریو جن پٹیر گریو ام منڈ۔
 پر یو۔ جن ڈارتے۔ کٹا۔ ۱۰۹۔ اتی سری بھتر نامک کرتھے کرشن اوتار سے ترنا ورت۔ برہ۔
 سو یا۔ کان۔ بنا جن گو ل کے بوہ عاجز ہوئے۔ اکترو ڈھوڈایو۔ دواتس کو س پہ جائے پریو
 تو کہو جت کہو جت جے بل پا کو۔ لائے۔ یو ہی سو سب ہی۔ تب ہی۔ بل کے اوتن منگل گائیو۔
 تا چھ کو جن ورتج مہاں کب تے۔ کھرتے ام بھا کہ سنایو۔ ۱۱۰۔ ویت کو روپ بھیانک دیگھ
 کے کو پ بھوم من میں ڈکیدا۔ مانس کی کہہ ہے گنتی۔ حصر راج کو کیہ بھاٹ نہیا۔

سو یا۔ کہین کے مس پے ہرجی گھر بھیر پیشہ کے ماہن کہا وے۔ نین۔ سین تے کر کے
 سب گوین کو تب ہی سو کہہ وے۔ ہانی چہ میں اپنے کر لیکر باز کے کہہ بھیر پا وے۔
 شہام تے تے کی زوپہا کہہ بدو گوین کان کھجا وے۔ ۱۲۰۔ کہائے گھوہر جی جب
 ماہن کو گوپیان سب خائے پکاری۔ بات سنو پت کی پتی تم ڈاروی دودہ کی سب کباری
 کاہن کے ڈرتے۔ ہم چور کے راکھت ہیں چڑاوح اناری۔ او کھل کو دھر کے۔ من نا پر۔
 کہات ہے لشکر ویکر کاری۔ ۱۲۱۔ ہوت نہیں جہ کے گھر۔ دودہ۔ وے کر گارن شور کرے ہے
 جوار کا جن کے کہہ ہے جی تو۔ سو۔ ساتھ مرے ہے۔ آئے پرے جو تر یا۔ تہ پے۔ سر کے تہ
 بار او ہمار ڈرے ہے۔ بات سنو۔ جودان منت کی سو بناں ہوت پات نہ کان مٹے ہے۔ ۱۲۵
 بات سنی جب گوین کی۔ جودان تہی۔ من ماہن پکھی ہے۔ آئے گھوہر جی تہی کہہ پترہ کو
 من ماہن۔ رچی ہے۔ بول اوٹھے مند لال تے ایہ گوار۔ کھاوت سوہ بھی ہے۔ مات۔ کہا۔
 دودہ دوس لگاوت۔ مار بنا ایہ نا ہے بھی ہے۔ ۱۲۶۔ مات کہو اپنے ست کو کہو کیو تگر تو یہ
 کھاوت گوپی۔ مات سو بات کہی۔ ست بو کر سو تہ بجاگت نہیں۔ موہے۔ گوپی۔ خار کے تاس
 بچے انگری سرات ہیں۔ بھکو وہ تھولی۔ ناک گھائے سپا کو نے پھر لیت تے دودہ دیت
 ہیں گوپی۔ ۱۲۷۔ جودو نا۔ بانج۔ گوین سو۔ سو یا۔ مات بھی۔ اون گوین کو۔ تم کیوں ست
 سوہ کھاوت ہو ری۔ بولت ہو اپنے۔ ٹکھ تے ہرے دین ہے۔ دودہ ورم سو گوری۔
 موڑ۔ اہرن حاشت ہے۔ بڑہ۔ بولت ہو سور ہو تم ٹھو کری۔ کاہن۔ ساوہ بیتا۔ پراہ۔ بویگی
 جو بیٹی۔ کچہ پوری۔ ۱۲۸۔ دودہ ہرا۔ پتی کے جودو نا تے۔ دودہ وے۔ یاسے۔ کاہن بگاڑ
 سے دودہ یو منک تے آئے۔ ۱۲۹۔ گوپی بانج۔ جودو نا سو۔ دودہ ہرا۔ تپ گوپی۔ مل
 یو کہی۔ موہن جیہ ہے تو ہے۔ یاسے دیہ۔ ہم کہاں دودہ سب من کرے نہ کرو تے۔ ۱۳۰۔
 اتی۔ سری اسچر ناٹکے گرنٹھ کرشن ناوتارے۔ ماہن چورے۔ بوہر مننم
 اہرہ جودو نا کو بسو ساری کہہ لپاری وکھے یو۔ سو یا
 گوپی گئی اپنے گرہ میں۔ تہائے ہرجی اک کہیل مچائی۔ سنگ یو اپنے تسلی وصر۔ دیکھت تہا
 آئے نہ کہا ہی۔ بھو جن کہانے کو تے کیلے۔ سو گوار چلے گھر کو سب مائی۔ جائے ملی سو کہہ
 جودو نا ہے۔ بات وے۔ تن کہول سنائی۔ ۱۳۱۔ مات گھوہر کے ست کو تب تے چپٹی
 تن۔ تاہہ پنا ریو۔ تو۔ من۔ دودہ ڈوہ ہرجی۔ جودو نا۔ کر کے جو پکار یو۔ دیکھو آئے
 موہے کو کہہ۔ مات کہو تب تات پسار یو۔ شام کہے تن۔ اتن میں سہی۔ دھر سورت
 رکھار یو۔ ۱۳۲۔ سیدہ۔ دھرا۔ دھر او دھرتی۔ سب تھیل کو۔ پور او پتر ناگن۔ اور
 نہ کہیتے میں پتر پترے برہما گن۔ تاگن۔ روہ کو سدرہ۔ آوا اپنے دیکھ کے جان اچھ
 لگی۔ پک لاگن۔ شام کہے تن چھین سو۔ سب دیکھ یو جو بڑی بڑہا گن۔ ۱۳۳۔
 دودہ ہرا ہے رچ سو۔ تیج ات بھی دیکھ تن۔ تہ جائے۔ پتر بہاؤ۔ کو دور کر پا یو ناگی وٹا
 شہ لاٹھی شہ مارا۔

اتی سری بچتر نائیک گرنتھ۔ کرشنا اوتار سے۔ مات جسودنا کو لکھ لپار لپو روپ
 فکھ۔ لو۔ برہمنم۔ اتہ۔ حر تود۔ جملار جن تار یو۔ سو یا۔

پھر اوتھی جسودنا پر پائن۔ تاکی۔ کری قوہ بہات بڑائی۔ ہے جگ کے پت ہے کرنا ندہ جئے
 اکان کہو مم مائی۔ سائے چھو ہرے۔ تم ادگن ہرے مند کری جو پشائی۔ ریٹ لیو لکھ
 تو ہرجی۔ تہ پئے۔ ممتا وریات چھالی ۱۳۵۔ کبست کرنا کے جسودنا کیو ہے دم گوین سو کیوں
 کے کاج تو لیائے کوپا تھاسو بار کو کے تھے کرودہ من اپنے میں سیام کو پر مار تن بی جھو جہ
 کن سو۔ دیکھ دیکھ اس کو رو دے ست دوسے مات سکے کب شام ہا۔ موہ۔ کر۔ من سو مدرام
 رام کے۔ سو مار بیجی کہا چلی۔ سا۔ موہ نہ بولے۔ ری ایسے ساوہ جن سو۔ ۱۳۶۔ دوہرا
 کبیر بدون کو اوتھی جسودنا ہری کی مائے۔ نگہ تے گلے پوت گن ہما کہی نہ جائے۔ ۱۳۷
 سو یا۔ ایک سے جسودنا شک گوہن۔ کبیر متھے کر۔ یکے بد نانی۔ او پر کوکٹ سوکس کے
 پٹ۔ رومن میں ہرجوت مسانی۔ گھنٹا کا تھدر کسی تہ او پر شام کہی تہ کی جو کہانی۔
 دن بوجا کر م کی۔ شہ کے نگہ تے ہر کی سب گادت بانی۔ ۱۳۸۔ کبیر پر یو۔ جی۔ تہ کو
 کچے تو ہرجی تب ہی چھن جائے۔ پے سو پیا جو ہے جسودنا پر یہ جی ایہ ہی اس میں انوراگے
 دودہ پھیلو۔ ہوئے باسن تے تب دوائے چلی۔ ایہ بدون لگے۔ کرودہ کرلو من میں برج کے
 پت پے گھر تے۔ اوٹھ باہر۔ بہاگے۔ ۱۳۹۔ دوہرا۔ کرودہ بھرے۔ ہرجی من گھرتے
 باہر جائے۔ شک سکھائے کپ جئے آئے سین بنے۔ ۱۴۰۔ پاتھر کو کہہ کرے دینو
 مٹ سب گائے کبیر دودس۔ یہ چلیو۔ او۔ پینو۔ ہر دوائے۔ ۱۴۱۔ سو یا۔
 سین بتائے بھلو ہرجی جسودنا دودہ کو ل لوٹن لائے۔ ماتھن میں گہ کے۔ سب باسن کے
 بل کو چھو اور لگائے۔ بھوٹ گئے وہ پھل پر یو دودہ بہا و ایہ ہے کسی کے من آئے۔
 کنس کو میجہ نکارن کو اگو آجن آگم کان جنائے۔ ۱۴۲۔ سو یا۔ پھور دے تن جو سب
 باسن کرودہ بھری جسودنا تب دوائے۔ پھاو چھٹے کسی او کہن روکھن گوارن گوارن میں جگائی
 دوست۔ دور تے ہرجی۔ بسندنا۔ پر آپتی مات پچائی۔ شام گئے بھر کے۔ برف کے پتی اہل
 سو تین دہمہ بندائی۔ ۱۴۳۔ سو یا۔ دیر گئے ہرجی جسودنا جب بانہ رہی رسیا نہیں جائے
 کے اکئی برج کی رسیا۔ سب جہ۔ رہی کچھ تھاکے نہ پا دے۔ پھر بندائے بھئے برج کے
 پتی او کہل سو دھرو او پروا دے۔ ساہر او دوارن کو جملار جن تائن میت کد سو جئے۔ ۱۴۴۔
 دوہرا۔ گھسیت گھیت او کہتے۔ کابن او دوارت۔ سلہ۔ نکٹ تے تن کے گئے۔ جان مار
 اگا ہر۔ ۱۴۵۔ سو یا۔ او کہل کابن ارے کبدنہ۔ بل کے تن کو تر قود دے ہے۔ تو
 تھکے تن نے جملار جن کے پتی۔ سور کو رگے ہے۔ تا چھب کے جس اوج ہا۔ کب کے من
 بین۔ لکھ بھات بھئے ہے۔ ناگن کے چرتے۔ مذہ کے شک۔ مت کیل جو اپن لے نہیں ۱۴۶
 سو یا۔ کو تک دیکھ بئے برج کے جن جائے تے جسودنا پر آ کہی۔ اور دے تن کو بل کے رسیا
 ۱۴۷۔ دودن سرکتوں کا نام ہے بیٹھ درخت کا نام ہے جگو جملار ان تھا۔ لکھ کچھ لین۔

بھل ہر کی سبج ساکھی۔ تا چھب کی اڈ پات ہی کب نے اپنے تکہ تے ام بھاگھی۔ پیسے بھی
 بھڑکے۔ تے اڈسے جیو۔ دھرتے اڈ پات ہے ماگھی نے ۱۴۔ سوٹیا۔ دو تن کے بدھ کو
 خوش متبے بنے سو کرنا شکہ دھیا۔ لوگن کو قہر تاہر تا ڈکھ سے کرتا مسلی دھرتیا۔ ڈاروی
 ساہر جی تب بول اوہی ایہ ہے مہ جیٹا۔ کھیل بناسے دیو ہم کو بدھ جو جنیو گرہ پوت گھنیا ۱۵
 اتی سری بچتر ناسکے گرنتھ کرشنا واکر تر تو رجھار جن اودھار بو برننم۔ سوٹیا

ترودیت رجوتیہ ہی بت گوہن۔ گوڈھن منتر بچارو۔ گوکل کو پتھئے چلئے برج بوا یہا بھاؤنے
 بھاؤنھاو۔ بات شنی جیو دھا ارند ہیوت بھلو من۔ مدھ بچارو۔ اور بھلی۔ ایہ تین کچھو
 جیہ تے پتھئے ست سیمام ہمارو۔ ۱۴۹۔ گھاس بھیو ڈرم بھاو بھلی جھنا۔ ڈھاک ہے ناگ
 جتھ ماکے۔ کوٹ جھڑے بھڑنا تہہ تے جگ میں کم تھیں ہی چھوٹا تے۔ لوات سے یک
 گوکل مور کہ منو۔ گھن میں چھوڑن واسے۔ بیگ چلو تم گوکل کو جتھ پن ہزار ایے تم گاکے
 ۱۵۰۔ دوہرا۔ تہ سبے گوہن۔ سنے۔ بات ہی ایہ شور۔ پتھ گوکل۔ برج کو چلے ایہ تے بھلی
 ۱۵۱۔ لٹ پٹ ہاندھے آٹھ چلے آئے جب برج ہیز دیکھو اپنے من بھڑبھو جھنا ۱۵۲
 سوٹیا۔ آئے سیانے کے تہ ہی کو سب گوہن جائے بھلے تہ ساجے۔ جیٹھ بکے تن پے تریا
 سنگ گادت مات بھاوت۔ ہاچے۔ ہم کو دان کریں۔ جو دو ہو گوڈے جیو دھا ام راجے۔
 کے دھوسیل ستر گر بھیتر اوج منو من نیل براچے۔ ۱۵۳۔ گوپ گئے تچ۔ گوکل۔ کو برج اپنے
 اپنے ڈین آئے۔ ڈاروی۔ لسیا۔ ار۔ اچھت باہر پھیر دھوپ جگائے۔ تا۔ چھب کو جس
 اوج مہاں کوئی نے تکہ تے ام بھاگھ سناٹے۔ راج بھین دے کہ ہو۔ نک کو نام جی دام
 بچہ تر کرے۔ ۱۵۴۔ کو یو و ارج۔ دوہرا۔ گوپ سٹھے۔ برج پور بکے بیٹھے ہر کہ بڑلے
 ۱۵۵۔ لیا کرشن کی تکہ تے کہوں سناٹے۔ ۱۵۵۔ سوٹیا۔ سات بیت بچے جب سیال سنگ
 تہ کاہن چراون گوڈاں۔ مات بھاوت او مری مل گادت گیت سے سر کوڈاں۔ گوہن
 لے گرہ اوت دھات۔ تاٹ سے بھہ۔ کو من بھوڈاں۔ دوڈھ پیاوت ہے۔ جیو دھا
 ریکھ کے۔ ہر کھل کریں جن جوڈاں۔ ۱۵۶۔ سوٹیا۔ روکھ گئے گر کے و من کے سنگ
 دیت۔ چلائے دیو ہرجی جو پھل کرے جھ منڈل تے اپہا تہہ کی کوئی نے سار۔ بکو۔
 و من ہی دھن بھو تہیوں لوکن۔ بھوم کو بھار اسے گھٹ کیجو۔ سیام کھتا سوکھی اس کی جت
 فسے کری پے لہہ کو جس بچو۔ ۱۵۷۔ کو تک دیکھ بکھے۔ برج بابک دیون جائے کہی ہے
 دانو کی بات شنی جیو دھا گھر آند کے مدھ یات ڈھی ہے۔ تا چھب کی اتی ہی اپہا کوئی نے
 تکہ تے ستر جیو کہی ہے۔ پھل پڑیو شد سووس کو گھنسی۔ من کی تہہ مدھ ہی ہے۔ ۱۵۸

اتھ بکی دیت کو مدھ کھننم

سوٹیا۔ دیت نہیون کے زپ سرون بات کہی بک کو من لیے ہوئے تیار اپنے تم اوج کے مہتر
 برج منڈل جیے۔ کے لیم چلیو تہہ چپ ڈارت ہو۔ مسلی دھرتیا۔ گھن کی مہ کے

اود کو تن رے اود کو چیل سوہن۔ دینے۔ ۱۵۹۔ سوہیا۔ پرات بھکے۔ بھکے شکت نے کر
 بیچ گئے بن کے گردھاری۔ پھر گئے جنتا تپے پھر کے جل سدھ اچین بھکاری۔
 آسے گیو ات دیت بکال دے۔ کھن۔ مانہ بھیانگ بھاری۔ لیل نے سب ہوئے ہنگلا
 پھر چھوڑ گئے۔ ہر جو رگیاری۔ ۱۶۰۔ دوسرا۔ اگن روپ تب کرشن دھر۔ کٹھے۔ دیو تپہ جال
 گیو نکت۔ ٹھات۔ بھو۔ اگل۔ بھریوت کال۔ ۱۶۱۔ سوہیا۔ چوٹ کری ان جو ابہ پے
 دن تو بل کے اود جو جگہی ہے۔ چیر دگا بل کے تن کو سرتاک سونت ساتھ ہی ہے۔
 اور کہا آپما چیر تہ کس کہی جو کچھو سن مدہ لہی ہے۔ جو تہ لیت نہیں ام جو دن میں دت دیو
 سمای رہی ہے۔ ۱۶۲۔ کسنت۔ جنے دت آیو مہا نگھ جو را پو جب جان ہری پا یو من کینو واسے
 ناس کو + سدھ سر جاپتی نے اکھار ڈاری جو ج واک کی بل مار ڈاریو مہاں بل نام جاس کو + بھوم
 گریہ پو ہوئے ڈنگ مہا نگھ داکو تاکی مہسب کچھ کو بھو من داس کو۔ کھیلے کے کاج بن بیج
 گئے مالک جو بیکے کر مدھ چیر ڈاریں ۵۸۳ گھاس کو۔ ۱۶۳۔ ات بکا سر دتیت بدھ سوہیا
 سنگ لے پھرے ارگوپ تسابنجہ ہی ہری ٹہر نہ آئے۔ ہوئے پر تن جہان من میں من
 جہاوت گیت سمبول گائے۔ تا چھپ کو جو آج مہا کینے نگھ تے دت بھات بنائے۔ دیون
 دیو ہنیو دھر پے پھل کے تر اور نگو جو سناے۔ ۱۶۴۔ کان جو بانج گوہن پر نی سوہیا
 پھر کہی ایہ گوہن کو پین پرات بھکے بھہ ہی بل جاپیں۔ اٹو اچو اپنے گرہ موہن مدھ جہا بن کو
 بل کھارے۔ بیچ ترے ہم پے جہا من جہاوت گیت بھکے بل گاہیں۔ سوہیا مان لیو سہ نو
 وہ گوہن پرات بھی جب رین پانی۔ کان بجائے اٹھو مری سب جاگ اٹھے تب گائے
 چہرائی۔ ایک جہاوت ہے ورم پاتیک دھو آپما کب سپام پرائی۔ کھو تک دیکھ جہاوت
 کو پ ہوت بدھو شروک کھسائی۔ ۱۶۶۔ گوری کے چتر لگات لے سر پھیدھ صریو بھگیاں کلاہی
 لانت نے ہر تاقری نگھ لوک بھو جد کو بھج جاپی۔ پھول کچھ سر کوں نے تر و کھ کھرو دھری
 جن تھاپی۔ کھیل دیکھ دت ہے جگ کو اور کھوئی ہوئی آپ ہی آپی۔ ۱۶۷۔ کنس بانج
 مشر من سو۔ دوسرا۔ جو بک لے ہری جی نیو تینو تپ سرون۔ کر اکثر منتر ہی کہیو تہاں
 بھیکے کون۔ ۱۶۸۔ منتری بانج کنس پر نی۔ سوہیا۔ بیچہ سچا کر یوزپ منتری دتیت
 اگھ شرو کو کھو جاوے۔ مارگ روگ رہے تن کو دھر نیکر روپ مہا نگھ باوے۔ آی پرے
 ہرجی جب ہی تب ہی بھگوار۔ سنے جب باوے۔ آئی ہے کھای تھے شنی کنس کی ناتر آپنو
 جہو گوارے۔ ۱۶۹۔ اٹھ اگھ سر دتیت اگھن۔ سوہیا۔ جہا ہی کہیو اگھ کنس گیو
 ترپن گروپ جہا دھر آو۔ بھرات مہو بگنی تن کے بدھ کے من کر دھ تہا کہو دھالیو۔
 بیچہ مہیوتن کے نگ میں ہر کے بدھ کا جہاں نگھ باو۔ دیکھت تا ہی بھکے برج باک کھل
 کہا من مے لکھیا نیو۔ ۱۷۰۔ سمھا گوہن بانج آپس میں۔ سوہیا۔ کہو کہے گردھ پچھ
 ایہ کو اکثر کہے اندھیا رو۔ بالک کو کہے ایہ راجس کو کہے رتہ پنگ بھارو۔ حای
 کہے آن تا ہی کہے اک بیوت لہی من میں تن دھارو۔ ایک کہے چکو بھون کچھو سچاؤ کرے

گن سیام ہمارے۔ ۱۴۱۔ ہیر ہرے تبتہ مدھ دھسے مکھ ناؤن راجپس یچ لیو ہے۔ سیام جورو
 جے نم میٹ ہو بہو تنی ہی من مدھ کھوے۔ کان گئے تی میٹ لیو مکھ دیون توہ سیکار بھیو ہے۔
 جیون موڑتی ہری اسپسوا مکھ سرچاپ گھو ہے۔ ۱۴۲۔ سوٹیا۔ دی بی بڑھائی بڑو ہرجی مکھ مکھ
 لیو آہ راجپس ہی کو۔ روک لئے سب ہی کر کے بل ساس بڑھیو تبت ہی آہ جیکو۔ کان بدار دیو تبتہ
 کو ہریمان تھیو بن بھرت بکی کو۔ گدو پر یو تبتہ کو ہم جو سوداگر کو ٹوٹ گیو مٹ گھی کو۔ ۱۴۳۔
 راہ بھیو تبت ہی بیکے ہر گوار جے۔ بکے تبتہ نارے۔ دیو ستہ ہر کھے من میں کچھ کاں بکیو ہر
 پنگ ہمارے۔ گادت گیت بکھ گن گندھرب برہم بھو مکھ بید آہارے۔ آند سیام بھیو
 من میں نگ رچھک جیت چے گھو ہمارے۔ ۱۴۴۔ کان اکھھیو ہرے کے لیو بن کڈھیو مکھ کے
 گت جو ارٹیکے۔ سرون بھر لوام ٹاڈ بھیو ہرے پٹ جو سنی سرنگ مرٹیکے۔ ویک
 کہی ایہ کی آپا بھن آؤ بکی کے من مدھ بڑیکے۔ ڈھواتی ایٹ گوار سنے ہری دور چڑے
 جن سیس کرٹیکے۔ ۱۴۵۔

ات اگھا ستر وٹ بدہ ہی۔ اتھ بچھرے گوار برہما چریے کتھم۔ سوٹیا

راجپس مار گئے جنات جی سھول ان شگایو۔ کان ہر وار یو مری کٹ کھوس لی من میں کھ
 دیو۔ کے چھکا ہر گئے چھکا کر باتہ سوہ ہون کھایو۔ بیٹھ گئے تکی آپا کر کے گت کے ہرے گے پالو
 ۱۴۶۔ کووڈے ہرے مکھ گراس ٹھکای کے اپنے مکھ ڈارے۔ ہو گوتن میں کچھ تاکھیل کر دنگان کار
 تاجپس نے بچھرے ہر ہار کٹھے کر کے شکٹی مدھ ڈارے۔ ڈھوٹ بچھرے تلے سکرے بچھرے ارگوانے رتارے
 دوہرا۔ بچھے ہرے ہر ہا ایے ت ہری جی تال کوہر بناؤ چھکا میں بچھرے شگ گوال۔ ۱۴۸۔
 سوٹیا روپا او ہی پٹ کے رنگ ہے وہ اگے سب ہی بچھرا کو۔ سب بچھ پری سو گئے ہرجی کرہ کو لی بکھ آہو
 بل کا کو۔ ات پتا فٹکے فٹکے اک آو کو نام سنی من ہا کو۔ بات ایہی سبھی من میں ہے ابھیل سمپت واکو
 ۱۴۹۔ چوم لیو جو دھاست کو سیرکان بچائی گئے مری تو۔ بال لکھ اپنے نہ کنی جن کو دوری تبتہ موست بچو۔
 بوت کو لابل پنے برج میں ہی بوت اتے سکھوں کم بتو۔ گادت گیت سنے ہر گوارن ہر بلای بدھو
 برج کی سو۔ ۱۵۰۔ جات بچے ہرجی اٹھ کے بن بیچ گئے شگائے کرکھے۔ گادت گیت پھروٹ ہے
 چھکا گوار سبھے کو پچھے۔ کھیت کھیت تہ کو مند سو آپ ہی تے گر کو آٹھ لکھے۔ کوڑے ایہ
 کھید گ ہے ہم کو دکیں او ناہنی بچھے۔ ۱۵۱۔ ہرے اکثر سنے سرگوارن نے اپنے شگائے پنے
 گائی دیکھ جئے کر کے سرتے من موہ بڑھائی سبھے آٹھ دھائی۔ گوپ گئے رتن پنے چل کے جب
 مات پکھی تین من نمای۔ اوہ بچھرے سکھ رین ٹرے مت مند ہی کے کو بات ستائی۔ ۱۵۲۔
 مند باج کان ہرت۔ سوٹیا۔ کپورست گواں بیانے ایہاں ایہ تے ہر و سبھی دو سکھوں
 چگ گئے بچھرا ان کو ایہ تے ہرے من میں بھرم ہو یو۔ کان بھریب کر یوتن۔ من موہ وہاں
 تین کے بکرو یو۔ بار بھیو ت کر دوہ منو تے ہے جل سیتل موہ سو یو۔ ۱۵۳۔
 موہ بڑھیو ت کے من نے بنیں چھوڑ کے اپوست کوو۔ گواں چھوڑ کے بچھرے اتھون
 موہ کرے تپ سوو۔ بے گرو پے گرو کے بنگ لے تین چوک ہی ایہ بات لکھو

دیوڑی میسا ان چے کہ چتر کہ سوہری کو ایہ ہوؤ۔ ۱۸۴۔ سال بتیت ہو بھے جب ہی
 ہرجی بن بیچ گئے دن کٹوئے۔ دیکھن کو تک کو چتر ان سیگر بھیوتہ کو آٹھ گھوٹے۔
 گوار وہی پھرے سنگ ہے وہ چکرت حائے اور متوئے۔ دیکھ تینے ڈر کے پر پائیں اے
 کے آندہ دند بھ چھوئے۔ ۱۸۵۔ برہما باج کان جو پیت سو یا۔ ہے کرونا ندھ
 ہے جگ کے پت اتج تہے بنتی سن لیجے۔ بچرک بھی ہم تے تری تہے کے اپرادھ چھاپن کچے
 کان کہی ایہ بات چھی ہم نا بکھ امت چھاڑ کے تیجے۔ لیا کو کر یوٹ لیا یو حاستاب آ یو
 تہی ڈھیل کتبے۔ ۱۸۶۔ نے بکھرے برہما تب ہی چھین میں چل کے ہرجی یہ آ یو۔
 کان سے جب ہی تن گوار تہے تن میں الی سکھ پائیو۔ لوپا بھیو سنگ کے بکھرے تب
 بھید کنی لکھ جان نہ پائیو۔ بال بکھتی انھن اٹھ بولی سو لیا وہی ہم جمل کھائیو۔ ۱۸۷
 ہے اکثر کیہ سو برج با لکھ لائن اچو بھ نوت پرائو۔ کان کہی ہم ناگ ہنیو ہر کو اکیس
 کہتی نہیں جانو۔ سہے پرتن مہاسن میں گڑا روج کو کر چھک مانو۔ دان دیو ہم کو جیا کو ایہ
 مات پتا پ حائے کھانو۔ ۱۸۸۔

رات برہما بکھرے آن پائے پرا تھ دھنیک پت بدھ کتھم۔ سو یا

بارہ سال بتیت بھے تو گئے تب کان جہاوت گائے سندھوپ بنیو ایہ کو کر کے ایہ تاپتر
 داری۔ گوار سننے بن بیچ پھرے کہی نے اپما کی لکھ پائی۔ کنس ہی کے بدھ کے پت کو
 جنو بال چھوں بھگوان بنائی۔ ۱۸۹۔ کست۔ کل سو آن نک رنگ تاکے با کے نین کٹھ
 کھیر مزال بلے این ہے۔ کو کل سو کٹھ کیرنا سکا وھنکھ بھو ہے بانی شتر سر حای لکے
 ہنی چھین ہے۔ نرین کو موہت پھرت گرام آس پاس پرین دلہے کو جیسے پت رین ہے۔
 پین سندھ متی لوک کچھ جانت نہ بھید یا کو ایہ نے پرک ہے چروارو سیام دھین ہے۔ ۱۹۰۔
 گو بی باج کان جو سو۔ سو یا۔ ہوئے اکثر بدھو برج کی بھ بات کہے لکھ نے ایہ سیائے
 آن چند بنے بڑگ سے وڑگ مات دنا لہنو سو ہی یاتے۔ بات نہی ایہ کی برتانت
 لکھیو ہم جان جیائے۔ کے ڈھر پے پر کے ہر کو چھپ میں نرہویاب لو تن یا ہے۔ ۱۹۱۔
 کان باج۔ سو یا۔ سنگ ملی ہرجی بھ گوار کہی بھ تیر شوایہ بھیا۔ روپ وھرو
 اوتارن کو تہا تہ ہے گت کی سر گیتا۔ نہ ہرو اب کو ایہ روپ بھے جگ میں کن ہوں لکھ تیا
 کان کہے بوجھ لکھیں کرے جو ایہ پھلو من کو پر چتیا۔ ۱۹۲۔ تال بھلے تہ ٹھو بکھے بھ ہی
 جن کو من کے شکھ دائی۔ سیت سرودھ ہے ات ہی تن سراس سہی دسکائی۔ بدھ پھرے
 تن کی آپما کہی نے لکھ کے ام بھاکھ سنا کی لوچن سو کر کے بدھ ہا ہر کے ایہ کو تک
 دے اکھائی۔ ۱۹۳۔ روپ برا جت ہے ات ہی جن کو بکھے کے سن آندہ با ڈھے۔
 کمیدت کان پھرے تہہ جائی بنے چھ ٹھو بڈے سرگا ڈھے۔ گوال ملی ہر کے سنگ
 رجت دیکھ دیکھ من کو دکھ کا ڈھے۔ کو تک دیکھ دیکھ ہر کھی تے تے ترمم بکھے تن ٹھا ڈھے۔ ۱۹۴۔
 لکھ برہما لکھ جانا

کان ترے ترے مرمی سو بکار اٹھیں کو کرانڈا۔ سوہ رسی جتا کھٹا ڈوسر چھہ جھے ارنا تر گینڈا۔
 پنڈت سوہ رسی تن کے ار سوہ گئے تن کے جن جینڈا۔ بات کہی کہی نے نگہ تے مری ایہ ناہن راگن پینڈا۔
 ۱۹۵۔ آن ندیکھ دھراہر کو اپنے من میں ات ہی لپانی۔ سندر رتیب بنیو ایہ کو تہ تے پر ترات تے ات جانی
 سلیم کی اپاہت کی اپنے من میں پتی جو پتی۔ اتھن کو پٹ نے تن پے جمنو ایہ کی ہوئی بے پٹانی۔ ۱۹۶۔
 کوپ باج سو تیا۔ گو رکھی پتی ہر پے اک تال بڑو تہ پے پھل پچھے۔ لائی کہیں تھوے نگہ کی
 کی کرو اتج ہداکھ دوسو دس پچھے۔ دھینک دیت بڑو تہ جانی کدھو سنی لوگن کون رچھے۔ پتر منو
 دھرے دپر بھات تینے آٹھ ہرات سے وہ پچھے۔ ۱۹۷۔ کان۔ باج سو پیا۔ جانی کہی تن کو
 ہرجی جہ تال وبتہ رہے پھل نیلے۔ بول اٹھو کھ تے سلی ستر اہرت کے ہی ہے پنی پھیکے
 مارے دیت تہا چل کے جتے سر جانی جھے نکھ جیکے۔ ہوئے پر من چلے کول شکھ جی سبھے مری
 کے۔ ۱۹۸۔ ہوئے پر من تا ناہر جی جگے ل کے نکھ پے سر جہا۔ کے بل کو سلی تن کو ٹرتے پھر
 لوندن جینو دھر ڈارے۔ دھینک کرو دھہا کر کے دوپای رو سے تہ ساتھ پر لہے۔ گوڈن تے اچھے
 کیو لہر جو سیر تے گئی تو کرارے۔ ۱۹۹۔ کردھ بھی دھینی تری تی جان ہتیو رن اوپری آئی۔
 گائی کو روپ دھریو۔ سبھی تہ ہی کھتر سو دھر دھر آچائی۔ کان ملی بل کے تب ہی چترنگ دوسو دس ج
 بگائی سنے کر سان متونگی کھدانن جیوں تھی پچا ڈائی۔ ۲۰۰۔

ات سری دسم سنگدھ پوانے بچر ناٹک کرنا وٹارے دھینک دیت بدھ ہی

سو یا بدیت بنیو چترنگ چوں من دیو کرے بل کان بڑائی۔ بچھہ جھے پھل گوار چلے گرو دھو پری نگہ پے چپ
 چائی۔ تار چھپ کی اپاہت ہی کہی نے نگہ تے ام بھا کھ سائی۔ دھوات گھورن کی پک کی سج چھائی سنے
 ندھی چھپ پائی۔ ۲۰۱۔ سین سنے ہن دیت گیو کرہ گو پگئے کشیا سہ آئی۔ مات پر من بھی من میں ہن
 جو کریں بہو بھانت بڑائی۔ چاور دو جھ کر یو لکھوے کہو کھائیں بہتی دو بدھائی۔ ہوئے بڑی تھری چٹیا
 اتے پھن بات سبھے مل چائی۔ ۲۰۲۔ بھون کے ٹک کے ہرجی مل کا پر اور کرے جو کہانی۔ راج گیو تر نو
 ٹکے مل ہیو سلیو وہ بل ان پانی۔ تار ہی تب ہی بھرنے تن سرون سنی اپنے رہے ہانی۔ جاتو کہو
 تن تہو ہر گیو گرو جانی لیو اپنی پٹانی۔ ۲۰۳۔ سو یا۔ سوئی گئے ہر پات بھی پھوے پھرے بن گئے
 گرو دھری۔ دتھ پھے روی کے جئات ڈائی گئے جھو سر جہا۔ گو پھرے کار گوپ سہہ کر کے سہہ
 پھان ڈکے جب کاری۔ دھائی کہو سلی پر بھ پنے سہہ سین سکھ بھری۔ ۲۰۴۔ ای۔
 دوہرا۔ کر پارٹ چٹوی سنے جو ایٹھ تات کال۔ گو سبھے آرست او پنی سبھے کھل۔ ۲۰۵۔
 آٹھ پان لائے تے کر ہی بڑائی سوئی۔ جیاوان ہم کو دیو ایہ تے بڑو نہ کوئی۔ ۲۰۶۔
 اتھ کالی ناگ تاتھو۔ دوہرا۔ گوپ جان کے آپ نے کینو مینے بچار موٹ ناگ سرفے جھے
 تا کو لو نکار۔ ۲۰۷۔ سو یا۔ اوخ مکھم جیکو تر تھو تھ پے چٹکے ہر بڑو پو۔ تن نکھ کری من میں
 نہ کہو پچھن دھیر جگا دھ دھریو نہ بڑیو۔ من کھوٹ لیل آج بھو کینو تب ناگ بڑو بڑیو۔ پٹ
 پیٹ دھرے تن پنے ندیکھ ہبال کے تن جھدھ کریو۔ ۲۰۸۔ دتھ ہومہ ات سو کر کردھ کدھو تہ کو

تن کاٹے ڈھیلور پیو سو پچے ہری جی کچھ یارنگے ہیا رے پچھن لچھاٹے۔ روت آدے ہے پتنی
 برج ٹھوکت مسکڑا کھارت جھانٹے۔ تری ہے مارا سے نہی روو ہونہ ایہ کہ کے رہن ڈاٹے ۲۰۹
 سو یا۔ کان لپیٹ بڑو وہ پنگ ٹھوکت ہے کرکڑہ ہی کیجے۔ جیو دھن پاترگئے دھن تے ات جھوٹ
 لیٹو ساسن۔ تیجے بولت جی ڈھیا ہر تیسرے مدھ سواس تھرے وہ آلیجے۔ تھو بھریج پرے
 چل جیو تھتھ پچھن ہوت صا دھن جیے۔ ۲۱۰۔ چکرت ہو کی رہے برج باک مارے ہرجی ایہ نا کے
 وچھن مٹا جھوٹا گ ہی کڑت لکے ڈکھ آہو سکھ بھاگے۔ کھو جیت کھو جی بھے برج کے جن کو تک دیکھ
 لیو ۲۱۱۔ سہام ہی سیام بڑو ایہ کات جیو چکے تر کھات ساگے۔ ۲۱۱۔ سروون ناگ
 جے جیو دھانچپ تا ہی کرات پنے جو الی ہے۔ دسرت ترناوت ادبکی بیکاسرہنے ایہ کان ملی
 آئے ہے مارا بنے ایہ سانہ ہی بول آٹھیاو ایہ بھانت ملی ہے۔ توڑو رے بھہ ہی ایہ کے پچھن پنے
 کرنا ندھ جو رچھلی ہے۔ ۲۱۲۔ کبیو باج۔ سو یا۔ جان توکھی انہیو جن کو اپون تناسے چھڈا ہی لیو
 کتر بلوک بڑو وہ پنگا ہے من مہتر کڑو تے بھو ہے۔ سو پچھن کو شکھیا کے آچاے کے سامو ہی ہی
 کے دھای گیو ہے۔ کوٹ کے کان بچا کے کے داو ہی او پر پاتھ جو ٹھاڈ ہو بھو ہے۔ ۲۱۳
 کوٹ جے چٹا کے سروا پر سرون سنہو۔ چلے سرتا تے۔ پران لکے چھٹھ جی ہی چھن
 میں گلی آڈ کے نکھرا گے۔ تو ہرجی ملی کے تن کو سر تیر نکاس لیو ہتھ بھانٹے۔ جات بڑو ہتھ
 پیو رس دے بندھ کھیچت ہے چوں کھاتے مذہم ۲۱۴۔ کالی ناگ کی تر یو باج۔ سو یا۔
 تو تہ کی تر یا بھہ ہی ست انبل جو رنے یو کھکھا وے۔ رچھ کر دھو کی ہرجی کم چ بردان ایہ ہم پاس
 میرت دیت و ہے ہم لیاو تے بکھدی وہی ہم لیاوے۔ دوس تہیں ہرے پت کو کھت بات کہ آریس
 جھکا وے۔ ۲۱۵۔ نراس بڑو ہی کے رپ کو کر بھاگ سرادھ کچھ بھلا بڑو ہرے پتی کے ابان
 میں ہزای جے تھے۔ ہے جگ کے پت ہے کرنا ندھ تے دس روٹ میں پچے تھے۔ تو رکھ ماتر جی
 نہ کھو ہوار ستے ہم ایہ ہی کھچے تھے۔ ۲۱۶۔ کان باج کالی سو۔ سو یا۔ بول آٹھیاو تہ یو
 جی اہا بھاڈ تھو تم وچھن جیو۔ رنچاک نالسیو میں سب ہی ست لے شک داٹا ہی پیو۔
 سیکھ نا ایسی کرو تم ہو تر یا لیتوار نام سلیو۔ جھوڈو ہری ناگ بڑو تھاک جے کے مدھ بھرے تن
 پیو ۲۱۷۔ کبیو باج۔ سو یا۔ ہیر بڑو ہر پیو پنگا ہے اپنے گرہ کو اٹھ بھاگا۔ بارڈ کے مدھ
 گھو پر گئے جن سوئی مہیو سکھ کے نس جاگا۔ گرب گیو گر کے تھ کورن کے ہر کے رس سوان راگا۔
 لیٹو پیو کو کے آپا رچھ ڈار چلے گرساں مہا گا۔ ۲۱۸۔ سڈھ بھئی جب ہی آہ کو تہ ہی آٹھ
 کے ہریا کین لاگیو۔ پوڈو رہو تھک کے تن سو پت ہاؤ لگیو جب ہی چھن جاگیو۔ دی دھر مور شے
 کبھی کے تم کان لہی تہ کو اٹھ بھاگیو۔ ۲۱۹۔ دیکھ لہتم کون بھہ ہم ہا ہی سورس مو انور راگیو
 ات سری بچتر ناٹک گرنھ کر سنا و تا سے کالی ناگ نکار بو برنتم

اتھ وان دیو۔ سو یا۔ ناگ ہاکر کے گڑو دھو ج آئی لیو اپنے پھارے۔ دھانے
 لیو تھکے تا ہی ملی اڑ مات ملی تہ ڈکھ فوارے۔ ہیر نکھ صے ہر دین ہا رتے تہ کے سروا پر
 لہ کرشن

دارے سیام کہے میں سوہ بڑھائی بیوی پن کے باسن کو دے ڈارے۔ ۲۲۰۔ مال منی اڑنا گ
 بڑے ننگ دیت جواہر تھمن گھورے۔ پلوہ کر اور بچے پن کے جربا پھو دواوت ہے دوج جوڑے
 سوتن بارہیرے اڑنا گ دیت ہے بھربان نہ پورے۔ کپن روکن کے گہنے گڑ دیت کہے نیچے
 ست سورے۔ ۲۲۱۔ اتھ دور نل کھنم۔ سوٹیا۔ ہوئی پہن سے بھیج کے جن پن
 پرے گھر بھیرے۔ آگ لگی سند سا بد سا مدہ ماگ تہے تہے ڈر روئے۔ رچتہ کرے
 ہری ہری جی ایہ چت بچار تہاں کہو ہوئے۔ دیرک بات کہی کرنا ندہ میج لیو راتے ست اوڈک
 کھوئے۔ ۲۲۲۔ میج لئے ورگ بڑبھ ہی نہ بان کر یو ہرجی ہر دو متوت۔ دوکھ مٹای دیو پر کو
 سمہ ہی جن کے من کو پن دیو بھتو۔ چت کپہر ہی ہے تہہ کو جن کو کرنا ندہ وڈر کر کھنٹو۔ دور۔ بی تپتہ
 تہہ کی جڈو ڈار دیو جل کو۔ چھل کے روٹ۔ ۲۲۳۔ کرسٹا آکھیں مٹوری مہا پو کو پڑھان ات
 سکھ من پائی آگ کھائی کیو ساورا۔ لوگن کی رحمن کے کلج کرنا کے ندہ مہا چھل کر کے بھائی
 لیو گا ورا۔ کہے کہی سیام تن کام کر یو تھ کرنا کو پچن پھیل رہو دسویس ناورا۔ دسوی
 بھائی ساتھ داتن چھائی سو تو گیو ہے پچائی جیسے کھیلے ساناگ بانورا۔ ۲۲۴۔

رات کرنا اوتارے دور نل تے نیچے پور ہنم

اتھ گو پن سوہولی کھیل لو۔ سوٹیا

ماگہ بتیت بھتے رت پھاگن آئی گئی سب کھیت ہوئی۔ گادت گیت بجاوت تال کہے کھ تے بھر
 آیل جوڑی۔ ڈارت ہے اتا بنتا پھٹکا سنگ مار تے لین مٹوری۔ کھیت سیام دھارا لوپ مہال
 سندرسا نول گوری۔ ۲۲۵۔ ات بنت بنت بھتے رت گر بھم آئی گئی ہر کھیل چا یو آو ہی بکدو ہول
 دس کے تم کان بھتے دھن ٹھی شکہ پالیو۔ دیت پر لب بڈو کپٹی تہہ بالک رت پ وھرو سجنایو۔
 کندھ چٹھائی ملی کو اڈیو تن موکن سو دھار مار گرا یو۔ ۲۲۶۔ کیو رام بھتے دھن ٹھیک بانکے
 ایت ہی بھہ پارسے۔ دیت رکیو ست ندہی کے سنگ کھیل جیتو سلی ہر بارے۔ آو چڑو سچڑو سو
 کہیوان پے تہہ کے پچہ کو پک دھارے۔ مار گرای دیو دھرنی پر بیر بڈو آن موکن مارے۔ ۲۲۷۔

ات سری پچتر ناٹکے کرنا و تارے پر لب دیت بدھی اتھ لک میچن کھیل کھنم

سوٹیا۔ مار پر لب لیو سلی جب یاد کری ہرجی تب گاگی۔ جو من لالت بے بھرا لکھ دھنیو ہے آن کی
 اڑ ماری۔ جوئے پسن تہے کرنا ندہ تو لک میچن کھیل چائی۔ تا چھب کی ات ہی آپا بکی نے
 من پے ہو بھانت بیائی۔ ۲۲۸۔ کرسٹ بیٹھ کر وار آنکھ میچے ایک گوار جوں کی چھورے دیت
 تا کو سو تو اور وگہ دھائی کے۔ آنکھیں سوندت ہے تب آو ہی گوپ جوں کی بھیر جا کے نن کو جبا
 چھوئے کر ساتھ دھائی کے۔ تہ تو چھل بل کے پلاوے ماتھ آوے نہی تو مٹوے آنکھ آپ
 بی تے سو تو زئی کے کہے کہی سیام تال مہا نہ کھی جائے ایسی بھانت کھیلے کان صا شکہ پائی
 کے۔ ۲۲۹۔ ات بھتے رت گر بھم کی رت پاوس آئی گئی شکہ دانی کان پھرے بن بھن ہیں
 لہ پوتر تھ کندا۔

کی بنیو سندھ کوں کو۔ گولی باج دیوی جو سو۔ سویا۔ لئے اپنے کرے مشیاتہ تھاپ کہے
 کھٹے جو بھوانی۔ پانی پرے تہ کویت سو کر کوٹ پر نام کہے ایہ پانی۔ کچیت ہے ایہ تہ
 ہم تو تم سا ہو ہے جی مے ہم ٹھانی۔ میو ہر و بھرتا ہر جی تھ سندھ سے جہ کو سرس سانی
 ۲۴۳۔ بھل لگاوت کیسرا چیت چندن لاوت ہے سبت بکے۔ چھن ڈارت بھوانی، ڈاوت ہے
 کھیا تہ کی اتا ہی ست کے پٹ و ہر پ پٹھارت و چھنا پان پر و چھنا دیت مہاں پٹ۔ کئے
 پرے کھو کاہن اُپا دیک ہے ست ہو سو ڈتات کو صوکت کے۔ ۲۴۴۔ گولی باج دیوی جو
 سوکت۔ دتین شھارنی پتت کوک تارنی سوکت نوارنی کہہ ایسی کوکت ہے۔ بیڈن
 ادھارنی شھارنی کانی ہے گور کی بادگے بوت اور جاکت ہے۔ سوائے سرائے
 نہ دھیا نا دھاری تے ہے کھو جیے تیر۔ جوت یق آن چھکت ہے۔ ۲۴۵۔ کیت بنی تہ کھو کو
 کے سوریں تے شیت تے ہیس جوت تیری جکت ہے۔ ۲۴۵۔ کیت بنی تہ کھو کو
 جوتن لیو بنی ہاری ایہ چنڈکا۔ شرتے اُپارے کوٹ پتت ادھارے چنڈ۔ ۲۴۶۔ کیت
 سبتھ لسنہ کی کٹنڈکا۔ دتیکے ناگیودان ہو پر۔ ہے میری مائی پوجے ہم تم۔ تابی پوجے
 ست کٹنڈکا۔ ہیو کاپر سبتھ تا کو کیو گیمران و یو د ہے ہر دان پھرنن کی کٹنڈکا۔ ۲۴۶
 دیوی جی باج گوین سو۔ سویا۔ ہیو بھرتا اب سو تہ ہر دان ایہ ڈرگا تہ دینا سو
 دھن سرورن تے سچ کے تہ کوٹ پر نام تہ کٹھ کینا۔ تا چھب کو جس ایلج مہاں سب تہ اپنے
 من تے چھن چھینا۔ ہے انکو من کا زئے او جیے رس کا زکے سنگ بھینا۔ ۲۴۷۔ سویا۔ پری
 پری تہ کے تہ ہی سبھ بھات کری ہوتا ہی بڑائی۔ ہے جگ کی کرتا ہر تا د کہ ہے سبھ تو گن
 گندھرب مائی۔ تر چھب کی ات ہی اُپا کب نے کھ تے ام بھا کہ سنائی۔ لال پری تہ ہی گپن
 پتن بات جیے من باچیت پائی۔ ۲۴۸۔ نے برھان بھگے گپن پات آند کے من ڈیر ان آئی۔
 گادوت گیت بھل کے لک ہو کے پر سبتھ دھن بدھائی۔ پانتن ساتھ کھری تہی اُپا
 کب نے کھ تے ام گائی۔ مانگ پان نیا پت کو سرمد کھری کوئی آدھرتائی۔ ۲۴۹۔
 سویا۔ ہرات بھگے چھنا بل کے لک وھائے گئی سبھ ہی گپن۔ بل گادوت گیت جلا۔ جاکر
 آند بھان من تے کپن۔ تب ہی پھن کان چلے تہ جا چھنا بل کو پھن جا چھنا۔ سو دھیت بے بھوان کہے
 بھو بھوانی کر بھو پٹیا۔
 انھ چھیر برن کھنہ سویا
 ناون لائی جیے گپن تہ لے پٹ کاہن چرو تر پئے۔ تو مسکیان مکی مدھ اپن کوئی پکار کے ہر جو پے
 چھیر ہرے ہرے چھل سو تم سو ٹھگ تابی کہ ہو کو تو بھیر ہے۔ ماتھن ساتھ سو ساری ہری وگ
 ساتھ ہر و ہر و تر پئے۔ ۲۵۱۔ گولی باج کاہن سو سبھ کیو کھ تے گپن ایہ کاہن سکے
 تم بات بھلی ہے۔ شند کی اور کھو تم ہوں و کھو بھرات کی اور کی نام ملی ہے۔ چھیر ہرے ہرے چھل
 سو تن مار قہرے تو نہ کنس ملی ہے۔ کو مرے ہکو تر و تر پ تو رڈیر جم کول ملی ہے۔ ۲۵۲
 کاہن باج گولی۔ سویا۔ کاہن کہی تہو ایہ بات ندریوں پٹ ہل کر پین تو کو۔ کھو بل
 زچ رہی چھپ تے تن کاھ کٹاوت ہر پیم جو کو۔ نامرتاوت ہو تر پ کو بلے کو پھن تابی کھو تر پیم
 شہ پٹیا تہ پر کھن

لیکن تے گہ کے تپ کی اگنی مدھوا یہ من جو و جھو کو - ۲۵۳ - سویا - تو لکھ چرے ہر جی
 پر بھٹے مکھ تے جب بات کہی ایہ تاسو - تو رسبات کہی زن ہون ایہ عا کی کہے توہ مات
 پتا سو - عا کے کیو ایہ کا بن کہی من ہے تھرے کہہ بے کہو عا سو - جوئن کو و کہے ہم کو ایہ
 تو ہم ہوں سبجے پچن واسو - ۲۵۴ - کاہن بانج سو یا - ویتو بنا کرے نہ چیر کہیو ہم کا بن
 سنو تم پیاری - بیت سہو جل سے تم ناحق باہر آوہ گوری اوکاری - دے اپنے اگو
 آیکھو اگر بار سچو پتلی اور بھاری - بلوہی دیہو کہیو ہر جی تسلیم کرو کر جو رہاری - ۲۵۵ -
 سو یا - پھیر کہی ہر جی تنہو رہکے ایہ بات سنو تم میری - جو رہ نام کرو ہر و کر لاج کی
 کاٹ سچے تم میری - بار ہی بار کیو تم سو سوہ مان ہو سیکھ کر دھوا یہ میری - تا تر
 جائی کہو سچہ ہی یہ سوڈھے ننگے پچن بٹھا کر کیری - ۲۵۶ - گوہی بانج کاہن سے -
 سو یا - جو تم جائی کہوتن ہی پھر تو ہم بات بنا وہ ایسے چیر ہرے ہرے ہر جی دی بار تے
 نیادی کڈھے ہم کیسے - بھید کہے سبھ ہی جو دھاپہ توہ کرے سر منیت ویسے جیون
 کو لکھ تریا ہوں شامت لاتن موکن جیسے - ۲۵۷ - کاہن بانج - دوسرا - بات کہی تب
 ایہ ہری کاہ بندھاوت موہ - نمسکار چونہ کرو موہ دو مائی توہ - ۲۵۸ -
 گوہی بانج - سو یا - کاہ کیجاوت موہم کو اردیت کہ جدرائے دو مائی - کاہدہ کارن
 بات بناوت سو بدہ بے ہم ہوں لکھ پائی - بھید کرو ہم سو تم ناحق بات ایہ من سے توہ
 آئی - کہو ننگے ہم ٹھا کر کی جڑے تری بن مات سنائی - ۲۵۹ - کاہن بانج کو پیا سو
 سو یا - ناشن ہے تب کار ہے ہر و تن لیہو سچے برج ناری - بات کہی تم سوٹن کی ہم جانت
 ہے تم ہو سبھ باری - سکیت ہو اس ریت اسے ایہ کاہن کہی تم ہو ہو پیاری - نکھین کارن کو
 ہم ہون جوہری چھل کے تم سندھاری - ۲۶۰ - گوہی بانج سو یا - پھیر کہی مکھ تے
 ام گوہن بات اسی من سے پٹ دے ہو - سو کو و نسلی دھر کی جو دھانت کی ہم جو دھ
 کے ہو - کان بھار پکھو من سے ان باتن تے تم نہ پکھو پے ہو - دمیہ کیو جل سے ہم کو ایہ
 دے اسیس سچے تہہ ہے ہو - ۲۶۱ - گوہی بانج سو یا - پھیر کہی مکھ تے مل گوہن تہہ ننگے
 ہر جی تہہ جوری - تین ساتھ ننگے سو و نیو کہے مکھ تے ایہ ساو ل غوری - کان کہی اس
 کے ایہ بات سندھ ریت کہو ہم موری - آنکھن ساتھ ننگے ٹکوا تچن ناھن ساتھ ننگے سبھ موری
 پھیر کہی مکھ تے گپیا ہرے پٹ دیجہ کہیو تہہ لالا - پھیر اسنان کریں نہ ایہان کہہ بے ہم گوہن
 آچھن بالا - جو رہ نام کرو ہم کو کر باہر ہو جل تے ت کا لا - کان کہی اس کے مکھ تے کر جوہنی
 ڈھیل دیوٹ نا لا - ۲۶۳ - دوسرا - منتر بھن مل ایہ کر جو جل کوچ سبھ نار کا نہ کی
 نی کر و کیو ایہ بھار - ۲۶۴ - سو یا - دے اگو اپکھو اپو نہ لے بھ ہی مل تیاں تھوئی
 ہے - کان کے پائے پری بتو بارن او بتی بتو بھانت کری ہے - دیہو کہیو ہری سکلیا تم جو کر
 کے چھل ساتھ ہری ہے جو کہو مو من ہے ہم سوات ہی بھ سیتہ ساتھ ٹھری ہے - ۲۶۵ -
 کاہن بانج سو یا - کاہن کہی ہم بات تے کہہ ہے ہم جو تم سو من ہو - بھہ ہی مکھ جو من

دیو کہو چم ہے۔ ہم ہوں تم جوں گن ہو۔ تر ترن دیو کہو سبھ ہی کچنات رہو تم کو من ہو۔ تب
 ہی پٹ دیو سبھ ترے ایہ بھوٹن ہی ست کے جن ہو۔ ۲۶۶۔ سو یا پھر کہی نگہ ٹے ہرجی تن
 ری دک بات کہو سنگ تیرے۔ جو رہ نام کرو کر سو تم کام کرا اویسگی جیا میرے۔ تو ہم بات کہی تم
 سو جب گھا تندی بھ ٹھورا کیرے۔ دان ہئے جیا کو ہم ہوں ہس کان کہی تھرے تن ہیرے
 ۲۶۷۔ بگی او یا ج۔ دوہرا۔ کان جسے گوبی بھے دیکھو نین نہات۔ ہو پس کھنہ گئی بھ
 شدہ ساسی ات۔ ۲۶۸۔ گوبی باج کاہن سو۔ سو یا۔ کان بہ کرم بھد ری تھے تم کھیل
 ہون اپنے گھر کا ہو۔ نہ دست جو دھا تپتے تہہ تم کان بھیے ہر کا ہو۔ نہ گئے ہی جو بھئے تم
 نہ دگوت ہو ہر کا ہو۔ یہ کہادن باتن نے رس جانت کا اجوں رکا ہو۔ ۲۶۹۔
 کست۔ کل سے آن کر گن سے نیرن سو تن کی پر بھاسارے بھادن سو بھریا۔ حاجت ہے
 گیا پرسن بھی آئیے بھانت چندا چہے تے جو بریجے سے تہریا۔ رس ہی کی باتے رس
 ریت ہی کے پر ہوں مے کہتے کب سیم ساتھ کان جوئے گھریا۔ من کے مارن بنائی بے
 کے کاج نافوت کے پرووت ہے سو تن کی لریا۔ ۲۷۰۔ سو یا۔ کاہے کو کان جو کام کے
 بان لگاوت ہو تن کو دھن ہو ہے۔ کاہے کو فیج لگاوت ہو۔ مشکاوت ہو چل آت سو ت
 کاہے کو ہاک وھو تر بھی اور کاہے بھو تر بھی تم گواہے۔ کاہے رجھاوت ہو من بھاوت
 آہ وراوت ہے ہم سو ہے۔ ۲۷۱۔ بات شنی ہر کی جب سر دن ریکھ ہی بھ ہی برج بائے
 ٹھاڈی بھی تر تیر تہے ہرو کے ہروئے چل کے گج گائے۔ بے بنے تن نیئر کے جن ہن بنائی دھ
 ایہ دانے۔ سیام رسا تر پکیت پوجم نوٹ باج چھد اجت تائے۔ ۲۷۲۔ سو یا۔ کام
 سیروپ کلاندھ سے نگہ کیر سے ناک کرنگ سے نین۔ کپن سے تن دارم دانت کپوت سے کنگھ
 شکو کل بیگن۔ کان لگیو کہتے تن سو ہس کے کب سیام سہا نگ دھنن۔ موہ لیو سہ ہی من
 مہو سبھو بن چاہت مے سنگا سنن۔ ۲۷۳۔ کان ہڈے رس کہریا سہ ہی جل یج
 اچانک ریری۔ سوہ تم سے جو دھا بوبات کبسا رتھ کو ایہ جاہ لگیری۔ دے ہو کہو سہ
 ہی ہرے پٹ ہو رستے تری ہم چیری۔ کہتے پر نام کرے تم کو ات لاج کرے ہرجی ہم تری
 ۲۷۴۔ سو یا۔ پاپ کر یو ہری کے ترے پٹ او تر پے چڑ سیت سہا سے۔ جو ہم پریم چھکے
 ات ہی تم کو ہم ڈھو ڈھوت ڈھوڈ لہا ہے۔ جو رہ نام کرو ہم کو کر سوہ نگے تم موری نا نا ہے
 کان کہی سس بات سٹو سٹو چار بھی تو ہی رکھا ہے۔ ۲۷۵۔ سنگا کرو ہم تے بھو اراج
 پکھو جیا نے ہی کیجھ۔ جو رہ نام کرو سکو کر داس کی ہنتی تن لیجھ۔ کان کہی ہس کے تن سو تم
 سے مرگ سے مرگ دیکھت جیجھ۔ ویرن تاھ کے ترے ایہ ترے۔ کچھو تاہیں جیجھ
 ۲۷۶۔ دوہرا۔ کو بھجے پٹ نمے تب گوبی سہ مار۔ کاہن کہے سو کیجھ کپو ایہ سچار۔ ۲۷۷
 سو یا۔ جو۔ نام کرو ہر کو کر آپس مے کہتے مشکانی۔ سیام مکی کہتے نگہ تے سٹھ ہی گپیا مل
 امرت بانی۔ ہو شو پرسن رکھو ہم پیئے کر بات کہی تم سو ہم مانی۔ انتر ناہ ریو ایہ جا اب
 سو بھلی تم جو من بھانی۔ ۲۷۸۔ سو یا۔ کام کے بان بنی ہرجی بھرے دھن سے ورگ نہ رتھ
 لہ ہی لہ چڑی لہ پڑنا مینج ہریت لہ بستر

آن بھگتس سوال کئے ہر مودہ رہنے من رنیک ہیرے۔ تو تم ساتھ کری بنتی جب کام کر
 او بچی جیا میرے چنچن دیتے کہو سبھ ہی ٹکے تودہ بھتے کہہ ہے نہ ڈیرے۔ ۲۷۹۔
 سوٹیا۔ جو سے پرستہ بھگتے گیت مل فان لئی جیو کان کہی ہے۔ جو ر بلاس بڑھو جاتے
 گنتی سرتا گنتیہ ہی ہے۔ سنگ چھٹی دو ہوں کے من ہنس کے ہر تو ایہ بات کہی ہے۔
 بات س دہری تم ہوں ہکو تودہ آند آج لہی ہے۔ ۲۸۰۔ سوٹیا۔ تو پھر بات کہی ان ہوں
 تن رہی جو بکھ بات کہی۔ تن جو ر بلاس بڑھو جیا نے گنتی سرتا گنتیہ ہی۔ اب سنگ چھٹی
 رانگ کے من کی تب ہی ہکے ایہ بات کہی اب ست بھو ہم کو رگا رات سدا ایہ ست ہی
 سوٹیا۔ کاہن تہے کرکیل یٹو سنگ پلے پٹ دے کر چھوڑ دی ہے۔ ہوئے اکثر تہے
 پچھ چنڈ سرت دھام گئی ہے۔ آندات سو بڑھو تہکے جیا جو آپا کب چین لئی ہے
 جیوارت میگھ ہرے دھر پنے دھر جیوں سب جی بھگت رنگا بھلی ہے۔ ۲۸۱۔ گوپی باج اڑل
 دھن تھکاات جئے براہم دیو۔ دھن دیوس ہے آج کان ہم ست بھو۔ درگا اب ایہ کرپا
 پچھ چنڈ۔ ہو کاڑ کو ہو دوس سد بھگت دیکھیے۔ ۲۸۲۔ گوپی۔ باج دیوی جو۔ سو
 سوٹیا۔ چنڈ کرپا ہم پنے جئے ہرات پر تہم ہوئے کنیا۔ پائے پر سے ہم ہوں تہرے ہم
 کاہن لے مسلی دھر بھیا۔ باہی تے دیت شگھارت نام کہ ہو ترو بھدی جاگ گیا۔
 تو ہم پائے پر تہرے جب ہی تم تے ایہ پنے بر پیتا۔ ۲۸۳۔ کست۔ دین کی مرث ساوہ
 سیٹات کی برتا تھو کہے کب سیام آدات ہوں کی کرتا۔ دیکھ بردان مودہ کرت بنتی ٹوہ
 ات بردیجے دوکھ دارو کی ہرتا۔ تودہ ہی پارتی اسٹ بھگت توای دیوی تہی تو ہی روپا چھرا
 تو ہی پیٹ ہو کی بھرتا۔ تو ہی روپ لال تو ہی سیت روپ پیت تو ہی تو ہی روپا دھرا کو ہے تو ہی
 آپا کرتا۔ ۲۸۴۔ سوٹیا۔ باہن سنگ بھگت اسٹا جتہ پکرت رسول گدا۔ کرتے۔ بر پھی سر ڈال
 کہ ان کھنگ دھرے کٹ جو رہے برتے۔ گپیا بھگت سیکر سنے جتہ کی چت دے مہی ہے۔
 ست کے ہرے۔ پن اچھت دھوپ پنپارت دیپ جگاوت مار ڈرے گڑے۔ ۲۸۵۔
 کست۔ تو ہی کو تہے ہے باپ تیرو ہی جئے ہے۔ دھیان تیرو ہی دھرے ہے نہ جئے ہکا ہوان
 تیرے گن گئے ہے ہم تیرے ہی کہے ہے۔ پھول تو ہی پنے ڈرے ہے بھراکے تیرے مان کو
 جے بروہیو جیے ہو سکے پرسنن پاپھے تہے بروہیجئے جئے کان سرگیان کو۔ دیکھیے بھوت
 کے بنا سنن دیکھیے کے دھو مالادیکھیے مونی کے مندر دیکھیے کاہن کو۔ ۲۸۶۔
 دیوی باج سوٹیا۔ تو ہنس بات کہی درگا ہم تو تم کو ہر کو ہر دے ہے۔ ہودہ پرسنن
 بھگت من نے تم ست کہیو نہی جھوٹ کہے ہے۔ کاہن کو شکہ ہو تم کو ہم سو سکھ سواکھیا
 بھرتے ہے۔ جاہ کہیو سبھ ہی تم ڈیرن کال دے کہے کو تم پنے ہے۔ ۲۸۷۔
 کیو باج دوہرا۔ ہو پرسنن بھگت برج بد ہو کو سیس فرای۔ ہر پائن کو بنتی چلی
 گوہن کو صافی۔ ۲۸۸۔ سوٹیا۔ آپس نے کر جو سبھ گپیا چل دھام کئی ہر کھانی۔
 ریکھ۔ دیو ہم کو درگا ہر سیام چلی گنتی ایہ ہانی تو تہمت بھری مدھ سو سبھ سندرو حامن
 لہ پر تہرے۔

کونج کانی۔ فان دیو جوں بہتوں میں اچھت ہے ہر ہر ہم بانی۔ ۲۹۰۔ دوہرا سے پہلے اک گھٹ سو
کیواکتر بھہ بال۔ اٹک بھہ گئے نگی کر کے بات رسال۔ ۲۹۱۔ سو یا کو کہے ہر کو تکہ سند کو کو کہے
شہہ ناک۔ بنیو ہے۔ کو کو کہے کٹ کے ہر سبن کپن سورجہ کا ہو گئیو ہے۔ مین کرنگ لے کو کو گئے جھتا
چھب کو کہہ سیام بھنیو ہے سو گن مے جم جیو بنو تے تے مے تم کان بنیو ہے۔ ۲۹۲۔ کان کو پکے کا لاپہ
سو تکہ ریکہ سری سہ ہی برج بارا۔ موہ رہے بھگوان آتے ان ہوں دگا پھیلک ڈارا۔ کان گئے
گرہ ادھکے نہ گوات ہی جس سیام آچارا۔ جیو آتے رہتے تنگو ایم ٹوٹ گئے جیو مرناں کی تا ۲۹۳
ہیہ لگیو اگو ہر سوارنہہ لگیو ہر کو ان مارے۔ جین پر دو ہو کو نہ دیو مل تا دن بات ہوت سہا رسے
سیام بھنے بھگوان آتے ہس دین کے جتے دل مارے کھیل دکھات ہے جگ کو ان تھورن مے
اب کنس پھارے۔ ۲۹۴۔ ت ۴۔ جاکت سیام اتے گیا کپ سیام کہت ہت کے سنگتا کے۔
سہجہ ہی تہہ جہتہ ہی کچھ تین سوچن کا نہ مالکے۔ ہریم چھیں تہرے انکو کل کام پڑھیوات ہی تن
واکے۔ کھیل ہی پاتہہ کال بھے ہم تہہ نکھے ہم کو جگا کے ۲۹۵۔ بات بھو چو لاتہہ جری جل جات
کھری بن گا۔ کھری۔ گوپ بگے پت گوپ بگا یو کپ سیام جگی اتر کو بن رانی۔ جاگ اٹھت
ہی کرو تا نہہ جاگ اٹھیو تسلی دھرائی۔ گوپ مے آتا تھرے ایہ کان چنے کپہ بنج کانی۔ ۲۹۶
سو یا۔ مات کہے ر سکی ہم کے نہہ اور کھار سکی کو کو بھا کھتے چھیل سر پیت کے اپنے وریگ موہ
تے تیا ابہہ آکھے۔ مات جانت ہوا اس کی اس بات سوز حورس کا کھتے۔ پر بت پڑے کر پت پت
رس ریت نہ جیت سنو سوئی کا کھے۔ ۲۹۷۔ گوپی باج۔ کان سو۔ سو یا۔ بیت کہو اس ریت
سے ہم پریت بھئی من ہے متیا کی۔ اور بھئی تہہ دیکھن کی تم پریت بھئی سمری چھتیا کی۔ ریکہ لگی کپن
کھ لے ہس سندرات اس گتیا کی۔ تہہ لگیو ہر سو بھئی موچن ہوت اتی کٹ بے سترہا کی۔ ۲۹۸
رات سری دسم سکندھے بچتر نامک کر سن اوتارے چہر ہرن دھیا کے

اتھہ سین گرہ گوپ پھے تو

دوہرا کے کرٹا ان موکن کے جہا رسدن۔ تہر سیام بن کو مے گوڈ سترن چران۔ ۲۹۹
دوہرا۔ کر سن ساربت ترنا کو بن مے آگے گائے۔ سنگ گا ور جھتے بھہ بھو کہ بھے۔ ۳۰۰
سو یا۔ پتر پھلے انکے بھہ پھول بھے پھل بھہ سو بھہ سہا لئ بھو کہ مے گھر لگے پے پراجن کو سکھدا
پر چھالی سکان تر کے تہہ کے مری کہہ کے نو کہہ ساٹھ سہائی۔ ٹھاڈہ رپیو تن پون گھری اں تھکت
رہی جہتا آرجھائی۔ ۳۰۱۔ مال بیری اور جیت سری شہہ سازنگ باجیت بے اور گوری۔ شورٹہ شہہ ملار
بلاول میٹھی بے اتر تے نہ گوری۔ کاہن بجاوت ہے مری تن ہوت سری آسری سب پوری ستالی
گئی برکھ بھان شتائن شپے ترنی ہر نی نیم دوری۔ ۳۰۲۔ جو رہ نام کو دہر کو کرنا تھ سنو ہم بھو کہ
لگی ہے۔ دور ہے بھہ گوپ کے گھر کھین کسی سہہ شہہ بھلی ہے۔ دولت سنگ لگے تھرے ہم کاہن
جے سن بات پگی ہے۔ جاہہ کیو مستر گھن بیت کیو نہہ بات ٹھلی ہے۔ ۳۰۳۔ کاہن باج سو یا
بھہر کی ہر جی سب گوپ کنس پری ایہ ہے سیجے۔ جگ کو مندل بین کو لہ پوجیت پوجیت ڈھونڈہ ٹیلیٹ

انجل جو رہے پر پائن تو پھر کے بنی ایہہ کیئے۔ کھان کے کارن بھوجن مانگت کاہن چھو دھار سو سنیئے ۳۰۳۔
 مان لئی جو دکان کہی پر پائن سپس لوائی چلے۔ چل کے پر کنس لکھے نکلے گھرہ بیتن کے بھ گویا بھلے۔
 کر کوٹ پر نام کری بنی پھن بھوجن مانگت کاہن کھلے۔ اب دیکھو چار تار انگی دھار بانک موت پر بھلے
 ۳۰۵۔ سپر بانج۔ سو یا۔ کوپ بھرے وچ تول آٹھے ہم نے تم بھجن مانگن آئے۔ کاہن بڑوٹھ او
 تسلی ہم ہوں تم ہوں شہ سے نکھالے۔ پیٹ بھرے اپوت ب ہی جب آنت تذل مانگ پر پائے
 اسے لے لے کھان کو مانگت ہے ایہو کیئے ات سر سائے۔ ۳۰۶۔ بین بھوجن جو ندوت ہی گھرہ
 گوپ چلے سکھ سائے کنس پھی جج کے کیہ بین مانگھ چلے جناج کانے۔ یول آٹھو تسلی کر ستم
 سنگ ایہہ بنا جب آوت جائے۔ دیکھ۔ لین کو آوت تھے وچ دین کی سیر کو دور پر لے۔ ۳۰۷۔
 کست بڑے ہے کستی او کبھی کوڑ کار ہے بڑے ہے کوٹ او کات بڑے جگ نے۔ بڑے چو ر
 جو ہرے چیا تی لے تھے پران کرے ات جاری بٹ پاری اورنگ نے۔ پیٹھے ہے اجا نا ناو کہین ہے
 سیانے کھو جانے دگیان سوو کرنگ باندھے پکے نے۔ بڑے ہے کبیل پے کہاوت ہے چھیل
 ایہہ بھرت نگرے جیتے پھر کے۔ جیسے ڈھورنگ نے۔ ۳۰۸۔ تسلی باج کاہن سو
 سو یا۔ ایں ہوئے تو کیج۔ ۳۰۹۔ سنگ موسل سو ستر اسب پھا ٹو۔ بین جائے کہو پکرو کہو مار
 ڈرو کہو رنچک ڈاٹو۔ اور کہو نو اکھار ہی پل کے اپو جتنا ہی ساٹو۔ سنگت ہو تم نے جڈ
 راین ہو ایلو ڈو سرکا ڈ۔ ۳۱۰۔ کاہن بانج سو یا کرو دھ چھماہن کے تسلی ہر پیر کی سنگ بانک
 پانی۔ بیت گورٹو سب ہی جگ کے سمجھا ہی کہی ایہہ کاہن کہانی۔ آنی سمان گئے پھر کے جوہی
 ترپ کنس ہی کی رجدھانی۔ کھینچے کو بھوجن مانگت کاہن کہو نہی بی سنی ابھانی۔ ۳۱۱۔
 کست کاہن جو کہے گوارن کو پیر دو بار رسیو اترو دیو نہ کھو کھیتے کو کھو دیو۔ تب ہی رسائے گوپ
 آئے ہر جگ کے پاس کر کے تہ نام ایہے اترتے دیو۔ مین ساوہ بیٹھے رہے کھینچے کو نہ دیت کھو
 تہ پھر آئے جلیہ کروہ من میں کھو۔ ات ہی چھڈ ماتر پھٹے میں ہم دیتا ناتھ کھینچے آ پاوناتو بل
 تن کو گیو۔ ۳۱۲۔ سو یا۔ گڑو صوج دیکھ تینے چھڈاں کہیو بل کے ایہہ کام کرو رے۔ جاد کہیو
 آن کی پتتی پر بیت بڑے مت کے ات باورے۔ جگ کرے جہ کارن کو ات ہو م کرے جپ آس
 کسورے۔ تا ہی کو بھید نہ جانت مٹو کہے میشان کے کھان کو کورے۔ ۳۱۳۔ سو یا۔ سب گوپ
 لومے کے سپس چلے چل کے پھر بین کے پھر سین کے گھر آئے۔ جائے تہ تن کی پتتی ہی کامنہ تہے
 چھڈوان جتائے تلو تن بات بھے پتتی وچ ٹھا ڈھ بھی آٹھ آند پائے۔ دوائے چلی ہر کے بلے
 کہو آند کے دکھ دور فٹائے۔ ۳۱۴۔ بین کی بر جی تر یہ کاہن کے بلے کو دھانی۔ ایک ہی
 آٹھ مارگ میں اک ویہ رہی جیاد یہ چجائی۔ تا چھب کی ات ہی آپما کہی نے لکھ تے ام بھا کہ سنائی۔
 جو رسیو جیوں پتی ستر تار ہے پھی جھس بھیت بنائی۔ ۳۱۵۔ دھائی سبھے ہر کے بلے کہو بین کی پتتی
 بڑ بھاگن۔ چند رکھی مرگ سے ورگنی کب سبھی چلی سہ کے پک لائن۔ ہے تہہ اٹک بھنے جن کے نہ سکے
 جن کی بر بھاگن تانگن۔ بھوگن نے بھہ ایہوں نگری بھو منتر پڑے کرے ہوناگن۔ ۳۱۶۔ دو ہرا
 ہر کو آتن دیکھ کے بھی سجن کو چن۔ نیکٹ تر ما کو پائی کے پرت چن پرین۔ ۳۱۷۔
 لہ جاول لکھ بھوکھا۔

سو یا۔ کوں کج سے بھول رہے دگر سور کو شکہ سر اوپر سو ہے۔ ہے مہر فی سر سی بھر ڈالے و من آن
 چنے سی کوٹیک کو ہے۔ حیرت کی بات کہا کہیو جہو کو ٹکے کے رپ کو من مو ہے۔ ماہو سے سو کو پاپ آپ
 دیو بدھنار سیاہن چو ہے۔ ۳۱۷۔ گار کے ماتھ پرے ماتھ دھوے ہر سیام کہے ترے کے ترے ٹھا ڈھے۔
 پاٹ کو پاٹ دھری پیرو اردیکھ چھ اتی آئند باڈھے سنا چوب کی ات ہی اپنا کہی جیو جن لی تیسکو
 جن کا ڈھے۔ مانہو پاوس کی ست میں چلیا چکی ساون ٹھن گا ڈھے۔ ۳۱۸۔ وچن کا ہنہ نہار تیا
 وچ نوپ کے پان جہاست ہوئی۔ ہوئی گئی تن میں گرو کی سدھیو ڈال گئی جم پون سور وئی۔
 سیام کہے تن کو برنا گینو مہر کی جم تیل سو دھوئی۔ جیو ٹک سا بکھ چھک ڈولت بیج منو مل لوہ کی مٹی
 ۳۱۹۔ کا ہنہ کو نوپ نہار تر یا دیج پریم بڑھیو ٹکے وڈر بھئے ہے۔ بھیکم مات کو جیو پیسے چھن میں بھ
 پاپ بلائی گئے ہے۔ آن ویکھ کے سیام گھنچت بیج بسید وریک موندھے ہے۔ جیو و من دان منو من
 کو دھرا اندر دھام کو اریئے ہے۔ ۳۲۰۔ سڈھ بھی سب ہی تن میں تب کا نہیں کہی ہس کے گرو جاو ہو
 مٹن بیج کو ریو دین دین تھے ہم رے گن گا و ہو۔ ہوئے نہ تر اس گئے مہر کی بہت کے ہم سو جب دھیان لگا ہو
 جو تم بات گرو اتی تب ہی سب ہی تکتا پھل پاو ہو۔ ۳۲۱۔ وچن ترے پاچ۔ سو یا۔ پتنی وچ کی
 ایہ بات کہی ہم سنگ نہ چھاؤت کان تھارو۔ سنگ پھرے ترے وچ رین چلے برج کو بھج جیو سدھارو
 ناگ ریو گم سو مہرو من جات ہی من دھام ہمارو۔ پھن جگ کو بائے چکی شران تھارو من بیج سھارو۔
 ۳۲۲۔ کا ہنہ پاچ۔ سو یا۔ سیری بھگوان تہنے بچھے پریم کیو ٹکے نے لم دھام سدھارو۔ جاے
 بھمی پت اپن اپن کان کھٹا کہ تا ہی اوتھارو۔ پھرن پو ترن تہن سولہ بے چہ جا بھ ہی وکھ
 تھارو۔ گندھ بلیا کر سیام کو نام نے رکھن کو کر چندن ڈارو۔ ۳۲۳۔ مان لئی پتنی وچ کی
 بھ ابرت کا ہنہ کری بیتا۔ جتنو ہریا آ پریس کر پو تہنوی ہوت کہو بیتا۔ چہ چاہب جا آن
 سان کی تب ہی آن کی بھی گیتا۔ ان سیام بھئے تکیو جو تکی ٹکھ لال بھئے وہ جیو بیتا۔ ۳۲۴۔
 چو چائن پت جو ترین سول کے سب ہی بچھت دن لاگے۔ بڈرن کو ہم کو بھ کو دھرگ کو پ گئے
 سنگ کے ہم آگے۔ مان سڈھ بھے بڈھے ہتے ہم چک گئیو اوسر کو ہم جاگے سنے جن گرو پا
 ہے پتنی تہ لے تھیں ہے ہم ہوں بڑ بھاگے۔ ۳۲۵۔ مان بھئے وچ اپن کو دھرگ پھیر کوئی مل
 کا ہنہ بڑائی۔ لوگن کو بھ کو پت کا ہنہ بھئے کہی بید نہ بات سنائی۔ ٹو نہ گئے آن کے ہم پاس ڈرے
 جہرے ہم کو ہرا ہی۔ ست کھیو تم کو بھگوان کہی ہم ست کہی نہ بنائی۔ ۳۲۶۔ گیت۔ پوتنا
 شلھدی ترناورت کی بداری دے ویت اکھا شریوں کی سری جاو پھاری ہے۔ بلا جا ہی تاری
 ایک محوں کی چنچ چیر ڈاری ایسے تیوم پاری جیسے آری چیر ڈاری ہے۔ رام ہونے کے دین کی
 سنیا جن ماری اڑا پتہ بھیچن کو پتی سنگ ساری ہے۔ ایسی بھات وچن کی پتنی اوتھاری اوتار
 لیکے ساوہ جیسے پر تھی اوتھاری ہے۔ ۳۲۷۔ سو یا۔ بین کی تریا کی تن کے کبراج کہیو
 وچ نور کہی ہے۔ کا نہ کھات روجن جیا بکار کہو جیتے پھن جی ہے۔ کو ہس بات کہی مسکا لے
 پھل تر پ تا ہی پر نام چکی ہے۔ تو بھگوان کھات روجن وٹے چت پتے ہم نے سن لیجے۔ ۳۲۸۔
 سالن آوا کھنی بریا چٹا دھری اور پلاو گھنے۔ مگدی دھریو کیا چو دے لڈوا اڑتوت بھلے جتے
 پھن کھیر دی اڑ دو دھ کے ساتھ برسے تیو دھنات گئے۔ ایہ کھای جلیو بھگوان گریم کہو سیام کوئی

سُر بھاو بھنے - ۳۲۹ - گادت گیت چلے گڑھ کو کر ڈھوج جیا میں آتہ پیکے - سو بھت سیام کے سنگ
 بلی گن سیام اولیت چلیو ان پیکے - کا نہ تے ہس کے مڑی سو بھائی آٹھیا اپنے کرے کے -
 ٹھٹھیا جھنسن کے دھمن پون ریوٹن کے آڑھ پیکے - ۳۳۰ - رام کلی اور سورٹھ سارنگ مال ہری
 اڑ باجت گوری - جیت سری اڑ گورڈ ملار پاول راگ بے بٹھ ٹھوڑی - سانس کی کہ ہے گنتی سن
 ہوت سری آسری دھمن باوری - سوٹن کے دھمن سرورن میں ترنی ہرنی چم آمت دوری - ۳۳۱ -
 گبت - باجت بنت ارجیر و سٹول راگ باجت ہے لٹا کے ساتھ ہوئے دھنا سری -
 مائور کلیان اڑ مال کونس مارو راگ بن میں بجاوے کا نہ مگل فیاسری - سری اڑ آسری دوتنگی جے
 ہتی تہاں دھمن کے تن پئے تری سدرہ جاسری - کہ ایو داس ری سولسی باجی باسری سہیرے
 جانیہ میں بھ راگ کو نو اسری - ۳۳۲ - گبت - کرنا نودھان سید گبت بھان یا کی بیچ تین لوک
 پھل ہری بے شو باسری - دیون کی کیا تا کی سن دھمن سرورن میں دھای دھای آٹے سچ کے
 سترگ لاسری - ہوئے کر پتن روپ راگ کو تہار کیو رچو ہے پدھاتا ایہ راگن کو باسری -
 رتیگھ سہ گن آڈگن بھے مگن جب بن آپ بن میں سیامی کامپہ لاسری - ۳۳۳ - سوٹیا -
 کا نہ بجاوت ہے مڑی ات آتہ کے من ڈھیرن آئے تال بجاوت کووت کووت گوپ بھل مگل
 سگلے - آپن جو یہ بن مگی بھگوان تھو پھی تے ہو تاج پچائے - مین ہری تب آپن آپن سور ہے
 گرہ آتہ پاسے - ۳۳۴ -

ات سری دسم سنگند پھر نالک گرنتھ کر سناوتائے پن کی تین کوچت

ہر بھوجن لے اے اوصار کر بو برننم

اتھ گورو من گر کر پڑھاریو - دوسرا - اسی بھات سوکرن جی پکینے دیوس ہتیت - ہری پوجا
 کو دن ایو گوپ بھاری جیت - ۳۳۵ - سوٹیا ایو ہے اندر کی پوجا کو دوس بھول گوپ بات
 اچاری بھجن بھانت انیک کو ترپاں برت کی کر دھائے تیاری - نذر کیو جب گوپن سو بدھی
 اور جیتی من بیچ مزاری - کو بھرا گھوٹا ہری سم پوجن جات جہا برج ناری - ۳۳۶ - گبت
 ایہ برہم ایو کا نہ کرنا نہ معان مات کاہے کے نوٹ کو سگری تے بنائی ہے - کیو ایسے
 نند جوترو کی پت بھالکھا ستا ہی کو بنائی ہر کہ کے ستائی ہے - کاہے کے نوٹ کیو بارو ترن
 کاج گھوان کی رچھہ گوکریا اوسے تائی ہے - کیو بھگوان ایہ تو لوگ ہے اجان برج ایسرتے ہوت
 نہیں گھوٹے گائی ہے - ۳۳۷ - کاہنہ باج - سوٹیا - ہے نہیں میگھ سرپت ناچہ متات
 تنو اڑ لوک بھنے رنے - بھجن بھوان بھے بھگوان شدیت بھنے جن کو اڑے رنے - کیوں گھوٹا
 تم پوجن جات کروتم سیو ہتم جیت کے رسد دھیان دھرو بھ ہی بل کے بھ یاتن کوتم کو پھل ہے بے
 ۳۳۸ - باسو جکیہ نہ کے کیسی میگھ کہ جو تہ بھائی بات اچارے - لوگن کے پرتی پان کو ہری
 سورج سے ہون کے جل ڈارے - کو تک دیکھت جھپن کو کچھ گو تک ہوئے سو تائی شگھارے
 ہے وہ ریک کہ ہو ستراسم بان کے جم باہ پھارے - ۳۳۹ - پاتھر پے جل پے نگ پے ترپے

۳۴۰۔ دھوپنے اور ندی ہے۔ دیون پنے اوردیتن پنے کب سہیم کہے اوتار ہری ہے۔ پکھن پنے
 برگ رین پنے رگ کے گن پنے نہیں ہوت کھری ہے۔ بھید کہیو ایہ بات سہمے انہو کہہ کی کہا پوج
 کری ہے۔ ۳۴۱۔ تب ہی ہس کے برات کہی منڈ پے ہری بنتی من لیتے۔ پوج ہی بین گونکہ گنوان
 بلین جا کر ہے تہیتے۔ گنواں کو پیر پیت ہے گر کے چڑیے من آندہیتے۔ وان دے تن کے جس
 بیس بروک گئے تہ پیر سو کیتے۔ ۳۴۲۔ تب ہی بھگوان کہی پت سواک بات سنو تو کہوں مم تو سو۔
 پوج ہو جای سہمے گر کو تہ اندر کے کپکپیا پھن تو سو۔ موسو پوت بھید تہرے گرہ مار ڈرو گھوواں
 جو سو۔ ر بھس کہی پت پارتھ کی تچ ہے ر یہ جا ہری آن موسو۔ ۳۴۳۔ تات کی بات جو نند سنن
 بھہ بات بھل سیراؤ پر بادھی۔ با کو کی کے مڑوی تن کے دمن تیجمن مت ہما سر سادھی۔ سروتن میں
 سنن لای ہی بات کہہ تھل چھوٹ چری جم بھا دھی۔ موہی کی بارو ہو سہ کر گنواں نواروئی آندی
 بن آندی۔ ۳۴۴۔ نند بلای کے گوپائے ہر آئے سمن سیراؤ پر لیا۔ پوج ہو گنواں اوتکھ بدن
 جتن سوا یہ آیس کیا۔ پھیر کہیو ہم تو کہیو تو سو گیان بھلومن میں بھکھا۔ چت دیو سہہ لوہم سو تو
 وگن کویت چت نہ کہا۔ ۳۴۵۔ گوپ چلے اٹھ کے گرہ کو برج کے پت کو پھین آئی ستائی۔ اچھت
 دھوپ بنیا رت دیپکد پوہن کی بھہ بھات بنائی۔ نے کر بے اپنے سہہ سنگ چلے کر کو سہہ ڈھول سیائی
 نند چلیو سہو دھا اوتھل بھگوان چلے مسل سنگ بھائی ۳۴۶۔ نند چلیو کر بے سنگ لے کر تیر جیسے گر
 کے چل آئیو۔ گنواں گھاسی چاہت ہو سہہ بین کھیر رلہ رکھو آئیو۔ آپا پر دمن لاگ جھپت گوپ
 سہمے من میں سکھ پائیو۔ بار چڑھائی لے رتھ پنے چل کے ایہہ کو تک اور نہائیو۔ ۳۴۷۔ کو تک ایک
 پیرا جھپت شرت ایک دھری گریا کی۔ سزنگ نائی دھری نگ کے کب سیام کہے جہ گہن کا کی۔ بھون
 کھا پچھہ کو ہو وہ بات نکسی پھری لکھو کی۔ کو تک ایک بھنے بھگوان اوتکھوے اٹکے مت تا کی۔ ۳۴۸
 تو بھگوان تہے ہس کے سم ارت بات تہے سنگ بھاکھی۔ بھین کھات دیو ہر وگر لوک بھنے پکھو و تھم آکھی
 ہو سہہ رے بھنے بھہ گوپ تن ہر کے نکھ تے جب ساکھی۔ گیان جنادر کی لئی باج ہوئے گوارن کا نہہ
 دی جب چاکھی۔ ۳۴۹۔ انجل جو رتھ برج کے جن کو ٹپر نام کرے ہر آئے۔ بھول لئی سہہ کو
 گھو اسد کا نہہ ہی کے اس بھیر بائے۔ سوت تے جو پرے بھہ میں سب دھیان لگے ہر کے جن جاگے
 اور گئی سند بھول بھو ایک کا نہہ ہی کے رس میں انورا گے۔ ۳۵۰۔ کپہنہ کہے بھہ کو ہس کے بلان
 چلو جو آتھ ہر تا اگھ۔ نند چلیو بلجھدر چلیو جسو دھا رچل نند لال بنا لکھ۔ پوج جے ان ہو نگری
 تب ہی کہیواں پنے دھرتا پر لکھ۔ بیڈن مدھ کہی ان بھی مٹے مار ڈرو چل سو تھو لکھ۔ ۳۵۱
 بھوست سوہر کے جن ہو نوسات چیشای لئی برنگا۔ آوست جگا کے مڑ کے گر تو مڑے سہہ جیو کج رنگن
 ہے کرتا سہہ ہی جگ کو نردیون نارای جگ سنگا۔ لوکن کے پت سوت مدیا دکرے لکھو امت لنگا ۳۵۲
 گوپن سو کھچے کے گھو اتج کے من کو نند کو پرے۔ سنگ میگھن جانی کہی برکھو برج پے ہس میری پے
 کر پو کھا اتی آن پے جسے پھن گوپ نہ ایک نیچے۔ سہہ بھین بھرتن تاتن پوترن توواں مارو ساکھ
 شچے۔ ۳۵۳۔ آئی سمانا پند کو اپنے سہہ میگھن کا چھہ سکا پھے دھلے چے ہرت کے مرے کہو گھرو
 سو دس تے گھن آچھے۔ کوپا بھرے رر بار بھرے بدھ بکھو چلے چر با جو آو با تھے۔ چھر چلے کر بے
 نوپ کا سچ چھو لکھے بنتا ست پاچھے۔ ۳۵۴۔ لیت سکھ شرتے مرے کہو روپ دھرو چل میں جن

سندھ بھیتو جب ہی اتر اتر میر ترے بھو کھپ بچتا۔ سورب کا نہ بھووا یہ ٹھور چلات ہے برج کے
 سب رکھا۔ کھیل کو کھاوت ہے جگ کو ایہ کرتا سب جیون رچھا۔ ۳۵۴۔ تائی سمان بھے ٹکھوا ہر کے
 پڑ گھیر گھٹھ گھن گلابے۔ دامننی جیو گر جے جن رسم کے ساموے راون وند ہمد باجے۔ سو دمن۔ سروت
 میں تن گوپ و سودس کوڈر کے آٹھ بھابجے۔ آے پوسے ہری کے بھہانن آہن جیو سہا یک کا ہے
 ۳۵۵۔ میگن کوڈر کے ہر ساتو ہے گوپ ریکارت ہے ڈکھ باکھا۔ اچھ کر دہری کرونا ندیہ برٹ بھی
 دن اوست سا بکھا۔ ایک پچی نہ گھو پڑ کی مرگی ڈوہری کپیرے اتر با بکھا۔ اگرچ سپام کے روت ابو
 جم بیر بنا کچھ اسے پت ران بکھا۔ ۳۵۶۔ کست کالی ناتھ کیسی اپ کھول نیں کھول ناہم کھلا کے پت
 ابی بنتی سینیجے۔ کامروپ کش کے پراری کاج کاری پھ کامنی کے کام کے نواری کا کیجے۔ کو لاس
 پت کنتھ کان کے مرٹیا کال نیم کے برٹیا ایسی کیجے جاتے تیجیے۔ کارماہرن کج سا دھن کرت گم کر یا
 ندھ واسن ارج سن بیجے۔ ۳۵۷۔ سو تیا۔ بونن تیرن سی سہ ہی کپہ کے برج کے پڑے جب پپیا
 سورس ہی نگ ای کر یہ سہ دھام نہید دھرا لگ کیتا۔ سو یکھ گوہن ٹین نسو مینتی ہر کے اکو
 اپ بچتا۔ کوپ بھر یو ہم پے ٹکھوا تھری تم رچھ کروا ٹھو ستیا۔ ۳۵۸۔ ولت ہے نگ ہوں
 ار فورت گھیر و سودس تے گھن آوے۔ کوپ بھرے جنو کے ہر گاجت دامن دانت نکاسن دافے
 گوہن جاسے کری بنتی ہر پے سینیجے ہر جتم بھاوے۔ سنگھ کے دیکت سنگھ نہ سبار کے کپ کے جم لوک
 پٹھاوے۔ ۳۵۹۔ کوپ بھرے ہرے پڑ میں بھو میگن کے ایہ ٹھاٹ ٹھٹے۔ جہ کوئج باہن لوک
 سکے جن پین پر کوپ سکے۔ تم ہو کرتا بھ ہی جگ کے تم ہی سر راون کاٹ سٹے۔ تم لیوں پھن دیکھت
 گوہن کو گھن ٹھور ڈاوت کوپ لٹے۔ ۳۶۰۔ کاہنہ بڈوسن لوک نیئے پھن جام سٹیا پکے تہ
 آٹھو۔ نہیر تہا من تبھوم دھرا دھرتھاپ کر یو تم ہی پر بھ کا ٹھو۔ بید ویا کر کے تم ہی جگ
 جھن تات بھو جب کھا ٹھو۔ سندھ بھیتو تم ہی تر یا ہو کے کر دین ستر امارت لاٹو۔ ۳۶۱
 گوہن پھر کہی مکھ تے بنتے ہر و کو اور نہ آڈا۔ میگن مار تھار ڈرو کپ بالک مورت جیو تم گاڈا
 میگن کو پکھ روپ بھیا نگ پت ڈرے پھن جیو اسٹاڈا۔ کا نہ ابے پستین ہوئے آپ اتار ڈرو
 سہ گوہن جاڈا۔ ۳۶۲۔ آی سپامی پڑ تدر کو گھن ٹھور گھٹا چوں اودتے آوے۔ کہ کر
 کر دھ کیو من مدھ برج اوہ آن کے بھول پاوے۔ اوتی ہی چپا چکے بھو بندن تیرن سی
 بکھاوے۔ گوپ کہے ہم تے بھی تھک شویا تے ہیں گر جے اوڈراوے۔ ۳۶۳۔ سو یا۔
 آج بھو ات بات بڈو ڈراں سبھ ہر پاس پکارے۔ کوپ کر یو ہم پے ٹکھوا تہ تے برج پے برے
 گھن بھارے۔ بکھو بھکیووا یہ کو تم ہوتے تے برج کے جن کوپ ٹکھارے۔ پتھک ہو سہ ہی
 چاک کے تم رچھ کر دھری رکھوارے۔ ۳۶۴۔ ہوئے گوپال ابے بھگوان کر پا کر کے ان کو تم
 کا ڈھو۔ کوپ کر یو ہم پے ٹکھوا دن سات ہیا بر کھیو گھن گادھو۔ بھرات ملی ان رچھن کو تب ہی
 کر کوپ بھو آٹھ ٹھاڈو۔ جیو گھو ٹھٹ میگن کو سب گوہن کے من آٹھ ٹھاڈو۔ ۳۶۵
 گوہن کی سن کے بنتی ہر گوپ سبھ اپنے کر جاتے۔ میگن کے بد جے ہو کاہن جیو آٹھ کے کرتا جواتانے
 نہ بھلی تہ بھاگوت میں نہیں ہے اسے جانا جاتے کر شاتو تار گوردھی کی اپنی کو تیار مری کہہ یانی مگھ اتھو سوچ

تاجب کے جس راج مہا کی نے اپنے من میں پہچانے۔ ایو چل گئے جو جگہ مرگی بکھلنے سے جان کیدو
 نہی ڈانے۔ ۳۶۶۔ میگن کے پردہ کاج چلیو بھگوان کدھورس بجیر رتا رام بھو جگتی سرمدھ
 سرمدھ تن ملن کے لکھن۔ اوتھ کے یوج بدھو برے کھو کوپ کے نل نیتھے جہ متا ۳۶۷۔
 سو یا۔ کرے کھوں رچھ سکون کی بر پٹ یونگ کوپ تھا۔ تن کو نہ کر یو بل رنجاک تادہ کرا یو
 جو تو کر یوج جتھا۔ نچلی تن کی کچھ گون پہے کسی سہام کہے گج جاہر تھا۔ نگہ نیانی کھسای چلیو
 گرو پہے ایو چل چل چل کے شکھتا۔ ۳۶۸۔ نند کو نند بڑو شکھ کنہ پپ آر مشرند شبدھ یسارو
 آن چنہ پپ بھ کھو مند بکے کہ سہام جیہ جہ نارو۔ تاکر گوپ مٹھائی نیو جو دسا دھن کو ہر تا
 ڈکھ وارو۔ میگہ پرے آپر یو نہ کچھو پچھتا ئی گئے گرہ کو آٹھ بارو۔ ۳۶۹۔ سو یا۔ کاسنہ آپار
 یو کر موگر ایک پری نہیں تو نند ستھانی۔ پیر کہی اس کے نگہ تے ہر کو لکھوا جو بھو مہستانی۔
 مار ڈر یو ترے پردہ کسبھ مار یو ہیں لکھوا پت مانی۔ گون میں بھگوان کہی سو یو پھیل پری جگہ
 بیج کہانی۔ ۳۷۰۔ گون کی کرے کھو رچھس تکر ت ہتے برج جی جب کو پے۔ ایو گر کے تر بھو
 آٹھ شٹا ڈمنو تپ تے بکھ بر رو پے۔ جیو جگ انت میں انت کھوے کر جیون کے بھ کے ار
 لکھو پے۔ جیو جن کو من ہوت ہے لوپ تسی بدھ میگہ بھجے بھ لوپے۔ ۳۷۱۔ ہوئے ست کرت
 او پر کو پھو لکھ لئی بھ کوپ دچھا۔ تر میگہ بارو تے چن میں جن دیت کرے سبھ ایک گتھا
 کر کو ننگ پیر یو ٹارو جیہ بن ہی دھرا یس سہام جھیا۔ بھ گون کی کرے کھو رچھ سکون
 لین پیٹ بھیا۔ ۳۷۲۔ سو یا۔ جرنی سب میگہ لیٹ پھا اڑ لہو بے پت آپار ج ہے۔
 ایو انجک سور یہ ہے گر داؤ گر چنت کر می من بیج بے۔ ایو دین کے رتا کرتا نگہ ہے دوٹیا
 جیادان لبے۔ ایو کو تم دھیان دھرو بھ ہی نہی دھیان دھرو تم اور کہتے۔ ۳۷۳۔
 بھ میگہ گئے گھٹ کے جب ہی تب ہی ہر کھے چن گوپا بھتے۔ ایو بھات گئے کہتے تھکے تے بھگوان
 دیو ہم دان ابھتے۔ لکھوا جو کر ی کپ دور ہو پھو پھو تہ کو نہی بھر جھے۔ اب کاسنہ پتا پ تے گئے گھٹ
 لاو سا یک نہ ریت بیج بھتے۔ ۳۷۴۔ گوپ بکے بھ ہی نگہ تے ایو کاسنہ بلی ہر سے بل تے۔ جن کو
 ڈر کے ست سور مر یو جن جہ تھ سکھ سر سو مل تے۔ ایو بھ کرتا بھ ہی جگہ کو اڑ پھیل ر سو مل
 او قہل تے۔ سو ای پر پتھ بھو برج میں جو کو جوگ جتور ہے آ جھل مے۔ ۳۷۵۔ سور مر یو
 جن کو د کے تے ست سندھ جرا جہ سہین مری۔ نر کاشر جا ہی کر یو کہی بر تھی گج کی جہ رچھ کری
 بھرا کھ لئی پت پت پت پت رسل جالک تیو یگ پار پری۔ ات کو پت میگن آو لکھوا ایو راکھ لئی تھلال
 رھری۔ ۳۷۶۔ لکھوا جہ پیروی پرت نا جہ دیت مرے ایو کاسنہ بلی۔ جہ کو جن نام جیہ من میں
 جہ کو چن بھرات ہے ہر بلی۔ جہ تے بھ گون کی پتا ہر کے کہتے چن ماہ ملی۔ تہ کو نگہ کے آپما
 بھگوان کرے جہ کی ست کول ملی۔ ۳۷۷۔ کاسن آپار یو گر و گرو دھام کھسای نیو لکھوا۔ سو
 ا بھو برج بھوم جگے جو آ تیسر جگ بھو رگھوا۔ اب کو ننگ روک دکھاو کو جگہ پھچن روپ
 دھو یو لکھوا۔ کھن لہج نہی چھن میں پوتن ہر نام کو میت ہرے لکھوا۔ ۳۷۸۔ سو یا
 کاسن بلی پر گشیو برج میں جن گون کے دکھ کاٹا تے۔ نگہ سا دھن کے پر گتے تب ہی ڈکھ
 دیتس کے من نام گھٹے۔ ایو بھ کرتا بھ ہی جگہ کو بل کو اڑا بند ہی لوگ گھٹے۔

گون کی کرے کھو رچھ سکون کی بر پٹ یونگ کوپ تھا۔ تن کو نہ کر یو بل رنجاک تادہ کرا یو

تہ نام کو لیتا کہ صونگھنے لٹ جات ہے تن دوکھ لٹے۔ ۳۷۹۔ کاہن بنی پر گیشو پٹن جن مار
ڈری نریپ کنس پچی۔ دن ہی رتو مارڈ ایڈ ستر تاورت پے جن سوایہ بت چھٹی سہج عادیج
پے ایہ کومن میں سہ گوپ کہے یہ انت پچی۔ اتی ہی پرت تاچین میکن کی اٹھو کر دیکھن ماہ مٹھی
۳۸۰۔ گوپ کہے ایہ سادھن کو دکھ دور کرے من ماہ گڈے۔ ایہ ہے بلوان پڑو پگیشو سٹو
کورہ سوچین آئی اڈے۔ سہ نوک کہیں پچن پاپت یا کب سیام کہے بھگوان بڈے۔ تن موچھل ہی
چھن میں ایہ تے جن کے من میں جہراک جڑے۔ ۳۸۱۔ میگھ گئے پچتا لی گڑہ کو گون کے من
آند پڈے۔ ہوئے لٹے ستر چلے گڑہ کو سہج آئی بھے گڑہ بھیتر ٹھا ڈے۔ آئے گئے کبے ترین
کو سورن ہی چھن میں میگھواکپ کا ڈھے۔ مت یو بھگوان ہیں دن ہی ہرے سہج ہی دکھ کا ڈھے
۳۸۲۔ سوایا۔ کوپ بھرے پت لوک ہی کے دل ابر کے ٹھٹ ساچ آئے۔ بھگوان جو ٹھا ڈھے
بھیو کرے گڑے کر کے پکھ ہل نہ گئے۔ ات تاچھپ تے جس آج جہاں کب سیام کدھر
ایہ بھات بنے۔ جتم بیر بڈے کر لہترے کچھوئے نہ گئے پت یتر گھنے۔ ۳۸۳۔ گوپ
کہے ایہ سادھن کو دکھ دور کرے من ماہی گڈے۔ ایہ ہے بلوان پڑو پگیشو سیو کے ایہ
سوچین آئی اڈے۔ سہ نوک چھن کھاپت یا کب سیام کہے بھگوان بڈے۔ نہ موچھل ہی چھن میں
ایہ تے جن کومن میں جہراک جڑے۔ ۳۸۴۔ کر کوپا زاروے ٹھو اول کا نہ بڈے بر بیر برتی۔
جتم کوپ جلد ہر ایس مر یو جم چند پنڈ ہی سین ہتی۔ پچتا کے گیو نگھوا گڑہ کو نہ ہی تہ کی پت
ایک رتی۔ ام میگھ بدار دے ہرجی جم پرہ لوارت کوپ جتی۔ ۳۸۵۔ سہ نوک کے تن میگھ بدار دے
جن راگھ لیو جل بھیتر ناتھی۔ جہے سلاک پائی تری جہ راگھ لیو در پنی سو اتا تھی۔ بیٹھ کرے
جو اوسے ایہ سو سہج گوپ کہے ایہ تا ہی اساتھی۔ جوت سوچت کے ایہ کی چھن سیو کرے تہ کو ایہ
۳۸۶۔ میگھ کونب ہی کس نہ لکھا تر او پر نا پکھو آندا سو پہ کر پرات ہی نگھوانہ چلیو تہ
سو کچھ تا ہی لباتا۔ جو رچلے کو نہ سہجیجے سہجی جس کو جگ باندا۔ موڈ نوری منے دکھ
پای گیو نگھوا اٹھ دھ بکھسا ندا کے ۳۸۷۔ سوایا۔ سار گیو بھیتری گڑہ کو چھو دی جب کا نہ
اتی۔ برکھا کر کوپ کر ی برنج پے سو کچھو ہر کے بنی ایک تھی۔ پچن تاچھپ کی ات ہی ا پما کب سیام
کہ سوایہ بھانت بنی۔ پکھیا ہی گئے پت لوکن کو جو لوٹ منے ایہ سہیں منی۔ ۳۸۸۔ جہا ہی
بنانت بھیر مٹی میں جہا ایہ جہا ہی کو ایہ جہا ہی۔ رات دیو ہی بل کو دن ہی کب سیام دھرا سہج تھالی
مارت سہج دن تصور میں اپا تو سہجے ایہ کان پر تالی۔ کارن یہ دھری ایہ مدت مارن کو جگ
سہج پائی۔ ۳۸۹۔ کر کے جہ سوچھل پے جتران چر لی سہج گوپ و پچا۔ تن کو تک دیکھن کان
کو پچن راگھ ہو وہ بڑی کھی۔ کا نہ بنا پکھنے آہ سو کرے بن ہی سر دین جیجا۔ چھن بدھ بنی
لے۔ پکھے سہج گوپ کی آن ہی سی سچا۔ ۳۹۰۔ کا نہ آ پور دھری گڑہ تریو پہا یکا سہج
بک ری یک آر گدا ستر تاورت بیر بدھ سے چھن بیج تہے۔ جن کالی کو نا تھ لیو چھن بھیترو بھیا
نہ چھا ڈھوای جتے۔ سہج سنت مٹی سہج کا نہ کھاک اور کھاتن لیتو اے۔ ۳۹۱۔
گوپ بارج مند جو مو۔ مند کے اگر جہ کا نہ پرا کر م گوپن جات کہو سو بنے۔ دیت اگا سر اور
تر تاورت تا ہی بدھیو ڈھنچ بھتے۔ پچن مار ڈری بک ہی سہج گوپن دان دیو کا نہ ایہے۔

سنیے پت کوٹ اپاؤ گرو آپے ایہہ سوست تابی جھے۔ ۳۹۲۔ گوپن کی جنتی نیچہ پت دھیان دھرے
 ایہہ گوپن گامی۔ دھیان دھرے ایہہ گوپن ایہہ دھیان دھرے ایہہ گامی دھیان دھرے
 ایہہ گوپن تریا سہ دھیان دھرے ایہہ دھیان دھرے۔ سنت لکھیو ہم کے کرتا جگ سنت لکھیو ہم کے
 ۳۹۳۔ ہے بھگوان ملی پرگشیو سہ گوپ کے پتھان ماری۔ راج بھیشم چن یاہی دیو اپنی کپ
 راون دیت شکاری۔ چھری پر ہادی کی ان ہی ہرناس کی اڑھاری۔ سند سنو پت لوکن کے
 دن ہی ہری اب دیہہ آہری۔ ۳۹۴۔ ہے سہ لوکن کو کرتا پرج بھیر ہے کرتا ایہہ لیلہ سکھین کو
 برتا ہر ہے ایہہ سلو من کو ہرتا تن سہا سا کہ لئی ان ہی سیای کی پت را کہ لئی تریا پارتھ سہا۔ گوپ
 کے پت سو سنیے ایہہ ہے کر سنم بید ٹھیلہ۔ ۳۹۵۔ دن بت لکھے چکے کر کے ہرجی بھیرے سنگ
 لکھن جاوے۔ جیو دھر مورتی لکھن بھگوان مہا بن میں سکھ پاوے۔ لے مری اپنے کر
 میں کر سہاؤ لکھن ہت ساتھ ہی ہے۔ مری رہے جو سنیے پتھن شریو ہی رہے دھن جو سن ہاٹے
 ۳۹۶۔ کپ کے جن بال مریو چن میں اڑ راون کی جن سین مری ہے۔ جاہی بھیشم چن راج دیو
 چن میں جہر کی نہ نک کری ہے۔ مریو دیو لکھن کان کری اپ جاہی کی جاہی پری ہے۔ سو
 برج بھری کے بھگوان شوگورن میں کھیل ڈری ہے۔ ۳۹۷۔ جاہی ہنس چن آن او پری
 کری مل بھیر کرٹا۔ جاہی بھیشم چن راج دیو اڑ جاہی دی کپ راون پریا جاہی دیو کر کے
 جگ بھیر جیو چاچراو گج کیڑا۔ کھیت سو برج بھوم جھے جن کین سراسن گج جھکیڑا۔ ۳۹۸۔
 بیر پڑے در جو دھن آدک جاہی سوا دی ڈریے ان چھری جاہی مریو سپال ایسے کر راجن میں کر
 سنم برتری۔ کھیت ہے سوا گورن میں جو ڈے جگ کرتا برہ شری۔ آگ سو ڈھوم لپٹت جیو
 چن گوپ کہاوت ہے ایہہ چھری۔ ۳۹۹۔ سو یا۔ کر جڈہ مرے انکے مدھ کیڈہ راج ست کرت
 کو جہ دیا۔ کہنہ کرن مریو جن ہے اڑ راون کو چن میں بدھ کیا۔ راج بھیشم چن دے کر آند اڈو
 چلیو سنگ کر سہا۔ جاہن کے بدھ کارن سوا تار بھیرے راج کے اب لیا۔ ۴۰۰۔ جو آپا ہری
 کری گوپن تو پت گوپن بات کہی ہے۔ جاہیہ گوپن کی آری کیو گر کے ہم سو سو اوتہات سہی ہے۔
 ہات کیو سہا دی کو دج تابی کیو چن مان لپی ہے۔ جاہیہ گوپن مارن آلو سوتاہی کی وہ چھری
 شری ہے۔ ۴۰۱۔ رت اندھ دی دھن کیا اڑ سینی کرت بھیا۔ سو یا۔ دن ایک گئے بن کو ہرجی
 لکھو راج مان ہری پھی آلو۔ پاہن کے بکھا دن کو ہر کے نر پاہن سین نوریو۔ اور کری جنتی ہری
 ات ہی تہہ تو بھگوان رجاہیو۔ چوک بھی ہم لے کیو سنگس کے ہرجی تم کوئی پانیو۔ ۴۰۲۔
 تو ماہک کو کرتا کرنا مدھ توں بھہ لوکن کو کرتا ہے۔ توں مڑ کو مرتیا اپ راون بھو رسلاتریا کو بھرتا ہے
 توں بھہ دیون کوہی ہے اڑ سلو من کے ڈکھ کو ہرتا ہے۔ جو مری کھنہ بھول کرے تہہ کو چن توں نن
 کوہر تہہ۔ ۴۰۳۔ جب کاہ شکت کی اپتاہ کام شدھیں گو سہی آئی۔ آئی کری آپا ہری بھو
 بھاتن سوکب سیام بھائی۔ گات ہی گن کان کرے اک آک لکھی تریا پانی۔ سیام کو آپا لپو
 پت سو آپا بھو بھانتن بھائی۔ ۴۰۴۔ ماکا نہر کے پک پک جن کو بھو دیو ہی راج کے شراٹھے۔ پائے
 ہے اک پائے تہہ اک نالو آٹھے اک منگل گائے۔ سیکریں ہری بت کے کر اوت کیو کو چن پائے
 لے بھو دیو لکھ اوتار

دین کو بڑے کے بھگوان سنجگ میں شہر پھر بسائے۔ ۲۰۵۔ دو ہرا۔ دیو سکر آدک سجھے سچ
کے من مان ہوئے اکثر کرنے گئے کرشن استستی بان گبت پریم پھرے لاج کے جہانج وواؤ
ویکھی ات بار پھرے بھرن آ بھا کو دھرت ہے۔ ریل کے ہے سیدہ گن ساگر اہاگر کے ناگرنول
نین دو کمن ہرت ہے۔ سترن سنگا زنی ایسا کاہنڈ اوتاری جو کے ساوھن کو دیہہ دکھ دور کو کرت ہے
میر پرت پارک ہے جگ کے آدھارک ہے دیکھے کے جہ جیاتے جرت ہے۔ ۲۰۷۔ سو یا کاہنڈ
کو سیس لڑے سجھے ستر آئے سٹے چل و معام گئے ہے۔ گو بند نام وھریو ہر کوہ تے من آنڈ یاد
بجھے ہے۔ رات پرے چل کے بھگوان سکوڈیرن آپن یق ائے ہے۔ پرات بجھے جگ کے دیکھے
کھو کین سوسنڈر کھیل نئے ہے۔ ۲۰۸۔

ات ہری بچہ ناٹک گرتھے کر سنا اوتارے اندر بھول بھساون نلم برنم
اتھ سند کو برن باندھ کر لے گئے

نس ایک دوا دس کے ہری تات چلیو جہا ہی نام کا بجے۔ آٹے پر یو چل میں برنم گچ گوپا گپیو سجھ
جور سمار ہے۔ بادہ چلے سنگ سے برنم تہی کاہنڈ کے پن ہی کپی گلبے۔ جا ہی کے ٹھاڈ کپیو جب
ہی پچان لیو دریا دن راجے۔ ۲۰۹۔ سو یا۔ نند پاپرٹن بھو بھو ہی ل کے برجی پے آئے
آئے پر نام کرے پر پان نند تر یادک نئے گھٹھ پائے۔ کپے تہو بھانٹن سے ہنٹی کر کر سنا
بھگوان رچھائے۔ سو پت آج گئے آٹھ کے ہم ڈھونڈ رہے کھوں آئے ہنٹی پائے۔ ۲۱۰۔
کاہنڈ باج سو یا۔ تات کیو ہس کے جہو دھار پے تات لیادن کو ہم ہے ہو۔ سات اکا سٹال
ستو سات ہی جای جی تہہ جای تے بیٹے سو جو مر گیو تو جا ہم کو پڑا دیدہ لے کپے بھارتھ کے ہو۔ نند
کو آن بلا یہ ہوا کی جای ایس تو جہان دے ہو۔ ۲۱۱۔ گوپ برنام گئے کر کے گرو تو ہس کے رام کے
کاہنڈ گپیو ہے گون کے پت کو بل ہوا یہ بھو کھ نہی چھن ست لہو ہے۔ گون کے من کو ات ہی
وگھ بات شے ہر دور بھو ہے۔ چھاڈ اوھیرج دین بھو چھن دھیرج کو من گا ڈھ گپیو ہے۔ ۲۱۲۔
سو یا۔ پرات بھو ہر جی آٹھ کے چل یق دھمیو برٹھنپ ہی آلو۔ آئے کے ٹھاڈ بھو جب ہی
ندی آپ پٹان سو لپٹا یو۔ بھرتن سواج لے تم تات ایو بندھ کے کپی کے گھٹھیا یو۔ کاہنڈ چھا
پن وگھ کرہ ایہ بھید ہے لکھ کتے نہی پایو۔ ۲۱۳۔ جن راج بھو چھن ریکھ دیو ہس کے جن
راون کہیت مریو ہے۔ جا ہی مریو مرنام اگھا ستر پے بل کو چھل سو جو چھو یو ہے۔ جا ہی علند ہر کی
تیا کو تہہ مورت کے ست جا ہی ٹریو ہے۔ وھن ہے بھال کدھو پھرے تہہ گو ہم پیکھیو آج کر یو
ہے۔ ۲۱۴۔ دو ہرا۔ پان پر برن خودیو نند کو ساتھ۔ کپیو بھال ہی دھن ہے چلے پٹن
گا۔ ۲۱۵۔ سو یا۔ نات کو سات یو بھگوان چلیو تپ کو من آ نند بھینو۔ باہر لوک پلے برج
کے کر کاہنڈ مرنام پر اکرم کیو۔ پای پرے ہر کے تہہ باران مان گھنودج لوکن دینو۔
آہی راجے دیو برج کے پت ست ہیں کرتا کر جینو۔ ۲۱۶۔ نند باج۔ سو یا۔ باہر آن کپیو
برج کے پت کاہنڈ ہی جگ کو کرتا ہے۔ راج دیوان مچھ بھو چھن راون سے پرپ کو ٹک
مارے۔ بھرتن تے برتے بندھیو تہہ تھو تہہ یا ہی چھڈا ہے۔ کتے جگ کو کرتا سمجھو ایہ

کر کر کے بکھو نہی پار سے۔ سو یا۔ گپ بکھے اپنے من بھیر جان ہر اے بھید بچار یو۔ دیکھ ہی جائے
 بیکٹھ سے ہم نے رے کے (یہ بھانت آچار یو۔ تا چھ کو جس آج بھاگ بے اپنے تھکے تے
 رام سار یو۔ گیان سورے پارس گوین لوہ کو کا نہ سے کر کنچن ڈار یو۔ ۲۱۸۔ جان کے اختر
 کو بکھا جب رین ہی تب ہی پر سوتے۔ دکھ جتے جہ تے من میں تھتے ہر نام کے یوت گھو کے
 آئے گیو سہنا سہ کو تہ جا چھ اسے تر یا زردوئے بھائی اٹوپ ہاجت تھی تہ جاسم جانچن
 اور نہ کوئے۔ ۲۱۹۔ سہ گپ بچار کیوں تے ایہ بیکٹھ تے برج سو ہی بھلا ہے۔ کاہنہ سمئے
 مکی اسے ہی ماروہ جا چکے بنگوان کھلا ہے گورس کھات اوتاہم تے منگ چکر کا سہ جیو جلا
 ہے۔ سو ہرے گرہ چھا چھ ہی بیت جابی رومی بندہ بھوم کلا ہے۔ ۲۲۰۔

ات سری بھتر نام کے گرتھ کر سناو نام کے سند جو کو برن پاس چھڈی

لیا ہی بکٹھ دکھا دسہ گوین کو دیا ہی مکتا

اتھ دیویشی جو کی استنی مکتھم

بھجنگ پر یات چھڈ۔ تو ہی رستری سترنی آپ روپا۔ تو ہی انکا جنہ ہنتی اٹوپا۔ تو ہی
 انکا سیتا تو کا ہے۔ پتھوی بھوم اکاس تے ہی کیا ہے۔ ۲۲۱۔ تو ہی منڈ سروی دیکھو ہی
 بھوانی۔ تو ہی کالکا جالیہ راج دھانی۔ مہا جگ ماتیہ تو ہی ایووری ہے۔ تو ہی تیج آکاس تھنہ
 ہی ہے۔ ۲۲۲۔ تو ہی رستنی پٹنی جوگ ماتیہ۔ تو ہی موہ سر جو دہوں کوک بھائیہ۔ تو ہی شنبھ
 شنبھ ہنتی بھوانی۔ تو ہی چود ہوں لوک کی جوت جاتی ۲۲۳۔ تو ہی رستنی پٹنی سستری ہے
 تو کٹنی ہر تنی استری ہے۔ تو ہی جوگ ماتیہ تو ہی باک بانی۔ تو ہی انکا جنہ مارا جہ دھانی۔ ۲۲۴۔
 مہا جوگ ماتیہ مہا راج دھانی۔ بھوی بھادتی بھوت بندہ مہیم بھوانی۔ چری آجہنی کیہرنی بھوینی ہے
 مہا باہنی اپنی ندنی ہے۔ ۲۲۵۔ مہا بھیروی بھو شنبھیری بھوانی۔ بھوی بھادنی بھنبیہ کالی
 کر پانی۔ جیا آجیا بنگلا پنگلا ہے۔ سو استیلا منگلا تو کا ہے۔ ۲۲۶۔ تو ہی اچھڑ پتھر ابلدھی
 پردھیا۔ تو ہی بھیروی بھوینی شدہ سیدھیہ۔ مہا باہنی استری سسترو دھاری۔ تو ہی تیر تر دار
 کاتی کٹری۔ ۲۲۷۔ تو ہی راجسی ساتھی تاسی ہے۔ تو ہی بالکا بردھنی آو جوا ہے۔ تو ہی
 دانوی دیوینی چھتہ ہے۔ تو ہی کیزنی پھتہ پھنی ہے۔ ۲۲۸۔ تو ہی دیو تے سینی دانو
 سیا۔ سر بیر شنی ہے تو ہی رستری بھیا۔ تو ہی راج راجسوری جوگ مایا۔ مہا موہ سو جو دہوں
 لوک چھائیہ۔ ۲۲۹۔ تو ہی برہمنی بیوئی سری بھوانی۔ تو ہی باسوئی ایووری کار تکیانی۔ تو ہی
 انکا کٹھ مانتہ مانی۔ تو ہی کٹھ ہنتی کو پاگے کر پالی۔ ۲۳۰۔ تو ہی براہمنی جھوے ہرنا
 جھمار یو۔ ہرنا کسم نیکھنی جوئے پکھار یو۔ تو ہی بادنی ہوئے تنو لوگ مایہ۔ مکی دیو دانو کے
 چھہ تھا پے۔ ۲۳۱۔ تو ہی رام سوئے دسا گریو منڈ یو۔ تھی کرین جوئے کنس کیسی ہنڈ یو
 تو ہی جالیہ ہوئے برنا و چھکنا یو۔ مکی سنبھ نے سنبھ دانو کھپا یو۔ ۲۳۲۔ دوہرا
 واس جان کر درس پر نیچے کر پا۔ آپ ماتھوے راتھ ہی من کم بچن بچار۔ ۲۳۳۔
 لہ کر مدھی ماس لیا کو کھن دسہ سو بکراچی شٹ بگرتی دیو کا امار من کرتے ہیں۔

چو پامی میں نے گنیس ہی پر تم مناؤ۔ کین پس کب ہوتہ دھیاؤ۔ کان سننے پہچان نہ تہ سو۔
 لو لاکھی موری پگ ان سو۔ ۴۳۴۔ مہاکال رکھوار ہمارو۔ مہالوہ نے کنکر تھارو۔ اپنا جان کرو
 رکھوار باہ گئے کی لالچ بکار۔ ۴۳۵۔ اپنا جان مجھے پرت پریشے۔ چن چن ستر مہا ہے مرے
 دیگ تیک جگ میں دو چلے۔ راکھ آپ تو ہی اور نہ دے۔ ۴۳۶۔ تم مگر ہوسدا پر تپا را۔
 تم صاحب میں واس تھارا۔ جان اپنا مجھے لواج۔ کوپ کرو ہرے سب کاج۔ ۴۳۷۔ تم ہو سب
 راجن کے راجا۔ آپے آپ گریب فوجا۔ دس جان کر کر پا کر ہو تو ہی۔ مار پائیں آن دھار
 تو ہی۔ ۴۳۸۔ اپنا جان کرو پرتی پارا۔ تم صاحب میں کنکر تھارا۔ دس جان دے مٹھ آ بارو
 ہرے سبھ ہیرن سنگھارو۔ ۴۳۹۔ پر تم دھرو جگوت کو دھیا نا۔ ہیرو کرو کیتا پد سنا
 کین جتھامت چرترا چارو۔ جوک ہوئے کبھی لے ہو شدھارو۔ ۴۴۰۔
 ات سری دیوی است سہاپت

اتھ راس منڈل سو یا

جب آئی ہے کاتک کی رت سیتل کا نہ تہ ات ہی سیا۔ شگ گوپن کھیل بکار کر بوجہ تو بھگون مہاسیا
 اپو ترن لوکن جہ کے پگ لاکھ پاپ بھے لیا۔ تہ کوئی ترن کے شگ کھیل نوار ہو کام اپی ہے
 سیا۔ ۴۴۱۔ سن سجا ہی نسا پت سودرگ کول ہے کھول کے سے۔ ہے بھرنے دھن سے برنی
 سرور کرے تن کے ڈکھو سے۔ کام کی سان کے ساتھ گھسے ڈکھ سادھن کے کٹے کہو جیتے
 کول کے پتر کید ہوس سساتھ گئے کبھی سندھیام اویتے۔ ۴۴۲۔ بدھ کہے ششا بڑنی دھ
 کورن کی رت ساک سادھے۔ ٹھاڑے ہے کا نہ کہ دھون میں تن پے سر پے رینوا رنگ بادھے
 چال پے ہوے ہر دے منوسیکہ دی اب بدھک پادھے۔ اوسھ ہی ٹھٹھ بدھک سے من دھون
 جال پیٹام کاندھے ۴۴۳۔ سو اٹھ ٹھاڑے کو دھون کے جگ ستر میں پت جو اوسیا جہنا ہی کھیل
 کے کارن کو گھس چندن بھال میں ٹیکو دیا۔ بھلا ڈرنین کے ستین کو سبھ گوپن کون چوریا۔ کب
 سیام کہے بھگوان کہ دھورس کارن کو ٹھگ میں کپ۔ ۴۴۴۔ درگ جاہ مرگ پت کی سم ہے ٹکھ جا ہی
 نسا پت سی چھب پائی۔ جا ہی کرگن اپ سیکٹ کینج سیتن نے چھب چھائی۔ پات جتے کد لی
 ول دوسے جتھو اپ تیرن سی رت گائی۔ انگ پدنگ سو سندھیام کچھو آ پیا کھکے ہی جا ی
 ۴۴۵۔ ٹکھ جاہ نسا پت کی سم ہے ہی میں تن گیت رھو آر گائیو۔ تاسر کو دھن سرورن میں برج
 جوئی تر یا سبھ ہی من دھالو۔ دھاکے چلی ہر کے پے کپو تھو سبھ کے من ہے جب ڈھائیو۔ کا نہ منو
 ٹکھی جوئی چھبے کہو گھٹنگ ہیرنیا۔ ۴۴۶۔ مری ٹکھ کانبر کے تر وایتر سیام کہے بدھ کھوپ
 چھٹکی برج کھاسن آ پتو جی دوری سندھیام جو رہی نہ کچھو ٹکھ کی۔ ٹکھ کو پکھ روپ لپے جی مت
 روئے ات ہی کہہ کا نہ کی۔ اک بھوم پری اک گائے اچھی تن بے اک ہوئے رہی گیش جلی ۴۴۷
 ہر کی تن کے سرورن میں بھد دھائی چلی برج بھوم سکھی۔ سبھ میں کے مٹھ گئی بدھ کے سبھ سندھ
 سیام کی پکھ رکھی۔ ٹکھ گرہ تے مرگنی سم مان ہو گوپن نے ہی جاے رکھی۔ ایہ جہانت ہر پ
 آئی ٹکھی جنو آئی گئی سندھ جان سکھی۔ ۴۴۸۔ گئی آئی دسودس نے گیا سبھ ہی رس کا نہ کیہا

لگی۔ یکہ کے نکلے کا نہ کو چند کلا نہ کورن سی من میں آگلی۔ ہری کو پن سدرہ سورن پکیہ کہ صو
 سنی ٹھک ڈیڈہ مٹی۔ بھگوان پسن مجھو یکہ کے کہ سیام سنو برگ ویکہ۔ مرگی۔ ۴۹۔
 گو پن کی بر جیڈہ ہری ستر کا نہر کی تن بے کہو تراکھی۔ تاکہ چلی اپنے گڑہ ایو جہ مت جلیو راندر
 ہی لاکھی۔ ویکھن کو نکہ تا ہی چلی جو کام کلا ہو کو بے بھن یاکھی۔ تار چلی سیر کے پٹ ایو جنو ڈار چلی
 بسہ لاج بہا لگی۔ ۵۰۔ کا نہ کے پاس گئی جب ہی تب بھہ گو پن لین سنگا۔ چیر پے گڑے
 تن تیر کھن کوٹ گئی تن ماتھن بنگاں۔ کا نہ کو نہ نہا سبے گپیا کی سیام بھئی اک رنگا۔ ہوئے
 گئی تن سے بھ ہی اک رنگ منو بھہ چھوڈ کے سنگا۔ ۵۱۔ گو پن بھول گئی گڑہ کی سدرہ کا نہ ہی کے
 رس بھیر راچی۔ بھو بھری مدھری برنی بھ ہی سوڈھری جنو میں کے ساچی۔ چور دے رس
 اور نہ سواو بھیلے بھگوان ہی سو بھہ ماچی۔ سو بھت تا تن سے ہر کے منو کھن سے چن کھاچی۔
 ۵۲۔ کا نہ کو مد پ ہنار رہی بن نے جتی گپیا ات ماچی۔ راجت عا ہی ہوگی پت بن براجت
 سند سے سم ماچی۔ سو بھت ہے برج منڈل سے بن کھیلے کاج نیٹا ایہ کاچی۔ ویکھن مار
 کہ صو بھگوان دکھاوت بھاو ہے ہیا آچی۔ ۵۳۔ سو بت ہے بھ گو پن کے کب سیام کے
 درک ابھن آئے۔ کورن کی منو سدرہ پر بھاسر سدر سان کے او پر آئے۔ بھٹہ مگھری اک میں
 چتر ان میں کے نات بنے کس سا بے سوہ تے من جو گن کو بھن جو گن کے گن پنج کلا بے ۵۴
 کھاوی ہے کا نہ سواو ہی گوپ جاہ کو انت مٹی ہنی پوجھے۔ کوٹ کرے آپا ہو برکھن نیٹن سو
 تنو کن سو بھے۔ تا ہی کے انت لکھیکے کارن سور کھنے ان بھیر بھوٹھے۔ سو برج بھومی بکھے
 بھگوان تریا گن سے رس بن ارو جھے۔ ۵۵۔ کا نہر کے نیلے جب ہی بھ ہی گپیا دل سند
 گپیاں۔ سو ہر مدھ س سا بن پکے بھن کنڈپ بکے بنتیاں۔ نے مڑی اپنے کر کا نہ کہ صوات ہی
 بت ساتھ بکتیاں۔ گھٹاک بیوک جیو پکے کے سیر گنی مٹی عات سو بے ٹھہر تیاں۔ ۵۶۔ مال
 سری اور رام کلی بھہ سازنگ بھاو ن ساتھ بیاوے۔ جیت سری اور سدھ ملہار بلا دل کی دھن
 کوٹک سندھوے۔ نے مڑی اپنے کر کا نہ کو صو رتی ہی بت ساتھ بجاوے۔ بھن چلے نہہ
 جتنا تھوہ رہے دھن جو تن پاوے۔ ۵۷۔ تن کے مڑی دھن کا نہر کی بھہ گو پن کی بھہ ساتھ
 جھٹی بھہ بھاو چلی اپنے گڑہ کارن کا نہ ہی کی دھن ساتھ مٹی۔ بھگنی سر سوئے کب سیام
 کہ ان اشتر کی بھہ مت لٹی۔ مرگنی سم ہوئے چل تیوان کے مگ لاج کی بدیت راک گئی۔ ۵۸
 کا نہر کو مد پ ہنار رہی تریا سیام کہے کب ہوئے اکا تھی۔ جیو ستر کی دھن کو تن کے مرگنی چل
 آوت جانن ناٹھی۔ میں سو مت ہوئے کو موت کا نہ پھچھو رتھو بھ لاج کی کا تھی۔ گو پن کو من
 یو چر گپو جہ کھو در پا تھری بے چر ناٹھی۔ ۵۹۔ ہس بات کرے ہر سو گپیا کب سیام کے
 جن بھاگ بڈے۔ موہ بھہ پکھو ان کو کچھ کے ہر پان حال لڈے۔ کر سنم ن مدھ
 بڑھو برج کی من ہوئے کہ تراقی گڈے۔ سوا دست کہ صو من جا ہی گڈے سواو دھن جنو
 من بے اگڈے۔ ۶۰۔ من چرائے مہا لکھ کھو ٹکائے بھو ہر کھاو صو۔ موہ رہی برج
 دام بھتہ رت ہی تے کے من آئندہ باڈھو۔ جا بھگوان کہ صو سیما جیت کے مار ڈور پور پادون
 گا ڈھو۔ تا بھگوان کہ صو کھ تے کتا نکتا سم امرت کا ڈھو۔ ۶۱

کاہنہ جو باج گونی پرت - سو یا - آج بھو جھڑے میناٹ کھیلن کی اس گھات نی - تیج کے ڈر
کھیل کرو ہم سو کب سیام کیوہیں کاہنہ اتی - جو دستدر ہے تم میں سو کھیل تو کھیل ہوتا ہی جی رکنی -
ایہ بھانت کہے ہیں کے رس بول کہو ہر تا جو بان پنی - ۴۶۲ - ہس کے سنگی ہتیا تن سو کب
سیام کہے ہر جو رس راتوین مرگ پت سے تیر کے ام چال چلے جم کیستیرا تو وکیست مورت کاہنہ کی
گوہن بھول گئی گرہ کی سدھسا تو جھیر گئے اٹکے تن کے اتر ٹوٹ گیونین تے لاج کونا تو - ۴۶۳
کپ کے مدھ تے تھتاں مرے مروت مرپو اپنے من ماتھا جا ہو بھیمچن راج دیورس رادن کاٹ
دیو جھ ماتھا - سو تہہ کی تہہ لوگن مدھ کہے کب سیام چلے جس گاتھا - سو برج بھوم بکھے رس کے بہت
کھدیت ہے تین گون ساٹھا - ۴۶۴ - ہس کے تہر جو برج منڈل میں سنگ گون اک ہوڈ بدی بھو دھائی
پسے ہمتوں تہوں ایہ بھانت کیبول تیج ندی - جب ہائی پسے جمناجل میں سنگ گون کے بھوان جہر
تب نے چھلکی ہرجی تر یا سلیو کہہ چوم کو صوستدی - ۴۶۵ - گولی باج کاہنہ سو - سو یا - رل کے بھ
گوارن سندھ سیام سو سیام کہی ہس بات برینین - راج تہہ مرگ پت سے ورگ چھاجت چنچل تاسمین
کین سے تن کنول کھی رس اتر جوئے کیور چھک دین - نیہ بڑھا کے مہاشکھ پائے کیوہیں نیلے
کے بھات اوصین - ۴۶۶ - ات ہوئے مھوت کیو گپیا جگتیسوہن پت بھو جو کپتی - جن رادن کھیت
مریوکپ کے جہر بیکہ بھیمچن لک چھی - جہر کی ملک تیج پر سدھ کلاکب سیام کہے کچھ تا ہی چھی -
تہہ سنگ کرے رس کی چرچا جنہو تر یا پچن چنڈ جی - ۴۶۷ - مینواس بات کہی گپیا تب ہی ہر جو اب
دیوتن ساپھی - آی ہو چھوڈ بھے پت کو تم ہوئے تھے مڑے پچن ما پھی - جو تم سوہنی تھے کرو تم کاہنہ
کوبات کرو رس ہ پھی - ایہو کہ کے ہرمون بھی بھائی اٹھیو مڑلی جس کا پھی - ۴۶۸ -
کاہنہ باج گولی سو - سو یا - سہ سندھ گون سو کب سیام دیوہس کے ہر جواب جئے - گئی ہر مان
کیو گرہ کو پر بھ منوہ رہی نگہ دیکھ جئے - کرسم کرے اپنے مڑلی بھائی اٹھیو جت راگ تے - منو گھال
گون کو برن تے بھگوان دیو جن لون ابے - ۴۶۹ - جو مرگ تیج مرگ پچھے ہر تو گن گوارن کے مدھ
سوہنے - دیکھ جھے اپ ریکھ رہے کب سیام نہی من بھیر چھو جئے - دیکھ جھے مرگ دھوات آوت
چت کرے نہ میں پچن کو جھے - سو بن تیج برا جت کاہنہ جو کھوے تہہ کو من لو جھے - ۴۷۰ -
گولی باج کاہنہ جو سو - سو یا - شو گوارن بول اٹھی ہر سو پچنا جن کے سم سدھای - تہہ ساتھ
گئی چہ چا کرنے ہر تامن سا دھن سدھ گئی - تیج کے اپنے بھرتا ہری مٹ کاہنہ جو د پر توہری - ات
ہی تی کام کرا کیو تم کو د پچھے ہنی جات چھی - ۴۷۱ - کیو باج - سو یا - بھگوان کھی اپنے من میں
اہ گوارن موہ پچھ من بھری - تب ہی تیج سنگا بھے من کی تن کے سنگ مانکھ کھیل کری - ہرجی کر
کھیل کو بھوان سو جو کھم جہی ایہ کین جہی - کب سیام کہے کچھو تم کو تک کاہنہ ہر یو کھری بھری
۴۷۲ - جو جگیتر مورت رام دھری جہ اور کویات لیل - سترن کو سنگھارک ہے - پرتی پارک ساوہن
کو ہر سیلا - دور پر سو سوکان بھو مر یا ریکھ دھریا پٹ پیلا - سو ہر بھوم بکھے برج کی ہس گون ساتھ
کرے رس میلا - ۴۷۳ - سال سیری اترام کلی شہہ سانگ بھادون ساتھ لباوے - جیت سری اتر سدھ
لہار لاول کی دھن کو مک سنوے - مے مڑلی اپنے کر کاہنہ کھوات بھادون ساتھ سجاوے
ہون چلے نر بے جتنا تھوہ رہے دھن جو سن پاوے - ۴۷۴ - کاہنہ سجاوت ہے شر سو پچن گون

درن گئے ہرے جیا کو ایہ کے ہم کون سنو پیل پائے۔ جو بن میں ہم کو جو راگ ایک گھڑی بھگوان
 دکھاوے۔ ۴۸۸۔ چاہی بھیجیں سنگ وی اردو تین کے گپ کے گن مارے۔ پہلے تن ہو
 کب سیام ملے سجھ ساوحن راکھ اساوہ سنگھارے۔ سوہم تے چھپ گیورت ہی کر کے سنگ
 پریت ہمارے۔ پائے پرے کہو بن بھارت کہو ہرجی کہ آرہہ صلے۔ ۴۸۹۔ گوارن کھوج
 رہی بن میں ہرجی بن میں نہی کھوجت پائے۔ ایک بچار کر یو من میں پھر کین گیکب ہوں آتہ
 جانے پھر پھری من میں کینی کر پارتھ سٹکی ٹور لگائے۔ ہو گئی کسما چک ہی جنوڑوت
 ہے کرتے پھر صلے۔ ۴۹۰۔ آئے کے ڈھونڈ رہی سو ڈھونڈ رہاں بھگوان نہ ڈھونڈت پائے
 ایو جی ہی سجھ ہی چک کے جنوڑوت کھی پرتا چھپ پائے۔ اور آ پاو کر یو تن گوارن کا نہ ہی
 بھیتر حیت لگائے۔ گائے آٹھی تہ کے گن ایک بجائے آٹھی اک سوزنگ لگائے۔ ۴۹۱۔
 ہوٹکی آگ ہوت ترناورت ایک اگھا سر ہوئے کدھاوے۔ ہرے ہری تن میں دھس کے
 دھرنی پرتا کہو مار گراوے۔ کا نہ سولاگ رہیوتن کورت ہی من نیکن چھوٹن پادے۔ ایو
 آجی ایسا بنی آج نسامن کے بت رور بناوے۔ ۴۹۲۔ راجہ پر گھٹت باج سنگ سو
 و ہرا۔ سنگ سنگ باج کہو کی جوتہ دین کے ناتھ۔ لگن بھاؤ کہ بدھ کے کرن بھد کے ساتھ
 ۴۹۳۔ سنگ باج سا جاسو۔ سوٹیا۔ راجن پاس پاس کو بالک تھاس اردو چک بھات
 سناوے گوارنیاں برناٹل بھاو کرے برناٹل کو آجھاوے۔ پنج بھاؤ تم گن کلاہ کو تک
 کہ اتی ہی ڈر پادے۔ کا نہ کدھیاں کرے جب ہی برناٹل کی لیٹان بھاوے۔ ۴۹۴۔
 پرکھ بھا ستر گوارن ایک بنے بچھرا شمرورت ایک دھرے۔ اک ہوئے چترانن گوار ہرے اک
 ہوئے برہما پھر پائی پرے۔ اک ہوئے بگلا بھگوان کے ساتھ بھا کر کے من کو پدے۔
 ایہ بھات بدھو برج کھیل کرے جہ بھات کدھو شند لال کرے۔ ۴۹۵۔ کا نہ چوڑے
 کر کے سجھ گوارن پھر لگی گن گا دن۔ تال بجائے بجا مری کب سیام بھات ہی کر بھاو
 پھر جتا۔ کیو ہرے سنگ کھیل کر یو ہرجی ام ٹھاو۔ گوارن سیام کی بھولی جی سترہ بیج مگی
 من کے ڈکھ پاد۔ ۴۹۶۔ ات ہوئے کئی تن میں سر ساہ سنگون کی سجھ ہی گھرنی۔ جہ روپ
 ہمار کے بش بھی جہ تیا لی روپن کی دھرنی۔ ایہ بھات پری تر لکھائے دھری کب نے ایسا
 تہ کی برنی۔ جم گھٹت کہے رے مجھوم کے بیج پرے گران گے ہرنی۔ ۴۹۷۔ سوٹیا۔
 جرنی سرکھ رڈھن کدھن کے سنکار کے ساجن ساتھ لری۔ رس کو من میں ات ہی کر کوپ
 شس کا نہ کے سامو ہے جھکے اسی۔ ات ہی کئیہ کو کدھو متے تہ ٹھورتے پے گن ایک ہی
 سنو بن ہی سوات ہیرن کے دھرنی پر گوارن جھو جھو ہی۔ ۴۹۸۔ تہ گوارن کورت ہی
 بچھ پریم تہ پگٹے بھگوان سبتابی۔ جوت بھی دھرنی پر اہور جینی ہی چھوٹت جنوہستانی
 چوڑک پیت ہی ایہ ایو جیسے چوک پرے تم میں ڈر ٹھوالی۔ جھاڈ چلیوتن کو من اہو جیم بھات
 ہے گرہ چھاڈ سربانی۔ ۴۹۹۔ گوارن دھائے چلی پئے کہو جو کچھ اے بھگوان گمانی۔ جیو مگنی
 مرگ پکیہ چلے جہ تی اتی روپ کچھ ابھانی۔ تا چھپ کی ات ہی ایہا کب نے نکھ تے ایہ بھات بھانی
 نہ تک دیو۔

تیس ایک لگیو نہ تھے کہ کو لکھ کے جینا کہ پار ہوے۔ لکھ کے جل کو سنگ گوہن کے بھگوان مہا آپ اس
کرے۔ ہو ہوا تھے اڑیا تھے کہ ماتن سے اتی سوڈ کھرے۔ ۵۱۶۔ کاہنہ باج۔ سوٹیا۔
رجنی پرگیت بھی بھگوان کیو ہوں کے ہم راس کریں۔ سسی راجت ہے ست گوہن کے مکھ سندے
تی مار ڈریں۔ بہت سورج بھوم بکھے سمہ ہی رس کھیل کرے کر ڈر کریں۔ تم کو جوڈ سوک بڑھو
کھڑے ہم سول کے دپ سوک ہرنی۔ ۵۱۳۔ ابو تریا کہ سری جد پیر بکھے تم راس کو کھیل کرو۔
گہی کے کر سو کر منڈل کے نہ کھو من بھیت راج دھرو۔ ہم ہوں تم کے سنگ راس کریں بیج ہے پنجو
نے کو ڈرو۔ سمہ ہی من بیج اسوک گرو ات ہی من سوکن کوں ہرو۔ ۵۱۴۔ سوٹیا۔ تن
سو بھگوان کہی پھر لیں بھنی ہم ہی بتی تن لیجے۔ آنتیج کر دمن کے جتے ہرے تن کو من نیجے۔
متو اچے تے بہت مانت ہے تب ہی آٹھ کے سوڈ کارج کیجے۔ دے رس کو سر پادے من کو سہ سوک
پدا کر تہجے۔ ۵۱۵۔ ہوں کے بھگوان کہی پھر لیں رس کی بتیا ہم تے تن لیجے۔ جا کے ٹے رتو رت
مانت سو من کے آٹھ کارج کیجے۔ گوہن ساتھ کر پار کے کب سیام کیو تسلی دھر بھیجے۔ جا سنگ بیت
مہا کر ہی سیہ برہن دامن تہی کے ماتھ بکھیے۔ ۵۱۶۔ کانہ کی من کے بتیا من تے تن گوارن دھیر گیہ
ہے۔ دوکھ جتو من بھیت رتو رس پاوک مو ترن تل دھو ہے۔ راس کر دھو ہی مل کے جسو دھاسک
کو تن مان کیو ہے۔ ریکھ ہی پرتھی پرتھی گن اد بھی منڈل ریکھ رہو ہے۔ ۵۱۷۔ گادت ایک
بجوات تال بکھے برہن نار مہا بہت سو بھگوان کو مان کیو تب ہی کیو سیام کہے رت ہی چت سو
ان سیک لگی گت گہن تے سر مہا من تے کہ کو صو گت سو۔ اب موہ رہے۔ کھو سہرے جہ کاہنہ سکے
انہوں تے سو۔ ۵۱۸۔ مور کہ ٹکھہ راجت سیہیں شرجت گنڈل کانن دھو۔ لال کی مال چھاجت کٹھ
تہا آہیا سم ہے نہی کوؤ۔ جو پ ساہے مگ جات چلیو من کے کہ پما چلی دیکھ توو۔ اصل بات کہتے
کب سیام سراوک ریکھت سوو۔ ۵۱۹۔ گوہن سنگ تھا بھگوان تے ات ہی بہت کو کر گادیں۔ ریکھ ہے
کھٹک ٹھوڑ سمیت سنیا یدھ گوارن کاہنہ رجھادین۔ جا کہو کھوج کی گن گنڈھرب کینر بھد زنجاک
پادے۔ گادت سو ہر جو تہہ باج کے مر گنی چل کے مرگ آویں۔ ۵۲۰۔ گادت سازنگ سندھ
لہا ر بھاس بلادل اوچین گوہی۔ حاسر سر دن تے من کے سر مہا من دھوات ڈارنہ بھو ری
سو من کے سمہ گوارنی یارس کے سنگا ہوئی گئی جن بٹوری۔ تیاگ کے کاہنہ نشا من تے مرگ
لے مر گنی چلی آدت دھری۔ ۵۲۱۔ سوٹیا۔ ایک شے اک گادت گیت بجوات تال دکھوات بھوان
راس بکھے استہی رس سور جھاون کاج بکھے من بھاون۔ چاندنی سندرات بکھے کب سیام کہے ٹھو
بکھے رت ساون۔ گوارنہ باج کے پڑ کو مل کھیل کریں رسنی کئی بھاون۔ ۵۲۲۔ سندھ ٹھوڑ بکھے کب
سیام کہے مل گوارن کھیل کر یو ہے۔ مان ہو آپ ہی تے برہما منڈل سیدھ بنائی دھرو یو ہے۔
ما کہے کے کھٹک ریکھ رہے مرگ تیاگ تھہ نہی چارو چر یو ہے۔ اور کی بات کہا کیو جہ کے پکھاسے
بھگوان پھر یو ہے۔ ۵۲۳۔ موت تے منڈول سکھاٹے سنگ گنڈے تھن گوارن جتھ سجے۔ پرتھ
مہی تب ہوں لگی رس ملتن سوک سیام تے۔ جہ کو برہما ہی ات لکھے نہ نارو پادت جا ہی چھبے۔
مرگ جیہ مر گنی ہر راجت جہ ہر تو گن گوارن بیج بکھے۔ ۵۲۴۔ منڈال للالت گادت ہے ات تے
سمہ گوارن تیا ل گارے۔ پھان کی رت اوہاں من مان ہو کو مل کا کہہ کاوے۔ تیرندی سوڈ

گات گیت جو دانتے من بھیر بھادے۔ نین پنچتر پر سار کپے شرو پو بندھو مل دھین آدے۔ ۵۲۵۔
 منڈل راس بچر مہا سبھ ہر کی بھگوان رچو ہے۔ تابی کے یج کہے کب لہوڑس کچن کی ستم تل
 پو پو ہے۔ تاسی بنای بے کو رہا بنی کر کے جگ کوٹ پھو ہے۔ کچن کے تن جو بن کو تہہ مدھ سنی
 من تل کپو ہے۔ ۵۲۶۔ جل نے پھری جم کے لاک ہے تم گوارنیا ہر کے سنگ ڈوٹے۔ جیو جن پنہاں
 کو کھیت ہے۔ انت ہی کا ہند کے ساتھ کلوٹے۔ کو کلاکام ہوت ہے تم گات۔ کی برابر پو ہے
 سیام کہے مچھ گوارنیا رہ بھانتن سورس کا ہند پنچو ہے۔ ۵۲۷۔ رس کی چر چاتن سو بھگوان
 کری مت سو نہ کھو کم کے۔ ایہ بھات کر یو کب سیام کہے تھوے ہی کھیل نبھو سہم کے۔ کم کے
 ایہ بات دھو ہس کے سہر بھانتھ دنت نیو دم کے۔ جن دیو بھلے رت ساون کی رت ابھرن
 تے چلا جم کے۔ ۵۲۸۔ سو یا۔ اسے ہو لا لا منڈلال کے سہ گوارنیاں ات میں بھری۔ ہر
 سنگ او ہو کھیل کرو نہ کھتو من بھیر سنگا کری۔ من پنچائی کچھو مسکا کی کے بھوہ دوو کر پھو ہر
 من یو آجی آپا رس کی متوکان کے کتھ ہی پھاس ڈری۔ ۵۲۹۔ سو یا۔ کھیت گوارن مدھ
 سوو کب سیام کہے ہر جو محب دارو۔ کھیت ہے سوو من بھری اینو پرنان لپکے ٹک ڈارو۔
 تیر مدی مہج بھوم کہے ات ہوت ہے سندھ بھانت اکھارو سد بھ رہے پر تھئی کے بنھے جن ریگھ
 رہو ستر منڈل سارو۔ ۵۳۰۔ گات ایک پنچے رک گوارن تارن ککن کی دھن بابے۔ جیو مرگ
 راجت یج مرگی ہر تیو گن گوارن یج برابر ہے۔ ناچت سوو مہا بت سو کب سیام پر بھاتن کی ام تھیا ہے
 گاپ پکھ رتے گن گن حرا ناچت دیکھ ہر حوسر لاجے۔ ۵۳۱۔ اس کارن کو بھگوان تہا کب سیام
 کہے رس کھیل کریو۔ من یو آجی آپا ہر جو ان پنے جن چیلک منتر ڈریو۔ کچھ کے جھ کو سراجھرن
 کے گزیج لجا ہی جیے شدریو۔ گپا سنگا کا ہند کے ڈانت ہے ان کو منو جب کا ہند ہریو۔ ۵۳۲۔
 سیام کہے سہ ہی گپا ہر کے سنگ ڈولت ہے سہ ہو گیا۔ گات ایک پھرت اک ناچت ایک پھرت
 رس رنگ آگیتا۔ ایک کہے بھگوان ہراک لے ہر نام پوے کر بھو گیا۔ جو آجی آپا پکھ چمک
 لاگی پھرت تہ کے سنگ ٹو گیا۔ ۵۳۳۔ سنگ گوارن کا ہند کہے ہس کے کب سیام کہے اوہ رات
 تے۔ ہر جو تم تھوں ج کے سہ کھیل بھل کے ہم دھام رتے۔ ہر آے سمان چلی گرو کو سہ گوارنیاں
 کر دور گئے۔ اب حائی کے سہ آسن تے کر کے سہ پرات کی نیہ تے۔ ۵۳۴۔ ہر سو اتر گو بن سنگ
 کو جو کب سیام کہے ات کھیل بھو ہے۔ لے ہر جی تن کو سنگ این تیاگ کے کھیل کو دنام ابو ہے
 تاچب کو جس آج مہاکب لے اپنے من میں یو ہے۔ کاک جئے اس کو ات ہی ستمو گنتی کد جو
 دیو ہے۔ ۵۳۵۔ ات سری بچتر ناٹکے کرتے کر سنا اوتار ہے۔

اتھ کر پکر کھیلو کھتھم۔ راس منڈل سو یا۔

بات جئے ہر جو ج کے گرو دھلے گئے اٹھ شور کہا کو۔ پھول رہے ج پھول بھلی بدھ تیر ہے جھنا
 نا کو۔ کھیت ہے سوو بھات بھلی کب سیام کہے کچھ تر اسن تا کو۔ سنگ بجا بت ہے تر لی سوو گنواں
 کے میں گوارنیا کو۔ ۵۳۶۔ راس کتھ کب سیام کہے تن کے برکھ بھان شتا سوو دھائی۔ جا ٹکھ ستر
 رتا پت سوو جہ کے تن کچن سی محب بھائی۔ حاک کی پر بھا کی ریت بھے سوو تانے رچے برنی ہائی

سیام کی سو بھ سگو پن تے تن کے ترنی ہرنی جم وھائی۔ ۵۳۷۔ گیت سیت دھری ساری
 برکہ بھالکی مکا۔ سی جس ہی کی منو باری ایسی رچی ہے ٹکودئی۔ رنجا اتر لہی ادر سچی منو دوری
 پنے ایسی پر جھاکا کی جگ بیج نہ کچھو بھٹی۔ معرق کے مار کے ڈار رنج سو شہکار کاہن جو پے چلی کب
 سیام رس کے لئی۔ سے تے ساج ساج چلی سادو سے کی پریت کج چاندنی تے رادھا مانو جھاندنی
 جوئے گئی۔ ۵۳۸۔ سو پیا۔ اہن آندھ سدا رھلے پٹ بھو کھن انگ سدا چلی۔ جنود و سر جید
 کلا پر گئی جن راجت کج کی سیت کلی۔ ہر کے پگ بھٹن کالج چلی کب سیام کہنے سنگ رادھے الی
 جنو عرت تریں گوارن تے اہ چند کی چاندنی بال بھلی۔ ۵۳۹۔ کماہن سو پریت بلدی تہہ کی من
 سے ات ہی اپنی نیک لکھی ہے۔ رتھ پ بھی اسی سرتے من تریں تے نہی نہک لکھی ہے۔ راس میں کھین
 کالج چلی ساج سمکھ کب سیام نہی ہے۔ سند گوارن کے گھن میں منور اومکا چند رکلا پر گئی ہے۔
 ۵۴۰۔ برہما پکھ کے جہ ریکھ ریکھ جو دھک کے سرو دھیان چھتا ہے۔ جاز کھرت ریکھ رہی رت کے
 پت کو پکھ مان ملتا ہے۔ کوکل کنتھ پراکی ریمو جن بھاد کو بھ بھاو لکھا ہے۔ گوارن کے گھن بیج پراجت
 رادھکا مانو بیج چھتا ہے۔ ۵۴۱۔ کماہن کے یو جن پاسے چلی برکہ بھان شستا ساج ساج
 جہ کو پکھ کے من موہ رہے کب سیام کہے دت سیس رنجے۔ جس انگ پر بھاک دیت جتھے او
 انگ دھری تے تر پیر راج چھتے۔ جہ کو پکھ گند ہر پ رنجے ہے جہ کو دیکھ چاندنی چھتے۔ ۵۴۲۔
 ست سند ساج ساج کے برکہ بھان لستا اہ بھانت بنی۔ ٹیکہ راجت سدا نہایت سو جہ میں ات
 چاندنی روپ لکھی۔ اس کو رادھکا کو پ چلی من ساج سواج کے میں الی۔ تہ پکھ بھے بھگوان لکھی
 سو او ترین تے تر پیر راج گئی۔ ۵۴۳۔ رادھے باج کوہن سو۔ سو پیا۔ برکہ بھان سدا برکھ
 سبی اہ بھانت کیوسنگ گوارن کے۔ سم دارم دانت نکاس کہ مھوسم چند ٹیکھی ہرن بارن کے۔ ہم اوہر
 جی رت ہو ڈپری اس ہی کستویج جہان کرے۔ ج کے بھ سنگ سنگ بھرو سنگ ایسے کیوسہس گوارن
 کے۔ ۵۴۴۔ اس بات کہی سنگ گوہن کے کب سیام کہے برکہ بھان جی۔ منو پاپ ہی تے برہما ستر جی
 رنج سو اہر رتھ رتھ پ مٹی۔ جہ کو پکھ کے ہورائے ٹی آپا تہہ کی کب بھاکہ دئی۔ منو جہن بھار
 سہیو نیکوتہ تے برج بھامنی۔ نجی بھٹی۔ ۵۴۵۔ جہ ہی راس کو کھیل آسے بھ گوارنیا ات ہی
 مت تے۔ برکہ بھان سدا ساج ساج بھے راجت ساج ساج سیت تے۔ جھن افش بھانت ہی ترن
 کی کب بھاکھی جیت تے۔ ات تے گھن سیام راجت ہے ہر رادھکا پدل تارت تے۔ ۵۴۶۔
 سو پیا۔ برکہ بھان شستا رھیت راس تر سیام کہے سکی یا سنگ تے۔ ات چندر بھگاکا بھ گوارن
 کوہن چندن کو سنگ لپ پکے۔ ج کے رگ سے درگ سند راجت چھاجت گاٹن پنے من کے۔
 منو آپکی آپا تہی چند کی چاندنی جو بھارن تے۔ ۵۴۷۔ چندر بھگاکا باج ران پرت
 سو پیا۔ بتیاں جھن چندر بھگاکا تے اہ بھانت کہی برکہ بھان سدا سو۔ اوہر کھیل کرے ہر سو
 ہم تاہک کھیل کر دھم کا سو۔ تاکی پر بھاکب سیام کہے آبجی جو اپنے منو سو۔ گوارن جوت ترین
 کی چھلکی ات رادھکا چندر کلا سو۔ ۵۴۸۔ رادھے باج سو پیا۔ ج چندر بھگاکا سبھے بیتا
 برکہ بھان سدا تہہ ایسے کیوسہ۔ یاہی کے ہیت سنو سنی ہم لوکن کو آپا ناس سہیو ہے۔
 سروجن میں شتا راس کھتا تہہ ہی من میں ہم دھیان گھنوتے۔ سیام کہے اکیان پکھ کے ہمرے من

کو تن سوہر راجو ہے۔ ۵۴۹۔ سوہیا۔ تب چندر بھگوارہ بھانت کیو سجنی مہری بتیاں سن
 ییجے۔ دیکھتہ سیام براجت ہے چند کے نکو کو کچھ اسے پن نیجے۔ جا کے کرے مت ہوت فوی
 تینے آٹھکے سوہ کان کتے۔ تاہی تے دادے کہہ سوں اب پیر بھی ست پیر نہ ییجے۔ ۵۵۰
 کو یو و افج۔ سوہیا۔ کان کے بھین پائے چلی بتیاں تن چندر بھگوارہ پن کتے۔ مہنگ
 ستراہ سند تگ پئی کرہ پتر دھرے سے گورن مندر تے ٹیسی کوئی سیام کہے آپا تہ
 نیجے۔ راجہ سیام گھنے شخ کو کتے۔ سوہ بلی و ت نیجے۔ ۵۵۱۔ راس نکھی رچا بھگوارہ
 کہے کوئی سیام بچتر کری ہے۔ راجت میں ترے بھنارت ہی تہ چاندنی چند کرہ ہے۔
 سیت پیٹے سنگ راجت توڑن تاکی پر بھانوی نے سس کر رہے۔ مان تو راس بلیم تے
 اہ پھولن کی بھلوار جی ہے۔ ۵۵۲۔ سوہیا۔ چندر بھگوارہ کو مان کیو برکہ بھان مست
 ہر پائے نہ لگی۔ مین سی سند مودت پیٹے تے تاہی کے دیو بیو آرا لگی۔ سوت تہی جن
 لاج کی نیدرے لاج کی نیدر تہی اب جاگی۔ جا کو ٹیسی نہ انت ہیں وہ تاہی سو کھیل کرے تہ بھالی
 ۵۵۳۔ کان و افج راوھا سو۔ دوسرا۔ کرین راوھا سنگ کہیوات ہی بھکے بات
 کھیت گادوہ پریم سوشن سم کینچن کا تے۔ ۵۵۴۔ کرین بات تن راوھا ات ہی بھکے جیت۔
 راس بھگوارہ گورن لگی گوارن سوہل تیت۔ ۵۵۵۔ سوہیا۔ چند بھگوارہ چند گھلی ل کے ہر کہ
 بھان ستا سنگ گادوہ۔ سوہ سارنگ سندھ مار پلانل بھیت تران لیاوے۔ رتکھ رہی ہرج
 بولن تریا سوہ رتکھ رتے دھن جو تن پارے۔ سوشن کے ان پے بہت کے مین تیاگ میرگی مرگ
 اوہل آوے۔ ۵۵۶۔ رتن سے دھرم مانگا دی سر پیرس سوتن کو زت ہی میں بھینو۔ لے سرائے
 سنگھ بری اور پوت بری بولن کے ساج لوینو۔ بھو کھن انگ بھجے سچ سندھ آکھن بھیترا کا
 دینو۔ تاہی سس تے کوئی سیام کہے بھوان کو چتر چرائے کے لینوے۔ ۵۵۷۔ سوہیا۔
 چندر کی چاندنی تے کب سیام جے ہر کھین راس لگیو ہے۔ راوھے کو ان سندھ پکیہ کے چاند
 سو تاہی کے یج پگیو ہے۔ ہری کو تن جیت چرائے لیوشن لہو کو کو من یوں آگایو ہے۔
 نہیں کو ریس دے بھلوار برکہ بھان ٹھکی بھوان ٹھکیو ہے۔ ۵۵۸۔ جب کو کچھ کے نکھ مین بے
 جہ کو دیکھ کے نکھ چندر لچے۔ کوئی سیام کہے سوہ کھیت میں سنگ کا زکے شہد ساج بھے
 سوہ صورت دت برہما کر کے اچی ات ہی رپے کین کتے۔ مین مال کے یج براجت جیون تم لڑیں
 کے تریاراج رتے۔ ۵۵۹۔ گھائے کے گیت بھلی پردہ سندھ بھکے بھانت بھی پھرتاری۔ اسجن آڈ
 سندھار بھلی پٹ ساجن کو سچ کے سن گوارے۔ تا چھب کی ات ہی سس پر بھاکوی کے نکھ تے اہ بھانت
 اچاری۔ مانہ کاہن ہی کے دستے اہ پھول رہی تریہ کرند باری۔ ۵۶۰۔ سوہیا۔ تاکی پر بھاکو
 سیام کہے جو راجت راس کھے سکھیل ہیں۔ جا نکھ اپما چندر چٹا سم مچا جت توڑن سی اکھیل ہیں
 تاکی کدھواتی ہی آپا کو تے من بھیتریوں لکھیا ہیں۔ لوگن کے من کی ہر تا سو پینن کے من کی
 چکھیا ہیں۔ ۵۶۱۔ روپ بھی رک چندر پر بھاک میں کلاک مین کی ثورت۔ یج چٹا اکھار دت
 راوہا ہی کی ہے نہ لچھورت۔ دامن او مرگ کی مرگنی سرائے جیجے کچھ ہوت ہے چورت۔

سو تو کھ کوی سیام کہے سبھہ ریچھہ رہی ہر کی کچھ موت - ۵۶۲ - ہر کہ بھان ستا ہس بات اہی تہہ
 کے سنگ جو ہر انت اگا دھو - سیام کہے بتیاں ہر کے سنگ ایسے کہی پٹ کوچ را دھو - راس
 وکھے تم نوج تہہ جوتج کے ات ہی مین لاج کو بادھو - تاں تکہ کی چھبایوں پر گٹی منو ابھرن
 تے نکسیو سس آدھو - ۵۶۳ - جن کے سرے دھیر مانگ براجت راجت ہے بندو آجن پیسے
 کچن بھا از چند سپر بھا جن کے تن رین سبھہ ٹھیں لیلے - ایک دھیرے ست سندراج دھیر
 لک لال سبھہ لک نیلے - سیام کہے سو دوریچھہ رہے پکھ کے درگ کچ سے کاہن رسیلے ۵۶۴
 سویا - سبھہ گوڈر نیا اتہہ کھیت ہیں سبھہ انگن سندراج کئی - سو کوکس وکھے تہہ کھیت
 تہہ ہری سوں من - ات ہی آہی - کوی سیام کہے تن کی آپما جوتہی تہہ گوان رڈپ رٹی -
 منو سیام ہی کو تن گورن پیکھ کے سیام ہی سبھہ ہو گئی - ۵۶۵ - سویا - کپل کے رام کے
 ریچھہ رہی کو سیام کہے من آند تے کے - چند رکھی تن کچن بھاہس سندراج بات کوی آنگے کے
 پیکھت موڑت بھی اس کے بس آپن تے بڑہ داہرہ لکھتے - جیو مرگنی مرگ پیکھت تیو برکہ
 بھان ستا بھگوان چتے کے - ۵۶۶ - ہر کہ بھان ستا پکھ ریچھہ رہی ات سندراج کاہن کو آرن
 راجت تیرندی جہ کے تن براجت بھولن کے جت کانن - نین کے بھاؤن سوہر کو من موہہ
 پورس کی ابھانن - جیورس لوکن بھوہن تے ڈھن نین سین سکج سے بانن - ۵۶۷ -
 کاہن سو پریت بڑھی تن کی نہ گھٹی پکھ سبھہ بڑہ بہ سنی ہے - ٹوار کے لاج سبھہ من کی ہر کے
 سنگ کھیلن کو آہی ہے - سیام کہے تن کی آپما رات ہی جوتریا رت روپ رٹی ہے - سندراج کاہن کو
 پکھ کے تہہ بھگوان ہوئے گئی ہے - ۵۶۸ - سویا نین مرگنی تن کچن پکھ کے سبھہ چند رکھی منو
 سندھہ رچی ہے جاسم روپ نہ راجت ہے رت راون تریا نہہ اور بھی ہے - تاہہ ریچھہ بھان
 کرتار کر پاکٹ کپہر کے ش گئی ہے - تا سنگ پریت کہے کو سیام مہا بھگوان مہ کی ش جی ہے
 ۵۶۹ - سویا - راگ نہ آدر بھانن کی ات گوارن کی تہہ مانڈ بری - برنج گیتن کی ات تاسن
 سو تہہ کھیت ہی بھی ایک گھری - گاوت ایک بجاوت تال کہے اک نوج ہوا کے اری -
 کوی سیام کہے تہہ ٹھوہر پکھ جہ ٹھوہر پکھ ہری راس کری - ۵۷۰ - جڈ رائے کو آئیں پائے تریا
 سبھہ کھیت راس - پکھ بدھی آچھی - اندر سبھہ جم سندھہ شتا جم کھیلن کے ہر کاچھن کاچھی -
 کراہ کینر کی دتھا کہ ہو ناگن کی کدھو ہے اہ تاچھی - راس پکھ ام ناچت ہیں جم کپل سرے
 جل بھتیر پاچھی - ۵۷۱ - جہ کے نکھ دیکھ چٹا سبھہ سندھہ مدھم لاگت جوت سسسی ہے - بھو
 نہہ بھائے سو چھا جت ہے مدھنے منوتان کمان کسی ہے - تا ہی کے آرن سندھہ
 سر راگ نہہ کی سبھہ بھانت لپی ہے - جیو سندھہ سچ پکھ لکھیاں ستا گورن کی ایہ بھانت پکھی
 ہے - ۵۷۲ - سویا - پھر سندھہ آرن تہہ ہر جہ بدھی سندھہ سوارک تان بساوی - سورٹھ ساتا
 سندھہ پلاو دل کی مٹر بھتیر گاوی - سواپنے سن سرورن تے برج گوارن یا ات ہی سکھ یا یو -
 موہ رہے بن کے کھگ اور مرگ ریچھہ رہے جن تہوں سن پا یو - ۵۷۳ - سویا تہہ گاوت شیت
 بھلے ہر جہ کو سیام کہے کر بھاؤ چھہ - مری جت گوارن بھتیر راجت جیو مرگنی مرگنی پچھہ -
 ۵۷۴ - جیو مرگنی مرگنی پچھہ -

سو یا۔ پس کے نہ بات کہی رس کی سو پر بھا جنہو بڑوانن لیلی۔ جو جگ بیچ رسو رو کے نہ
 گج اور پیلی۔ مکھ تے تن سندرات کہی سنگ گوارن کے ات ہی سر سبیلی۔ پاتن کے بھیک
 ہی من ریکھ ہی برکھ بھان چھیلی۔ ۵۸۴۔ سو یا۔ گوارنیا سن سروتن یہ بھیک ہر کی ات
 ہی من بھینو۔ کٹھ ہری اربے سر مانگ دھرے جو سندریاں نوینو۔ جو اور تارن تے اور تار
 کہے کب سیام جہے سن گینو۔ تا یہ کہ صوات ہی پھل کے بیج رٹے منومن گوپن لینو۔
 ۵۸۸۔ سو یا۔ کاہن رسو برکھ بھان ستا ہن بات کہی سنگ سندریاں۔ نین چائے
 ہمارگ سے کب سیام کہے ات ہی سر چھپے۔ ناچب کے ات ہی اپا آپ بھی کب من سے
 آٹلیے۔ مانہو اند کے ات ہی منو کیل کرے پت سورت جھپے۔ ۵۸۹۔ سو یا۔ گوارن
 کو ہر کچن سے تن میں من کی من تل کھتا ہے۔ کھیت ہے ہر کے سنگ سو جن کی برنی نہیں جات
 سبھابے۔ کھیلن کو بھگوان رچی رس کے بہت چتر پکتر بھابے۔ ہو آپ بھی اپنا تن سے برکھ بھان
 ستا منو ہند پر بھابے۔ ۵۹۰۔ سو یا۔ برکھ بھان ستا ہر اس مانکے کھیت بھی ات ہی کرم
 کے۔ گہہ ماتھ سو ماتھ تر یا بھ سندرات پت ماس بکھے بھر کے۔ تہ کی سو کھتا من بیچ ہر کہے کب
 سیام کہی کرم کے۔ منو گوپن کے گھن سندریاں رنج بھان دامن جیو دے۔ ۵۹۱۔
 دوسرا۔ ریکھ کے ناچت رادھ کا کرشن منے سکھ پائے۔ ات تھاس جت پریم چھک مری
 اٹھو بھاسے۔ ۵۹۲۔ سو یا۔ نٹ ناٹک سرھ مار بلا دل گوارن بیچ دھارن گا دے۔
 سورٹھ سارنگ راسکلی سب بھاس بھلے بہت ساتھ بھا دے۔ گا دیہ۔ دے مرگنی تریتا
 کو سو بھاوت ہے اپنا جبہ بھا دے۔ مانہو بھومن کو کٹے دھن تین کے منو تیر ہا پادے
 ۵۹۳۔ سو یا۔ میگھ لار او دیو گندھار بھلے گوری کر کے بہت گا دے۔ جیت سری رمال
 سری نٹ ناٹک سندریاں بھا دے۔ ریکھ رہی ہر کی سجد گوارن ریکھ رہے سر جو تن
 پا دے۔ اور کی بات کہا کیہے تیج اندر سبھا سب آسن آدے۔ ۵۹۴۔ کھیت ماس
 میں سیام کہے ات ہی رس سنگ تر یا بل تینو۔ چندر بھگا ار چندر کھکی برکھ بھان ستا بیچ ساچ
 نوینو۔ انجن آکھن دے ہر دو اک بھال یہ سیندھ سر سندریاں۔ یو آپ بھی آپا تر یہ
 کے سبھ بھگ پرکاس ابے منو کینو۔ ۵۹۵۔ سو یا۔ کھیت کاہن سو چندر بھگا کب
 سیا کہے اس جوا چھپوے۔ پریت کری ات ہی تہ سو ہو ہو گن کو اپنا اس سہیو ہر
 مو تن مال ڈھری گرتے کب نے نہ کو جس ایسے کیو ہے۔ آنن چندر منو پر گٹھ چھپ
 کے اندھیرا پارگیو ہے۔ ۵۹۶۔ دوسرا۔ گوارن روپ نہار کے ابوا بھیکو جہ بھاؤ
 راج تھیکو مہ چاندی کچن سست تلاؤ۔ ۵۹۷۔ سو یا۔ اوچن ہے جن کے سو پر بھا
 دھر آسن ہے جن کو سم مینا۔ کٹے کے کٹا چھ جراسے فیومن پے تن کی جوڑ چھک دھینا
 تے ہر سی جن کی کٹ ہے سو کھوت سو کٹھ سو کو کل لپنا۔ تا ہی لپیو ہر کے ہر کو من بھون
 چائے نہ چائے کے نینا۔ ۵۹۸۔ سو یا۔ کاہن راجت گوارن میں کب سیام کہے جن
 کو کچھ بھوتا۔ تات کی بات کو نیک سے جن کے سنگ بھرات کر یو من گو کوتا۔ تاک
 لہ کیٹری

جس کے مرگ اڑک مارے۔ کے ہر کوکل کے بھجھاؤ کبھو این پے گن اوت پر وارے۔ ۶۱۱۔
 جی ۱۔ بھجھن راج دیو جن ہوں برارن سورپہ ساوھو۔ کھیت ہے سوڈ بھوم بکھے برج
 لاج جہا ج نکونج باوھو۔ جہا نکاس ایو ٹرپان تپا یو بل کو تن آوھو۔ سیام کہے سنگ گوارن
 کے رت ہی رس کے سوڈ کھیت باوھو۔ ۶۱۳۔ جو ٹر نام مہارپ پے کپ کے ات ہی ڈریا
 پھن بھیرن۔ جو گ سنگٹ کو کٹ پامہرا جو ساوھن کے دکھ پیرن۔ سو برج لے جنتا پے کپ
 سیام کہے ہر ٹر تریہ چیرن۔ تاکر کر کے رس کو چس گوار پ بھانت کہیو گن بیج اہیرن۔ ۶۱۴۔
 کما نہ جو باج گوارن سو۔ سوٹا۔ سیل کروہم سنگ کہیو اپنے من میں کچھ سنگ نہ آلو۔
 جھنڈ کہیو سی مان تہر کہیو مہر دم ساچ پکھا لو۔ گوارن ہر کی تن بات گئی تیج لاج کہے جس ٹھا
 ت پکھے تیج جھیلی کو نہ بیج چلیو جم مات ٹھا لو۔ ۶۱۵۔ برکھ بھان ستا ہر کے بہت گادوت کو تن
 کہیو کہو گن کیں۔ ہم ناچت ہے ہر پریم بھری بھری بھانت گھنے گھن میں۔ کپ نے اپنا نہ
 نہ کپ کیسے بھار کہی اپنے من میں۔ رت چیت کی میں من آند کے کہے گے منو کو کل کا بن میں ۶۱۶۔
 سو یا ہری گے سنگ کھیت رنگ بھری ستتریا بیج ساچ بھے تن میں۔ ات ہی کر کے بہت
 کا تہر سو کر کے بند من اودھن میں۔ پھن تاجپ کی ات ہی اپنا آجی کپ سیام کے ہوں من میں
 منو ساون ماس کے مدھ بکھے چکے جم بھل تا گھن میں۔ ۶۱۷۔ سیام سوڈ کھیت ہت کپ
 سیام کہے ات ہی رنگ راجی۔ روپ سچیا پے رنگی من میں کر پیت سو کھیت ساچی۔ ماسن کی
 کہیں تہ جتا رچی اڑو سبڈہ رک مایچی۔ چندر بھگا اڑ چنڈر کھی ہکھ بھان ستتا تیج لاج ہی تاجی ۶۱۸۔
 راسکی کھیل سکوارنیاں ات ہی تہہ شندر بھانت رچی ہے۔ وچن ہے جن کے مرگ سے جن کے سم تل
 نہ روپ بھی ہے۔ کچن سو تن کو تن ہے نکھ ہے سسی سو تہرا دھکی ہے۔ مانو کری کر لے کرتا سدھ
 شندر تے جو باکی بھی ہے ۶۱۹۔ آئی ہے کھیل راس بکھے تیج کے ستتریا تن شندر ہانے۔ پیت
 رنگے اک رنگ کٹھ کے ایک ہرے اک کسیر سائے۔ تاجپ کے جس آج بھاکپ نے اپنے
 من مے پہچانے۔ ناچت بھوم ڈی دھرنی ہر دیکھ ہی نہیں اٹھانے۔ ۶۲۰۔ تن کو اتنو بہت
 دیکھت ہی ات آند سو بھگوان ہے۔ پریت بڑھی ات گوارن سوات ہی رس کے پھن بیج ڈے
 ہے بھان دیکھت پن بڑھے جہ دیکھت ہی بھہ پاپ لے ہے۔ جو سسی اگل لے چیلہ ہر وارم سے
 تم دانت لے ہے۔ ۶۲۱۔ سنگ گوین بات کہی اس کی جو کاہن رے بھد دیت مرپا۔
 ساوھن کو جو ڈے برتا اور ساوھن کو چناس کرتیا۔ راس بکھے سوڈ کھیت ہے جو دھانت
 جو مسلی دھر بھٹیا۔ نین کے کر کے شکٹا چہ چرے منونت گوین لیٹا۔ ۶۲۲۔ دیو گندھار
 بڈول شندہ ملہار کہے کپ سیام ستائی۔ جیت سری جگہری کی بھلی ڈھن رام کلی ہون کی تان بسای
 ستا دوتے من کے سرجی جہ جہل تے مٹھان پاٹی۔ ماس بکھے سنگ گوارن کے اہ بھانت سو بھنری
 کاہنر سبائی۔ ۶۲۳۔ دیو اڈٹ تارک ماگ بھلی بدھ گوری کی تان لبائی۔ سوڈ شندہ سارنگ نام
 کلی مٹھیت سری شجہ بھانت ستائی۔ ریجھ رہے پتھی کے پتھ جن ریجھ زمیو من کے مٹھ رانی۔
 تیرنڈی سنگ گوارن کے مٹھ کی کرا آند سیام بکائی۔ ۶۲۴۔ مہ کے نکھ کی سم چندر بھانت کی تہہ
 جگھو

جہاں نو کپین کی ہے ۔ انہوں نے کر سوا فو پ سی مورت یا کی کسی ہے چاندنی کے گن گوارن
 کے ایہ گوارن گوہن تے سو بھی بنے ۔ بات جو تھی من کاہر کے برکھ بھانٹتا سوڈ پے لکھ و
 ۶۱۵۔ کاہنہ جو پانچ رافے سو ۔ دوہرا ۔ کرن رادھکا تن نکھ کہی بیس کے بات
 رگ کے ڈھین مین کے تو میں یہ ہے گات ۔ ۶۱۶۔ سو یا بھاگ کو بھال ہر یو سن گوارن جبین لی
 نکھ مکت سسی بنے ۔ مین منو سر تیجین ہت بھر کئی منو جان کدن کنی ہے ۔ کوکل بے نکا پوت
 سو کٹھ کہی ہیرے من جوڑی ہی ہے ۔ ایٹے پے جو رلیو ہر وچت بھامن وامن ومانت لسی ہت ۔
 ۶۱۷۔ کاہنہ نے پرکھ جان متا شاگ ۔ گیت جلی بدھ سندھ کا دے ۔ سارندھ دیو گندھار بھاس
 بلا دل بھیر تان بسا دے ۔ جو جڑ سون سن کے ڈھن تیگ کے دھام تبا کہو دھاوے
 جو لکھ مات اڈے تھے سن ۔ ڈھر بے ڈھن جو مین پاوے ۔ ۶۱۸۔ گوارن شاگ بھلے بھان
 شکیت ہے ارنچت ایسے ۔ تھیت بن من رند کے نکھو جہا من رند کے بھیتے ۔
 سارنگ تال بجات سیام کہے ات ہی ترچھے ۔ ساون کی رت میں منو نچت مورنی بیہ
 ۶۱۹۔ نچے ۔ نچت ہے سو گوارن میں جہ کو سب سورت سندھ ران ۔ شکیت ہے رجنی ست
 نے جہ راجت تھو جہنا جت کاہن ۔ بھان شتا بکھ کی جہ تھی ستر تیج چندر بھگا ابھانن ۔ پھارت
 تاہیو ہر جو ہر جت تیج پٹانگ لکان ۔ ۶۲۰۔ شکتیت ہے ہر جتہ ۔ ٹھور سیام کہے راس کے
 شاگ بھینو ۔ کہو دے پھن کیر کی ڈھتیا کس کے پٹا اوڑھ نوینو ۔ رادھکا چندر بھگا لکھ
 لئے جہ گوارن تھی سندھ تینو ۔ پٹا نہ پٹی کے نہیں کو یہ گوہن کو منا ہر لینو ۔ ۶۲۱۔ پرکھ بھان
 کی برابر مورت سیام کہے من ہی بھری کی ہے ۔ جاسم ہے نہی لکھم کی تریا نہی میں کی سمہل بھی جت
 ان پھرت سسی کو بھہ سار پر بھارنا ۔ اپی کے پگی ہے ۔ رند کے لال بلا من کو لایہ مورت چتر پتر
 رچی ہے ۔ ۶۲۲۔ رادھکا چندر بھگا نکھ چند شکیت ہے مل کھیل ہے ۔ مل سندھ رگات گیت
 ہے شکھ عارت ہے کرتال ہے ۔ کچھوے ایہ کو سوڈ موہ رہے بھہ دیکھت ہے ستر یا ہی چھتے ۔
 کب سیام کہے مری دھرتین کی مورت گورن پوڈھ بھیتے ۔ ۶۲۳۔ سو یا ۔ جہ کی سمہل رند
 ہے کلا مورت ہا کھ کے کٹ کے ہر لائے ۔ کچھن دیکھ مجھے تن کو تہ دیکھت ہی من کو تہ بھہ
 جاسم روپ نکو تریا کب سیام کہے ریت کی سم راجے ۔ جیو گھن تیج لئے چلا ایہ تھو لکھن کو
 تیج ہر راجے ۔ ۶۲۴۔ تھیت ہے شاگ ترین کے ج سلج بھے ارموتن مالا ۔ پریتا ہے کے بھ
 ہے تہ سو ہر جو جوڑے ات ہی ریت دانا ۔ چند لکھ جہ ٹھا ڈھتئی پرکھ بھان کی بھالا ۔ چندر بھگا
 ہا نکھ سندھ گوارن تیج کر پو ا بھالا ۔ ۶۲۵۔ کاہنہ کو پ ہمار کے سندھ سوہ رہی تریا چندر بھگا
 تب گائی اٹھی کرتال بھائی ہتی جکھ ہوا ت ہی شمسکھی ۔ کر کے ات ہی ست تلج بھی کر رند
 تیج جھکھی ۔ بھہ لالی تیگ دے گرو کو بک سیام کے پیار کی ہے شو بھکھی ۔ ۶۲۶۔ و
 کر سن منے اتی ریت بھہ کے مری اٹھیو بھائی ۔ ریکھ رہی بھہ گوہن جہا پرتھ من پائی ۔ ۶۲۷۔
 سو یا ۔ ریکھ سید برج کی بھہ جہا من جیو مری تہ لال بھائی ۔ ریکھ ہے بن کے لکھ او مر
 ہے جو من مانت پائی ۔ چتر کی بھائی گئی برتہ بھہ سیام کی ر ۔ ہی پائی ۔ نہ ریت نہی کاہن
 کے پان ۔ سیو ا ر جھائی ۔ ۶۲۸۔ پون رہیو ا ر جھائی گھری اک نہ ندی کو

سے برج بھامن آئی تھی دھرم کھان اٹک پکھے اڑ جھونا۔ سو من کے دھن باسری کی تن بیج رہی
 تن کے سندھ ہوتا۔ تاشدھ کی کے تن ہی بہ کی اہ۔ مان ہو چتر ہوتا۔ ۶۳۹۔ ریکھ بجات
 سے مڑ لی ہر پنے من نے کرسنگ کچھنا۔ جا کی سننے دھن سرورن میں کر کے کھگ آوت ہے بن سونا
 سو من گوارن سبک رہی من بھیر سنگا کی کچھ ہونا۔ نین پھار رہی کچھ کے جم کھنگا ہینکے بل
 ہوتا۔ ۶۴۰۔ مڑ باسری کی کب سہام کہے کہ کانہر کے ات ہی ستری ہے۔ سورٹھ دیو گندھار
 بھاس پڑول ہو کی ستان بسی ہے۔ کچن سو چہ کو تن ہے جہ کے مکھ سم سو بھ سسی سے۔ ۶۴۱
 جو کی سہ کو تن کے مت گوارن کی تہ بیج پھسی ہے۔ ۶۴۲۔ دیو گندھار بھاس بلا دل سارنگا
 کی دھن تارے لبائی۔ سورٹھ سندھ ملہار کدھو ستر مال سیری کی ہا سکھ وائی۔ موہ رہیو سبھ ہی
 ستر او ستر گوارن ریکھ رہی سن دھائی۔ یو کی ستر پیک کی بھگوان منو دھرم بھاس چلائی۔
 ۶۴۳۔ آرن ہے جہ کو ات سندھ دھرم جو دپٹ پیلو۔ جا ہی مریو اگنام بڑ وریپ تات
 ریکھو رہی تے چن لیلو۔ اسادھن کو سیرو کٹیا اڑ سادھن کو سرتا جو دپٹیلے۔ جو ریو ستر سو من
 تا سبھ ہی بھلی بدھ ساتھ رسیلو۔ ۶۴۴۔ جا ہی بھجی چمن راج دیو اڑ رادلن جاہ مریو ک
 کرو ہے۔ چکر کیساتھ کدھو چن ہسپال کو سیس کیشو کر چھو ہے۔ منس آد سیا کو بھرتا جہ
 موٹ کی سم کل ٹکو ہے۔ سو کر کے اپنے مڑ لی اب سندھ گورن کے من مو ہے۔ ۶۴۵۔
 رادھکا چندر بھگاکھ چند سکیت ہے مل کھیل ہے۔ مل سنگاوت گیت بھلے بھوات ہے
 کرتال تے۔ چن تیاک بھہ ستر مندل کو سہ کو تک دیکھت دیو ہے۔ اتھدائس مارن کیس کتھا
 کچھ مھوری رہے من بہو ابے۔ ۶۴۶۔ تاجت تھی جہ گوارنیا جہ مچول کھرے آر بھو رگنیا
 رین۔ تیر سبھ جتنا جہ سندھ کانہی مل گیت اہجاریں۔ کھیل کرے ات ہی بہت سو نہ کھو من
 کھیت سنگ ہی دھاریں۔ بیکہ کیت پھرے رسی کے، سے دواپس میں نہی ہاریں۔ ۶۴۷۔

اتھ جاکھیہ کو پن کو نہ کو لے آؤا

سو پایا۔ اڈنھو ایک علیچھ بڑواہ راس کو کو تک تا ہی بلو کیو۔ گوارن دیکھ کے بن بڑھو تہ تے
 تن نے نہی رنچک روکیو۔ گوارن کے سو جیو نہ کو کن ہو تہ بھیر کے نہی ٹو کیو۔ جو دھ بھیر
 نے مٹلی ہر کے ہر چوٹے مرگ سورپ روکیو سام۔ ۶۴۸۔ سو پایا۔ کھچھ کے سنگ کو دھو مٹلی
 ہر جڈہ کر ہوات کو پ مٹھار یو۔ نے تیر بیر ددو کر بھیر کھیم بھٹ ات ہی بل دھار یو۔ دیت
 پھار یو اہ بھات بکے جستا چیبائیں اچار یو۔ دھو کے کھٹے تے ہا چھہ ہوان کدھو چکوا
 اٹھ بلج ہی مار یو۔ ۶۴۹۔

ات سری بھرتلکے گرنتھ کرسنا و تارے گولی چھراٹھو جکھیہ بدھ

سو پایا۔ مار کے تاء کدھو مٹلی ہر مٹی بجائی نئے کچھ سنگا۔ رادن سکیت مریو کپ کے جن ریکھ
 بھجیہن دین سنگا۔ جا کو لکھو کجا بل باہن جا کو لکھو مروت اتھکا۔ ریکھ بجائی اٹھو مٹلی
 سو کا جیت دیو میں کو منو ڈلکا۔ ۶۵۰۔ رڈکن کے اس جھون لاگ جھرے جھرا کر کے سنگا
 جکھش دیت کا نام ہے۔

تھیں پتے نہ مرگاہن کے کھانگ۔ بجھ رہے تھیں جان پائی دیو گندھار بادل سازنگ کار جھ کے
 نہ تان بسائی۔ دیو سے ا دیکھت کو تک جو مڑی تند لال کجائی۔ ۶۵۰۔ سو یا ٹھاڑھ رہی جناس
 کے ذہن رات بھٹے تھنے کو چھ رہے۔ موہ رہے بن کے کج او آٹھے مل آوت سنگھ تھے رہے
 آت بے سر منڈل کے شرتیگ سے سر و میان پھیرے۔ سو سن کے بن کے کھگواتر او پر شاہ
 پہا رہے رہے۔ ۶۵۱۔ جو گوارن کھیت سے برسوات ہی بت کے کچھو ڈھن نے۔ ات سند
 پے جہنچ سے ٹھن کھن کی سپرہا تن نے۔ جو چند رکھی کٹ کے برسبیس برجت گوارن کے گن نے
 سن کے مڑی دھن سروتن میں ات رہی گری ٹھن بن نے۔ ۶۵۲۔ ایہ کو تک کیں جلو گرہ کو ٹھن
 گوارن گیت ملی ہر آپھے۔ سندریچ اکھار سے کیدھو کب سیما مہکے نو آ جن کا چھے۔ راجت
 سے بلجھڑ کے نین یوں مانو دھرے اب میں کے سلچھے۔ سند رہے ات کے پت تے ات مانو
 ڈارت میں ہی پا چھے۔ ۶۵۳۔ یچ مٹے سنگھ ہای تھے گرہ کو ٹھیلے اپ کو ٹھنی دوو۔ چندر پر بھاسم
 جا کہ اپم حسم اپم ہے ہی کوو۔ دیکھت رہے رہے جو کو رہا رکت سوان دیکھت سوو۔ مانو
 بھسن رام بڑ۔ بھٹ مار چلے رہا کو گھر اوو۔ ۶۵۴۔

اتھ کچھ کلی نہ کو کھیلو

سو یا۔ ہری سنگ ایم گوارن کے اب کچھ کلی نے کھیل چھئے ناچت کھیت بھات بھلی ہو کھیلو پوند
 گیت بلیتے۔ جاکے کھٹ من بوت ٹھنی ٹھیلے آٹھ کے سوو کا سچ کیتے۔ تری نری ہری سنگھ نے
 سنگھ آپن دے ہم ہوں سنگھ دیئے۔ ۶۵۵۔ کانہ کو آئے سمان تر پار ج کچھ گلین مے کھیل چھایو
 جاکے آٹھی سوئی گیت بھلی بدھ جو ہر کے من بھیر بھایو۔ دیو گندھار اوسدھ بلہا رکھے سوو
 بھانہ کھیل بسایو۔ بجھ رہیو منڈل او سر منڈل پے جن ہوں سن پایو۔ ۶۵۶۔ کانہ کھیلو
 سر پے دھر کے ل کھن نے بھ بھات گئی ہے۔ کچھ کھلی تن کھن سے بھو دپا بھکے منو میں لی ہے
 کھیل بکھے رس کی تر یا بھو سیام کے آٹے گوئے ایسے دھنی ہے۔ یو کب سیام کہے آپما گ کاسن کاسن
 روپ بھی ہے۔ ۶۵۷۔ سو یا۔ کانہ چھو چھو جا بے گوارن سو بھاگ چلے ہی دیت چھبائی۔ جو
 مرگنی اپنے بت کو ات کے لس میں ہی دیت ملائی۔ کھن بھیر تیرندی برکھ بھان سنا سو بھرے
 تھو دھائی۔ ٹھو تھاکب سیام کہے اب بھات سو سیام جو کھیل چھائی۔ ۶۵۸۔ سات کری چھو
 من کی ات اہل سوو وار دھ اندھیری۔ تا ہی کے تھ ٹھو بھکے کب سیام بھت ہر گوارن گھیری
 بن کی کور کٹا چھن یکیت مہوم گری اگ سے گئی چیری۔ یو کو بھی آپما دیا مے سر سو مرگنی
 جھو دت گھری۔ ۶۵۹۔ پھیر آٹھے آٹھے ہی ٹھو ورا کوں گوارن دیت ملائی۔ پا چھے پر سے تن
 کے ہر جو چٹ کوا سکے بیہ او پر دھائی۔ رادے کو نین کیسرنگ بدھے منو بھوہ کمان چڑھائی
 مہوم گرسے دھرنی پر سو مرگنی مرگ : منو مار گئی۔ ۶۶۰۔ شہ صے برکھ بھان شتات
 ی ہر گت بھن نے اٹھ بھانگے۔ اس سو قدر ای مہا رس سیات ہی تھ کچھو آن سولا گے۔
 سو چھل سے ز سو بھن ہی برکے ابہ کو تک جو انوراسے۔ یو آٹھے آپما سن مے مرگنی جم گھائل
 سو کے آگے۔ ۶۶۱۔ ات بھاں کچھ گلین بکھے برکھ بھان شتات کو گے ہر ایسے۔ تے دھو دھو
 ہر گت اوت تاک جیسے۔ پے چرٹ کے رس سے من نین بھو تھانگے مارت جیسے۔

یو آجی آپما جم سوار منوجیت لیت مرگی کہو جیسے - ۴۶۲ - کہ ہی کے برکہ بھان ستنا جدرائی
جو سولست تا سنگ اورت بانی - بھاگ سہے کے تہہ سنو ہم ہوں تے قول کہوں من گوارن رانی -
نچ بھی تن کچن سے ہم توے من کی سہہ بات پچھانی - سیام کو پیریم چھکی من سنندہ سوے بن کھجبت
سیام دوانی - ۴۶۳ - برکہ بھان ستنا کچھ گوارن کو نہرائی کے تیچے سہی اکھیاں - منو یا مرگ بھا
سہہ چھین لسی کم نہوا بہ کچن کی پھیاں - سہم رت کی ماس کے تر یا دیو بیتا ہر کے سنگ ہے اکھیاں -
ہر چھاؤ دے مو ہے کہیو ہم کو شو نہارت ہے سہہ ہی سکھیاں - ۴۶۴ - تن کے ہری گوارن کی
بتیاں اہہ بھانت کہیو نہی چھورت تو کو - دیکھت ہے تو کہہ بھو گوارن ہے ان تے کچھ سنگ نہ
مو کو - او ہری رس کھیلن کی اہہ ٹھور کچھ گھین ہی سندھ تو کو - کا ہے کو موسو بیاو کرے شوو
ان تے بن ہی سنو تو کو - ۴۶۵ - تن کے جدرائی کی بات تر یا بتیاں ہر کے ام سنگ اچار ی -
چاندنی رات رہی چھک کے دجئے ہر ہون رین اندھیدی - تن کے ہم ہو تری بتیاں اپنے من
میں ایہ بھانت بچاری - سنگ کر دہی گوارن کی سنو تم لاج بدا کر ڈاری - ۴۶۶ - بھا کھت ہو
بتیاں ہم سوہس کے ہر کے ات ہی ہت بھارو - مسکات ہے گوارن سیرو تے کچھ کے سہرو اہہ
کو تک سارو - چھو دے کا نہ کہیو بھکوا اپنے من بڑھیا کام کی دھارو - تا ہی تے تو سنگ تے
سوک ہو جدرائی گھنی تم سنگ بچارو - ۴۶۷ - بھوکہ گئے لیتے بنی نارا کہوں چھورت جات
بگی کو - تات کی سیام سنی تے کتھا بہ ہی نہی چھورت پریت لگی کو - چھوست ہے تن ہی کٹوا
کر دھو گا ہی کے پر تہ کی ٹھکی کو - تاتے نہ چھورت ہو تم کو کہ لیتو کہو چھورت سنگ مرگی کو - ۴۶۸
کہی بتیا ایہ ہال کے سنگ جو تھی ات جو بن کے رس بھینی - چندر بھگا اتر گوارن تے ات روپ
کے تیچ تہی من وینی - جہو مرگ راج مرگی کو گئے کب نے آپما بدھ یا لکھ لینی - کا نہ تے کر د
گہی کب نے آپما بدھ یا لکھ لینی - کا نہ تے کر د اگہی کے اپنے بل سنگ سوہ بس کینی - ۴۶۹
کر کے بس دا سنگ ایسے کہی سیام کہے جدرائی کہانی - سہے رس ریت ہی کی ات ہی جو تہی
سم مان ہو اورت بانی - تیرو کہہا بگرے برج ناری کہیو اہہ بھانت سیام گمانی - اور سہے تر یا
چیرن ہے برکہ بھان ستنا تن مے ہن فورانی - ۴۷۰ - جہاں چند کی چاندنی چھا جت ہے جہ پات
چنیل کے سے جڈی ہے - بیت جہا کارا جت ہے جہ کے جہنا ڈھنگ آئی ہی ہے - تا ہی
گئے ہر اوہے گرسی آپما تہ کی کب سیام کہی ہے - بیت تر یا تن سیام ہری منو سوم کلار ہراہ گہی
ہے - ۴۷۱ - تہہ کو ہر جو پھر چھوڑو سو تو کچھ مگلی کے کچھ بن میں - پھر گوارن میں سوو جاے
رلی ات آند کے اپنے تن میں - ات تا چھب کی آپما ہے کہی آجی جو کو کب کے من میں -
منو کو ہرتے چھٹواٹی ملی مرگنی کو منو مر گیا بن میں - ۴۷۲ - پھر عای کے گوارن مے ہر جوات
ہی ایک سنندھ کھیل مچائیو - چند بھگا کے مانہ پے ماتھ دھریوات ہی من مے سکھ پائیو -
گا دت گوارن ہے سہہ گیت جو د اُن کے من بھیتیر بھائیو - سیام کہے من آند کے من کو بھین سوک
بھے لبرائیو - ۴۷۳ - ہری ناچت ناچت گوارن میں سہس چند بھگا ہٹو کی اور تہاریو - سوو
ہی ات تے اہہ سے جدراتہ سو بچنا ہے اچار یو - میرو نہات ہے تمسو برکہ بھان ستنا ایہ

میر بھاریو۔ آن تر یا سنگ بیت کر یو مہوں تہ تے ہر بیتا ہباریو۔ ۶۷۴۔ ہر را دھکا آن
 و بخت ہی اپنے من میں اب بھانت آچاریو۔ سیام بھنے میں اور تر یا تہ تے ات پے
 منا ہی دھاریو۔ آنڈ کھوجت نمن میں تیتنوا بہ بھا کہ پدا کر ڈاریو۔ چند بھگا نگہ چند
 و تے تہ تہ نمن تے گھٹ موسی بھریو۔ ۶۷۵۔ کہی کہ اب بھانت سو تہ ہی اپنے من میں
 ای بات بچری۔ یریت لری ہر آن سہوج لیل بھنے اٹھ دھام سدھاری۔ ریس کری گنتی
 من میں آپا تہ کی کہ سیام آچاری۔ تو یکن یج چیلگی کتھا برکھ بھان ستا برج تاتھ ہباری
 ۶۷۶۔

اتھ را دھکا کو مان کتھنم۔

سو یا۔ اب بھانت چلی کر کے شتر یا کب سیام کہے سو و کچ گلی ہے۔ چند کھی تن کچن سے بھگوان
 تے جو تو کھو پ بھلی ہے۔ ان کیونھری تن تے مرگنی سی منو سونای الی ہے۔ یوں آپا ہی آپا
 من میں پت سو و تہ ان ہو تھ چلی ہے۔ ۶۷۷۔ ات تے ہر کھیت اس بھنے برکھ بھان ستا کر
 پریت ہباری۔ پیکہ رسیو نہ پکھی تن میں کب سیام کہے جو تہتی سو و پاری۔ چند پو بھاسم
 جاتھ ہے تن کچن سالی سندھاری۔ کے گرہ مان تے نید گئی کہ کو تہ ان مان کی بات بھاری
 ۶۷۸۔ کا ہنہ باج سو یا۔ تم چٹا جہ نام سکھی کو ہے سو و سکھی جہ دای بھائی۔ انگ
 پر بھاج کچن کی جہ تے کھ چند عیٹا۔ ب پائی۔ تا سنگ ایسے کیو ہر جو تن تو برکھ بھان
 ستا ہ دای۔ پائن ہے تہتی ان کے ات بیت کے بھاسو لیا و شای۔ ۶۷۹۔ جہ دای کی
 سو تن کے بتیا برکھ بھان ستا جو و بال بھلی ہے۔ روپ منو سم سندھین کے ملن ہو سندر
 کچن گلی ہے۔ تا کے منایے کاج چل ہر کو تہن دیس پائی الی ہے۔ یوں تہی جیا میں آپا
 کرتے چکی منو چھوٹ چلی ہے۔ ۶۸۰۔ سکھی باج۔ سو یا۔ رنج چٹا جہ نام سکھی کو سو و
 برکھ بھان ستا ہی آئی۔ آئی کے سندھ ایسے کیو تن تو نری تر یا برج تاتھ بھائی۔ کو برج
 تاتھ کیو برج نارنگو کتیا کیو کون کہنای۔ کیل مہا ہی تر یا شاگالال اکیو جہ کو شک پریت
 لگائی۔ ۶۸۱۔ سہنی نہ لال بھاد تہ ہے اپنے من تے جہ رنج نہ کیجے۔ آئی ہو ہو چل کے تم پتہ
 تے سکھیو اب مان ہی لیجے۔ بیگ جیو جہ دای کے پاس کچھو تر دایہ تے نہی پھینجے۔ تا ہی
 تے بات کہو تم سو سکھ اپن تے سکھ اورن ویجے۔ ۶۸۲۔ تاتے کر دہنی مان سکھی اٹھ
 بیگ جیو سکھ مان ہباری۔ مری جہ کا نہ بھارت ہے ہر سکھ تہ گوارن سندھ گاری۔
 تا ہی تے تو سوک ہو چلیے کچھ شک کردن مئے برج ناری۔ پائن تو رو مہو تہج شک شک
 جیو ہر پاس ہباری۔ ۶۸۳۔ شک کچھو نہ کردن میں تہج شک شک جیو تن بھامنی۔ تیرے
 میں پریت جہا ہر کی تہ تے کیو تو ہی سنگ کمانشی۔ نین بنے تہرے سرے سدھ سے
 منو تچن من کی سانشی۔ تو ہی سو ہریم جہا ہر کو ایہ بات جتے کچھ ہو تہوں اجا سشی۔ ۶۸۴۔
 مری جہ ہر بھاد تہ ہے کی سیام کہے الی سندھ طوریں۔ تا ہی تے نورے ہو پاس پکھی سکھی
 تہ لیا و سشی کئے ودریں۔ ناچت ہے جہ چند بھگا ارگای کے گوارن لیت ہے بھو ریں۔
 تا ہی تے بیگ جیو سہنی ترے بن ہی رس کو ت آدریں۔ ۶۸۵۔

تا ہی تے بال بلائی یو تیری میں بیگ چلو سند لال بناوے۔ سیام سیادت ہے متری جہ گوار پال
منگل گا دے۔ سورٹھ سنٹھ ملہار بادل سیام کہے سند لال رجھاوے۔ اور کی بات کیا کیئے
شرتیگ سبھے شرسنڈل آوے۔ ۶۸۶۔ راوے باج پر تی اتر۔ سوپا۔ مئے نہ چلو
سجی ہر پے جو چلو تب موہ برج ناتھ ڈائی۔ سنگ پریت سخی جب نندن چندر بھگ سنگ پریت
لگائی۔ سیام کی پریت مہاتم سوچ جان ماری چلو ڈچٹائی۔ توے بتا ہی کھیت ہے کیو کھیل
تو جا ہو پریت لگائی۔ ۶۸۷۔ وونی باج۔ سوپا۔ پاسے پر و ترو سخی ات ہی من بھیر مان
نہ کریئے۔ سیام بلادت ہے سبھا اٹھ کے تہہ ٹھور بکھے چل جیئے۔ ناچت ہے جم گواریاں پچھے تم
اوتہ بھانت ہی گئیے۔ اور آنیک۔ بات کرو پر راوے بلائی جو سوہن کھئے۔ ۶۸۸۔
راوے باج سوپا سبھے ہو نہو سن ری سخی نہیں سی ری گوار ان کوٹ پٹھاوے۔ بنی
بجاوے تہا تو کہا اتر پ کہا بھو منگل گا دے۔ مین چلو نہ ٹھور بکھے برہما ہمو کیو
آن سناوے۔ اور سکھی کی کہا گنتی ہی جاؤری جو ہر آپ نہ آوے۔ ۶۸۹۔
وونی باج راوے سو۔ سوٹ۔ سوہن مان کرے تن گوارن سیام بکھا اٹھ کے کر سوہ
ج کے کئے کھوئے کھسی سٹیے بلکا۔ ر۔ ب۔ جوڈ۔ نو تو ہی بول پٹھاوت ہے جب پریت
لگی تم سو تب اتر۔ نا نراس بلے تن ری تو ہی سی ہی گوارن سند کوڈ۔ ۶۹۰۔ سنگ تیرے
ہی پریت کھسی ہر کی سبھ مانت ہے کھوٹا ہی نی۔ جو کی نکھ اپم چند پر بھا جہ کی تن بھا منو دپ
سی۔ تہہ سنگ کو تیگ سنو سخی گرو کی اٹھ کے تو ہی پاٹ لٹی۔ برج ناتھ کے سنگ سکھی بہتیری
ری تو سی گوار بھی نہ بھی۔ ۶۹۱۔ کیو باج۔ سوپا۔ تن کے ایہ گوارن کی متیا برکھ بھان
ستمان کوپ بھئی ہے کا نہہ بنا پٹھئے ری تریا ہرے اٹھ کے اٹھ بیج پی ہے۔ آی منادون ہے
ہم کو سکھی متیا جن ہی رچی ہے۔ کوپ کے اتر دیت بھی چل ری چل توں کن بیج دی ہے۔ ۶۹۲۔
وونی باج کا ہنہ سو۔ سوپا۔ کوپ کے اتر دیت بھی ان آئی کیو پھر سنگ سجانے۔
یٹھ رہی ہٹھ مان تریا ہونائی رہی جڑ کپوں نہ مانے۔ سام دیئے نہ منے ہی و نڈ سے ہی بھید
دیئے اتر دانے۔ ایسی گوار سوہیت کہا ٹری جو پریت کورنگ نہ جانے۔ ۶۹۳۔
مین پر بھا باج کا ہنہ جو سو۔ سوپا۔ میں پر بھا ہر پاس متی تن کے متیا تب بول
اٹھی ہے لیای ہو ہو بھانت کیو تم تے ہر جو جو گوار اٹھی ہے۔ کا ہنہ کے پاس پے تب
ہی سو لیا ون تا ہی کے کاچ اٹھی ہے۔ سند تا نکھاد پر تے منو کیج پر بھا سبھ وار سٹی ہے
۶۹۴۔ ہر پائن پے اسہ بھانت کیو ہر جو اوہ کے ڈھگ ہو چلی جے ہو غبا ہی اپا دے
آئی ہے سندرتا ہی اپائی منائی لیے ہو۔ پائن پے نہتی ان کے رجھوائی کے سندرتا گوار منے ہو
آج ہی تو ڈھگ آن مے ہو جو دیائے بنا ٹری نہ کیے ہو۔ ۶۹۵۔ ہر پائن پے تہہ ٹھور
جی کب سیام کہے پچن میں پر بھا۔ جہ کے نہی تل مدوار ہے جہ تل تریا تیں اندر سجھا۔ جہ
کو کھہ سندرتا جت ہے ایہ بھانت مے تریا واک اٹھا۔ منو چند کو رنگن کے ہر کیر پر بھا
کو سبھے دھن یا ہی بھا۔ ۶۹۶۔ پر تی اتر باج۔ سوپا۔ جی چندر سکھی ہر کو ڈھگ تے برکھ
بھان ستاپی ہے چل آئی۔ آی کے ایہ کیو تہہ سو بل بیگ چلو سند لال بای۔

ہری کی کٹ سی سن تو ہے ہے۔ آن سندر ہے سسسی سو جیم کی پھن کف برابر کو ہے ہے۔
 بیٹھ رہی ہٹھ ہاندھ گھٹو تے کچو آہن ہی تن کہیے ہے۔ اے تن سے تہہ ہیر کر لے ہری
 سیون ہٹھ آئے مترو کھو ہو ہے ہے۔ ۷۰۹۔ تن کے اہ گورن کی بتیا برکھیاں ستا لاتی
 رو س بھری۔ تین چار چٹاٹاے کے بہون چ من میں سنگ کرودہ جڑی۔ جو ڈائی منادون
 گوارن تھی تو سو بتیا دم پہ آجڑی۔ سکھی کاسے کوہون ہری پاس جھون ہری کی کچو موہ پر واہ
 پری۔ ۷۱۰۔ یون اہ اوترو دیت بھی تب یا بدسی سو آن بات کری ہے۔ راو ہے ہلا ہیرورکس
 کرو ہ کیون کہے کو پ کے سنگ بھری ہے۔ تو ات مان رہی کر کے ات ہیرت ہے اپ چند ہری
 تون نہ کر ہے پر واہ ہر کو تری پر واہ پری ہے۔ ۷۱۱۔ سو یا۔ یوں کہے بات کہی پھریوں اٹھ
 بیگ چلو چل ہو تہہ سنجوگی۔ تا ہی کے نین گے اہ ٹھور جوڈ لوگن کورس جھوگی۔ تا کے نہ پاس چلے
 سجنی۔ آنکو کچو جیجھ نہ آہن کھوگی۔ تو بے لکھ ری کل و کیمن کن جھو راے کے نین بھئے دوڈ
 بیوگی۔ ۷۱۲۔ پیکت ہے نہیں اور تریا تریا سنو بل پتھ ہارے۔ تیرے ہی دھیان بکھ آہے
 ٹھری ہی کی دھون بل بات اچارے۔ جھوم رہے کب ہون دھرنی کر توے نہ آہن آپ سنجائیے
 توں تھے سکھی تو ہے چار کے سیام جو من کرمان فرارے۔ ۷۱۳۔ سو یا۔ تانے نہ مان کرو
 سجنی اٹھ بیگ چلو کچو شک نہ آنو۔ سیام کی بات سنو ہم تے تہہ جیت میں آہنوں چنٹا مانو
 جیڑے ہی دھیان پھسے ہری جو کر کے سن سوک اشوک بہانو۔ ٹھوڑے رہی ابلا کرمان کچو ہر کو
 نہیں بیت پہانو۔ ۷۱۴۔ سو یا۔ گوارن کی من کے بتیا تب راو کا اتر دیت بھی۔ کہہ۔ بیت
 کہیونج کے ہر پاس منادون ہو کے کلج دھنی۔ نہہہ ہو چلو ہر پاس کہیو ٹھری دھو کہاں گت
 ہوئے ہے دئی۔ سکھی اورن نام ٹھوڑ دھوئے نہ سکھے ایہ ہو ہوں کھوڑ مٹی۔ ۷۱۵۔ سن
 کے برکھ بھان سننا کو کہیو ایہ بھانت سو گوارن اتر دینو۔ ری ش گوارن سو بتیا تن۔ ہوں۔ سن
 سروں سننے لے لو کہیو۔ موہ کہے لکھ تے کہ تون موڑ نہیں۔ موڑ تو ہی۔ سن مین۔ کر چینو۔
 تے جھرا لے۔ کی بھی اکی سننے جھرا لے ہون سوٹھ۔ لینو۔ ۷۱۶۔ یون کہہ کے ایہ بھانت
 کہیو چلے اٹھ کے میں سنکن آنو۔ تو ہی سون بیت گھو ہر کو تہہ تے تم ہن کہیو سلج ہی جانو
 پائیں تو رے ہر لٹاٹھ دوڑ کرو کب ہوں پھن مانو۔ تلتے ننگ۔ چلو تھے سنگا کچو ہر
 کی وہ پریت پچھا نو۔ ۷۱۷۔ سو یا۔ کھن میں سکھی رک کے ہر کیل کرے تم سون میں۔ جتنو
 اون کو بت ہے تو بے مو تہہ تے نہیں ادمکا ہے۔ اڈن میں۔ ٹر جھائے گئے بن تو ہے ہر
 جو نہ کھیت ہے پھن گوارن میں۔ تہہ تے پھن نہ بیگ ننگ چلو کر کے سدہ بے بن کی من میں
 ۷۱۸۔ سیام بلاوت ہے چلی پیل پے من میں نہ کچو ٹھہ کیجے۔ بیٹھ رہی کرمان گھنو کچو اور نہ
 ہو کو کہیو تن لیجے۔ تانے ہر بات کر تو تم سواہہ تے نہ کہیو تم سو کہیو چھیجے۔ نیک نہار۔ کہیو۔
 ہم اور سجنے تے ان آہے ہس دیکھتے۔ ۷۱۹۔ رو ہدے پانچ وڈی سو۔ سو یا۔
 میں نہ مہوں ہری پاس چلو نہی جو تو سہی سکھی کو تک آہے۔ آئے دیار انیک کر سے ار
 پائیں۔ رو پیر پیر نوہوے۔ میں کہیوں نہیں جاؤ۔ تہان تو ہسی کہہ کو تک بات ہا دے۔
 اور کی کون گئے گنتی بل آہن کا ہن جو سسیس جھکا دے۔ ۷۲۰۔

پر ترقی اور تر باج۔ سو یا۔ جرآن ایسی کہی بتیا تھی اور گوارن یو کیو ہو ری۔ جو ہم بات
 کہی چلی یہ تو کہے ہم شلام سو پات ہی جھوری۔ شلام سو بائی کہا کچھ ایہ ساتھ کرے
 ہوتا ہو ری۔ بکیت ہے ہم کو ایہ پتے ایہ سیبت کے سپہ گوارن جھوری۔ ۷۲۱۔
 بکیت ہے ایہ پتے ہم کوں ایہ گوارن روپ کو مان کرے۔ ایہ طانت سے گھٹ ہے ہم
 تے تہ تے تہ بانڈہ ری نہ ٹرے۔ کہی شلام پکے ایہ گوارن کی مت شلام کے کوپ کے
 پتے نہ ڈرے۔ تہ سون بل ماؤ۔ کہا کچھ تہ لیا دو۔ یوں نگہ تے او چرے۔ ۷۲۲۔
 سو یا۔ شلام کرے سکھی اور سو پت تہ ایہ گوارن بھول بکھا نو۔ و۔ کے کے بن ریس
 جی سو ہی کہہ کے سو کیو نہیں مانے۔ یا کو بار ڈرے من تے تب ہی ایہ مانے کو پھل
 مانے۔ انت کبساے کہی آؤ وے کہی تب ہی مانے تو مانے۔ ۷۲۳۔ یوں کے
 پر کہہ بھان۔ سوتا تہ گوارن کو۔ ام آتر۔ دینو۔ پریت کری۔ ہری۔ چندر بھگا سنگت اور موہو
 اسمن سو کیو۔ تو کہی کہو نہ ٹھہری ات کر دو بڑو ہمرے جب جینو۔ تو رے کہے بن ری
 ہری آگے جیوں موہو سو نہیں بھاکری دینو۔ ۷۲۴۔ سو یا۔ یوں کہہ گوارن سون بتیا
 کہی شلام کہے پیر ایہ کہیو ہے۔ جاہ ری کا ہے کو بٹھی ہے۔ گوارن تیر کہیو اتی ہی میں
 سہو ہے۔ بات کہی اتی رس کی تو ہے تاکو ۷ سو سکھی پت چو ہے۔ نا ہی سنے ہو نہ چلو
 کہی ہم سو ہری سورس کو نہ رہو ہے۔ ۷۲۵۔ یوں من آتر دیت بھی کہی شلام کہے ہری
 کے بہت کرو۔ کاہن کے بھیجے تے یا پی آئے کے کے کے منارن کو اتی جھرو۔ شلام چکرو۔
 منے حرن جو ستری ۱۱ پانت کہے من میرو۔ تا ہی ہمار سنو سسی سو کہہ دیکھت ہے ہے
 ری تیرو۔ ۷۲۶۔ راہدے کے باج سو یا۔ دیکھت ہے نو کہاں بھیو گوارن میں نہ کہیو تہ کے
 چلے ہو۔ کاہن کے کاج آرہن ریہے ہوا پو پنی دیکھ اگے ہو۔ شلام رچے سنگ اور تر یا
 تہ کے پتہ چلے کہا میں ہے۔ تانے پماروری۔ بھی ہری کو نے جوت روپ دسکے ہو۔ ۷۲۷۔
 اتہ میں پر بھا کرشن جی پاس پیرائی دوتی باج کاہن جو۔ سو۔ سو یا۔ پتہ جب تا ہے سنی بتیا
 ۲ ٹھ کے سو نہ ڈال ہے آئی۔ آئے کے ایہ کیو ہری پتے ہری جوتہ مات موڑ منائی۔
 کے تہرا ہرج۔ ان سو ہی آپ نہ مانیکے لیا منائی۔ یوں من بات چلو تہ کو کہی شلام کہے ہری
 آپ ہی وائی۔ ۷۲۸۔ سو یا۔ اورن گوارن کو ڈپٹی چل کے ہری جوت آپ ہی آئیو۔
 تا ہی کو روپ نہارت ہی پر کہہ بھان ستا۔ من میں سکھ۔ پائیو۔ پانت گھنو سکھ۔ پے من
 میں لقی رو پر مان سو بل سنائیو۔ چند بھگا ہو سو کیل کرو ایہ تصور کہا تھی لاہنا آئیو۔ ۷۲۹۔
 راہدے کے باج کاہن جو سو۔ سو یا۔ اسے کیوں تھے۔ چندر بھگا چل کے ہمرے پے
 کیوں کیو آئیو۔ کیوں ایہ گوارن کی۔ سکھ۔ مان کے آہن ی آٹھ کے سکھی وائیو۔ مات
 تھیک بڑو ٹھگ ہے ایہ بات تے اب ہی کہہ پائیو۔ کیوں ہمرے پ آئے کیو ہم تو تم نو
 نہیں بول پٹائیو۔ ۷۳۰۔ کاہن جو باج راہدے۔ سو۔ سو یا۔ یوں من و تر دیت
 بھو تہ ری تو ہے گوارن بول پٹائیو۔ نین کے کر باؤ تھنے سر سو ہرو ستو ارگ گھائیو
 تا براگن سو سنی بل انگ جریو۔ سو کیو نہ بچائیو۔ تیرو بلائیو نہ آئیو ہی تہ طور ہرے

نہو سے کن - آئید - ۷۳۱ - راہدے بانج - کاہن - سو - سو پیا - سنگ پھری تھرے سہری کھیت
 شیم کہے کب آئند بھینی - لوگن کو اپاس سہو تو ہے مورت چین کے اور نہ چینی - ہیت کر دات
 ہی - تم سون - تم ہو تجھے - تاو شا ایہ کہنی - پریت کری سنگ اور ترپا - کہہ سواس لیو اکیان بھر
 یسنی - ۷۳۲ - کاہن جو بانج سو پیا - میر گھنوت ہے تم سون سکھی اور کسی - گوارن ماہی -
 تیرے تھرے تو ہے وکھت ہون بن تو ہے تو ہے مورت کی پر چھاپی - یوں کہے کاہن گئی پیان
 چلے ہم سون بن میں سکھی پائی - نا چلو مری سو میری سو میری سو تیری سو تیری سو - تاہی جوہای
 ۷۳۳ - یوں کہہ کاہن گئی میں - تہیوں - لوگن کو بھگبارس جوں ہے - کے ہری پیچے - کیٹ ہے
 بہہ آن نہ پس ہے کوٹک کو ہے - ایسے کیٹ چلیے ہرے سنگ جو سب گوارن کو من مو ہے - یوں
 کہے کاہن کرو نیستی - من کے تو ہے لال ہی مدہ جو ہے - ۷۳۴ - کاہے او ابن دیت سکھی - کیو
 پریت گھتی - ہری سنگ تیرے - ناحق توں بھری من میں - کچھ بات نہ چندر بھگا من میرے
 تاتے اوٹھو ج مان بھے مل کھیلن نے جنتا ت کیرے - مانت ہے نہ بات بھٹی - برمانتر
 جو ہے ہری جن شیرے - ۷۳۵ - تیاگ کیو اب مان سکھی ہم ہن تم ہول بن پنج پداریں -
 ناحق ہی توں رسی من میں نہیں آن تریا من بات ہمارین تاتے اشوک کے - تہہ سستو بل
 تیری ندی سب سو کہہ ڈاریں - یاتے نہ دور - بھلی - کچھ ہے دل کے ہم سین کو مان نورے -
 ۷۳۶ - کاہن اسے تر ہوئے ات ہی برکہ بھان ستا ڈھگک بات او چاری - تہہ منی - میری بات
 سوڈ - ترن - مان کی بات رہا کر ڈاری - نا تھہ سو بھی آگے شام سوا پیسے کیو اب کھیل سیاری
 کاہن کیو تب راہد کا سو ہرے سنگ کیل کرو میری پیاری - ۷۳۷ - راہدے بانج کاہن
 سو - سو پیا - یوں من کے برکہ بھان سننا - نند لال - لا کیو آترو دینو - تاہی سو بات کرو
 ہر ظ - جبہ تھے سنگ نہیو - گد - تم - کہنو - کاہے کو موری گئی پیان - سو کہات کاہے کو ہو مجھے
 جینو - یوں کہہ بات بھری اکیان - کر کے ڈکہ - سواس - آساس - سو - سنیو - ۷۳۸ -
 سو پیا - کیل کرو اون گوارن سو من سنگ سہو من ہے سو تہارو - سواس نہ نے - اکھیاں بھر
 برکہ بھان ستا ایہ بھانت او چارو - سنگ چلو نہ ہو تھرے - آئدہ سے کہو - کیوں نہیں مارو -
 ساچ کہو تم ہوں بتیا پنج نے ہم کو جد بیرہ مارو - ۷۳۹ - کاہن جو بانج راہدے سو -
 سو پیا - سنگ چلو ہرے اوٹھ کے سکھی مان کچھ من میں نہیں آو - آسے سو - ہوچ سنگ سنگ
 کچھ تہہ دتے - اس ریت بکھا نو - ستر کے پیچے - کہہ ہو سکھے - ایہ سرون سنو سکھی ہیت کہا نو
 تاسے ہو تیری کرو ہننی کہہ لو - مو ہے - مان سکھی اب مالو - ۷۴۰ - راہدے بانج -
 سو پیا - یوں من کے ہری کی بتیاں ہری کون تن یاہد آترو دینو - پریت ہی ہم سون تھری کہا
 یو کہہ کے درگ بار بھرت - پریت کری سنگ چندر بھگا - آتی - کوپ بڈیو - تہہ تے مو ہے جینو -
 یو کہہ کے بھری سواس - نیر - کب شیم سکھے - ات ہی کیشینو - ۷۴۱ - سو پیا - کرد ہر بھری پھر
 ول اوٹھی برکہ بھان ستا کہہ چندر سیو - تم ہون ہم سون اس کون رہیو کہی شیم سکھے بدہ کے
 یہ جیو - ہری یو کہی موہت سے تو ہے سونہ کوپا - کیو ہم سے کہو کیو - تیرے سنگ کیل کرے بن میں
 سننے بتیا - ہری بل ایو - ۷۴۲ - کاہن جو بانج - راہدے - سو سو پیا - موہو - بن تیرو

سن کے سکھ پاؤ۔ ۷۵۴۔ دوہرا۔ سترہ سے پتال میں کہنی کتھیا سترہ۔ چوک بھئے چہ تہ سوکھ
لیجیو۔ سکل سدھار۔ ۷۵۵۔ بنت کرو دو دھور کر سنو جکت کے رائے۔ سو متک تو چرن سدھار ہے
داس کے بھلے۔ ۷۵۶۔ اتی سری دسم سکندے پرانے بچتر نائک گرتھ کرشنا و تارے راس منڈل
برہمنم وہیائے۔ سماپت مست بھو مست۔

سودرشن نام برہمنو۔ بچنگک جوں تے اودھار کرن کتھنم۔ سو یا

دن پوجا کو آئے لگیو تہ کو جو۔ گوارنیاں بہت کے اتی۔ سیوی۔ جاپ سبتھ نبتھ۔ مر پوک شیاہ
کچھ جگ مات۔ ابھیوی۔ مانس بھئے جگ میں۔ جن سو۔ جن ہو۔ من میں کپ کے نہ سیوی۔
تا ہی کے بہت چلے۔ سچ کے پرتوارن گوپ سو پوجن دیوی۔ ۷۵۷۔ آٹھ بچتا بہ کی جگ عالم سبتھ
شنگارن نام جی کو۔ ساہن دوکھن کی ہر تائب شیاہ نہ تانت نراس کی کو۔ سات اکاس تپال
ن سات نہ بھیل رہیو جی نام اسی کو۔ تا ہی کو پوجن دیہو سل گیو سب گوپا پلے بہت مان قسی کو
۷۵۸۔ دوہرا۔ ہارڈار چند کے چلے پوجے کاج۔ جو دھار تریال بھدر۔ اد سنگھے برج راج
۷۵۹۔ سو یا۔ پوجن کاج چلے تے کے پر گوپ بھے من میں ہر کے۔ گئے اچیت دھوپ پھان
پرت دیپ سامو ہے چند سوے بر کے۔ اتی آتھ پاپت بھے تن کو ڈکھ تہ۔ جو جتے سب ہی
گھر کے۔ کبھی شیاہ اہرن کے جو تے۔ بچھ بھاگ گھری ایہ تیں ہر کے۔ ۷۶۰۔ ایک بھونگن
کاہن بیا کیو لی لیبوتن نیک۔ چھوے سیاہ منورپ کو سکھو تر کوپ ڈسیو ات ہی کر جو رسے۔
جیو پر کے جن لات نہ مات جو کر کے۔ ات ہی جھک جھورے۔ ہار پرے سب نول کے۔ تب کو
کری بھگوان کی اوسے۔ ۷۶۱۔ سو یا۔ گوپ پکارت نہیں مل سب شیاہ کے مسلی دھر بچھے۔ دھن
کو ہر تاکو۔ سو کہ۔ آوہ۔ ٹھیرت دیت مرے۔ سو ہے گریو ایہ شیاہ ڈسے۔ ہم روین۔ باہرہ کارو
سکے۔ روگ بچھے جم بید۔ تھی۔ ات پھر پرے۔ جم بید۔ ۷۶۲۔ سن سرورن میں۔ ہرات تپا
اوہ ساہب۔ کون جھوٹ کر یو ہے۔ ساپ کی دیہ تھی اون ہون اک نندر مانکھ۔ دیہ دھرو ہے۔
تا چھ کو جس اونج جان کبی نے ہر یا نکھ تے اچر یو ہے۔ مانو پن پرتاپ نہ تے سسی جبین لیب
رپ دور کر یو ہے۔ ۷۶۳۔ سو یا۔ امن ہو گو سو ہے۔ بچن نام سودرشن ہے بن جا کو۔ کاہن کبی
بتیاں ہن کے تہ سو کہورے تین ٹھور کہاں کو۔ نین نواسے۔ مکے سکھ پائے سو جو پر نام
کرو۔ کرتا کو۔ لوگن کو ہر تا ہر تادھک شیاہ کہے پتی جو چھو گھا کو۔ ۷۶۴۔ دج باج سو یا۔ اتر مہی
سر کے ست کو اتی داس کر یوتن مراب دیو ہے۔ جاپے کہو تو اساپس ہو پنچا و نیاں برہ سو ہے کہیو ہے۔
تا ہی کے مراب لگے۔ ہر و تن۔ با من تے ایہ شیاہ۔ بچو ہے۔ کاہن تیرے تن جو و تہ ہی تن کو سب پاپ پائے
گیو ہے۔ ۷۶۵۔ یوجت تے جگ مات بھے جن سو جیکے تہ ڈیرہ آسے۔ کاہن ہما کر م کمار دھار
بھول کے اگھا۔ جس گائے۔ سورٹھ ساگ۔ سدھار۔ بادل بھیر تان لیا سے۔ رتھ رہے
ہرج کے سو بھے جن ریکہ رہے جن سون من پائے۔ ۷۶۶۔ دوہرا۔ پوجے چند کو بھٹ ڈسے
گھرا لے مل روئے۔ ان کہا کے مات تے رہے سدن میں سو لے۔ ۷۶۷۔

اتی سری بچتر نائک گرتھ کرشنا اوتار سے دج اودھار چند پوجے وہیائے سماپت

اتھ برکہ بھاشر دیت بدہ کتھنم۔ سو یا

بھوجن کے جیو ہا پہر تے بھڑات پرے سوڈ سوڈ ہے۔ پرات بھئے بن بیج گئے اوتھ
کے جہ ڈولت سنگہ ہے۔ برکہ بھاشر تھو تہ ٹھوہ کرے جہ کے دوڈینگ اکاس لکھ ہے
دیکھ کے سوکپ کے ہر جو۔ دو ہونا تھن سوکرو جو رگئے ہے ۷۸۔ سو یا۔ بنگن کے گہ ڈار یو
سو اٹھارہ بیگ پر جا کے پر یو ہے۔ پھر اد ٹھو کر کوپ تھہری کے پھر ساوہ جتہ۔ کر یو ہے۔
پھر بگاٹے دیو ہری جو کہی جائے گریہ سو تھیں امہ یو ہے۔ موجب بھئی تھہ کی ہری لکھ کر چودت ہی
سو سر یو نہ مر یو ہے۔ ۷۹۔ اتی سری بھتر تا لکھ گرنتھ کرشناو تائے برکہ بھاشر دیت بدہ
دھیائے سماپت مست سہ مست

اتھ کیسی دیت بدہ کتھنم۔ سو یا

جہ بڑو کر کے تہ کے نگ جو بھگوان بڈواری مار یو۔ تار دو مستھل میں گئیو بھنا نگ کنس کے
ایہ او چار یو۔ نو بھگتی پت نند ستا ہری تو ہے اپ وانگر بھتر۔ ڈار یو۔ دیت اکھا ستر او بکا بیر
مر یو تن ہون جب پور کہہ مار یو۔ ۷۰۔ سو یا۔ کنس باج۔ پرت۔ اوتھ۔ کوپ بھریون
میں تھل۔ تہی چنت کری ایہ کے اب مریے۔ ایہ کی سمکارج اور کتھ تہ تا بدہ آپ نہ اڈ پر یے۔
تہہ نارو بول او ٹھو مہن کے تھئے نرپ کارج یا کر جے۔ جمل سو بل سو کہی شیا م کھے اپنے
اری کو سرا ہر یے۔ ۷۱۔ کنس باج نارو سو۔ سو یا۔ تہہ کنس پونا م کہی۔ کر کے
تھئے رکھی جو تم ست کہی ہے۔ واک بر تہار جتی۔ دن میں ہرے من میں س کے۔ سو رہی ہے۔
جائے سرے اکہ۔ دیت دلی بکا پوتنا۔ جاتھن۔ جائے گئی ہے۔ تا مڑ ہے۔ چھل کد ہونگ
کے۔ بل کے ایہ بات سہی ہے۔ ۷۲۔ کنس باج۔ کسی سو۔ سو یا۔ من تول کے
نرپ سوگرہ گتو تب کنس بی ایک دیت بلایو۔ بار۔ جائے کہیو۔ جیو تا ستیلے۔ کہہ کے
ایہ سجات ریشائیو۔ پاتھے تے بے بھگنی بھگنی بیت ڈار جنجن و نام رکھائیو۔ سنگ۔ چنڈور
کہیو ایہ بھید تہے کو بلیا گر بول۔ پشائیو۔ ۷۳۔ کنس باج اکرو سو۔ سو یا۔ ہاکٹ
کہی سنگ بھرتین لیواک کبیلن کو انگ ہوم۔ بنیے۔ سنگ چنڈور۔ کیو مٹھ کے دروازے بکھ
گج کو تھر کئے۔ بول اکرو کہی مہر واکھ کیکر نند پوری میں جیے۔ جگ ابے مہر گرہ ہے ایہ
باتن کون کر کے ہری لیکے۔ ۷۴۔ سو یا۔ جائے کہیو اکراہ کو برج کے پرمین اتی کوپے
یو تا۔ جگ اے ہرے ہے ر جھو لیکے لیاو و ر کے ایو تا۔ تا چھب کو جس آج مہاں او بھو۔ کب
کے من میں ایہ پوتا۔ جیو بن نیچے ہرے مٹر کے سو ٹھو مرگ۔ ور کے کے ہر نیو تا۔ ۷۵۔ کہیو کرج
دو مہرا۔ نرپ بھجیو۔ اکرو کو۔ ہر مارن کے گھات۔ اب برہ کیسی کی کھتا بھی کہو سوئی بات ۷۶
سو یا۔ پراہ چلیو تھ کو اٹھ شور پو بیے ہے و ہر گہ پے تہہ آئیو۔ ویکت۔ جائے ورنس
ڈریو لکھو۔ جھ پکھت ہی ڈریائیو۔ گوار ڈرے تہہ ویکت ہی ہر پان او پر سیمس جھکا یو
دھیر بھو۔ جڈر اسے تہے۔ تہہ سوکپ کے آن وند۔ مچائیو۔ ۷۷۔

کو پھنسا رہا ہے کہ من میں تب پانکی۔ کابن کو چوٹ چلائی۔ دیش لائن شیم تنے سو بھی بدہ
سو جدرائے۔ بکائی۔ پھیر گبو سو دیاؤں تے کر مون رہو سو دیتو ہے بکائی۔ جہو کا بٹ پھینکٹ
سے تم جہاں سے پیک پر پو۔ سو جا ئی۔ ۷۷۸۔ سو یا۔ پھیر سما۔ تہا پو ایا تہا تہا پیا رہی او پر
دما یو۔ کو چن کا ہڈ بڑے ڈر فان۔ کید ہو۔ جن تے نہو ٹوک ڈرا کیو۔ شیم دیو تہ کے مکہ میں کرتا
چند کو من میں۔ جس بھائیو۔ کابن کو پیے کہ کال منو تن کیسی تہ پران نکاسن آید۔ ۷۷۹۔ تن ہا تہا
نئی بری دانستن سو تہ کے سب دانت چھر گے۔ جو آئے منور تہ تے من میں سمہ اوروں کی سو
بکرتے۔ تب ہی سو دجو بہ چو دہیت پن سو دجو بہا سہ لھر گے۔ او کابن رتے کر دگت ہی مر گئی
۷۸۰۔ سو یا راون جا یدہ نام مر پو بدو جو کہ کے زکا تہ مار پو جہو پو د کے
رہیں کو ہر تاس زار د یو د تہ بار پو۔ جہو مذ گیت مرے کر چکے پو ک بیل لئی ڈر تہا۔ یو تہ ہری
رأس کو کر کے ایو بل دیتا پھار پو۔ ۷۸۱۔ سو یا۔ تہ بڑے پ کو ہری جو شک گولایے سو
کئے بن میں۔ ن سوک سجے ہر کے سب ہی اتی کے ٹین انتہ پے تن میں۔ یکن تاپھی کی او چھا پو
اپھی کبھی شیم کے ایو من میں۔ جم سنگ بڑو مرگ جان بد ہو پھیل سو مرگ دانت منو کن بن۔ ۷۸۲۔
ای سری بچہ ناٹک گر تہ کرشنا و تارے۔ کبھی۔ بڑیہ دیائے۔ سما پت مست بچہ مست

اتھ مارو جو کرشن پہ آئے۔ اٹل

نہ نارو جل گیونٹ بھٹ کش کے کر پو اور پر نامتوت تن کے ۔ ربیہ مٹی سر نیائے شیم
تہن کے ۔ ہون بپا رکھیو شیم جہان سنگ ننگ کے ۔ ۷۸۳ من تارو جو باج ۔ کاہن جو
سویا ۔ اکر دے اگر ہی ۔ جاہری سو من پاپ کے ایہ بات سنائی ۔ ریچہ رہو اپنے من میں سوتیار
کے سندھ روپ کنہائی ۔ بیر پڑو ان نیچے بد ہو تم ایسے کیو ات ہی چہ جائی ۔ آئیو ہو ہون سو گتے
پا گھیر شکاں کی بیانت بد ہون جائی ۔ ۷۸۴ سویا ۔ تب ہوا پھا تیری کر ہو کو بیا گھو گون تم چیری
ہو ۔ مسک بل ساتھ چندور ہی سون رنگ مجھو مہیے بدہ جو کری ہو ۔ پھر کنس بوسے اپنے اپ کی
نہہ کیس نئے پرائن کو چری ہو ۔ رہ مار گھنے بن آسرو کو کراٹ بھٹے دھر بھے وری ہو ۔ ۷۸۵
دوہرا ۔ ایہ کہ نارو کس سون بد ا بھو من مہیے ۔ اب دیں گئے کے کیورت کے بچن پنج
کایہ ۷۸۶ ۔ اتی سری بچر ناٹک گرتھے کرشنا و تاکے تن نارو جو کش جو کو سب بھید دے
پھر بدیا بھٹے وہیائے سمایت مست

اتھ لبواسر۔ دیت جده۔ دودھرا

[illegible]

اتی سری۔ پھر نامک گرنتھ۔ کرشنا اوتار ہے۔ لبوا ستر دیت ہے۔ دہیا سے سماپت

اتھ ہری کو اکور۔ متھرا۔ کوے۔ جوے۔ سو یا

رہ کو ہر مار گئے جب ہی اکور پ کہ جو مل کے تہیہ آ یو۔ سیام کو دیکھ پر نام کریو۔ اپنے من میں تی
ہی شکھ ہا یو۔ کنس کی سٹو کے جنتی جڈورا۔ اپنے ہت ساتھ رٹا یو۔ اٹک سٹو گج جیون پھر کے
ہر کو تم باتن کے ہر لیاؤ۔ ۷۹۰۔ تن کے بتیا تہہ کی ہر جڈوت دھام گئے ایہ بات سنائی۔
سو ہے ابے اکور کے اتھ بلائے ٹھیکو متھرا تہہ کے رانی۔ پکیٹ ہی تہہ موت زندک ہی ترے
تن ہے کسرائی۔ کلبے کی ہے کسرت کیو ایہ بھانت۔ بلیو۔ مٹی دھر بھائی۔ ۷۹۱۔

اتھ۔ متھرا۔ مین۔ ہری کو۔ آگم۔ سو یا۔

تن کے بتیا سنگ گوارن ہے بن مارج چلے او متھرا کتبے۔ بکے اتی لے پن چھیر گھتو دھر کے
مٹلی دھر سیام آگے۔ تہہ دیکھت ہی شکھ ہوت گھنوتن کو جہہ دیکھت۔ پاپ۔ بلکے۔ سونڈ گوارن کے
بن سند میں سمکے ہری کو جڈو لے گئے۔ ۷۹۲۔ دوہرا۔ متھرا ہری کے جان کی سنی جہو دنا بات
تہہ لگی رڈن کرن بھول گئی سڈو سات۔ ۷۹۳۔ سو یا۔ روون لاگ چھے جہو دنا اپنے مکھ تے
ایہ بھانت سو بھلکے۔ کلبے تہہ۔ ہر دبرج میں چھتے ہری کو رنج میں پھر راسکے۔ ابو کو دھیتھ کے
جی ہونڈ پ ساموہ جا بتیا۔ ایہ بھلکے۔ سوک بھری مر جہا لے گری دھرنی ہر سو بتیانہ بھلکے۔ ۷۹۴۔
سو یا۔ ارہ ماس رکپو اورین۔ تہہ ماس بھے جو جیسا۔ پال پڈو جڈو کر پوت ہی ہری کو سن۔ میں
مٹلی دھر بھیا۔ تا ہی کے کاج کو ہونڈ پ والبد یو کو کیسے ست بول پٹھیا۔ ہے ہرے گھٹ بھانگ
کے گھر۔ بھیتز ہے نہیں سیام رہیا۔ ۷۹۵۔ دوہرا۔ اتھ اوہر مارج کے اتھ جڈو کے بچی۔ گر۔
گوپن کتھرا پاپ کی ہی سنت تن۔ ۷۹۶۔ سو یا۔ جب ہی چھپے کی سنی بتیا ت گوارن میں تہہ
ڈھریو۔ گنتی تن کے من نیچے بھی من کو سب اتھ دور کریو۔ جنتوتن میں رس جہن۔ تھو کہہ کی
سوئی ایندھن ما ہے جہریو۔ تن تے نہیں بولیو عات کتھو من کاہن کی پریت کے سنگ جہریو۔ ۷۹۷۔
سو یا۔ جا سنگ گادت تہی لگیت کرے ل کے جہہ سنگ اکھارے۔ جاتھ لوگن۔ ماس سہیو
تہہ سنگ پھرے نہیہ سنگ بھارے۔ جا ہرواتی ہی ہت کے لری آپ ملی تن دیت بھارے۔
سو ج کے برج منڈل کو سجتی متھرا ہو کی اور پمارے۔ ۷۹۸۔ سو یا۔ جا ہی کے سنگ سنو بھنی
جہو جہنا تھ جہو بھو ہے۔ تا ہی کے نیچ رسیڈو لڈو کے تہہ تے نہیں جھوٹ نیک گھو ہے۔ تھال
بے کی من بتیا رت ہی من ہتر سوک پھینو ہے۔ سو سٹے سہنی ہلوک سٹج کے برج کو متھرا کریو ہے۔
۷۹۹۔ اتی ہی ہت سیٹو سنگ کھیت جاکب سیام کے اتی سڈر کا من۔ راس کے بھیتز گھو لے کے
رت ساون کی چکے جہ ماسن۔ جہہ نکھی تن کھن سے درگ۔ کج کج جہان چلے گج ماسن تیا گ بھنے
متھرا کو چلیو جہو راسے سنو بھنی اب دھامن۔ ۸۰۰۔ کج نکھی تن کو کھن سے برلاپ کرے ہر سوں
ہت لائی۔ سوک بھیتز تن کے من نیچ اسوک گھنوتن تھون تین سائی۔ بھاکت ہے ایہ بھانت
سنو بھنی ہم تیا گ گھنوتن کن ل۔ آپ گئے متھرا پور میں جڈو راسے نہ بھانت پیر بھائی۔ ۸۰۱۔

انگ پکھے سج کے بھگوے پٹ ماتھن میں چپیا۔ ہم کے ہیں۔ سیس دھرے گی جٹا اپنے سر مورت
 بھیجہ کیوں مانگ اٹھے ہیں۔ سیام پٹے جبہ ٹھور بکھے ہم توں تہہ ٹھور بکھے چل گئے ہیں۔
 تیاغ کیو ہم دھامن کو سب ہی مل کے ہم جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۳۔ دولت خوارن آپ سنے
 سنے بھجی ہم کام کریگی۔ تیگ کیو ہم دھامن گو چپیا کیہ۔ سیس جٹان دھڑوگی۔ کے کبھ کھائے
 مرینگی کہو تیرہ بوڑھوں میں نہیں جائے جریگی۔ مان یوگ کے سب گوارن کان کے ساتھ تے میں
 ٹریگی۔ ۸۰۴۔ جنہوں ہرے شک کیل کرے بن پنج دیئے ہم کو سکھ بھارے۔ جاہرے
 بت ماس بکھے ہرے بت کے جیہہ قیتہ پکھا۔ ماس بکھے جہ گوارن کے من کے سب سوک
 پدا کر ڈارے۔ سو سنے ہرے پٹ کج کے سوا بے متھرا کو پر حارے۔ ۸۰۵۔ متھرا کا پ
 ہرے ہم کان۔ انگان پکھے بھگوے پٹ کے ہیں۔ ماتھن بے چپیا دھرے اپنے تن پنج
 بھبوت لگے ہیں۔ بے کس کے سنگیا کٹ میں ہرے شک گور گھنا تھہ جگے ہیں۔ گوارنیاں
 ایہ بھانت کہے جگ کے ہم دھامن جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۵۔ سویا۔ کے بکھ کھلے رینگ
 کیو اپنے تن کو نہیں لکھات کریں ہیں۔ مار فیری اپنے تن میں ہرے ہم او پر پاپ چڑھے ہیں
 ناتر برہم کے جا پ رہے برکھا ایہ کی سب کار کریں ہیں۔ گوارنیاں ایہ بھانت کہے برج تے
 ہر کو ہم جان نہ دیئے ہیں۔ ۸۰۶۔ سویا۔ سیلی ڈرنگی گرے اپنے بوٹیاں اپنے کٹ ساتھ کیوں
 لے کر پنج کر سول کر ہو تیرہ سامہے دھوپ جگے ہیں۔ گھوٹ کے تاپی دھیان کی
 بھانگ کہے کب سیام سولہ ہی چڑھے ہیں۔ گوارنیاں ایہ بھانت کہے نہ رہے ہم دھامن جو گن ہرے
 ہیں۔ ۸۰۷۔ دھوم ڈھم تیرہ کے گرہ سام ہے اور کچھ نہیں کارج سکے۔ پس دھیان ہری
 کد ہو تیرہ کے تیرہ دھیان کی بھانگ ہوت ہوئے ہیں۔ تیرہ کے پین پائے نہ دھور کو
 سو بھوت کی ٹھور چڑے ہیں۔ کے بہت گوارنی ایو کہے پنج کے گرہ کو ہم جو گن ہوئے ہیں۔
 ۸۰۸۔ کے اپنے من کی پین سال کہے کب واپی کو نام جیے ہیں۔ کے ایہ بھانت کی پیت پسا
 بہت سو تیرہ پنج ورا کے رٹے ہیں۔ مانگ بکھے تیرہ مل کے بر پائے تیرہ تے ہم
 ہیں۔ یاتے بکار کے کو پیاں پنج کے ہم دھامن جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۹۔ ٹھاڑی ہے ہرے
 اکثر تر یا ہم گھنٹک۔ ہیر پنج مرکا ل۔ سیام کہے کب جنت ہرے ہر کو سر او پر ہوئے آتی
 مانل۔ دھیان سنے درگ موندر ہو او گھدر بن کٹے تیرہ جان آ تامل۔ یوں کہی اپا من
 ہیں۔ ۸۱۰۔ گھوٹ ۲۰ گھارٹ گھائل۔ ۸۱۰۔ صویا۔ کین کیتن جو سم تھی جو تھی سم گوارن جندک
 راسی۔ کین کی سیانا سوسان بنی دوو بھو ہم نو انکیاں سم گاسی۔ دیکھت جاتی ہی سکھ ہو
 تیرہ دیکھت ہی تیرہ ہوت اداسی۔ سیام بناسس پیہ مل کی منوت گھنٹکھی بھٹی سیک جواسی ۸۱۱
 صویا۔ ۸۱۲۔ اوپر سیام چڑھنے کے سو شک بے سب گوپ تبا۔ بکھنے گوارنیاں سر ہی گروں
 جن کے من پنج سو سوک بکھے ہے۔ ٹھاڑ اور دیکھت گوپ جیاں تیرہ ٹھور بکھے دوو ایو لے ہے
 سندھیں سسے جن کے گھ کین سیتن روپ بکھے ہے۔ ۸۱۳۔ صویا۔ سب ہی کر کے شک کیو
 چننا سب گئے پنج لوک بکھے آکر ہی جنت کری من میں آتی پاپ کر لو ہم بول ہوا ہے۔ تب ہی پنج
 کے رتہ پنج دھیو ہل کے سندھیا کر بکھے ہے۔ ایہ کوہ رہے نہ پ کس بی چہ بھئی ایہ کی آتی پٹیا

جسٹ۔ ۸۱۳۔ دوہرا۔ تاتجیہ اکروڑ من ہر کو کر یو پکار تب تیہہ کو جل میں تے درن دیو مڑا ۸۱۴۔
 سویا۔ منڈ ہزار بھجا۔ سہ سے دی سس کے آن سو برا جے۔ پتیل سے پٹ چکر کے جیہہ
 کے کر بھیت سند بھجا ہے۔ پیچ تے جہنا پر گٹیو تین ساوہ ہی کے ہر بے ڈکا ہے۔ جا کو کر یو سب
 ہی جگ بے جیہہ دیکھت ہی تھن ساون لایے۔ ۸۱۵۔ سویا۔ جل کے کڑا کے ٹکھ کے متھرا کو
 چلیو من آنڈ پائی۔ دھائے کیوڑیہ کے پڑ میں ہزارن کی تھری ڈچتائی۔ کان کو روپ
 من کو متھرا کی جری سب آن لوکائی۔ جا کے کچھوتن میں توکھ ہے ہر دیکھت ہی سو کو پار پائی
 ۸۱۶۔ مہرا گم کی سن کے بتیا آٹھ متھرا کی سبے تریہ دھائی۔ آوت مقور تھ پیچ چڑ تو دھیل کے
 تیہہ ٹھو سٹھ سو کو آئی صورت دیکھ کے تیہہ ہی ہزارن کو۔ ہی یو لائی۔ سوک لکھا
 جتنی من تھی ایہہ اوتار۔ دی لیسائی۔ ۸۱۷۔ ات سری دسم سکند سے پڑا لے بھتر
 ناٹک کرشن اوتار سے۔ کان جو مند اوگون بہت متھرا پر دیش کر تھنم۔

کنس بدھ کتھنم۔ دوہرا

تھوڑی کی بھجا سب میں کبی بجا تو بھجا، جیہہ دیکھت سوکب کنس کت آچار۔ ۸۱۸۔
 سویا۔ جیہہ کے جٹ تے نگ بھیت رہ دم کے تو تان ہسے۔ جھٹا۔ جہنا جیہہ شند تیر ہے
 سو برا جت ہے جیہہ بھجات اٹا۔ رہا جیہہ دیکھت دیکھ رہے رتھٹ پکتا دھریس جٹا۔
 ایہہ بھجات پر بھا دھرت پڑ دھام سویات کوے سنگ میگھ لٹ۔ ۸۱۹۔ ہری آوت تھوگ
 پنج چلیو اب کو دھریا نگ ایک نہار پو۔ جوگک بیت تے پٹ تو کوپ کے زپ کو تہ نام
 اوچر یو۔ کان تے رس کے من میں سنگ انگل کا تہ کے ٹکھہ ماریو۔ ایہوں گر گپو دھریا
 سو پٹ جیو دھویا پٹ سنگ پنا یو۔ ۸۲۰۔ دوہرا۔ سب گوان سون ہری کبی اب
 دھویا کو کوٹ۔ بستر جتے زپ کے سکل یو سکن کو کوٹ۔ ۸۲۱۔ سو رکھا۔ برج کے
 گوار اجان بستر پر جات ہی۔ باک تا تریا آن جیہہ تہا کے تن تنے۔ ۸۲۲۔ را جیا پو کہت
 پانچ سکک سو۔ دوہرا۔ دے برو تانزیا کون کرشن موٹھ ہے تھار سکت سککا کو پو چلیو
 زپے کپو میں کہہ بھائے۔ سو ۸۲۳۔ سککا پانچ را جاسو۔ سویا۔ چتر بھجے کو پرواہ دیو
 برو کے سکپی روتہ ہے۔ ہر باک کے ہوت ہے تن ہون املا پڑ کے پھل ہے سو لیتے
 وہ دیکر لجت ہوت بڑے م لوک نیت بکے جکے۔ ہری۔ جانکے میں ایہہ تھوڑیو۔ تہ تے
 موٹھیا ہنور سے رہے۔ ۸۲۴۔ اتی سری بھتر ناٹک گرنتھ دھوی کو بدھتا تریا کو ہر
 دیت بھت۔

اتھ باغوان کو اوتار دوہرا

پت۔ سک۔ جین۔ کن کرشن کرئی تازیہ کو کام۔ اتھ دوہرے تب ہی چلے زپ کے ساموہو ڈا
 ۸۲۵۔ سویا۔ اسکے تے شیم ریمو گمان سونا گرے بری کے تن ڈاریو۔ پاسکے پریو ہری کے
 یوہ بارن۔ پھرجن وٹم فحائے۔ چاریو۔ تان کو پرس کے مانگت بھویو۔ بر۔ ساہکی شکت کو جیا

وناپرو۔ جان لئی۔ جیا کی۔ گھن۔ شیا م تب پرواہ او بھات او چارو۔ ۸۲۶۔ دوہرا۔ برحب ملی
 کو رو پر کیکھ منے گھن شیم۔ پھر پرائن مین گئے کرن کی بری کام۔ ۸۲۷۔ اتی ماغنان کو او و مار
 کیا۔ اتہہ کتیا کو او و مار کرن۔ سو یا۔ ہری آوت اگر ملی کتیا۔ ہری کو تن سندروپ نسا رو۔
 گندہ لئے نرپ لاون کو سو لگاؤن ہو یا من پنج بکا رو۔ پریت لکھی ہری سنگ لگی ہرے
 تب ہی ایہ بھات او چارو۔ بیا و لا و دی ہیکو۔ لئی پنج ستا۔ چھہ کو ہم سارو۔ ۸۲۸
 سو یا۔ جڈہ رائے کو آئے سمان قریا نرپ کو ایہ جہن دیہہ لگا یو۔ شیا م کو روپ نہارت
 ہی کپہی شیا م منے ات ہی سکھہ پائیو۔ جا کو تہ لکھیو۔ برہما کر کے۔ من پریم۔ کئی دن گائیو۔
 بھاگ بڈے ایہ مالن کے۔ ہری کے تن گون جن ماتہ چوٹائیو۔ ۹۲۹۔ ہرا یک دھرو
 پگ پائن پے۔ اور ماتہ سو ماتہ گئیو کتیا کو۔ سو یا۔ سیدی کری کتری تے سو و اتنوبل
 ہے بھاگ میں کھو کا کو۔ جا کے رو یک بیرا بے کری ہے بدہ سو تی بے ستھرا کو۔ بھاگ
 بڈے ایہ کے جہہ کو پکار رو ہری بید سوئے تاکو۔ ۸۳۰۔ پرانی او تر باج۔ سو یا۔
 پرکھو نام ابکے چلئے ہرے ایہ بھات کپہی کتیا ہری سون۔ ات ہی کپہہ دیکھ کے ریکھہ
 رہی سو کو نرپ کے بن ہی ڈیرین۔ ہری جانیو۔ کیو۔ مین۔ رہی۔ بس ہوئے ایہ بھات
 کیو۔ تہہ سو کھڑ سون۔ کری۔ ۸۳۱۔ سو منورکھ۔ پورن کنس کو کے بدہ ہو بر سون۔ ۸۳۱
 سو یا۔ کتیا کو سوار کے۔ کاج تہہ۔ پن۔ دیکھن گئے اس میں انوراگیو۔ وٹائے گئیو تہہ
 ٹھور بچے دہن سندرو کون سو و دیکھن لاگیو۔ بھرتن تے کرتے۔ سوئے ہری کے۔ من میں
 ات ہی کپہہ جاگیو۔ گاڑی کسبیس دی من کو۔ وڈر کے۔ جہہ تے رپ کو دہن بھاگیو۔
 ۸۳۲۔ گاڑی کیس دی کپہ کے رپ ٹھاٹھ۔ بھیتو۔ تہہ ٹھور بچے۔ بر شگہ۔ سو و رگ کاٹھ
 کے ٹھاٹھ و ہے۔ پیلے جو وڑے بہوم کپہے۔ دیکھت ہی ڈر پیتو گھوٹا رہیو برہما جو و
 لیکھہ لکے۔ دہن کے ٹکڑے سنگ جو دہن۔ مارت شیا م کپہے رت ہی سو کپہے۔ ۸۳۳۔
 کیو باج۔ دوہرا۔ دھنکرتیجے مین برنیو۔ کن کھنا کے کابے۔ ات ہی چوک سوئے
 بھس چھئے۔ سو مہاراج۔ ۸۳۴۔ سو یا دہن کو ٹکا کر کے ہری جی بریرن کوک سو مارن لاگیو۔
 وٹائے پرے نرپ بیرتے تن کے من میں ات ہی کپہہ جاگیو۔ پھیر لگیو تن کو ہری مارن
 جڈہ کے رس میں انوراگیو۔ شور بھیا اتی ٹھور تان تن کے جہہ کو شو جو اوٹھ بھاگیو۔ ۸۳۵
 کست تین نوک پت ات جڈہ کر کوپ بھرے تھوٹے ٹھوٹھ جہاں بر بیرات سوئے رہے
 ایسے بیر گئے جیسے باڈھی کو کئے تے روکھ گرے سبھار اس ماتھن نہی گئے۔ ات ہی ترنگی
 آٹھی ہے تہاں جو دھن تے بیس سم بٹے اسٹک بھات ہوئے بھئے۔ گورو پے برو چڑیا ایچھے
 برو پت گوری گورا گورے رور رائے راتے ہوئے رہے۔ ۸۳۶۔ کپت کرو دھ بھرے
 کا نہہ بلجدر جوئے کینورن بھاگ گئے بھٹا نہ بھٹا ٹھاٹھ کوئے رہیو۔ ایسے جھوم پرے
 میرارے دھن ٹوکن کو مانو کن راجا جو کو سار و دل سوئے دہیو۔ کپتے آٹھ بھاگے کپتے
 جڈہ ہی کو بھیر لاکے سو موسم بن ہر ہر تا تو ہوئے کیو۔ بگن کے سٹڈن تے ایسے چھپتے

مٹھ کے ساتھ مریو سلی سچند و تر سو سیام جہدہ می یو۔ چھوی پہ سے ان کی گرسو ہر جو من بھیتہ کوپ بڈنا یو
ایک لگی مرق تہ گھٹ کا دہ فی بڑناک ہنار گرا یو۔ ۸۴۹۔

ایت سری دسم سکندہ بھتر نائک گرنٹھ کر سنا دتا سے چند و تر مٹھ مل بدھ ہی دھیائی سماپتو

اتھ کنس بدھ کٹھنم سوپا

ماسٹے اپ پیر و ترپ تو من بھیتہ کرو ذہ بھریو۔ این کر بھٹ ماو ہو کھیت ابے اس بھت کیوار سور کر یو۔
جہدہ کے بھتر تھو تب پلان لگوا اپنے من میں نہی نیک ڈرو۔ جوڈا کے پر یو ہر پے کپ کے ہر تھ پر سو سو مار ڈریو
۸۵۰ سوپا۔ ہر کوڈنے رنگ جھوم ہتے ترپ تھو سو جہاں تہ ہی پگ و صاریو۔ کنس کے کرڈھار سمجھار کے یو
بھریو اس کھنچ بکار یو۔ دوروئی تہ کے تن بے ہر بھانگے ات داو سمجھاریو۔ کیس تے گہی کے رپ کول وھریو
بل تا ہی پچھاریو۔ ۸۵۱۔ گاہی کیس تے پٹ کر یو وھریو لگی کوڈوں تے تب گھیس دیو۔ ترپ مار بھاس بڑھریو
جیہ میں ات ہی پر بھیتہ سورپو۔ کپ سیام پر تا پ بکے ہر کو من سادہن راگھ کے ستر چھپو۔ کٹ بندھن
نات دے من کے بھریو جگ میں جس ور ہی یو۔ ۸۵۲۔ رپ کول بدھ کے تب ہی ہر تھو بھرات کے
گھٹ کے اوپر آ یو۔ کنس کے سیر ملی چھتے تن دیکھت سیام کو کوپ بڑھاریو۔ سونہ گیوتن پاس چھپو
ہر کے سنگہی کے جہدہ مچا یو سیام سمجھد تب بل کول تن کو دھرنی پر مار گرا یو۔ ۸۵۳۔ گج سوات
ہی کپ جہدہ کر پوتے ڈر کے ہی پگ سڑے۔ دوو مل مہے رنگ جھوم کے کپ سیام نہاں پر کارے
ترپ راج کو مار گئے جھنات بھریو بھریو سوڈ آن مہے۔ سکھ سادہن ستر سنگھادے بھتے تہ اوپر
پھول پرے۔ ۸۵۴۔

ایت سری دسم سکندہ پڑانے بھتر نائک گرنٹھ کر سنا دتا سے ترپ کنس بدھ دھیائے۔ سماپتو

اتھ کنس بدھو کا نہہ جو یہ آوت بھئی سوپا

راج ستا دکھان منے سچ و صامن کو ہر تھو ہی آئی۔ آسے کے سو گھکیات بھئی ہر پے ڈکھ کی سمہ بات
سنائی۔ ڈار دیو سرا دیو کو پٹ پنے تہ بھیتہ چھا رانی۔ کٹھ لگای ہی بھتر ہر تھو تہ دیکھ کر دیو نوائی۔ ۸۵۵
رپ کرم کرے تب ہی ہر جی بھریو کے سوات پتا پر آئے۔ تات زوات بھئے ہس موہ کے پتر ڈھون کو سیس
فواے۔ ہر ہم لکھیوتن کو کرے۔ ہر جی تن کے من موہ بڑھائے۔ گے بنی ت بھات کے بھاؤ کے بندھن پانچ
تے چھڑاے۔ ۸۵۶۔

ایت سری دسم سکندہ پڑانے بھتر نائک گرنٹھ کر سنا دتا سے کنس کے کرم کرتا مات کو بھتر اوت بھئے

اتھ کا نہہ جو تہ سو باج سوپا

چل آسے کے سو پھرنڈ کے وھام کہ موتن سو بنی ایت کینی۔ جو بیدیو کے ست ہوا ہر بھانت کیو تن مان کے
لینی۔ جا ہو کیو تنم وھامن کو بھتیا سن مو۔ ہر جارت بھینی۔ سند کیو سو کیو ہر ج کی بن کا نہہ بھئی
سند ہی بیتہ مینی۔ ۸۵۷۔ ہس جھکا کے کیو ہر ج کورت ہی من بھیتہ سو کا بھئیو ہے۔ جھو کوڈتات

میں بیکشت سے پیار و کوٹو منو بھرت چھوٹے سپے جہ راج بڑے رپ مان کی پیرن کے پت کمری
 گیو ہے۔ یوں آپکی آپا لبتو دے ٹھگ سیام منو دھن لوٹ یو ہے۔ ۸۵۸۔ منند باج پر جن سو
 و و ہرا۔ منڈا کے برنج پڑکھے کہی کرشن کی بات سنت سو کر گینو بے روون کنیوات۔ ۸۵۹۔
 جسو دھما باج۔ سو یا۔ پچو جن تات بٹے اسی تے جن ہو یک بیر ملی پن وٹیا۔ جانی مریو اگھ نام ہما
 رپ پے پل اروا منی و مر بھیا۔ جو پتیا کر کے پر بھرتے کب سیام کہے پر پان لیا۔ سو پڑ باسن چھین
 یو مے شے سکھی پوت گھٹیا۔ ۸۶۰۔ سچہ گوار پیا بر لا پ۔ سو یا۔ من کے دیہ بات سے مل
 گوارن پے مل کے تن سوک سو کینو۔ آند دور کر یو من نے ہر دھیان پکھے تن ہو من دینو۔ دھرتی پر
 سو مڑ بھائے گری شہر یو تن کے تن کے سو پینو۔ ۸۶۱۔ گلیں لگی بھی یو شکھ تے تن کو تن ہینو
 ۸۶۱۔ ات آتر مے مہر پریت ہی سو کب سیام کہے ہر کے گن گارے۔ سو رتھ سٹھہ لمار پلاول سارا
 بعیر تان سیاوے۔ ۸۶۲۔ بیان و مرے تہ تے جیہ میں تہ دھین تہ ات ہی ٹکھ پائے۔ یو مڑ جات ہے
 ٹکھ تاسی جیو پکھ کچ منو مڑ جھارے۔ ۸۶۲۔ پڑ باسن سنگ ریت ہر جو ہم ہلا من تے جڈ راری بساری
 تیاگ گئے ہم کوں اہر شور ہم آہر تے ات پریت سٹھاری۔ پنے کہ کے نہ کچھو پھیو تہ ترائیں یوں
 پکھ گڑھاری۔ ایک گری کہیں ایسے دھارک کوک تہ ہے سو ڈا ماری ڈا ماری۔ ۸۶۳۔ ایہ بھانت سو
 گوارن بودت ہے اپنے جیا میں ات مان آداسی۔ سوک بڑھو تن کے جیہ میں سہڑا گئے سبت کی تن
 پھاسی۔ اور سمان کہے ٹکھ تے جڈ راری نہ انت کو گن ماسی۔ تیاگ گئے ہو گئے۔ برنج میں پڑ باسن سنگ
 پکھ برنج ماسی۔ ۸۶۴۔ سو یا۔ روون کہے سچہ گوارنیاں مل ایسے کہیوات ہوئی بچاری۔ تیاگ
 مہرے متھرا میں گئے تچ نہی انہی کی بات بچاری۔ ایک گرے دھریو کہی کے اک ایسے سہڑا کہے برنج
 تاری۔ ایس جن ٹیلے بیتیاں برنج نار سچہ برنج نامہ بساری۔ ۸۶۵۔ کیو باج سو یا۔ آنکھن آگ
 ہی ٹکھ ٹکھ سکھی دیت نہیں کہ بیت دکھائی۔ جاسنگ کیل کرے تن میں تہ تات ہی جیا ڈچٹائی
 بیت جیو برنج باسن سو نہ سڈیں پچھو جیا کبٹو ڈھٹھائی۔ تہ ہی کی رتبارت ہے کچھے ہنی سیام ناما
 موری مائی۔ ۸۶۶۔ پارہ مار۔ سو یا۔ پھاگن تے سکھی ڈار گال سچہ سیرٹو بن بیچ رنے۔ پچکارن
 مے کر گات گیت سچہ مل گوارن تنوں سے۔ ات سند کچ گلیں کے تیج کو صومن کے گر دور گئے۔
 رتیاگ تے سچہ دھامن کی آپس نہر سیام کی مان تے۔ ۸۶۷۔ پھول سی گوارن پھول ہی پٹ رن
 کے پھن پھول لے۔ اک سیام سی کار سنگاوت ہے پن کو کھکاسم ہوت سچے۔ ات نام ہی سیام بھو سچنی
 نہ تے سچہ چلج سٹو ساج دیے۔ کچہ جاتھران چوک رہیں جہ دیکھت ہوت ہاس ہے۔ ۸۶۸۔
 ایک تے رہے کسک پھول سکھی تہ پون ہے شکھائی۔ جھوٹا تہ تے ات تے تری نند لال
 بجائی۔ ریکھ رہو تن کے سرنڈل تاجپ کو بریو نہی جائی۔ تنوں کے شکھ وایک تھی ات او تریا ہی
 کھی ڈکھ دائی۔ ۸۶۹۔ جیٹھ تے سکھی تیرندی ہم کھیت جیت ہاس بڑھائی۔ جہن سوت نہ رپ
 سچہ سنگاب ہو دھرتی پھر کای۔ لائے سنگدھ بھلی کپریو پرتاکی پر بھارتی نہی جائی۔ تنوں سکھ
 سکھ وایک تھی اپہ او سر سیام بنا ڈکھ دائی۔ ۸۷۰۔ پون پر جیٹھ چلے چہ او سر اہ بھولن دھو
 ڈاوی سدھو پائے جہ ماس جری سیکے سکھ وایک بیتا جائی۔ سیام کے شک سچہ ہم کھیت سینل پانک
 کا بیتائی۔ تنوں تے سکھ وایک تھی ات او سر یای بھی دکھ دائی۔ ۸۷۱۔

جو گھٹا گھن آسے جہاں سکھی تہ نڈن میگھ بھلی چھب پائی۔ بولک چارہ داور او گھن سورہنے گھن
 گھور لگائی۔ تاہی سے ہم کانہر کے سنگ کھیت تھی ات پریم بڑھائی۔ توں سے سکھدا ایک تھی
 ات دوسرا ہی بھی دکھدائی۔ ۸۷۲۔ میگھ بھے کب تھوں آکھرے سکھی چھائی سکے دام کی
 سکھدائی۔ سیام کے سنگ پھرے سمی انگ بھون کے ہم بستری نہائی۔ کھیت کرے کرے اہل کی
 رہا دوسرے کو بریو نہی جائی۔ سیام سے سکھدا ایک تھی ات سیام نیات بھی دکھدائی۔ ۸۷۳۔
 سام رستوہ نا کانہر کے سنگ کھیت چت تھاس بڑھائی۔ کانہر تہاں پن گاوت تھوات سند
 راگن تان بسائی۔ گاوت تھی ہم ہوں سنگ تاہی نے تا چھب کو بریو نہی جائی۔ تا سنگ ہے
 سکھدا ایک تھی رت سیام بنارہ دکھدائی۔ ۸۷۴۔ کانک کی سکھی راس پچھے رت کھیت تھی ہر سوچت
 لائی سے تہو گوارن کے پٹ چھابت سیت نڈی تہہ دھار سپائی۔ جھوکمن سے تہہ گوہن کے رت
 سوچن مار بھلی چھب پائی۔ توں سے سکھدا ایک تھی رت دوسرا ہی بھی دکھدائی۔ ۸۷۵۔
 گھر سے سکھدا سیام کے سنگ ہڈی کھیت تھی من زمند پائی۔ سیت سے تہہ دور کرے ہم
 سیام کے رنگ سورنگ پلائی۔ پھول پھولی کے پھول رہے جہ فیر گھٹیو جھتا جیدا آئی۔ توں سے
 سکھدا ایک تھی رت دوسرا ہی دکھدائی۔ ۸۷۶۔ پنج سرور ت کے سمی ہم کھیت سیام سوچت
 لگائی۔ آند کے ات ہی من کے جج کے سچہ ہی جیا کی وچتائی۔ ناسیجے برن کین پچھے من کی وچ
 کے تہہ سنگ کہائی۔ تا سنگ سو سکھدا ایک تھی رت سیام بنارہ بھی دکھدائی۔ ۸۷۷۔
 مائے کے ہر ساس راس کی لیل بھائی۔ کانہر بجات تھے مڑی تہ دوسرے کو بریو نہی جائی۔
 پھول رہے تہہ پھول بھلے پکھو جہ رت بھ رہے سڑائی۔ توں سے سکھدا ایک تھی ات سیام پنا
 اب بھی دکھدائی۔ ۸۷۸۔ سیام جدر بھنے تہہ گوارن سیام کہے جو تھتی بڑ بھائی تیوگ دی سچہ
 اور بھتے ہر اتن کے رس بھتیر پائی۔ ایک گری دھرموے بدھی رک پے کرنا ہی پچھے انورائی
 کے سچہ سیام کے کھیلن کی مل کے سچہ گوارن روہن لائی۔ ۸۷۹۔ ات گوہن کو بریو پورن
 اتھ کاہن جو منتر گائتری کتھنم۔ سو یا۔ ات سے اہ گوارن کی بھی وساد تا کانہر کتھا بھی نہائی
 ستا۔ لپ سے بھوم ہی گوہنوں کب سیام کہے سچہ پرویت گاؤ۔ کانہر بیٹھاکے سیام کہے کب
 کے گھرے سو پور تھناؤ۔ منتر گائتری کوتاہی دیو جو تھے بھگیا دھرنی دھرناؤ۔ ۸۸۰۔
 ڈار جیو سو سیام کرے پھر کے تہ منتر سسر دن کے دیو۔ سو من کے ہر پائی پریو گھرے
 بیو بھ منن کو دھن دیو۔ رستو بڑے گراج او اسٹ ڈے پٹا سندر ساج لوہو۔ مال پنے
 اتر سچ منی تہہ پائی پریوہت آند کیتو۔ ۸۸۱۔ منتر ہوت دے ہر کو دھن بہت من نے سکھ پائیو
 تیاگ بھے ڈکھ کو تہا ہی رت ہی من آند یج بڑھائیو۔ سو دھن پاسے تہاں تے جلیو چل کے اپنے
 گرہ بھیت آئیو۔ سو من متر پرن بھے گرہ تے سچہ جادو دھو پرائیو۔ ۸۸۲۔
 ات سری دسم سکند جہ پور اسے بھڑ ناٹک گرنتھے کر سنا دتارے بری کر من جو گائتری منتر
 لکھائی جلیو پوت ڈار کرے دھائی سمات مشور
 اتھ آکر سین کو راج دیو۔ سو یا۔ منتر ہوت تے برے اپنے رب کو پھرتات چھڈایو
 لہ جلیو پوت تہہ گھرے۔

چھوٹ سوہر روپ تہار کے آسے کے پائن سسپس جھگایو۔ راج کھیو سر کو تم نے ہو جو سوہر پ کے جدائی
 بٹھایو۔ آئندہ بھیو جگ نے جس بھیو ہر سنتن کو تو کہ دور پرایو۔ ۸۸۳۔ کانہہ جے۔ پ کے بدھ کے رپ
 تات کو راج کدھو پھرونیو۔ دیت آوار شو جیو دسری تہہ کو دیم کے پچن رنجن لیتو۔ مار کے ستر اچیکہ
 کسے سدیو سہر سنتن کو شکہ جینو۔ استرن کی بدھ سیکھن کو کب سیام ملی مشلی من لیتو۔ ۸۸۴۔ مات
 رات راہا آگرین کوراج دیو دھیای سنپورم

اتھ دھنکھ بدیا سیکھن۔ سوایا

آئی سپائی پتے دو دھن سیکھن کی بدھ کان چلے۔ جن کے نکھ کی سم چند پ بھاجوہ بیرن تے برسر
 بھلے۔ گڑ پاس سندھین کے تب ہی دن تھورن تے بھٹے بجائی کھلے جن ہوں کپ کے مرنام مرلو
 جن ہوں چھل سول راج چھ۔ ۸۸۵۔ چوٹھ دوس تے سیام کہے بہ ہی تہتے بدھ سیکھ سکیننی
 سپٹھویں دن پاپت بے گرسوٹھ کے بنی اہرکین۔ سو گڑ پوچھ کدھو تریاتے ست کی سات پے
 مانگ کے لینی۔ سون سرون بیچ دھو جو دالی کہی تہہ کو سوئی دینی۔ ۸۸۶۔ بیر پھے رتھ بیٹھ دھو
 چل کے تل نہ یا اپت آئے۔ تاہی کو دپ نہارت ہی بچپاتن سس جھکائی سائے۔ ایک بلی اہر بیچ
 رہے نہی جانت ہے تن ہولی کھراے۔ سون بیچ دھو بل کے کر کوپ دھوں بل نکھ سجائے۔
 ۸۸۷۔ بیچ دھو بل کے جب ہی اک دپ بھیا نک دیت تہاریو۔ دیکھت ہی تہہ کوپ بھرے
 گاہیا تہہ پان گھنورن پارلو۔ جھدھ بھیو دن بس تہاں تہہ کو جس پے کب سیام اچاریو۔
 جیو مرگ راج مرے مرک کو تم سوٹھ کے جھدھ بیر پکھاریو۔ ۸۸۸۔ رات دیت بدھھا سوایا
 مار کے راکس کو تب ہی تہہ کو آرتے ہر نکھ دیکاریو۔ بیرن کی جہ تے دھن ہورت کاٹھ لیو سو جو رپ
 مارلو۔ تو ہر جو من آئندہ کے ست سورج کے پڑ مو پگ دھاریو۔ سوٹھ کے ہری پائی پریو من کو سہ
 سوک پدا کر ڈاریو۔ ۸۸۹۔ سورج کے ست منڈل تے جھدھ نندن شیر کیو نکھ سوں۔ موگر کو ست
 ہیاں نکھ ہوں اہ کھانت کیو نکھ جم سوں۔ جم ایہہ کیو نہ بھرے جم وک تے دیون کے پچن
 آئی سمون۔ تب ہی ہرو کیو کر پھیرن پنڈت با من کو ست سون۔ ۸۹۰۔ جم آلیں پائی کو دھو
 ہرتے ہر کو سو کو پان آن لگائیو۔ تے تن کو جدرائے چلیوات ہی اپنے من تے شکھ پائیو۔
 لیائی کے تاہی کو پے نکھ کے گڑ پائن آد پر سس جھکائیو۔ ہوئے بدات ہی گڑتے کب سیام
 کہے اپنے پڑ آئیو۔ ۸۹۱۔ دوسرا۔ یے آئی کے کٹھ کو ات ہی برکھ بدھائی۔ شکھ تہہ
 کو پاپت بھیو جھون گئی بدائی۔ ۸۹۲۔ رات دھنکھ سیکھ گڑ کو پتر لپائی دے سہا پت

اتھ او دھو برج بھیجا۔ سوایا

سووت ہی اہ چنت کری برج با من شواہ کارج کیے۔ پرات بھے ہلای کے او دھو بھیج کیو
 تہہ ٹھو ہی دیے۔ گوارن حای سنتو کہ کرے سو سنتو کہ کرے ہری دھرم بیٹے۔ پانے نہ بات
 بھلی کھو اور بے موہی بیک ہی کو جھگ رہیے۔ ۸۹۳۔ پرات بھے تے ہلای کے او دھو
 ہرن جھوم ہی بھیج دیو ہے۔ سو چل نند کے دھام کیو بیتیاں کہ سوک اسوک بھیو جھے۔

تند کیونگ اودھو کے کپ توں ہرجی موہی چیت کیو ہے۔ لو کر کے شدہ سیام ہی کدھرتی پر
سومر بھائی چو ہے۔ ۸۹۲۔ جب تند پر یو گر بنوہ بنگے تب یا ہی سکھ قد بیراے۔ من کے بتیل
اٹھ ٹاڈہ بھیومن کو بھ سوک پرائی گئے اٹھ کے شدہ سورہ بھات کیو ہم بھات اودھو تیج
کے تیج کے برج کو پرتیج گئے پھر کے بھ گئے ہی سیام ہے۔ ۸۹۵۔ سیام گئے تیج کے برج
کو بھ لوگن کورت ہی ڈکھ دیو۔ اودھو بات سنو ہری نہ کو بن بھیو ہر د پر بنو۔ دسے بدھ نے ہر
گرہ مالک پاپ بنا جتے پھر چھینو۔ یوں کہی سیس ٹھکانی رہیو تھو سوک بڑھیوات اودھن کینو
۸۹۶۔ سو یا۔ کہ کے اہ بات پر بدھ پئے اٹھ پھر کیونگ اودھو رینو۔ تیج کے بھ سیام گئے
مستھرم سنگ کو اب کارن کیو۔ ترے اب پائی ٹو اٹھ کے سبھی برتھا سکھو بھ جو۔ تہ کے
ہی لیت کیو شدہ ہے ہی پاپ بکھان کھو ریو سٹو۔ ۸۹۷۔ من کے تن اودھو یو بتیاں اہ
بھانتی سٹو تہ اتر دیو۔ حقوت سولیدو ہی کو تم نے بھ پئے پر بھ جو ہی چھینو۔ من کے پڑ کے
پت رتیا کیو سیام آسا سک ہے تن لینو۔ دھیر گیو چٹ روت بھیو اینوں تہ دیکھت روت
کینو۔ ۸۹۸۔ اٹھ اودھو کے اہ بھات کیو تہ کے پت سوکھ سوک گئے۔ سیام ہی چھ ج
بتیا ہر کی برتھا بھ ہی تن لیجے۔ جانی کتھائیں ہوت کتھی من دیکھت ہی جہ کو کھ جیجے۔ وری
کیو ہی چیت کرو کھو اہ تے تر وٹھن چھجے۔ ۸۹۹۔ من کے ام اودھو تے بتیا پھر اودھو کو
سو دیو چھن لاگیو کا نہ کتھان چیت کے تیج کاس بڑھیو بھ ہی ڈکھ بھائیو۔ اودھو ہی سمجھ پھور
کتھ ہرات شے پکھے اٹھو ساگیو۔ دھیان رگارت جو ٹھگیا اہ تو سر دھیان کے بھیر یاگیو۔ ۹۰۰
یوں کہ اودھو کت بھیو برج میں تہ گوارن کی شدہ پائی ماہو سوک کے دھام ہتھو دام ٹھو رہے سو
تھاں تر جھائی۔ مون رہی گرہ بھجھ تر یا منویوں آجی اہ تے وچائی۔ سیام سننے تے پر سنہ
بھئی ہی آکے سنے پھر بھی ڈکھائی۔ ۹۰۱۔ اودھو باج۔ سو یا۔ اودھو گوارن سو اہ
بھانت کیو ہر کی بتیا من لیجے۔ مارگ جا ہی کیو چلیے جو کاج کیو سو و کاس جیجے۔ جو گن
بھار بھ پٹ ہو دیو یوں تم سو کیو سو کر تھن۔ تہا ہی کی اتر ہو لای ریاتے پھر سٹو۔ ہی
چھجے۔ ۹۰۲۔ گوارن بلج۔ سو یا۔ من اودھو تے بدھ یا بتیا تم اودھو کام اتر دیو۔ جاتن
یوگ کاس گھٹے جہ کے سٹے ڈکھو ہوت جینو۔ تیاگ کے تم ہو ملکہ ہر دھرے رس میں من
چھینو۔ یو کیو تا سنگ یو کیو ہر جو تھی پریم بد اتر دیو۔ ۹۰۳۔ پھر کے سنگ اودھو کے برج بھام
سیام کے اہ بھانت اچارو۔ تیاگ گئے نہ لئی شدہ ہے رس سو ہر و متواتم جارو۔ اٹھو کہ کے
پن ایسے کیو تہ کو سکھو کیو یوں جس ساریو۔ اودھو سیام سو کیو اہ رجو تھی پریم بد اتر دیو
۹۰۴۔ پھر کیو اہ اودھو سو جب ہی بھ ہی ہر کے رس بھئی۔ جو تن سو کیو اودھو اٹھو تن اودھو
سو جنتی اہ کینی۔ کین سو جن کو تن بوجو مان بھتے ہتی گوارن دینی اودھو جو ہم کو تیج کے ترے
بن سیام پھو شدہ لینی۔ ۵۔ ۵۔ ایک کے ات اتر جھے آپ کو پد کے جن تے بت بھائیو
اودھو جہ دیکھن کوں ہر و متوات ہی اٹھو راگیو۔ سو ہم کو تیج کیو پد کے بڑیا من کے رس
ہر پائیو جو ہر جہ برج نارنجی برج ارن بھی برج ناتھ تیاگیو۔ ۹۰۶۔ اکن یوں کیو سیام تجو
ایسے نے ہر دھرے کی۔ بیکھ جتے اہ جو گن کے تھنے ہر آپے انگ ڈرے گی۔

ایک کہتے ہیں کہ یہاں ایک ایسے کتے گزنتہ ہی آج رہے گی۔ ایک کہتے ہیں کہ میرے کتے یہاں ایک کہتے ہیں کہ وہاں ہی بیچ مرے گی۔ ۹۰۷۔ اوڑھو باج گویں سو۔ سویا۔ کتہ گورن کی انتہا نہ
 مصالک ہوئی اوڑھو یوں آجرو۔ ہم جانتے ہیں تری ہر سول پت کتنی اب کلم کرو۔ جوڈ سیام پتھیر
 تم پتے ہکو اہر راول بھیکس انگ وھرو۔ جج کے گرو کے پت کاج پتھے کھی موسے ہی دھیا کتے پت
 ۹۰۸۔ گویں باج اور ہو سو۔ سویا۔ ایک کتے برج کھن نے تھی کان سیام تشنگہ
 کھن کے ہو سول جتے تک برہم کے آجنگنائے۔ بھرگے جن بیچ پتھیر کے چھوڑ آرو دھیر چھپ
 پائے۔ توں سے ہر دے دے اوڑھو دے اب راول بھیکہ پٹھائے۔ ۹۰۹۔ ایک کتے ہر جگہ
 ہوئے ہے اک سیام کیو ہی کریں گی۔ ڈار پتھیر پتھیر تن پتے پتھیر چھپا کر بیچ دھیر کریں گی۔ ایک کتے ہر
 جگہ ہی تھاں رگدوں کتہ گورن کھائے میں گی۔ ایک کتے برہم گن کوں پتھیر کے تہی کے شنگہ
 کی۔ ۹۱۰۔ راول باج اوڑھو سو۔ سویا۔ پتھیر چھپا اپنے کتہ ہے اب جات کتھیر کتہ
 بھان کی جگہ۔ سیام گتے مسترا جج کے برج ہوا ہر سول ہر گت کائی۔ وکیت ہی پتہ گی
 تھیر کو کتھیر تن کے رس میں جیہ آئی۔ کاتھیر یو کتھیر بس کے کس کیو نہی بوکس کیو نہ کسائی۔ ۹۱۱۔
 بیچ بنی شنگہ پتھیر سندھ رچاندنی رات بھلی چھپ پائی۔ سیت ہے جتنا پت ہے سوت سوت
 گتے چھپ چھپائی۔ میں چٹ یو سیرے بکے برہم کے کتھیر ہان کتھیر۔ سوو یو کتھیر بس کے
 کس کیو نہی بوکس کیو نہ کسائی۔ ۹۱۲۔ رات بنی کھن کی ات سندھ سیام سیس گار بھلی چھپ پائی
 سیام پتے جتنا ترے اب جہن کو نہی سیام سہائی۔ سیام ہی میں گتھیر دھوکہ دیون اچھے کیو بر کتہ
 بھانہ جگہ۔ سیام یو کتھیر بس کے کتھیر پتھیر بوکس کیو نہ کسائی۔ ۹۱۳۔ پھول رہے سیرے
 برج کے تھیر پھول لٹن سو پٹھائی۔ پھول رہے سراسر سندھ سو بھس موہ بڑھی اوڑھ کائی
 چیت چٹ یو کتھیر سندھ کو کتھیر کتہ بنا سہائی۔ داسی کے شنگہ رسیو گئی ہو کس کیو نہی یو
 کتھیر کسائی۔ ۹۱۴۔ باس شباس اکاس ملی اربارت پتھیر ہاں چھپ پائی۔ سیتل سندھ شنگہ
 کتھیر ہے کتھیر کتھیر ملائی۔ پتھیر پتھیر رہی جیہ کتھیر پتھیر برج لوگن کی وکھدائی۔ مالن لے
 بکرو اسکو کتھیر پتھیر یو کتھیر کسائی۔ ۹۱۵۔ کتھیر پتھیر تھان کے ہم اور اکاس وھرا
 تھیر پائی۔ پتھیر پتھیر چلے کوو رتھیر کتھیر تھان تھیر پائی۔ جتھیر ہاں کتھیر تھیر پائی
 کتھیر جیہ تھیر پائی۔ ایسے کتھیر کتھیر کتھیر پتھیر کسائی۔ ۹۱۶۔
 سویا۔ یوں پر چٹ پتے ات تاپت چٹ چٹ وھوس وھائی۔ پتھیر اور س رہے تھیر پتھیر وھرا
 سو چھپا بہت کائی۔ وکھیر اساتھنی ریت وادور مورن ہون گھن گھور گائی۔ گاڈھ پتھیر پتھیر جن کتھیر
 کتھیر پتھیر کسائی۔ ۹۱۷۔ تال بھلے جل پورن سوار سیدھ ملی سترتا ستر جگہ۔ تھیر
 کتھیر پتھیر پتھیر ات ہی پتھیر پتھیر گائی۔ ساون ماہی لگیو برساون کتھیر تھیر پتھیر پتھیر
 لاگ رہیو پر کتھیر پتھیر یو کتھیر کسائی۔ ۹۱۸۔ بھادو ماہی چٹ یو پتھیر پتھیر وھو
 دھیر ماہی کتھیر گھرائی۔ دیو میں پتھیر ہی جان چٹے تم پتھیر پتھیر کی چھپ پائی۔
 تھیر وھرا پتھیر تھیر تھیر وھو سگری جل پورن چھپائی۔ ایسے کتھیر کتھیر کتھیر پتھیر
 نہ کسائی۔ ۹۱۹۔ کاس کو آرتھیر کتھیر پتھیر پتھیر کتھیر پتھیر۔ سیت کتھیر اتھیر پتھیر

سنگ اٹا سکے ٹرسائی۔ نیر بہین پھرتے بنجھ جھین شد کھاو جین بھیبو ہیہ رائی۔ پریم جھکی
 تن سو بنجھ کیو ٹسکیو ہی کیو نہ کسائی۔ ۹۲۰۔ کاتک میں گن دیپ پکاست تیشھ اکاس
 تے آجلتائی۔ جو پ جہاں تہاں پھیل رہیو سگرے نزار نہ کھیل مجھائی۔ چتر بھئے گھر آنگن
 ویکھ پگے تے کے آرت چتر بھرائی۔ آریو ہی من بھائیو ہی ٹسکیو ہی کیو نہ کسائی۔ ۹۲۱۔ باسج
 پھول سبے سونج شگندھ سنے سرتان گھٹائی۔ کنجھت کنت بنا کل منس کھے سڈھے تن کے
 ہتھ مائی۔ باشرین نہ چین کہوں چھن سنگھ ماس راونہ کٹائی۔ جات ہی تن سو مسکیو ٹسکیو ہی یو
 کیو نہ کسائی۔ ۹۲۲۔ بھوم اکاس اورس سہاس اورس بڑھی اتی سیٹل تائی۔ کول ڈکول
 تے سول آٹھے سبھ تیل تمول لکے دکھائی۔ پیکھ سنتو کہ نہوت کچھو تن سو کہ تیج آکھدی تر جھا
 لو بھو اٹھ پریم گھیبو ٹسکیو ہی یو کیو نہ کسائی۔ ۹۲۳۔ مای مے نا ہی بنی گھرمای سدرہ
 کرے روی جوت دکھائی۔ ۷۲۴۔ جات پلات تدیو من رین کی پردھ بھی اوھکائی۔ کول ویکھ
 اپوت ملی نکھ کچھ تے تن کے ڈر پائی۔ بہیت کی ریت کری آن سو ٹسکیو ہی یو کیو نہ کسائی۔
 ۹۲۴۔ چھاگن چھاگ بڑھیو آکھاک شھاگن بھاگ شھاگ شھائی۔ کیسر چیر نیائے سریر
 گلاب اریو نگلاں اڈائی۔ سو چھب میں نکھ جن ووادس ماس کی سو بھت آگ جھگائی۔ آس کو
 تیاگ نراس بھئی ٹسکیو ہی یو کیو نہ کسائی۔ ۹۲۵۔
 ات سبزی بھرتا شے کرسناوتارے برہ نائک ماماہ سپنورن مستو۔

گوپن باج آپس میں۔ سوٹیا

یابی کے سنگ سنو بل کے ہم کچھ گلیں نے کھیل مجھائیو۔ گات گات بھیبو سووٹھو تہا ہم ہول تہ
 منگل گائیو۔ سو برت تیاگ گئیو متھرا ان گوارن تے متوا آچٹائیو۔ یوں کہی آو دھو سو تن سیرھا
 ہرے گروسیام نہ آئیو۔ گوپن باج اوو دھو سو۔ سوٹیا۔ ایک سنے ہم کو تن اوو دھو
 کچھن تے پھرے سنگ یو۔ ہر جوت ہی بت ساتھ گھنے ہم پنے اتی ہی کیو پویم کیو۔ تن
 کے بس گیو ہرومن ہوے اتی ہی سکھ بھیبو برج نارہیو۔ اب سو تیج کے متھرا کو گئیو تہ کے پھرے
 پھل کون جیو۔ ۹۲۶۔ کیو باج۔ گراں پنے جتنی پھن اوو دھو سیام کہے ہری بھات کھاتی
 گیان کو آرت دیت بھی ہی پریم چتر بھ آچرائی۔ جابی کے دیکھت بھو جن سکھی جہ کے بن بہیت نہ
 پائی۔ گیان کی جوارن بات کہی تن ہول بت سو کر ایک نہ مائی۔ ۹۲۸۔ گوپن باج اوو دھو سو
 سوٹیا۔ بل کے تن اوو دھو سنگ کیو ہری سو تن اوو دھو یوں کیو۔ کہ کے کر اوو دھو گیان جتو
 پٹھیو تینو سبھ ہی گئیو۔ سبھ ہی ان گوارن پنے کب سیام کیو بت آکھن سو چھو۔ ان کو تم تیاگ
 تھے متھرائی ہری سدا لیت سدا رہیو۔ ۹۲۹۔ جب اوو دھو سواہ بہانت کیو بت اوو دھو
 کو من پریم بھو ہے۔ اور گئی سدرہ پھول بچھے من تے سبھ گیان تھو شس ٹریو ہے۔ سول کے
 سنگ گوارن کے ات پریت کی بات کے سنگ ڈھریو ہے۔ گیان کے ڈارنو کیرے بت کی سترام ہی کو تو
 پر یو ہے۔ ۹۳۰۔ یو کہی سنگ گوارن کے جب ہی سبھ گوارن کو بت چینیو۔ اوو دھو گیان دہلج
 سلہ گھانک مہ بیوک

کے سر سے جب پریم کو مسنگہ گینو۔ ہونے لگے تو میں سواہ بھات کیوں کر یو برج بنیو۔ تیاگ
کے تو مستحرام تھے ہر کام مکھی گھٹ کینو۔ ۹۳۱۔ اووھو! فتح گوین سو۔ سویا۔ جانی کیوں
مستحرامے مکھی ہر تے تم لیٹے کو دست پٹھے ہو۔ بتیت جو تم پہے برتھا سپہ ہی قدر سی تے ہر سائے ہو
کے تھری بنتی او پنے پدھ بھارچہ ہے بدھ تارچھ وکے ہو۔ پائن پہے کب سیام کے ہر کو برج بھیتر بھیر
ہے ہو۔ ۹۳۲۔ یوں جب اووھو! ت کوئی اٹھ پائن لاگت بھی تب سوو۔ ڈکھ گھٹیوتن کے من تے
ات ہی من بھیترا نند ہوو۔ کے بنتی سنگ اووھو۔ کے کب سیام کے پدھیا آچروو۔ سیام سو جانیٹے
یو کیوں کر کے پریت نہ تیاگت کوو۔ ۹۳۳۔ کچ نکلیں نے کھیت ہی سہی من گوارن کوہر یو۔ جن کوہت
کوگن ماس مہیو جن کے بت سترن سو ل یو۔ سنگ اووھو کے کب سیام گھے بنتی کری کے ام آچر یو۔
ہم تیاگ کے برج نے مستحرام تے تم مہو کر یو۔ ۹۳۴۔ برج باسن تیاگ کے مستحرام پربا سن
کے رس بھیترا گکو۔ پریم جتو پ گوارن تھو ان سنگ رچے ان تے بھ بھاگو۔ دے تی اتھ ستنو تیا
ہم جوگ کے بھیکھ پٹھا دن لاگو۔ تاشنگ اووھو یوں کیوں ہر جو تم پریم بھے اب تیاگو۔ ۹۳۵
اووھو جوہر کے برج کوں چل کے باب ہی مستحرام پڑ جیٹے۔ پنے اپنے چت میں بت کے ہمارے
سیام کے پائن پٹھے۔ کے ات ہی بنتی تہ پہے پھر کے ابھ بھانت یو اتر دینے۔ پریت بنا پٹھے تو
کر کے پوں ہی کا ہو سو پریت کرینے۔ ۹۳۶۔ سویا۔ اووھو موتن نے بتیا جد بیر کو دھیان جئے
کر ہوں۔ براپ آئی کے موہی گرے نہ کے گرے نہ بھیر ہوں۔ نہ کھو شدھ موتن میں رہی ہے
دھرتی پر ہوے پسدھی چھر ہوں۔ تہ تے ہم کو برتھا کیوں کہ بھانت سو دھیر جہ اووھو ہوں۔ ۹۳۷
وین ہوئے گوارن سوو کہ کب سیام جھتی ات ہی ابھمانی۔ کچن سے تن کچ نکلی جو روپ رکھے
رت کی کچن سانی۔ ماں کے بیاگل ہوے بتیا کسی نے تہ کی اپا پچانی۔ اووھو گوار بنا پھری
بھ نام نے سیام کو جیوت پانی۔ ۹۳۸۔ اتر ہوے برکھ بھان ستا سنگ اووھو کے من کیوں
بینا۔ بھو کھن بھو جن دھام جتو ہم کو جد بیر بنا سرو چٹیا۔ یوں کہی سیام جوگ پکھے بس کے
کب لے جس یوں آچر بنا۔ روت ہی ات ہی ڈکھ سو جتہ تے منوبال کے کچن نینا۔ ۹۳۹
برکھ بھان ستا ات پریم چھکی من میں جد بیر کو دھیان لگے کے۔ روت ہی ات ہی ڈکھ سو
سنگ کا جرنیر لگ یو دھر کے کے۔ تاجپ کو جس آج جہا کب سیام کیوں کہ تے ام گے کے۔
چند ہی کو جو کلنگ متو منو نین پہے ڈچلیو پترے کے۔ ۹۴۰۔ گی دھیرج سو اووھو پچنا برکھ
بھان ستا ابھانت اچھے۔ تہ تچو برج! من سو تہ تے کھو جانت دوکھ بھارے۔ پٹھے گئے رتھ
بھیترا آپ ہی ان کی سوو اتر ہارے۔ تیاگ گے برج کو مستحرام جانت ہے گھٹ بھاگ
ہمارے۔ ۹۴۱۔ جب جے کو کیوں مستحرام کے پکھے ہر پہے ہری بنتی ابھ کیجو۔ پائن کو گھی کے رہو گھٹ
کا دس جو مہی نام ہی لیجو۔ تا ہی کے پانچھے تے سو بتیا سن لے ابھ بھانت ہی سو اجری جو۔ جانت ہو
بت تیاگ کے کب ہوں ہرے بت کے سنگا بھجو۔ ۹۴۲۔ اووھو کو برکھ بھان ستا پچنا ابھ بھانت
آچر پوسے تیاگ دی جب اووھو من جوو سنگ سیام کے پریم بھو ہے۔ تاشنگ سوو کہو بتیا
بن تے ہرے جوو سنگ اریو ہے۔ میں ٹرے سنگ مان کر یو تم ہوں ہرے سنگ مان کر یو ہے۔
۹۴۳۔ بن میں ہرے سنگ کھیل کرے من میں اب سو جد بیر چارو۔ موڑے جو سنگ کہی بتیا

بہت کی سو ہی اپنے چیت نہارو۔ تارہی کو دھیان کرو کہ بہت بھیا اور متھرا کو پرہارو۔ جانتا ہے
 تھرو کھو دوس نہی کچھ ہے گھٹ بھاگ ہمارو۔ ۹۴۴۔ یوں تن اتھرو دیت بھیا اور دھو پریت گنی
 ہری کی سنگ تیرے۔ جانتا ہواہ آوت ہے آتھکے وہ چیت کھیو من میرے۔ کیو متھرا نچ
 آوت ہے جو پھرے نہی گوارن کے پھن پھرے۔ جانتا ہے ہرے گھٹ بھاگ نہ آوت ہے
 ہری جو پھر ڈیرے۔ ۹۴۵۔ یوں کھی مدوت بھی ہنا اپنے من میں ات سوک بڑھایو۔ جھوم لری
 پر تھمی پھو ہرے آندھو تینو لبرایو۔ بھول گنی شدھ اور بھگے ہری کے من دھیان بھگے
 تن لایو۔ یوں کھی او دھو سو تن شیر ہرے گرہ سیام نہ آیو۔ ۹۴۶۔ جابی کے سنگ سنو
 رل کے ہم کچھ گائیں میں کیل چایو۔ گادوت بھو سوو ٹھور تھاں ہم ہوں مل کے تم منگل گایو۔
 سو برج تیاگ گئے متھرا ان گوارن تے منو آچٹایو۔ یوں کھی او دھو سو تن شیر ہرے ہرے
 سیام نہ آیو۔ ۹۴۷۔ برج تیاگ گئے متھرا کوں سوو من تے بھہ ہی برج ناتھ بھاری۔ سنگ پیہ
 پربان کے کب سیام کہے سوو جان پیاری۔ او دھو سوو سنیو برتنا تھ تے اتی بیا کل بھی برج تارہی
 کچھری جو رہی راج تھے تھہ جانتا بھجی برج تارہی۔ ۹۴۸۔ او دھو کے بھرسنگ کیو کب سیام
 کہے برکہ بھاں جی ہے۔ جالھ کی سم چندر پر بھا جتی ہوں پربان تہ رتھ پائی ہے۔ سیام گھوٹ کے
 برج کو تھہ رتھ ات بیا کل چیت بھٹی ہے۔ جاون کے متھرا میں گئے بن توے ہری شدھ ہونہ لگی ہے
 ۹۴۹۔ جاون کے برج تیاگ گئے بن کوو مانس نہوں پٹھایو۔ بہت جتو ان او پھو کب سیام
 کہے تینو لبرایو۔ آپرے پربان سو ان کوڈک دے ان کو ر بھوایو۔ تاسنگ جابی کے یو کیو
 ہرجی ٹرے کہو کا جیا آیو۔ ۹۵۰۔ تیاگ گئے متھرا برج کو چل کے پھر آپ نہی برج آئے۔ سنگ
 رچے پربان کے کب سیام کہے من آندھ پائے۔ دے گنو ہے ان کوڈک او دھو پلے من میں
 نہ پھلاس بڑھائے۔ آپرے متھرا برج میں آتھکے ان سوں تھہ پھن پیچ پرائے۔ ۹۵۱۔ تیاگ گئے
 نہ لی ان کی شدھ ہوت کچھو من موہ تھارے۔ آپرے پربان سوں ان کے سم پریم بد کرڈار
 تارے نمان کرو پھراو ہو جیت بھگے تم ہو ہم ہارے۔ تھنے جو متھرا پھراو موہے سم گنو ان کے
 رکھوارے۔ ۹۵۲۔ سیام چتر کے سیام کہے من میں سم گوار تباڈک پائے۔ ایک پرے تر بھای
 دھرا رک بیوگ بھری گن بیوگ ہی گاؤے۔ کوڈکے جھراکھ تے تن سرزن بات تارہیو دھارے
 جو پھوے نہ تھائن کوں شو کہے ہم کون ہری ناتھ نہ آوے۔ ۹۵۳۔ گوارن بیا کل چیت بھٹی ہری
 کے نہی آون کی شدھ پائی۔ بیا کل ہوئی گنی چیت میں برکہ بھان ستنا من میں تر بھائی۔ جو برکھا
 من پیچ ہتی سوو او دھو کے تہ پاس سنائی۔ سیام نہ آوت ہے تہرے رتھ ہی ڈک بھو برنیو نہی جابی
 ۹۵۴۔ سو پائے۔ او دھو اتھرو دیت بھو اتی بیوگ نے اپنے سوو کے ہے۔ گوارن کے من مدھ بھگے کب
 سیام کہے جو د بات رچے ہے۔ تھہرے ہی دھن میں ل بنے چہرے آریں نہ کچھو بھرم بھگے ہے۔
 جگن جوئے جھو ہر کوٹکھ مانا ہوگی تم سو بردے ہے۔ ۹۵۵۔ ان دے ام او دھو گن جلیو
 چل کے جسدھ پت پئے سوو آیو۔ آوت ہی جسدھ پت پائے دوہرے سیس تھکایو۔ سیام ہی سیام
 سدا کیو کھی کے اہو پی کا نہہ پٹھایو۔ یوں کھی کے رتھ پلے چٹکے رتھ کو متھرا ہی کی آچٹایو۔
 ۹۵۶۔ او دھو بانج کا نہہ جو سوو۔ سو پائے۔ آئے تب متھرا پرنے بلام او سیام کو پائی بے یو

کیو جو تم سوکھی کے پٹھو تن سواہ بھانت ہی سوز چہ یو۔ سنگ مند کے اوآن گوارن کے چہ چا
 کر گیان کی پھیر پھریو۔ تروکھ بھان نہارت ہی تم سوڈکھ تھو سجدہ ودر یو۔ ۹۵۷۔ تھرے
 پک بھیت گیو تب ہی تب ہی ٹپن سند کے دھام گیو۔ تہ کو کر کے ہری گیان پر بودھ آٹھو دل
 گوارن پاس ایو۔ تھروآن وکھ کیو ہم پنے تن آتھریں اب بھانت دیو۔ بل سیام ہی سیام سدا
 جیو تن نام ہی پریم گھنو بڑ۔ ۹۵۸۔ اوڈھو سند لیس باج۔ سو یا۔ گوارن مو سنگ
 ایٹھ کیو ہم آرتے سیام کے پائن پٹھے۔ یوں کیو پرائن کوچ کے برج باسن کوں سکھ
 دیتے۔ جسدھا اب بھانت کری تہی کیو سنگ پوت کھیتے۔ اوڈھو تانسنگ یوں کیو بہورو پھیر
 آئی کے ناکن کھیتے۔ ۹۵۹۔ اندکھی بنتی تم پنے سسوار اور نہ باتن ڈارو۔ ایٹھ کہا جت رہا
 تم کوں ہم کوات ہی برج ناٹھ پیارو۔ تاتے کرو نہ کھو گنتی ہم کوس کیو تم پریم پکارو۔ تاہی تے
 بیک تھو متھرا آٹھ کے اب ہی برج پوت بدھارو۔ ۹۶۰۔ مات کری بنتی تم پہے کب سیام
 کہے جوڈھے برج ناری۔ تاہی کو پریم گھنو تم سوں ہم اپنے جی ہی پت پکھانی۔ تاتے کیو
 تچ کے متھرا برج آو ہو یا بدھسی بات بھانی۔ ایا نے بھوتے تہ مات تھے اب سیانے بھنے
 ج ایک۔ زانی۔ ۹۶۱۔ ہی تے سنگ کہو تھرے تچ کے متھرا برج کو اب ایٹے۔ مان کے سکھ
 کہو ہم ہی تھو تھورن ہی نہی بل ناٹھریٹے۔ یوں کہی گوارنیا ہم سو سجدہ ہی برج باسن کوں سکھ
 دیتے۔ سو سدھ بھول گئی تم کوں ہرے چہ اوسر پائن پٹھے۔ ۹۶۲۔ تاہی تے تیاک رہیو متھرا
 کب سیام کہے برج سنے پھر آو ہو۔ گوارن پتہ پھان کیو تھو تے ٹھورن ڈھیل لگا دھو۔ یوں
 کہی پائن پے ہرے سنگ کیو تھو تھو تھو۔ جی کے آو ہو یوں کہیے ہم کوں سکھ ہو تم ہو
 سکھ پادھو۔ ۹۶۳۔ تاں تے کیو تچ کے متھرا پھر کے برج باسن کوں سکھ دیتے۔ آو ہو پھیر
 کیو برج میں ماہ کام کے ترو نہی پھیرے۔ آئی کر پال دکھا دھو روپ کیو جہ دیکھت ہی من نیچے
 منج گھین میں پھیر کیو ہرے اوسر اتھ کورس لیٹے۔ ۹۶۴۔ سیام کیو سنگ ہے تھرے جو
 نہی تم کوں برج بھج پیاری۔ کا نہ اپنے تہ باسن سوں کب ہوں نہی ایہ برج نار چٹاری۔
 پتھ نہارت نین کی کب سیام کہے پٹھری دوڈناری۔ اوڈھو سیام سوں یوں کیو تھرے بن بھ
 گوارن بھاری۔ ۹۶۵۔ آرکھی تم سو ہر جو برکھ بھان ستا تمکوں جوڈ پیاری۔ جاون تے برج
 تیاک گئے دن تاکی نہی ہم تھو ہے سمھاری۔ آو ہو تیاک ابے متھرا تھرے بن گی اب ہو ٹی
 بھاری۔ میں تم سیو ہرمان کریو تچ آو ہومان ابے ہم ہاری۔ ۹۶۶۔ تیاک گئے ہماوں
 کہ بیت تے بات کھو تھری نہ بھاری۔ پائن مو پ کے سینے پر بھایہ بتیاں اب بھانت آچاری
 آپ رچے تہ باسن سول من تے سجدہ ہی برج تار پیاری۔ مان کریو تم سو گھٹ کام کریو اب سیام
 ہر ہم ہاری۔ ۹۶۷۔ سو یا۔ اور کری تم سو بنتی سو سیام کے چت دے تن لیٹے۔
 کھیلت تھی تم سوں بن میں تہ اوسر کی کب سدھ کیجے۔ گارت تھی تم پنے بل کے چہ کی سر
 تے کھو تاں نہ پھیرے۔ تا کو کیو جہ کی سدھ کے بہورو برج باسن سکھ دیتے۔ ۹۶۸۔ اور کہی
 برکھ بن ستنا ہر جو سوڈ بات دیتے تن لیٹے۔ یوں کیو تیاک تھے متھرا بہورو برج کھن

بھیتہ ایئے۔ جو ہرے سنگ کھیت تھے نہ بھات کیو پھر کھیل چھئے۔ چاہ گھنی تھی دیکھن کی گڑہ آسی
 کیو ہم کوں سکھ دیئے۔ ۹۶۹۔ سویا۔ تیرے پچھے رہا ہے ہری جی کہی بھات کیو ہنی مومن
 بھیتے۔ شوک بھی پتھری سی کیو کہی یوں ہری سو ہنتی من لیجے۔ بات نہ مومن ہوت پر تھیت
 کیو گھن سیام پچھے ری پر سچے۔ آن پہن بھہ چند ہمار چکوری سی گوارن کو سکھ دیتے۔ ۹۷۰
 او وھو چندر بھگا کو سند لیس باج۔ سویا۔ یوں تم سو کیو چندر بھگا ہر جو اپنوکھ چند دیکھئے
 بیا کل ہوی گئی بن توے سوہ نا کیو ٹھیرا لی دھر بھیتے۔ تا ہی آو ہونا چہ لاو ہو موحیہ کی اب ہی
 تن لیجے۔ ہو برج ناتھ کیو نہ لاں چکوری گوارن کو سکھ دیئے۔ ۹۷۱۔ سویا۔ ہو برج ناتھ
 کیو ہر نار ہر نہ لال نہی چر لیجے۔ ہے جڈا اگر ج جو وھاشت رچک دھین کیو تن لیجے
 ساپ کے ناتھ (شر بدھتیا) آو دن توکل ناتھ نہ لیجے۔ کنس پارا ہے کرتار چکوری گوارن کو سکھ
 دیتے۔ ۹۷۲۔ سویا۔ ہے نہ نہ نہ کیو سکھ کند کند سنو بتیا گردھاری۔ توکل ناتھ کیو ہر
 کے پپ روپ دکھاو ہو موہ مکاری۔ سری برج ناتھ سنو ہر دھاشتہ بھی بن توے ہر نار بکاری
 جانت ہے ہر جو اپنے من تے بھہ ہی اہ تر یا لباری۔ ۹۷۳۔ کنس کے مار سنو کرتار بکا کھ
 پھار کیو تن نے۔ بھہ دو کہ فرار سنو برج ناتھ اسہ ان گوارن روپ دیکھے۔ گھن سیام کی شوری
 پیکے بنا نہ کہو ان کے من یج رچے۔ تہ تے ہر جو نہ مستھرا ان کے بھہ سو کن کو ہر دے۔ ۹۷۴
 زنج چھٹا اترین پر بھاسند لیس باج۔ سویا۔ نہ چھٹا اتریں پر بھاسنگ کو سیام کیو
 سن ایسے پریت برٹھای اتی ان سوں اب تیاگ لئے کہو کارن کیسے۔ آو ہو سیام نہ ڈھیل
 لگاو ہو کھیل کرو ہم سو تھن دیئے۔ مان کہے برکہ بھان ستا پھو وہمکوں تم وار بدھ جلیے۔
 ۹۷۵۔ او وھو سیام سو کیو تروہیو سب سرن دھر بگی۔ تیاگ تے اپنے سکھ کوں رت ہی من
 بھیت سوک کرے گی۔ جو کن بسترن کو دھر ہے کہ کیو کھ کھٹکے پران پرے گی۔ تا ہی تے ہے ہی
 جی تم سو برکہ بھان ستا پھان کرے گی۔ ۹۷۶۔ یوں ت کہی ان ہوں تم کو برکہ بھان ستاج
 کیو تن لیجے۔ تیاگ گئے ہکوں برج میں متواتر سکھ نہ پر لیجے۔ بیٹھ رہے اب ہو مستھرا
 بھانت کیو متواتر جب لیجے۔ جو ہکوں تم بیٹھ دی تم کو تھری من بھادت دیکھے۔ ۹۷۷۔
 اور کہی تم سو برج ناتھ کہی اب او وھو من لیجے۔ آپ چلو تہ ہی کیو ناتھ بلاون گوارن دوت
 پٹھے۔ جو کو دوت پٹھوں کیو تب تو اٹھ آپ نہی تہ جیے۔ تا تر گوارن کو درڑا تا ہو کو سیام
 کہے اب دان دو دیئے۔ ۹۷۸۔ تو روہی دھیان دھرے ہر جہا تیر نہی گئے کر نام پکارے
 مات پتانہ کی لاج کرے ہر سات سیام ہی سیام چترے۔ نام ادھارے جیوت ہے
 بن نام کیو چھن میں کس ٹادرے۔ یا بدھ دیکھ دسا ان کی ات زنج بڑھو جیا سوک مہاس
 ۹۷۹۔ مات پتانہ کی سنگ کرے ہی سیام ہی سیام کرے کھ سٹو۔ جھوم کرے بدھ جا متوار پرے
 گرے دھر کے سو تیرو۔ برج کھن ڈھو نہت ہے تم کوں کیو سیام کھ دھن نو بھک جیو۔ اب
 تاسے کرو ہنتی تم سوں کھ کے تن کو تھن ہو دکھ او۔ ۹۸۰۔ آپ چلو اہ تے نہ بھل جیے آپ
 چلو نہی دوت۔ تاسے کرو ہنتی تم سوں وہ باتن تے اک بات کرتے۔ جو جل کے من دسا
 سو سا بھئی گوارن کی من لیجے کئے جل ہوئی اٹھے۔ بیٹھ کر گئے درڑا تا کیو برو تے۔ ۹۸۱

اتھ اکروڈ کے دھام کاہنہ جو آئے سو

سے کھال کوڑت ہی اکروڈ ہی کے پھر دھام پر ہار یو۔ اوت سو تن پائی گلیو تہہ مدھ چلیو ہری
 پریم چار یو۔ سو گئے سیام کے پائی رہیو کپ نے نکھ تے اپ بھانت آچار یو۔ اودھو سو جد ہیر
 کیو ان سنتی کوڑت پریم ہار یو۔ ۹۹۵۔ اودھو سیام کیو تن کے اکروڈ ہی کوڑت پریم ہار یو۔
 ستھ کر می آن کی من میں کتیا کو کیو اریم چار یو۔ سو گنتی کر کے من میں کتیا سنگ پے اب
 بھانت آچار یو۔ سے ہر جودھ کے پچھے آن کو بھو پریم چار یو۔ ۹۹۶۔ ہر روپ ہار سے
 شکھ پائی کے ہری جد میں کی سیو سکینی۔ پائی پر دتہ کے ہر دھو ڈھ دیو کی لال چاکر دینی
 بھو جے آن جتو گرہ تھو سوڈ زن و حروت بات نکھینی تھو من مو سوڈ با پتھت لپتھو ہے جسدھا
 ست پورن کینی۔ ۹۹۷۔ پورن کے منساڈ کی سنگ اودھو نے پھر دھام ایو۔ گرہ آئی کے
 سنگن لوگ ہلای جودھت بھو تہہ راگ کیو۔ تن او پر زبک کہے کب سیام تھو گرہ تے کڈھ و ان ڈیو
 سوتا جس تے مریت منڈل میں اب کے دن لٹو دن سیت بھو۔ ۹۹۸۔ اکروڈ سیام کے دھام
 ای ڈی کے جد ہیر کے پائن لاگتو۔ کنس ہار کی اڑ پھار کیو کرتا سرابن لاگتو۔ اور گئی سدھ
 بھول تھے ہری اہمارس بھیر پال گتو۔ آندریج ہر جیو من کے من کو ڈکھ تھو جتو بھو بھار گتو
 ۹۹۹۔ دیو کی لال گویال رہو منڈ لال دیال ابے جیا دھار گتو۔ کنس ہار کی اڑ پھار کیو کرتا
 جد ہیر چار یو۔ ہے اکھ کے اپا ہے اپا کسی کے ہے کپا جاہ تر تاروت مار گتو۔ تارپ
 دھپا دھپائی میں ہر دھپا پاپ پدا کر ڈار گتو۔ ۱۰۰۰۔ چور ہے سادھن کے ڈکھ کو شکھ
 برد ایک سیام آچار یو۔ ہے ٹھگ گوارن چیرن کو بھٹ ہے جن کنس سو پتر بھار یو۔ کایر ہے
 تو پائین تے اڑ بید ہے جاسہ لوگ جیو رتو۔ پنڈت ہے کب سیام کہے جن چاوا ای بید کو بھید
 سوار گتو۔ ۱۰۰۱۔ یوں کہی کے جد ہیر کے سو کب سیام کہے اٹھ پائی پر یو۔ ہری کی ہتو بار سوار
 ری ڈکھ تھو جتو جین یج ہریو۔ اڑتا چھپ کر جس آج مہا کپ نے بدھ یا نگھ تے آچار یو۔
 بزم بھو اٹھ تے نہ تے ست پاپن سنگ سرو پنے ٹر یو۔ ۱۰۰۲۔ سو یا۔ پھر کپ کاہنہ کی اڑ پھا
 سوزی تم ہر ستر کچا ریو۔ تے ہی میرے تر پرا ریک مدھ سوا ون مار گھنواں پار یو۔ لٹکا
 دئی اربھت رکتو سبیا کوں تے پھر اودھ سدھار یو۔ تے ہی چر تھکے سبھ ہی ہم جانت ہے
 ہر بھانت آچار یو۔ ہے کھدیتی ہے گڑا دھو ج ہے جگ ناگک پتو ہے۔ ہے جد ہیر کھونیتا
 سبھ ہی ہمیری بھرت لوک بھو ہے۔ موری ہر مت ہر بھام بھانت کیو ہر جین پتو ہے۔
 ڈار دی ممتا تہ پے سو پورن ہی دھار کے بیٹھ رہو ہے۔ ۱۰۰۳۔ کاہنہ جو باج اکروڈ
 سو۔ سو یا۔ اے ہو چھا جد ہیر کو سو ہم کو سبھ بن تے ہر جینو۔ تاتے لڈاوتہ مو ہی کیو
 جہ تے سکھ جوات ہی تھی جینو۔ آئی کو بید پوہ جی اکروڈ بڑو لکھ اڈو کر لیتو۔ تاتے نوگھن سیام
 لکھ اہ بھانت کیو ہر جہ ہس دینو۔ ۱۰۰۵۔ سو تن ہیر برن بھو سلی دھر سبھم جو کٹھ لگائے
 حوک جتے من بھیر تھے ہر کو بن بھیت بھت برسے۔ پھوٹ بھتج بکے کر کے کر کے کر تانی پائے
 یا بدھ بھی تھو رکتھ تہہ کے کب سیام ہی سنگل گائے۔ ۱۰۰۶

ات سری دھرم سنگھ سے پھر نٹ کر سندھو تہا۔ اور تہہ جیو سمیون

اتھ اکروڑ کو کھچھی پاس بجھن - سوٹیا

سری جہ بیر کہیہ ہس کے بر بیر گجا پچہل جیتے۔ موپت کی بھگنی سنت ہے تن کو اب جاتے سہو جہ
 ہی یلیے۔ اندھ تہا زپ ہے من اندھ وڑ جو من بھیتا کو لکھتے۔ پنڈ کے پترن کو تہ ٹھور وکی
 بت ہے نکھ کے نکھ دیئے۔ ۱۰۰۷۔ یوتن کے تہہ کی بتیا کر کے اکروڑ پر نام سدھاریو۔ پتھہ کچہ
 من روہی لٹو پک بیج گجا پتر کے تن دھاریو۔ پرات پک زپ بیج سہا کب سیام کے اسہ پتھہ
 اہیاریو۔ بھوپ کبی کہو بر تھہ جہ سیر ہی جا بدھ کنس پکھاریو۔ ۱۰۰۸۔ بتیا من اکروڑیت ہیہ
 رپ سو بھہ جا بدھ سیام رپو سگ ڈار پے بار کے ملن کو دل بھاسے کنس سو جایی اریو۔ تہ کنس رور
 کرمان کر سندھ اکروڑ حال سہار کے جہہ کر یو۔ تہ ہی سہو گچی کیمن کے پٹائیو دھرنی پڑا یو ۱۰۰۹
 بھیکم ورون کر پار کر پلا سنت اور سو سا من بیر ہنہاریو۔ سورج کو ست جھور سزا جن پار تھہ پرات سو
 بیر ہنہاریو۔ راج قد جو دھن ماتل سوام پکیت ہی اہ بھانت اہاریو۔ سیام کہا لبدیو کہا ہی راکھ
 یے من کو نکھ ڈاریو۔ ۱۰۱۰۔ انپک بیٹھ سہا زپ کی آٹھ کے جہہ سیر پچھی پی آریو۔ کشتی تو ہی اہ
 ہی کب سیام بکھ نین پین سیس جھکا یو۔ پو جیت بھی کٹے جہو سیر ہے جا جس زنج بکھ و جہو
 تیکے ہے سیام سنے لبد یوسد یو کی سنی ٹکٹہ پا یو۔ ۱۰۱۱۔ اتنے پ ٹیکہ ای گیو سو ڈا پتھہ مائی کے
 پائیں لاگیو۔ پو جیت بھو جہہ سیر ٹکھی اکروڑ کو تارس مو انولا گیو۔ اور ٹکی شدہ بھول سہہ کب سیام
 ای رس بھیترا گیو۔ واہ کیو سہہ ہی ہے ٹکھی تن کے بتیا سکھ بھو جہہ کھھا گیو۔ ۱۰۱۲۔
 کشتی وایج سوٹیا۔ کیل کرے سترائے سوٹ من تے کہو ہو برج ناٹھ ہساری۔ ڈکھت بھی
 ان لوگن ستے ات ہی کہی کے گھن سیام پکاری۔ ناٹھ مر پست بال رہے ہا کرور بھو ڈکھ
 بھاری۔ تاتے ہو پو جیت پو تم کو کب ہوں برجی شدہ بیہ ہاری ۱۰۱۳۔ ڈکھت بھی
 اکروڑ کے سنگا کبی بتیا زپ اندھ رنے سے۔ دین ہے نکھ گھنوم کو کیو من میت سیام
 ایہ۔ پار تھہ بھرات رسپے آن کون نی واہ کیو کہو سو بدھ کیئے۔ یوں من اکروڑیت بھلی
 سوڈ آنکھ کے زنج پرے ترن جلیے۔ ۱۰۱۴۔ سوٹیا۔ کیو بنتی ہری ہر سوات لوک سندر
 میں ٹوڈ گئی ہو۔ جیت ہوں کب سیام کہے جی ای سپای کے نام گلی ٹو۔ مان موست کوزپ
 کے سنت کوٹ آبادن سو کو دھی ہو۔ سیام سہو ک۔ بتیا ٹکے پن ناٹھ ناٹھ بھی ہو ۱۰۱۵۔
 یوں کہی کے تہ سو جتیا ات ہی ڈکھ ساس ساس بریو۔ جوڈ نکھ موست رو سہ ہی تہہ
 تم پے سہہ ہی کہ دینو۔ سو نیلے ہری بر تھہ کہیہ کہی کی تہہ سیر ہنہو۔ سہہ جہہ
 سہا کی کرور ورون کیو۔ ۱۰۱۶۔ اکروڑ راج۔ سوٹیا۔ دیکھ وکھ ٹر پاتھہ
 یوں کیو تہے سنت ہی زپ ہو کے ہے۔ سیام کی پریت گھنی ٹوسوں تہہ تے ٹکوں ات ہی سکھ
 دجے ہے۔ پیری ہی اثر ہوے ہے سہہ لچھن توئی مت سترن کو نکھ وکے ہے۔ راج سہہ
 ہی لپی ہے ہر سترن کون جم لوک پٹھے ہے۔ ۱۰۱۷۔ یوں تہہ کے بتیا د کہو تم کی من میں آتہ
 لہہ جہ کی نا

منتر پکاریو۔ کسکے پہ نام چلیو تب ہی ترپا توے نت ہے۔ اہ بھانت آپا ریو۔ کاسنگ لوگن کو
 ہت ہے ایہ چنت کری پڑے چک وصال یو سو یچ ڈکی پریتانی سنگ ہے نہ کے سبھ سوک بداکر
 ۱۰۱۸۔ اکرور باج وھرت راسٹر سو۔ سوٹیا۔ چودیک بھانڑیا پیچ گیوسنگ جا
 نہ پانے اہ بھانت آپا ریو۔ راجن موہ تے نیت سنو کہو واہ کہیو ان یا بدھ سارو۔ بدیت
 تہیں ست آپن سوئی پنڈ کے پترن سوہٹ ٹاریو۔ جانت ہے وھرت راسٹر میں سبھ آپن راج کو
 پیڈ پکاریو۔ ۱۰۱۹ سوٹیا۔ جھے در جو دھن پوت جوے توے ان کی سم پترن پنڈ ڈ کیجیے
 تاتے کر دانق تم سوں ان تے کہو انتر راجن کیجیے۔ راکھو کھسی ان کون آنگو چھ تے ترو جگ
 میں بس کیجیے۔ یا بدھ سوا کرور کہیو ترپا سوں جتے ات ہی شکھ پیجیے۔ ۱۰۲۰۔ یوں من آتر
 دیت بھو ترپا ہنے ہر کے سنگ دوت ہکیرے۔ جے تک بات کہی ہم سوں ہی آوت ایک کہی
 من میرے۔ یوں کہی ہنڈ کے پترن کوڑ پکھ مارت ہے اپ ساٹھ سویرے۔ آئی ہے جو جیا سوکر
 ہے آٹس بھو پنہا ہی مانت تیرے۔ ۱۰۲۱۔ دوت کہیو ترپا کے سنگ یوں چودیک کہیو تم سبھ نہالی
 توکپ ہے جہ بیر مے تم کون مری ہے تے ہت ٹھا تو۔ سب پام کے بھٹھ تھرو دن سوں ہم جانت
 ہے تھی راج بھانو۔ موچیا میں جو ہستی سکھی ٹرے دیا کی سکھیو تم حالو۔ ۱۰۲۲۔ یوں کر کے بتیا
 نہ پانے کے اہ ٹھور تہاں تو گیٹو ہے۔ کاتھ جہاں بلیدھ بلی سبھ یادو پنس تہاں میں ایو ہے
 سیم کون چند نہارت ہی کہہ تا پگ پے سر کو جھکا یو ہے۔ جہر تھکا اہ ٹھور بھی ٹکے ہر کے کہی
 کہیو دیو ہے۔ ۱۰۲۳۔ تم شول ام پاتھ مات کہیو ہر دینن کی بنتی من لے۔ اتی ہے ککھ بھو ہکو
 اہ ٹھور نیازے نہ سہانک کوڑاے۔ جج کو جہ سنگٹ سیٹھ کیٹو تم موکھ کو کیجیے ہری اے۔
 تہ تے من لے سکھیو ہر وکیا سیام کے ہت سوں چت دے۔ ۱۰۲۴۔
 ات سری دسم سکند سے پوانے پکڑنا ٹکے کرتے کرنا دتدے اکرور پچھی کلتی پاس بھی سہرت

اتھ اکرین کوراج دیو کتھنم۔ دوہرا

سری من موہن بھت گرنندھن برج موڑ۔ گوبی جن بلجھ سدا پریم کھان بھریو۔ ۱۰۲۵۔ چھپیے
 پیر تم پچھنا ہی تھو رس کٹا سر کھنڈیو۔ ترنا دوت سے آڈا پونا ہی بھہا ہی بھنڈیو۔ کالی دی و نکا
 پرت گہی چیر لکاسٹر۔ ناگ روپ گ روک رہیو تب مہشو اگھاسٹر۔ کیسی سبھ دھینک جینیو
 انک بھوم گج ٹاریو۔ چندور سٹ کے ہران برکنس کیس ہی ماریو۔ ۱۰۲۶۔ سور کھیا
 اہ لوک سنے پھول برکے منڈک۔ پنے۔ میٹو سنکل برج شول گول نیق کے ہیتا تے ۱۰۲۷۔
 دوہرا۔ دسٹ ارٹھ یوارے یینو سنکل سماج۔ متھر امٹھل کو دیو اکرین کوراج ۱۰۲۸۔
 مات۔ بی دسم سکند جے پکڑنا ٹکے کرنا دتدے راجا گرسین۔ متھر راج دیو

اتھ جہ جہ بدھ جہا سندھ جہ کتھنم۔ سوٹیا

ات راج دیو ترپا کو سب ہی ات کسج بھو پ پاس گئی۔ چھین بن مہا من کے قکھ
 سوں سو روت بھو۔ جتی بھین کے بدھ کی برتھا تھو ات میں میں سو ہی جاکھ دی

من کے نکمے تے سندرہ جہازت کوپ کے آگے سرج تھی ۱۰۳۰۔ چراسٹہ باقی دوسرا۔
 ہری بلا برہی سنگھ ہووے ہوتا پرست کہ بین۔ ارج دھانی سے نسر پور منہ بلائے سین۔ ۱۰۳۰۔
 چوہا کی۔ دیس دیس ہر دھان چھائے۔ نہ پت بہہ دین تے پیاسے۔ آئے زیت کر کین جو آئے
 دیو بیت دھن تن آپ بارو۔ ۱۰۳۱۔ جراسندہ بندہ سچوٹا بلائے۔ بھانت بھانت کے ستر ہڈا کے
 گنگے باجن پر پاکھ ڈاروی۔ سر پر بچن سری سواری۔ ۱۰۳۲۔ پاک رتھ بیت جڑ آئے۔ بھو پتی
 آگے سیس لڑائے۔ اپنی اپنی بسل سمہ گئے۔ باقی جو کرٹھا ڈسٹ پئے ۱۰۳۳۔ سورٹھا۔
 یا ہی سینا چتر تک جراسندہ نہ پ کی بنی۔ ساہو کو بچ نکسنگ دھنگہ بان یا۔ تھ چاہو۔ ۱۰۳۴۔
 سوپا۔ جو چٹوں سب منہ رٹن لئے نہ یوں۔ ان صرح بنایو۔ تیس جھو بنی لے دل سنگ
 بکائی کے بن نہا ہوں دھارو میرٹھ سب سم۔ ان کے تن کو سنگ سے رہے کو آئے۔ مان جو
 کال پر نے دن بارو دھ پھیل پر یو بل یوں دل چاہو۔ ۱۰۳۵۔ ننگ نہ ناگ ٹہرے تہ میں مچھری
 پن پھیل کی بل جیتی چکر منو تھ چکر بنے کی بھی کپ کے تن میں کھی جیتی۔ بے پئے بوجن کل منو لہرے
 ہرے بر جی دت سیتی۔ سدھ کہ حو دل سندھ ہوا۔ نی کی تھو تھ بدھ برینی۔ ۱۰۳۶۔ جو بل
 بند بڑے دل میں تہا کرک تمام ہی نام لے۔ سو۔ ج سنگ سیام سرے اس کے تن کے جس کو نکمے تے
 آچرے ہوئے۔ جہ پھد کے سنگ بھرے تن کو تھ کے ہر جہ وک رہے ہوئے۔ تیگ بے گرہ لالچ کو
 ہر کے ہر کے ہر کے تن لئے ہوئے۔ ۱۰۳۷۔ دوسرا قید ہیران سب بنون سنی ذات کہی جیہ آئے
 بل بھ ہو نہ پ کے سدن منہ بچا ریو جہائے۔ ۱۰۳۸۔ سوپا۔ تیس جہنی لے دل سنگ چڑھو
 ہم پے ات ہی بھر دھے۔ جاسے رے ار کے منو ہے۔ ایہ باقی یا پریں اب کو ہے۔ جو بھی ہے ڈران
 گھنواں کے بھ کو تب مدت سوئے۔ تانہ نہ۔ ننگ بھو ان سو جت بہت ت بھو مت اسے جس
 ہوئی ہے۔ ۱۰۳۹۔ تو جہ میر گھوڑ ٹھ کے۔ بن یو بھ۔ چنہ پل سو۔ اب کو زانڈ بڑو ہم
 پئے پل آگے ہی جائے رے دل سو۔ اپو بل دھانگھار کے دانو دور کرے بھ بھو تلی سو۔ بھو جیت
 پسا جن کا کن ٹاکن تو کہ کرے پل میں پل سو۔ ۱۰۴۰۔ جب یا بدھ سو تھ میر۔ کیو کن ہو۔
 من میں نہی دھیر و مہر۔ ہر دیکھ تہ نگہ باہی رہے بھ ہوں بھئے کہہ جیت کر پے۔ جو دان ہتو
 من مچھرن کے سو ڈارنی کی سم تیسے۔ رو۔ کو کو جو۔ بے س نو بے سترن کے نہ پ لئے نکمے تے بدھ
 یا اچھو یو۔ ۱۰۴۱۔ کئی ہوں نہی وغیر ج۔ بدھ سکیم بدھ تے با۔ سب بھ کو من بھا جیو۔ بھا جن کی
 سب ہوں بدھ کی کین ہو کن نہی کو پ سر سنی سا جیو۔ یو۔ جیہ ان بول آٹھو پلج کو بدھ کے جم
 کے ہری گا جیو۔ اہر بھلی اچھا کی جی دھن کو تن کے تھن ساون لا جیو۔ ۱۰۴۲۔ کا منہ جو باج
 سوپا۔ راج پننت کرو من میں ہر ہوں دو۔ مہارت۔ س ہاوی لہی گئے۔ بان کان کر بان گدا گئی کے
 رن بھیر جہ تھ کر گئے۔ جو ہم او پر کوپ کے آئی سے تا ہی سے استر سینو ہوان ہری گئے۔ پے
 ان کو ہر بے ڈر ہے نہی آجوتے پگ ڈوئی نہ لہی گئے۔ ۱۰۴۳۔ مذ کہہ لئے آٹھ ٹھ دھ بھ
 دوو بھارت سوات چتا پھی آئے۔ آوت سو۔ بنون ٹاٹھن جو کے بان او پر تھ رٹھ سے
 موہ بڑھو لہو دیو کی کے اپنے شست لٹھ رکھ سے۔ جت لئے تھ دیو تنو بھج سے ایوں

گن بات آڈائے۔ ۱۰۴۴۔ مات پتا کو پرنام وود کر کے تچ دھام شیاہر آئے۔ آوت ہی سب
 آورہ لے پتہ ہیر جتے سب ہی سہاے۔ دان گھنے دوج کو دیئے سیام دتھی ہی بل آتہ جتہ ڈٹکے
 آسکے دیت بھنے دوج اٹو گرہ آئیو جیت گھنے ارکھائے۔ ۱۰۴۵۔ ووسہرا۔ دیکھ جیوں بھہ جادوی
 ہر جو اپنے ساتھ گن سر سید سنگ سار تھی بویو سری ہر جتا۔ ۱۰۴۶۔ کاکھنہ جو باج وارک
 سوہ سوہا۔ ہر ورتہ وارک تے گرساج بھلی پدھ سوکوب تارن کتو۔ استا ہی چکر گھرا دھریو
 پاپ کی تو مچنی سہ بدارن کتو سب جادوئے اپنے سنگ ہو سہ پدھرت دیت سنگھارن کتو۔
 کرہیت چلیو تن لے ہم پئے اپنے زپ کے ڈکھ تارن کتو۔ ۱۰۴۷۔ ووسہرا۔ یوں ہی کے گونہ
 تب کٹ سیکو کیو گھنگ۔ ہل موہل ہل ویر کیو جتو جادوئے سنگ۔ ۱۰۴۸۔ سوہا۔ دتن
 مارن بیت چلے اپنے سنگ لے سہ ہی بھٹ ۱۰۔ سری لیچد رہ سنگ لے جہ کے بل کی گت سری
 ہت جانی۔ کوہم بھیکم سہا ان کے آر کو بھگ نندن مارن بانی۔ ستران کے بدھکارن سیام جلیو
 مشلی ویر جو آجانی۔ ۱۰۴۹۔ سوہا۔ ہندہ کرپان سراسن تے جٹھی سیلن پتہ جہیر سہا
 بھا کھتے نہ سدھا گھ تے سوکھا ہے سبھ ست بندہ ہمارے۔ سری پرہہ پان کے سہ ساتھ سیوں
 کہی کے ایک بیر کپارے۔ دھای پرے ارے دل میں بیو بیو پلا پیرہ دھارے۔ ۱۰۵۰۔
 سوہا۔ دیکھت ہی اری کی پرتنا ہری جسن سورت کوپ بھرت۔ سدھای تہاں تھہ ہای پرے
 و مچنی پتے نہی نیک ڈرے۔ ست بان سوکے بان سہے بوڈ ساج جہاں ساتھ جہے۔ مشو
 اندر کے بھرتے ٹکے کے دھرتی گر سترنگ گھیر پرے۔ ۱۰۵۱۔ سوہا۔ سری جتہ بیر سراسن
 تے بتو تیر جھٹے جھٹ کے بھٹ لکھائے۔ پیدل مار تھی برتھی کر ستر گھنے جہ لوک پٹھائے۔
 بھاج انیک گئے ان تے جو ڈالاج بھرے ہر پے پتے آئے۔ تے برج ناتھ کے ماتھ لگے گرہ
 کو پھر جیوت جان پناے۔ ۱۰۵۲۔ سوہا۔ کوپ بھرتے ان میں بھٹ یوں چوں ارن تے
 لکار پھارے کر چوپ بھرتے اپنے من تے نندن تے رتی کٹ ڈرے۔ تب ہی برج ماتھ
 سراسن لے جھن یں آن کے رہمان ہرے۔ جوڈ آوت بھٹ دھن بان دھرتے ہر جو سگے ہر
 پان کرے۔ ۱۰۵۳۔ کپت سرون تے رنگنی گٹھای کرپ بل بیر مار مار پتر پپا کھنڈ گئے
 رن میں۔ باج گے مارے رتھی برتھی کر ڈارے کہتے پیدل پدارنگ گھنے جیسے مرگ بن میں۔ جیسے
 سو کوپ کے جگت جو مار پرے تیسے ہری اریوں سنگھارے آئی من میں۔ ایک مار ڈاٹھے
 ایک گہی جھت پارسے ایک ترے ایک مارے جا کے طاقت نہ تن میں۔ ۱۰۵۴۔
 سوہا۔ ہوتہ گن سیم گن سر کے برکھیو سر پندن جیو ستوا۔ چرنگ چوں بن سراسن بھو
 تھہ رتوان ایشیک نگرا۔ کہیں موڈ جھرتے رتھ پنج ڈھرتے گج سندھ پورے کہوں ہے تگوا۔
 جتہ بیر ج کوپ کے تیرے کیوں بیر گرسنگھوں رتوا۔ ۱۰۵۵۔ سوہا۔ ہتو جھ جھ کے
 جھت میں بھٹ یوں ابر کے برکے ہر سٹوار کے۔ دھن بان کرپان گدا گہی پان گرے رن
 بیج اتی کر کے۔ تہاں سکر اس سواس آداس ہوئے گیدھ سو نمون رہی دھ کے۔ شو مکو
 پٹپ ہر بیرن کی نہ نیچھی میں برکے جھرتے۔ ۱۰۵۶۔ سوہا۔ اس کوپ پلا پیرہ پان لیو
 سدھیسو دل میں اتی روس بھریو۔ ہتو بیر سنے رن جھوم بکھے پرت نہایت تے نہا تیکو ڈریو

گج بانج رتھی اڑتی چٹوں بن کے اٹھ بیرن تے جو ہریو۔ جم تات دھل سرپ اڑیو ہر بھارت
 ملی ام جود کر یو۔ ۱۰۵۷۔ سو یا۔ جودہ جڑے جڈائی سکھا کیو دودہ دودہ بھرے درجود دھن
 سو ہے۔ بھیر پورے رن راون سوشت راون کو تہہ کی سم کو ہے۔ بھیکم سو مر بے کہو ہے
 اڑ بے کہو نام ملی برج ہے۔ لاگد ہے کہ ہنو جیو ہے کہ بھیر یو۔ بلہدر بھیا نک رو ہے۔ ۱۰۵۸۔
 سو یا۔ جڑ کے بل کو پلا یو دے اس کے دل بھینر دھائی کیو۔ گج بانج رتھی برتھی کر کے
 بھوپیل کو دل کو بھیسو۔ کن مار بھوت پسو گئے سوریکہ رسیورن دیکھن یو۔ اریوں سٹ کے
 مرگ کے گن جیون سٹلی دھو مانو شکہ بھو۔ ۱۰۵۹۔ سو یا۔ اک اڑ پلا یو دے جڈہ کہے اک
 اڑ گوند کہمگ سنجار یو۔ بانج رتھی گج پتی ہنہ ات رورس بھرے دل کو ظکار یو۔ بان کمان
 لگا لگی سری ہر کے تھن سٹوار پچ بٹار یو۔ مارت ہوئے گن سیام کیو دودہ اڈیو دل پاوس
 سیکہ نواریو۔ ۱۰۶۰۔ سو یا۔ سری مند لال سدا پ کمال کرا ل ریا ل جیو دھن لینو۔ دیکھو
 سر جال چلے تہہ کال تے ار سال ایسے اہ کیو۔ لگا کن سنگ گری جترنگ جیوں سمہ کو تن سو
 بھینو۔ مانو ہند سو دھننے سر جیو رنگ آرنہ لوک لہنو۔ ۱۰۶۱۔ سو یا۔ برج بھو کمن و و کمن
 دیتن رپ ساتھ رے ات مان بھریو۔ سر صوری تہا رتھ عائی پر یو کھہ وانو سینن ٹیک ڈریو۔
 دھن بان سٹھا ہا دھن میں ہر کے ہری کی جیو بھریو۔ بھج دند او دھن کھنڈن کے برس کے دل
 کھنڈر کھنڈ کر یو۔ ۱۰۶۲۔ دھہ سو دھن یج اید دھن کے ہوڑو کر میں دھن بان لہو۔ سنی شکت
 بیرن یج پر یو ار کو ہری کے بن سینن دیو۔ دھن سو جم قول دھننے دھنیاں مل تیوں ست
 بان سو دھینو۔ ہو سردن پردا ہیرن میں تہہ ٹھا منو آٹھ و سڈہ بھو۔ ۱۰۶۳۔ ات
 تے ہری کی اڈی برتنا ات تے اڈ پور پ نے بل سنگا۔ بان کمان کر پان لے پان بھرے
 کٹ گے بھٹ رنگ پر رنگ۔ پتی گرے گج بانج کہوں ہل بیرگرے تن کے کہوں رنگا۔ ایسے
 گئے بل آپس میں دل جینے مے جتا اڑ گنگا۔ ۱۰۶۴۔ سو یا۔ سورم کے کاج کہو لاج بھرے دھن
 ارن تے بھٹ یوں اٹے ہے۔ جڈہ کر یورن کو پ دھوں رس روری کے بن منگ گئے ہے۔
 جو تھہ پورے سمو ہے رے کان کی چھت تے نہی پیک بھگے ہے۔ ارجل گاتنیں سانگ لکھ منو
 چندان روکھ میں تاگ لگے ہے۔ ۱۰۶۵۔ سو یا جڈہ کر یورس آپس میں دھوں ارن تے نہی کو
 ڈاٹھ ہے۔ بر بھی کہہ بان کمان گدا دھلے کے میں اہ بھانت رے۔ کوڈ جو جڈہ گرے کوڈو بھک
 بھر۔ چھت دیکھو ڈرے کوڈو معائی پرے۔ من یوں آجی اچھارن دیپ کے او پرائی پتنگ
 جڑے۔ ۱۰۶۶۔ سو یا۔ پر تھے سنگ بان کمان بھریو بر بھی پر تے پتہ ات مکاری۔ پھیر
 لہو اٹھ کر میں دھن کے رپ کی بھو سینن شکھاری۔ پھیری گدا لہن کے سوو تے بھوڑو ج
 ہکے لہی پان کٹاری۔ انیچت یوں ہل سونل کون جم کھینچت ڈنی کی ر بھی درجاری۔ ۱۰۶۷۔
 جو بھٹ سا ہے آئی اریو بری کے ہری جو سوڈ مارا یو۔ لاج بھرے جوڈو جڈہ بھرے تن تے کوڈو
 جیوت جان نہ پاؤ۔ بیٹھتے پر تار کی مدھ سیام گھنوتن جڈہ می یو۔ سری بل بیر شدھیر گھیر پ
 کو بھہ ہی دل مار بھگایو۔ ۱۰۶۸۔ دو ہرا۔ بھگی چٹوں جترنگنی رپ تن ماری تین۔ ٹکٹ بکٹ بھٹ
 جو تھہ تن پر ت لہو یوین۔ ۱۰۶۹۔ رپ جڈا سندھ بانج سیدنا پت۔ سو یا۔ جڈہ

کر کے گھن سیار جہاں تمہوں دل لے آہ اتر سدھا رو۔ بان کمان کر بان گدا کر کے جدو میر کو دم
پر مارو۔ جو سکے نہ جیوت جا دو کو تن کرن بھوم میں میر کو وہہ پر مارو۔ جائے نہ جیوت جا دو
کو تن کو تن بھوم میں جائی سنگھارو۔ روجب بین کہے نہ پ سین چلی چترنگ جہاں ان بھان
۱۰۷۰۔ اس پات می زیب کر گھن جیو اتر سے بھٹ آگھ گھٹ گھٹ۔ بانن بونن جو پر گھ
چلا اس کی تو من پوت سارٹ۔ بھوم پر سے رک۔ اس بھرے اک جو جھ مرے ان انگ
کٹ گھٹ۔ گھائل ایک پر سے ن پین گھ۔ ہی مار پکار اٹارٹ۔ ۱۰۷۱۔ سو یا۔ جدو میر سران
لے کر میں پر پیر جتے ان بانجھ سنگھارو۔ مت کر ی بر باج ہنہ رتھ کاٹ رتھی بر تھی کر
ڈارے۔ گھائل پچھ سکھ شریجے ڈران۔ نے پچیت تاک سیدھا رو۔ سری ہری پن کے
اگرچ بان پیر پین کے تو پچ۔ ۱۰۷۲۔ میں سکے کتے دن میں نکھتے تینو مار ہی پکار
دورت بچک بندھ پیر سے بھوم لے تہ پر چارین۔ جو بھٹ آئی بھرے ان سول تن کو
ہر جان کے گھائی پناں جو کر بھوم پر سے مر کے کرتے کرتان بھوم پر چارین۔ ۱۰۷۳۔
کیت۔ کوپ ات بھرے ری بھوم تے نہ۔ دو دور بھر۔ بھوم لے دو نڈل بھی ہی کے۔
دیو دیکھ کر سے گن جتے۔ اس نہ ستہ پیر۔ اصر سے میر گھ منن جو آئی کے۔ کیے جو جھ
مرے کیتے ایک بھون پر سے بکتے گید من پیر کیتے۔ گھائی گھائی کے۔ کے ہر جو ڈارے
کیے کھیت دیکھ ڈارے پچھ لان بھار جہرے ڈارے پر سے ار رائی کے۔ ۱۰۷۴۔ سو یا۔
بھوم لے سے بھٹ گھائل ہو۔ آٹھ کے پیر جہرے کے کاج پر ہمارے۔ سیام کہا ڈر کے ج
سے ات کوپ پچھے اہ بھانن پکارے۔ بوں آن کے نکھ۔ تے من میں بھو ہری ساو سے گھگ
سینارے۔ دو دور کے بھوم کتے نہ پچھ اس کے با بیک اتر سیدھا رو۔ ۱۰۷۵۔ مار ہی مار
پکارت بے دن میں اسنے سنار پر سے۔ ہرام کو گھیر یو جھوں تے بل ہی کی پر سو جدرے
دستو بان جے کر سیار یو لکھ لا نہ کھیت ہنہ بڈرے۔ رنگ بھوم کو انو ا بھار بھو جھ کو تک
دیکھ تہار گھرے۔ ۱۰۷۶۔ بھٹ گھٹ لے اس ماتھن میں ات کوپ بھرے ہر اتر پر دھاوے۔
کو تک کو دکھ سکے سو کے گن زند سول منگ گادرت۔ کو کو بکے ہر جو جیت ہے کو وائیو کھی ۱۰
جیت ہے ہر ساو سے۔ مار کر سے تب مو جیو ان کو ہری مار نہ بھوم گراوے۔ ۱۰۷۷۔ کیت
بڈرے ای سنہ بتی اس بے بھونیت گ دل سوارت دھارے کر گن چائی کے۔ جھڑ میں اڈل
سوم کاری مول ات گھن تے نک۔ سے اند بھ بھائی کے۔ کے من بھار کے تیکار کے کر بان
مار مار ہی اچار ایسے پر سے ان آئی سے۔ ہر جو سور سے تے دے ٹھو رتے نہ ٹھو کر بھوم
ہوں میں پر سے آٹھ ار سے گھائی گھائی کے۔ ۱۰۷۸۔ سو یا۔ کوپ بھرے ار رائی پر سے نہ ڈارے
میر سیو تھیا رک سے ہے۔ گھائی بھرے ہر سورن بھرے اسپان دھارے بل کے جو ارے ہے۔
موشل نے با بون تہ سب جو در جو درن با ہی جہرے ہے پھیر مار کیو بل سول مر بھوم گر سے ہی
سول بھرے ہے۔ ۱۰۷۹۔ سری جہر بھر کے میر جتے۔ اس ماتھن کے اتر اوپر دھارے۔ جھڑ
کیو کر کوپ نہ ہوں دس جہرے جو گن آگھ اگھائے۔ میر گھ ڈھوں دن کے گھی پھٹ
کھن سنو لکھائے۔ کو تک دیکھ کے دیو بھ۔ من رے جھنی جن اہست جائے۔ ۱۰۸۰۔

سو پایا۔ اندر جتے بر سیر نہتے اتی روس بھرے رن بجوم ہی آئے۔ جادو ستین چلی ات نے رن ہوں
 بل کے تی تھتہ مہائے۔ بان کمان کر بان گد بر چھے ہوا آپس بیج چلائے۔ بھید چھوں جتہ سیرن کی
 سمجھ ہی جتہ راکھی کے اوپر دھائے۔ ۱۰۸۱ سو پایا۔ چکر تیر سول گدا لگی سیر کردھ کے اس اور کٹاری
 مار ہی مار پکار پکے اسے گھائی کرے تہڑے بل بھاری۔ سیام پداروی تو جھنی تہ کی ا پما اہ بھتا
 بھاری۔ مان ہو لھیت سرورین دھس کے گج بار جب یوہ بڈاری۔ ۱۰۸۲۔ سو پایا سری جتہ ناتھ
 تے بان اکر ڈرے ر ہڑ کھوں دھیر دھریوتا۔ سیر جھے ہٹ کے ٹھٹ کے بھٹکے رن بھیتہ جتہ کر یو
 موسل اوہل پان لیوہل پکیہ بھجے دل کوہ ار یونا۔ چٹو رگ کے گن چھا ڈھلے پن ڈھٹھ پر یو رگ
 راج کو چھوٹا۔ ۱۰۸۳ سو پایا۔ بھاگ جتے سمجھ ہی رن تے گرتے پر سے زپ تیر پکارے۔
 تیرے ہی جوت بے پر بھو جو سگرنے اس کے بل سیام شگھارے۔ اسے انیک نہ ایک بھو پھو پھو
 لکے ان بھوم بھارے۔ تاتے ستو ہنتی مہری آن جیت بھئی ٹھکے دل مارے۔ ۱۰۸۴۔
 سو پایا۔ کوپ کر یو تہ سندھ جوار بان کر یو تہ سیر بڑے۔ آس پات ہی زپ کوہل کے ہری کے
 بدھ جھے کہو دھائے۔ بان کمان گدا لگی کے آٹھ بے گن جو گن سیام پے آئے۔ اری پر سے ہر
 اوپر سول کے ہک میل ترنگ اٹھائے۔ ۱۰۸۵۔ سو پایا۔ روس بھرے بل آن پے ہر کوہکار
 کے جتہ۔ چالیو۔ بان کمان کر بان گدا لگیوں تن سارو سار بچالیو۔ گھل ل آپ بھٹے بھٹ سو اتر
 سسترن سو ہر کو تن گھالیو۔ دھور پے بل موسل کے بل سیرن کو دل مار گرایو۔ ۱۰۸۶۔ دوسرا
 جو بھیرے بے زپ بل ہر ستو جتہ مہائے۔ تن سیرن کے نام سب سو کب کبت ستے۔ ۱۰۸۷۔
 سو پایا۔ سری تر سنگھ ملی گ سنگھ چٹو دھن سنگھ سرائے۔ ہر سنگھ بڈوین سنگھ زپس تہاں کو چلیو ج
 کو دھن دے۔ جتہ سیر سو طایکے جتہ کر یو تہ سیر چھوں گھنی پن کے۔ مہری اوہ بان انیک بنے
 اہ بھانت کیو مہری رن بے۔ ۱۰۸۸۔ سو پایا۔ جوے اکراتے زپ یوں ہر اوہ بان چلاون لکے
 کوپ کے جتہ کر یو تن ہوں برج نائک تے پک ڈی کر آئے۔ جو کی اس کو تیاک جے سب ہی اس تہ
 بھکے اٹور لکے۔ سو پایا۔ چیر دھرے ست آئے ہتے چھن بیج بھٹے سمجھ آرن ہائے۔ ۱۰۸۹۔ جتہ
 کر یو تن سیرن سیام سول پارتھ جوں رس کے کر نیئے۔ کوپ بھرو تہو سین ہنی بل بھد ار یو رن
 بھو دھ ایئے۔ سیر پھرے کر سانگن نے تہ گھیر یو بل یو ہی کیجھ۔ - - - جو سوسانکر تو گھو
 دست کری گلاہ وارن بھئے۔ - - - ۱۰۹۰ اکارتن بھوم میں جتہ بھو ات ہی تت کال مرے اپ آئے۔
 ہے جو۔ جتہ کر یو گن سیام گھنوت کوپ بھرے من میں بھٹ اوو۔ سیری تر سنگھ جوبان ہنیو
 ہرکں جہ کی سم اور نہ کوو۔ سو پایا۔ یوں اپا تہ کی جیہ میں چر سوت سنگھ جگات کوو۔ ۱۰۹۱۔
 سیام کے بان کیو آریں گلا کے سوو شگھن لٹو شگھو ہے۔ سر دن کے سنگھ بھریو سرائنگ بلوک
 تے ہر کوہ بھو ہے۔ تا چھپ کو جس آج مہا کب نے کہی کے اہ بھانت دیو ہے۔ مان ہو چھک
 کو رکھک راج لکھیو گھی میل لیو ہے۔ ۱۰۹۲۔ سو پایا۔ سری برج تاتھ سرائن کے رس کے
 سر دن بیج کسا۔ گ سنگھ کو بان اچان ہنیو کر بھوم پر یو جن سانپ ڈسا۔ ہر سنگھ جو ٹھا ڈھو جو تہ
 پنے سوو بھاج گیو تہ پکیہ دسا۔ منو سنگھ کو روپ بھارت ہی نہ ٹکیو تھلیو شگھائی سسا۔ ۱۰۹۳۔
 سنگھ پتر داں کے نام دد اپر سے چھتے آتے ہیں۔

سو یا۔ ہری سنگھ جیسے سچ ہیت چلیوٹن سنگھ اٹھیو پین کوپ بھریو۔ دھنوبان ستھار کے پان لیو
 بہو ریل کے رن جتہ کر یو۔ انہوں پن بیج ایدو دھن کے ہر کو لکار کے رہو چریو۔ اپ جات کہا تھ
 بہو بھری ہرے اس کال سے ناتھ پو ۱۰۹۔ سو یا۔ اپ بھات کیو رن سنگھ جیسے ہر سنگھ تہے رن
 کے مشکاڑ۔ آئی اریو ہر سٹو دھن نے ان کی چھت تے نہی پیگ پڑنو۔ کوپ کے بات کہی جتہ ہر
 سو سے ام پٹن تے پچا لو۔ کئی کے جتہ کیڈ ہم سو شو بھلی بدھ کال کے ناتھ لیکا لو۔ ۱۰۹۵۔
 سو یا۔ یوں سن کے بتیا تہ کی ہر جو دھن لے کریں مسکیو ہے۔ دیر گھ گات لکیو تب ہی سر جھاڈ
 دیار سمیں نکیسے۔ بان لگا یو ہر سنگھ تہے سر ٹوٹا پریو دھو ٹھاڈو رہو ہے۔ میر کے سرنگ
 جتہ اتر پو شو سو دی است کو پات بھیو ہے۔ ۱۰۹۶۔ سو یا۔ مار یو ہر سنگھ جتہ رن سنگھ تہے
 ہر او پو دھیاو۔ بان کمان کر پان گدا گہی سنے کریں ات جتہ مچا یو۔ کول جس جے خج انگ مہاں لکھ
 کے کب سنے ام بھانت ستیاو۔ مان ہو ست کری بن میں اس کے مرگ راج کے او پر آ یو۔ ۱۰۹۷۔
 آئے کے سیام سو جتہ کر یو رن کی چھت تے پک ایک نہ بھاگیو۔ پھیر گدا گہی کے کریں برج
 جتو کھن کو تن تا شن لگیو۔ سو مدھ سو دھن جو لکیو اس تو رہے ات ہی اپ پائیگیو۔ سری ہر جک لیو
 کر شن جتو بکر کری رس میں اتر لگیو۔ ۱۰۹۸۔ سے رچی رن سنگھ تہے جتہ میر کے مان کاج چھای
 حای لگی ہر کو ان حیت دی۔ بھج پھیر کے پار دکھائی۔ لاگ رہی بر جھ کے تن سٹو آپا تہ کی کتا بھک
 سناج۔ مان ہو گر بھم کی رت بھیر ناگن جھن سٹو پٹائی۔ ۱۰۹۹۔ سو یا۔ سیام آکھار کے
 سو بر جی بھج تے ارمان بیت چھائی۔ بان کے ٹھن پنج چلی چپا کیڈھو ہنس کی انس تھلائی۔ جہای لگی
 تہ کے تن میں اتر پھو دی آہ۔ او دکھائی۔ کارکا مان ہو سرون بھری ہن سنجہ سنجہ کو مارنی لائی
 ۱۱۰۰۔ رن سنگھ جتہ رن سانگ دھن سنگھ تہے کر کوپ سر دھاریو۔ دھای پریو کرے بر جھا لکار
 کے سری ہری او پر بھاریو۔ است سو لکیو گھن سیام لکار کے کھگ ہسدی کر ڈاریو۔ جھوم ڈو ٹوک
 ہوئی ٹوٹ پریو ش منو کھگ راج بڈوا ہی ماریو۔ ۱۱۔ سو یا۔ گھاڈ بچائی کے سری جتہ ویر سران
 لے او پر دھایو۔ چار جتہ رت جتہ بھیر ہر گھان ہوئی ات ہی کون لکھایو۔ کوس کے بان ہنیو ہری
 کو مہر ٹوں تہے کیچ کے بان لکایو۔ دیکھ دیکھ مہو کھ سری ہری کو ہر ٹوں لکھ دیکھ رہیو مسکالیو۔ ۱۱۰۲۔ سری
 جتہ میر کو میر ملی اس لے کریں دھن سنگھ پلے دھایو۔ آوت ہی لکار پریو پچ مان ہو کے ہر کو ڈر پا یو۔
 تھو دھن سنگھ سران نے سر سو نہ کو سر جھوم گرایو۔ جتو ہی راج کے آن بھیر آن پریو مرگ جانن پالیو۔
 ۱۱۰۳۔ دوسر سری جتہ ویر کو میر سران نے سر کوپ بھیو ہے۔ دھیر ملی دھن سنگھ کی اتر چلاوت بان
 نینگ تہو ہے۔ سری دھن سنگھ لہو اس ناتھ کیڈھو ارا تھن ڈار دیو ہے۔ کا جی ہنار سرور تے پرتھاڈ
 مانہو بارج تو رہیو ہے۔ ۱۱۰۴۔ مارڈ میرن کو دھن سنگھ سران نے دل کو تک دھایو۔ آوت ہی راج
 باج بنے رتھ پیدل کاٹ گھنورن پالیو۔ کھگ لالت کی بھانت پھر لو کھساں نہ بال کو جھیر لجا یو۔
 او ر بھلی آپا تہ کی لکھ بھیکھ کو ہر چاک بھرایو۔ ۱۱۰۵۔ سو یا۔ ہو ر و دھن سنگھ سران اس کے ار کے
 دل مانہ پریو۔ رتھ کاٹ لکھنے کے باج بنے خج ہات گھنے ام بھانت لریو۔ جموک تیر گتے پچھے ہزار
 چلیو ات کوپ بھریو۔ لکھ مار ہی مار پکھ پریو دل جادو کو سگ و بڑیو۔ ۱۱۰۶۔ و و ہرا۔ دھن سنگھ سینا
 چاودی دینی گنتی کھپائی تب برج جھو کھن کوپ پھر لویو نین پچائی۔ ۱۱۰۷۔ کا ہنہ باج سنیا پرت

سو یا۔ دیکھت ہو بھٹ ٹھاڑ سے کہ ہم جانت ہے تم فورکھ مار یو۔ سری دھن سنگھ کے بان چھٹے بیج
 ہوں من منڈل نے چک مار یو۔ سنگھ کے اگر چیتے اچاکن ایسے بھیجے بنی سستہ سستہ مار یو۔ کاٹو پھوئی
 تہ پکچہ ڈسے بنی آپس سے آن کوئی بنی مار یو۔ ۱۱۰۸۔ سو یا۔ ہوں من کے ہر کی بتیاں بھٹ ورن
 ہیں کے کر دھ بھرے۔ دھن بان سبھار کے دھای پوسے دھن سنگھ تہے نیک ڈسے۔ دھن سنگھ
 سراس کے کریں کٹ دسے تن کے میر مجوم پوسے۔ منو پون کو بیج بھو لگا کے بھلوار میں ٹوٹ
 کے پھول بھرے۔ ۱۱۰۹۔ گبت کوپ بھرے کٹی بھٹ کرے دن بھوم کٹی جڈتھ کے ریشٹ
 ستو مای سنگھ دھن سو۔ آید صلیہان میں نیدان کوس مرجان اور دھور پوسے بیر تا ہڈ معائی من سو
 کوپ دھن سنگھ نے سراس سنبان تان جڈے کر ڈارے سیس تن ہی کے تن سو۔ مان ہو سبندھرا
 کی دھیر تارہار اند کینی پنج پوجا ریند پین سو۔ ۱۱۱۰۔ سو یا۔ سری دھن سنگھ اید دھن میں اتی کوپ
 کیو تہے بھٹ مارے۔ اور چتہرا دھے ش ہنے جنو مارت سیکہ پمارے۔ جادو کے دل کے گ
 کے ہل کے دل کے ہل کے کر ڈارے۔ مجوم کرے اور جنو دھرنی منو اندر کے بھر گے کر بھارے
 ۱۱۱۱۔ سو یا۔ کوپ بھرے اسپان دھرے دھن سنگھ دے گج راج سنگھارے۔ اور چتہ گ پنج
 ہتے ڈریان جھجھرت ہی دھجوارے۔ تا چھب کی آپا کب سیام کہے من میں بھار اچارے۔ مان
 ہوانیکے آگم تے ڈر چھو دھر کے دھر پکھ پدارے۔ ۱۱۱۲۔ جڈھ کیو دھن سنگھ گھنوتہ کے کوو
 سامو سے بیر نہ آو۔ جڈن کو پاس رو آن پر یو جی جان دیو سیسی مار گرا یو۔ واس دھقی دل سو
 جم رادن روس بھر یو راتی جڈتھ مچا یو۔ تیسے بھر یو دھن سنگھ بی من کے چتر نگ چھوٹن دھاو
 ۱۱۱۳۔ سو یا۔ شیر بھو دھن سنگھ بی من تیگ سنو ہری بھاج بچیتے۔ تانے سبھار کے آن
 پھر دینج لوکن کوں برتھانہ کیتے ہے بلدیو سراس نے ہم سو ستو مائی کے جڈتھ کریتے۔ سنگھ کے سم
 درد کچھو بنی یاتے ڈنہل جگ میں جس پیتے۔ ۱۱۱۴۔ سو یا۔ سون کے بتیا ار کی ترکی من میں
 ات کوپ بھر یو۔ مان کمان کر بان گنا گئی کے جڈبیر ہوں دھای بر یو ہے۔ جڈتھ کو پھیر پھیر یو
 سنگھ سراس کے بنی نیک ڈریو ہے۔ بان کی برکھا کے ہر سیکو لڑ کے بل ساتھ مار یو ہے۔ ۱۱۱۵۔ سو یا
 ات تے بلجھد ش کوپ بھر یو ات تے دھن سنگھ بھوات تا تو۔ جڈھ گہور میں گھائن سو تھہر
 کے اٹک بھو انگ راتو۔ مار ہی مار پکارا رے ار بھول گئی من کی شدہ ساتو۔ رام بھلہ بھانت لڑے
 ہر سو ہر جٹو گج سٹو گج ماتو۔ ۱۱۱۶۔ سو یا۔ جہل دیو کے تہ بار بچائی کے اپنا آپ سبھارے
 نے کر مو اسد ارجے کس کے بل او پر لگای پر مارے۔ میر پے بھیر لکھی جڈھ میر سکا دو نے رپ اڑسے
 لکھیر یو دھن سنگھ تہے رن نے سسکی ڈھیک جوتھ لکھ تارے۔ ۱۱۱۷۔ بیر یو دھن سنگھ بیج
 گج سنگھ جڈٹھاڑ مو تھو سو اڈا مار یو۔ سری بلدیو لکھو تب ہی چڑ سیدن مای کی آر دھوا یو۔ آدن
 سون دیو ہر یو اودھ بیج ہی بان سویر مار یو۔ ٹھاڑو ر سو گج سنگھ تان ش سٹو گج کے چر سا لکھ مار یو
 ۱۱۱۸۔ سو یا۔ دھن سنگھ سوہری جڈتھ کرے کب لکھ کہے کھو جات نہ مار یو۔ کوپا بھر یو دھن سوڈن
 جڈ کر بیج ش آچو جڈ سبھار یو۔ چھاڑ دیو من میں برے دھن سنگھ کو کاٹ کے سبھی اوتار یو۔ ہوں
 تہ پھیرن جتوم بھکے متو من سرور تے گئی ڈار یو۔ ۱۱۱۹۔ سو یا۔ مار یو دھن سنگھ جے تپا ہی
 لکھ جادو سنگھ ہی ہے۔ کیتک بیر کٹے پکے ہری مور کے ہری لوک سدھارے۔ لکھ دھو

تھوگ سنگ جہاں یہ کو تک دیکھ وہاں بہا سئے۔ تو لگ بھاگ لہا کی کیو جو ترہے بھج کے ٹرے ہی اُسے
 ۱۱۲۰۔ یوں تن کے تن کے نکلے تے گج سنگ ملی ات کوپا بھریو۔ کپا سیام نہار کے رام کی اڑو سوک
 تہاں رتھ ہای پو۔ تچ سنگ نہنگ ہوی جدہ کر یو جدہ سیر کہاتن پو آچر پو۔ دھن دسے دھن
 سنگ ملی ہوسے کے بھوسندہ تریو۔ ۱۱۲۱۔ سو پیا۔ پریم سو یوں کہی کے نکلے تے ہر
 لوک شلوک رہے سکی ریو۔ تچ پر چند بڈو بر چھاریں کے کریں گج سنگ سمہاریو۔ جا ہو کہا بلجھد
 بے کب سیام کے اہ بھانت آچا پو۔ سو بر کے کر کو تن کو جدہ سیر کے بھارت کے اڑو ڈار پو۔ ۱۱۲۲
 سو پیا۔ آدت اڑو بر چھا لگی کے بلدیو سوا یک آ پائی کر یو ہے۔ سیندن پنے پد رہیو تب ہی بھری
 تر ہوی اہ بھانت دیو ہے۔ بھور کے پار بھو پھل پو تہ کی آ پھا کپ۔ پو آچر یو ہے۔ ماہو کلندہ کے
 کے سرننگ تچتے نکب یو اہی کو پھن کوپا بھریو ہے۔ ۱۱۲۳۔ بل سوبل کے چلیو بر چھا تہ کے کر سو
 تر چھا سن بھریو۔ پو چکیو وکیو بنج میں چٹیا اڑو تچ منور سا یو۔ سری بلجھد راپو دھن میں اس
 کے گج سنگ کی اڑ چلا یو۔ مان ہوا ل پر یکیت کو تم دنڈ پو چند کدھو چکا یو۔ ۱۱۲۴۔ سو پیا۔
 گج سنگ انیک آ پائی کے نہ بھو آرا ی لگیو بر چھا بر۔ بھوپ پوکت میں سگرے دھن سیس
 جب کہی مہجت ہے کر۔ گھا دو چند لگیو نہ کوں تر چھائی پر یو نہ بھو کو تے سر۔ سیندن پے گج
 سنگ گریو گراو پر جنون گج کلپور۔ ۱۱۲۵۔ چیت بھو تب ہی گج سنگ سمہار پر چندک انڈ تاپو
 کان پان لو کچ کے انڈ تان کے بان پو کوپا چلا یو۔ ایک تے ہوی کے انیک سچلے تے کی رہا
 سہو بھاگ ستنا یو۔ پون بھگک پنچک لچھک لے بل کی سرننگت آ پو۔ ۱۱۲۶۔ اٹھا بان نہ ایک لگیو
 بل کو گج سنگ تچتے اہ بھانت کہیو ہے۔ سین سربس ونس دھنس مہنس جنس کھکیس گیو ہے
 جدہ لکھ ابلو تن نے سوو سیر بنیو من ہیں جو چہیو ہے۔ ایک اہنچو ہے مودیکت تو تن میں
 کس چہو رہو ہے۔ ۱۱۲۷۔ سو پیا۔ یو کہی کے بتیا بل سو پچا تچت گج چلا یو۔ تو دھن ویکر
 میں شلی سوو آدت تین سو لکھ پاپو۔ اگر پاکرم کے سنگ بان اچانک سوکٹ بھوم گرا یو۔
 ماہو چکیس کو رہی واکھراج کے ماتھ پر یو رس لگا یو۔ ۱۱۲۸۔ کوپا بھریو ات ہی گج سنگ یو
 بر چھا اڑ چلا یو۔ جای لگیو شلی دھر کے تن لگت تا ات ہی ڈکھ پاپو۔ پار پر چند بھو پھل
 یو جن تا چھب کو من میں اہ آ یو۔ مان ہو گنگ کی دھار کے مدھ گنگ ہوی کو دم سینس
 آچا لو۔ ۱۱۲۹۔ لگت سانگ کی سری بلجھد میں سیندن تے لگی کچ کڑھیو۔ تر چھائی ہکے
 بھوم بر یو نہ سر یو سر یو گریو منوجت مڑھیو۔ جب جیت بھو بھرم چھوٹا گیو تھ ٹھا ڈھو
 بھو من کوپا بڑھیو۔ اتھ ہیر کے دما ی جڑ یو بر سو گرسے منو کوو کے سنگ چڑھیو۔ ۱۱۳۰۔
 پن آ ی بھریو گج سنگ سو سیر ملی من میں نی نیک ڈریو۔ دھنواں سمہار کر بان گدا ریں بچ ایو ہر
 جدہ کر یو۔ جہا آدت بھو سترن کو سنگ مان کے سووکاٹ ڈریو کب سیام بلدیو جہاں رن
 کی چیت تے ہی نیگ ٹریو۔ ۱۱۳۱۔ سو پیا۔ پورول نوسل نے کر ارسٹو اڑ کے اتی جدہ چلا یو۔
 لے بر چھا گج سنگ ملی بل سیر بلدیو کی اڑ چلا یو۔ آدت سو لکھ کے پھل کو لہ سوکٹ کے پن
 بھوم گرا یو۔ سو پھل ہیں بھو جب ہی کس کے بلجھد کے لگات لگا یو۔ ۱۱۳۲۔
 لا ساپا تھ کہو۔

سویا۔ کھڑ کرنگ ہی کے گچ سنگہ انتہ کے اوپر کوپ چلا یو۔ تو مشلی کرچوم لیو دھریوں
ایر کوئل گھا دیو یو۔ ڈھال کے پھول پنے دھاری ہی چنگا اٹھی کپ یوں گن گایو۔ مان ہو پا چکی
نیں میں بھری دت تارن کو پر گئی یو۔ ۱۱۳۳۔ سویا۔ گھای ہئی کے آپ کو گہ کے کردار سو بار
کر یو ہے۔ دھاری ہی ار کٹھ بکھے کٹ کے نہ کو سر بجوم بھری ہے۔ بھری ہے رتھ تے گریو تم کو
جس یو کب نے آچر یو ہے۔ مان ہوتارن یوک بتوں نے سر بھان ہنیو سر بجوم پر یو ہے۔ ۱۱۳۴
مار لیون گچ سنگہ جبے تیج کے زن کو بھدی ہی بھٹ بھاگے۔ سر من بھرے لکھو تھ ڈرے ہی
دھیر دھری رنے جنو جاگے۔ مارے زپ پنج بھٹے تن یوں کپو جا اپنے پر بھہ آگے۔ یوں
تن کے دل دھیر چیشو زپ سو بھٹیو اس میں اٹھانگے۔ ۱۱۳۵۔

ات کر سنا اوتارے جدتہ پر بند سے گچ سنگہ بدھ دھیلے بھاپت

دو ہرا۔ دنگ سنگہ او اچل سیامت سنگہ زپ تیر۔ امر سنگہ رانگہ سی مہاں رتھی رن دھیر
۱۱۳۶۔ سویا۔ دیکھ تہنے زپ سندھ جوا تھیا دھری لکھ بیر بھارے۔ پیکہ ہو آج
اودھن میں زپ پنج بلی جد بیر سنگا سے۔ تانگ ملے بھرو تم ہن جیج سنگ لنگ بجائے
لگارے۔ یو تن کے پر بھ کی بھتیا رت کوپ بھرے زن اتر پدھارے۔ ۱۱۳۷۔ سویا۔
اوت ہی جد بیر تنورن بجوم بکھے جم روپ نہاریو۔ بان گئے دھن بان سو کورن تیج تنو بلدیو
ہکاریو کھنگ سے کٹ میں کوچ بیٹے بر جھا انگیس پکاریو۔ آسے بھرو ہر جہم سببواب ٹھا دھو
کہاں ۱۱ بھانت آجاریو ۱۱۳۸۔ دیکھ تہنے تن کو ہر جھوت ہی رن میں تیج بیر نہکارے۔
سیام سوسن چلیو ات تے ات تے اڑ پٹے بھجائے زگارے۔ پٹا سلو ہن ہی پر سے اگنا
یہ دھلے کر کوپ پر نارے۔ جو بھ گئے ات کے ات کے بھٹ بجوم گئے سن منو ستوارے۔
۱۱۳۹۔ سویا۔ جدتہ بھینو ٹھور بدو چڑھ کے سب دیو بیان آسے۔ گو تک دیکھن کورن
کو کب سیام کہے من مود بڑھائے۔ لاگت ساگن کے بھٹ یو گرا سوان تے دھرنی پر آسے
سو پھر کے اٹھ جدتہ آسے تہ کے گن کنر گز دھرب گائے۔ ۱۱۴۰ گیت کہتے ہیر بھاجے کہتے
گاہے تن آسے دھلے دھلے ہر جو سو جدتہ دے کرت ہیں۔ کہتے بجوم گزے کہتے
بھری گچ متن سیکو آسے تیتو مرتک ہوئی کے چھپ پنے پرت ہیں۔ اور دور پرے مار مار ہی
آچرے ہتھیاں اٹھری پگ ایک نہ ثرت ہیں۔ سر من تو دھلوہ آرنج بڑا دھل سی پون بان
چلے بیر ترن جو جرت ہیں۔ ۱۱۴۱۔ سویا۔ ان کیس بلی تب کوپ بھریو من جان بیان کی مار
بھی جبید۔ سسندن پنے چڑھ کے کراہ کے کس بان کمان تھائی لئی تب۔ سری ہری کی پر تھ
تھو کے او پر آئی بھریو تن بیر نہ سب۔ بھاج گئے تم ساریو دھری پادت بھینون سورج کی بھپ
۱۱۴۲۔ پچ پر ترنگ شو آسے بھپو کرے اس ڈھار ڈھری دھری۔ بکھو جادو سو تہ جدتہ کر یو تر یو
تن سو پگڈی ڈرے۔ جد بیر کے ساتو ہے آئی اریو بھو بیرن بران بداکرے۔ گرہ کول نہ چلیں
ابہ مہرن سب کر دھو پران تیج آکھو دے مرے۔ ۱۱۴۳۔ سویا۔ یو کہی کے اس کو گئی کے
جد بیر مہل کتو جلتے نہکارا۔ جادو سین تہے نکبیرن شد نام سر و پا اجارا۔ پوری پوری ترنگ
بھپو مہو ہے زپ منڈ کیٹونہ لگی کچو بارا۔ بدھتے سر چھوٹا پر یو نہتے جم ٹوٹا پرے مہپت

تار۔ ۱۱۴۴۔ سو یا۔ پین دودھ دیو بدوی پرتا پر سیاہی تات کین ترسا۔ ات نے جد میر
 پھرے اکٹھے ارا رانی بڑھائی کے چیت گت۔ انک ستر پچھو فرپ کے کرتے جو گے منو یاوک
 بیج تشا۔ کٹ رنگ پرے جو جودھن کے منو جنگ کے منڈل مذمہ کتا۔ ۱۱۴۵۔ سو یا۔ کاں
 پران لوکھنچ کمان پیر ہمار کے بان چلا دے۔ جواہ او پتہ ہے پرے۔ سر سو لوہر پتے کاٹا گراٹے
 وہ تھی پرے کرے برج ناتھ کنی وہ پرنا سنگا دے۔ جڈہ نہ۔ جھکا کے چنگ۔ کے جڈہ میر
 کو بار سمبھارن آوے۔ ۱۱۴۶۔ سو یا۔ جواہ او پر آئے پرے بھٹ کوپ نمبرے ان سول
 سو نو اڑے۔ بان کمان کر پان گرا گئی مار تھی بر تھی کر ڈا دے۔ گھاٹل کوٹ چلے تیج کے رن
 جو جڈہ پرے بھو ٹیل ڈرا دے۔ یوں کبھی آپا س منوہ راج پرے کھاٹ راج کے مارے۔ ۱۱۴۷
 سو یا۔ جڈہ کیو جڈہ رین سوزہ پیر پتہ ریں اس سا جیو۔ مار چپوں سستہ دار دئی کپ رامک
 بل سو نو پ گاجیو۔ سو من پیر ڈرے سب ہی پوجن کو من کے گھن سادن لاجیو۔ چھا جت جٹو
 کے گن میں مرک کے بن میں منو سنگہ پراجیو۔ ۱۱۴۸۔ سو یا۔ پور و کرنا سمبھار جادوی دھبہ
 نرپ کوٹ مرے۔ اسوار جبار پاس بنے رتھ کاٹ رتھی بر تھی ش کرے۔ کہنوں باج کرے
 کہنوں تاج جسے گج راج گھرے کہنوں راج پرے۔ پھرنا ہی رہے فرپ کو رتھ بھوم منو شوا
 برزت کرے۔ ۱۱۴۹۔ ایک اجاٹ کھاں برک بھٹ تاشک سو نو پ ان اریو ہے۔ بھا جت تہی
 بھٹی رن تے انگیس ملی ات کو کوپ بھر یو ہے۔ نے کردار پرار کیو کیشو سمیس کیندہ لکھ ہے
 پھیر گریا نو اندھی ونبے دم دیر گہ بھو پوٹ پر یو ہے۔ ۱۱۵۰۔ سو یا۔ دیکھ اجاٹ کھاں
 تپ گئے ات کھاں من روس بھر یو۔ سندھو ایک سیندن ہاں پریار یہ رمل تے فرنیاک فر یو۔
 اپان دھرے رن بیج ڈھوں تہ آپس میں پتہ پتہ کر یو۔ من یو آپکی آپا بن میں گج سو بد کوٹ گج
 آن اریو۔ ۱۱۵۱۔ سو یا۔ گرت کھاں بر چھی گئی کے بر سوار پیر کی رڑ چلائی۔ اودت بھٹ سم
 دیکھ کے کاٹ کر ہاں سو بھوم گرائی۔ سو نہ لگی اس کے رپ کو بر چھی گئی دوسری اڑ چلائی۔ یوں
 آپا آپکی جیا میں مانو جھٹ چلی بھو تے جڑا ہوا ی۔ ۱۱۵۲۔ سو یا۔ دوسری دیکھ کے سانگہ
 ملی فرپ اودت کاٹ کے بھوم گرائی نے بر چھی اپنی کریں نرپ گرت کھاں پر کوپ چلائی۔ لاگ گئی تہ
 کے ٹکھ میں ہر سون چپو آپا کٹھرائی۔ کوپ کی آگ مہاں بڑھی کے وڈھ کے رہے کو منو باہرائی
 ۱۱۵۳۔ دو سہرا۔ رتھ چوئی دھرنی پر یو جو تری ٹھرائی۔ جواکاس تے بھاس کر پو راہ ڈرائی
 ۱۱۵۴۔ سو یا۔ کوپ بھرے ان میں کب سیام تے ہر خواہ بھانت کہو ہے۔ جڈہ بھکے بھٹ کرن
 گئے ٹکھ پیر پتے من میں جو چھو ہے۔ جانت جو ہر اس تھس کن ہوں کرے دھن ہون نہ گیو کے
 تلتے پر عمار ہماں کو سدا کیو تھتے بڑھت رہیو ہے۔ ۱۱۵۵۔ ایسے کیو جڈہ پیر پتے بھہ ہی اس کے
 دھن بان سمبھاریو۔ ہوسے کے اکثر چلے رن کوں بکرم جڈہ جیا بھاریو۔ ملہی مار پکھ پرے
 جوڈ آئی اریو اریو تہہ مار یو۔ ہوت بھو تہ جڈہ بڑو ڈھان ارن تے کوپ ٹھڈ ہاریو۔ ۱۱۵۶
 سو یا۔ ایک شہان بڑو بلوان دھرے اسپان ترنگم ڈاریو۔ اسو پچاس بنے اریو انگیس ملی کو جیا
 ملکار یو۔ دھای کے گھائی کر یو نرپ پنے کر پام میں چام کی اٹا ڈاریو۔ واسنے پان کر پان کی تان
 ملہ کیلی۔

۱۱۵۷۔ سوپا۔ بھٹ لائ بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۵۸۔ سوپا۔ بھٹ لائ بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۵۹۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۰۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۱۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۲۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۳۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۴۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۵۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۶۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۷۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۸۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۶۹۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۰۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۱۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۲۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۳۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۴۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۵۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۶۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۷۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۸۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۷۹۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے
 ۱۱۸۰۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہو ات روت بھڑے اراٹھی پر سے ڈرے

نہی بھاج گیو۔ ۱۱۷۱۔ سوپا۔ کوپ کے بولت یوں برکون سنگھ کے آوتے پیر کھپاٹے۔ توتے
 کہا جے سنگھ نہیوانگیس ہوں تے چل ساتھ گداٹے۔ جانت ہوں امتیس بلی دھن سنگھ سنگھار کے
 پیر کہاٹے۔ سوت بل آج گایت بنے جب لوہن میں برگ راج نہ آئے۔ ۱۱۷۲۔ سوپا
 یوں کہی کے بتیاں ہر سو ابھمان بھرے دھن بان سمجھاریو۔ کان پرمان سراسن تان مہاں سر
 تچھن سیام کو ماریو۔ لاگ گیو ہر کے اڑ میں ہر جو نہی آوت نین ہاریو۔ مور بھت ہوئے اتھ باجھ
 گرسے جے کے رن۔ پریجھ سوت پرحاریو۔ ۱۱۷۳۔ ایک مہورت بیت گیوت سیندن نے
 قہر پیر سمجھاریو۔ تو اچلیس گمان بھرے ات ہی ہس کے ایہ بھانت پکاریو۔ مات کہا ہم تے بچ
 کے کرے کے گداٹ بول اچاریو۔ بان پو کے ہر جات ہتو زفے لکٹی کر میں لککاریو۔ کہ ۱۱۷۴
 سوپا۔ یوں سن کے بتیا رکی رتھ تاک بھریو ہری کوپ بھیر۔ پٹ پیت مہاں پھیراؤ گداٹ
 جنو گھن میں چلا سم روت یو۔ برکیو سرکون دن جنو گھن سیام تہر پ کو دل مار دیو۔ اس کے
 اچلیس شان کمان کہو ہر سامو ہے آی کیو۔ ۱۱۷۵۔ دوہرا سنگھ نارٹب تن کو کر سن چتے
 کرنین۔ بکٹ نکٹ رن سبھٹ لکھ ہر موت بولیو بن۔ ۱۱۷۶۔ اچل سنگھ باج۔ سوپا
 جیوت بے جگ میں رہیے رت جتھ کتھ ہری تن نے ہے۔ یاچھب کی کوتا کب رام نریس
 نجا ئی رتھ ہے۔ جو بل پے نہیں ہے پنڈت ریکھ ٹھوتہ کو دھن دے ہے۔ دے ہر جو ۱۱۷۷
 آہو کے جگ ہارن میں گن گند ہر باگے ہے۔ ۱۱۷۸۔ سوپا۔ کوپ کے اتر دیت بھیرا
 ابر کی بتیا سن سیام ہے۔ چریا بن میں چہ کے تہ توات کوپ نہ آوت باج جے۔ گراٹ
 ہے موڈہ گھورن میں کٹ ہو تہی سیں لکھے گوتے۔ تہ نے جے سنگ لٹا سر دبل پیر کیو کہاں
 ڈھیل ابے۔ ۱۱۷۹۔ یوں سن کے کٹ بنین کو اچلیس بلی کوپ جلیو۔ کس بولت ہو کچھ لاج
 کہورن ٹھاڈے رہو سن ہونہ بھلیو۔ یہ اتر دے ہر کو جب ہی تہ ہی بچ آیتھ نے اٹگیو۔
 سن میں ہر ٹھیو دھن کو کر کیو سرکھو سرکھو ہر کون لگیو۔ ۱۱۸۰۔ جو اچلیس جوبان چلاوت ہو
 سر آوت کاٹ گراوے۔ جانے نہ دھیر۔ لگیو ارکی سرکھو ریشاک اور چلاوے۔ سوہری آوت لاج
 کٹے آ پتوہ کو آریج لگاوے۔ دیکھ شکت کو تک کو کب رام کچھ ہو کھ کو جس کاوے۔ ۱۱۸۱
 سوپا۔ وارک کو کہی آتیج کے سیندن سری ہر جو کرکھگ سمجھاریو۔ دامن جنو گھن میں لکے
 اس کے ہر کے اڑا و پر ماریو۔ وجن کو سرکاٹ دیو بن رتھ بھیرو جس تا ہی اچاریو۔ جنو سر دبل
 مہا بن میں ہت کے بل سو منو کے ہر ڈاریو۔ ۱۱۸۲۔ دوہرا۔ اوڑ سنگھ آواجب سنگ
 اگھٹ سنگھ سنگھ پیر۔ امر سنگھ اڑاٹل سنگھ مہار تھی رن دھیر ۱۱۸۳۔ ارجن سنگھ اڑاٹل
 سنگھ کرن ہنار تین۔ آٹھ بھو پال پر سمہر بولت ایسے بن۔ ۱۱۸۴۔ سوپا۔ دیکھت ہنر
 سیام بلی تہ کے ہم اوپر دھما ہی پرے۔ اپنے پر بھ کو دل کاج کرے مٹلی ہر تے بنی نیک وڑے
 دھن بان کر بان گدا پرے برہمے کہی تیچھن جای ارے۔ سب ہی شکی ایہ ہی پان ہے
 جتھ پیر ہنر ل جتھ کوے ۱۱۸۵۔ ابدھ لے سگے کر میں مس نکند کے اوپر دوڑ پرے
 سدھو ایسے سیندن آلا ارے سنگ چاہ اجھو بن پیر پرے

لہ کر دو گوند سنگھ جی سے مراد یہ جہر کو سکھوں کی نین جو۔ جگ کھن۔ پور دسم گرنہ۔ جس کی شہاد میں بتاتی ہے۔

کب سیام کہے ات ابو میں لکھ کھنڈن تے بنی نیک ڈرے۔ منو گانج پرے لکھن دھائی چلیو تم دورے
 تے مار کھڑے۔ ۱۱۸۵۔ سو یا سو من سنگ اچھو بن دو سنگ سے انکس اچھو بن تین سکیا لے۔ سو تم سیام
 سنو پھل سورن میں دس ہوں نریپ مار گرا لے۔ چار اچھو بن تے ہم ہوں دل تے پر آئے سہے کوپ
 بڑھائے۔ تاتے کیسوتن تے بھرو گرو کوچ آجو جا ہو پرا لے۔ ۱۱۸۶۔ کا ہنہ یافج۔ سو یا
 یوں تے کے بتیا تہ کی سر کوپ کمریہ ہم جدتہ کریں گے۔ بان کمان گدا گہی کے دوو بھرات بے ارین
 ہریں گے۔ سو سو لوک تیں بھجیں بنی ہے تم کو سہی جھو جہ پریں گے۔ میرو پے شکھ سے نیدھ بار
 سورن کی چیت تے نہ لڑیں گے۔ ۱۱۸۷۔ سو یا۔ یو کہی سکے بتیا تیں سوکس بان ارین کی ارچلا یو
 لاگ گیو اچھیں کے بچھ تے لالت ہی کھو کھید نہ پا یو۔ پھیر ٹھی ٹھ کے ہر سو ام تیں فہا کر کوپ
 سنایو۔ کہا کہیے ہتہ پنڈت کو چہ تے دھن کی بدھی تو پڑا یو۔ ۱۱۸۸۔ کوپ بھری جدوی پرستنا
 ات تے امڈی ات تے وہ دھائی۔ ماری مار کے نکھ تے کب سیام کہے جیاروس بڑھائی
 بان کر بان گدا کے لکے بھو جو تہ پرے کر دتہ لڑائی۔ رت بھ رہے سر پکھ سے پتہا دل کی پرکھا
 برکھائی۔ ۱۱۸۹۔ ات تے رن میں اس بیرارے نہ میں برہما دس ناد تھارے۔ آگے نہ ائیو
 بھو کب ہوں رن آپس میں لام بول اچارے۔ جو تہ پرے تے سورن ڈھوے بھر کھڑ چٹن پل
 کلکارے۔ منڈن مال انیک ہی سوکھن دھن ہی دھن پکارے۔ ۱۱۹۰۔ آیدھ دھار ایدھ دھن
 میں اک کوپ بھرے بھٹ دھائی ارے۔ اک مل کی دائن جدھ کرے اک دیکھ جہاں رن دور پرے
 اک لام ہی رام کہے نکھ تے اک ماری مار لہیہ اچھے۔ اک جو تہ پرے اک لکھائی بھرے اک سیام
 کہا ایہ بھانت لائے۔ ۱۱۹۱۔ سو یا۔ نکیا اول رہے اک آپس میں گای کیس نکس ایک ارے ہے
 ایک چلے رن تے بچ کے اک آہو کو پک آگے کرے ہے۔ ایک لکھائی پھٹ پھٹ کٹارن سوں
 دوو جو تہ پرے ہے۔ سو تارے کب سیام رے اپنے کل کی جو لاج بھرے ہے۔ ۱۱۹۲۔ سو یا
 اٹھوں ہی بھوپ ایدھ من میں سب نے پرتنا ہرا تو کہے۔ جدھ کر دتہ رو جتے کب سیام کہے
 اہ بن سناوے۔ دے کے کسین رین جانن لے سر سری پرار جلائے۔ سیام جہاں سلاہ لے
 سر سو سر آوت کاٹا گرا لے۔ ۱۱۹۳۔ سو یا۔ ٹول کے دھجینی اور کی جد بیر جہوں دس تے ریس
 کھیر پ۔ آپس میں مل کے بھٹ دھیر ہنیو مل بیرا بنے پن بیٹریو۔ سری دھن سنگ ملی اچھیں کو۔
 دور زین یا ہی بنیر پ۔ اہو کہ کے سرارت بھو لکھن منو کر کے ہر چھیر پ۔ ۱۱۹۴۔ سو یا
 کھیر لیو سر کو جب ہی ہر توت ہی سب ستر سمجھارے۔ کوپ ایدھ من میں پھر کے رس ساتھ گھنے
 ار بیر سنگا لے۔ اکین کے سر کاٹ دے ایک جیوت ہی گہی کیس پچھا لے۔ ایک لے کٹا جھوم
 پوے ایک دیکھ ڈرے مرگے بن مارے۔ ۱۱۹۵۔ سو یا۔ آٹھو ہی بھوپ کہو نکھ تے بھٹ بھابت
 ہو کہ جدھ کرو۔ جب سورن میں ہم جیوت ہے تے نو ہرتے تم جو نہ دور۔ ہرواہ اس ہے تم کو
 جد بیر کے ساتو ہے جای رو۔ کوئی آہو تے ہی نیک شوارک جو تہ پر واک دھارے۔ ۱۱۹۶۔
 پھر پھرے بھٹ آیدھ لے رن میں جد بیر کو کھیر لیو۔ نہ لڑے اتی رن میں پھرے جیا میں ات
 آہو جتر بھتر کیو۔ اس نے بر بیر گدا گہی کے پ کو دل مار بدار دیو۔ اک بیرن کے کر سیں
 کے کھٹ رن کین کو دیو پھار ہو۔ ۱۱۹۷۔ سری جد بیر سران تے بنو کاٹ رتھی سر جھوم لے۔

آئی دھڑلے اپنے اپنے ایک کو پ بھرے ہر پنے میں دھڑلے سے بھج ناکھ کرنگی کھٹک ابلکت
 سنے شو گھنے تہ گھائے - بھاج گئے ہر تے اریو شکو و پنی آہو میں ٹھہرے - ۱۱۹۸ - دوسرا
 بھون کی بھاجی چٹوں کھائی ہری تے مار - تب ہی بھیرے خرب جڈہ کو آئیہہ سکل سمبھار - ۱۱۹۹
 سویا - کو پ ایدھن میں کر کے کرتی بھج پین ستر سمھارے - آئی کے سامو ہے سیام ہی
 کے دل کے بچ آئیہہ روس پر مارے - کانہہ سمبھار سرائے سر سترن کاٹ کے بھتو پر ڈارے -
 گھائی بھائی کے یوتن کے بنور وار کے سر کاٹ اتارے - ۱۱۲۰۰ - دوسرا - اجب سنگھ کو پ
 کٹیو ہر جو ستر سمبھار - اڈر سنگھ گھائل کر یوتن دن بھوم مھار - ۱۲۰۱ - چوٹی - اڈر سنگھ
 گھائل جب بھو - ات ہی کو دھہ جیا تہہ ٹھیو - سبتو تھن پر مچھا کر لیو - ہری کو اڈر وار کے دہو - ۱۲۰۲
 دوسرا - پر مچھا اوت لکھیو نہر دھنکھ بان کرکین اوت سر سو کاٹ کے مار دے بھٹ لین - ۱۲۰۳
 اگھر سنگھ لکھ تہہ دسادیت بھو نہی پیٹھ - سمو ہے ہر کے آئی کے بولیو ہوے کر ڈھیلٹھ - ۱۲۰۴
 چوٹی - ہری سنگھ ام بھات آچار یو - اڈر سنگھ آچار یو - اجب سنگھ کرکیت کھیا یو
 یہ سبھ بھید ہونگہ یو - ۱۲۰۵ - دوسرا - اگھر سنگھ ات نڈہو بولیو ہر سمو آئی - بھین سیار
 سو جو کہ سوک کہتو سنائی - ۱۲۰۶ - سویا - ڈھیلٹھ ہوے یوت بھوون میں ہس کے ہر سو
 بتیا من کے ہو - کر ڈھہ کے ہم سنگ نساگ کہا اتی جڈہ کے پھل پنے ہو - تاسے لرو نہی مونگ
 سنگ کہا اتی جڈہ کے پھل پنے ہو - تاسے مرو نہی مونگ آئی کے ہور کا من دیکھ پرے ہو -
 جو پٹھ کے لرو ہر ہونے گرہ مارگ جیت نہی ہو - ۱۲۰۷ - دوسرا - جنو یو یوات کرک بھو
 ات ہری اینج گمان د سراریو لکھ پنے پر یو مرنگ و حران - ۱۲۰۸ - ارجن سنگھ ت ڈھیلٹھ ہوے
 کہی کرن سو بات - مہاں بلی ہواج ہی کر ہو تیر دگھات ۱۲۰۹ - سنت بھن ہری کھٹک گئی ادر
 مھاریو دھڑلے - گریو منو اندھی سبے بڈو برچھہ مر جھائے - ۱۲۱۰ - سویا - ارجن سنگھ ہنو
 اس سو امرے سم بیپ ہنیو تب ہی - اٹلیں پر کو پ بھو کہ کے ہری اپنے سترے سب ہی
 ات مار ہی مار ٹکار پر یو ہر سامو ہے آئے اریو جب ہی کل دھوت کے بھو من انگ بچے جی کی چھو
 سو سو تادیا ہی - ۱۲۱۱ - سویا - جام پران کی آگھ مسان بڈو بلوان سخی سنگھ ریو - میگھ جنو
 کالج مزار تے اس مے کر میں رار او پر بھاریو - ہمے مت بھوم پر یو تب ہی جڈہ بیر جے سر کاٹ
 اتار یو - دھن ہی دھن کہے سب دیو بڈو ہر جو بھو ارجار نواریو - ۱۲۱۲ - دوسرا - صائل سنگھ جب
 مار یو ہنو بیرن کو راؤ - مٹ سنگھ تب امٹ ہوئی کینو جڈہ آ پاؤ - ۱۲۱۳ - سویا - بولت یوں ہنہ
 کے ہر سو بھٹ تو لکھیو جب موسو رے گو - سو کو کہا ان راجن جون چل مورت ہوئے چل ساتھ
 چھرتے گو - مو ات کو پ بھرے نلکے کے رہی سہی آہو یوں تے ٹھے گو - جو کب جوں بھریو ہم سو
 نیچے بچ دیہ کو تیاگ کرے گو - ۱۲۱۴ - کاپے کو کانہہ ایدھن میں بت اورن کے برس کے رن پار
 کاپے کو گھائی سہون میں پن کلکے کہے ارجوین مارو - جیوت مو تب نو جاگ میں جب نو وہی سنگ
 بھریو بھارو - سندرجان کے چھاؤت ہو بچ کے کرن سیام جڈو دھام مدھارو - ۱۲۱۵ -
 سویا - پیرا بودھن میں برس کے امیش بل ای بھات آچارو - بیس کیور منو ہر مورت کے ہو
 کہا لکھ جڈہ مھارو - ہو تم لکھ ہر ساچ کیو تم جو جیام میں کچو اور بچاؤ - کے ہم نگ لرو بچ کے ڈار

کے اپنے سب آیدہ ڈارو۔ ۱۲۱۶۔ آج ایدھمن میں تم کو بن ہو مری سب ہی پر تباکو۔ جنو لے
کو دتم میں بھٹا ہے ہو آدت ہے بدھ آہو جاگو۔ سو بھرے سنگ آئی بھرے نہ رے پدیسر
کی سترہ تاگو۔ جو مری ہے اب آہو لے سوئی سنگ نہی بھٹا سترہ کہاگو۔ ۱۲۱۷۔ دو ہرا۔ امٹ
سنگ کے بن من ہر جو کرودھ بڑھائے۔ سترہ بنے کر بن لے سنگ پتھو دھائے۔ ۱۲۱۸۔
سو یا۔ آدت سیام کو پکیہ ملی اپنے من میں ات کو پ بڑھایو۔ چاروا تی ٹھو لگا لکھل کے سترہ چوں وارک
اڑ لایو۔ مذمرے تیر سو کا نہ سری ریس کو پ سنیو جوہ مشورت کا یو۔ سیام کہے بیش منو جد میر کی
دہیہ کو لچھ بنا یو۔ ۱۲۱۹۔ مان چلائے گئے ہری کو اک کے سترہ چن اور چلا یو۔ لاگت سیام
کرور تھیش رن چھاڈ کے وارک سوت پرایو۔ دیکھ کے بھوپا بھجیو بل میر ہمار چوں تم ادھر
دھایو۔ مانہو میر بٹے سرکوں گے مانج کوئی گن روندن آید۔ ۱۲۲۰۔ سو یا۔ آدت دیکھ ملی
او کو ستھ معای کو سیندن سو نہی ہے آید۔ تان یو دمن کو کر میں سر کو دھر کے آڑ چلا یو۔ سور
ایش من ہمار سوا آدت بان سو کاٹ گرایو۔ آئی بھر یو بل سنیو تب ہی اپنے جیا میں اتی کو پ تھایو
۱۲۲۱۔ سو یا۔ کاٹ دھار تھ کاٹ دیورس چاپ کو کاٹ جدا کر داریو۔ مو سل اول کاٹ دیو بن آ
یہ ہو سے ہدیو چار یو۔ جات کہا سلی بھیج کے کب رام کہے اب بھانت آ چاریو۔ یوں کہی کے رس
کو گھی کے لہی ستھ دل جا دو کو لکار یو۔ ۱۲۲۲۔ سو یا۔ جو اب سامو ہے آئی بھرے بھٹ
تا ہی سنگھار کے بھوم گراوے۔ کان پوان ٹو تان کان گھنے سترن کے تن لائے۔ سو دیکھ
تھ ستھ دل میر جو بھیج اپنے پران بجاوے۔ اورن کی سکھا گنتی جو بڑے بھٹ جیوت جان نہ پاو
۱۲۲۳۔ سو یا۔ مو سل اور لے سلی چر سیندن پے ہند بھر دھایو۔ آدت ہی بل کے کرپ سو
چترنگ پکار کو تھوہ لچا یو۔ اور چتے بھٹ ٹھاڈ سے ہتے اس کے کھ تے اب بھانت سنگھار۔ جان نہ
دیو اسے ار کو تن کے ہر کے دل کو پ بڑھایو۔ ۱۲۲۴۔ سو یا۔ ایسے ہلا یوہ کو پ کیوت چارو
بیر سبے بل دھائے۔ جو اب سامو ہے آئی ارے گرہ کوں تھو جیوت جان نہ پائے۔ اور چتے تھو
ہتے اس نے بر چھے پر سے گئی آئے۔ جو ر بھرے جوڈ لاج بھرے ار کو بر کے تن گھائی لگائے
۱۲۲۵۔ دو ہرا۔ امٹ سنگھ ات کو پا ہوے امٹ چلا کے مان۔ ہر سینا تم جنو بھی سرلو کر بیان
۱۲۲۶۔ سو یا۔ جات شجے جدوی بہ تنارن میں سلی اب بھانت پکارے۔ چترن کے کل میں
اسکے کہ بھانت پراوت ہو بل مارے۔ ایدھ چھاڈت ہو کرتے ڈران گھنوپن ہی ار مارے
تراس کرودھ کچھ رن میں جب ٹو تن میں تھر پران ہمارے۔ ۱۲۲۷۔ دو ہرا۔ کو پ ایدھمن
میں بی بھٹن کیو یچار۔ امٹ سنگھ کو ٹیر کے کیو لے ہو تم مار۔ ۱۲۲۸۔ کیو بانج۔ سو یا
آئیں پای تینے سلی چوں اڑ چوں لکار پری۔ ات کو پ بھرا اپنے من میں امیش کے سامو ہے
آسے اری۔ ہو جدھ ایدھمن بیج بھیک سیام کہے نہی نیات ڈری۔ کرپ میر سلن لے کر بان
گھنی پستان بیان کری۔ ۱۲۲۹۔ سو یا۔ کاٹ کری اتھ کاٹ دے ہو میر نے ات باج سنگھار
گھل گھومت بنے رن میں کتے رہ بھوم پرے دھر بھارے۔ جیوت جے تھو ایدھ لے نڈرے
اری او پر گھائی پر مارے۔ ٹو تن کے تن آہو میں اس نے ورپ کھنڈ کھنڈ کے ڈارے۔ ۱۲۳۰۔
ن گھید

جہدہ بھگے اتی تیرنگے بہو بیرن کو تن سروت بھینے۔ کار بھاج گئے رن تے ات ہی ڈر سیو جہدہ
 پیٹھے۔ بھرت پساچ کرے کولکا دھیرے رن جو گن کچتر لینے۔ ان پھر لو تہ سری۔ تریار سو
 آوے ای انگ سواتن لینے۔ ۱۲۳۱۔ دوسرا۔ موڑ چھتے پاپھے گھری تین بجے ہری چیت
 وارک سو کپیو ناگ رتھ پن آسے ج کھیت۔ ۱۲۳۲۔ سو پیا۔ جانو سہائی بھیو سر کو بہو رو جہدہ
 بنن کرودھ بلیو۔ ایشیں سو دھای ارے رن میں تہ جو دھن سے نہی ایک بھگیو۔ گہی بان کمان
 کرمان گدات ہی مل آہو کو آگیو۔ بہو سرون پر سے رنگ سیام بھگے منو آگ گئے تھن سال دگیو
 ۱۲۳۳۔ پیدھا پیدھا پنے تھن جہدہ کیوات ہی من میں بھٹ کو پ بھرے۔ تھکے تے کپے مار ہی مار
 بھے لکھ کے رن کو تہی نیکٹ ڈسے۔ پن یا بدھ سیو کب رام کہے جہدہ بیر گھنے ارسا تھارے
 رس بھو پ تہی بل کے اس تھپ کے تن دوسرے چار کرے۔ ۱۲۳۴۔ ایسی تھار کے مار ہی جیو
 جیوت تھے ج جہدہ پرانے سیام بھنے ایشیں کے ساتو ہے آہو میں کو دھن تھارے۔ جے
 بر بیر کھات تہی بہو بار بھرے رن باندھت بائے۔ سواہ بھات چلے بھج کے جھم پون بے درم
 پات اڈانے۔ ۱۲۳۵۔ سو پیا۔ کیتے رہے ان میں رپ کے کیتے بھج سیام کے تیر پکا رہے۔
 بیر گھنے تہی جات گئے ایشیں ملی رس ساقد سنگھارے۔ بان لرسن راج پرے تھ کہوں
 رتھ کاٹ کے بھو چو ڈارے۔ آوت کاٹ کے من میں کرنا ہر تاپت پالن مارے۔ ۱۲۳۶۔
 دوسرا۔ رن آتھوئے بھٹ بے ہری سو بنی لکین۔ تب تن کو برج راج بھابہ بدھ اتر دین
 ۱۲۳۷۔ کاہنہ جہدہ راج۔ سو پیا۔ نیسی بار بھگے ات ہی تھ کے بہو ماس رہیو تب جاپ کیو
 بیوڑو ج کے پت مات سہرات اداس تھیو ہن باس یو۔ سور بھو تھو دھن میں اب کو کیو مانگ
 مہل بر تو و دیو۔ تھو ہی ساتو ہے کو جہدہ ستر ہے جہدہ تھو ہے کہ مانگ یو۔ ۱۲۳۸۔ سو پیا
 سٹیس۔ سٹیس۔ گنیس۔ گنیس۔ ویش۔ تھوئے تہی جانی سنگھاریو۔ سور پائے جھاسوئے ایشیں
 سزدا فی رن مارو۔ سورن سول بیر تہ اپنے کھ تے اب بھانت آ چاریو۔ تھوئے سنگ ر کے سمو ہے
 سرت کی بدھ تھو جھ رہی جیادھاریو۔ ۱۲۳۹۔ دوسرا۔ جب ہری جوا یے کیو تب شلی سن
 پانے۔ یہ کور ہی تھو ہنو بولیو بچن رسائے۔ ۱۲۴۰۔ سو پیا۔ کو پ ملی جہدہ ہری سواہ بھانت
 کیو کہو لای سنگھارو۔ جو سو آئی سہائی کرے سو کرن میں تہ سنگ پر مارو۔ ساچ کہو پر بھو جھم سول
 بن ہو ایشیں تھی بل مارو۔ ہون سرورپ سہانے کر دھم بادک ہوئے رہا کانن جاردو۔ ۱۲۴۱۔
 کرن باج مسلی سو دوسرا۔ تم سوتن جب جہدہ کیا کیوں نہ ارے پکا روپ۔ اب ہم
 آگے کرب کو بچن آجارت کوپ۔ ۱۲۴۲۔ سو پیا۔ جادو بھلج گئے سگرے تم بولت ہو
 دھکارن جہو۔ اب آج ہوار کوں رن میں کس بھاکت ہو متوانن جھو۔ تہ کو بڑوانل کے پرے
 جہے ہوتے ترن بھارن جھو۔ جہدہ بیر کیو وہ کے ہر بے تہ تے بھج ہو بل بارن جیو۔ ۱۲۴۳۔
 دوسرا۔ دھج بھو کھن بلجدر سول اب بدھ کہی مستائے۔ ہرے بول بل یوں کیو کرے جہدہ
 ہی سہائے۔ ۱۲۴۴۔ سو پیا۔ یوں بل تھو کیو دس بڑھائے جیو ہر جھو بھیار سمجھارے
 کار جھات کہتا تھو ہو تھو بھگے ہر جیون بر جیو بھجھکارے
 لکھ سبیں ناگ لکھ اندر تھ گنیس لکھ جہدہ مارے سورج۔

بان ایک بنے آن ہوں ہر کوپ ہوئے بان سو بان نوادے۔ اپنے پان لیو وٹھن تان گھنے سرے
 ارانہ ڈاڈے۔ ۱۲۴۵۔ دوسرا۔ بان انیک چلائے کے پین۔ بولے ہری پوسا مٹ سنگ
 مٹ جانے کو جھوٹو تیا سنگ سیو۔ ۱۲۴۶ سو یا۔ ہو جب جہدے کے کاج چلیوت اکال کہیو ہر
 جو ہم سو۔ تہ کہیو کان کیو تب میں ت اہیر کے آو ہو اپنی کو رہتہ تے فرپا ہیر کہیو مت کے تیج
 سنگ بھرے دوڈ آہو متو۔ دھوا لوک ٹرے کریر ہنے ش ٹو مت تے ٹر اہل نہی ہو۔ ۱۲۴۷
 کاہنہ جو باج۔ دوسرا۔ کہیو کرن تہی مار ہوتوں کر کوٹ اپا کے۔ ارٹ سنگر لو لیو تب ہی
 ات ہی کوپا بڑھاکے۔ ۱۲۴۸۔ امٹ سنگر باج۔ سو یا۔ ہونکی بک بیج نہی برکھ بھاسر
 سو چیل ساتھ سنگار یو۔ کہی نہونگ وینک نامی نہون تیر نادات رلا پر ڈاریو۔ ہونہ اگھا سر مٹ
 چند ورس کنس نہی گئی کہیں بھاریو۔ بھارت ملی تہ انام پر یو کہیو کون ملی سو نو امار یو۔ ۱۲۴۹۔
 کاہنہ تان میں بل سے جوڈ آہو میں ہم سورس کے بنے کون کلکیس گنیس و نیس نیس ہنار کے مون
 شہے ہے۔ سیس جلیس سرلیں دھنیس جو جوڈ ار ہے تنو نموانہ چھے ہے۔ بھاجت دیو بلوک کے
 سو کو تو لرا لرا کھلے ہے۔ ۱۲۵۰۔ دوسرا۔ کھوت ہے جہو کرنت تیج ان سیام پر دھار
 مارت ہورن آج ہی اپنے بل ہی سمجھار۔ ۱۲۵۱۔ کاہنہ جو باج۔ دوسرا۔ ارٹ سنگر
 کے بہن من بولیو ہر کر کوپ۔ اپ اکا ست اوپ کرامٹ سنگر بنوپ۔ ۱۲۵۲۔ سو یا۔
 جہدہ کر یو ہر جو جگ عام تہے رپ سرکھ کے ایسے پکاریو۔ مالک ہوا جہدہ پر مین ہوناگت کہو
 کہہ جو جیا دھاریو۔ اپنی پات کی گھات کی بات دھوتیا کے مرار آجاریو۔ سامو ہے موہی نہ کوڈ
 بنے اس سے تہ کا پکھا در بھاریو۔ ۱۲۵۳۔ سیس کشیو نہ ہٹیو نہ ٹھورتے دور کے آگے ہی کو
 پگ دھاریو۔ کھڑا ایک ہتھو دل میں ت دھائی کے حای کے گھای پر ماریو۔ مار کری ہن سیر
 چلیو اس کے سری ہر ار پر دھاریو۔ بھوم گر یو سر سری میو کے گہو منڈ کی مال کو میسر سوار یو
 ۱۲۵۴۔ دوسرا۔ امٹ سنگر ات ہی ملی بہت کر یو سنگرام۔ نکس جوتی ہر سولی جہو نسکوں کر بھان
 ۱۲۵۵۔ سو یا۔ اور جیتی پر تار کی تن ہوں جہدہ سیر سو جہدہ کیا۔ بن بھوت آن ارے نڈر سے اس
 کو کر کے ات گاڈھویا۔ بل دھاکے پرے ہر پے بھٹ یوں کوتا چھپا کو جس مان لیا۔ مافرات بھے
 اوڈ کیٹ پتنگ جھوٹو ٹر پرے او لوک دیا۔ ۱۲۵۶۔ دوسرا۔ تب برن بھو کن کھرگ گئی
 ارہو وٹے گراے۔ ایک ارے اک ریلے اک دن پھاڈ پرانے۔ ۱۲۵۷۔ چھپنی امٹ سنگر
 دل ہر جہو۔ ناما کارسترو دل بھو۔ ات تے سور است نہوی گیو۔ پرا جی ورس نے سسی
 پر گٹیو۔ ۱۲۵۸۔ ہمار جام دن سنگر کینو۔ سہن کر بل ہو کی گیو جھینو۔ دو دل آپ آپ
 بل دھاکے۔ ات جہدہ سیر لبت گرو آئے۔ ۱۲۵۹۔
 ات سری بھتر نامک گرنہ کرنا وٹارے جہدہ پر بندھے امٹ سنگر سینا بہت بدھ اوحیا کے سماپتا

اتھ تیج بھوپ جہدہ کتھنم۔ دوسرا

جاسندھ تب رین کو شکل بکے تھوپ۔ بل گن یکرم اندر سم سنگر کام شروپا۔ ۱۲۶۰۔

سنگر لرا الی سنگر دن

بھوپ اٹھارہ جڑتھ میں سیام نے بل میر۔ پرات جدہ واسو کرے ایسہ کورن دھیر ۱۲۶۱
 دھوم سنگھ دھوم سنگھ من سنگھ دھرا دھرا اور۔ دھور سنگھ پا جو ترپت سورن کے سر مور۔ ۱۲۶۲
 ماتھ جو رتھ سجھا ہی پا جو کیو پر تام۔ کال بھور کے ہوت ہی جن سے بل دل سیام۔ ۱۲۶۳
 سو یا۔ بولت بھے زپ سو تیو یو جن چنگ بھے ہم جیسے دے گے۔ آئیں ہوت باندھ
 لیا و تھاتر مان سو پران ہر کے گے۔ کال ایو دھن میں ار کے بل او ہر جاو سو نہ ٹے گے۔
 ایک کرپان کے سوگن سنگ آسن بن پران کرے نڈرے گے۔ ۱۲۶۴۔ دو ہرا۔ جراسندھ
 ام منتر تری جو سجھا اٹھلے۔ اپنے اپنے گڑے را جاتی سکھ پاسے۔ ۱۲۶۵۔ گرو آسنے
 اٹھ مانج زپ عام ایک گئی رات۔ تین پر سوے ہی جاکت ہوئی گیو پرات۔ ۱۲۶۶۔
 گبت پرات کال بھو اندھ کار میٹ گیو کرو دھ سورن کو بھو رتھ ساج کے سنے چلے۔
 اسے برج مائی بلدیو جو بھلائی من یہاں سکھ پای جڑ بیر سنگ لے بھلے۔ آتے ڈر ڈر
 کے تھیارن سمھار کے س آسنے ہے ہکار کے اٹل بھٹ نہ ٹلے۔ بندر دھورے سنگ
 دند بھ سجاسے دوسے ترنگن کے بجاسے دل آپس بکھے دے۔ ۱۲۶۷۔ دو ہرا۔ سیندن
 پے بر سو بھنے امت تیج کی کھان۔ مکدن جانو جنر مان کنجن مانو بھان۔ ۱۲۶۸۔ سو یا
 گھنی جان کے سورنچو بن مانجھ جیو ر لکھ پوسی کے ہم ہے۔ من کامن کام سروپ بھو پر بھ
 دامن جانو سزوم ہے۔ برج گن جان جلیسر ایسر دگن مانو سدا چم ہے۔ ہر بان بانک
 روپ لکھیر جیا تو جم جانو مہا جم ہے۔ ۱۲۶۹۔ سو یا۔ چاوان دینس گین گان گنیں گن
 نان مہیں مہا تم ہے۔ لکھا دھرنی ہر جو ہرنی اپما برنی نہ کچھو سرم ہے۔ مرگ جو تھن ناو
 سروپ بھو جن کے نہ بیا دھنے دم ہے۔ پنج میتن میت ہوئے چیت لسیو ہر سترن نیو مہا جم
 ہے۔ ۱۲۷۰۔ دو ہرا۔ دوسے سینا انٹھی بھئی رات من کوپ بڈھلے۔ جڑتھ کرت ہے
 میر بدرن دند بھی سجاسے۔ ۱۲۷۱۔ سو یا۔ دھوم پنچا من دھور دھرا دھور سنگھ سنے
 ان کوپ کے آسنے۔ لے کر دارن ڈھال کرا ل ہوئے سنگ بھتی ہر ساندے دھلے۔ دیکھ
 تے تب ہی برج مانج ملی سو کیو موش کرو من بھاسے۔ دھاسے ملی بل لے کر میں بل پا پنھ کے
 سر کاٹ کرے۔ ۱۲۷۲۔ دو ہرا۔ دوا جھو ہنی دل زپت پا پنچو ہنے راساے۔ ایکسا دھکا جیوت
 سنگھ رن تیج گئے پر اسے۔ ۱۲۷۳۔

ات سری بھرتنا ٹک گرنتھ کر سنا تا۔ جدہ پر بندھے پا پنچ بھوپ دو دھو ہنی دل بت بڑھ گیا مہا چم
 لکھ دو دھو من بھوپ جدہ کھنٹھم۔ سو یا

دو دھو بھوپ نیو دھو رتھ دھن پیس کے کوپ کیو۔ دھری آس ہی براترن کے بھو سترن
 کے دل بانٹ دیو۔ بل کہ پچھے تن منتر کیو کر کے اتی چھو بھو سوتا تو بھو۔ سری ہے مری
 ہے بھو کو تری ہے جس ساتھ بھول ایک جیو۔ ۱۲۷۴۔ یوں من میں دھرا ی اسے سنگھو
 دل لے ہر یکھ ہکارو۔ یا ہی ہے زپ پا پنچ اسے سنگ دھو ہر بھرات تھارو۔ تا تر آسنے
 بھو دھم جیو نہی آئدھ چھو ڈکے دھام سدھارو۔ جو تم میں بل بھٹ کار کے لکھ لے

پرکھت ہمارے ۱۲۷۵ء - سویا - یو من کے بتیا تن کی سب آیدہ لے ہر سامو ہے آ یو سہا پ
 سنگھ کو سیس کیٹو سندھ سنگھ مار کے بنوم گرا یو - سندھ سنگھ اور سندھ ہر کے چن سا جم سنگھ
 بنو - ن پا یو - کین تے لگی کے سہے سدھرا ٹکیو رام جڈھ مچا یو - ۱۲۷۶ - سکھ سنگھ
 پنی ہنیوان سین سنگھ بت دین - چن سنگھ ہن ار سنگھ سنگھ ناہری کین - ۱۲۷۷ -
 سوچھ سنگھ باج - سویا - سوچھ زریس کیو ہری سیو اپنے بل کوپا یو دہن لے
 اب تے دس بھوپ ہے بل وند زرخک قراس کیو من لے - جب ہری کی اور تے تیر چلے بر
 کھا جم ساون کے کھتی لے - سر یون کے جو سچے نہ ٹریو گر جیو تھر ٹھاڑھ رہیو دین لے - ۱۲۷۸
 دو ہرا - جہ بیرن سواتی لریو جیو باسو سیو جہ - اچل رہیو تہہ ٹھو رن پ جیو رن کے دن
 کھنہ - ۱۲۷۹ - سویا - جیو نہ بے گر کین کوئی ماتھن کو بل کو کرے - ار جیو دہرا لوک
 چلے نہ کہو سوموت جیو کہو نہ جہ - ہر جیو نہ سستی ست پھا ڈت پتی برت جیو نہ
 جوگ لے در میان دھرے - تم سیام جیو نہ سوچھ زریس بھی دن تے ہنی نیک ٹے - ۱۲۸۰
 کیت - پیر تن کو پنے ا یو من سے سیام کہہ ہریو جہ سے سوچھ سنگھ مہاں بل سے
 اتی رنخی سستی مہاں رنخی جگ سستی تہاں سینہ صر ہجارتے سیام جو کے دل سین - کھنے باج
 مارے دن پیدل سنگھ رے بھی روہر رنگیں بھومی لہرے آچھل سین - کھائل گریس
 مانو مہاں متوارے ہوئے کے نوئے بھومی مال ڈار کے آمل سین - ۱۲۸۱ - دو ہرا -
 بہت سین ہنی عباد ہی بڑھیو گرب اپار - مانو تار پو کر سن پرتی بو یو کوپ ہکار - ۱۲۸۲
 دو ہرا - کہا بھیبو جو بھیب پ دس مارے سیام رسا نے جیو مرگ بنن بھیب کرے نہ ہری
 سمبھانے - ۱۲۸۳ - پ کے بچن سنت ہی بو لے ہری شکا لے - سوچھ سنگھ تو مار
 ہسیار سنگھ کی نیلے - ۱۲۸۴ - سویا - سنگھ ہار کے جیو سردول گھنول کے رس
 ساتھ تپا یو - جیو گرانج لکھو ہرے مرگ راج منواتی کوپ بڑا یو - جیو جتو امرگ
 ہیکر کے وقت سوچھ زریس تے تو ہری پا یو - یون کے گون تے آگ ملیو ہری کو رکھ
 وارک ایسے دھوا یو - ۱۲۸۵ - سویا - ات تے زپا سوچھ بھیبو کہے ات تیسو جلیو رس
 کے بل بھیا - بان کمان کر بان سرے دو آیس نے بر جڈھ کر گیا - مار ہی مار لپکارا رے نہ ٹ
 ان تے اتی دھیر دھرتیا - سیام تے رام جاد ہوتے نہ ڈرو سس لریو بر بیر لیا - ۱۲۸۶ -
 دو ہرا - ادھک جڈھ جب تن کیو تب برج پت کا کین کھڑک و مار سر ستر کو مار جڈا کر دین
 ۱۲۸۷ - دو ہرا - سوچھ سنگھ جب مار یو سر سنگھ کیو کوپ - نہ بھا جیو لکھ سر کو رسیو
 سڈ لڈھ پگ لڈھ - ۱۲۸۸ - سویا - روس کے بیر ہلی اسی نے اتی ہی بھٹ سری
 جڈ بیر کے مارے - اور سنے گر گھائل ہرے کیتے ان بھومی مار پد مارے - سیام جو
 پنے اہ ہانت کیو سر لیس بی تہہ تے ہم مارے - کسی نے جیو کلو و ترو ہے تم بیرن
 جیر کے دوسے کر ڈارے - ۱۲۸۹ - سویا - بول کیو ہری جودل تے بھٹ ہے کوو
 جہاری سنگ رے - آہ کے ستر ستر سین تے اپنے آہی اوپر ستر کرے پنج بان
 پان دہرے گھن سیام کون میرن لاج دہرے - دن تے جس کو سوو ٹکیو بے سر پس

کے جدہ تے تارسی ٹرسے - ۱۲۹۰ - دوسرا - بہت جدہ بھٹن کر یو کہا کرے بلوان - آہو سنگھ
 ملی تہو مانگائے تہہ پاں - ۱۲۹۱ - کیو باج - دوسرا - کوڈ پسن اٹھان کرے کیو نہ لرسے
 برتج راج - یہہ آرتے ناہی کو کو تک و یجن گاج - ۱۲۹۲ - سویا - آہو سنگھ ملی ہری
 کو بھٹ سو تہہ اوپر کوپا کے دھا یو - سنگھ سنگھ شھی بن سیوہ شھیو شتہاں اتی جدہ مہا یو -
 آہو سنگھ کو سنگھ مہاں اس تے سرکاٹ گرا یو - ایسے پر یو ہر پے دہرانیو بکترے پر یو بھو کنہا جی یو
 ۱۲۹۳ - گبت - بھو پ انزوہ سنگھ شٹھو تہو سیام تیر ہری جو بلوک کے نکٹ بول دیوے
 کیو ستان گھن سیام کہو جاہ تم رتھ مدھوا سکے چلیو رن مانجھ گلیہ ہے - تیر تروارن کو سیتھی جم
 وارن کو نکٹ کا ڈوئی تھی ٹھور مہاں جدہ بھیو ہے - جیسے سنگھ مرگ کو سہا نو جیسے جیہریا کو
 تیسے ہریا بیر کو سر سنگھ ہیو ہے - ۱۲۹۴ - گبت - جیسے کوڈ آنکھ دے کے بل کی سیام
 کہے نو کرے ست بید روگ ستپات کو جیسے کوڈ شکب کب کے گبت سن سجھانج و قلم
 کرانت نہ بات کو - جیسے سنگھ ناگ کو نہت مل آگ کو آئل سرراگ کو سچت نرگات کو تیسے نکال
 ہری بیراڈار یو جیسے لو بھوان مہاں گنی تا سے تم برات کو - ۱۲۹۵ - گبت - بیر بھو سنگھ
 باس یو سنگھ بیر سنگھ ملی سنگھ کو بکھاری تم جیہے - سر کے یج جہاں ڈھا ڈھوے سر سنگھ تا ہی
 کو تہار ڈوہا داک سو ہوئے گئے - آیدہ سنجھار لینے جدہ تے سہے سر میں سیام جو کے بیر
 چارہ ار پھوں تے آکھئے - تا ہی سے بلوان تان کے کمان بان چارو نرپ ہر جو کمار چھن گئے
 ۱۲۹۶ - کا نہہ جو باج - سویا - جب چارہ ای بیر بھو رن تے تب اورہ سیوہ ہری
 بلوان آچرے - اب کو بھٹ ہے ہرے دل تے رہ ساتھو جائے کے جدہ کرے - اتی ہی بلوان
 سو دھائی کے چایکے گھائے کرئیں سے نہ ڈرے - سب سیوہ ام سیام لیکار کہو کوڈ ہے
 ری کو بن بران کرے - ۱۲۹۷ - سویا - راجپس ہوا کی سیام کی اور سوڈو مل کے ری
 ار پ مار یو - کوڈ رو دھا تہہ نام لیتے جگ سو تہہ سواہ بھانت آہا یو - مات ہورے سنجھار
 ایسے کہیا بتیا دھنو بنان سنجھار یو - تا سر لیس کو بان نہیو رہو ٹھور منو کھی دوس کو مار یو
 ۱۲۹۸ - دوسرا - کوڈ رو دھا رن تے نہیو سر سنگھ کوپ - سکت سنگھ کے بدھن کو پیر ہو پک
 ۱۲۹۹ - کوڈ رو دھا باج - گبت - گے سو دکھا کی دیت کوڈ رو دھا آہوئے گئے
 کب سام ستر برہ کو چہت ہے - من رے سکت سنگھ مار یو جو سر سنگھ تیسے ہیو نہیو تو ہم
 سو کھت ہے - ایسے کہہ گدا کہہ بڑے بر چھو کے سمان لینا س پاں اور سترن بہت ہے
 بہر یو کار دیت کہو ہے ہمار پ تو نے کوڈ گھری بل جیون رہت ہے - ۱۳۰۰ - دوسرا -
 سکت سنگھ سن اس بدو بولیو کوپ بڑائے - جانت ہو گھنکو ار کو گرت برسن آئے -
 ۱۳۰۱ - سویا - یوں سن کے تہہ بات ترسا چرجی اپنے اتی کوپ بھرو - اسی تے تہہ سا
 تے آئے اریو سکتے سب لین جیہے گڈا یو - یہہ جدہ کے انتر دھیان بھیو نہہ تے پر گشیہ
 نکھ تے آچریو - اب توہ سنگھارت ہوں پلے دھنو بان سبھار کے پاں دھریو - ۱۳۰۲
 دوسرا - بان کی پرکھا کرت بھد تے اتریو کرور - پن آپورن بھوم سدا دھک لریو بر سو
 ۱۳۰۳ - سویا - بیرن مار کے دیت ملی اپنے چت تے اتی ہی ہر کھلیو ہے -

آج سنگ ننگ بھیو سکتے سنگھارے کو نہ بھیو ہے۔ جو چپا چپکے دے بر چا پ یو و کرے کر بھیو ہے۔
 پہلے پرے بر بوندن جو مر جال کراں نیو بر کھیو ہے۔ ۱۳۰۴۔ سو رٹھا پاک نہ ٹریو پر ہیر سکت
 سنگھ ڈھک کر ڈرتے اپل ریمو اندھیر جو اٹکھ راون سجھا ۱۳۰۵۔ سو یا۔ بھاجت تاہیں نہ آہو تیں
 کے تیں مہا بونت سمبھاریو جال جتواری کے سر کو تہ ہی اگنا پڑے ساتھ پر جاریو۔ پان لیو دھن
 مان رسا کے کے کر ڈھکھا سر کاٹ اتاریو۔ کیہ مہنیر ب جو ٹکھوا بل کے بر تر اسر دیت ٹکھاریو
 ۱۳۰۶۔ دو ہرا۔ سکت سنگھ جب کر ڈھکھا ج مار یو مجوم گرا کے۔ جو ہر کھارت کے کے دور پر
 اری رائے۔ ۱۳۰۷۔ سو یا۔ کاک ڈھکھا پچ بھرات مہار نیو تہ ہی دس کے وہو دھاریو۔
 دات کے کئی جو جن لوگر سو تہ اپن روپ نہائیو۔ روم کے ترے تن مے کر آیدھنے رن مجوم
 ہی آریو۔ سیری سکتیں تینو کر چا نپ سوا یک ہی بان سیو مار گرایو۔ ۱۳۰۸۔ سو یا۔ دیت چھو
 پتی ٹھا ڈھو ہنوتہ کو بر کے ترپ او پر دھاریو۔ راجیس سین اچھوتہن اسے اپنے من سے آلی کوپ
 بڑھاریو۔ بان بندے چڑھیو رن کو اپن نام کر ڈھکھا کہا یو۔ ایسے چلیواری کے بدھ کو منو ساون کو
 آن اسے گھن آریو۔ ۱۳۰۹۔ سو یا۔ ہیر چھو نیو سترن کی سکتیں بی من روس بھیو ہے۔
 دھیرٹ باندھ ایو دھن مانجھ سراسن بان سہان بھیو ہے۔ تراس جسے ج کے ج کے اری کے دل
 کیس چلیس گیو ہے۔ دانو بگیہ پڈان کورن میں منو ہیر میر بھیو ہے۔ ۱۳۱۰۔ سو یا۔ انتر دھیان
 کر ڈھکھا بھیو ہنوتہ تہ جاسے کے پین آچا ہے۔ جے ہو کہا ہم نے ج کے جے باج انیک دکاس نے
 ڈارے۔ روکھ کھان سیدر تھ سنگھ صر دھریکھ مہاں اہہ کارے۔ آن پرے رن مجوم کے جو
 سو ہیر پ بھیو سنگھ دھارے۔ ۱۳۱۱۔ سو یا۔ جے تاک ڈارو کے ترپ پے گرتے تک بان ساتھ
 تھارے۔ جے رن۔ پھر ٹھا ڈھکھا جے جے سکتیں بل تہ آریو اسے۔ پان کر پال نے بلوان سنگھ ایل
 ایک کرے اک مارے۔ دیت چھو نپ سات کھو اپنے پھل پھدن کے سب مارے۔ ۱۳۱۲۔
 سو یا چھند۔ ترپ نے ہرودھن بان بوڑس ساتھ کر ڈھکھا کے پچ بنے۔ جو جوتھے کر آیدھ
 لے اری رائے پرے ہیر گھن۔ جیو آن لے بن پران کرے ترپ ٹھا ڈھکھا لے لے کیو سر دن
 فیو اپان کر پکی رت راج سے دھم کھس کھاب نے۔ ۱۳۱۳۔ دو ہرا۔ سکت سنگھ تہ ہیرے
 ہیر دھس سنتر سمبھار۔ اتر مین نے خبٹ پر بل تے بیو دے سنگھار۔ ۱۳۱۴۔ سو یا۔ بکرتان
 نام کر ڈھکھا کو باندھو کوپ بھیو۔ اسپان گیو بھیو سیام کے رن تہ تہ کو من لے اری کے پرے
 کو چھو۔ سنگھ واسے کے سنیدان آلیو تھانہ ٹریو وہ جدم کو کو دھو من رسے سکتے سمبھار سنگھ
 ہیر نم کو اپ بھانت بھیو۔ ۱۳۱۵۔ دو ہرا۔ سکت سنگھ پچن سن لینی سکت اٹھائے۔ چپا ہی
 ریکرن سی اری تک وئی چلائے۔ ۱۳۱۶۔ سو یا۔ لاگ گئی بکرتان کے اتر پیر کے تاتن پار بھی
 جے ۱۴ پر پچن کی سب آرت ہے سب ہی سوو وہ مئی۔ لیکے اتر ماکس کو دیون اپان تہ
 لی ہی بھکھ وئی۔ منورہ بھار کے اپور پ ہیر کو سورج کی کر لیل لئی۔ ۱۳۱۷۔ دو ہرا۔ اتر
 پر پچ کے لگت ہی پران تہ بلوان۔ سب دھن کو من ڈھو نا کیو بھان۔ ۱۳۱۸۔ دو ہرا۔
 بکرتان جب ماریو سکت سنگھ اندھیر۔ سو کر ڈھکھا او کوک کے سہ نہ سکیو ڈھکھ ہیر۔ ۱۳۱۹۔

چھری کی جبے چپٹ کوہری برپا یو۔ سکت سنگھ کو مار گرایو۔ اور ستر ہو گئے پراپی۔ رومی نہا
جیوت من رانی۔ ۱۳۳۷۔ ات ہری بچتر نانک گرنتھ کرشن اوتار سے جدہ پر بندھے دوا دس
بھوپ سکت سنگھ شدھا بدھ ہی دھیا نے سمایت

اتھ پنج بھوپ جدہ کتھنم۔ دوسرا

ہم سنگھ جس سنگھ نی اندر سنگ بلوان۔ ابھے سنگ سور و بڑواچہ سنگ مریگان۔ ۱۳۳۸۔
دوسرا۔ چوں بھی بھوپ نکھی چلے جدہ کے کاج۔ اسکا ریا بچو کیا جو بن ہے جد و راج ۳۳۹
ات تے آیدہ سب آئے کوپ بڑھائے۔ ات تے ہری سوتے بھئے سینڈن سری لکھ دوائے۔
۱۳۴۰۔ سو یا۔ سٹیس مہا بلونت تے جد میر کیوارتے آگے ہی دھایو۔ پانچ ہی بان لے
تہیہ پان بڑو دھن تان تے کوپ بڑھایو۔ ایک ہی ایک ہنیو سر پانچن بھوپن تین مار گرایو
تو جیو جاردے بڑپ پانچ سوزپ آرخ سبیکہ بنا یو۔ ۱۳۴۱۔ دوسرا۔ بھٹ سنگھ
رپ سرے کیو پر جندیل ماس۔ نہ پتی آئے پانچ برکینوتن کو تاس۔ ۱۳۴۲
ات سری بچتر نانک گرنتھ کرستا اوتارے جدہ پر بندھے پانچ بھوپ بدھا۔

اتھ دس بھوپ جدہ کتھنم۔ دوسرا

اور بھوپ دس کوپ کے دھلے سنگ لے بیر۔ جدہ بھئے دس بھلے مہاں رتھی رندھیر ۱۳۴۳
سو یا۔ آت ہی بل کے دس بھوں بڑپ سری سٹیس کو بان چلائے۔ نین ہیر سو دھیر ہیر
دھن بان سو کاٹ گرائے۔ ات سنگھ کو سیں کیٹوتن آبل سنگ کے گھائے لگائے۔ ادم
سنگھ مہو ہور داسی لیکر سنگ سے گھائے۔ ۱۳۴۴۔ دوسرا۔ اوج سنگ کوہت
کیو آٹ سنگ کو مار۔ اوج سنگ اسیس ار ات سنگ شکار۔ ۱۳۴۵۔ دوسرا۔ بھوپ نور
جب رن لکھے ایک بھوپ سنگرام نہیں بھا جیو بلونت سو اگر سنگ تہیہ نام۔ ۱۳۴۶۔ سو یا۔
اگر بل پڑھ منتر مہا سر سری سٹیس کبی آچلا یو۔ لاگ کیوتہ کے اریں بر کے ستن بھید کے
مار پرا یو۔ بھوم پر یو مر بان سنگ تہ کو جس یوں کس سیہم بنا یو۔ بھوپ سنے کے پاپ گئے جم
نیو یا سنوناگ ڈسایو۔ ۱۳۴۷۔ دوسرا۔ جادو ایک منوج سنگ لکھیو بر میر۔ اگر سنگ پر
کرودھ کر جیو رندھیر۔ ۱۳۴۸۔ سو یا۔ جادو آوت پیکھ بل ار بیر مہاں اندھیر بھاریو۔
لوہ مٹی گروا بھہر جھاگ ہی کے بل سو کر کوپ بر مار یو۔ لاگت سنگ منوج مہیو تہ پرا ن
لے جم دھام پر چاریو۔ مار کے تا ہی لیو دھن بان ملی بل کے بل کو لکار یو۔ ۱۳۴۹۔
سو یا۔ آوت سترہ پیکھ بلائیدھ کوپ کیو گئے موسر دھاریو۔ آلیں تے بلونت اسے دوسیم
یکہ اتی جدہ مہا یو۔ اگر زلیس کے لاگ کیو سر و سل دسے بچا کن آ یو۔ بھوم گر یو مر کے جب
ہی سلی اپنا تب سنگھ بچا یو۔ ۱۳۵۰۔

ات دس بھوپ سینا بہت۔ بدھے دھیا لے

دس بھوپ بہت الوپ سنگ جڈہ کتھم - دوہرا -

دس بھوپن آذو کوک یو گرہن یو برہنڈ - جڈہ کاج آوت ہسے جہ بھی پڑچنڈ ۱۳۵۱ سو یا -
 انوپم سنگ اپورب سنگ چٹرن کوسن کوپ پڑھائیو - آگے جوئے کچن سنگ جیو بل کوٹ کوٹ
 بان لگا یو - سکیندن ہون تے گرسے مت ہوئے تہ جوت سہو تہاں ٹہریو - بان لگیو ہومان کہ
 ہول ردی کون پھل جان کے بہوم گرایو - دوہرا - کوپ سنگ کوٹ کیو کوٹ سنگ کو بار -
 اور اپورب سنگ جڈہ سنگا - ۱۳۵۲ - چو پٹی - کٹ سنگ پن کو پن ہن وٹیو کر سن سنگ
 کوٹ ہ ۲ کیو - ۱۳۵۳ - کوٹ سنگ ہی بان لگا یو - بیگ تاہی جم دام پشایو - ۱۳۵۴ - پن
 کن کاچل سنگ سنگا ٹیو - انوپم سنگ نہن تے مارٹیو بل سکے آن سام ہوئے ہوئے - آت تے
 رام ارسو گیسو - ۱۳۵۵ - دوہرا - بی انوپم سنگ آت بل سون لرٹیو رسائے - بہت
 بن ٹھب جڈہ کرجم پردے پٹھائے - ۱۳۵۶ - سو یا - سنگ کرتا ستر آہو میں کپ رام
 کہے اس کے آت دہیائیو - آئے کے سنگ آذپ بیو کر میں اس کے تہ جڈہ لہائیو -
 تان لیو دہن بان مہان رب کے ارسنگ آذپ کے لائیو - لائت پران چلیو تہ ہی ردی منڈل
 بھید کے پا پڑائیو - ۱۳۵۷ سو یا - ایسر سنگ سکندلی سول ایو دہن میں ایہ اویہ آئے
 پیکہ کرتا ستر سنگ تہسے سترچین آوت تاہی لگائے - چند کسان سنگ تیں کوڈ ہوئے سرکاٹ
 کے بہوم گرائے - یوں اچا آبکی من میں منو مونڈن کو گری دہرائے - ۱۳۵۸ -
 ات سری بھرتائے کرشن اوتار کے جڈہ پر بنے دس بھوپ الوپ سنگ بہت بہ دھیائے سمپت

اتھ کرم سنگ آدمی پنج بھوپ جڈہ کتھم

کرم سنگ جے سنگ اور بیٹ دن میں آئے - جالب سنگ اڑگیا سنگ ات کوپ بڑھائے -
 جلت سنگ زپ با پنج تہاں سندھ سورے بر - آتل کرپ سنگ ام گھنے مارے جڈہ تر -
 تہ ستر کرتا ستر سنگ کس چتر بھوپ مرتک کے - اک جلت سنگ جوت بھپو چتر اپن درڈ دہرے
 ۱۳۵۹ - چو پٹی - کرم سنگ جالب سنگ دہیائے - گجا سنگ جے سنگ جو آئے - جلت سنگ ات
 گرہ جو کئیو - تانے کال پرین دینیو - ۱۳۶۰ - دوہرا - کرم سنگ جالب سنگ کاج سنگ
 سور - جے سنگ سمیت تاس سنگ ہنے چار زن دھیر - ۱۳۶۱ - سو یا - سنگ کرتا س ایدہن میں
 ہر کید سکے زپ چار سنگدے - اور بنے تہے تہے جڈہ سیر گھنے جم لوک سندھارے -
 جائے بھرتیو جگ تیں بی سنگ اپنے بان کمان سمجھائے - اور جتنے دن ٹھاڈ کے ہتے بہت
 پیکیہ تہے مر جال پرارے - ۱۳۶۲ - سو یا - مار بدار و کیو ڈل کو بہورو کرتے کردار سمجھد یو
 دھائے کے جائے آئے آرٹیو جگ تیں کے تیں ہوں ماتہ پرارٹیو - دوسے دہر ہونے
 بہوم گریو اتھ تے تہ کوک بھات بچا ریو - مانو پیار کے اوپر سال ہی بچہ پری تہ دوسے
 کردار یو - ۱۳۶۳ - دوہرا - کٹن سنگ کرکٹ تے آئیو پاسد دہیائے - مت درو تہ
 سنگ بہ آوت کوپ بڑھائے - ۱۳۶۴ - سو یا - آوت ہی ایہ کو تہہ پیرس ایک ہی

ہان کے سنگ سنگھار یو۔ اور چو دل ساتھ ساتھ کو گھری ایکسپکھے ہن ڈاریو۔ ہیر گھنے
 جڈہ میرن کے بہت کوپ کے سیام کی اور نیاریو۔ آسے رو ڈرو ہر جڈن ٹھا ندے
 کہا کے ایہ بہات آچار یو۔ ۱۳۶۵۔ (سو یا) تو مہر جو کر کوپ پلپو تب وارک سنیدن
 کون سرے وائیو۔ پان یواس سیام سمجھار کے تہا تہہ شکار کے تاک جلا یو۔ ڈال کرتیا
 ستر شگہ لکھ کرتا ہی کی اڑٹ کے وار بجائیو۔ اپنی کا ڈکر پان میان سے وارک کے تن گہا و
 لگائیو۔ ۱۳۶۶۔ سو یا۔ جڈہ کرے کرواسن کو من میں ات ہی دکر و دھ بڈ اسے صری
 ہر جہاری گہا ئل بھو تب ہی ہر کوپ گہا کے لگائے۔ کو تک ویکہ ڈو لٹ کے دل
 بیو تم سے دیون بین سنائے۔ لاگی آوار موڑا رستہ ل میں مد سے ترسیت گہائے ۱۳۶۷
 سو یا۔ چار مہورت جڈہ بھو تک کے ہر جڈہ گہات سجاریو۔ مارکا نا ہی کیو سس ہی
 مڑ کے ار پائیجے کی ار تہاریو۔ آس ہی بچھن کے اس سری ہر ستر کی گریو کے اوپر جڈاریو
 ایسی اسے بھانت ہندیو پ کو اپنے دل کو سب تر اس تیواریو۔ ۱۳۶۸۔ ہوں ار ماریو
 ان میں ات ہی من میں ہر جڈہ سنگہ پائیو۔ اپنی سین تہا ترار مہاں بل وھار کے سنگہ بجاریو
 سنت سہا لیک سری برج نا تک ہے سب لا تک نام کہا یو۔ سری ہر جڈہ سنگہ ایجھہ کیو جڈہ
 چوں دن جڈہ مہاریو۔ ۱۳۶۹۔

ایت سری بھرتا ٹکے کر سنا و تارے جڈہ پر بند سے پانچ بھوپ بدھ۔

اتھ کھڑگ سنگہ جڈہ کتھنم

دو ہرا۔ تہہ بھوپت کو تراک کھڑگ سنگہ تم نام۔ ہیرے سر سمڈر تہو مہاں رتھی بل وھام۔
 ۱۳۷۰۔ کروحت ہوئے ات سن بجکے چار بھوپ تہہ تہہ جڈہ کرن ہر سیکو جلیو امت
 سین کے ساتھ۔ ۱۳۷۱۔ چھپے کھڑگ سنگہ بر سنگہ اور نرپ گون سنگہ بر و ہر سنگ
 بھو سنگہ بلے بلوت جڈہ کر۔ رنھانیک سنگ لے بھٹ بھو باجت سجت۔ دس
 جیار گج مت چلے گھنی ار جم گجت۔ مل گھیریو تن کو تنو شکب سیام جس لکھ لیو۔ ات
 پادس میں گھن گھٹا جیو گھور متونز ہریو۔ ۱۳۷۲۔ دو ہرا۔ جادو کے سنیاتے تھے
 بھوپ س چار۔ نام سرس سنگہ پیر سنگہ مہاں سنگہ سنگہ مار۔ ۱۳۷۳۔ کھڑگ سنگہ
 کے سنگ نرپ چار چار متون۔ ہری کی ار مچلے متو آ یوان کوانت۔ ۱۳۷۴۔
 دو ہرا سرس مہارو سار پن ہیر سنگہ رے چار۔ جادو سنیاتے تھے تھے اتی بل
 وھار۔ ۱۳۷۵۔ ہری کی دوس کے چتر نرپ تن وہ لینے مار۔ کھڑگ سنگہ اتی کوپ کر دینو
 انہ سنگہ مار۔ ۱۳۷۶۔ سو یا۔ سری ہر اسے اور نرپ چلے تن سنگ مہا دل و لینو
 سورت سنگہ سپورن سنگہ جلیو بر سنگہ شکب پر بیو۔ اومت سنگہ بھو تن کوچ س
 سترن استرن ماتھہ ہر دینو۔ وھائے کے سری کھڑگیس کے سنگ جڈہ چار ہی بھوپن
 آہو کیو۔ ۱۳۷۷۔ دو ہرا۔ ات چار بھوپت رے کھڑگ سنگہ کے سنگ۔
 ملہ ۱۲ اس۔

ات دیو دیوی کی رت سب میں خیرنگ - ۱۳۷۹ - کہتے اتھ سنگ رتھی بہار تھی سنگ رتھی
سوار لیتے سوار اتی کوپ کے کے من میں - پیدل سو پیدل رت بھئے رن پنج جڈہ ہی میں
راکھو من راکھو نا گراہن میں - سیٹھی مہار تر وار سے گھنی سیام کہے شیلی تر سول بان
چلے تا ہی جین میں - دنتن سب و دنتی پنے بختن سو بختری لکھ چارن سب چارن بھر تو
ہے تابی رن میں - ۱۳۷۹ - سو یا - پتور سر سنگ پتور میں کے نماں سنگ ہی مار یو جیب ہی
پن سوت سنگ سیورن سنگ میں سنگ سنگ پتوت ہی - بر سری مت سنگ کو سیس کٹیو لکھ
جادو سین گئی رب ہی - بختہ میں گن کیز سری کھڑ گیس کی کپرتی کاوت ہے سب ہی - ۱۳۸۰ -
دو ہرا - چبیا بختین کو چنے کیو کھڑک سنگ بل دھام - اور و بھوت پتن ہر دھام
رے سنگرام - ۱۳۸۱ - کرن سنگ پن ارسی سنگ ہن سنگار - کھڑک سنگ ر پر ن
رہو اسے تینو سنگار - ۱۳۸۲ - سو یا - اس کے بھوپ بڈے رن میں ریس کے بہو رو
دھن بان یو - سرکاٹ دیئے پتو سترن کے راترن سے پن جڈہ کیو - جم رلن سین جتی
نرپ راکھو تودل مار بدار دیو - گن بھوت پناج میرنگالن گیدھن جوگن سرون اکھاسے
پیو - ۱۳۸۳ - دو ہرا - کھڑک سنگ کھڑک کے نور اس ہی انوراگ یو ڈولت رن
نڈر ہوئے مانو کھیت پھاگ - ۱۳۸۴ - سو یا - بان چلے نیکی کنگم مان ہستو ٹھکال
کی سانگ پر ماری - ڈھال منو ڈھال مال بنی تھ نال بندک چھٹے پچکاری - سرون بھرے
پٹ بیرن کے آپا جن گھوڑے کیرو ڈاری - کھیت پھاگ کہ پیر رے کو لاسی سے گروار
کٹاری - ۱۳۸۵ - دو ہرا - کھڑک سنگات رت ہے رس نور ہی انراگ - رن چنچلتا
ہو کرت جن نشو بڑ بھاگ - ۱۳۸۶ - سو یا - سار تھی اپنے سو کہہ کے شہوات ہی
اتھ جڈہ کھارے - سبتر بہارت سورن بیہ کرنا قن کوارتھا و دکھارے ڈند بھ ڈھل
مرونگ نہی کردار کٹ رن تال بجاوے - ماری مارا پار کے مکھو کر نرت اوگان سار
۱۳۸۷ - ماری مارالاپ اجارت وند بھ ڈھول مرونگ اپارا - سترن کے سراتر تراک لٹنے
نرت تال کو ٹھکرا راہ جو ٹھکراے وھر زبھ کے دیت ہے پران دان بڈے رجھوارا -
نرت کرے نٹ کوپ رے بھٹ جڈہ کی ٹھوڑک نرت اکھاٹا - ۱۳۸۸ - سو یا - رن
بجوم بھی رنگ بجوم منو دھن وند بھ باجے مرونگ ہیو میر سترن کے پراتر گئے تنکار تراک
تال کیو - اس لاگت بجوم گے مر کے بھٹ پران مانہو دان دیو - ہنرت کرے کوپ
نٹ جیوں نرپ ماری مار شراگ کیو - ۱۳۸۹ - دو ہرا - اتے جڈہ ہر بہر کے سب پن
کیو سٹناے - کو بھٹ لاگت سین میں اسے جو یا سنگ جاے - ۱۳۹۰ -
چو پی - گن سنگ کھات سنگ دو جو دھے - عاتن کسی بھٹ تے سو سے -
گن سر سنگ گھٹ سنگ دھاسے - مانہو مارو کال پٹھاکے - ۱۳۹۱ - تب ترن تک
چووان سر مارے - جادو پران بنا کر ڈارے - سیندن اسو سوت سب گھاسے -
سین سہت جہر لوک پٹھاکے - ۱۳۹۲ - دو ہرا - چیل سنگ از خیر سنگ چنچل مری
بلوان - خیر سنگ از چو پ سنگ مہار تھی سر گیان - ۱۳۹۳ -

چتر سنگھ ارمان سنگھ ستر سنگھ بل بند۔ سنگھ چوں پتا آتی بلن بھی بل تا ہی اکھنڈ۔ ۱۳۹۴
 سو یا۔ بھوپ: ساس کے کب سیم کہے کھڑکیں کے اوپر دھائے کرتا ہی بل کے
 دھن کے سن لکھن کے بیویان جلائے۔ باج بنے ست دے اس کے ست ترے ست
 بیر ہاں تب گھائے۔ میں رتھی اوتار ہاں رتھی تیں ایدھن میں جم لوک پٹھائے۔ ۱۳۹۵
 سو یا۔ پتی دھائے بنے ست کے یہ دے ست ایدھن پتت پنے ان میں۔ سو ہار رتھی اور
 پچاس بنے کب سیم کہے ست ہنی چھن تیں۔ دس ہول خرپ کی بیوین بھی لکھ جیو مرگ
 کے ہر کوہن میں۔ یہ سنگ مرے کھڑکیں بلی رت تھا دھور ہو اس کے من میں۔ ۱۳۹۶۔
 کبست دس بھوپ رن پار یو سین کو بیٹ ڈار یو بیر رن دھار یو نڈر سے ہے کا ہو آئی سو
 ایسی دس بھوپت رسائے سمٹائے گئے ات آئے سو ہے بھو ہا سورمان سو ہے کب
 سیم اتی کر دھ ہوئے کھڑک سنگ تان کے کمان کو لگائی جیہ کان سو۔ گھراج بھارے
 اڑ دھ کے کوارے بھوپ دس وار ڈارے تن دس دس بان سو۔ ۱۳۹۷۔
 دوسرا۔ پانچ بیر جڈ بیر کے گئے سس ایدھ دھ۔ چھکت سنگھار جڈر سنگھ جیوہ سنگ
 گور۔ ۱۳۹۸۔ سور گھا۔ چیل بل سنگھ جی نام ہا بیر بل بیر کو بیٹے کھڑک گھراجم کھڑک
 سنگھ پر سو چلیو۔ ۱۳۹۹۔ چو پئی۔ جب ہی پانچ پیر مل دھائے۔ کھڑک سنگ کے اوپر
 آئے۔ کھڑک سنگ تب ستر سمٹائے۔ سب ہی پران پنا کر ڈارے۔ ۱۴۰۰۔ دوسرا
 دوا دس جو دھ کرین کے رت بل بند اکھنڈ۔ جیت لیو ہے جکت جن بل کر بھیا پر چند۔
 ۱۴۰۱۔ سو یا۔ بالم سنگھ ہاں تن سنگ جکا جت سنگھ لے اس دھاپو۔ سنگھ دھنیں
 کر پاوت سنگھ بیوین سنگھ ہاں پر پا یو۔ جیون سنگ چیو جگ سنگ سدا سنگ جن سنگ
 رسایو۔ بیرم سنگ لے سکتی کرنیں کھڑکیں سو جڈر چھاپو۔ ۱۴۰۲۔ دوسرا۔ موہن سنگ جی نام
 بیٹ سوو بیوین سنگ ستر دھار کر میں لے سا جیو کج نکھنگ۔ ۱۴۰۳۔ سو یا۔
 کھڑکیں بلی کر سیم بھنے بھ بھوین بان پر مار کر یو ہے۔ تھا دھور ہو دھ بھو پر میر سو
 آہوئے ہنی نیک ڈریو ہے۔ کوپ سو آپ بڈھی تہ آن تا چھب کو لب بھا دھو ہو ہے۔
 روس کی آگ پر چنڈ بھی سرخ چھٹے مانو گھو پر پو ہے۔ ۱۴۰۴۔ سو یا۔ جودل ہو ہر بیرن
 کے سنگ سو تو کھو رار یو ہے۔ پھیر ایدھن میں رپ کے اس کے جیا میں تین کوپ بھو ہے
 مار دھار دیو گھٹ گیو دل سو کب کہے من بھا دھو ہے۔ مانو سو پر پوے کو چو یو بل
 ساگر کو سب سوک گیو ہے۔ ۱۴۰۵۔ پر تھے تین کی بھی کاٹ دئی پھر کے تین کے سر کاٹ دیئے
 رتھ با جن شوت سمیت بنے کب سیم کہے رن پچ چھلے۔ جن کی سکھ کے سنگ آہو کئی تین
 کی لٹھ جینک گیدھ گئے۔ جن ستر گئے رن مانو بنے سوو سنگ لے بن پران بھنے۔ ۱۴۰۶۔
 سو یا۔ دوا دس بھوپن کوہن کے کب سیم کہے رن میں خرپ چھا جیو۔ مانو دھور گھنو
 تھکے دودھ آدھک میں دوا دھ برا جیو۔ کاجت ہے کھڑکیں بلی دھن جاتن کے کھن سادل
 لا جیو۔ کال پرے جنو کرارن تے بڑھ مانو بیرو دھ کوپ کے گاجیو۔ ۱۴۰۷۔

سو یا۔ اور کتی خد سیر جنوں نرپا اسو تہ کھت دکھائے بھجائی۔ اور جتے بھٹ آئے بھرے
 تن پران کی سب آس چکائی۔ لے کر میں اس سب یام بھنے جن دھائے کے کینی لرا می انت
 کو انت کے دھام گئے تن ناکہ اپنی دہیر گوری۔ ۱۴۰۸۔ سو یا۔ پوروسن میں دس
 کے دس لئے سچ دیت ٹنگ جیون بن ڈاری۔ ڈی ست سنڈن کاٹ دیکے پور سیرنے
 بن کے دس دھاری۔ ہمیں ہجاری انت ہندو دم سے گڑہ سن بھوم بھاری۔ یا تو ہورس
 راون باگ کی مول ٹوٹے جرمیکہ آکاری۔ ۱۴۰۹۔ سو یا۔ راجس راجس ہورس کی
 دس سول۔ کے زب اوپر دھاپو۔ ستر سمبھار بنے اپنے چپا سم نے اس کو پ بڑھاپو۔
 گجبت ہی برکھو برکھ سہام کبیر بوگن گایو۔ مان ہوگوں کے گن پے ات کو پ کے
 گھوا چڑھ آپو۔ ۱۴۱۰۔ دیت چٹون گھن جیو آڈی من میں نہ کھو زب ہوں ڈر کینو۔
 کو پ بڑھائے گھنوجیت نیں دھن بان سمبھار بھنے کر لینو۔ کچھ کے کان پر مان کمان
 یہ بھید ہر داسروں ایدو۔ انہو با نیں میں سانپ دھسو کب نے جس تا چھب کو دم
 چینیو۔ ۱۴۱۱۔ بانن سنگ سمار کے سترن رام بھنے اس سوچن ماریو۔ سرون سموہ پریو
 تے دھرم پان بنا کر جیو بڑواریو۔ تا چھب کی اچھا لکے کب نے گھوٹے ایہ بھانت آچاریو
 لکھک لگیو تہ کو نہی مانہو لے کر میں جہنڈ پڑواریو۔ ۱۴۱۲۔ سو یا۔ راجس ماریو جب ہی
 تہ راجس کو رس کے دل دھاپو۔ اوت ہی کب سیامک بیدھا یسے لے اتی جڈھ لہاپو
 دیت گھنے تہ لکھائل ہوئے بتو گھان سوکھ گیس ہی لکھاپو۔ سو ہی کے اس کو گہی کے
 وپ جڈھ کیونہی لکھا دھاپو۔ ۱۴۱۳۔ دھائے پرے سہا راجس یا پرے تن کے من
 کو پ بڑھاپو۔ گہی بان کمان گدا برجی تن میاں مہتے کروار کڈھاپو۔ سب دانو تیج پر چڈھ کیو
 اس باوک میں تن رنگ ڈھاپو۔ ایہ بھانت پرارت ہے زب کو تن کھن مانو سندر
 گڈھاپو۔ ۱۴۱۴۔ سو یا۔ جن ہوں زب کے سنگ جڈھ کیوس جے ان ہومبت کے تن
 دینے۔ اور جتے ارجیت نیچے تن کے بدھ کو کرا یڈھ لینے۔ تو ان بھوپ سراسن لے کے
 سترن کے نن سنڈن ہینے۔ جو نڈرے ش لے پن دھائے ندان وہی زب کھنڈن
 کھنے۔ ۱۴۱۵۔ سو یا۔ پیر بڑواریو دیت جیو تن کو پ کو ات ہی من میں۔ ایہ بھانت
 سو بھوپ کو بان ہے سب پھوکن لو گڈھے تن میں۔ تب جیو پ سا نگا ہنی رپا کو دھاپو
 ارجو چٹل گھن میں۔ تن منوار گیس کھگیس کے تراس تے دھائے کے جائے ڈریو
 بن میں۔ ۱۴۱۶۔ سو یا۔ لاگت سانگ کے پران تھے ہر اور ہتے تہ کو اس جھاریو۔
 کو پ ایدو دھن میں کھڑ گیس لے کب رام دھاپو۔ راجس تیسر ہوتہ ٹھا تہ کو
 تب ہی تہ ٹھور سنگھاریو۔ پران بنا ایہ بھانت پریو گھوا منو بھر کھنے نگ۔ ماریو۔
 ۱۴۱۷۔ کبت کیتے راجس ہوں کی بھجن کو کاٹ دیو کیتے پیر سترن کے کھنڈن کرت
 ہے۔ کیتے بھاج کے ایدو کیتے بدھ پیرن بھنا کی بھوم جتے پگت نہ ٹرت ہے۔
 ستمی جھار نے سراسن گدا تر سول تو جن کی سینا تیج ایسے بھرت ہے۔
 سلہ بکلی۔

آگے ہوئے رت پگ پاچھے نہ کرت ڈگ کبوں دیکھی میت کبوں دیکھی آن پرت ہے۔ ۱۴۱۸
 اٹل۔ کیو باج۔ کھڑک سنگد بنورا چھس مارے کوپ ہوئے۔ رہے منو متوارے ان کی بھیم
 سوئے۔ جیاتب چیتے بھایے تر اس بڑھائے کے۔ ہو جد پت قیر کپارے سب ہی آسے کے۔ ۱۴۱۹
 کابنہ جو باج۔ دو ہرا۔ تب برج پت سب سین کو ایسے کیو سنائے۔ کو کنگ بھٹ کنگ
 میں رہے جو یا سنگ جائے۔ ۱۴۲۰۔ سور ٹھا۔ سری جد پت کے بیرودی بکھے اتی کوپا ہی
 مہاں رتھی رن دھیر اندر تل یکدم جنے۔ ۱۴۲۱۔ سو یا۔ سنگ جھڑا جھڑ جھو جن سنگ ایہ تہر سائے
 نے سمنو دل۔ گورن کی کھڑیا رتیکے بھو اکپ اٹھی ارست رسائل۔ یو کھڑکس رہیو تھر ہوئے
 جم پرن کے دے بیے کن کاجل۔ ۱۴۲۲۔ پاپے لبادت ہے نہ پچھو سبہری جد بیرن کو کھٹ گبول۔ ۱۴۲۳
 سو یا۔ کوپ کیو دھن نے کریں جگ بھج بن لی ہو سین بنی ہے۔ باج گھنے رتھ پتی کری انی جو بدھ
 کے ہی جات گنی ہے۔ ۱۴۲۴۔ کپ کی اچا من میں نگہ کے نگہ نے کب سیام بھی ہے۔ جدھ کی شورن
 ہوئے منورس رور کے کھیل کو شور بنی ہے۔ ۱۴۲۵۔ بے دھن ہان دھو رن میں تہہ کے من میں
 ات کوپ بڑھو۔ جنو دل بیرن کو بھہ ہی رس تیج کے سنگ پرت جھڑ جھو ار سین کو ناس کو تو چھن
 میں جس تا چھب کو کب سیام پڑھو۔ تم جنو ڈر کے ار بھاج گئے ایہ سور نہی ما فو سور جھڑھو ۱۴۲۶
 سو یا۔ کوپ جھڑا جھڑ سنگ تے اس چھن کے۔ . . . کرتا ہی پڑھو۔ بھوپ چھنا سے یو کرتے
 بر کے ار کے تن او پر جھاریو۔ لالت ہی کٹ موٹا گرو دھر تا چھب کو کب کھاؤ ہار یو۔ مان ہو الیو
 کوپ بھیو سیر پت کو کاٹ جڈا کر ڈاریو۔ ۱۴۲۷۔ سو یا۔ بیر نیو حیب ہی رن میں تب دوسر کے من
 کوپ چھو۔ سدھو سے کے سیندن تا ہی کی ار گیو اس چھن پان یو۔ تب بھوپ سارن بان یو اور
 کو اس موٹھتے کاٹ دیو۔ مانو ہی بن کار کے دھائے او تو جم جیہ کٹی بن اس بھیو۔ ۱۴۲۸
 کیو باج۔ سو یا۔ جب ہی کر کو اس کاٹ دیو بھٹ ہے او بکھے تے نے بھد دھائے۔ آئیہ
 نے اپنے اپنے کد پت بکھے ات کوپ بڑھائے۔ بیر بنے تب سارے تن کے کن سیام کبیر کائے
 مانو بھوپ ستا ہر جڈہ رچو بھٹ اے دے بڑے زپ آئے۔ ۱۴۲۹۔ جو پ سا سو ہے آئے
 بھرے ار بان سو سوئی مارے ہے۔ کیتا کو جو بھرے ٹھہ کے تنے رن کو لکھ بھج گئے ہے
 کیتک ہوئے اکثر ہے جس تا چھب کو کب چھن لے ہے۔ مانو آگ نگنی بن میں مرٹ کری رگ
 ٹھور بھئے ہے۔ ۱۴۳۰۔ بیر گھنے رن مانگھ نے من میں زپ انچک کوپ بھریو ہے۔ باج کری اتھ
 کاٹ دے جب ہی کریں کر وار دھر پئے۔ یکہ کے ستر ایتھر بھئے زپ مارے کو تن منتر کر یو ہے
 کو ہر کو بدھ جنو چوئے مرگ سو تو بھرتھا کب ہوں تڈریو ہے۔ ۱۴۳۱۔ بھوپا لی بھو رو اس کے
 جب ناقن میں تھیا رگے ہے۔ سور بنے مل بند گھنے کپ رام بھنے چیت میں جو چھہ ہے۔ سیس
 ہے کٹ بیرن کے دھرنی کھڑکے سو سیس چھہ ہے۔ مانو سرون سرور میں سیر سترن کچ موڈ
 رہے ہے۔ ۱۴۳۲۔ دو ہرا۔ یک جھو جھڑ سنگ کو کھڑک سی کھڑک لیو کر کوپ۔ ہنو تے
 سیر ستر کو جن دینی اس اوپ۔ ۱۴۳۳۔ سو یا۔ پن سنگ جھڑا جھارن میں لڑکے مر کے شر لوک ہریو
 سین جنو سنگ بھو تب ہی اس نے زپ مار جڈا یو۔ جیتے رہے س بکھ رن تے کن ہوں نہی
 لٹ کی آر ہاریو۔ مانو دھڑے کر میں دم کے سہ بھوپ ہا اس وھاریو۔ ۱۴۳۴

دوسرا۔ کھڑک سنگھ سرودھن گپو کن ہیں رہیو دھیر۔ چلے تیگ کے رن رتھی جہارتھی بل سر ۱۲۳۳۔
 جب بجاجی جادو چنوں کیں بلوکی تیتی۔ سانک ستو ہر یو کیو تم دھاو ہونے سین۔ ۱۲۳۴۔ سو یا
 سانک روبرا کرت ہو دھو سری تسلی کر میں ہلے۔ بد بوئے آوک ہیر چھ تہ آگے کیو بل کو دل
 دے۔ سب ہو پ تہ پان برست کسی من میں تگ کے کل پھے۔ شران پٹھے گر گودھن پے
 رن میگ منور تھہلے کے۔ ۱۲۳۵۔ سر جال کراں سبے ہی کے گہی کے بنور دھن بان چلائے۔
 بان کرے سب ہوئے گھائل موت بنے تن کے رن گھائے۔ پیدل کے دل مانجھ پو تیتی بان
 سوچم لوک چھائے۔ سیندن کاٹ دیو بنور دھن ہوئے برتھی جد بنس پرانے۔ ۱۲۳۶۔
 کاسے کو بجاجت ہورن تے بل جدتھ سوچن ایتھ پنے ہے۔ سات سوکھڑ گیس کیو اب بجاجت ہے
 کھولاج رہے ہے۔ جو کھو اور سماج میں ملے ہووہ کا رراج دہے ہے۔ تانے سمار کے آن
 بھرو کن بجاج کے کانگھ لے گھر بے ہے۔ ۱۲۳۷۔ سو یا۔ یوں تن سورہ کو دھرو ریس کے
 ار کے ترپ پاپھے پوئے۔ جادو بجاجت جیسے اجا کھڑ گیس منورگ راج بھوئے۔ دھائے
 کیو تسلی دھرو کو تن گنٹھ بکھے دھن ڈار لیوئے۔ توہن کے اپنے سہ کے بلدیوہ کو تب جھاڈ دیو
 ہے۔ ۱۲۳۸۔ دوسرا۔ جب سب ہی بٹ بھج گئے سرن برج رائے۔ تب جد پتی سب جادون
 کیو ایک آپاے۔ ۱۲۳۹۔ سو یا گھر ای یاء بنے بل کے ہم ایسے بجاجت بھٹ دھائے۔ آگے
 کیو بھج بھو کن کو سب پاپھے۔ . . . بھئے من کو پ بھائے۔ کان پران دوتان کمان
 یوں ترپ تو پر بان چلائے۔ مانہو پادس کی ات میں گھن بوندن جو سر تو برکھائے۔ ۱۲۴۰۔
 کاٹ کے بان بھت تی کے اپنے سر سری ہر کے تن گھائے۔ گھائیں تے ہو سرن بھو تب سری
 ہت کے پنک نہ ٹھہراے۔ اور جتے بر ہیر تھن دیکھ بھو پت کیو سائے۔ دھیر نہ کا ہو سر یہ رہو جد
 ہیر تے آوک ہیر ہرا کے۔ ۱۲۴۱۔ سری ہیر ہیر کے بجاجت ہی ٹھٹ دھیر گپو بر ہیرن کو
 اتی بیاکل بد نہ نراکل ہوئے لکھ لگے ہے گھائے سر پران کو۔ سدھو اسکے سیندن بجاج
 چلے ڈوران گھنوار تیرن کو۔ من اپنے کو سمجھاوت سیام تے کیو بے کام اہرن کو۔ ۱۲۴۲۔
 دوسرا۔ پنج من کو سمجھائے کے ہیر پیرے گھن سیام جادو سینا سنگ لے پن آئے
 رن دھام۔ ۱۲۴۳۔ کاسہنہ جو پانج۔ دوسرا۔ کھڑک سنگھ کو ہر کیو اب توں کھڑک
 سمجھا۔ عام دس کے ربت ہی ڈارو توہ سنگھ۔ ۱۲۴۴۔ سو یا۔ کوپ کے پن کہے
 کھڑ گیس کو سری ہر جو دھن بان نے کے۔ چام کے دام چائے لے تم ہندن میں من کو نہ بکھے
 کے۔ ست کر گرنے تب لوجب و مرگ راج گے ادھ رنے کے۔ کاسے کو پران سو دھن کھیوت
 جاتو بھلے تھیان دے کے۔ ۱۲۴۵۔ یوں تن کے ہر کی جتیا تب ہی ترپ اتر دیت بھو ہے
 سہ ہے کو سور کر سائے رن ہیں میں جم کا ہوئے توٹ لیو ہے۔ دولت ہو ٹھہ کے رٹھ جنو بھتے کی
 یانہو بجاج گپو ہے۔ نام دھرو بروج راج برتھا بن لاج سماج میں آج کیو ہے۔ ۱۲۴۶۔
 کھڑ گیس پانج۔ سو یا۔ کاسے کو کرودہ سو جدتھ کرو ہر جا ہو بھلے دن کو راگ کیجے۔ بنس
 کیو رنہو ہر روت دن میں اب ہی مس بھیجے۔ جاسیے دھام سنو گھن سیام لبرام کر دسکھ اہرن پیکے
 نہ کھڑک سنگھ وغیرہ کا جدہ بھاگت میں کوں گوردھ صاحب نے لہنی طر

[illegible]

اتنی تراس بڑھائے۔ کھانیکھائے گھنے تن میں بھیج گئے سب ہی نہ کوڑ ٹھہرائے۔ ہای اپنے اپنے
 پہ میں شرموک بھرے سب لاج لہائے۔ ۱۴۶۰۔ دو ہر اس جیسے سکل ستر بھیج گئے تب تریپ
 کینو مان۔ دھنکھ تان کرتی پر بل ہر پرارے بان۔ ۱۴۶۱۔ تب ہری رس کے کرلیو راجھس
 اسنتر سندھان۔ منترن لٹو لہی منتر کر پھاڈیو اوتھبت بان۔ ۱۴۶۲۔ سوپا۔ دین انیک
 بنے ترے بل بند کر ڈپ بھیا نک کینے۔ چکر دھرے جمدار تھیری اس ڈھال گدا بر بھی کر لینے
 موصل اور پہ راکھار لے کر نیں دھڑم پات بیٹے۔ دانت بڑھائی کے نین تپائی کے آئی کے
 بھوت پت کو بھیج دیئے۔ ۱۴۶۳۔ سوپا۔ کیس بڑے سر میں بڑے اردہ میں رس بڑے جن کے
 مکھ سو تراڈین چاہت ہے نین دانت سو دانت نیک تن کے۔ سر روت کے اکھیاں جن کی سنگ
 کون بھرے بل کے ان کے۔ سر چاہت چڑھائیکے رین پھرے سب کام کرے نت پاپن کے۔
 ۱۴۶۴۔ سوپا۔ دھای پہلے بل کے راجھس بھوپ اتے تھڑھا دھو رہیو ہے۔ ٹھاڈھس
 کے اپنے من کو ریس سترن سورہر بھانت کہیو ہے۔ آج بنے زیا ہورن میں کیو بتیا دھن
 بان کہیو ہے۔ یونپ کون ات دھیرن پکھ کے دانو کو دل سبکھ رہیو ہے۔ ۱۴۶۵۔ سوپا
 تان کمان مہاں بلوان تھ سترن کو نیو بان چلائے۔ ایکس کی بھیج کاشاوی ریس ایکن کو اتھ میں تھلے
 گھائل ایک گڑے رن میں لکھ کار پھاڈکے کھیت پرارے۔ ایک مہا بلوت دینت سہے تھروکے
 رن تین سناہے۔ ۱۴۶۶۔ سوپا۔ کاہے کو جو بھ کرے تھ رے رپ تو ہو کو جوت جان نہ
 دے۔ دیر گھ دیہ سلونی سی خورت تو سم بھکھ کہا ہم پے ہے۔ تو ہی حانت ہے تھ رے سٹھ
 تو کہہ دانتن ساتھ چپے ہے۔ تو ہی کے ماس کے کھنڈ نہ کھنڈ کے پادک بان میں بھوج کے کھے
 ہے۔ ۱۴۶۷۔ دو ہرا۔ یوتھ کے تہہ بن کو رپ بولیو رس کھائے۔ جو ہم تے بھیج جا کے تہہ
 ماتا دو وہا پلے۔ ۱۴۶۸۔ ایک بن تھ دانوی سین پری سب دھائے۔ چوہاڑ گھیر یونہی
 کھیت بار کی نیائے۔ ۱۴۶۹۔ چوہی۔ اسٹرن گھیر کھڑک سنگھ لسیو۔ تب رپ کو پ گھنوں کینو
 دھنکھ مان کرنیج سمبھارے۔ ستر انیک مار ہی ڈاھے۔ ۱۴۷۰۔ کرور کرما لک راجھس ناما۔ جن
 جیتے آگے سنگراما۔ سو تب ہی رپ سامو ہے گیو۔ اتی جو بھ ڈھین کو بھیجو۔ ۱۴۷۱۔ سوپا۔
 آتھہ کے سب ہی اپنے تب ہی وہ بھوت سنگ اریو ہے۔ جڈھ انیک پر کار کیورن کی بھیت تے
 کو جو تا ہی تریو ہے۔ تو رپ نے کر میں اس کو رپ موند کھیو کر بھوم پر یو ہے۔ وہیہ چھٹیوہی
 کو پ ہٹیو رچ آٹھ کرے اردانتن سو پکریو ہے۔ ۱۴۷۲۔ دو ہرا۔ کرور کرم کو کھڑک
 سنگھ جب مار نورن کھو۔ اسٹرن کی سینا تہی دانو لکھیو اور۔ ۱۴۷۳۔ سور ٹھا۔
 کر دیت جب نام بڑو دیت بلونت اتی۔ آگے بھوشنام لریو اریو نہ ہن ڈریو۔ ۱۴۷۴۔ چوہی
 کرور کرم بدھ نین تہا رپو۔ تب ہی لہو کھڑک سمجھاریو۔ کرور دیت اس رپ پر دھاریو۔ مانو
 لہو لہو آٹھ آٹھ۔ ۱۴۷۵۔ آوت ہی تہہ بھوپ پکپاریو۔ چاہو کہا جڈھ پکپاریو۔ سو کھم
 سو رپ جڈھ سچے ہو۔ بھارت گیو جہ توہ سٹھے ہو۔ ۱۴۷۶۔ یوں کہہ کے تب کھڑک سمجھاریو
 لہو لہو راکٹوں کے بہت الہ ہوتے ہیں۔ اور ان کا ماس کھنا کر م جو گورد صاحب اس یوگی میں تھلے میں تھہرنا
 بال یعنی تھہرنا ہے ۵۵ ہاں جڈھ راکھش ۶۶ راکھش

اتی پر چنڈ بل کو پ پر مار یو۔ بھوت نکھیو کاٹ اس دینو۔ سوڈ مارن بھیر لینو۔ ۱۴۷۷۔ دوسرا
 کرور کرم اذ کرور دیت و دو گئے جم و صام۔ سینا ترن کی سسترے گھیر پوڑپ سنگلام۔ ۱۴۷۸۔
 سویا۔ روس کیوتن ہوں سن میں جیودیت نیچے درپ اوپر و صام۔ بان کمان گدا بر جی اگنا یہ
 لے کر کوپ بدھانے۔ توڑپ غیر سرائی نے تب آوت باٹ میں کاٹ گراے۔ اپنے کاٹھ
 نکھنگ تہے سترن کے اڑا بیج لگاے۔ ۱۴۷۹۔ چوٹی۔ تب سب ستر بھاج کے گئے
 کوڈ سنگھ ہوت نہی بھئے۔ ادھاک دیت جم وک پٹھاے۔ جیاتی ربے رن تیاگ برائے۔ ۱۴۸۰۔
 سویا۔ بھاج گئے سب دیت جے تب بھوپ رستو ہر کو لکھ مارے۔ لاگت ہی کپ رام کپہ ترن سری
 جد مہر کو چیر بدھارے۔ بدھ کے اورن گئے تن کو تن اورن جائے سنگے ش سنگھارے۔
 دیکھ ہو پورکھ بھوپ کو اب ایک ہوئے آپ انیک بدھارے۔ ۱۴۸۱۔ چوٹی۔ سری ہر جل
 کو استر چلا یو۔ سو چٹ کے درپ اوپر آ یو۔ برن سنگھ مورت و صام۔ سترن کی سینا
 سنگا لیاے۔ ۱۴۸۲۔ آوت سنگھن سب سنگا یو۔ باراج اتی رس کر و صام۔ سنت سب
 کانپے تہ تینو۔ ان ترپ من میں تراس نہ کینو۔ ۱۴۸۳۔ سویا۔ بان سنگ جلا و صپ کو کپ
 سیام بھنے تن تا ترن کینو۔ سات ہو سنو من کو اس کے سر حالن سنو اڑ چھید کے
 دینو۔ کھاکل کے ستر تا سگری ہو سروت سو تہ کو رنگ بھینو۔ نیک نہ ٹھا ڈھ رمپورن میں بل
 مانج بھجو گرہ کو رنگ لینو۔ ۱۴۸۴۔ چوٹی۔ جے جلا و صپ و صام سب حارے۔ تب ہری
 کو ترپ پن سرارے۔ تب جم کو ہری استر چلا یو۔ ہو پر بھو جم ترپ پر و صام۔ ۱۴۸۵۔
 سویا۔ بیر بڈو بکرت دیت نام شکو ہا ہئی سری کھڑ گیس پے و صام۔ بان کمان کر بان
 گدا بر جی کر نے اتی حد تھ مچا یو۔ تیر جلاوت بھجو ہوروت تا چپ کو کپ بھا و ستنا یو
 بھوپ کو بان کھڈا راج کٹیو اڑ کو سرناگ گرا یو۔ ۱۴۸۶۔ سویا۔ بکرت دیت کو ترپ مار یو
 جم کو اس کے پن رت دینو۔ کا بھجو جو جیا مار گھنے اڑوٹڈ بڈو کر میں تم لینو۔ تو ہی نہ جیات
 جھا ڈت ہو تن رسے اب مو ہے اہ ہے پن کینو۔ مارت ہو کر نے کر نو کھڑ مو بل جانت ہے
 چ تیتو۔ ۱۴۸۷۔ سویا۔ یوں کہ کے بتیا جم کو کپ رام کہے پن جڈھ کیو ہے۔ بھوت
 سرگان کا کن بھا کن ڈا کن سرون اگھاے پو ہے۔ مار یو مرے نہ کہوں جم تے ترپ ماہو
 امرت پان کیو ہے۔ پان لیو دھن بان جے ترن انت کو انت بھجائے دیو ہے۔ ۱۴۸۸۔
 سو رٹھا۔ جب جم دیو بھجائے کر من ہیر ترپ یوں کیو یسرے کیوں نہی آکے مہا رتھی
 رن دھیر تما۔ ۱۴۸۹۔ سویا۔ جو ہری ستر ارادعت ہے تپ سادعت ہے من میں
 ہنی آ یو۔ جگیہ کے یثودان دے سب کھو جت ہے کن ہوں نہی پا یو۔ برہم بھی پت نارو سار
 بیال س ایو ستر سری سک گایو۔ سو برج راج سماج میں آج ہلکے قہر کے کاج
 بنا یو۔ ۱۴۹۰۔ چوٹی۔ تب ہری جھجھ استر کر لینو۔ اینج کمان مھا ڈو ستر دینو۔ تل کو برن
 گر و سہ صائے سنت کھیر کے دے اہ آئے۔ ۱۴۹۱۔ و صڈ چھ کنز سنگ لینے
 سہ جیدی جیدی تیرن کا چلائے تہ توار ستہ ہروا لکھ تیر شہ علیہ کرنا یا بھا ڈا سہ مارا
 تہ راستہ شہ راکھش کا نام ہے۔

ایہ آئے من میں برس کہنے۔ کل سین تن کے سنگ اُکی۔ دھائے بھوپ سبھو کری لرای۔
 ۱۲۹۲۔ سوہیا۔ کوپ یکے سب ستر لئے کریں دل کے ہتہ پئے تب آئے۔ بھوپ لکھنگ تے
 کاٹھ کے بان کمان کوتان میں کینج چلائے۔ ہوت بھئے برتھی بن شوت گھنے تب ہی جم
 لوک پٹھائے۔ ٹھاڈھو نہ کوڈر۔ ہیوتہ پٹھو سب کن کینتر چھ پر آئے۔ ۱۲۹۳۔ اوس گھنول
 کو پڑ کے میں پھر یو لیرے کتہ بیر بلائے۔ سوہے کبیر بھو دھن کے سز چھ جتے بل کے پن
 آئے۔ مار ہی مار پکار پرے سب ہی کریں اس لئے چھکائے۔ مانتو سری کھڑ گیس کے اوتہر
 ذٹھے جم کے گن دھلے۔ ۱۲۹۴۔ چو پئی۔ تب کبیر کو سب دل آ یوت۔ تب نرپ من میں
 کوپ بڑھایو۔ سنج کریں دھن بان سمجھار یو۔ اگت دل اکیل میں مار یو۔ ۱۲۹۵
 دوسرا۔ چھ سین بل بند نرپ جم پڑ دئی پٹھائے۔ تل کو بر کھال کیوات جیہ کوپ
 بڑھائے۔ ۱۲۹۶۔ تب کبیر تلے آ پٹھے مار یو۔ پھیں بان۔ لاکت سر کے سکیو پھٹ
 گیو سب بان۔ ۱۲۹۷۔ جو پائی سنیا بہت سے بھج گیو۔ ٹھاڈھو کو ان بھیتر بھو
 من کبیر اتی ترا اس بڑھایو۔ جدہ کرن چت بہور نہ بھایو۔ ۱۲۹۸۔ اڑل۔ بھاج چھ
 سب گئے تب ہی ہری مہا بل۔ روترا ستر دیو پھاڈو میں کپنیو تل تل۔ تب سو جو اٹھ دھلے
 سول سمجھار کے۔ ہو کیوں ہری سمر یو میں ام بے جیادھار کے۔ ۱۲۹۹۔ سنگ روڑ کے
 نور چلے بھٹ اٹھ تے۔ ایک روڈ جو چھے سنگ نے دل سے۔ اور مکمل گن چلے میں
 ستر سمجھار کے۔ ہو کون اجت پو گیشو بھو کے بچار کے۔ ۱۵۰۰۔ دوسرا۔ کو بھٹ اچھ
 جگت میں سب یوں کرت بچار۔ سو یکھ بان گن بہت آئے دن برس دھار۔ ۱۵۰۱۔
 پڑے کال کرتا جی آئے تھماں دور۔ رن نہار من میں کہیو ایہ چنتا کی ٹھور۔ ۱۵۰۲۔
 گن گیس سو کھٹ بدن دیکھے میں نہار۔ سورس بھوت جدہ ہت لینو اپ بکار۔ ۱۵۰۳
 سوہیا۔ دے سو آج ایودھن میں لڑے ہم سو کرنے بل جیتو۔ اسے گیس لڑے ہرے
 سنگ ہوئے ترے تن میں بل ایتو۔ کیوں رے کھڑا ن تو گبر تے مرے اب ہی اک بان سنگ
 تو۔ کاہے کو جو جھ مروڈن میں اب لونہ گیا کپہ جیا میں جیتو۔ ۱۵۰۴۔ سو جو و انج
 کھڑ گیس سو۔ سوٹا۔ بول اٹھیو اس کے سو بھارے کیو تن تو گرات ہوئے ایتو۔
 رے تن سو جن رار منڈھار۔ ہی لکھ ہے ہم میں بل جیتو۔ جو تم میں اتی پوڑکھ ہے اب ڈھیل
 کہا دھن بان بلیتو۔ جے تو ہے دیر گھکات اتھارو میں بان سو کر ہوئے مٹے تو۔ ۱۵۰۵
 کھڑ گیس بانج سو سو۔ سوٹا۔ کیوں سو مان کرے اتھو بھج ہے تب ہی جب مار
 چھے گی۔ ایک ہی بان گئے کپٹ جو سگری ٹھری اب سین بھگی۔ بھوت پساچن کی دھمنی
 مرے رن میں بنی نیک بھگی۔ تیرے ہی سروت سون آج دھرا ایہ آ رہے کھر چگی۔ ۱۵۰۶
 تو ملک چھند۔ سیویں سن کے دھن بان لیو۔ کس کون پران لو چھاڈو۔ توپ کے لکھ
 لاگ بانج رہیو۔ کھلک راج منو ایہ راج گیو۔ ۱۵۰۷۔ بر جھی تب بھوپ چلائے دئی۔
 سٹو کے آرمیں لکھ کرت بھئی۔ اُپاکب نے اہ بہانت کہی۔ روی کی کرن کنج پے منڈ
 نام امیر کا ہے لکھ ہوان جیا بان لکھ شونی

رہی۔ ۱۵۰۸۔ تب ہی ہری دوسے کرکینچ نکاری۔ گہی ڈاروی منوتاگن کاری۔
 پتو رنرپ۔ یہاں تے کھگ لکاریو۔ کر سکول سواو پڈاریو۔ ۱۵۰۹۔ ہر سوہ رہیو
 کر بھوم پڈیو۔ منو بکر پر پو گرٹ سرنگ جھوٹو۔ اپہ رتو دساسب سین ہناری۔ برچھی تب
 ہی سو پوت سمیاری۔ ۱۵۱۰۔ جب کرینچ سکنت کرینو۔ تب آسے نرپ تے ساموسے ہینو
 کر کے۔ ر کو نرپ ارچلائی۔ برچھی ہنیا نوریت پٹھائی۔ ۱۵۱۱۔ سو یا۔ نرپ آوت کات
 دی برچھی سر پین سوار کے ار مار یو۔ سور سو کب سیام کہے تہ باہن کو پرنٹ رنگ پر مار یو
 ایک گنیش زن۔ سبھے سر لاگ رہیو ترچھو چھب دھاریو۔ مان بڑھیو گہیا نندی منو سرائکس
 ساتھ اوتاریو۔ ۱۵۱۲۔ چیت بھو چڑ۔ باہن پکے سولے دھن بان چلائے دیو ہے۔
 سو سو تھین ہے اتا ہی اہ بھوت کو ار لاگ کیو ہے۔ پھول گرو ہیا جان نرپ ہینو
 ہنی رنیک تراس بھو ہے۔ چہ پتنا سے لیو کر میں تن کھگ تے بان نکاس لیو ہے ۱۵۱۳
 دوسرا۔ تب تن بھوت بان رک کان پران سن تان۔ کھ مار یو سوار بھیکار بدھ ست
 ہیا جان۔ ۱۵۱۴۔ چو پائی۔ جب ہری کے رتین سر مار یو۔ اپہ بکرم سو سین ہناریو۔ کار تکیہ
 خ دل تے دھاریو۔ کن گنیش من کوپ بڑھاریو۔ ۱۵۱۵۔ آوت ڈا کو کھ بھوت جی اپنے
 الی کرودھ بڑھاریو۔ پور کھ کے بھیج دنڈن کو سکھ باہن کو اک بان لگاریو۔ اور جتو گن کو دل
 آوت سوچین میں جم دھام پٹھ یو۔ آسے کھڑانج کو جب ہی گہیا نرپ چھوٹے کھیت
 پرایو۔ ۱۵۱۶۔ سو بھو نرپ کے من میں جب ہی سو کو دل مار بھاریو۔ کاسے کو بھاجت رے
 ڈر کے جن بھاجیو رہو تہ بڑھاریو۔ سیام بھنے گھر گیس تے اپنے کرتے بڑھکھ بھاریو۔ سستر
 سمہارتے سب ہی منواتک رپ کے رن آریو۔ ۱۵۱۷۔ سو یا۔ ٹیر سنے سب پھر پھرے
 کر کے کروارن کوپ ہئی دھارے۔ لاج بھرے سٹھے نڈرے تن ہوں رل کے
 سب سکھ بھاسے۔ مار ہی مار پکار پرے لکار کئے ارے تے ہو گھاسے۔ مارت ہے
 اب توہ نہ چھا ڈت یوں کہی کے سرگھ چلائے۔ ۱۵۱۸۔ سو یا۔ جیبا آن نیدان کی مارچی
 تب ہی نرپ اپنے سستر سمہارے۔ کھگ لگا برچھی جم دھارن کر وار ہی سستر بھاپرے
 بان لودھن بان سمہارا ہنیا کئی ارکوٹ شگھارے۔ بھوپ منورت سنگ رستے کھات
 کو انت کے بھٹ مارے۔ ۱۵۱۹۔ تے اپنے سو بان سرائن جی اپنے اتی کوپ بڑھاریو
 بھوت کو جیتو چیت میں بدھ باہن آہن کو سدھواریو۔ مارت ہو اب یارن میں کہ کے
 نرپ کو اہ بھانت سناریو۔ یو کہ ۵۰ بجات بھو منوات بھو پورے گھن آریو۔ ۱۵۲۰
 ناد سنادرہیو بھر پور سنہو پتہ ہوت ہیا بھاریو۔ سات ستر نندی نڈا ورنرپ سمیر ہیا
 گر جا یو سکانپ اٹھو سٹیوں سہسا منن چودہ لوکن جیال جنایو سکنت ہو کے من کے
 جگ کے جن بھوپ تھی من میں ڈر پاریو۔ ۱۵۲۱۔ کھڑا گیس بانج سو۔ سو۔ سو یا۔
 رور کے آن کو او لوک کے یوں کہ تے نرپ بات سنائی۔ کابھیو جو جگیا کرتے بھنچے کے
 کارن ناد بھائی۔ تڈل مانگن ہے تیا کارج میں نڈر و تھی چانپ بڑھائی جو جھو
 لہ پھاڑ لکھ شوجی کے پڑکا نام جھ گنیش دھوان ہے۔ سکھ بادل۔

کام ہے جھترن کو کھنڈ جو گن کو نہی کام لرائی - ۱۵۲۲ - یوں کہی کے بتیا سو سو نرپ پان
 بجھے رس کھڑگ بڑوے - مار تھے ہر کے تن میں کب سیام کبے جیا کوپ مہاں کے
 گاؤ کے تنو کے گادت بجھے رام بول اٹھو ہنس سندھ جہا ہے - رتو گریو ہر مال کتوں کتوں
 بیل گریو گریو شول کہوں ہے - ۱۵۲۳ - گھیر یویل کے نرپ کو جب ہی سو سٹل کوپ
 کر یو ہے - آگے ہر کے بھوپ ایدہن میں وڈو ٹھاڑو اہیو نہی پلگ ٹریو ہے - تال
 جہاں اتھ روکھ ڈھجا بھٹ پنچیں سٹون باگ بھریو ہے - بھاگ گئے گن جیسے ہنگ
 منو نرپ ٹوٹ کے باج پر یو ہے - ۱۵۲۴ - دوہرا - اے سو کے گن تھر رہے ات من
 کوپ بڑوے - گن چھونا گن راج سری مہا سیر من رائے - ۱۵۲۵ - سو یا - بیرن
 کی من سری گن رائے مہا برہم پھر یو گن چھوٹا - لو بت نین چلو سس جو کھو گئی جاجراج
 کھلوٹا - آوت بھوپ یلوٹ کے سترن آپ کیو من رنچک بھوتا - مارے رن میں گن کے
 گن جڈو کیو کہ کیو کھوٹا - ۱۵۲۶ - چو پی - تب ارکھ کے سر سو مار یو - جہ کو درستی نرپ
 اڑتہار یو - پت گنیں کو نرپ لکار یو - تدرست بمیو ج خبہ بدھار یو - ۱۵۲۷ -
 جب سو جو کھ سنکپا پائی - بھاج گیو ج دی لای - اور سگل ڈر کے گن بھاگے
 ایو کو بھٹ آوے آگے - ۱۵۲۸ - جب کر من ہو بھوت ہتار یو - اہ بے اپنے ہر وے
 پکار یو - اب ہوا بن اہ سنگ رو - کے ار مارو کے لرسو - ۱۵۲۹ - تب نہ سو ہے
 ہر جو کیو - رام بھنے اتی جڈو چھو - تب تن تک تہ بان لگا یو - س نیدن تے ہر مہوم گرا یو
 ۱۵۳۰ - کیو باج سو یا - جا ہر جہ کوزت برہم - پھی پت سری سنکاوک ٹو جب کیو
 سٹو سٹو سر نارو سارو تا ہی کے دھیان بجھے من دینو - کھو جت ہے جہ سیدھ مہاں
 من بیاس پرا ستر بھیند چھو - سو کھڑ گیس ایدہن میں کر موت کین تے گئی لینو - ۱۵۳۱
 مار بچی پاک اور اگھا ستر دھنیک کو پل میں بدھ کیو - کسی بچا ستر ٹھ چنڈور کے جک جو
 سینو پتر میتو - سری ہر ستر نیک پنے ہر کون گئے کب سیام ہو یو - کفس کو کین تے گئی کے
 سو بھوپ منو بدو وہ لینو سو - ۱۵۳۲ - سو یا - جنت کری جیت میں تہ بھوپت جواہ کو اب ہو
 بدھ کے ہو - سین بکے بک ہے جب ہی تب کا سنگ جاسے کے جڈو مجھے ہو - جو کہ پلے
 سو ہو ہو گھاٹن کہے ہو گھاٹے تمکھ کھے ہو - جھاڑ دیو کیو جاہ چلے ہر تو سم سور
 کیو نہی پے - ۱۵۳۳ - سو یا - بوزکھ جیسو بڈو کیو بھوپا آگے کسی نرپ ایو
 کیو - بھٹ پکھ کے بھاج گئے سگرے کن ہون دھنیاں نہ بان لیو - ہتھیار تار چلے
 بسھار رتھی رتھ ٹار ڈرات سو - رن میں کھڑ گیس ٹی بل کے اہو کر کے ہری جھاڑ دیو
 ۱۵۳۴ - چو پی - جھاڑو میں تے جیب ہری دیو - لبت جھو لیسول کیو - تب برہما
 پتھ ہو ی آ یو - کر من تاب تن سکل مشا یو - ۱۵۳۵ - کہے کر سن سٹو اب بدھ مینا - لاج
 کر نہی بلک نینا - اہ بوزکھ ہو توہ سٹاؤ - تہ تے تو کھو اب ہی رھو - ۱۵۳۶
 برہما باج - تو ٹھک - جب ہی اب بھوپت جنم یو - سٹج دھام تے باس کیو -
 لہ دیکھ لہ بکٹی بھو - دانوچ لہ سورج لہ چاند لہ بنو

نرپ دھیر - ۱۵۵۶ - چو پٹی - تب نرپ من کو راہ دھارے - رے جیا جیت نہ چہ جگ رہے
 تاسے سندھرم ڈھیل نہ کیجے - جو ہری مانگت سداہ دیکھے - ۱۵۵۷ - سوہیا - کنوسن کی
 من شکا کرے پھر تو دیک نہیں اہاتوں نہ رہے - یاسے بھلو نہ کچھ اہتے جیتے ان اوت
 سوہن جے ہے - رس من ڈھیں رسو لگی کابہ تے اوسر بیتا گئے پکھوتے ہے - سوک
 نر ننگا ہوسے دسے پھوٹا سو پھوٹا پھوٹا - ۱۵۵۸ - مانگت جو بدھ سیام اسے
 من سوہن شکا لنگا سوہن کی شینگے - جاپیت ہے جہ تے سکو جگ سوہن مانگت ہے ڈھیل
 نہ کیجے - اور سوہن کرو پھوٹا اب نہ جیتی تو ترنی سنگا پھوٹے - نان دیت نہ مان کروہن دے اس
 دے جگ میں جس لیجے - ۱۵۵۹ - سوہیا - بن بیکہ تے سیام جو چاہت سری ہر کوہ پیت
 دیتو - جو پتران سکے جیت میں اہا رام پیتے سوسے نرپ لیتو - جو وہ مانگت سوہن دیتو
 سکے رن میں من بھیند - وان کر پاں ڈھون بدھی سکے تہو لوکن میں ات ہی جیتی لیتو - ۱۵۶۰
 سوہیا - برہم کر پیتا پیت لیتو ہری کاج آسکے تب ہی سب سوسے - دھارے پرے نرپ پے
 مل کے جیت میں چپ - اس سکے مار سوسے - بھوپ ہنہ برہم گئے پترے دھار اوہر لاگت
 روزے - پھار لگا سکے سکے سنگا لنگا رہے سوسے سکے کھائے دھارے - ۱۵۶۱
 ہیر سبے مل گیاہ یوس من بھوپت کوپ سکی ہے - رام ایدو من میں پھر کے کرای کر نچ
 کمان لئی ہے - سورج کی سس کی جم کی ہر کی ہیر سبے گرا سکے دی ہے - انہو پھاگن ماس کے
 بھیت نہ ان بھی ایت بھار بھی ہے - ۱۵۶۲ - سوہیا - پان سمہار بڑو دھن بھوپت زور لٹا
 میں بان لکایو - ایک کیر سکے مار پور دے سر لاگت ڈار بھار پرا یو - دیکھ جلا دھپ تاہی
 دسارن پھاڈ بھوپ من میں ڈر پرا یو - دھارے بد پورس کے جم یا پے سوہن پان سوہن گرا یو -
 ۱۵۶۳ - سوہیا - یوں جم ان گرا سکے دیو تہا ہی ریس کے ہر کوہل دھار یو - آسکے ہے کوپا کیرے
 بھٹ ڈی بہ دھار پتہ نے تین یوہ نے تین جتہ - پرا یو - سنگا سکو بلوٹ سوہار دوسوہن سوہن پ
 مار گرا یو - باتہ لکی برہما کیت بندہ سوہن نے جم لوک پٹھا یوہم - ۱۵۶۴ - اور دھالی سنگا ہنڈ
 سنگا تچس سنگا کو مار یو - پتر ہیر ہا جس سنگا ہنڈ میں کے اہ ساموہے آسے گیو - سوہ
 گھگ سمہار سکے کوپا بھیرے تہ کو نرپ نے لکایو - کیو ایک ہی بار پتر کر پاں کو انت
 کے دھام پٹھا سکے دیو - ۱۵۶۵ - چو پٹی - اتم سنگا پتے سنگا دھارے - پم سنگا اس
 نے کرا سکے - اتی پتر سنگا سری سنگا گئے - پانچ بھوپ مار ڈھے - ۱۵۶۶
 دوہر ایتھ سنگا پتر بھوج سنگا پت اتی کوپ بڑھارے - اے دوہر بھٹ اوت
 پتہ بھوپت پتہ بھارے - ۱۵۶۷ - ارٹل - بھیم سنگا بھج سنگا کوپ بڑھار یو -
 جہاں سنگا سنگا مان من سنگا دھار یو - اور جہاں بھٹ دھارے ستر سمہار سکے -
 ہو سکے جہن میں تہ بھوپت دھارے سنگا سکے - ۱۵۶۸ - سوہن گھا - کٹ سنگا جہاں نام پٹ
 ہیر بھیر کو - اپنے ہر بھوپ کے کھارے پرا پتر بدھنت - ۱۵۶۹ - دوہر - کٹ سنگا
 اوت نکھیو کھارگ سنگا دھن تان - مار یو ستر کے لاکت تہ پتران - ۱۵۷۰
 سوہن گھا - ندر سنگا اک ہیر گھا ڈھو تو جہاں بھیر ڈھارے - ہار گھار رن دھیر رس کر نرپ

سو ہے بھو۔ ۱۵۷۱۔ چھر پئی۔ کھڑاگ سنگ تہ۔ وھنگہ سمہار یو۔ رور سنگہ حبیب میں ہمارا یو۔
 چھاڈ بان اس بل سو دیو۔ آوت ستر مار نہ لیو۔ ۱۵۷۲۔ سو یا۔ نہت سنگہ ہمارا سس
 سٹو ام بھیت پے تر وار چھا پئی۔ نال سمہال کے ڈھال لئی تہ ہی سو آوت ہی سس
 بی پئی۔ پھول ہو پے کردار لگی چنگار بھی آپا کیہ لگا کی۔ با سو پے سو کو پ کیتو ما نو
 تیسرے تین کی جمال مکھائی۔ سو ۱۵۷۳۔ سو یا۔ تین بہت سنگا مہان بل کے ایہ بھو پ
 کے دو بگھا و کیو۔ کردار پیر کو اپنے دل کو ترپ تو لنگا۔ بھکار لیت۔ سر اٹھ کر پات کی تان
 دی بکھنڈ ہوئی بھوم گر لونہ جیہ۔ سرننگا بھی چپا سٹی سٹا وہ یچ تے بھو وھتر جیہ دیو
 ۱۵۷۴۔ سو یا۔ بہت سنگہ نیو جب ہی تہ ہی سہی بھٹ کو پھا بھو ہے۔ ہمارا رور تے آوت
 ہیر جتہ ام پنے اک بار ہی ٹوٹ ہوے۔ وھن بان کر بان گدا بر چھی تے سیام بھنے ہیر
 وار کرے۔ ترپ تھارے ہی تے تھتہ تین سکے اب پور کہہ دیکھ کے ستر ڈرے۔ ۱۵۷۵
 سو یا۔ رور تے آوت گن دیو تے بل کے ترپ رو نہ دھارے۔ تے سب آوت دیکھ
 ملی وھن تان سہار کے بان بگا۔ ۱۵۷۶۔ ایک کرے نہ گدا اگل سو سکے ایک تر اس بھیر سکے
 جتہ پھارے۔ ایک اسے نہ ڈرے بلوان نیدان سو ترپ مار گیا ہے۔ ۱۵۷۷۔
 سو کے دس سے گن تہیت تے اس سو تین پچھک جتہ سنگا۔ ۱۵۷۸۔ راجھس تیس لاکھ تہ
 کیہ سیام بھنے جم وھام سیدھا سے۔ سری برج تاتھ کیہ بر تھی ہو وارک سکے تے گھا و ہار سے
 وادس سور ہارک میں دھنیں جلیس پھس پھس پھس ہے۔ ۱۵۷۹۔ بھو وھن اسٹ
 گمارت بھو پت تیس ہی رہی۔ تھی۔ ۱۵۸۰۔ تھتہ دس لاکھ سواران مار گرا یو۔
 بھو پت پچھ سٹہ بھو رو دل جتہ پچھ ہی مار بھو یو۔ وادس سورن گیارہ ردارن سکے دل کو ہن
 سکے تین دھایو۔ ۱۵۸۱۔ سو یا۔ ساٹھ ہمار تہ بھو پت پچھ پچھ کئی تہ گھا سکے۔
 وادو پچھ سکے بر تھی بھو جیت سکے تے پچھ نہ سکے۔ پھس لاکھ پچھاس سٹہ یز سٹہ کر بھوم
 کر اسے۔ اوسنے بلوان کران تے جو رہ بھو پت سکے ادھار سکے۔ ۱۵۸۲۔ سو یا۔ تاڈو
 دسے موچر ڈھول کہ بھو پت سب میں جاسے نسترگ پر یو۔ تین لاکھ سوار تہ پچھ سکے دی
 کو اجمان ہر یو۔ ہم کو سر ایک تے وادو پچھت سیام بھنے نہی نیکٹ ڈر یو۔ جو ڈھور
 کہارت ہے دن میں سب ہر ترپ کھنڈ کھنڈ کر یو۔ ۱۵۸۳۔ دن میں دس پچھ تے تین چھ
 وادو پچھ کو بھٹ پچھک مار یو۔ اندر کے سور تہ اسٹہ کیہ سیام بھنے نہی ترپ مار یو۔
 ساٹھ کر مشلی وھر کو لہد یوہ کو کر مور چھ ڈر یو۔ بھان گیو ہم ادھی پت کام نہ اٹھ ہتھیار
 سمہار یو۔ ۱۵۸۴۔ وادو ہر۔ جب بھو پت اتھ کیو ہتھ کر وھ سکے ساٹھ ترپ پچ آوت
 بھو وھنگہ بان سے ماتھ۔ ۱۵۸۵۔ بسن پد۔ سری ہر رس بھو پت کر اب پر جب وھن
 وھر کر وھایو۔ تہ ترپ سن سین کر وھ بڈ یو۔ سری پت کو گن گایو۔ نہ ٹا کو پکا پکاٹ
 ہد تاب ہو پت سس دشت ہی پائیو۔ بید بھید جا کو نہی جانت سو ٹھنڈ کھا یو۔ نہ ل روپا
 تا بھو جہ کالی کنس کیس لگی گھایو۔ سورن دن جی تر اپنی کو پ بکا۔ بکا یو۔
 تھ بھی تھ گانے کا طر

جا کو دھپان رام نت من جن دھرتی پر دے نہی آئیو۔ دھن بھاگ میرے تہ سہ سوت ہی جڈھ
 مچائیو۔ ۱۵۸۲۔ جڈھ پت سو ہی سنا تھ کیو۔ درن دیتن درن ہو کو مو کو درجہ دیو۔ رما و
 جانت جہ جگ میں سم موسو اور نہ سہیر لیو۔ جہ رن میں برج راج اپنی آر سہار لیو۔ جا کو شک تارو
 من سادو گات اتع نہ پائیو۔ جا کو سیام آج اس کر کے جہرتے ہیٹ مچائیو۔ ۱۵۸۳۔ سو یا
 گن گاسے کے یو دھن پان گہو پٹن دھائے پر یو ہو بن چلائے۔ جے ہیٹ آن پر سے رن
 میں نہ جان دے ہتو مار گرائے۔ گھائے گئے جن کے تن میں تن مارن کو نہی ماتھ اٹھائے
 سین سنگھ رڈی جہ دی برج نائک او پر ہی رپ دھائے۔ ۱۵۸۵۔ سو یا۔ سری برج نائک
 کو شکرٹ کر دے کے بان کے سنگ دیو ہے۔ پندرہ سے گج راج سماج میں باج انیکن مار
 لیو ہے۔ دیو اس پٹے جتے پن گچھ سس سین گھو بن پران بھو ہے۔ ایسی اڈ بھانت کو جڈھ
 پلاک کے سون کو بھان کیو ہے۔ ۱۵۸۶۔ سو یا۔ دس دوس نسادس جڈھ کیو برج
 نائک سونہ ٹریو بھٹ ٹاریو۔ چار اچھو بن اور تہان رس ٹھان سبتکت کو دل مار یو۔ ثور چھ ہو
 بھٹ بھوم کرے ہوتھی ان کو رتے بل مار یو۔ کیتے بھجے ڈران تو کہو مات بلی اہ بھانت ہکار یو
 ۱۵۸۷۔ نیر سینے سب پھیر پھرے تب بھو پت۔ تیچن ہاں پر مارے۔ اوت ہی گٹ بیج کرے
 تن پھور جہ سے سر ہار پہ مارے۔ ایک بلی تب دور پرے تھ ڈھان لئے ہتیار اٹھارے
 پٹو کہ ایکن مار کے بھوپ کو پیرا دھن میں ٹھکارے۔ ۱۵۸۸۔ ایک سبتکت کو گج دیو گھ
 کر ڈھت ہوئے رپ او پر دھالیو۔ اوت ہی گھن جہو گر جیوا پورن میں ات آج مچائیو۔
 بھوپ ہمار لیو۔ ماتھ کیو کرتا ہی تہے شیر لیو۔ رکو آکھا آکھی من میں گج شڈ منو گھ ہی دھار لیو
 ۱۵۸۹۔ دوسرا۔ جڈھ اتوات ہوت بھو ات ہری ہیٹ مہائے۔ پانچوں پانڈو سیام بن
 ج ٹھان پنو پائے۔ ۱۵۹۰۔ ہیٹ چھو سنی دل لئے رتہ پیدل گج باج۔ اوت ہیٹ سیام کہ جڈھ پت
 ہیٹ کے کاج۔ ۱۵۹۱۔ دوسرا۔ چھو بن دو سے ملیچھ ہئے تہ سٹیا کے سنگ۔ کوچی کھڑکی سکتی
 دھ کرٹ بدھ کے ٹھنگ۔ ۱۵۹۲۔ سو یا۔ میرا وسید سیکھ ٹھان جتے تہ بھوپ کے او پر
 دھائے۔ کوچ ٹھنگ کے کٹ میں سب آیدہ لئے کر کوپا بڈھائے۔ نین تھائے دور ٹھڈ ہیں
 لئے ہتو سو بھو چڈھائے۔ اہ کار بے جوار تے وارپ کو بھو گھائے لگائے۔ ۱۵۹۳۔
 دوسرا۔ سکل سب کے رپت ات چیت کوپا بڈھائے۔ دھکھ بان گہ جم سدن ہتوار دے
 بٹھائے۔ ۱۵۹۴۔ گبت۔ سہر گھان مار یو سہیں سید کماں کو کاٹ ڈار یو ایسورن پار یو پار یو
 سیدن میں دھای کے۔ سیر میر مار یو سید ناہر سنگھار ڈار یو سکین کو بھو کن کو دنیو بچلنی
 کے۔ سادک پھر یسکھ پھلے بدھ جتہ تالینو بھوپ تن گھای گر یو آپ گھائے کھائی کے۔
 ایسی بھانت ہیر کے بنیر دینے سٹور ہئے آپ برج تا کے اٹھے گن گائی کے۔ ۱۵۹۵۔
 دوسرا۔ دیکھ ہڈ سٹار پر بھ اپنو بھگت بچار۔ تہ رپ کو پورکھ تھیں تھکے سے کیو سدھار۔
 ۱۵۹۶۔ گبت۔ بھارے بھارے سوزا سنگھار ڈارے ہمارا ج جم کی جن کی گھنی ہی سبنا
 چھپی ہے سس کی سٹریں کی دھنیں کی تکیں تھ کی چھو مرت نوک کوں چھپی ہے
 جے کے جیس سے گنیر سے کنت کوں اور جہ بھاکھو لیو لیں پیٹھ دی ہے۔

جادوسین نے تڑپور بچہ لڑیو نا ویکو نرب پتے بجای باجی لی ہے۔ ۱۵۹۷۔ راجا جہسٹر
 پاچ۔ ۱۵۹۸۔ کہو جہسٹر نرب پتے سینے سری بنج راج۔ یہ سملج تم ہی کیو کو تاک
 دیکھن کاج۔ ۱۵۹۸۔ چوپی۔ یوں نرب پتے ہر سو بچن ستائے۔ پتورہ کن بھٹ مار گراے
 پن ملیچہ کی سینا دھائی۔ نام تینو کب دیت تباہی۔ ۱۵۹۹۔ سوپا۔ تاہر کھان جہڑا جہڑ
 کھاں۔ بل بیر بہا ور کھان تے۔ پن کھان نہنگ جہڑنگ نہنگ رے ان آگے ڈرے نہ گئے
 جہ روپ نہار ڈرے وگپال جہا بھٹ تے کب جہڑ نہ دیت۔ کر بان کمان دھیرے ایمان سول
 آسے پتے تب کھان تے۔ ۱۶۰۰۔ جہڑ کھان تہڑ کھان شواہ کھان گئے سنگ سورے۔
 چوپ چو دس تے آگے چیت میں چپ روس کے مارو رے۔ گوئے ملیچہ چلے نرب پتے
 اک سیاہ ملیچہ چلے اک بھو رے۔ بھو پ سران تے تب ہی س اچوڑ بڈے جین بھو پ
 جہڑ۔ ۱۶۰۱۔ کوپ ملیچہ کی پرتناستہ حاکر کے ست دھاکر فارسی۔ بیر پتے کہوں باج
 مرے کہو بھوم گرے۔ جہڑ بھو پ بھاری۔ گھو متا بے کہو کھائے گئے بھٹ بول سیکھن
 نہ تے ابل ماری۔ آسن لاکے منو منرا کلا ت دھیان بڈے برت دھاری۔ ۱۶۰۲۔
 سوپا۔ جہڑہ لڑو جہڑ بھو پ کیوت تاہر کھاں رس کے اٹکیو۔ تھیار سمہار بھار پری آج
 سملج میں باج ہو مشکو۔ کھڑ گیس تے گئی کسین تے جھکیوڑ بھوم پکھ ٹاکیو۔ تب تاہر کھاں
 اب دیکھ دسا کب سیام تے۔ جہڑ گئے ٹکیو۔ ۱۶۰۳۔ تاہر کھاں جہڑ جہڑ ہی تب ہی اس کھاں
 جہڑا جہڑاے۔ سستہ سمہار بے اپنے جم روپ کے نرب پتے دھائے۔ بھو پت بان تے
 ان کوں ان ہوں نرب پتے کو بہان لگائے۔ کیر جہڑہ رائے اہارن چارن جیت گیت بنائے۔
 ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۵۔ دوسرا۔ کھڑک سنگھ لکھ بھٹ بھٹ تھوڑ چڑھائے ماتھہ سیس کاٹاڑ کو دیو ایک
 بان کے ساتھ۔ ۱۶۰۵۔ سوپا۔ پن کھاں نہنگ جہڑنگ جہڑنگ چلے مکھ ڈھالن کو دھرے۔
 کر میں کروار سمہار بھار مرار پتے دھائے پرے ایکے۔ دل مار دیو پل میں دھر نہنگ کھین
 جہڑ بھڑکے۔ نہنگے دن بھوم تے تب لوجب لوچیت پتے نہ پرے کرے۔ ۱۶۰۶۔ دوسرا
 سروت کی سرتا ہتا چلی مہاں ایرائے۔ میداس مجیا تہیت بے ترائی کے بجائے۔ ۱۶۰۷۔
 کبت چو رن وارن دوا درویل کھاں سکاں کی بھانت رن بھوم جھٹ پٹی سی۔
 ہٹی نہ تہٹ کھٹ پٹی بھٹن جو کی آن کی آجھانا کی لاگے نہ گل ٹی سی۔ بھو پت سمہار کے
 کر بان ہاں تاں ایمان کے شکاری سین پچی پھولی پٹی سی۔ کہو باج مارے کہوں گرے گج
 بھارے بجائے بھو پ مانو گری بھگٹی بھٹی سی ۱۶۰۸۔ دوسرا۔ کھڑک سنگھ تہ کھڑک
 لگی ات چیت کوپ بڈھائے۔ سین ملیچہ کی ہنی جم پور دئی پٹھائے۔ ۱۶۰۹۔ سورکھا
 ددے جھو ہنی سین جہڑ ملیچہ کی نرب پتے۔ اور بھٹ بے آرن چلے نام کب دیت کہی ۱۶۱۰۔
 سوپا۔ بھیم گدا کر بھیم لے لکھ ہی کٹ سوک سپار تھو دھالو۔ اسے جہڑہ دھن ماتھہ
 چلو چیت میں اتی کرو دھ بڈھالو۔ بھارت ملی دو ساتھ لئے دل بے نکا سنگ بھوس بلیو۔
 ایسے بھڑے بر ترار سب کو ٹھو ارس کے جم جہڑہ مچا یو۔ ۱۶۱۱۔
 نہ تہ تری نہ گری گری ہاں کی۔

سین تہا رہا بل دھار بکا۔ پریو من رنچک بھئے تا۔ سترن کے ارسان گئے چھٹ کوو سکو کر آیدہ
 کے تا۔ مارانیک دے ان میں اک پانی ہی پانی رٹے کرستیا۔ ۱۹۲۴۔ دوسرا۔ بھی سین جب
 پاڈوی کین بلوکی تین۔ ورجو دمن سویوں کی تم و جاوے نے سین۔ ۱۹۲۵۔ سوکھا۔ ہوں سن کے
 ہر کی بیتیا ج کے ورجو دمن سین سو دھاریو۔ بھیکم آگے بھیسو ناک بھانج ورون کر پاوج
 ساتھ پدھاریو۔ دھاکے پرے ار رانے سہے تہ بھوپت سوات ہی رن پارو۔ آگے ہوئے
 بھوپت لریو نہ تہ پوسجہ کو سرا یک ہی ایک پدھاریو۔ ۱۹۲۶۔ تب بھیکم کو پ بھیسو من میں ام
 بھوپت سہے تہو تیر جلا کے مات بان سو بان کٹے کھڑ گیس جہا رس نے کرو دھاکے۔
 ہوت بھیسو تہ جڈتہ بڈو اس بھیکم کو زپ بن سنانے۔ تو بھیسو مہرے بل کو جب ہی جم کے
 بس ہو گرہ جاسے۔ ۱۹۲۷۔ دوسرا۔ بھجت نہ بھیکم جڈتہ تے بھوپت بھئی ام کا تہ کسیر
 کیشو تہ سوت کو ایک بان کے ساتھ۔ ۱۹۲۸۔ سوکھا۔ (سوئے بھیکم کو بھج کے تب ہی
 ورجو دمن کو پ مہر تو۔ شاگ ورون کوں بتر کر پاپا پرے برا کریت جاو دھاکے پر تو۔
 دمن سے ورون تو آپ تہے شہہ ٹھان رہیو نہ نک۔ ڈریو۔ کروار کٹان سون ساکن چکران کو
 اتی جو تہہ کر یو۔ ۱۹۲۹۔ کا نہہ جو پا ج کھو گیس سو۔ سدھیا۔ تو پلہو سری جڈ مہر
 لکے دمن سری کھڑ گیس کو بن ستایو۔ مات ہو شہہ کے بٹھ تو سو کا بھیسو جو اتی جڈتہ مہا یو۔
 ایک گھری رے مہرے اب جات ہو تہ کال ہی آو۔ چیت سے چیت اجو جیت میں ہری
 تو کہ کے دمن بان جلاو۔ ۱۹۳۰۔ دوسرا۔ آرت سر سو کاٹا کے ریس بو یو کھڑ گیس
 تہی پور کہ جانت کل سیر سیرس مہیں۔ ۱۹۳۱۔ کسٹ بھکتہ بے ہو بھوتن بھاکے
 دے جو ستر سیم شہہ ہو بھوم بھاک اس جوگ ہو۔ بھیر وینچے ہو بھاری جڈتہ ہی مہے
 ہو پت بھاک تہو بھنے ہون ساچی ہریو نہ کہو کہ ورون دج کو سنگھارت نہ لاگے پل مارو
 دل بل اندر جم زور جو چو۔ رادھکار ورن تو تیرے ان جہے آج بھتری کھڑ گیس ہوئے
 لے سے بول پوسہو۔ ۱۹۳۲۔ چھپی۔ تب ہی ورون رس کو پ بڈھاکے زپ سو پدھاریو
 استر ستر گھی بان بہت پردہ جڈتہ مچا یو۔ ادھاک سروت نہ بھرے لے کھٹ لکھال ایسے
 لال لال بھرے پٹ کھیت چا جہیے۔ تب دیکھتے ستر کیل کہے دمن دج دمن بھوپت تو
 تیک جہا رس میں اب لو کیوں جڈتہ نہ بھیسو بھوا۔ ۱۹۳۳۔ دوسرا۔ گھر پتہ کھڑ گیس کو
 پاڈوسین رسائے پار تہ بھیکم بھیم دج ورون کر پا کر سائے۔ کسٹ۔ جیسے بار کھیت
 کو بکال بھاس چیت کو بھیسو وان دیت کو سککن جو کر کو۔ جیسے وچ پان کو پردیکھ سس
 بھان کوں اگیان جیسے گیان کو گولی جیسے سر کو۔ جو تڑاگ آپ کو تھالا جیسے پاپ کو
 سین جیسے پاپ کو جڈو آل بال ترکو۔ جیسے آڈو دھاکوں سندر جیسے بھوا کوں سو تہیے گھر
 لینو ہے کھڑاگ سنگھ پر کو۔ ۱۹۳۵۔ سوکھا۔ گھر یو کھڑ گیس جیسے تب ہی ورجو دمن کو پ
 بھیسو ہے۔ پار تہ جھیم جڈ مہر بھیکم ادھالی بل پان لیو ہے۔ بھانج ورون تے اور کر پا شکران
 لے ایر اڑگیو ہے۔ اترن ہاتن شوکن و انٹن کو تھال آہو ہوت بھیسو ہے۔ ۱۹۳۶

سری کھڑگیس لیو دھن بان سمبھار کئی ارکوٹ سنگھارے۔ بنج برے کہتوں تلج گرے
 تلج راج گرے گرے دھارے۔ گھائل ایک پرے تر پئے منور سبیل سنگھ بڈارے۔
 ایک بلی کردارن سوار لوکھ پری تہہ نوٹہ اتارے۔ ۱۶۳۷۔ سو یا۔ بھوت بان کمان
 گئی خدیران کے ابھان اتارے۔ بھیر لئی صدار سمبھار بکار کے سترن کے اتارے۔
 گھائل ایک گرے رن میں اپنے من میں جگدیس سمبھارے تے وہ موکھ بھنے تب ہی
 بھوکو تر کے ہر لوک پدارے۔ ۱۶۳۸۔ دوہرا۔ نیٹ نہٹ چٹ پٹ کے کھٹ پٹ
 کہی نہ جانی۔ سٹ پٹ ہے بجا ہے تہہ پارتھ کہتو سنائی۔ ۱۶۳۹۔ سو یا۔ سری بھج
 راج کے کاج کو آج کرو سب ہی بھٹ نا ہی ٹرو۔ دھن بان سمبھار کے بان میں بھوت کو
 لکار پو۔ تکھ تھل مار ہی مارا داپنے اپنے تھیار وھرو۔ تم تو مل کی کچھ لاج کرو
 کھڑگیس کے سنگ لرونڈرو۔ ۱۶۴۰۔ بھانج کوپ بھو جت میں تہ بھوت کے تہہ سامنے
 دھارو۔ چانپ چٹھائے لیو کر میں سریوں تب ہی اک دین سنائیو۔ آدو ہے کے ہر کے تکھ
 میں مرگ ایٹھ کیو زپ توں سن پا یو۔ ۱۶۴۱۔ سو یا۔ بھوپ تہا لیو دھن بان سمبھار
 کہ یو تکھ تے سمبھارو۔ بھانج کلبے کو جہہ مروگرہ جاتو بھل وین کو نک جیو۔ کھات ہا ہل
 کیوں اپنے کر جاسے تے دھام شہد میں پیچو۔ جوں کہ بھوت بان نہیو کہ تے کیو
 جہہ ہی کو پھل بھو۔ لانت بان گر یوڑ مہا تے سے سر دن گر یو سگو انکا بھو۔ ۱۶۴۲
 نوہلیو بھیم گھاگ کے بن پارتھ کے کریں دھن دھارو۔ بھیکم ورون کر با سہد یو سبھو
 سرور من کوپ بڈھارو۔ سری دھو دھن رائے خدہ شہر سری برت ٹانگ سے ول آ یو۔
 بھوت کے تیرن تے بھرتے بریرن قوس میں ڈور پا یو۔ ۱۶۴۳۔ تو لگ سری پت آپ
 کیتو سر بھوت کے اڑ میں اک مارو۔ ایک ہی بان کوتان تہہ تہہ سار تھی کو پرت (نگ
 پیارو۔ بھوت آگے ہی ہوت بھو رن بھو ہوتے نہ یو لگ مارو۔ سور سرات بھو
 سمبھو جس یوں تکھ تے کب سیام آجہ یو۔ ۱۶۴۴۔ سری ہر کو اولوک کے زن (نو
 کہ کے زپ بات سنائی۔ چھوٹ رہی اسکے کٹ لو آہا تکھ کی برنی نہی جانی۔ چار
 دپے اکھان دھو آہا نہ کھو رن ادھکائی۔ جاسو چلے تم تو ہر چھاؤت سے ہو کھا تھ
 ٹھان رائی۔ ۱۶۴۵۔ دھن بان سمبھار کیو ہورو ہری جتیا ہر جوشن لیجے۔ کہوں تھ ٹھان
 ایو دھن میں ہم سیو سمبھارے کے آہو کیجے۔ مارت ہوں اب تو ہی نہ چھاؤت جاسو چلے
 اب لو نہی چھیجے۔ مان کیو ہرو پڑکی کی ملوں کو نہ برتھاؤکھ دیکھے۔ ۱۶۴۶۔ ہو ٹھٹھان
 ایو دھن میں گھن سیام گھنے رن میرنیرے۔ کاکے کچے ہم سو ہر جو کھائے بھو نہ بھو رن
 میرے۔ مارو کہا اب تو کہو ہو کر نادات ہی جی اوت میرے۔ تو کو مر دیں کے جھپن میں
 میرے جہے سکھا ہر جے تک تیرے۔ ۱۶۴۷۔ ہرا یو دھن کے دھن بان لیو ریں کے
 کھڑگیس کے سامنے دنا یو۔ اوت ہی کب سیام بھنے گھٹکا جگ بان جہہ مہا یو۔
 سیام گراوت بھو زپ کو زپ ہوڑ تھتے ہر بھوم گرا یو۔

گو تک میرا بہت بھگے بھٹ سری ہر کو ترپ کو جس گایو۔ ۱۶۴۸۔ ات سیام پڑھیو رتھ آپن
 پنے رتھ پنے ات سری کھڑ گیس چڑھیو۔ ات کوپ بڑھائے مہاں چیت میں تہ میان ہتے کرو اور پڑ
 سکھنودل پنڈ کے بہترن کورس تیج کی پاوک سنگ ڈوھیو۔ پن بید کی استرن سسترن کی پوہ
 مانو پار تھ پڑھیو۔ ۱۶۴۹۔ سری درجودھن کے دل کو لکھ بھوپ تپے ات بان چلائے۔ بانگے
 کئے برتھی تہ میر گئے تب ہی جم دھام پھانے۔ بھیکھم ورون تے آوک شورنگے رن میں نہ کوہ
 ٹھہرائے۔ جیت کی اس ہور روگھ گیس کے ساموہے ناہی نہ آئے۔ ۱۶۵۰۔ دوہرا۔
 دتوچ بھانج کر پاچھ گئے نہ بادھی دھیر۔ بھور سرور کر راج سب ٹرے نکھی رن بھیر
 ۱۶۵۱۔ سو یا۔ بھابے ہتے لکھ کئے ش جد میٹر سری پت کے ٹٹ ایسے آچار یو۔ بھوپ
 بڑو بلوت کر پاندھ کاہو تے پیگ ٹر یو نہی مار یو۔ بھانج بھیکھم ورون کر پام پار تھ بھیم
 گھنورن پار یو۔ سو نہی نیک ٹرے رن تے ہم ہوں پر بھو یو رکھ مار یو۔ ۱۶۵۲۔ سو یا۔
 بھیکھم بھانج اور جودھن بھیم گھنورن جد تھ مار یو۔ سری مشی ہمارت ساکنا کوپ منوچیت
 مانجھ بڑھایو۔ مار رہے رن دھیر بے اب کا پر بھو جو ترے من آ یو۔ بھانگت چلیں سورن تہ
 سوہر دس کچھ نہ لہایو۔ ۱۶۵۳۔ ڈور تے آدیتے گن دیوتے مل کئے ترپ اور وھلے کے۔
 تے سب اوت دیکھ ملی دھن تان کے بان ہکا رنگائے۔ ایک کرے تہ گھائل ہوئے ایک
 تر اس بھوے تیج جد تھ پرائے۔ ایک کرے نہ ڈرے بلوان نوان سو ترپ مار گرائے ۱۶۵۴
 جیت ستریں دھین گھکیں گھکیں کو گھائل کے مڑھایو۔ بھوپ پر یو لہجھار تہار جلیں دینس قیس
 ہمایو۔ میر بھیں تے آوک بھانج گئے اب ساموہے ایک نہ آ یو۔ کوپ کر بان دھیاوت جھوٹ چیت
 سوہار کے بھوم گرایو۔ ۱۶۵۵۔ دوہرا۔ سری ہری سٹوہری ایک ہی بات دھرم کے تات
 پتی تے سو جو کیو بھے سٹوہرکات۔ ۱۶۵۶۔ سو یا۔ آہن سو سب ہی بھٹ جو جہ ہکارے
 نوہے ترپ مار یو۔ کو چتران سٹوہر کیو سب سیام کہہ اب بھانت آچار یو۔ سکھماول میر چتھ
 ہم ہوں رن سولت ہی نہ پار یو۔ رتو نہی بل مار تہ رنچک جودھوں نوکن دل مار یو۔ ۱۶۵۷
 دوہرا۔ دووکر تہ بھارات پنچ پوت ترن۔ ات رومی اس تاچل گیوسس پر گنید بھی
 رہن۔ ۱۶۵۸۔ چوہی۔ دووکر ات ہی آکلانے۔ بھو کہ پیاس سوتن مر جھانے ارستہ لوتہ
 ہوئے گئی ساجھ۔ ہری تے تاہی رن کے مانجھ۔ ۱۶۵۹۔ بھور بھو بھو شٹ سو جاسے۔
 وہ دس مارو باہن لاگے۔ ساج کونج سستری حارے۔ ہور جد تھ کے ہیتا سدھارے۔ ۱۶۶۰
 سو یا۔ سو کو جم کوری کو سنگ بے بید کو نہ جاپورن دھانی۔ مات ہوار کے ایر کوہر بھاکت
 یوں لکھ بانی سیام کے سنگ گئے آمڈے بھٹ پانن بان کمانن تانی۔ تے بھوے گھڑ گیس
 کے سنگ رستنا بھے کچھ سٹنک نہ مانی۔ ۱۶۶۱۔ گیارہ گھائل کے سیو کے گن دوووس سوسن
 کے رتھ کاٹے۔ گھائل کیو جم کو برتھی سوانھن کو ملکار کے ڈالے۔ سستہ منڈت لینے لکھنے تیج
 رہے رن تے تن کے پکا مانے۔ پون سمان چٹے ترپ بان بے دل بادل جیہ چل بھانے
 ۱۶۶۲۔ بھانج گئے رن تے ڈر کے بھٹ تو سو ایک آ پائے بھاپ یو۔

نانی کو مانس ایک کیو تہ پران پرے حب سیم تہاریو۔ سنگھ اجیت دھرویت نام دیو برہم رے ہی
 ماریو۔ ستر سمجھار سوڈ کر میں کھڑ گیس کے مارن بیت سدھاریو۔ ۱۶۶۳۔ اٹل۔ رت
 پر چٹل دتہ پورل کے بھٹ حصائے۔ اپنے ستر سمجھارے کر سنگھ بجائے۔ دوا دس بھان
 تان کمانن بان جلائے۔ یوں ہر کے سر حال منو پرے گھن آئے۔ ۱۶۶۴۔ دوسرا۔ ۲۰
 ۱۶۶۵۔ سو یا۔
 کیوں رے گھن گھن سیم ابے رن تے پن توہ بھگے ہو۔ کاہے کوآن اریو سترے سترین
 تے پورو گئی تے ہو۔ اسے رے اہیراد حیر ڈرے نہ ہو کہی جوت مان نہ دے ہو۔ اندر برنج
 کبیر جلا دھپ کو سس کو سو کو بت کے ہو۔ ۱۶۶۶۔ توہیلیو بیر موٹکٹ سنگھ بھتے رن میں من
 کو پھریو۔ کر میں کردارنے دھلے چلیو کب سیم کہے ہی نیک ڈریو۔ اس جتہ دھون نرپ
 کین بڈو نہ کوڈ رن تے پگ ایک لریو۔ کھڑ گیس کر بان کی تان دتی بن پران کر یو کر بھوم پر یو
 ۱۶۶۷۔ سو یا۔ دیکھ دساتہ سنگھ بھترس ٹھاڈھو تہورس کے وہ دھاریو۔ سیم بھتے توہن تان
 تے تہ بھوت سیرات جتہ چاریو۔ سری کھڑ گیس ملی دھن تان جہا پر بان پر لوپ چلیو۔
 لاگ کیو تہ کے رت میں سر گھوم گر کو دھرا یو ار گھاریو۔ ۱۶۶۸۔ چو پٹی۔ تب اجیت سنگھ آپ ہی
 دھاریو دھنک بان تے رن درہ آریو۔ بھوت کوئن بکین ستا یو۔ توہرہ ہت سوہی آ بجا یو
 ۱۶۶۹۔ اجیت سنگھ یوں بکین آ چاریو۔ کھڑ گیس سنگھ رن باہی ہکا یو نرپ ایہ بین ست نہی
 ڈریو۔ مہا بیر پگ آگے دھریو۔ ۱۶۷۰۔ چو پاسی۔ اجت سنگھ رتھابھت دھائے۔ گیارہ
 رور بھان بھ آئے۔ ایدر کس بن بھوس بھرے۔ رن کبیر گھیر بھ کھڑے۔ ۱۶۷۱۔ سو یا
 سنگھ اجیت جتہ کھڑ گیس سو سیم کہے اتی جتہ چاریو۔ سنگ یواوک سور چتے ار مارن کو تہ ناٹھ
 آ چاریو۔ بان چلے ات ہی ملن میں نرپ کاٹ بھے من روہن تھاریو۔ کے دھن بان مہا بلوان ہنیو
 بھٹ کو کین ہل نہ بجا یو۔ ۱۶۷۲۔ چو پٹی۔ جب اجیت سنگھ مار گرایو۔ سبھن بھٹیکو ڈر پا یو۔
 بہوڑو بھوت کھڑ گیس سمجھاریو۔ چرت بھے سب تہ بل ماریو۔ ۱۶۷۳۔ تب ہر ہر بدھ منہ بھاریو
 مرے نہ جہے آگن نے جلیو۔ تاتے بھن کھو اب کیجے۔ یاتے مار بھوپ ام لیجے۔ ۱۶۷۴
 ہر ہر کہیو ش ام بدھ کیجے۔ موہت ہوئے من تہ بل جھیکے۔ جب ام بھوپ گر یو لکھ لیئے۔
 تب ام جم کے دھام پھیلے۔ ۱۶۷۵۔ سہن او کھرن آسے سد تیکے۔ جاسو نرپ رت بھے سوئی کیجے
 کو تک ہر بھوپ جب آئے ہے۔ گھٹ بھے بے بل من درو بھے ہے۔ ۱۶۷۶۔ دوسرا۔
 کل جیوٹ ہر سو کہیو سنی بات سترانج۔ بھہ تہار یا سو کہیو کرہ نرت سترانج۔ ۱۶۷۷۔
 سو یا۔ ات دیو بھوٹ نرت کرے ات سور بھے بل جتہ چاریو۔ کینر گنہ صرب گات سہکتا
 مارو شجے رن منگل گاریو۔ گونک دیکھ بڈو تن کو اب بھوت کو من توہر یو۔ کا نہ اچان لیو دھن
 تان سہاں مہاں جوب کے تن لاریو۔ ۱۶۷۸۔ لاگت ہی سر موہت بھوئے اتو تیرن سور
 میر سنگھارے۔ گیارہ رورن کے اک ننگن مارے ہر روک سدھارے۔ دوا دس بھان
 ہلا دھپ اوس اندر کبیر کے انگ پر مارے۔ اور جتہ بھٹ ٹھاڈھو ہے کب سیم کہے

مریت پکے کے رت ات ٹرے۔ مار یو کال ہو کوئی مرے۔ ۱۶۲۰۔ اچھن سسترن دیس ریس کر دھا پو۔
 ان ہو جم موت دھرا یو۔ ابو سجدہ بیرن سنگ کر یو۔ ہر ہر بدھ سچشن منو ڈریو۔ ۱۶۱۳۔
 سو یا۔ مار پرے سن مار کرے، کہنے ابو نرپ جدہ برتھا کرتیے۔ ڈر دے ماتھن تے تھیان
 کہت جیٹک بدھت تیئے۔ شیون کوڈ بھیو ٹرے سم تیر و پرتاپ تہو پرت کیئے۔ چھاؤت ہے کھمستر
 بنے ستوان جڈو شر دھام سدھیے۔ ۱۶۱۴۔ اٹل۔ سب دیون ات کر من دین ہوے جب
 کہیو۔ شو جڈو تے بھوپ ہونکے ترین گہیو۔ نرپ سن ات ترین سن کوپ نواریو۔ ہو دھنکے دیو
 ڈار رام من دھاریو۔ ۱۶۱۵۔ دوہرا۔ کنتر ججہ ابھچرن لیو پوان چٹا سنے سچے جے کار پارن
 ہر کے منی سترائے۔ ۱۶۱۶۔ سو یا۔ بھوپا گیو شروک جے تب سور پرتن بچے بدھ ہی۔ اہ بھات
 کہے رن میں سگرے ٹک کال کے جاتے نیچا اب ہی۔ سیرس بھان دھنا دھپ رور بری ہر تیر گے
 جب ہی۔ ہوئے برکے جھٹے شرنجبول سمیت کی نب بچی تب ہی۔ ۱۶۱۷۔

ات سری بھرتا ٹک کر سنا دتارے جڈو پر بندھے کھڑک سنگ بدھ ہر جیلے سما پتم۔
 سوٹیا۔ تو ہیو کوپ کیو مشلی ایر میر تے سنگ تیر پارے۔ ایچ لے اک بار ہی ہرن پلن
 بنا کر بھو پر ڈارے۔ ایکسلی گئی ماتھن سو جیت پے کر نوپ پیر لے بچا رے۔ جیوت چوڈ
 نیچے بل تے رن تیاگ سوڈ نرپ تیر سیدھارے۔ ۱۶۱۸۔ چھ پی۔ جراسندھ پے جاتے
 پکاسے۔ کھڑک سنگ رن بھیتے پورے۔ انو میج کے تن کے ٹک تھنا۔ ریس کے سنگ ارن بچے
 نینا۔ ۱۶۱۹۔ اپنے منتری سبھ بلائے۔ تن پرت بھوپت بچن ستاسے۔ کھڑک سنگ
 جو بھ رن ماہی۔ اور سمٹ کوڈ تہو ناہی۔ ۱۶۲۰۔ کھڑک سنگ سو سورے ناہی۔ تہم
 جاتے رے رن ماہی۔ اب تم ہو کون بدھیجے۔ کون سمٹ کو آئس دھبے۔ ۱۶۲۱۔
 جراسندھ نرپ سو منتری باج۔ دوہرا۔ تب بولیو منتری سمٹ جراسندھ کے
 تیر۔ سانجھ پری ہے اب زہت کون رے رن بیر۔ ۱۶۲۲۔ ات راجا چپ ہوئے رہیو منتر کہی
 جب گاتھ پوت مشلی دھرت کہیو جیان سہتے برج ناتھ۔ ۱۶۲۳۔ مشلی باج کا سہ سو۔
 دوہرا۔ کر پاسندھ اہ کوان شت کھڑک سنگ جہ نام۔ ایو اپنی میٹ مے نہی دیکھیو بل دھام
 ۱۶۲۴۔ چھ پی۔ تاتے یا کی کھتا پر کا سو۔ میرے من کو بھرم بنا سو۔ ایسی بدھ سول جب کہیو۔
 سن سری کرین مون ہوے ہیو۔ ۱۶۲۵۔ کا سہ باج۔ سور کھا۔ رن بولیو برج ناتھ
 کر پادنت ہوئے ہندھ سہو۔ تن بل یا کی گاتھ جنم کھتا بھوپت کہو۔ ۱۶۲۶۔ دوہرا۔ کھٹ
 ٹکے ساگنیس پن سنگ رکھ گھن سیام۔ آدبران بدھ پرنج مے دھرو کھڑک سنگ نام۔ ۱۶۲۷۔
 کھڑک میت نگر متا سنگ ناو گھسان پرنج برن کو گن لیوا ہر بھوپت بلوان۔ ۱۶۲۸۔

چھ پی۔ کھڑک شکت سیوات دی تہ ہیٹ ہیٹ ہیٹ۔ تہو سندرتا رادی تن بل رل رت
 گراسندھ گنیس سرنگ رکھی سنگ نادویہ۔ کرت ادھک گھسان رے گھن سیام ہیٹ
 کہیو۔ ۱۶۲۹۔ پدھ پدھ کاس بھوپت کیو سن بل دھرام میں کہیو۔ ہنچ ناتھ انا تھ سنا تھ تم بڈو
 سسٹان بل دھ ہیو۔ ۱۶۳۰۔ سور کھا۔ پن بولیو برج چند سنگ گھن سو کر پا کر۔ جاوواک
 لے کھڑک ناہا اندھ ناہا سمجھو۔

مت مند گرب کرے پو بھٹی کو۔ ۱۷۲۰۔ چو پٹی۔ جادو سنس بان بھو بھاری۔ رام سیام
 ہرے رکھواری۔ ڈیٹھ آن کون آنت نابی۔ تا کو پھل پا یو جگ مابی۔ ۱۷۲۰۔ گرب
 پر ماری سری وھر جافو۔ میرو کیو ساج کر مافو۔ تم کے بہت بھوپ اوتاریو۔ اپہ بدھ جان بدھانا
 کریو۔ ۱۷۲۲۔ دوسرا۔ کہا رنگ بھوپال ایک ریو اتو سنگرام۔ جادو گرب بناس بہت آپکا یو
 سری رام۔ ۱۷۲۳۔ چو پٹی۔ جادو کل تے گرب نہ گیو۔ ان کے تاس بہت رکھ بھو۔ ڈکھ کے
 سرپ منیو دے ہے۔ ایک کے سب ہی کو چھتے ہے۔ ۱۷۲۴۔ دوسرا۔ پت بولیو سری کر سن
 جی جنگ تین سال۔ ہے مشلی وھر بدھ برتن رب کتھا سال۔ ۱۷۲۵۔ چو پٹی۔ تن دے سرن
 بات کہو تو سو۔ کون جتھ کر جیتے موسو کھڑک سنگھ مو انتر مابی۔ جی سرپ ورت جگ مابی۔
 ۱۷۲۶۔ سان کیو ہے بلدیو۔ پایو ہی نہ کیو امہ نجیو۔ سورن تے کو دہ سم مابی۔ میرو
 تام پوسے رد مابی۔ ۱۷۲۷۔ دوسرا۔ نور مانجھ بس ماس دس تچ بھو جن جل بان۔ پون ماری
 ہوسے رسیو برو دینو بھلوان۔ ۱۷۲۸۔ رب جیتن کو پو لیو کھڑک سنگھ۔ پتھ پسیا بن کری وادس
 برکھ پران۔ ۱۷۲۹۔ چو پٹی۔ پتھ کتھا بھو تب بھو۔ جاگے سبھٹ وٹھوں دس اور۔ جراسندھ
 دل سج رن آیو۔ جادو دل بل تے سہائیو۔ ۱۷۳۰۔ سو یا۔ سری بلدیو تے دل لے ات تے
 اٹھ یو ات تے مڈی آئے۔ جتھ کیوں تے سچ بان ہکار ہکار پر بار لگائے۔ ایک پرے
 بھٹ جو جھو دھار پد ایک رے بل کے رک دھائے۔ موسل تے پھوڑ کر میں ارمار لکھنے جم
 دھام پٹھائے۔ ۱۷۳۱۔ روس بھو کھن سیام سیو دھن بان بھارت ہی اٹھ دھالیو۔ آن پر یو
 تب ہی تن لے رب کو ست کے ندر سون بہا یو۔ باج کری رتھ پت بیت پری رن میں نہی
 کو ٹھرا یو۔ بھارت جات جے رس سات کھو نہ بات کہہ دکھ پایو۔ ۱۷۳۲۔ سو یا۔ آگے
 کی سین بھی جب ہی تب پو لکھ سری ہرج راج سمجھاریو۔ ٹھا دھو چاول کو پت ہے تہاں جائے
 پر یو جیت یج بکار یو۔ ستر سمجھار ترار جے ترپ ٹھا دھو جہا تے ارسدھاریو۔ بان کمان گہی
 کھن سیام جراسندھ کو ابھان اتاریو۔ ۱۷۳۳۔ سو یا۔ سری بل میر سرن تے حب
 تیر چٹے تب کو ٹھرا دے۔ جاے بگے جو کے آرمیں مسو چھن میں جم دھام سیدھا دے۔
 ایو نہ کو پو لکھ جگ میں بھٹ جو کتھائے کے جتھ چارے۔ بھوپت کو بچ پیر کہے ہرات
 سین چلیو رن آوے۔ ۱۷۳۴۔ سو یا۔ سیام کی ارسے بان چٹے نہ ہا کے دل کے پتھو سرن
 لکھ تے۔ جے تک آے ہرے ہر سو چھن یج تے آو جم دھام پٹھائے۔ کوتاک ویکھے
 یورن میں ات آتر ہوئے تن پن سنائے۔ کوان دیہ ابے ہم لونہ پاپت کہیو سگرے
 سمجھائے۔ ۱۷۳۵۔ بھوپ لکھو ہر اوت ہی سندھائے پرتنا۔ آپا ہی دھالیو۔ آگے کے بچ
 لوگ بے تب تے کر موہ سنگھ بک یو۔ سیام بھنے تہ آہو میں ات ہی من بھیت کو ڈر پایو۔
 سادھن کو سن کے بہرین کے جیت مانٹو جادو بڈھالیو۔ ۱۷۳۶۔ دوسرا۔ جراسندھ
 کی ات چھوٹا اٹھڈی کرودھ بڈائے۔ وھنیکہ بان ہرپان تے چھن میں دینی لکھائے۔
 ۱۷۳۷۔ سو یا۔ جڈو ہیر کمان تے بان چٹے اوسان منے لکھ سترن مکے۔
 لکھ گیش تے فوٹ۔

گج راج مرے گر محبوب پرے منو نہ کہ کٹے کر دترن کے۔ رہ پ گون گئے رچ ہنے ہر ٹھکانہ
 مڑ بھانے گوسے ہر چھترن کے۔ رن مانو سرور آندھی بہے ٹٹے بھول پرے ست پترن
 کے۔ ۱۷۴۸۔ سو یا۔ گھاسے گئے ایک گھومت گھائل سرون سو ایک پھرے چچو آگے
 ایک ہنار کے ڈار تھیار نبھتے لبھار گئی سدھ ساستے۔ دے رن پیچھ مرے رن کے۔ ہر
 ماس کو جنک گیدہ نکھاتے۔ بولت پیرش ایک پھرے منو ڈولت کان میں گج ملاتے۔ ۱۷۴۹
 سو یا۔ بان کر بان گئی گھن سیام پڑے رہ پ تے بن بان سیکھے۔ گج باجن کے دموار سجار
 مرار سنگھار بدار دئے۔ اراکین کے بھاٹ دئے اک پیرن کے دئے پھار ہٹ۔ منو کال
 سوپ کال نکھیو ہر ستر نیچے اک ارے۔ ۱۷۵۰۔ گیت۔ روس پھرے ہنور دھنکے
 بان پان لینور ہم سنگھارت اٹو کھانا کاکت ہے۔ کیتے گج مارے رتھی رتھی کر ڈوارے کیتے
 ایو بھیر تہہ مانو کیتو رورانت ہے۔ سیتھی چکوت چلاوت سدرن کو سیکھے کب رام سیام
 ایو تیج دت۔ ۱۷۵۱۔ سونٹ رنگین پٹ بھٹ پو بن ان پھاگ کھیل ڈھ سبے مانو ڈوسنڈ
 ہے۔ ۱۷۵۱۔ کاتہ تے نڈسے ارار اسے۔ پرے سہا کہے کب۔ ہم رہے کو آگت ہے
 رن میں اڈول سوام کارجی امول گول تے نکس رے جدہ کوپ میں بگت ہے۔ ڈولت
 ہے اس پاس جیتے کی کرے اس تھاس من نیک نہی نوپا کے بھگت ہے۔ نکپن ایل جیو
 اٹل رہیو جدہ پیر تیر تیر سوران پھڑے ڈگت ہے۔ ۱۷۵۲۔ سو یا۔ ام بھانت راتے
 جدہ پیر گھریو ات کوپ ہلا پدہ پیر سنگھارے۔ بان تھان کر بان پان دھرے بن پھان پے
 بھیت مارے۔ ٹوک رنیک کئے ہل سو بلکا تو دیکھ نبھتے سمبھارے۔ جیت بھیر مشلی
 رن میں ار بھانت چلے تب بھتوپ ہنارے۔ ۱۷۵۳۔ سو یا۔ چکرت ہوئے چیت زنج تھوں
 پت آپنی سین کو پنی سنایو۔ بھاجت جات کھارن تے بھٹ جدہ نمان سہواب آیو
 ایو لکارو کیو دل کو تب سرون میں سہا ہوئیں پا یو۔ ستر سمبھار پھرے تب ہی ات کوپ
 بھیرے ہٹ جدہ مچا یو۔ ۱۷۵۴۔ سو یا۔ پیر پڑے رن دھیر سو ڈوب آوت سری جدہ پیر
 ہنارے سیام بھنے کر کو ہا ہی چین سامو ہے ہوسے ہر ستر پو مارے۔ ایکن کے کر
 کات دیئے اک تھڈ بنا کر بھتو پڑ رے۔ جیت کی اس تھی اراکین ہنار کے ڈار تھیار
 پدھارے۔ ۱۷۵۵۔ دوسرا۔ جب ہی ات دل بھیج گیت تب فرپ کیو آ پاسے۔ اپنے
 منتری شمیت کو لینو نکٹ بلائے۔ ۱۷۵۶۔ شمیت چاترن رسو کھیو سنخے بچن نر پال
 مار ہلا پھر کے تک ملی کرو کال کو کال۔ ۱۷۵۸۔ چو پنی۔ ایو لکھ جاسنڈہ سونو
 منتری۔ سنگ لے تہہ اومک بھنتری۔ مارو راگ بجات دھایو۔ دوا دس بھتو ہن
 نے دل دیو۔ ۱۷۵۹۔ دوسرا۔ شکر کن ہرسوں کیو کرے کون آ پاسے۔ شمیت
 منتر دل پھل لے رن مدھ پچھو لے۔ ۱۷۶۰۔ سور تھار۔ تب بو یو جدہ پیر ڈھیل
 بھو بل گھو۔ رہیو تم مہ پیر آگے پا چھے جا ہی جن۔ ۱۷۶۱۔ سو یا۔ رام لیو دھن
 پان سمبھار دھسیو تن میں من کوپ بڑھائیو۔ پیر رنیک سہنے تہ ٹھور گھنوار سیکو تب مدھ
 مچا یو۔ جو کوو تہے بھریو بل سنوارت ہی سوو گھان سکے سنگ لکھائیو۔

موریچر بھوم گوسے بھٹ بھوم رہے۔ رن میں تن سامو ہے دھاریو۔ ۱۷۶۲۔ کلانہ
 گمان لے کر تیں رن میں جب کے ہر جہ بھکارے۔ کو پو گیشو بھٹ ایسویلی بگ وھیر دھیر
 ہر سورن پارے۔ اور سکوں تھوٹے ہیں بل سیام سیو بیرو بھادو بپارے۔ جو پٹھ کے کوڈ
 جڈھ کرے مٹے بل میں جم وک سیدھا ہے۔ ۱۷۶۳۔ جب جڈھ کو سیام جوام جڈھے
 تب کون بل رن وھیر دھیرے۔ جو جڈھ وکین کو پوت بل زربال سٹھا لک جان رہے۔
 جہ نام پرتا پاتے پاپا شے تہ کورن بھیر کون ہر ہے۔ بل آپس میں سب وک کے رہا
 سندھ جرابن آئی کرے۔ ۱۷۶۴۔ سور ٹھا۔ ات اے کرت بپار بھٹ وک دپا کٹاک ہیں۔
 ات بل سستہ بھار دھارے پر یوناہن ڈریو۔ ۱۷۶۵۔ سو یا۔ ٹرٹل لے تسلی کر میں ار
 کو بل میں دل بنج ہر یو ہے۔ رہیر پرے دھرنی پر گھاٹل سروت سیو تن تا ہی بھیر یو ہے۔
 تا چھب کو میں آج مہاں من یج۔ پورے کے سیام کر یو ہے۔ مان ہو بھین کوان کو تک کر و
 بھیا نک روپ دھیر یو ہے۔ ۱۷۶۶۔ سو یا۔ ات ار ہلایدھ جڈھ کرے ات سری گڑ
 دھج کوپ بھیر یو ہے۔ سستہ بھار مزار تے ار میں کے بھیر جانے ار یو ہے۔ مار بد ار شے
 دل کو ہن یادھ چتر بچتر کر یو ہے۔ باج پنے باج رتھی پنے گپنے گپ سوار پے سوار
 پر یو ہے۔ ۱۷۶۷۔ سو یا۔ ایک کٹے ادھ یج کو تے بھٹ این کے سرکاٹ گردے۔ ایک
 کٹے بر تھی تب ہی گر بھوم پورے سنگ مان گھائے۔ ایک کٹے کر ہین۔ بل پک ہین سکتے
 گنتی ہی آئے۔ سیام بھنے کن ہوں ہی وھیر دھیر یو تب ہی رن بھادو پرے۔ ۱۷۶۸۔
 ہا دل جیت لیو سگر و جگ اور کھورن تے ہی ہاریو۔ اندھ سے بھوپ ایک رٹے تن تے
 کب تھو نہی جا پک وٹاریو۔ سوٹھن سیام بھائے دیو پل میں نہ کوٹھو من بان سمبھاریو۔
 دیو ادیو کرے آہما ایم سری جڈھ بیر بڈ ورن پار یو۔ ۱۷۶۹۔ دوہرا۔ دوکے جھوہنی
 سین رن دی سیام جب گھائے۔ مٹری کٹت سمیت دل کوپ پور یو۔ ار رائے۔ ۱۷۷۰۔
 سو یا۔ دھارے پرے کر کوپ تے بھٹ دے کٹے ڈھال لے کر دارے۔ سامو ہے
 آئے پھٹی پھٹی لیو گھن سیام کہاں اچھ بھات بھارے۔ مو سل چک گدا گھو کے سبھتے
 ہر کو ج آٹھے جینگارے۔ ناٹو لہائے گھن مانھن لوہ کر پے کو کام سوارے۔ ۱۷۷۱۔
 سو یا۔ تو لگ ہی برما کرت اندھو آئے سیام سہائے کے کارن۔ اور اکور سٹے۔
 سنگ مادو دھائے پر یو ار مہر بدارن سستہ بھار بھتہ اپنے کب سیام کہہ کٹے مار
 امارن۔ آرڈ ہوا تی جڈھ بھو شگدا بر جھی کردار کٹارن۔ ۱۷۷۲۔ کوٹ ہی برما کرت جوار
 سین پٹے سنگنے بھٹ ٹوٹے۔ ایک پرے بکھنڈت حکم ار ایک گڑے دھرنے سر بھوٹے
 ایک مہان بلان کمانن تان جلاوت اوسر جھوٹے۔ کاج لیرے کے رہن سکے مدھان
 منو تر پے کھگ ٹوٹے۔ ۱۷۷۳۔ ایک کبندھ سٹے کردار بھیرے رن بھوم کے بھیر ڈولت
 دھارے پرے تہ ار۔ بل بھٹ جوتہ کو ملک کار کے بولت۔ ایک پرے گڑے کٹے
 مٹھے کہو بان کول تولت۔ ایک کٹی بچ یول تر بھیں بل میں جھوہن پر یو بھاک جھوات
 ۱۷۷۴۔ ایک کبندھ پنا تھیا رن رام سکھ رن بھوم میں دھارے۔

نشدن تے گج راجنلو گہی کے کر کے بل سو جھکھو رے۔ بھوم گرب یرت اسون کی دھوننا تھن سوگر
 گر پوروتے۔ سستہ دن کے اسوارن کے سہریک چھپٹ ہی کے سنگ توڑے۔ ۱۷۷۵۔ سوپا
 کو دتہ رن میں بحث ایک کلا جن دے کر جتھ کرے۔ اک بان کمان کر پانن تے کیب رام
 کے تر تک ڈرے۔ اک کائر تراس بڑھائے چتے رن بھوم ہوتے تیج سستہ رے۔ اک لاج
 ہرے ہی آئے اسے کے گر بھوم پرے۔ ۱۷۷۶۔ سوپا۔ برج بھوکھن چکا سمبھارت
 ہی تب ہی دل بیرن کے دھس کے۔ بن پران کے بلوان گھنے کب سیام پنے شکھو ہرے
 اک چورن کین گنا گہی کے ایک پاس کے سنگ لئے کس کے۔ جد بیرا یو دھن میں بل کے اربیر
 لئے سپا ہی پس کے۔ ۱۷۷۷۔ سوپا۔ بلجھو راتے ہر بیرنہ برج ناتھ آتے ہر سو رکھا تے
 جو بھ جیت پھرے جگ کواری کاٹھ پری زپا کام سوارے۔ تے گھن سیام پانن یو دھن میں بن پران کے
 ار بھو پر ڈرے۔ راتھو اپما کجی جیا میں کدلی منو یون پر چند اکھا رے۔ ۱۷۷۸۔ جودن منڈل
 سیام کے سنگ بھلے ترپا دھامن کو تیج دھائے۔ ایک۔ تے گج راج چٹھے اک باجن کے
 اسوار سہائے۔ گھن جوبرج راج کے پور کھ پانن سب چھن ماہ آڈا کے۔ کار بھاجت ایٹھ کے
 اب پران رہے منولا کھن بائے۔ ۱۷۷۹۔ سوپا۔ سیام کے چھوٹ بانن چاکر شجارت ہونے اتھ
 چکر بھراوت۔ ایک بل کل لاج لیتے دیر ہوتے ہر کے سنگ جو بھو چاوت۔ اور بڑے ترپا
 ترپا ترپا آوت ہے چلے کال بجات۔ بیر بڑے جد بیر کو دیکھن چوپ جڑے رے کتو
 دھات۔ ۱۷۸۰۔ سری رن ناتھ تے تن ہی دھن تان کو بان سموہ چاوت۔ آن گئے بھٹ
 ایکن کوٹ سال پھنے من میں دکھ پاوت۔ ایک کھن کی بھج بان گئے ات رام بھا چپ پاوت
 سال منیر کاٹا ہتے ہج راج منو ہر یکھ بناوت۔ ۱۷۸۱۔ چوپا۔ قہب سب ستر کوپ من
 ہرے۔ گھیر لیو ہر نیک نڈرے۔ بدھ پدھ لے آہو کرے۔ مار مار گھتے تے اچے۔
 ۱۷۸۲۔ سوپا۔ کر دھت سنگھ کر بان سمبھار کے سیام کے ساموہے شیرا چار یو کیس گئے کھن
 ملی جب چھا ڈو دیو شب چاکر سمبھار یو۔ گورس کھات گوارن دے دن بھول گئے اب جتھ چار یو۔
 سیام پنے جد بیر کو مان ہو بنن بان کے سنگ مار یو۔ ۱۷۸۳۔ سوپا۔ اٹوٹ کے تبا ہج
 ناک کوپ کیو کر چکر سمبھار یو۔ نیل بھرای کے بان بھل کے ات گریو کے اوپر ڈار یو۔ لاکٹ
 سمیس کشید تھ کو گر بھوم۔ یو دھن سیام آچار یو۔ تار کھار تے اتھ بکھے منو چاک تے کتھ
 ترنت آتار یو۔ ۱۷۸۴۔ اکھا جد کیو برج ناتھ کے ساتھ من سستہ دارک ہے جگ جاکو۔ جادوس ہو
 دس جیت لئی چھن میں بن پران۔ کیو ہر تاکو۔ جوت رلی تہ کی پر بھ سستہ جم دیک کرانت لے دی
 بھا کو۔ سورن منڈل چھید کے بھید کے پران گئے ہر دھام دسا کو۔ ۱۷۸۵۔ سوپا۔
 سستہ دار جیو جب ہی تب سری ہج بھوکھن کوپ بھریو ہے۔ سیام پنے تیج کے سب سنگ
 شتا ہرے بیرن ماجھ ہو پو ہے۔ بیر دی بھوپ سستہ جتھ کیو س دے چھن میں بن پران
 کر یو ہے۔ بھوم گر پور تھ لے اب بھانت منو جتھ لے لٹ پو ہے۔ ۱۷۸۶
 باب بھرے بھٹ سر دت سول بھیکارت گھائے پھرے رن دھولت
 ۱۷۸۷۔ جودن منڈل کید کو دھت متھ اندھیری

اتی جلدتہ مجا دے۔ ایک برسے میں پانچ صراک سیں کٹدن پچھم ہی معاوضے۔ ایکن کی
 ہر لوتھ پری کر سو گئی کے ارڈر چو دے۔ ۱۷۹۹۔ سورس ایک جتے تہ بلع تھا اک بیر
 بڑے کچ مارے۔ ایک رقصی بلوان بنے اک پا اک مارے ببر کچا دے۔ ایکسبجے لکڑا ہو
 کو اک گھل گھل کو لکڑا دے۔ ایک لکڑا دے گھن سیام کو دھارے کر پان کے گھارے
 پر دے۔ ۱۸۰۰۔ دو ہرا۔ پھر یو خوار ہر بیر ستر سمجھا۔ بارکھیت چلو چھاپن کر دی
 سس جو پردار۔ ۱۸۰۱۔ سو یا۔ پھر یو بر کو حبیب ہی تب۔ جڈتا تھ مسلن لینو۔ وچن سین
 بکھ وچس کے عین میں بن پان گھو دل کینو۔ وڈتہ پہ لوتھ گئی پر کے اہ بجات کر ورت
 جڈتہ پر سینو۔ جو کو دسا نمبے آسار پر سو گھ جوت جان نہ دینو۔ ۱۸۰۲۔ سو یا۔ پھر بیر
 بنے لکھ کے رن میں بیر بڑے ات کو پ بھرے۔ جڈ بیر کے او پر آئے برسے جڈ کے من
 میں ہی تیک ڈرے۔ سب ستر سمجھا پر مار کے کت سیام بکے ہی پیک ٹرے۔ برج
 تاتھ سرائن کے جن کے سر ایک ہی ایک سو پان برسے۔ ۱۸۰۳۔ پھر پچھم کرے بر ہم جتے
 جڈ سور رہے من کو پ بکے۔ برج اتھ ہار کو جات یوں سب گر جڈ کوٹ تے کو ن بکے
 اب یا کہ مات بکے رن میں میں میں میں بیر لے آئے۔ جڈ بیر کے پتر ٹپٹے تے ڈرے بکھ
 نوو سورت چوک گئے۔ ۱۸۰۴۔ جھو لٹا چھند۔ یو پان مسجد کے چڈ بکھان نو کر و دھکے
 ستر کی سین کٹی۔ ہی چال کینو دسوا گ بک کے رانا تھ جانے ہر بڈ پٹھ چھٹی۔ گھنی لکڑا
 چار وئی گھنی سیام کو دیک کے سین چھٹی۔ وچے سیام بکھتے جاسور مو کی تھاں آہنی حیت
 کی اس تٹی۔ ۱۸۰۵۔ جھو لٹا چھند۔ گھنی مارا چھی تھا کال ناچی گھنے جڈ کو چھا دے بیر بھاگے
 کر بن بان کمان کے لگتے ہی ایسے سیام بکھتے گھنیو پان تیا گے۔ گھنیو تاتھ کا لکے جڑے
 پیٹ پھاٹے پھرے بیر سنگرام میں بان لگے۔ گھنیو گھاے لگے لبر سرون پاگے
 منو پین آئے بے لال باگے۔ ۱۸۰۶۔ جھو لٹا چھند۔ جے سیام بلرام سنگرام مانے لیو پان
 مسجد کے چڈ بھاری۔ کتھ بان کمان کوتان دھارے کیو ڈھال تیر شول لکڑا ری۔
 جلا سندھ کی پھوج میں چال پاری بلی وڈر کے ٹھور سنبا سنبا ری۔ کھوڑا رستے سار بن
 سار باجو چھٹی میں کے ستر کی نین تاری۔ ۱۸۰۷۔ پھی مار ٹھو کار تر واد پھی گدا پھڑی۔ جہ
 دھرن ار دل سنٹھا دے۔ بڈھی سرون ستا بے جات پج باج تھ تھ کر منڈ بکھ سٹرن
 آرے۔ تھکے بھوت ہستال پھرو دی بھگلی جگنی پیر کھڑا لٹا اڑ سدا لکے۔ پھٹے رام سنگرام
 اتی تکل وارن پھیر موت جج سو بر ہم جیا ڈا دے۔ ۱۸۰۸۔ سو یا۔ جیسا سیام سٹو۔ جڈ ایتو کینو
 اڑ سین پتے بکھ ایک پکا ریو۔ کانتہ بڈو بلنڈ پر چند گھنٹہ کیو اتی لکٹ نہ مار یو۔ جاتے
 اے پکھ بکھ رن یا سنے گھو بکھو بن مار یو۔ بالک جان کے بکھول تھرے جن کین تے
 گھنی کٹھی پکھا ریو۔ ۱۸۰۹۔ سو یا۔ ایسا چار بکھ من کے جت میں اتی سنگت مان بکھتے
 بے۔ کو ر جہ جن کو من کینو بکھ مورن کے من کو پت۔ ۱۸۱۰۔ بان کمان کر د من کران
 جڈ پتہ بکھ تھکے پے۔ سیام لیو اس پان سمجھا دھار بکھ بڈا سنگرام دے۔ ۱۸۱۱۔
 لکڑا جڈ پتہ بکھ پتہ بکھ۔

سویا۔ ایک نیچے ایک بھیریری جڈ بیر کی بل بیر سمجھا رو۔ سستری جتنے ٹکڑے ہی ہے سچ
 ارے اوتا ہی مہکار سنگھارو۔ دھارے سنگ پودہ ہو پر سنگ کچھو چیت میں نہ بکارو۔
 بھاجت جات چتے تپ ہے تم پاس کے سنگ گروجن مارو۔ ۱۸۱۱۔ سری برج راج کھنن
 تے تسلی دھریں اپنے من پاسے۔ موسل اوتل پان یو بل پاس سندھار کے پاسھے ہی دھارے
 بھاجت سستریں کوئل کے گڑوڑی رہت ماتھ بندھارے۔ ایک ہے رن ماتھ مرے ایک جیوت چیل
 کے بندھ پٹھارے ۱۸۱۲۔ سویا۔ سری جڈ بیر کے بیر تپے اریں کے پاسھے پرکاس دھارے
 اسے لکے سوڈار لے تے او جان دے جن انو کھیو مارے۔ جوٹ ہے کب ہو رن تے ارے
 بلدیو کے بکرم ٹارے۔ بھاج لکے لبھار بھنے گڑے کرتے کروڑ کٹارے۔ ۱۸۱۳۔ سویا
 جو بھٹ ٹھاڈھے رہے رن میں تیو وور پرے تہ ٹھور رسنے کے۔ چکر گھا اس لوہ ہتی برہتی
 پرے اریں چتے کے۔ نیک ڈرے ہی دھارے پرے بھٹ گنج سے پر بد کاج جتے تے
 اور ڈیو جس جڈ تے کرے کب سیام کہے ستر دھام جتے کے۔ ۱۸۱۴۔ سویا۔ پن جادو
 دھارے پرے ات تے ات تے ل کے اریں ساتھ دھارے۔ آوت ہی تین آپس بچ مہکار
 پر مار لگائے۔ ایک مرے ایک سوارس بھرے تریچے اک گھائل بھو پڑا لے۔ مانو ملنگ گھا
 کھیروٹ ہے بھو بھانگ چڑا لے۔ ۱۸۱۵۔ کبت۔ بٹے سوام کارجی اٹل ستوا ہو میں
 سترن کے ساتو ہے تے پیک ناٹرت ہے۔ برہتی کرپان تے کمان بان ساو دھان تا ہی
 تے چتر میں مٹاس کے مرے ہے۔ جو بھنے کے پرت بھو سا گرتت بھان منڈل کو بھید پان
 بیکنٹے کرت ہے۔ کبے کب سیام پان آگے کو دھست ائیے جیہ نری پیر پیر کاری ہے
 دھرت ہے۔ ۱۸۱۶۔ سویا۔ اب بھات کو جڈ بھو لکے کے بھٹ کر دھت ہوے رہا آتھے
 برہتی کرپان کمان کرپان گوا پرے ترسول لے۔ رہا سنگ دھارے کے گھا کے کرے نشے
 برہتی سر ہے۔ تریچے پرے تن ہوئے رن میں ڈکھتو لکے تے نہ لکے۔ ۱۸۱۷۔ سویا۔
 بے بھٹ آے ایدھن میں کو کوپ بھرے ہی سنگ پودھارے۔ سستری بھار جتے کریں
 تن سو ہے کرے ہی چمان پیارے۔ دوس بھرے جیو توجھ مرے کب سیام مرے ستروگ
 سدھارے۔ تے اب بھات کبے لکے تے ستر دھام بے بڑے بھاگ ہمارے۔ ۱۸۱۸۔
 سویا۔ ایک ایدھن میں بھٹ یوں اوس کے پر کے اریں بھوم پرے۔ اک دیکھ دسا بھٹ
 آپن کی کب سیام کہے جیا کوپ لکے تب سستری سمجھا مہکار پرے گھن سیام سو آئے
 ار نہ ٹرے۔ سچ سنگ لکے رن ماتھ مرے تے کال برنگن جاسے پرے۔ ۱۸۱۹۔
 سویا۔ اک جو جھ پے اک دیکھ ڈرے اک کوچت میں ات کوپ بھرے۔ کہے اپنے اپنے
 سوار تھی سو شدھو کے سستریں آئے ارے۔ تروار کٹارن سنگ لکے اتی سنگ
 موہنی سنگ دھرے۔ کب سیام کہے جڈ بیر کے سلبے مار ہی مار کرے نہ ٹرے۔ ۱۸۲۰۔
 جیب یو بھٹ آوت سری ہر سلبے تو بھ ہی پر بھ سستری سمجھا رے۔ کوپ بڑھانے چتے
 تن کو اک بار ہی سیرن کے تن بھارے۔ ایک ہے ارپان سو ایک وارن سو گئی جھوم کچھاس
 تا ہی سکھتے آہو میں بھو سو تریا کر پران ڈارے۔ ۱۸۲۱۔ سویا۔

ایک لگے بھٹ لکھن کے تچ دیہہ کو پران گئے جم کے گھر۔ سندھ انکس ایجن کے کب سیام
 کھر ہو سروت سو بھر۔ ایک کھنہ۔ پھرے رن میں چٹکے برج نائک سسین کٹے بر۔ ریک
 سسکت ہوئے چت میں ج آہو کو زپ غیر گئے ڈر۔ ۱۸۲۲۔ سو یا۔ بھاج تپے بھٹ
 آہو تے بل بھوپ کے جاتے کے ایسے پکارے۔ جیتے پھر پٹھے تم راج گئے سہرے پھیار
 سمھارے۔ جیت نہ کوڑے کے تم کوں ہم تو سب ہی بل کے رن مارے۔ بان کمان سن تان
 کے پان سبے تن پران بنا کر ڈارے۔ ۱۸۲۳۔ سو یا۔ انہو زپ کوں بھٹ بول کے
 ہری جیتی پر بھو جن لینے۔ آہو منترن سو نہپ چلو گرہ کو سبڑے پر کوں نسکھ و تہجے۔
 آج لو لاج رہی رن میں سم جتہ بھو ا جو سہرن چھپے۔ سیام تے جتہ کی سیام بھنے سچے تہ
 جیت کی آس نہ کیجے۔ ۱۸۲۴۔ دوہرا۔ جہا سندھ اہو بچن سن رن کر بولیو بین۔ سکل
 بھٹ پر کنک کے پھیو جم کے این۔ ۱۸۲۵۔ سو یا۔ کا بھو جو گھو ا پلوڈ ہے آج ہوتا
 ہی سو جتہ سچے ہو۔ بھان پر جتہ کہاوت ہے ہن تا ہی کو ہو جم وھام پٹھے ہو۔ آو جو کہا
 میں دل ہے مرے پل میں جب کوپ بڑے ہو۔ پورکھ راکھت ہو اتیو کہا بھوپ ہوئے
 گو جرتے بھجے ہو۔ ۱۸۲۶۔ سو یا۔ کوپ بھو جرتنگ چھو ل ج جیتی شہلائی
 آے ہے ستر سمھار بھنے سنگ سیام مچا دن کاج لڑائی۔ جھتر تہاے کے جیکھے چلیو زپ
 بین پٹے تہ آگے سو عائی۔ مان ہو پاوس کی رت میں گھن گھو رگھٹا گھر کے ڈنڈائی۔ ۱۸۲۷
 بھوپ باج ہری سو۔ دوہرا۔ بھوپ بھنے ہر ہیر کے ایسہ کہیو شہنائے۔ تو گوار بھیرن
 سو جو جہ کرے تو آئے۔ ۱۸۲۸۔ کر سن باج زپ سو۔ سو یا۔ جھتری کہاوت آپن کو
 بھج ہو تب ہی جب جتہ سچے ہو۔ دھیر تپے تیکہ ہو تھکو جب بھیر پے رک تیر چلے ہو۔
 تو سچ ہوئے اپ ہی جیت میں گریو پنی سندھن میں ٹھہرے ہو۔ ایکہ بان گئے ہر و نہ منڈل
 پٹے اپ ہی آڈھے ہو۔ ۱۸۲۹۔ سو یا۔ اتھو جب جن سکے برج بھو گھن تو من میں زپ کوپ
 پڑھائیو۔ سدر تھی آپن کو کہ کے تھ تو جدرے کی آرو صلاو۔ کاپ چڑاے جہاں میں کھائے
 کے لوہنٹ بان بھیکھ سچ چلاو۔ سری گڑا سین جان کے سیام منو ڈھبے کہ پھٹک لایو۔ ۱۸۳۰
 سو یا۔ آت تاسر کو رکھ کے برج نائک اپنے ستر سمھارے۔ کان پر مان لو کھج کمان چلا
 دئے جن کے پر کارے۔ بھوپ سمھار کے ڈھال لئی تہ مڑھ گئے ہی جاتن کارے۔ مانو سو ج
 کے گریو کوراہ کے باہن پکھ پھارے۔ ۱۸۳۱۔ سو یا۔ بھوپ پٹ پان کمان لئی برج نائک کو
 لکھ بان چلائے۔ (تو جھٹ کے کر کے برتے اچھا تہ کی کب سیام شائے۔ میلہ کی بوندن
 جنو ہر کے سر سری برج ناتھ کے ڈو پر آئے۔ مانو سور پنی سر مو تہہ بھو جھن کو سبھال لکے
 ۱۸۳۲۔ سو یا۔ جو سر بھوپ جلاوت ہے تن کو برج نائک کاٹا اتارے۔ بھو کن کے پھل
 تے دھو تے پل میں کر کھنڈ ٹکھنڈ کے ڈارے۔ ایسی یہ بھجات پرے چھت میں منو
 بیج کو ایکہ کسان نکارے۔ سیام کے بان سچان سمان منوار بان بنگا سنگھارے
 ۱۸۳۳۔ دوہرا۔ ایکہ اہو ہری ہر لکے جہا سندھ کے سنگ۔ تو قی آریل پل لکھ ہنی

سین جھنگ۔ ۱۸۳۴۔ سوہا۔ بل پان کے سنگھان سنگھارت بارے کری تھ پیدل یو
 ران کو جو تھا جو گیا یو سیام بھگت سید سون کون اب بھارت ملی پوکتھ نکالو۔ ۱۸۳۵
 سوہا۔ کروڑ بھر پورست میں لئی کروڑ سہان کے یج کر پان لے۔ ابھان سوڈولت
 جتوان بیتان کو انت بھگت نہ ہیے۔ ات ہی رس نور کے یج پھکو کب سیام بھگت پان
 لے۔ بھگت سنگھارت ستر پورے جم کو بھگیا نک روپہ گئے۔ ۱۸۳۶۔ سبیں کے ابو بیرن
 لے۔ ات ہی من بھگت کو پ بھر کے ہے۔ کیتن کے پان سکے اری کیتن کے تن گھاسے کرے ہے
 جے بلند کہو تہ ہے پنج ٹھور کو چھاڈ کے دور پرے جے زیر سریرن پنج گئے بھٹ مانہو
 سید سرورک وھرے جے۔ ۱۸۳۷۔ سوہا۔ ات ایچہ ہلایدہ جودہ کیات سری برج بھگت
 کو پ بھگت سا بھگت۔ گبر سوڈو ایک ہی بان سوڈو گرا یو۔ اور جتوڑ پان
 بتوڑن میکہ بھگت جم وھر پور۔ کجا ہر نہ وھر وھر یو جت میں بھگت جے سیام اتوڑ
 پا یو۔ ۱۸۳۸۔ سوہا۔ جے بھگت لاج بھگت لے ہی پو بھگت جان کے کو پ بھگت
 سنگھ ہی تیاں سنگھت ہوئے نیچے نیا بن کو سمٹاے۔ سانگ سری برج تاتھ کے تاتھ
 سکھ جٹ کے بان چلائے۔ سیام بھگت بھگت بھگت سرائیکی ہی ایک سوڈو گرا لے۔ ۱۸۳۹
 چھری۔ جاسندھ کو دل و ہر یو۔ بھگت کو سب گرب اتاریو۔ اب کم کون کو پانہ کرو۔ دن میں
 آج جو تھ ہی مرو۔ ۱۸۴۰۔ انو جت جت وھنگ کر گپو۔ ہر بھگت کے سنگ بھگت پن چھو۔ ہر یو
 کوٹ سا بھگت وھایو سیام بھگت من کو پ بھگت یو۔ ۱۸۴۱۔ وڈھرا۔ جاسندھ رن بھگت میں
 بان کان جھٹاے۔ سیام بھگت کر من یو یو جودہ تاتھ۔ ۱۸۴۲۔ قرب جاسندھ
 یو جی کا نہ سو۔ سوہا۔ جو بل ہے تم میں مند مند سوڈو یو رکھ موہ دیکھئے۔ کھاڈھو کہاوہ
 اربھارت مات ہو۔ رہاج نہ جیتے۔ کے اب ڈار بھگت گوار بھگت کے موٹنگا جو جھ چھئے۔
 کا جے کھان تھ رن ہر دن میں سکھ سو بھگت گالے چر بھگت۔ ۱۸۴۳۔ سوہا۔ برج راج نے
 کب سیام بھگت وہ بھگت کے بن سکھ جب ایسے۔ سری ہر کے من رہیں یو بھگت پورے
 بھگت پادکٹ نیسے۔ جو بھگت راج سیکول کی کوک سکھ بن ہوں کت آئے من جیتے۔ جیوں
 بھگت کی بتیا کھٹکے پک میں رٹ کتک جیتے۔ ۱۸۴۴۔ سوہا۔ کروڑت ہوئے برج
 راج راتے سکھنے یکھ کے بت بان چلائے۔ کو پورے دھن نے بھگت پور سیام بھگت دوڈ
 تین تھائے۔ جو سزادت بھگت ہر ڈو پور میں ہیں سب کاٹ گرائے۔ سری ہر کے سر بھگت
 کے تن کون تن کو نہی بھگت لوانے۔ ۱۸۴۵۔ سوہا۔ ات سوڈو جھگت کر کے بھگت
 کے متلی اک بین کت یو۔ ار ہار دینے ترے بھگت تے من میں ہی ٹیک لجا یو۔ رے رے
 کت کت جو بھگت پور ہو کھڑے رکا بھل پا یو۔ تاتے بڈو جھگت ہے مرگ بھگت کے
 سو۔ بھگت لڑیو۔ ۱۸۴۶۔ وڈھرا۔ جو بھگت بل رت ہے تے بھگت پورے۔ کے اری
 جیو۔ جاج سیکھ کے پورے کے پورے۔ ۱۸۴۷۔ چھرا سندھ قرب پان باج ملی سو۔
 نہ پان کے گز تھ

دو ہرا کہا بھیہم اس کے ستر ستر سترام۔ رپور جو جیتو اس ستر ستر کے کام۔ ۱۸۴۸۔
 سویا۔ ہوں کہ کے من کو با بھیہ تب تھو پانی کہ باق چلا یو۔ فاکت ہی نٹ سال بھیہ
 تن میں بلجور دھارو کہ پا یو۔ موزجہ ہوئے کر سسندن بیج مگر یو کہ کو کپ نے میں گلو۔
 مانو بان بھونگ ڈسیو دھن وھام سچے من تے رہا یو۔ ۱۸۴۹۔ سویا۔ بہتہ دھن
 چت بھیہ بلدیو چتہ اڑکات کو پ بڑھایو۔ بھاری گدا گ کے کر میں تپ کے بدہ کارن
 تارن آ یو۔ پاویا دے ہوئے سندن تے کپ سیام کہ ام بھانت سدھایو۔ اور کسی
 بھٹ جانو نہی کپ ہندو پو یو کپ نے لکھ پالیو۔ ۱۸۵۰۔ آوت دیکھ ہا بدھ کو بھیو تبا ہی
 تپ کو پ مٹی ہے۔ تھہ ہی کو سمناسے بھیو پنج پان کمان سستان لوت ہے۔ لیا یو تھو
 چلا سی گدا سرا یکم ہی سیو سوو کاٹ دی ہے۔ سترن کے مارن کی بلجور۔ ہی مان ہو اس
 ڈوٹک بھی ہے۔ ۱۸۵۱۔ سویا۔ کھاٹ گھامب ایسے دی تبا ہی بل ڈھال کر پان سمجھا کر
 دھیسے چلیو اور مارن کارن سنگ کچھ جت میں بھاری۔ بھوپ ہمار کے آوت کو گر جو پر کھا
 کر پان بھاری۔ ڈھال دی ست دھا کے کے کر کی کروار تر دھا کرواری۔ ۱۸۵۲۔ سویا۔
 ڈھال کٹی کروار گئی کٹ اپنے ہلا یو سیام ہندیو۔ مارت ہے بل کو با ہی تپ یوں اپنے من
 باجہ بھاریو۔ چکر سمجھا مزار تے کر جڈھ کے بیت چلیو بل دھاریو۔ سے تپ تو پھر مونگ
 آئیکے رام بھن ہم سیام پکاریو۔ ۱۸۵۳۔ سویا۔ یوں بتیدرن میں تن بھوت جو جھ
 مپان سیام سیو آ یو۔ روس بڈھال گھنو چت میں کر کے بر سو دھن تان جڈھایو۔ دیر گھ
 کوٹ جے تن میں لب کے من میں جس اٹو پکاریو۔ مانو جڈھ سے رس کے گھنا تھ کے
 اوپر راون آ یو۔ ۱۸۵۴۔ سویا۔ آوت بھیو تپ سیام کے ساتھ تو دھن سری بری
 تاتھ سمجھا یو۔ دھاوت بھوات تے ہر ساتھ تراس کچھو چت میں نہ بھاریو۔ کان پان
 کو تان کمان سستان تے ستر کے جھتر بے ماریو۔ کھنڈ ہوئے کھنڈ گرو بھیت میں سو چند
 کون راہ نے مار بدار یو۔ ۱۸۵۵۔ سویا۔ جھتر کٹو تپ کو جب ہی تپ ہی من بھوت کو پ
 بھیہ ہے۔ سیام کی اڑ کوڑیٹ چتے کر اڑ سران ماتھ لیو ہے۔ جو رسو کھین لایو تبا ہی
 رپج سکے کر کپ بھیو ہے۔ تے دھن بان مزار تے تپ چانپ چٹاک دے کاٹ دیو ہے
 ۱۸۵۶۔ سویا۔ ہرج راج سران کاٹ دیو تپ بھوت کو پ کیو من میں کروار سمجھا
 مہال دھار ہکا رپو رپ کے گن میں۔ تہاں ڈھال سو ڈھال کر پان کر پان سو یوں
 اٹکے کھٹکے رن میں۔ منو جوال دواٹل کی پیک چٹکے شے ترن جھون میں۔ ۱۸۵۷۔
 حکومت گھال ہوئے رک بھر بھرے اک سرورن بھرے بھکاتے۔ ایک کیندہ بھرے
 بن سیں لکھ بن کاڑی پیل لاتے۔ تیاگ پھلے اک آہو کواک ڈولت جڈھ کے رنگ راج
 ایک پھلے بھٹ پان جانا منو سووت ہے مدرا دھاتے۔ ۱۸۵۸۔ جادو ہے ات کروہ بھر
 کہ کر پھہ سندیہ جہا ہی دھاوت۔ اور جتے سردار بلی کروار سمجھا ہکا رنکات۔
 بھونچ پان کے بان کمان گمان بھریو رپ اڑ جلاوت۔ ایک ہی بن کے ساتھ کئے
 تاتھ سستان تاتھ سوئے آوت۔ ۱۸۵۹۔ سویا۔ ایکن کی بھج کاٹ ڈو اڑ رکن

کے میر کاٹ گرائے۔ جادو ایک تھے بدتمی پن سری جد میر کو تیر لگاے۔ اور ہنے راج گئے
 ہر راج بنے ہن مجوم گراے۔ جو گن بھوت پساچ سرگلان سرگوت ساگر ماجھ اناے۔ ۱۸۶۰
 میر شکار کے سری جد میر نے بھوپ بھوات کو پ مٹی ہے۔ جندہ بکھے من دیت بھو
 تن کی سگری سندھ بھوات گئی ہے۔ این ہی سین ہنی پر بھ کی نس پری چھت میں پن بیان
 بھتی ہے۔ بھوپیت مان ہو رہن کی سب سورن تہ کی جگات لئی ہے۔ ۱۸۶۱۔ چھا ڈوہیت
 چھتا ساچ کے مانہ مارو کے من بھوٹ نہ بھایو۔ جو بھٹ لکھل مجوم پوسے منو دوس کیو
 بکھ دندہ دیو۔ ایک ہنے ک ہائن تے جن جیسو کیو بھل تیسو سی پایو۔ راج شگلان سیندن
 بیٹھ کے سورن گول نرپ۔ نیا رتھ کا یو۔ ۱۸۶۲۔ جب بھوپ اتورن پارت بھو تب سری
 برج نالک کو پ بھریو۔ وپا سا بھے جائے جو بھ مہات بھو چھت میں نر تیک ڈریو
 برج نالک سا نلک ایک ہنیو زپ کے اتر لاگ کے مجوم پریو۔ ام مید سوربان چکیو زپ
 کو منو پتنگ دودھ کو بان کر یو۔ ۱۸۶۳۔ سو یا۔ سہلے سر سری ہر کو اتر میں زپ سیام ہی
 کو اک بان لگا یو۔ سخت کے ایک لگات بھو سوارک لاکت ہی ڈکھ پایو۔ ہو کے
 لہو ہار گر لائی چھتے تہ کو رتھ اس۔ ٹھہرایو۔ تا ہی سے چلنگ ترنگن اپنی چال کو ندپ
 دکھایو۔ ۱۸۶۴۔ وھ ہرا۔ بھیا پر کے سار تھی رتھ تب ڈاریو دھیر۔ سیندن ناکت آپ
 ہی چلیو رت بل بیر۔ ۱۸۶۵۔ سو یا۔ سار تھی سیندن پے نہ لکھیو بلدیو کہو اس تا ہی
 شاکے۔ چوڈل تو رتھ یو سب ہی تیسو جیت ہے جس ڈنگ بکھے کو۔ موڈو بھرے پت چودہ
 لوک کے سنگ سوڈ کو بھوپ بکھے تے۔ کیٹ پتنگ شبا جن شگلان ڈیو بکھے چاہت پنکھ
 سنگے کے۔ ۱۸۶۶۔ جھلاٹ ہکان ہوتہ کون پت چودہ لوکن کے سنگ نہ ڈر۔ گیان کی بات
 وھرو من میں شق انگین کی چت تے بات پدا کر۔ رتھ بکھے سب کو برج نا تھ بکھے کیب سیام
 اہا چیا میں وھر۔ تیاگ کے آ ہو ستر بنے ش ابے گن سیام کے ہائن پے پز۔ ۱۸۶۷
 پھر پٹی۔ جھبے ہانیدہ آپسے کیو۔ کرودھ ڈیٹھ راجا تن چھیو۔ کیو زپ سب کو سنگر ہر
 پھری ہو کے گوارں تے ٹر ہو۔ ۱۸۶۸۔ سو یا۔ بھیا بھیا کو زپ کون من کے جد میر
 سینے ات کو پ بھرے ست۔ وھلے پرے تچ سنگ رتھ بھتے ابر کو جیت میں ڈرے ہے
 بھوپ ایو من میں دھن تے تہ سیس کٹے گر مجوم پوسے ہے۔ مانہ دیون پر چنڈ بھے جھت
 بیان تے سنٹ بھول جھرے ہے۔ ۱۸۶۹۔ سو یا۔ سین شگلان رتھ بھوپ پھرے بھٹ
 ان کول ڈکھ ترے نہیں آئے۔ راج گھنے راجن کے سر پان کو سنگ سورن کے سلتے
 اور رتھین کرے رتھی تھو بات سنے جیو باندھت بائے۔ سورن کے بہت انگ گے
 مانو رتھ تھو جھت۔ باہی کر سائے۔ ۱۸۷۰۔ سو یا۔ اہ بھت برڈھ ہتا ر بھیت سلی وھ
 سو منج تے ہے۔ بھاکھ وڈر نج سوتن کون اپ سا بھے جندہ کے کاج کٹے ہے۔
 بھلے شہنشی کھر چورس کے سنگ پاوک بکھے بھتے ہے۔ سیام بھنڈام وھاوت بھے
 ہر دی میر گھ میر دھتے ہے۔ ۱۸۷۱۔ سو یا۔ وھن سا اک سے اس بھوپ
 کے تن کھلے کرے۔ راج تے۔ پن چاروای بان سو یہ۔ چاروای رام بھنے من دینے ہے

تہل کوٹیک سسٹمن کاٹ کیو دشن کاٹ دیو اکو پ جئے۔ خرپ پیا دو گدا لگی سو مکیوات بندہ
 تہل ابے۔ ۱۸۷۲۔ سو پیا۔ پانن دھارے کے بھوپ بلی سنگد اڑ گھاسے بلی پرت بھوپ ریو۔
 کو پت بختوہ میں سب سورن کون سپر بھو دکھا دیو۔ کو دہ بلی بھو اٹھا ڈھو بھو بھو بھو
 کو کب سپیم اچاریو۔ چارواری اسون سو ت سمیت سنے سب ہی رتھ چڑن ڈاریو۔ ۱۸۷۳
 ات بھوپ گدا لگی آوت بھو رت سنے کے گدا مسلی دھرو دھاریو۔ آسے ایو دشن پنج ڈھول کب
 سپام بکے رن ڈند بھاریو۔ جھوہ کیو بھتے چر لوہنی آپ گر یو رو کو نہ گرایو۔ ایٹھ رجھاوت بھو تر
 لوگ دھیرن ہیرن کو رجھاریو۔ ۱۸۷۴۔ سو پیا۔ ڈار کے بیٹھ رہے دو دو میر سمجھا رتھ پ
 جھوہ پھاوے۔ رنچ نہ سنگ کرے چت میں برس کے دو دو ماہ ہی مارا گھاوے۔ جیٹے گدا
 ہو کی پوہ ہے دو دو تیں لڑے اڑ گھاو چلاوے۔ مکیا ڈرے خارے ٹھہ باتھہ گدا لو گدا سنگ
 وار پھاوے ۱۸۷۵۔ سو پیا۔ سپام بھنات آہو میں مسلی آہ بھوپ کو پ بھرے۔ آپس
 پنج ہکار دو دو بھٹ چت بکھے نئی نیا۔ ڈرے ہے۔ بھاری گدا لگہ ماتھن میں ان بھوم جتہ
 پیکٹ ڈرے ہے۔ ماتھو مدھہ ماہا بن کے پل کے بہت ہو سہ برس جگہ باب

سویا۔ کاٹ گدا بلدی دی تہ جیوت کی اربان ۱۰۰ روپے دیکھ یا ہی پھر دیکھ
 اہ بھانت پکار یو۔ اٹھو کہ کے پن بان مار سر سن سے تہ گریو ڈار یو۔ دیو کر سے آپ
 جد بیر جتو ش بڈو ایر مار یو۔ ۱۸۷۷۔ سویا۔ کنیت ہو جہ تے شکھ گیس میں سی
 بکے جیتو۔ سیس جلیس درتیس نسیم سر میں جت میں ہی جیتو۔ تانہ پ کے سر پے کب
 سیام بکے ہ کال اسو اب جیتو۔ دھن ہی دھن بکے سب سو رہے کھلون بڈو ایر جیتو۔
 ۱۸۷۸۔ سویا۔ بلہدر گدا کہ کے رت تے رس ساتھ کپو ایر تو ہر تو ہر پران بچاوت کو نہ
 جم جیو پھر بکے تہو ڈر ہو۔ گھن سیام سے سنگ عا دو نے تہ چاہ بکے بندہ یا ٹر ہو۔ کب سیام بکے
 منلی ام بھانت اپنے راہ کو بندہ ہی کر ہو۔ ۱۸۷۹۔ من بھو پ بلایتہ کی بتیا اپنے من میں
 ہی ڈر مائیو۔ مانکھ روپ لکیو ڈلی ٹیچے بل کو جن ڈپ بکھیا یو۔ سی جد بیر کی اٹھ چتے تہ آیتہ پان
 سو لپٹا یو۔ میری سہاسے کرو پر بہ جو کب سیام بکے ہی یوں لکھیا یو۔ ۱۸۸۰۔ سویا
 کرنا نیرہ دیکھ دساتہ کی کر تار س کو چت بیج بڈو ایر۔ کوپ ہی پھا ڈو یو ہر جو تہو نین بھیر نیر
 پھائیو۔ بیر لا یڈہ ٹھا ڈو تہو تہو کو کہ کے اب بن سنایو۔ چھا ڈو کے جو ہم جتن آ یو سو ہم جیت
 لیو بل کھایو۔ ۱۸۸۱۔ سویا۔ اب چھو ڈلی ہی چھو ڈت ہو کہ کاج کھو تو ہے بان مار یو۔ جیت
 ہو کہا بھیو سیام بڈو ایر ہے اب پور کھ مار یو۔ ڈچھو تھی ہے بھیو بر تھی ڈر پاسے گکے پر تیرہ
 چار یو۔ تیس چھو منی کو پت ہے تو کہا اب کو سب سین سکھار یو۔ ۱۸۸۲۔ سین ڈ سنگ ستر
 کے جیت تہا ہی تہ جیت۔ چھا ڈت ہے ہی پر دھت تہی ہے بڈن کی ریت۔ ۱۸۸۳۔ سویا۔
 پاک دی اربا گو دیوارک سیندن دے تہ چھا ڈو یو ہے۔ بڈپ چتے ہر کو چت میں ات ہی کر لبت
 دان بھیو ہے۔ گریو نو۔ کے ہا ڈکھ پاسے گھنو پچھتے کے دھام گیو ہے۔ سری غبہ ہے
 دودھ لوکن سیام جھنے جس پورو سیو ہے۔ ۱۸۸۴۔

سو یا۔ تیس چھو بن تیس بار ایدو من تے پر بجا ایسے ہی ارے۔ باج گھنے گچ پت بنے
 کب سیام بچنے پیتے کر ڈارے۔ ایک ہی بان گئے ہر کو جم ومام سوو جج دیہہ پر ماسے
 سری برج راج کی جیت بھی ارتیس بارن ایسے ہی ارے۔ ۱۸۸۵۔ دو سہرا۔ دیون جو آست
 اری پاچھے کہی ستائے۔ تھاس آگے ہوئے کہی وہی بنائے۔ ۱۸۸۶۔ سو یا۔
 ات بھوپت مار گیکو گرہ کون رن جیت رستے ہرجی گرہ آلو۔ مات پتا کو چہار کیون بھوپت کے سر
 چھتر تائیو۔ باہر آئے گنیں شوان دیون رن سو جت بھاگہ ستائیو۔ سری جڈ بیر مہارن وچیر
 پڈ وار جیت بھلو عیس پائیو۔ ۱۸۸۷۔ اڈ جتی پر نار ہتی مل کے بھ سیام کی اڑ ہنار کے تھو کھن
 اور جتو دھن بے پٹ سری جڈ بیر کے اوپر وارے۔ بیر پڈ وار جیت لیون یو ہس کے سب
 بن مچارے۔ سند تے سوئی پورکھ میں کرانوسب سوک پدار کر ڈارے۔ ۱۸۸۸۔
 سو یا۔ ہس کے پر نار مرار ہنار شبات سکے۔ کچھ نین پنے کے جیت پھرے رن ومام ہی
 کو شک۔ بیرن کے ہتھو جو تھہ گچے سکے۔ اسے اسی تبیین سکے ہر سو تب سیام بچنے کچھ شک
 نہ سکے۔ رادھکا ساتھ ہو پر بھ جیتے سوک ہم ارچتے سکے۔ ۱۸۸۹۔ سو یا۔ اڑو جی بن
 کہے پر باہن کو ہس کے برج ناتھ ہنارے۔ چار چنل کون ہیرنومن کے سب سوک ستاپ
 پڈارے۔ پدم پھکی تریا بھوم کے اوپر بھوم گری کب سیام آچارے۔ بھوہ کمان سمان منو
 دیگ سا لک یوں برج ٹانگ مارے۔ ۱۸۹۰۔ سو یا۔ ات شکیت ہوئے تریا ومام گنی ات
 بیر سبھا ہی سیام جی آلو۔ بیر کے سری پر جاتھ بھوپت دور کے پائن سیس لڈا لو۔ اور سو
 کب سیام بچنے زپ لے سینگھاسن حیر بٹھا لو۔ بارنی کے اس آگے دھریو تھ پیکہ کے سیا
 مہا شکھ پائیو۔ ۱۸۹۱۔ سو یا۔ بارنی کے رس سو جی سو پچکے سب ہی بلجھ رچتار یو۔ سری
 برج راج سمان میں باج پنچ گراج نہ کوو بچار یو۔ سو بن ہان کوو پھن میں برس کے جہ
 بان ش ایک پر ماریو۔ بیرن یق سرات جیو ش ملی حدہ سیام اتورن پاریو۔ ۱۸۹۲۔
 دو سہرا۔ سمانیج سری کرین سو ملی کہے بن بن۔ ات ہی مدراسول پھلے اڑن بچے جگ نین
 ۱۸۹۳۔ سو یا۔ دیو کچھو مہ پپو گھنے کہ سو بن سوارہ بن شتائیو۔ جو جتھو جو بھ کے پان تھے
 جتھو چھترن کو بن آلو۔ بارنی کون کب سیام بچنے گچ کے ہت تو بھرگ شد کرا یو۔
 رام کہے چتران سو ش ۱۷ رس کورس دیون پائیو۔ ۱۸۹۴۔ دو سہرا۔ جیسے سکے ہر جھو
 سکے تیتھ کرے نہ اور۔ ایسوار جیت امد سے رہت سورنٹ پور۔ ۱۸۹۵۔ سو یا۔ رتھ کے
 دن مریو جن کون تن مان کون کہوں من کیتو۔ کوپ نہ کا ہو سو بن کہیو جیسے بھول ہی جیت
 سکے ہس دیو۔ وڈ نہ کا ہو لیو جن تے کھل مار نہ تا کو کچھو دھن چھیتو۔ جیت نہ مان دیو گرہ کو
 اٹھری برج اہ سے ہر ت لیتو۔ ۱۸۹۶۔ سو یا۔ جو بھو کو لراج بچے کب سیام کہے سکے ہاتھ
 نہ آلو۔ سو سکے بھوم نہ پائیو سب ستر نار جیت۔ جم ومام پٹھا یو۔ جو ہری ناکس مہرات سکیت بھو پیتھ
 ہر نہ ناہر سائیو۔ سو سکے کان کی جیت بچے اپنے جت کے پتھی ات پائیو۔ ۱۸۹۷۔ سو یا
 جو رٹھ گنٹھور تھنے جڈ گاجت ہے کو ڈاورہ گاجتے۔ آیتھ ستر سب اپنے کری آسنی آیتھ اننگ

ہی سلبے۔ دند بھد ڈوار بکے پر بکھ کے بن بیاہ نہ کاہو کے دواری ہی باجے۔ پاپ نہ ہوت کہو تہے
 چت ہی کریت دھرم ہی دھرم براجے۔ ۱۸۹۸۔ ۹۹ سہرا۔ کرشن جتھ جہو کیو اتی ہی سنگ
 سنیہ۔ جیہ لایخ ایہ نے رچو موہے وہے پرو دیہ۔ ۱۸۹۹۔ سویا۔ ہے ری ہے سسی
 ہے کرنا تودہ میری اپنے بتی تن لیجے۔ اور نہ مانگت ہوتم تے کھو جاہت ہر چت نے سوئی کیجے
 سسترن سین اتی ہی ان بھیترو جہہ مروکی ساچ پیجے۔ سنت سہائی سدا جگ مائی کربا کری
 سیام اہے برود کیجے۔ ۱۹۰۰۔ جو کچھ لکھ کرودن کی تو چلے دھن دیں تے آوے۔ اوسب روہن
 سدھن پے ہرو نہیں نیک نے ہیا لکھاوے۔ کور سنو کچھو جگ بکھ کی کون اتوت پ کے تن تانے
 جو جہہ مردن نے سچ بکھ تے پر بہ سیام اہے برود پاوے۔ ۱۹۰۱۔ پورر ہو سارے جگ
 نے اب کوہری کو جس لوک سنگاوے۔ سیدہ منیسور ایور بہرا ہو لی کو گن بایں سناجے
 اتر پامزار دسارو ہری سنگنیں انتہا ہے۔ تاکو کبتن نے کی سیام کہو کر کے کب سون رجھا جے ۱۹۰۲
 ات سری دجتر ناگ لکھ کر شنتا تے جدہ پر بندہ سرب جراسندہ کو کچھ کر چوڑ دیو سہا پت

اب کال جن کو لیکر جراسندہ بھرتے۔

سویا۔ بھرت پ سندھت ہی اتی ہی اپنے لکھ مٹر کو پانی پٹھائی۔ سین ہنیو سہرو پٹو مدن
 چوڑ دیو موہے کے کرنا ہی۔ باچت پانی چڑھو تہ ہرات آوت ہو سب سین بکائی۔ ایہ
 دساتر مٹر کی تب کہتی ہے کال جن چڑھائی۔ ۱۹۰۳۔ سویا۔ سین کیو اکٹھ اپنے جہہ سین
 کو کچھو پار نہ پیے۔ بول لکھ لکھ کوٹ لی حب ایک لکھ نام ملے۔ دند بہ کوٹ نہ تے تن کی دہنی تاسو
 پینے۔ ایہ کہہ سبہ یہاں نہ نکو۔ پل سیام ہی سوچل جتھہ پچھے۔ ۱۹۰۴۔ ۹۹ سہرا۔
 کال نیم آئے یو پل ایتو سین بڑھائے۔ بن پتر نہ کو گن سکے اتونہ گن جائے۔ ۱۹۰۵۔
 سویا۔ ڈیہا پے تن کو بھتران لکھ گھرن کی نیدیا آٹھ دھاوے۔ تیج چلے ہراٹ سکے ات
 ہی چت سسترن کے گور یا فے۔ پارسی بول یلچہ کہے ان ستہ ٹیو کے پت ایک نہ آوے
 سیام جو کٹک ہیر بکے سرائیک ہی سوچم لوگ پٹھاوے۔ ۱۹۰۶۔ سویا۔ یگنے ات کو پ
 یلچہ چڑھ ات سیدہ جہا بہو تے دل آوے۔ پتر سکے بن کے گن کے کو دسھا تن کو کچھ پار
 پاوے۔ برج تانک بارنی پیتو ہتو چھیں تن دوتن جائی سنالو۔ اور جو ہوسے ڈر پان سکے ا
 سری جتھ بیرھا شکہ پاوے۔ ۱۹۰۷۔ سویا۔ ات کو پ یلچہ چڑھو لکھنے ات آوے تے سیدہ
 جلا دل بھارو۔ آوت ہے گج راج بھنے منو آوت ہے اڈ یو گھن کارو۔ سیام ہی مٹھرا
 کے بھیتر کھیر لے جس سیام آچارو۔ سیر پڈے دوو گھیر لے بہہ سرن کو منو کے کری بارو
 ۱۹۰۸۔ سویا۔ کان ملی سب ستر سنھار کے کرووہ گھنو چت تیج بچارو۔ سین یلچہ
 کو جہہ تھو تہ آوے ہی سیام بکھ پگ دھارو۔ ہا ان کیے بن سیر لکھنے گھن لکھل کے گھن
 نہ ڈارو۔ نیک سنھار رہی نہ تے ایہ بھانتی سو سیام جو یو دل مارو۔ ۱۹۰۹۔ ایک پرے
 لکھل ہوئی دھرائیک پرے بن پان ہی مارے۔ پائی پرے تن کیس کٹے کہوں ماتہ پرے
 کھلے کہوں ڈارے۔ ایک سسکتا ہوئی بھٹو اتج تون سکے۔ بن بھوم سیدھارے۔

آج سے تین سو سال پہلے کی جو کچھ کہتے ہیں سب یا سیدہ مارے۔ ۱۹۱۰۔ سو یا۔ واہ وہ کہاں پھر
 تیل ہی کہاں برسیں حاسبت کہاں ہری مارے۔ حاسبتاں بھلاہن انہوں کر کھنڈن کھنڈ
 ہی ڈارے۔ بہت خاں پن حفر خاں اتھو مسلی جو گداسیو پر مارے۔ آج سے تین سو سال پہلے کی سہ
 سین۔ پچھن کوام مارے۔ ۱۹۱۱۔ سو یا۔ اسے زمرہ و ہنہ خدندن اور گھنورس سو دن گھایو۔
 جو ان اور آوت بھنے گرو کو سوئی جیوت جان نہ پاو۔ جیسے مئی آن کو ستر دپے ایہ بھانتی
 کو کرو وہ کے تیج بڑھایو۔ بھاج پچھن کے گن گئے خد سیر کے ساٹھے ایک نہ آو۔ ۱۹۱۲۔
 سو یا۔ آج سے سجدہ کیہ خدندن یا سنگ جو چھ کیو ایک نہ آو۔ ہیر دساتہ کال جن کرور کی
 دل اور پٹھایو۔ سوئی مہورت واک بھریو نہ کیو بھارت کے دھام سب دھایو۔ سبک رہے
 سب دیو کہے یاد سری خد سیر بھلورن پاو۔ ۱۹۱۳۔ سو یا۔ کرو وہ بھرے زن بھوٹ بھکے
 ایک ہی دو سترن کو لکے۔ بل آپ برابر ستر ہمار کے جھوٹے کو جاتی تھا چکے۔ کر کوپ
 بھریو نہ ترے تے وڈ مار ہی مار تلی لکے۔ سیر لگے کر پاں پرے کرٹ کے تن بھی گرنے
 گھنورس رہے۔ ۱۹۱۴۔ سو یا۔ بہت راج کرینج اودھن کے سنگ سترن کے جب خدہ پچھو
 بھنورن کے لال بھنے پٹو ابر ہما منو آرن لوک رچو۔ اور تار بھو اتی آہو کھنڈل چٹا سب
 رہیں پچھو۔ پن دے سب سین۔ پچھن تے کب سیام کہتے ہی ایک پچھو۔ ۱۹۱۵۔ و و ہرا۔
 لیا یو تھو جو سین سنگ تن تے پچھو نہ سیر خدہ کرن کو کال بھن آپ دھریو تب دھیر۔ ۱۹۱۶۔
 سو یا۔ جنگ ورا وکال جن بگو ہر کی من فوج کے شاہ ہم۔ ماہن جنگ بگو کن بیا ہر کے دل
 سون جرا کن واہم۔ روح میاں دھیا۔ افتاب سیام کہتے اولی سب شاہم۔ کان گرسے
 ہی مکت تو بیا کھس مات کیتم ہی جنگ گراہم۔ ۱۹۱۷۔ سو یا۔ یو سٹھکے یہ کی متیا برج
 نانک تاہی کی اور سیدھا رہے۔ کرو وہ پڑھا دھتے تم کو رگن نیدہ تے او تیر اور ہمارے
 ست نہیو ہر کے تہ کو پھر کے ہتے کے چار ہی مارے۔ اور جتے پیدھا ستر ختے کیسی سیام
 کہے سب ہی کٹ ڈارے۔ ۱۹۱۸۔ چو پھی۔ جو پچھ پس ستر ہمارے۔ سو کٹ سری برج
 ناتہ ہمارے۔ آو پھرن ایہی بل کیو۔ جب ار پاسے پیار رہو۔ ۱۹۱۹۔ سو یا۔
 کان بچار کیو چت نے بھی سین پچھن جو سٹ لے ہے۔ تو کب سیام کہے ہر کے سبھ
 ہی تن کو اپو تر کرتے ہے۔ آئدہ کو ج سٹھ تن نے سب سین جڑے مٹو ہے تاسے بد ہے ہے
 جواہ کو سہر کاٹت ہو تو تر ستر بھو ہر دل جتے ہے۔ ۱۹۲۰۔ سو یا۔ ایک بچار کیو
 جت نے سبھ ہوا یہ تے یہ پا چھے ہرے ہو۔ جی ہو نہو تھو رہی تیج چلیو تن بھین یاہ
 پچھن دے ہو۔ سو دت ہے تیج کند جہان دھس داہی گچھا نہ جائی چٹے ہو۔ جتے ہو
 بچائی تے آہن کو تہ ڈوٹھ ہسواہ کو جرو تے ہو۔ ۱۹۲۱۔ سو رکھ۔ تو رے سرگ ہے
 سہ سہ جنو۔ بیہ ان بتر ہو۔ ان بکے جرواے کیو دھرم پچھن کو۔ ۱۹۲۲۔ سو یا۔
 چھو۔ کے سب سندن سترن تیگ کے کان بھو جن تراں بڑھایو۔ واہ لکیو ک بھو
 تہ تہو کے نانک ہوئے کو دھایو۔ سو دت تھو چکند جان سٹ تہاں ہی کیو تہ جا
 جگا رہے۔ آپ بچا یو گئے تن کو واہ آوت تھو واہ کو جروا۔ ۱۹۲۳۔

سورٹھ - کہن کو بچوا رکھے کان چکند تے - تجی نیند ترانے سرت بھسم لیجے بھیسو - ۱۹۱۹
 سویا - جر چھار لیچ بھیسو جب ہی چکند ہے تو برج بھوکھن آو - آوت ہی تہ کان کو ہیر
 کے ہاتھ اوپر سیمیں بھکاریو - اور جو ڈکھو تھو تہ کو ہر باتن سو تہ تاب بھکاریو - اسیں
 سودھکے تارہ جار کے سرکے نائک ڈیرن آو - ۱۹۲۵ -

ات سری بچتر نائک گرنتھ کرشناوتار سے کال جن بدھب دھیائے سماپت
 سویا - جو لگ ڈیرن آوت تھو تہ کو ایک آد سندیس سنایو - دھام چلو برج تاتہ کہا
 تم پنے سچ سیمیں جواسندھ آو - او سیکے بتیا تہ کی من نے بھٹ اورن ترانس بڑھایو -
 سیام بھنے جڈیر ملی ات ہی من نے آین سکھ پایو - ۱۹۲۶ - دوسرا - ایسی بانے کرت
 بھٹ رنج تہ یو جے آو - بھوپا بٹھ بدھ کو تہ سبھ اپنے لئے بلار - ۱۹۲۷ - سویا -

جو رگھنے دل سندھ جلا زپ آو ہے کوپ ابے کر کیئے - سین گھنوراء کے سنگ ہے
 جو پ خدہ کرے ہی جات پکھے - کے راہ کو سبھ جاڑ بلو چھاؤن ہی ان تے کیوسدھیئے
 بات کیج بنی بھو ہی ان باتن تے دھوکھا اب کیئے - ۱۹۲۸ - سورٹھ - کیووا ہے بچار
 تہ جھکے آن نے لبھی - تاتر ڈارے مار جاسندھ بھو پتہ پبل - ۱۹۲۹ - کیجے سودھ

بچار جو بھاوے سبھ جن من - اپنے چتہ بجا بات نہ کیجے ٹھان بھٹ - ۱۹۳۰ - سویا
 رخ کے لٹھرا شنگے باہ سترس بیکے کشن جادو ہراے - ایک بڑو گر تھو تہ بھیر رنگ
 شنگے چت تے سکھ پائے - گھرت بھو ننگ سندھ جراتہ کیو اوہا کب سیم سنائے -

باتن کے جن بھنجن کیو بھٹوا ہی باور ہی بل آئے - ۱۹۳۱ - دوسرا - جواسندھ تہ
 منتر سین سنگ کیوسدھی سنائے - ننگ بھاری راہ سین تے نے کس سودھیو جلاڑ - ۱۹۳۲
 سورٹھ - دتیک آگ لگا رو سودھ تے گھیر گر - آپن ہی جرمائے سری جڈیر کشن بن - ۱۹۳۳

سویا - گھیر سودھ گر کیو کتب سیام سبھ دی آگ لگائی - تیسے ہی پون پر چند بھیرو
 پون سو آگ گھنی ہیرائی - جیو بڈے ترن ڈکھ گھنے چمن بیج دے بھنن تا ہی جرائی -
 توں گھری تن لوکن پنے پھن ہوت بھئی ات ہی ڈکھدائی - ۱۹۳۴ - چوہیسی - جیو پٹھ

جرے ترن جنے سنسکارت بھئے بھٹ تے - بل سبھ ہی جڈپ پ آئے - دین بھانٹی
 ہئی اتی گھکیائے - ۱۹۳۵ - سبھ جادو باج - چوہیسی - پر بھ جو ہری رچھلیجے
 جیورا کھران سبھ کو لیجے - آسپ کو ڈا پاؤ تیسے - کے بھیکے تے جو جھ مرلیے - ۱۹۳۶

سویا - تن کی بتیا تن کے پر بھ جو گر کنو سنگ پائن کے مس کیو - نہ سکیو سہہ بھار سناٹا
 کو کبھی سیم بھتے بل بودھ سکیو - آسکیو گراور وہ کو دھس کے کو پاوک جیو جلاڑ سکیو -
 جڈیر ملی تہ سین نے کو دپرے ہی باتن کو کس کیو - ۱۹۳۷ - سویا - ایک

بہ ناتھ گدا کہ سیام جو بھو پتہ کے بھتے بھٹ مارے - آو گھنے اسوار بھن بن پران گھنے
 گکے بھوا پارے - پائن پنت بنے اگے رتھ تو رتھی پرتھی کر ڈارے - جیت بھئی جڈ
 ہیر کیوں کب سیم بکے سبھ یوں ارٹی مارے - ۱۹۳۸ - سویا - جو بھٹ سیام

سو جو جھ کو آوت جو جھت ہے ش گے بھٹ بھیرن - سری برن ناتھ کے تیج کے اگر کہے
 کہی سیام دھرتے کو دھیرن - تجھ پت دیکھ دساتن کی ش کہیوارہ بھانتی بھینوات ہی ن
 مانو بھینولی ہی کی سم تھوئے نرپ پھرت پانن کی جسم بھیرن ۱۹۳۹ - سویا - ات کو پ
 گدا گئے مسلی دھرتن سین بھٹ جھک جھور یو - جو بھٹ آئے بھرتے ستمے یہ ایک جھٹ
 ہی سویر توریو - اور جتی جھرتنگ چھو تن کو نکھایس ہی بھانت سو موریو - جیت لے بھری
 اریو اتن تے اچیتو بھٹ ایک نہ جھور یو - ۱۹۴۰ - کان ملی بل بھرات ڈھوں جب سین
 سینے تو بھوپ کو یو - سو کو دھیت بھو تے جن دانتن گھاس گھو بل یو - ایسی
 دس جب بھی دل کی تب بھوپ اپنے نین بہاریو - جیت او جو کیا ست جی بھٹات بھو
 پرکھت سجھاریو - ۱۹۴۱ - سورٹھ دینی گدا چلا شری جھرت نرپ ہیر کے - سو ہی دیو
 گرا اسو چار سنگ ہیر نے - ۱۹۴۲ - دوسرا - پاو پاو بھوپت بھو اور گھاتپ جھار
 سیام بھنے سنگ ایک ہی گھاسے بھو سجھار - ۱۹۴۳ - ٹوٹک چھند جب سندھ جرابھار
 بھے - اٹکے تب شری گھن شیم لیو - گھکے یہ کو راہ بھانتی کہیو - پرکھت ایسی جڑ جھو چھو - ۱۹۴۴
 دوسرا - ملی بارج کان سو - کاشت ہواب سیمس او مشلی دھرت کہیو آ - جو جیوت راہ چھاؤ ہو
 تو راہ داوسد - ۱۹۴۵ - جراسندھ باج سویا - سندھ لے تب بھوپ ڈر آوت رہیو
 جھ سسرن سیام کے پار یو - بندھ مورو کر نہ اپنے پر بھو نہ لیو ترول بھول پر یو -
 راہ بھانتی بھو گھکیات گھن نرپ ترے سرنالٹ آیسے رریو - کہیو سیام کہے راہ بھوپ کی دیکھ
 دسا کرنا نیدھ لاج بھریو - ۱۹۴۹ - کان جو باج ملی سو - ٹوٹک چھند - راہ دھیرے
 ملی کہیو چھو را کے - من تے جی کرودھ کی بات سینے - کہیو کہ راہ راہ جو جھ چھو - تب یو ہکے جڈ
 را کے کہیو - ۱۹۴۶ - سورٹھ - بڑو ستر جو ہوئی تھے سسرن پانن پے - نیک نہ کری جیت
 روہ بڈے نہ بدھ تاکو کرت سندھ ۱۹۴۷ - دوسرا - جراسندھ کو چھو پر بھ کہیو کھاشنی لیو
 جو بتیا ہی سو کہوں تم تن سوچت دیو - ۱۹۴۹ - سویا - اسے نرپ نیا سدا کر یو دکھ لے
 کے انیا رن اتا تھ دیکھو - او جتے جن ہے تن کے پکے کے کے کر پاس جھتے جس لیو - بن سینو
 سدا کر یو دگیا جن نہ جیوت جان نہ دیکھو - یو سسٹو سنگ چھترانی کے کہیو دس مانڈ کے جڈ نہ
 کہیو - ۱۹۵۰ - دوسرا - جراسندھ سرنالٹے پاس گیو پھٹائے - رگرا آئے سیام جو ہر کہے بھنے

۱۹۵۱ اتلی سری بھرت نالٹ گرتھ کرشناتک جراسندھ پکر کے چھو رھتو دھیار سماپت

چھبٹی - سنت جیت بھوئے بھ آوہ - نرپ چھو یو تن سیمس دھراوہ - یاتھ راہ یاو بھن کاڈر یو
 کہت سیام گھٹ کارج کر یو - ۱۹۵۲ - سویا - کان کیو لرا کا ہو کو سیم ہی ایو لی ترے کر آ یو -
 جھو دیو کر کے کر داتن کاڈھ دیو پرتے پھل پا یو - ایو اجانن - کام کر سندھ جو کیو ہرتے کہیو
 سین ڈھو را یو - چھاؤ دیو ہی جیت اپنے ار اور چھوں بیہ لین چھاریو - ۱۹۵۳ - سویا - ایک
 کہے متھرا کو چھو اک پھیر کے نرپ کے دل اے ہے - سیام کہے یہ کے تب سنگ گھو بھٹ
 کہ ۲۱ سو جو جھ تھے تھے - اور گدا پھ کو واں ٹھان کے جو لے تو جیتن اسے ہے -

تاسہلے نہ دھائے دھو پڑے پر صنا جو یکہ لکھیو سوڈو ہوئے۔ ۱۹۵۲۔ سو یا۔
 چھاڈ تو بھوت کوٹن کے سبھ ہی من جادو تر اس بھرے + بندہ میر کے بھیر جاسے جسے کہ
 تے سب ایسے چلے سرائے۔ کنبوں ہی سیام کہتے اپنے پڑ کی پن آر کو پائے دھرے۔ ات
 ہی ہے ڈر کے بھوت لکھرے پن آئیہ ہی سبھ ماروے۔ ۱۹۵۵۔ سو یا۔ سندھ پنے جاسے
 لکھرے سیم جو سندھ ہوتے سو کچھو کر چا پو۔ چھو کیو یہ چھوڑی تن کے دھمن کو جہ
 نو سرا پو۔ کچن کے مرہ کے دیئے تیار بھلے کنبو تن کوں اچا پو۔ ایسے کہے سبھ ہی اپنے من کے
 پڑ بھ جو سب کو دکھ داپو۔ ۱۹۵۶۔ سو یا۔ جو سنا دکھ تے رہے سیو گن تن کے ہر اتھ نہ تے
 پوجت جے بھتے رست کے تن کو پن یاہن سے سبھ پائے۔ اور گن کیو بل بیدن کے رست تے
 کب سیام کہتے ٹھہرائے۔ تے کہ ائی مائی ہے پڑ بھ جی جب کچن کے گرہ سیام بنائے۔ ۱۹۵۷
 سو یا۔ سیام بھنے سبھ سرن سوٹکائے ہلی اہ بھات آچار یو۔ لا کو لیو نہ کچھ تم بھدائے
 اہ جوڈہ لوک سواریو۔ یا ہی نہیو دس کندھ ترار سہا ہر اہی بکٹ کوٹک بھاریو۔ اور سو
 ایدانو سٹک بلی ایہ ایک گدا ہی سواریو۔ ۱۹۵۸۔ سو یا۔ بھارے پڑکھ اہی لکھ مدھ
 کیٹھو کے گھٹ تے جیو کا ڈھیو۔ اور بھ بندہ میر مٹیو تب دیون رچھ کری شکہ باڈھیو۔
 راون ام ہی نہیو رن تے شکہ تہ کے اڑ تے سرگاڈھیو۔ اور گن ہی ہم او پھ بھیر بری تر ہیو رن
 کنبہ سوٹھا ڈھیو۔ ۱۹۵۹۔ اور سسوں لار سبھ ترے بھت کنس سے بھوپا بھارے۔
 اور نہ تہ یا ج گنن گ مانو تول تے روکھ اکھارے۔ اور جتے ہم پنے رل کے اڑ تے ہتے سو
 سبھ اہ مارے۔ مائی کے دھم تے چھڈ واڑ کے کچن کے اب دھم سوادے۔ ۱۹۶۰۔ سو یا
 یو جب بن کہے مسلی دھر تو سبھ کے من میں ج آ یو۔ یا ہی نہیو بک اور آگھ تریا ہی چنڈور بھلی
 بندہ گھاریو۔ کنس تے اند نہ جیت سکيو ان شو گھ۔ کیس تے پٹکایو۔ کچن کے اب دھم دیئے
 کہہ سری برج ناتھ سہی پڑ بھ پائیو۔ ۱۹۶۱۔ سو یا۔ ایسے ہی دس بھت کئے سکھ سوڈو کہ پنے
 کنبو نہی پائیو۔ کچن دھم بنے سبھ کے سن مار جتے سو سو لپا یو۔ اند تیا گ کے اند پڑی سب
 دیون کے تن دیکھن آ یو۔ دوار دتی پو کو سیام بھنے جڈ مار بھلی پرہ بھوت بنایو۔ ۱۹۶۲۔

راتی سری دسم گندھے پرانے پھرتا لکھے کرشنا و تارے ریوتی بیاہ۔

دوہرا۔ ایسے کچن بھت بہہ دوس سکھ مان۔ تب لگ یوت بھوپا اک بلی پائے گھے آن
 ۱۹۶۳۔ نام ریوتی جا پو تم کیا کو نام۔ کیو بھوس پر سن ہوئے تا ہی بڈ بل رام۔ ۱۹۶۴۔
 سو یا۔ بھوپا کی یوس کے بتیا بل رام گھوچت نے سکھ پائیو۔ بیاہ کو چور سماج سبھ تہہ بیاہ
 کے کاج تہہ اٹھ دھاریو۔ بیاہ کیو سکھ پائے گھنو بہہ پرہہ بیچ موکن دان و والیو۔ ایسے
 بیاہ ہلاس بڈھائے کے سیام بھنے اپنے گرہ آ یو۔ ۱۹۶۵۔ چھپئی۔ جب چیا تر پائی اور نیاریو
 گھوٹے ہم اہ بڈی بھاریو۔ تہہ کے بل نے کندھ ہی دھاریو۔ من بھادوت تاکو تن کر یو۔ ۱۹۶۶
 دوہرا۔ بیاہ بھوپا دیو کو نام ریوتی سکھ۔ ش کی سیام پون بھوپا ہی کتھ پرنگا۔ ۱۹۶۷
 لے بل بھدر لکھ راون تہہ ۱۰ تراک دھت کا نام نے لکھ سدر متھن کرتا تہہ پان تہہ بیاہ شہ برہن

اتی سری کچہ تانک گرختے کرشنا تانک لی بھدر بیاد برنم اتھ رکن بیاد کتھنم سویا۔

بل رام کو بیاد بھیو جب ہی مل گئے نر نار تھے شکہ پا یو۔ سری برج ناتھ کے بیاد کو کبھی سیام
کتہ رجیر الیچا یو۔ بھیکم بیاد آتے دوہتا کور چو اپو بھی سین پا یو۔ دتھو آپتے بیاد تو جڈ میر
بھلی بدھ ریخت بنا یو۔ ۱۹۶۸۔ سویا۔ بھیکم جھوپ بچار پوڈ تھا راہ سری جڈ میر کو دیکھے۔
یتے بھدر کچھو کتوبے ہم۔ سیام بے جاگ نے جس پکھے۔ تو لگ آئے گیور کی رسی بول اٹھیو سو
پتا کس کیجے۔ جانل کی نہ بوا بت ہے ہم تا ڈھتا ڈے کہا جاگ نیجے۔ ۱۹۶۹۔ رکنی باجی ٹرپ
سول۔ سویا۔ بے سس بول جڈ۔ ی کے میر سوتا ہے بیاد نے ہن نیلے۔ گو جر کول لہو سو
وچا جات نے سڈ لاج نہ کے مرجیے۔ شٹ ایک بانے بھلورج تا ہی کے لیادن کچھ پھینے
بیاد کیوں بدھ بید کیوں ڈھتا سوڈ کے بدھ تا ہی کو دیتے۔ ۱۹۶۰۔ سویا۔ بڈ سٹیک سٹ کی
بتیا نرپ بامن تا ہی کٹھن پچا یو۔ دے دج و سس چا یو رت کو ق ہتارت بھو پت کی سس
پا یو۔ سس دے کب سیام بھنے تین تین تے اتی ریر بیاد یو۔ مان ہو اس ہی کی کئی گی جرن
روڈ سو پتھو تر بھا یو۔ ۱۹۶۱۔ رکنی باجی سکھیں سول۔ سویا۔ سنگ سہین بولت
بھئی بن پرل ایک بہو کری ہو۔ کی تو جو مل بھیس کر دج دیں نی برائن سول جی ہو۔ مورچا
ٹھ جو کر ہے ت لسیکھ کیو کچھ کھ ہو۔ ڈھتا رپ کی کیو تا تہ کو ہی ہو تو سیام ہی کو بر ہو
۱۹۶۲۔ دوہرا۔ اور بھاری من بکھے کر ہو سے ایک او پاسے۔ پتیا دے کو بھج ہو
پر دے ہو سڈھ جائے۔ ۱۹۶۳۔ یہ چنٹا کر چت پکھے اک دج لہو بلائے۔ بہو دھن
دے تا کو کیو پتھ دے پتیا جائے۔ ۱۹۶۴۔ رکنی پاتی پھٹی کا بن پرانی سویا
لوچن چار پو۔ کر دج باجیت ہی پتیا رڈ دھا دھو۔ آوت ہے سس بول اتے ہے بیاد بن
کو پتھ ڈھیل ن لاوہ۔ مار اسے تھ جیت پر تھ چلو دوا وتی جاگ نے جس پاوہ۔ مورسی دسا
تے سبھ تو کب سیام کتے کری شکس آوہ۔ ۱۹۶۵۔ سویا۔ بے پتی چودہ لوکن کے
سننے چت دے جو سڈھیں کتے ہے۔ تیرے پائس ام ار کر دھ بڈھیو سبھ آتے تین
سبھ ہے۔ توں سننے تیرے آتے آدک چت بکھے کتھوں نہ چھے ہے۔ باجیت ہی پتیا اٹھ
آوہ جو بیاد بکھے دن تین رہے ہے۔ ۱۹۶۶۔ دوہرا۔ ریش بیاد لے دن رہے دیو کئی لے
دج کا تھ۔ تیج بلنب آوہ پر بھو پتیا پڑھ دج ساٹھ۔ ۱۹۶۷۔ سویا۔ او جڈ میر سو یو کیو تر سے
بن دیکھ تبا ڈر آوے۔ باہی بارایت اتر ہوئے بن تیاگ کیو جیہ مور برا دے۔ پچا جی پر کچھ
بھو سس بون سو ہنگوا تے کرتا دے۔ مے نہ منو کھ ان کے ٹرے بن آتے ہو ڈر
پاوے۔ ۱۹۶۸۔ سویا۔ لاگ رجو تو ہے آر ہی سیام جی نے ایہ میر ٹھن شے۔ گھن سیام
کی ٹک یلوکن بھاس کے سنگ پچھے تن نہی ٹھکے۔ نہی نیک مرڈا کے ٹرے ہرے اتی مورت
کون ہی اٹھے۔ کب سیام بھنے سنگ راج کے آج بکھے دوو تین پٹا شے۔ ۱۹۶۹
لہ پتھ تھ ترکیب تھ پتھ جرن تھ حنا تھ برابن تھ۔ ملا۔

سو یا۔ ڈارٹر کم سن بنیں پئے سجدہ سونن سوارہ بھانت سنائی بات ہووے اہ کو اب کے اہ
 کے رٹنے اب دیکھت بھائی۔ پور کھبے جہ سورجے سوو یاہ پھٹا رٹنی مانڈ لٹرائی۔ آج بھو
 ٹر ہو نہی سیام بجئے ہنہ رام ڈیائی۔ ۱۹۹۰۔ سو یا۔ یو بتیا سنکے تہ کی سجا آئے پرے
 ت کرووہ بڈھے کے۔ روس بھروسے کھٹ ٹھوک بھئی کپاسیا مٹکے ت کرووہ ت ہرے گ
 بھیر گھن سہناے سنگے ان دند بھ اورت تال بجئے۔ سو جہ بیر سراسن نے چھن بیج وئے جم
 لوک پٹھینگے۔ ۱۹۹۱۔ سو یا جو بھٹ کا ہوتے نے کٹ رہن ہی سو ریکے ساتھ آئے۔ کال
 بجائے بجائے کے دند بھ جیو گھن ساون کے گھراے۔ سری جہ بیر کے بان پٹھے رت کے بل
 ایک تھال ٹھہراے۔ ایک پرے ہی کراہت بیر ملی اک انت کے دھام سیدھاے۔ ۱۹۹۵۔
 سو یا۔ ایسی تھار دساؤل کی سس پال تے برس آپ ہہ آیو۔ آئیے سیام سو آئیو کیون جہ رٹ
 ہو جوڈ تو یہ بھگا یو۔ یوک بتیا سیکے کسکے ڈھن کان پرمان کوتان چلا یو۔ مانہ کرووہ
 سیکے تہہ کو سو پر پٹھے ہوئے سیام کے اوپر دھایو۔ ۱۹۹۹۔ دوسرا۔ سو سرت اوت دیکھ
 کے کرووہ ت نہی برج تاتھ۔ کٹ مارگ بھیر دیو ایک بان کے ساتھ۔ سو یا۔ میر کاٹ
 کے سینڈن کاٹ دیو ارسوت کو سس دیو کٹ کے۔ رچارو ہی اشون شیش کٹے ہنہ
 ڈھالین کے تب ہی بھٹکے۔ پھر دو چھپٹ چٹاک ہنیہ گر گئے جب چوٹ لگی بھٹ کے۔
 تم ہی نہ کہو بھٹ کون پوج جگ سے جو سیام جو سوائے۔ ۱۹۹۸۔ سو یا۔
 جیت نے جن دھیان دھریوت کے۔ سوو سری پت لوک بہ کو سٹکیو۔ یک روپہ
 جوڈ اٹکیو پر بھ سو کپ سیام کپے بل سونہ ٹکیو۔ اٹکیو جوڈ پریم سوں سیدھ کے لوک
 چلیون کسی کن ہی ٹکیو۔ جہ نے کپ رووہ بیو سٹکیو نہ سو سہ ہی بھو، موٹکیو۔ ۱۹۹۹۔
 سو یا۔ فوج ہمار گھن مدح ناتھ پمچھت کے سسپال گرا یو۔ اور جتو دل ٹھا ڈھو ٹھنو
 سوو دیجہ دسا کر ترا س پرالو۔ پھیر رہے بن کو بہہ بار کوڈ پھر جہہ کے کاج نہ آیو۔ تو
 رکی دل نے ہنہ سنگ اپنے آپ ہی جہہ کو دھایو۔ ۲۰۰۰۔ سو یا۔ رہہ بڈھے ۱۹
 کی دس سکوس سو جہ بیر کو مارن دھائے۔ جات کہا پھر سیام لروہم سو سہ ہی اہ بھانت
 ٹھائے۔ تے برج ناتھ تینے سب ہی کیکے آپ مالپ سیام سناے۔ مانہ ہیر پٹنگ ویا کہہ
 ٹوٹ پرے پھر جیتن آئے۔ ۲۰۰۱۔ سو یا۔ جب سین ہنیو گھن سیام سچے ترکی کیکے
 ت آئے کیو۔ جب کو جہوئے دھن ان گہو چھتر این چھتر تے تو۔ بیو۔ جم بولت ٹھہر
 کے سر سیام پمچھت کے سٹیکھاتے کیو۔ کیکے تہہ موڈ کو موڈ دیو آپاس کے جیو چیت
 بیج چہو۔ ۲۰۰۲۔ دوسرا۔ بھرات دسا پچھ ترکی پر بھ جو کے گہ پائے۔ ایک بھانت
 سو سیام کپ بھوت یو جھٹکائے۔ ۲۰۰۳۔ سو یا۔ جوڈ تاتھ سہاے کو اوت
 بھے سو بنے سٹھ ہی چت نے چھکے۔ جوڈ سور ہنیہ ان ہنیو چھل سور سے مارت ہو تہہ
 یو کیکے۔ شہ بھو پانے لچ باج رتھ سرقاہ سرون جلی بیکے۔ پھر تر یہ کے کیکے پیر چھوڑ
 دیو رکی رن جیت بھلو کیکے۔ ۲۰۰۴۔

سو یا۔ تو تولدا لیکے بل بھدر پر یون تے چیت روس بڈہ یو

استرن سین بھجو جو دھات جو سیام بھنے سبھ کو بل لیا یو۔ گھاسے کے سین بھلی بدھ۔ پھر کے
 بیت نامک کی ڈھنڈا تے سیسی تھنڈیو می و سنیو جب تو ہے رسیو راہ بنی سنایو۔ ۲۰۰۵
 مل بھدر راج۔ ۲۰۰۶۔ بھرت تریا کو دن بھنے کان جیت جو لیسہ ٹونڈ تا کو دیو کیو۔
 کاج ٹھٹ کینی۔ ۲۰۰۶۔ سوپا۔ ان تے پھر باندر۔ رہو کی ات و داروتی پہ بھر جوات
 آئے۔ اے بے کان جو جیت تریا سبھ یوں سینکے جن دیکھن وھاسے۔ بیاہ کے کاج
 کو بے تھے و جو تم تے سہ ہی مل کے ش بلانے۔ اور جتے بونت بڑے لب سیام کہے
 سب بول پٹھانے۔ ۲۰۰۷۔ سوپا۔ کان یو بیاہ سنیو پھارن آوت بھی سبھ ہی مل
 جات۔ ناچت ڈوات بہت بھس کب سیام بھنے مل تال بجاوت۔ آپس تے مل کے ترونی
 سبھ کھین تو رتی ہی ٹھٹ پادوت۔ اور کی بات کہا کہیے کچھ بیک تہہ دیو بدھو مل آوت
 ۲۰۰۸۔ سوپا۔ سندرنار پھارن کو ج کے گرہ جواہ کو تک آوے۔ ناچت کو دت بھارت
 بھلی کرہ کی سند۔ اور سبھ لبر آوے۔ دیکھ کے بیا ہتہ کی رچنا سبھ ہی اپنے من میں
 شکہ پادوتے۔ کیسے تھے بل جاہ سبھے صب کان کو دیکھ سبھے لپا وے۔ ۲۰۰۹
 سوپا۔ جب کان کے بیاہ کو بیہی اچی پھار سبھے بل منگل گایو۔ ناچت بھے ٹو آتہ ٹھوڑ
 مردنگن تال بھلی بدھ وینڈ۔ کوٹ کشتو بل بھت بھے اتر سین کے کچھ انت آریو۔ جواہ کو تک
 دیکھن کو پھل آریو تے سبھ ہی شکہ پادو۔ ۲۰۱۰۔ سوپا۔ ایک بجاوت میں سکھی اک ناتھ
 لے سکھی تان بجاوے ناچت ایک بھلی بدھ سندرنار ایک بھلی بدھ گا وے۔ تھابھ
 ایک مردنگ کے باجت آئے بھلے اک ماوڈ کھ وے۔ بھلے کرے اک آئے تے جت
 کیرنوارن موڈ بڑھاوے۔ ۲۰۱۱۔ سوپا۔ بارنیکے رس سنگ چھکے جہہ بیٹھے ہے کرشن
 تھاس بڑھیک۔ تھم رنگر انکے پٹا بھٹوا اپنا ات آندے کے۔ منگن لوگن دیت
 گھن وھن سیام بھنے ات ہی بھوے کے۔ ریکھ سبے من نے سبھ ہی پن سری جڈ بیر کیو
 رچیتے۔ ۲۰۱۲۔ سوپا۔ بید کے بچ بھلی بدھ جیو جیو میر بیاہ تہی بدھ کیو۔ جو ر کی
 نے بھلی بدھ کے رکن ہی کے پن جیت کے لیتو۔ جیت سہ کی بتیا من کے ات بھیر موو
 بڑھو پھلینو۔ سیام بھنے راہ کو تک تے سبھ ہی جڈ سیرن کو شکہ دینو۔ ۲۰۱۳
 سوپا۔ شکہ مان کے مانے پھل مار کے آو دپے لوکن دان دیو ہے۔ ایسے کہیو سبھ
 ہی بھو کو شکہ آج سبھ ہم ٹوٹ لیو ہے۔ آج تھاس بھو سبھنی آگلیو زبے کہیو موو
 پیو ہے۔ آج کے وڈس ہو پے بل جاواری جب موشت بیاہ کیو ہے۔ ۲۰۱۴
 ات سری دسم سنگھ بھ پچتر ناکے کرشنا و تارے رکنی ہرن ات بیاہ کرن برننم دھیا کے

پر دمن کا جنم کھنم

دوسرا۔ پڑکھ تریا آند سو تہہ دن بھنے بلیت۔ گرچہ بھیتو تب رکنی پر بھتے تہہ نہایت ۱۰۱۵
 سورکھ۔ آگلیو بالک میر نام وھریو تہہ پڑمن۔ مہاں رتھی رندھیر سبھ جات ہے جات
 لہ جمان عورت لکھ دیو تو لکھ عورتی لکھ شورو غل لکھ لکھ کی لکھوئی لکھ شراب جہ تہی دگ۔

چیتوں برگ راج تھو جات چیسو تیو انا تک آو کے جڈھ مچا یو۔ ایک چپٹ چٹاک دے مار
 جھٹاک دے سنگھ کے مار گرا یو۔ ۲۰۱۲۔ دوسرا۔ جام دان بدھ سنگھ کو من لے من سنگھ
 پائے۔ جاہر گریمہ آرن تھو تھہ ہی یو چیسو آئے۔ ۲۰۴۳۔ سراجت لکھ بھید نہ سجن
 کیو سنائے۔ کرشن نار تھہ بھرات کو لینی من چھٹکا کے۔ ۲۰۴۴۔ سویا۔ یوں
 سنگھ چرچا پر بھجو اپنے ٹوٹک جاتہ کوٹس بلا یو۔ سراجت کہنے تھہ بھرات ہینو ہر جو
 من بیت سنایو۔ آئیے قبول تھے منو آہرو ات کرو دھہ پہ کے سنگ تالیو تاتے
 چلو تھ ہوں تہ سو دھ کو تھو چلو کہ کھو جن دھایو۔ ۲۰۴۵۔ سویا۔ جا دھو لے برج
 ناتھ جتے اپت سنگ کھو جن تاہہ سیدھارے۔ آسو پتی جاہران پرے ست ہی اسکے
 دوڑو جاتے ہارے۔ کیہر کو تہ کھوج یکھو اہ دہی تہہ بھٹ آئیے پکارے۔ آگے جو
 طاہہ تو سنگھ یکھو مورت چوک پرے سب پورکھ دارے۔ ۲۰۴۶۔ دوسرا۔ تہ
 بھالک کے کھوج کو پتہ رہے ہرنار۔ جہا کھوج تہہ جات پگ تہہ جات بھٹ دھاد ۲۰۴۷
 کرب و باج۔ سویا۔ جا پرہ کے بردان دیے اسرار جتے تھہ دانو بھاگے۔ جا پرہ
 سترن نام کیو سس شوبدھے پھر کارج لاگے۔ سندھ جاہر کری کچا چین یج
 سنگدھ لگات باگے۔ سو پرہ اپنے کارج بیت ش جات جہہ ریکھ کے کھوج پہ لاگے
 ۲۰۴۸۔ سویا۔ کھوج لپے سبھ ایک گٹھا ہوئے جات بھٹے ہر ایسے آچار یو۔ ہے
 کوٹو سورو دھتے اہ یج ن کا تھو ملی تھکھت سنجار یو۔ یا ہی کے یج دھسیو۔ سوئی پرکھ
 سبھو من نے اہہ بھانت بچار یو۔ کوٹو کیے تہہ یا سے کیو ہر ہے ہم کھوج اہی مہر اریو
 ۲۰۴۹۔ کوٹو نہ بیر گٹھا تے دھسیو تب آپا ہی تاہہ نے سیام گیو تے۔ بھالک نے
 شدھ بیر گٹھا تھو کے جڈھ کو سامنے کوپ اریو ہے۔ سیام چ سیام بھنے اوٹھ سو دن
 دوا دس باہن جڈھ کیو تے۔ جڈھ ایلے جگ چارن نے نہہ ہوئے ہے کیے کب تھون
 بھیسو تے۔ ۲۰۵۰۔ سویا۔ دوا دس دیو سس پھرے دن دین نہہ تہہ تہہ ہرنک ڈرانو
 لاتن موکن کو ات ہی چین تو ن گٹھا تہہ جڈھ مچا نو۔ پورکھ بھالک کو گھٹ گیوا
 تہہ پورکھتا پو بچا نو۔ جڈھ کو چھا ڈکے پائے پر یو جڈھ میر کو رام سہی کر جانیو۔ ۲۰۵۱
 سویا۔ پائے پر یو گھگھیا نو گھنو پتیا ات دین تھو کے یا بدھ بھا لکھی۔ ہو تھ ساون
 کے ستر یا تھ ہی پن لاج درو پتی را لکھی۔ بھول بھی ہی ہم تے پرکھ جو سس جھا کر شے
 سو سورج سا لکھی۔ یہ کیے ڈتھا تے ہتی سو ڈتے برج ناتھ سے اگرچ را لکھی۔ ۲۰۵۲۔
 سویا۔ ات جڈھ کے سیام جو سیاہ کیوات ہوئے کے نراس اے دھامن آئے۔
 کاہن گٹھا تھو کے یج دھ سے سوڈکا ہو تھ سوئی ہی ٹھہراے۔ شیر ڈھرے بھٹران
 کے تھکن لوٹ تے جت تے ڈکھ پائے۔ سیس ڈھنے اک ایسے کے ہم ہوں جڈھ
 بیر کے کام نہ آئے۔ ۲۰۵۳۔ سویا۔ سین جت جڈھ بیر کے سنگ کیو سو ڈھو
 پئے روٹ آ یو۔ بھوپت دیکھ دس تن کی ات ہی اپنے من نے ڈکھ پا یو۔
 لہ پتری۔

وہاں گیوکل بھدر پٹ پٹھن روڑا ہی تین تین سنہ دیو۔ کاہن گچھ۔ کے پنجھ دھسکے ہتہ تے
 بہ روت باہر آ یو۔ ۲۰۵۳۔ ہی بانج سو یا۔ کے لڑ کے اریکا ہو کے سنگ تن آپن کو
 جم لوک پٹھا یو۔ کھوجت کے من با جڑ کی بل لوک گیو کوڈ ماگ پا یو۔ کے من نے ایہ
 جھرات کے پزان کیو بہ۔ نے رات لہین کو دھا یو۔ کے ام مو کھ کوٹس کنول گیو ہٹی لپا
 دھام نہ کر یو۔ ۲۰۵۵۔ سو یا۔ اور جبے شک بھوت۔ کے کھ تے متلی ایہ بھانت
 چار یو۔ کو ستر جیت۔ کو بیگہ سبھ۔ و راتن موٹن مار یو۔ پاک رتا۔ ہی ٹسکے تہہ گوٹون
 تے بدھ کوٹ۔ ڈار یو۔ پٹو پٹو کو کھیونہ کنو سبھ ہو تہہ کو بدھ جھوت ڈار یو۔ ۲۰۵۶۔
 کانر کی رب۔ سے بتیا۔ بدک سبھ نارن جو سن پائی سوت۔ ہم کو بدھ بھوم پڑی گسہ پٹیت
 بھی کر کے ڈھٹائی۔ ایک کے پت پان تجے اب تہی ہے کیا مہری گت مائی۔ اور زکمنی دیت
 وجو تم دن سستی ٹھن ہو بے کو آئی۔ ۲۰۵۷۔ دوسرا۔ باسہ یو اڑ دیو کی ڈ بدھ چٹا
 ہہ پڑھا یو۔ پر بھ گت وڈے بدھ ہیر کے بر جیوڑ کمن آئے۔ ۲۰۵۸۔ سو یا۔
 پتہ بدھو نہو کی دیو کی آئے شس سیام بھنے بدھ یا سمبھا یو۔ جو رتو جھ مہرے دن اموج
 بو تہہ کو لپکے بن آ یو۔ پڑ من ڈھوڑھت یا جڑ کی ہٹ نا تھ۔ پٹھ پڑھ کر۔ یوں دھا یو۔
 سالتے رہو چھکے۔ سہہ تے پڑھوں کہہ پان سیس جھکا یو۔ ۲۰۵۹۔
 ایسے سمودھنے پتہ بدھو کو جھوانی لوپے تن جاکے منا یو۔ ڈھائی سیدو دیو سیو
 کری تہہ کی تہہ کوات ہی۔ تھو یو۔ ریچ سواتن بیے تب ہی کب سیام مہری بردن دوا یو
 آئے ہن سیام نہ سوک کر دتہ کو ہر لینے تر یا من آ یو۔ ۲۰۶۰۔ کاہن کو بیہر تر یا من کے
 جے تمک کی بات سبھ ہیرائی۔ ڈا۔ کنڈل نے جل و ستیل پڑے پوین وار کے آئی۔
 جادو اور سبھ ہر کھ اور باجت بھی تیج بدھائی۔ اور کہے کب سیام سیواش سبھ جاگ
 مائی۔ سبھی ٹھہرا ہی۔ ۲۰۶۱۔ ات جامونت کو جیت کے ڈیتا تہ کی من یاست لیاوت
 بھنے۔ سو یا۔ ہیر کے سیام ستر جیت کو من لے کرتے تھیں۔ سر۔ ری۔ پڑھت
 دوس دیو سوئی لے جڑ کو پ کھیرے اہ بھانت آچاری۔ جوک کہہ سبھ جادو کوٹس
 پکھو وکس کیسی کری گرو دھاری۔ سو وہ بھانت کبتن تیج کھقا جاگ لے کب سیام
 بھاری ۲۰۶۲۔ سو یا۔ ماتھ رہیو من کو دھیر کے تہن ٹیکسن کا تھو کی اڑ تہن۔ یو۔
 لجت ہوئے کھیں نو ڈ بدھا کر دھام کی آ سیدھا یو۔ ہیر پڑھو ہر سوڑسک لٹک
 چا ہیو گیو کھرا تر مار یو۔ پھیر پڑی تے ادھیر کھیو ڈھتا دیو سیام ایہی چٹ ڈار یو۔ ۲۰۶۳۔

ات دسم یکنہ پڑانے بچتر نامکے کرشنا ومارے ستر جیت کی دھتا کو
 بیاہ کتھنم۔

سو یا۔ دیول وجو تم بیدن کی بدھ جیس جی کیتے بیاہ رجا یو۔ ست بھام من کو کپ سیام
 بھنے جہہ کو سب مگن۔ نے جس جھو پڑ۔ ہن دت ہے اہما لیکھن کبت تا ہم کو کھیو بن آ یو۔
 ملہ تھوڑا سا۔

تا ہی کے بیابن کاج شدے من مان بھلے گھن سیام بلایو۔ ۲۰۶۴۔ سر برج ناتھ شنے متیا
تبھ ساج جنیت تہاں کو سیدھ لائے۔ اوت سوسٹھ پر بھ کو سبھا گئے ہی تے رلپے کو دھائے
آدر سنگ لوار کے چار بیاب کیو دوج وان بدائے۔ آیسے یواہ پر بھو سکھ پار تر یا سنگ
تے کر دھاتھ آئے۔ ۲۰۶۵۔

ات یواہ سپورن ہوت بھئے

بلجھ آگرہ پر سنگ۔ سو یا

تو ہی کر آیسے سنی بتیا لچھی آگرہ تے ست پنڈائے آئے۔ بگائے سمیت سبھو بل
کو زن چت بھگے کرنا نہ بائے۔ آیسے بچار کیو چت تے س تہاں کو چلو سبھو لسن بل
آیسے بچار تر ساج کے سیندن سری برج ناتھ تہاں کو سدھائے۔ ۲۰۶۶۔
سو یا۔ کاہن چلے ات کو جب ہی برما کرت تورت منتر بچار یو۔ تے اکرور کو
آپتے سنگ کیو ارے کاہن کہو کو پدھاریو۔ جھین سے پائے ارے بل کے من آیسے
بچار کیو تہی مار یو۔ لے برما کرت واکرہ گئے من آپتے دھام کی اتر سیدھاریو۔ ۲۰۶۷۔
چھپی۔ ست دھنا بھی سنگ چلا یو۔ جب ستر اجت کو زن گھاریو۔ اسے تن بدھ کے
ڈیرن آئے۔ اے سندھیں سیام من پائے۔ ۲۰۶۸۔ دوت باج کاہن سو۔

چوہپی۔ پربھ سو دو تن بین اچارے ستر اجت کرت برما مارے۔ من دھن چھینی تاہ تے یو
تہی تر یا کورت ڈکھدیو۔ ۲۰۶۹۔ جب جھپت راہ بدھ من پالو۔ چھور اور سبھ کارج آلو۔
ہر آدن کرت ہر تے جانی۔ ست دھنا سو بات بھانی۔ ۲۰۷۰۔ اٹل۔ تہ ست
دھنا بات ٹہم کیا کرے۔ کہو پڑے کے جھپے کہو لیر کے مرے۔ دو جھے اک ٹہہ بات
کہو سبھائی کے۔ ہو کو آپا کے سیام بہ مارے جھپے۔ ۲۰۷۱۔ کرت برا کی بات سنت
تن یوں کہو۔ جھپت رلی پر جھٹ ہنیو ار جو جھو۔ تا سو ہم پلے بل نہ مرے تن جانی کے۔
ہو کنس سو چھن کے مارو کے شکھ پائی کے۔ ۲۰۷۲۔ اٹل۔ بتیا تن کی اکرور پنے
آلو۔ پربھ دھنا کو بھید شس تاہ سٹنا یو۔ تن کہو اب تن تیرا ہی آپا رہے۔ ہو پربھ
تے بچ ہے سو ڈو جو پڑاں بچائے ہے۔ ۲۰۷۳۔ سو یا۔ دے من تاہہ آداس بھو کہو ار
بھو چت تے اہہ دھاریو۔ تے اپا وہ کیو ہر کو من بیت ملی ستر اجت مار یو۔ تاہی کے
بیت گت اکر سیام سیکھ اپو پرتھت سبھاریو۔ جو رہہ تورت ہے اد کے ڈر اترو
اٹر سیدھاریو۔ ۲۰۷۴۔ و ہرا۔ ست دھنا من کے جھان بھج کیو تر اس بڑھائے
سیندن پتھ چڑھ سیام جو تہی ہی پو پھیر جائے۔ ۲۰۷۵۔ پاتھ پیا واستر ہوا بھو ش
تر اس بڑھائے۔ تب جڈ پیر کر یوان سو یا پو کو جھائے۔ ۲۰۷۶۔ کہو جت بھج
تہہ کو مار کے من ہی آئی ناتھ۔ من ہی آئی ناتھ پو کہی ملی کے سا تھ۔ ۲۰۷۷۔
سو یا۔ آیسے لکھو متلی من تو تر پربھو جھنے من۔ ۲۰۷۸۔ اکرور ہر اس
لہ وشن۔

گیو من کو تہہ کی نہ کچھ سندھ پائی سسپام جو سواک سکھپ ہے بھوپت جات تہاں موٹس
 آیسے سنائی۔ یوں بتیا کہہ جات رہیو جہد سیر کی من نے وچتائی۔ ۲۰۷۸۔
 دوسرا۔ جو سلی تہہ ہے گیو تو بھوپت سکھ پائے۔ نے اپنے تہہ دھام گیو آگے ہی تے آہ
 ۲۰۷۹۔ گدا جہدہ نے رت چٹرووں سبھ تے من پائے۔ تہے درجو دھن ملی تے سبھ سکھی
 بدھ آئے۔ ۲۰۸۰۔ سویا۔ ست دھنا کو مار جے جہد مندن ودار واتی ہو کے بھیترا یو
 کچن کو اکرور بنارس دان کرے بہہ کوشن پایو۔ سورج دت آہی یہی ہے من یوں اپنے
 من لے ش جٹایو۔ مانس بچھے بھلو تہہ پنے تہہ کو اپنے پہر بول پٹھایو۔ ۲۰۸۱۔ جو ہر پنے
 سو کو اوت بھوپتہ تے من تو ان مانگ لئی ہے۔ سوسج جو تہہ رت بھ دئی دھن ست کی
 من بات ٹھنی ہے۔ سو دیکھ رائے سبھو ہر کھائے کھنے نے اسرور نہ پھیر دئی ہے۔ ۲۰۸۲۔
 سویا۔ جو ستراجت کے کرسیوٹ سورج کی پھن تاپہ تے پائی۔ جاہر کے اہ کو بدھ کے
 دھن ست ش آہنی دیہ گوالی۔ تاپہ گیو اکرور پونے تہہ تے پھر سو برج ناتھ پنے آئی
 سو ہر دیت بھوپتہ کو سندری منوسیم جو را لھو مائی۔ ۲۰۸۳۔ دوسرا۔ بڑے
 جس پہ پاوت بھوپتہ من دے سری جہد سیر۔ جو کٹیا سیر درجن + سہترا سادھن پیر۔
 ۲۰۸۴۔ رت سری دسم سکھ سے پھانے بچتر نامک۔ کرشنا دتارے دھنے کو بدھ کے
 لہ کرور کو من دیت بھنے۔

کاہن جو کو دلی مہہ آدن کتھن

چوٹی۔ جب اکرور بہہ کو من دئی۔ جہد پت دلی کو سندھ کئی۔ تب دلی کے بھیترا
 پانڈا و پانچ چن پٹائے۔ ۲۰۸۵۔ دوسرا۔ تب کنتی کے گرہ گئے کسل وچھپو جائے
 جو دکھ ان کے دو وئے سوکھ دے تہائے۔ ۲۰۸۶۔ اندر پست میں کرشن جو رہے مانس
 جب چار۔ تب ارجن کو شگ لے اک دن چٹھے سکار۔ ۲۰۸۷۔ سویا۔ سو دھ سیکار کو
 نے ہر جو ش گھنوجہ تھو تہہ آرسدھارے۔ گوان سو کر تہہ بڑے تہہ جیترا اور سکھ تہہ
 مارے۔ گیتھ سے ہنے مہکھاس کے ست کری ارسنگھن جہد تہہ مہارے۔ نیکو سبتھار
 ہری کا پے لہنھار جنو سرسیام پر مارے۔ ۲۰۸۸۔ سویا۔ پارکھ کو سنگا لے پڑھ
 جرن مو دھکے تہہ مرگ لکھائے۔ ایک نے کردارن سو تک ائین کے تن بات لگانے
 اسون کو دورائے بھجائے کے کو کرتے اوہنے جے پر لے۔ مہری برج ناتھ کے
 اگر جے آٹھ بھاجت بھیتے او جان نہ پائے ۲۰۸۹۔ سویا۔ پارکھ ایک سہر گوا
 اک آپ ہ سری برج نامک لکھائے۔ جے آٹھ بھاجت بھے من نے سو کو کر ڈار
 سبھ گہوائے۔ تیتیر جے آڑ کے بھج اڑ گئے تن کو پر بھ باج چلائے۔ چیتن ایک
 میرکا گئے کب سیام کہتے جم وک پٹھائے۔ ۲۰۹۰۔ سویا۔ بے سرے اور سہی پری
 باج جہد سبھ شگ پٹھائے۔ پائے گھنے لگا چر گئے سکرین کو پھٹ بھلی بدھ سبھ

دھوتی عقاب بسین کو سج کتنے کون فوالن دیئے۔ جاسنگ ہیر جلاوت بھے تن پاچھن
 تے اک جان نہ دیئے۔ ۲۰۹۱۔ سوہیا۔ پارتھ او پر بھ جی بل کے جب آسوسکار کیسکھ
 ہا یو۔ آپس کے کرپ سیام بھنے رتھ ٹھور نو تھوارت بہیت بڑھالیو۔ او دھو کو مل پیون کو
 من اوسر توں شے لپیو۔ پھور اکھٹیک دین توہون چل کے پو بھ جو جھناٹا آ یو۔
 ۲۰۹۲۔ سوہیا۔ جات تھتے چل پیون کے رت تو ہی کو سندرنار تھاری۔ پو جھپہ
 کو بھ کہا اہ دتیسس کہیو سنگ پارتھ تو کر دھاری۔ آٹس مان چہ ندر کو سبھ پو
 تھ کے سنگ بات آچاری۔ کون کی بٹی ہے دیس کہا تھ کو تہ مہرات تو کون کی ناری۔
 ۲۰۹۳۔ اتھ جھنا باج۔ دوہرا۔ ارجن سو جھنا تھ آئیے کیو سٹائے۔ جتہ پت
 برہ پت تپ کینے تے آئے۔ ۲۰۹۴۔ سوہیا۔ تب پارتھ آ کے تیسس نواریں سیام
 جو سیوارہ نین آچارے۔ سورج کی ڈہتا جھنا راہ نام پر پھو جگ جا ہر سارے۔ بھیس تپ
 دھن کا بھ کیو ان او گرہ کے سجدہ کج لہارے۔ ارجن آ تر ایسے دیو گھن سیام تھنو
 برہیت تھارے۔ ۲۰۹۵۔ سوہیا۔ پارتھ کی بتیا ن یو لہا گہ ڈار لئی رتھ او پر۔
 جھن سو ان جا پھ لے۔ ان جوت جگے شس کیو لن دوہر۔ تے کے کر پارت ہی
 تھ پنے نہ کر یا سیام جو کاپی رہی پر۔ اپنے دھام لیا رت بھو سبھ آ لیں کتھ راہ مال
 بھو پر۔ ۲۰۹۶۔ سوہیا۔ وار جتہ رتھ پہ جھن کپہ سری برج نائک ڈیرن آ یو
 بیاہ کے بچ سبھ تھو جتہ سبھ گیزپ پاٹن سولپٹالیو۔ دوار کا جیسے رچی پر بھ جو تھ
 نو پر تیسو رچو شس سٹالیو۔ آئیں لوت بھو پر بھ جو کر مالہو سو تن تیسو بنا یو۔ ۲۰۹۷

رت سری بھرتا ناگ گرتھ سکار کھیلو سپورن جھنا کو لو اہت بھئے۔

سوہیا۔ پنڈ کے پترن تے ار کنتی تے کے بد اگہ سیام سیدھالیو۔ بھوپ آ جین
 چری کو جھاکب سیام۔ بھے تہ پنے چل آ یو۔ تا دھتا تھو کے بواہن کالج دوجو دھن
 تھو کو بھی جت بھالیو۔ سین بٹائے بھلی اپنی تھ بیاہن کورت تے را دھالیو۔ ۲۰۹۸

آ جین را جالی دھتا کو بیاہ کتھن

سوہیا۔ سچ سین دوجو دھن آ یو آتے پرتا ہی اتے برج نائک آئے۔ بھوپ اور
 برہے بل وڈ شہا تھیا ہ کو دیکھن دھائے۔ سیام بھنے تھ کی کھگنی بت آتھ
 وند بھ کوٹ بھائے۔ تو ہی نو سیام جی بیاہ کے تاہ کو پارتھ کے سنگ او دھ سدھائے
 ۲۰۹۹۔ چھپائی۔ جب جتہ سیر اجدھیا آئے۔ تن بھوپ نے بیک ہو دھائے۔
 سنگھان آ پنے بھ رلیو۔ جت کو سوک وور کر ڈار یو۔ ۲۱۰۰۔ چرن پر بھو کے
 گہہ کر رہو۔ تھ درسن پاوت ڈکھ بھو۔ ارنزپ جت نے پریم بڑھالیو۔ من اپو سنگ
 سیام پلا یو۔ ۲۱۰۱۔ گھان باج نرپ سو۔ سوہیا۔ دیکھ کے پرت پرت پرت کی بھکے

تہ سو اس سیام اسپارے۔ ہوتہ راگھو کے کل تے چن راؤن سوویں سسترو کچھارو۔
 یا نگو جیترن کون کپیوٹو مانگت ہوتہ سنک بچارو۔ اپنی دے ڈھتا ہم کو تہ کو چیت
 چاہت ہے سس ہمارو۔ ۲۱۰۲۔ نرپ بانج کا بن سو۔ چوپڑی۔ تب کو بھوپ سیام
 سو بھاکھی۔ ایک پر تگیانے کر رکھی۔ جران ست برکھ تو نا تھے سوارہ کو نے جا کر ساتھ
 ۲۱۰۳۔ سو یا۔ کٹ سوکس سیام پتیرا پنے تین ساتو بکھ بنائے۔ دیکھ نے بھیر
 ایک ہی سیام لکھ کتھو لکھ بھید نہ پاسے۔ پانگہ ورن چائیکے بھون سور بھو وہ ستور
 کہائے۔ دھن ہی دھن کپیو کچھ ہی جب سات ی بیلن کو تھ آئے۔ ۲۱۰۴۔
 سو یا۔ جب نا تھت بھوپ پچھ سات برکھ تب بھاکھت جے بھٹو راہ ساتھ۔
 آوت جوبوت راہی تہ سو پڑے ان سنگ نسا تھے۔ نوں ملی پر گٹیو جگ نے
 ان سات جو تو ناک ہر تھے۔ پیر کچھ جکے دن دھیر بنارپ جیرن سرک برج
 تھے۔ ۲۱۰۵۔ سو یا۔ سادھ کچھ اک یوں مچکے سہ سہ کی کو جگ پیر ہوئے
 جانگھو اجت پیر راؤن کاٹ کبندہ کیوئے۔ گاڑھ پری گچ پنے جب ہی تہ ناک
 پتے پچھ راگھ یو ہے۔ پیر پڑے ران دھیر کپیو جن پیر سہارا دھیر کپیو ہے۔ ۲۱۰۶۔
 سو یا۔ جو پڑھ بید کے بیچ رکھی بدھ تا ہی سو سیام بیاہ کو کپیو۔ آند کے ات ہی چیت
 نے سجد دین سں وپرن ساج نوینو۔ آو گچ راج پڑے اتر بانج گھنودھن نے بیچ نا تھ کو دینو
 سیام جتنے راہ بھانت سو بھوپ لوک جکے ات ہی جس لینو۔ ۲۱۰۷۔ نرپ باج بھکا
 سو۔ سو یا۔ بھوپ سنگھان اوپر ٹیٹھ کے مدھ سبھاراہ بھانت بھانیو۔ تیسوئی کام رکھو
 جتہ متدن جیو دھن سری رگھ نندن تائیو۔ جیت امین کے بھوپ کی بھین چری راہ او دھ
 جے پگ ٹھانیو۔ دیکھت ہی سبھ ہی من نے برج ناک سورسی کر جانیو۔ ۲۱۰۸۔ سو یا
 بھوپ جے اپنے من نے جتہ پیر کو پیر سہی کر جانیو۔ سہری برج ناک جتہ کے ار
 اورن آکھن اگرچ آئیو۔ سترن پیر سبھ ہر کو بڑو لائق ہے راہ بھانت بھانیو۔ آو دھ
 کے رائے تے اپنے من نے کتب سیام مہاشکھ مانیو۔ ۲۱۰۹۔ سو یا۔ کرمن نے دج پیر
 جے تھے جب سوارہ بھوپ بھانیو نے آئے۔ دے کے دسیس نر پوتم کو کتب سیام بھنے
 راہ بن سنائے۔ جاؤ ہتا کے سنے تم بہیت گھنے دج دین دیس پٹھائے۔ سو تلم راہ
 اچانک ہی بڑو لائق سری برج ناک پائے۔ ۲۱۱۰۔ سو یا۔ پو ستن کے بتیا ترن کو
 جت کے نرپ بیچ ٹلاس پڑھے کے۔ واج دیو جہ انت نہ آوت باجن دوارانیک
 نیکے کے پیرن دین گھنی دھنا سکھ پائے جتہ جتہ پیر چٹکے۔ سندر جاپانی دھنا
 دئی گھن سیام کے سنگ پٹھے کے۔ ۲۱۱۱۔ سو یا۔ جیت تر اسیر سہراؤ دھ کب
 بھوپ کی دوتا جب آریو۔ باگ کے بھیر سیل کرے سنگ پارتھ کے جت کے ٹھرا جو
 پوست بھانگ اہیم گھنودھ بیون کے تین کان منگایو۔ منگن وگن بول پٹھیر ہر آو
 بھے جن پار نہ پائیو۔ ۲۱۱۲۔ سو یا۔ بہر را جینی تہ تہ تاجت ہے اک جھاجھر بن مرونا
 شہ لڑکی ملکہ بیل ملکہ نا تھی ملکہ اندر

بھاوے۔ دسے ایک جھوم کے آدے ایک بھامن دسے ہر جھومک جاوے۔ کان پٹنیر دیت تے
من لال گھنوجت کوٹج رہا دے۔ سیام بھنے بہ مول کھرے شراج ہسہ کو جو ناتھ نہ آوے
۲۱۱۳۔ پاوت راجہ جی پنج کے دھن پاوت ہے بہ دان گویا۔ ایک رجھاوت ہے ہر کوکب
سیام بھنے پٹھیت سٹو یا۔ اور دوسا کے بٹھے ش گھنے رل ناچت ہے کرگان بھوٹیا۔

کون کی کہو ہے تن کو جو سری جد بیر کے دھام اوٹیا۔ ۲۱۱۴۔ تن کو بہ دے سنگ پارک
کے ہر بھوجن کی بھوٹے لگ۔ دھاریو۔ پوست بھانگ رفیم منگاسے پیوند سوک
پدا کر ڈاریو۔ ست ہو چار دئی کے پین سوشت رندر کے سوام سیام آ چاریو۔ کاکپیر برہما
گھٹ کو نڈرا کون آٹھو سیدھ سواریو۔ ۲۱۱۵۔ دوسرا۔ تب پارک کر جو رے ہر سیر
کیو ستار جڈا من دن دس کو جانے کہا آ پاء۔ ۲۱۱۶۔

ات سری دسم سکندھ پیرانے پچرناٹک کرشنا دتارے برکھ ناتھ اوڈھ راجہ کی دتا
بواہت بھنے

اتھ رندر بھو ماسر کے دکھ تے آوت بھنے کتھنم

چھپئی۔ دوار دتی جب جد بہت آئے۔ اندر آئے پائن پٹانے۔ بھو ماسر کو دکھ ستایو۔
پر بھ تے تے ات دکھ پائیو۔ ۲۱۱۷۔ دوسرا۔ سو پرات پر بل ہے۔ موپے
سدھیو نہ جا۔ تا کو آہن ہی پر بھو بکے ناس آ پائے۔ ۲۱۱۸۔ سویا۔ تب رندر
پدا کے دیو پر بھو بہ کو ش سمودھ بھلے کر کے۔ من نے کیو چھتن تو کر اسے چل نہو
پہی ہو بہ تے تے ٹر کے۔ کوپ کے جب ہی رتھ ہے چڑھ ہو سبھ سترن ناتھن دے دھکے
ڈر۔ تون ارے ڈر ہو ٹم رے ایر کو پل نے۔ ست دھاکر کے۔ ۲۱۱۹۔ سویا۔

گھو سیرن آڑگیو گرہ کو تہ کو پت نے ندھ سیام لبایو۔ سنگ لہر جڈی پرت تانہ
پارکھ کو کر سنگ چلا یو۔

سٹ نے سنگ کو کیوں ہے کب سیام ستایو۔ سیام چلے بہ رتھ ہی تہ او پر انت دسا
دھایو۔ ۲۱۲۰۔ سویا۔ گرڈ پر سیام جے چڑھ کے تہ سترہ کی جب آرسدھاریو

باہن کوٹ پکیو ہٹھے ڈہتے بر لوہ کو نین بناریو۔ نیر کو پرت بھو ٹیے آڑگ کو
پتھئی شٹھ آڑ پاریو۔ پاچسے پون پکیو کھٹ پھاسن کرودھ کی کیو ایہ بھانت ہنکاریو

۲۱۲۱۔ کاہن جو پاچ۔ دوسرا۔ ارے دڑگ پت دڑگ کے۔ ہو کیا پھپ پیچ۔ دس
م سورن ماتھتہ شٹھ پکارت بھیج۔ ۲۱۲۲۔ سویا۔ جواہ بھانت کیو جڈن

آہ ستر لکیو کو آریو۔ اور شنیو جہہ ایک ہی چٹ سو کوٹن کو پ چاک گرا یو۔
کے کوٹا۔ پکھے مروتیت ہنوسن سور سوڈو آٹھ دھایو۔ سیام کے اپنا تن نو پتہ رستول

آڑکے لگا دھلا یو۔ ۲۱۲۳۔ سویا۔ سو کھگ راجن چوٹ گنی تن دور گر اکہہ کان کو باری
رت ہے سیر ساٹھے چوٹ چتے ام سری برج ناتھ پپاری۔

کو پ بڑھا رہے تھے اپنے سس کو دکی ماتھ کے بیچ سبھاری۔ چوٹ جو آوت ہی ار کی (۱) ایک
ہیہ چوٹ چٹاک نواری۔ ۲۱۲۲۔ سو یا۔ گھاو پسر تھ گئے جب ہی تب گلج کے ناچیس
کو پ بڑھا لو۔ دے تھ ڈھائے بڑھائے آئن سیام جوئے بدھ کارن وھا یو۔ تھ گلا
کا ڈھ تھے کٹ تے برج ناتھ تھے تاک تا میر چلا یو۔ جیسے کٹار کٹے گھٹ کو اریو۔
تیسے پر کاٹ گرا یو۔ ۲۱۲۵۔

۱۱۔ سری پچتر ٹانگ کرشنا و تارے مروتیتا بدھ

اب جدھ بھو ماسٹر کتھنم

سو یا۔ مڑا مڑا رنجے اس سیوتہہ بران تھے جم لوک پٹھائے۔ بان کان کر پا فن
سو کپ سیام بکے ات جدھ بھائے۔ تھوٹس کٹنب جنوتہہ کوٹس سینوتہہ پوٹر سیا جہہ
گھائے۔ تے آئی چترنگ گھن ہر پے تہہ کے شت سات ہی وھائے۔ ۲۱۲۶۔
گھیر و سو دس تے ہر کو تپہ سیام بھنے تک بان پرارے۔ ایک گدا گہہ نامن میر
بھرے من کوٹین تراں نواریے۔ سو بھ آیدہ سیام سہار اپنے ریں ستر بھائے
سوٹن کا ہو کو پھرت بھو سجھ ہی تہہ پڑے کر ڈارے۔ ۲۱۲۷۔ سو یا۔
مین بند رہتی اگنی ٹن سا تو بھرات کرو دھ بھرے۔ گھن سیام جوئے کپ۔ یام بھنے
سبھ سترن تے بھکار پرے۔ چوٹاڑے تے ٹھیرت بھے بر کو اپنے من تے ٹرنگ ڈرے
تب نو جب جدھ میر سران تے ہی کھنڈن کھنڈ کرے۔ ۲۱۲۸۔ دوہرا۔ تبارک سا رنگ
سیام تے ات حیت کرو دھ بڑھائے۔ پیٹ ستر بھین سمہت ہم پڑو پٹھائے۔ ۲۱۲۹۔
سو یا۔ بھوہ بانک تو وہ بھانت سینو مڑا پسر تپتر مڑا لھایو۔ اور جتو دل و گیوتن سوٹس
سو کوٹھین تے جم لوک پٹھایو۔ باسننگ بھج کی لائق ہوئی ہو یو کیکے چیت کرو دھ بڑھایو
سین بلائے بھجے اپنی جدھ میر سوارن جدھ کے وھایو۔ ۲۱۳۰۔ جب بھوم کو بارک
جدھ تے کلج چڑھو تب کوچ سس سوٹن گا جے۔ آیدہ اور سبھار بھجے اریو گھیر یو برج ناٹھ
سا جے۔ مانہہ کال پر لیہ دن کو پر گٹیو گھن ہی اہ بھانت برا جے۔ مانہہ انت کے پڑے بھٹا
نہہ با جت جے جس با جے۔ ۲۱۳۱۔ اریمن جے گھن جیوڈ ٹڈیوٹن سری برج ناٹھ چتے چت
جانو۔ اور بھو ماسٹر بھوم کو بارک بھو پت ہنے ان کو پہچانیو۔ مانہہ انت کے ندھ نہہ
ہی اسے آڈیو کپ سیام بھکانو۔ سیام جوئے رت نو اپنے چت بھیر نیک ہی ڈر
پانیو۔ ۲۱۳۲۔ سو یا۔ اریچنگ ایدن تے وھن تاہہ تے سبھ ہی جیہہ لوک پٹھا۔
تک کوھن کو پ تاس کیا مڑ کو چھن تے ہر منڈ کٹا۔ بدست کیری دل آوت یو جم جو کے
آوت میگھ گھٹا۔ تن تے وھن سیام کیو چکے جم ابھر ٹن بھینرنگ پٹھا۔ ۲۱۳۳۔
تہہ چکر کے سنگ تے بھٹا بھتے پر بھو وھائے چھپن مارے۔ ایک گدا ہی سو وھ
ادھ لے کر بھوم پیرے بھرو و سبھارے۔ ایک کے کر دارن موادھ بیچ تے ہو
سہ دھنک بلن سہ آکاس سڈ بھلی۔

ہرے بھٹ زیارے۔ مانو کھانن کانن نے کٹ کے کروترین سو ورم ڈارے۔ ۲۱۳۴
 سو یا۔ ایک پرے بھٹ جو بھو وھرا اک دیکھ دساتہ سامنے دھائے۔ نیک نہ تراس
 وھرے پت نے کہہ سیام بھنے بنی تراس بڑھائے۔ دے کھ ڈھال لے کر وار لسنک
 ۶۔ ۷۔ سیام کے اوپر آئے سے سر ایک ہی سو پر بھ جو بن انک کے جریج پٹھ کے
 ۲۱۳۵۔ سو یا۔ سر ی خد بہر جے اس سو بھ ہی بھو اجم لوک پٹھائے۔ اور جے
 بھٹ جبت تیکہ ان دیکھ دساتہ کے س پر لے جے ہر دو پر دھائے کئے پر جے
 کینہ تے پھر نہ آئے۔ ایچہ اٹھائے سیام کے تراس دھائے آپ ہر بھو پت جدمہ کو دھائے
 ۲۱۳۶۔ سو یا۔ جدمہ کو رت بھو پت جے ہر ج نائک اپنے نین ہار یو۔ کھا ڈھ رہو
 بنی تری وھرا دھائے را جدمہ کو رپ سیدھا یو۔ مارت ہوتہ کو اب ہی رہو کھا ڈارے
 ۲۱۳۷۔ سو یا۔ تہ کھکے بن سارنگ کون کے سر ستر ہر دے مہہ مار یو۔ ۲۱۳۸
 سو یا۔ سارنگ تان جے ایر کو برج نائک تیچن بان جلا یو۔ لاگت ہی گر بھوم بھو اتر
 بھوم پر یو جہ لوک سیدھا یو۔ سرون لگیو نہتا سر کو ایتہ بھانت جلا کی سو پا۔ پر ا یو۔
 جوگ کے سا دھاک جیوتن تیا گ جلیو بندہ پاپ نہ بھین پا یو۔ ۲۱۳۸
 ات سر ی بچتر نائک گرختہ کرشن اوتارے بھو اتر بدھے۔

اتھ اسکے پتر کوراج دیت بھے سولا سہسراج ستا بیاہ کتھم

سو یا۔ آئیسی صاحب بھی راہ کی تب مار بھو اتر کی مس دھائی۔ بھوم کے اوپر بھوم گری
 سندھ بستر کی جیت نے بسرائی۔ پان ڈور تھیں پنیا س تامل جیل سیام بے آگئی
 دیکھ سیام کو ریکھ رہی ڈکھ بھول گیس تو کین بڑائی۔ ۲۱۳۹۔ وھرا۔ بھہ رست
 ہدیت گری لینو سیام رجھائے۔ بدتر آن پان ڈور یو سولینو بجائے۔ ۲۱۴۰
 سو یا۔ بھو پت تا ہی کو بال کھاپ کر پاندھ بھورن بند سیدھا یو۔ سول سہسراج بھون
 کی دبتا تھی جہاں تہہ ٹھور بہ تو یو۔ سندھ ہیر کے سیام جو کو بن تہر ہین کو رت چت بھائیو
 یا لکھ بانے ہوا سبھو کر سیام بھنے جس ڈنگ بجا یو۔ ۲۱۴۱۔ چھپئی جے سبھ جو
 بھو اتر رکھی۔ کہہ لگ گینو تن کی ساکھی۔ تن یو کیو ای ہی ہو کر ہو بیس بجا رکھی بر ہو۔
 ۲۱۴۲۔ وھرا۔ ہر دے کے ات کر دھ ہی ہدیت بدھ کے تاہر۔ سورہ سہسراج
 آجہا یہ لئی جو اہر۔ ۲۱۴۳۔ سو یا۔ ہر دے کے ات کر دھ ہی سلام جو ستر بھنے چھن تاہر
 ہچھارے۔ ران۔ یو پھر راست کو نکھ دیت بھو تن سوک نوارے۔ ڈور پر یو تریہ سورہ
 سہسراج کے ات کے اکھارے۔ بن دان کے کے تن کو شک دوار واتی خد رے
 سہسراج کے ۲۱۴۴۔ سو یا۔ سورہ سہسراج کو سورہ سہسراج دھام ویدتس بکاس بڑھے
 دیت بھو سہسراج کو شک ڈپ نیکن بھانت بنے کے۔ کیسے لکھیو سبھ ہو ہرے
 گرو سیام بھنے نہ بھنے اتے کے۔ سوک سیام پانن تے تن بھید کیو سبھ سنت سنتے
 ۲۱۴۵۔ ات بھو اتر بدھ بہ شنت کوراج دیت۔

نورہ سہسراج ستا بوابت بھئے

سویا۔ نہ سکھ دے تن ترین کو پھر سیام تہ ندر لوک سیدھا یو۔ کٹن کنڈل دیت
بھیوتہ پائیکے سوکس بھئے بسدا یو۔ سندرا ایک پھیو تہ زد کھ تہی پر سیام کو چیت بھا بو
مانگت بھیونہ دیو شراج تہی ہر سیو ہر جہدہ مچا یو۔ ۲۱۴۶۔

سویا۔ وس سنج تہ ندر سین چڑھیو جل کے سبھ سیام کے سلطے آئے۔ گھوڑت
میگھن کے چپا برکھا برکھے رتھ سانج بنائے۔ دوا دس سور سبھے اڈھے بس راون
سے جن ہو بھلائے۔ بھید ہیونہی نیک چلے بدھت ش سیام پے گنومت دھائے۔ ۲۱۴۷۔

سویا۔ آدت ہی پلکے سبھ ہوں جہدہ پیر کے اوپر سندھ پیلے۔ پلکھ تمیر چلے کر کے
جن کے دس سوٹک دانت کھیلے۔ شندھ کٹے تن کے برت ناتھ کر پاندھ سو مہٹ دسے
جم بھیلے۔ سرون بھرے زمینہ راپت بھاگن انت لبنت سے کھیلے۔ ۲۱۴۸۔ سویا۔

سری برج ٹانگ بیرن سو جہا ہی رس مانڈ کیو کھرا۔ بھہ بیر بھکین بران تہ جب ناو
پہ چنڈت نیو ہرا۔ جہدہ بیر ہرا تہ بھیو لکے گج شندھن سو بر کے کرکا۔ توپا اکیجی کب کے
من یو گھسو آمنو بھیرت سے سرکا۔ ۲۱۴۹۔ سویا۔ جیوت سون دیو گرہ جان جوو

ہر ج ناتھ کے سانھے آ یو۔ جیت شریس ودا کر دوا دس آندھ کے چتہ سرکھ سجا یو۔
ژد کھ چلے تم ہی ہرے گرہ نے آن کو اہ بھانت شنا یو۔ سوترو نے ہر رنگ چلے شریستی
بھیتہ سیام بنایو۔ ۲۱۵۰۔ سری برج ناتھ ٹکمن کے گرہ آدت بھئے ترو سندھ نے گئے۔

لال گئے جن دھامن کو برہما رہے دیکھ جا بہ لکھ کے۔ توں سے سوو سیام تھا جہدہ بیر
کبھی تن کوں سے گئے۔ سوکھ سیام لکھتی بیج کبھی شینو بھہ ہیت بڑھے گئے۔ ۲۱۵۱۔
ات سری دسم سندھ پڑنے پھر نلک کرشنا نامے اندر کو جیت کر کلپ
برجھ لیاوت بھئے۔

رکمن ساتھ کابن جی نامی کرن کتھنم

سویا۔ سری برج ناتھ کیو تریم ش بھوجن گوپن دھام کریو۔ من سندھ نادن تے سہرو
بچی آد دھ کو پھن نام پر یو۔ جیہ سندھ جوادل دساچ چڑھیو بھیج گئے تب نیک دن
دھیر دھریو۔ تہ تے ٹہری میت کذب کا کئے ہم سوو گھہ آن بر یو۔ ۲۱۵۲۔

راج سماج ہی سن سندھ نادھ کا ہوتے مانگ کیو ہے۔ شور ہی چن تیاگ کے
آپو دیس سندھ مو پاس کیو ہے۔ چور پر یو من کو پھن نام ش باہی کے کر دھت
جہرات بھیو ہے۔ تاہی تے مویج کے پرو آن نہہ قیرو کچھ اب لیونہ گیو ہے۔ ۲۱۵۳۔

رکمن باج سکھی سو۔ سویا۔ چنت کرتی ہم سومن نے نہ تھی جانت سیام رتی کر ہے
بدھ مویج کے توں آ نہہ کو بیج ناہ بھانت سکے اچھے ہے۔ سہرو مر یو بیلیو راہ تھان جی
ہے نہ دس بے مر یو ج نہ جات بھلے سمجھنی اپنے پت موٹھکے جہ ہے۔ ۲۱۵۴۔

سویا۔ تریہ کان سوچنت۔ ہنسی من نے میر پوئی بنیو چیت۔ بیج بچار یو۔ موسنگ کیو مریج
 ناتھ اپنے کب سیام کہنے کٹ۔ بین اچار یو۔ کرووہ سوکھا ات وار دھرا دھرم جیو مری
 ہنسی نیک بھاریو۔ یوں اچھا اچھی جیئے نے جن ٹوٹ گیوڑکھ سیار کو ماریو۔ ۲۱۵۵۔
 ووسہرا۔ انگ لیو بھران تہہ دور کرن کو کرووہ۔ سوادھان کر رکنی جہت پت کیو پر پودھ
 ۲۱۵۶۔ ضویا۔ تیرے ہی دھرم تے تے من سندھ کین تے کہ کنس پچھاریو۔ تیرے ہی
 دھرم تے سندھ جہا تو کو سین بچھ چن ماہہ سنگاریو۔ تیرے ہی دھرم جیتو گھو اتر تیرے
 ہی دھرم بھو اتر ماریو۔ تو سو کیو آپاس اپنے قہہ تے اپنے جیئے ساچ بچار یو۔ ۲۱۵۷۔
 رکنی مانج سویا۔ یوں پیہ کی تریا بات سنی ڈکھ کی تے بھہ بات لبرائی۔ بھول
 پی پر بھ کیجے جھما مہہ نار نو ایگے نار سنائی۔ اور کری اچھا پر بھو کی جو کبتی تے برنی
 ہنسی جانی۔ اوتار دیت بھی ہسکے ہرے آپاس کی بات نہ پائی۔ ۲۱۵۸۔ ووسہرا۔
 مان کھار کئی سیام کہی چت لائے۔ آگے کھٹاش ہو یگی سن اتہ پیرم بڑھائے
 ۲۱۵۹۔ کنیو مانج۔ سویا۔ سری جہد پیر کی جیتی تریا سبھ کوں دس ہوں اوس پترے
 اتر ایک ہر ایک دی دستا تن کے ش تپاس بڑھائے ہئے۔ بھہ کاہن کی مورت سیام بھنے
 سب اندھ پٹنہ پیت لئے۔ کر تانہ کو تک دیکھن کو اہ بھو پر آئے چر تر کئے۔ ۲۱۶۰۔
 اتر سری دسم سکندھ چرانے بچتر نالک ارشاد تارے رکنی آپاس سماپت

انردھ جی کو بیاہ کھتم۔ سویا

تو ہی تو تر کو بیاہ کر یا دیہ سیام بھنے اچھان بچار یو۔ سندھ رکنی کی ستا ہت بیاہ ہر
 کے سبھ ساچ سوار یو۔ ٹیکا دیو تہہ بھال تے قہم اول بل پیرن بید اچار یو۔ سری جہد پیر
 تریا سنگ تے بل بھدرش کو تک کاج سیدھاریو۔ ۲۱۶۱۔ چہ پئی۔ کشن جے تہہ پترے
 گئے رت۔ آپاس ٹھوڑ تہہ بھئے۔ رکن جب رکنی ورسا یو۔ بھین بھرات رت ہی
 سکھ پالو۔ ۲۱۶۲۔ بیاہ بھو انردھ کو کیو۔ جہت پت کرپ سبھار دیو۔ جہدہ منتر ات
 رکن بچار یو۔ کھیل ملی ہم سنگ اچار یو۔ ۲۱۶۳۔ سویا۔ سنگ ملی کے تے رکنی
 سیاسیام جو آہوں کو کھیل مچا یو۔ بھوپ گھنے جہہ تھے تن دیکھت داب گھنو تہہ باہجہ
 لگا یو۔ داو پیرو مشلی کو سبھو رکنی ہوں کے داو پیر یو یو سنائیو۔ ماس کیو بل کے
 ات ہی گرڈ جے بھرات گھنو رسوا یو۔ ۲۱۶۴۔ چوپئی۔ آئیے گھنی بیڑ ہکا یو۔
 جہت بھرات کرووہ ات آیو۔ ایک گدا اٹھ کرے دھری۔ سبھ بھرن کی پوجا یو
 گھنے چا سو بھوپ سنگھارے۔ پرے جہوم کے بھو ر بھارے۔ گرے سرون
 کے دس سورا تے۔ کھیٹ لبنت منوسد مائے۔ ۲۱۶۵۔ بھرت بھوت سون تے
 ملی۔ جیہہ انت کال سو ملی۔ چوپیس ڈنڈا لے جم داوے تیرے ہی مشلی چپا پاس
 ۲۱۶۶۔ رکنی بھو گر گبہ ٹھا ڈھو۔ گھنو کرووہ تارے چت ہا ڈھو۔

بھارت جیسے ن سافھ آیو۔ آٹلی سو جہدہ مچا یو۔ ۲۱۶۹۔ لی اگر وقت تو پہ ماری
 انہوں کو پا سوتا پر جھری سرانت چھپو اٹن دور بھٹ۔ مانہ کرودہ۔ نوپ سنی سکے
 ۲۱۶۸۔ ووسہرا۔ دانت کا ڈھ اکل ہست تھو سوارہ نہیں۔ نہار۔ ژمہ جہدہ کو چھوڑ کے
 تا پر چلیو بکار۔ ۲۱۶۰۔ سو یا۔ سہہ تر کے دانت وئے تہ کے بل بھدر گدا سنگا پئے
 گجک۔ وود پتھہ آ پار لی تہ کی ات سرزن چلیو تہ کے بھکے۔ پھر اور پتھہ بل وند گھنے کب
 سیام کتے چت مے چکے۔ پھر آئے بھر یو ترکی سنگا یو تہہ مارت ہو گھنے تے کیکے۔ ۲۱۶۱۔
 سو یا۔ وھاوت بھوڑ کی بئے۔ لی کب سیام کتے چیت روس بڈھئے کئے۔ روم کمرے کر کے
 اپنے پن اور پچنڈا گدا کر کے کئے۔ آوت بھوڑ ات تے سو ویر میں آپس۔ نہ دن دندہ
 مچے کے۔ بنیہ بنبھا سہے وودو بھر وھرا وھرا گھن کے سنگا گھنے کے۔ ۲۱۶۲۔
 جوتھکی۔ پھر وویہ تہہ جہدہ مچا یو۔ ایک ن دوسے مارن پا یو۔ ہیل سوم وودو وھرا پئے
 جیوت نہکے ش مانہ مہرے۔ ۳۔ ۲۱۶۳۔ پتھہ تے ہوئے پھر جہدہ مچا یو۔ کوتا کستہ لوک دسا یو
 کرو دھت ہو رت یا بدھ ارے۔ کیر ورجن بن کے سرے۔ ۲۱۶۴۔
 سو یا۔ جہدہ پتھہ تھک گیوڑ کی تب پاسے۔ لی راہ گھاڑ چلا یو۔ تو آہوڑں اپ کویت
 گھاڑیں آوت مارگ کے لکھ پا یو۔ تو ہی سنبھا رگدا اپنی اتر چیت۔ پتھہ ات روس بڈھالو۔
 سیام بھنے تہہ سیر تے سو گدا کو گدا سنگا گھاڑ بچا یو۔ ۲۱۶۵۔ سو یا۔ سیام
 بھنے ایر کو جب ہی راہ آوت گھائے کو بیج لور یو۔ تو بل بھدر جہا رس گھا تہہ اور گوا ہو کو
 گھا کو پر مار یو۔ سواہ کے میر بھتیر لاگ گیوا تھوں نہی نیک سنبھا ر یو۔ جھوم۔ کہ دیہہ میر
 دھرنی ترکی پن انت کے دھام سیدھا ر یو۔ ۲۱۶۶۔ بھرت جھے ترکی کے پتھہ
 بدھ بھرات نہار کے کرو دھ بھرے۔ برچھو اڑ بان کمان کر بان گدا گدا یا پھر آئے پرے
 کلکار و سودس ٹھورت بھے مشلی دھر کون رتیک ڈرے۔ نس کو منو ہیر پتنگ رو یا پر
 نیک ڈرے ہی ٹوٹ پرے۔ ۲۱۶۷۔ سو یا۔ شدا ہلا ندھ کے انہوں سو آتے ات
 کرو دھ تہہ جہدہ مچا یو۔ بھرات کو جہدہ بھوڑ تر یہ بھرات کے سنگا رہے۔ پھر جو سو پا یو
 پیٹھ بکار کیو سبھ تھوں جو سبے جہدہ سیر گشتن بٹا یو۔ اور کتھا دی چھوڑ لی کی سدا کو کوپ
 کر پا نو دھ وھا یو۔ ۲۱۶۸۔ ووسہرا جم روپی بل بھدر یکہ ہر آکم تن پاسے۔ پڑھو متن
 بھائی آن کہی ش کہو پتلے۔ ۲۱۶۹۔ سو یا۔ دیکھ اتی جہدہ سیر گھنی لینے آوت ہر ڈر
 توہ نہ آوے۔ کون بل پر گلیو بھوڑ مے تم ہی نہ کہیو ان سو ستمہا وٹنے۔ جو جڑے
 مٹھ ہی بھریئے ت کہا پھر جیوت دھام مہہ آوے۔ آج سو وچ سیکہ راہ لچھر جو بھکے
 کے بھٹ پران بچا وے۔ ۲۱۷۰۔ سو یا۔ تو۔ لکھ ہی جیت کوپ کر پا نو دھ آہوڑ کی چیت
 بھیر آئے۔ ستر وں بھرو بل بھدر لکھوین پران پر سہہ ترکی ورساے۔ بھرت پتھہ اور کشتی
 پکے کب سیام بھنے ہر گدا گھنے۔ بھرت کو د پھہ پرسن کتہ اپنا کو د بھیت میں
 تراے۔ ۲۱۷۱۔ سو یا۔ رتھ تے تب کو جہدہ دھائے سیام جو پاسے۔ ۲۱۷۲۔
 مین اور جہا۔ گیوڑ کی تہہ کو رتھ بھل ہر دھ۔ ۲۱۷۳۔

ات اور رکن بھیلین بیچ گئی تین جانے سمودھ کیو۔ کہ کاج ہوا ان سے تم جو جھ کیو
 میں سو بھٹ کو نہ تھیو۔ ۲۱۸۲۔ چو پئی۔ تین یو سپام سمودھ کرا یو۔ پو تر بدھوئے ڈیٹ
 دے۔ سپام کتھا ہوئے ہے کے ہو۔ سرور تین بھلی بھانت رچھوئے ہو۔ ۲۱۸۳۔
 رت سری کرشنا ونا۔ پو تر بیاہ ر کم بدھ کورت بھے۔ وھیار سماپت

آکھو کھا کو بیاہ کتھنم

دس سے پنجی کو گربا ہرن کتھنم

پو پئی۔ جد پت پو تر بیاہ گھرا یو۔ رت چیت اپنے سرکھ بڑھالیو۔ گربا آتے دس سے
 پنج کیو۔ تے برہا رورتے لیںو۔ ۲۱۸۴۔ سویا۔ گال بھلے بھلی بدھ سوار تکل
 بھلے مل تھن دینو۔ جیسے بھلی بدھ بید بھلے تہہ بھوت ہی بدھ سو پت کیو۔
 جاک کر کے سبھ بدھ پو رب کون بدھان بنا ہی لہینو۔ دور رچھا وکیو او بھت
 ش ہو کٹوارا ہی بڑو لیںو۔ ۲۱۸۵۔ سویا۔ رورچنے کٹوار کیو تب دیں نیلین دھرم
 چلا یو۔ پاپا کی بات گئی جھیک سبھ ہی جگ سے جس بھوت چھا یو۔ ستر تر سول کے بس بھے
 ایدور کتو ہی سبھیں آٹھالیو۔ لوگن تون سے جگ کے کب سبھ بھنے ات ہی شکھ پا یو
 ۲۱۸۶۔ رور پر تاپ بھے اریں گہوں ایر آن سبھیں آٹھالیو۔ کرے لب سپام بھے
 ات ہی اہ پاتن اوہ سبھیں بھکا یو بھوپن رنیک بات لہی اہ پورکھ میر ورتہ لکھ پا یو
 پورکھ بھو بھج وٹن سکر تے خدہ ہو کو بتر مانگن پا یو۔ ۲۱۸۷۔ سور ٹھا۔

مورکھ لہیو نہ بھید خدہ چن سو پنے چلیو۔ کر بھتا سبھ کھید جو رت پ بارو پنے۔ ۲۱۸۸۔
 سویا ورت پ باج رور سو۔ سبھیں نو ایکے پریم بڑھائیے پو رب رور سو پین ستا
 جات ہر ہو جہ ستیے رور جو کو کو آگے تے ماتھ اٹھاے۔ تاتے ایدھن کو ہرو
 کپ سپام ہے مٹو آٹھاے۔ چا بت ہو تہ تے برود آج کو کو ہر سے شک جو جھ جات
 ۲۱۸۹۔ رور باج رور سو۔ چھپئی۔ پو شنے سیکر ودر بڑھالیو۔ پو کھنے رتہ
 بچن سٹالیو۔ جبے ڈھچا ٹھری کریر ہے۔ تے سوڑ کو کو تہ سنگ لہے ہے۔ ۲۱۹۰۔

سویا۔ ہوئے کر کردہ جے سو جو تہ بھوت کو تہ بین سٹالیو۔ بھوپ لکھیو نہ بھید
 کچھ س لکھیو چیت چا بت ہو سو سو پا یو۔ اگے کے بھیر پھیل کیون بھگے وٹن کرات آج
 جالیو۔ یو دس سے پنج سپام بھکے ات آند سو پھر مندرا یو۔ ۲۱۹۱۔ یک ہتی وٹھا
 تہ کا تہ سو تھن آتہ سٹو رک پا یو۔ تین سے روپ لوتپ سی موت سوار کے چل مندرا یو
 بھوک کیو تہ سول کے پو چیت سٹھ ات ہی شکھ پا یو۔ چوک پاپا ہی نیہ پکیو کپ
 سپام بھکھن سوک جالیو۔ ۲۱۹۲۔ سویا۔ جاگت ہی بولا پ کیوات چیت سوک کی بات
 جانی سکرگن مے ڈگری سی پھرے پت کی کر کے سن مے ورت پئی۔ پرت لگیو کیدھو پرت
 لگی کپ کھو اب یا کھگ موری سٹ کھائی۔ بھا کت بھی سکھی مو کو ابے مورے دے کیو

سدھارو۔ آت ہی ش کہو اپ جو بھانت تو جوں تہہ ٹھارن پارو۔ ۲۲۱۹۔
 اور پنے وڈر بجے رن کے کیہ سیام بھنے دیس نادو بجایو۔ سور نہ کا ہوتے نیک ٹکیو
 گیہ بھاج گئے ان رتیک وڈر حایو۔ سسترن کے ڈو حزن سنگ نے روکھ ہلی میں سو ڈو
 ڈر پارو۔ سری برج تاتھ سو سیام بھنے جب ہی سوڈھکے جدھ مچایو۔ ۲۲۲۰۔
 سویا۔ جے سبھ ٹھائے چلاوت بھیو سوئے بھہ ہی برج تاتھ بچائے۔ تو ن کے
 سو کو اپنے بھہ سیام بھنے تک ٹھائے لگائے۔ جدھ کیو بٹہ بھانت ڈو جھہ کر بھہ ہی
 سر بھجن آئے۔ رات کھائے ولسے کر پاتھہ ایک گدو سوڈر گرائے۔ ۲۲۲۱۔
 چوپسی۔ جب رور ہہ ہر ٹھاع دگایو۔ بت دھو کر کر بھتم گرایو۔ شکت بھیون بھرومن
 تانیو۔ سر قہہ بیر سہی پڑجہ جانیو۔ ۲۲۲۲۔ سور ٹھہ۔ رور کوپ دیو تیاگ جدیت کو
 بل بیر کے۔ پائین لاگیو آئے رہیو چون گہہ ہر دو ڈو۔ ۲۲۲۳۔ سویا۔
 رور کی دیکھ دسارہ بھانت سن آپ ہہ جدھ کو بھو پت آیو۔ سیام بھنے دس سے بھج
 سیام کے ڈو ہر بانن آگہ چلایو۔ آگہ جو آوت بانن کو سبھہ ہی ہر مارگ نے نواریو۔
 سادنگ اپن تاتھ بھنے دیر کے ایکو ہنو ٹھائین گھایو۔ ۲۲۲۴۔ سویا۔ سری برج ہانگ
 کر دھت ہی اپٹا کرنے دھن سانگ کے کے۔ جدھ جیوت بھیو دس سے بھج سوات
 آج اکھنڈ جئے کے۔ اور ہنے بل وڈر گھنے کبھی سیام بھنے ات پورکھ کے کے
 چھوڑ دیو تہہ بھو پت کو ن کے تپہ کی ش بھجا پھن دوئے کے۔ ۲۲۲۵۔
 کب یا تچ۔ سوٹیا۔ ہانہ سہر کو بتم ہی ابل تہے گئے نرکا ہو کی ہوئی۔ اور کہو راہ
 بھو پ اتی اپنے گرہ بیج سنیت سموی۔ اسیتہ سنت ستو بہت کے سو مو جھریا
 تین راکھت کوئی۔ تازہ ہا کو بر یا پردہ ایس دیو جلدیس کیو بھیو سوئی۔ ۲۲۲۶۔
 چپسی۔ جب قہہ مائے بات سن پاٹی۔ ترپا بار یو جیتیو جدہ پائے۔ سبھہ تیج لہتر
 ملن ہوئی آئی۔ آئے سیام کو دی دکھائی۔ ۲۲۲۷۔ چپسی۔ تب پر بھہ درگ
 نیچے تھی رہیو۔ نیکن جو جہ بھیت سو چنیو۔ بھو پت سے بھجن کو پارو۔ بھاج گیونہ
 جدھ مچایو۔ ۲۲۲۸۔ ترپ باج بیر سو۔ سویا۔ بہت تھی تہہ گھائین سو
 درپ بیرن نے اہ بھانت آچارو۔ کوڈنہ سور ٹکیو تہہ اگرچ ہو جہہ کی دس رات
 پر ہاریو۔ کاجیو موٹھنکے اب نو کہنو کر کے نہہ سسترن بھاریو۔ ایتے پنے مونگ آئے
 بھریو سو سہی برج نانگ بیر تھاریو۔ ۲۲۲۹۔ سویا۔ سری جدہ بیر کے جو سہر بھجے
 بھاج گیونہ جدھ مچایو۔ دوسے بھجے دیکھ بھی اپنی اپنے چیت نے ات ترا س بڈھایو۔
 سو جگ نے جس کے بھیو من سری برج تاتھ ہسکو گن گایو۔ تو ہہ جھامیت سنت برما د
 تے کو۔ کیکے کچھو سیام سنایو۔ ۲۲۳۰۔ آنت بھیو دس کے سو جو بھرا پنے سنگ بھجے گن
 نے سنے سری جدہ بیر کے ساتھ بیر کے کیہ سیام سن کر دھت ہوئے گئے۔ بان کر پان
 گدا بر جھیں گہ آوت بھجے دیس نادو بھجے کے۔ سوچن نے بھجہ جو سبھہ بیر دسے پھن انٹھ کے
 دھام پٹھے گئے۔ ۲۲۳۱۔ سویا۔ ایک ہنے جڈر اڈ گدا گہہ ایک ہلی رپا ہنر لکھائے

ات سری دسم سنگھ سے پرانے بچتر نامک کرشنا دمار سے بنار کو جیتا ارنو وہ
رؤ دکھا کو بیا: ہلی آدتا بچئے۔

اب ڈیگ راجا کو اومہار کتھنم - چہ پی

ایک بھوپ جھتری ڈیگ ناٹا - دھو پوتا ہیہ کر لا کوٹا جانا - سبھ جاؤ وبل کھین آنے -
پیا سے بچئے کوپ بکھ دھائے - ۶۲۴۳ - ایک کر لا تہہ ماہہ نہاریو - کا ڈھے یا کو رابے
بجاریو کا ڈھن لنگے ن کا ڈھیا گیار - اچرج سبھ بہن من بھو - ۶۲۴۴ -
جاؤ و باج کا بن سو - دوسرا - سچت جاؤ و بچئے گئے کرشن پئے دھائے -
کہہ کر لا ایک کو پٹے تے تا کو کر تہہ آپائے - ۶۲۴۵ - کبت تانت ہی باتے
سبھ جاؤ و لی جڈرا نے جانیہ سبھ بھید کہی بات مسکائیے - کہا وہ کوپ کہیا
پر یو بے کر لاتا تے بولت بھو کو مہہ دتھئے دیکھائیے - آگے آگے سو کو گھن سیام
تن پا چھے پا چھے چلت چلت جوت جو نہاریو سو کو جانیے - مٹ گئے پاپ تاکے اکیونہ رہن
پائے بھو نہ جئے ہر لیتو ہے اٹھائیے - ۶۲۴۶ - سو پا - تاہی کی توجہ بھئی چھن
نے جن ایک گھ ی گھن سیام جو دھیا یو - اور تری گنگا تہ ہی جہہ ماتھ یونسکٹ سہام
پڑھایو - کو نہ تریو جگ تے نہ جاپ نہ رن کو چت نام بھیا یو -

ایتے یے کیونہ ترے کو لاجہ کو ہر ان ماتھ لگا یو ۶۲۴۷
کوٹیک چھند - جب ہی سو کو سیام اٹھائے یو - تب مانکھ کو سو کو بکھ بھو - تب یو
برج ماتھ من بین اچارے - تیرو دلش کہا تیرو نام کہارے - ۶۲۴۸ -
کر لا باج کان سو - سورگھ - ڈیگ میرد تھو ناؤ ایک دیس کا بھوپ ہو -
سو تم تھ سندو جاتے ہو کر لا بھو - ۶۲۴۹ - کبت ماتھ ہو لوتنا پرت سولے کو
بنائے ساج گورست دتو دج ست کو بلائیے - ایک گولی مہری پن کری گوئن
سورج ہو بن کر بے کو رکھت منگائیے - سولے پن کری ڈیٹھ تاہی دج پری کیو میری
کوٹاں کو دھن دسہ ہو سنا لئیے - وان دھن لیو موہہ استہ سراپ دیو ہو ڈی کر لا کو
آ کو بڑس بھو تاتے آئیے - ۶۲۵۰ - دوسرا - تھرے رتے چھوت اب مٹ گئے
سڑے پاپ ٹوپھل لہو بھتے دین تن کر پوت جاپ - ۶۲۵۱ -

ات سری بچتر نامک کرنتھ کرشنا و تاسے کر لا کو کوپ تے کا ڈھ کے

اومہار کرت بچئے دھیانے سماپتھ

اتھ گوکل بکھے بل بھدر جو آئے

چوہیسی - تہہ اومہار پر بچ جو گڑہ آ یو - گوکل کو بل بھدر سدھایو -

لہ راہ کا نام ہے تہہ ایک ۵۰ رکنا ہے تہہ جنم تہہ کنور تہہ نئی تہہ کھری تہہ طوطا -
تہہ کرشن تہہ تہہ

آئے نند کے پائے لاگیو۔ شکھ ات بھیسو سوک سبھ بھاگیو۔ ۲۲۵۲۔ سویا۔ نند کے پائے
 لاگ بلی چل کے جدھا ہو کے مندر آو۔ دیکھت ہی تہہ کو کبھی سیام سن پائے اوپر میں تھکا
 کتھہ لگا لہو کھیسو سوو یو من نے کبھی سیام بنا یو۔ سیام جو لیت کبھی ہمری شدہ مائے
 یو روئی کے تات سنایو۔ ۲۲۵۳۔ کبت گوپی سن پائو راہ ٹھور بل بھدر آو سیام
 کا یو ہوئے ہے مانگ سنیز بھرت ہے سبے سر بندہ آتن بھدر کن بنائے کبھی سیام چار
 لوچین انجن دھرت ہے۔ دامن سی دیک روکھائے انج کائے آئے بونجھے مات بھرات کی
 نہ سنکا کرت ہے۔ دیکھ گھن سیام کی بتائے شدہ اے ہے سیام بل راہ مانا پائے پرت
 ہے۔ ۲۲۵۴۔ کیو باج۔ سور کھ بلی کیو خان بھ گوارن کو تہہ سے۔ ہو کہہ لہو سن
 بکھان جو۔ کتھ آئے ہوئے ہے۔ ۲۲۵۵۔ سویا۔ ایک سے سلی دھرتا ہی نے آند
 سوار کھیل مچا یو۔ پائے کے یون کو مدر است سیام جلد دھپ دے کے پٹھا یو۔ چوت
 بھوت سوسلی مرت بھیسو من نے شکھ پائو۔ نیر چو جیبا کیو مان سن اینچل ای مل سیو
 کبت گایو۔ ۲۲۵۶۔ جیبا باج بلی سو۔ سور کھ۔ یہ بلی تم نیر سن دیکھ تہہ دوسر دکھ
 کتھ بات اندھیر جو چیری جدہ رار کی۔ ۲۲۵۷۔ سویا۔ ڈو ہی اس ماس رہے تہہ
 ٹھاں پھر لین بد چل نند پے آئے۔ پھر گئے جدھا پو کے مندر تاگک پے او ماتھ چھہائے
 مانگت بکھے جیب ہی سن بدات سوک دتھ نین بنائے۔ کیو بد چھ یو کہہ کے تم یو کیو
 ہر کیو نبی آئے۔ ۲۲۵۸۔ سویا۔ نڈتے بے جدھا تے بد چھہ سیندن پے بل بھدر
 سو صایو۔ لاکھت لاکھت دیں کئی نگ اور ندی پڑ کے نکالو۔ آیتھ جیو نرپا کے پڑ
 کے جن کا ہوتے یو ہر جو سن پائو۔ آیتھ سیندن پے چٹھ کے ات بھرات سوسیت آگے
 ہی آو۔ ۲۲۵۹۔ دوہرا۔ ایک بھرات دو ٹوٹے ات پائو شکھ چٹن۔ مدر اپوت
 ات ہست آئے اپنے این۔ ۲۲۶۰۔

ات سری بچر نائنگ گرنتھ بل بھدر گوکل بکھے جار کر اوت بھے۔

اکھ سرگال کو دوت بھج بو جو ہو کرشن ہو کتھنم

دوہرا۔ دوو بھرات شکھ ات کرت رنج گرہ یو ہے آد۔ پوڈ ایک کی ایک کتھ سونے
 کبت سنڈر۔ ۲۲۶۱۔ سویا۔ دوت یگال پھیسو ہر کو کہہ ہو ہر ہو تہہ کیو کیو آو
 بھیکہ سوو کر دور سبے کبھی سیام آئے جو تے بھیکہ بنا یو۔ تیرے کو آ رہے گوکل ناتھ
 کہاوت ہے ڈر تو بہ نہ آو۔ کے او دوت کو مان کیو نبی پکھ بوں لینو بکھے دل آو۔
 ۲۲۶۲۔ سور کھ۔ کرشن نہ مانی بات جدتہ دوت آچار یو۔ کبی جائے تن بات پت
 آبن چٹھ آئیو۔ ۲۲۶۳۔ سویا۔ کاسی کے بھوت آدک بھوپن کو ش سرگال بہ ستین
 بنا یو۔ سری برج تاکھ اتے ات ہی مشی دھر آدک سین بلایو۔ جو ڈو دور بکھے سنگ
 کے ہر سو ہر جدہ مچا دن آو۔ آئے ڈو ہر دس تہہ پر گئے بھٹ یو کہے لب سبہ ریتا۔ ۲۲۶۴۔

سویا۔ سین جتے تو ہوا رن کی جے دئی حب آپس بیچ دکھائی۔ ماہہ میگہ پر نے دین کے اڑے
 دوڑاؤ آہما جیہ آئی۔ باہر ہوئے برج ناٹک سین تے سین تو جوارہ بات سنائی۔
 ٹھاڈے رہو دوڑ سین دوڑ ہم مانڈیا بھو بیچ لرائی۔ ۲۲۶۵۔ سویا۔ یا گھن
 سیام کہا یوں ستو سمجھنے ہوئے نے گھن سیام کہا یوں۔ یا ہی تے سین سیکال تے آریو
 جتے ہو تو تے دل تے سنگ وصالو ساہے کو سین سرے دو کا آپ نے کو تک دیکھ ہو ٹھاڈے
 سنائیو۔ سیام بھنے سرورن تے ہر وار یا ہی ہی توین آریو۔ ۲۲۶۶۔ دو سہرا۔ مان
 بات ٹھاڈے رہے سین دوڑ تے کرو دھ۔ دوڑ ہر آوت بھنے ہر سان بہت جگہ۔
 ۲۲۶۷۔ سویا۔ آئے ہے مریت جن تو رہے کہہ سنگ دوڑ میں آئے۔ اٹک اٹ
 سکے من این سپہ منو گر جو بھن وصالے۔ کے دوڑ میگہ پر نے دین کے نہ دھ ہنیر
 دوڑ کرو دھ بڑھائے۔ ماہہ زور ہر کرو دھ بھنے دوڑ تے من تے لکھو کب پاسے
 ۲۲۶۸۔ کبت۔ جیہ جھوٹے ساج سو یکمان جیہ کالج سول او پارا جیہ آریو
 سو ہو آریو لہر سو۔ جیہ گیان موہ سول بیگ جیہ دروہ سول تیس دج دروہ
 سول اڑ جیہ کر سول۔ لاج جیہ کام سوس سپت جیہ کا گام سو دور پاپ رام نام
 سو اچھ جیہ چھر سو۔ سوتا جیو دان سول جیو کرو دھ ستان سوس سیام کہہ آہیے
 آئے بھریو ہر سو۔ ۲۲۶۹۔ سویا۔ جتے ات ہی ش تہاں تب سری برج ناٹک چکر
 سبھاریو۔ مارت تو تہا اے دے سرگال تے سیام بھنے ام سیام بھاریو۔ چھو سدرن
 دیت بھو ہر ستر کو مار جڈا کر ڈاریو۔ ماہہ کٹار تے تاگہ کو چک تے پیش باسن کاٹ آریو
 ۲۲۷۰۔ دیکھ سرگال سہورن تے اک کافس کو بھوپ نہو سوڑ وصالو۔ سری برج ناٹک سو
 سیام بھنے ات ہی تہا آئے تہہ جڈا ات جو تہہ ٹھاں ش تے تہہ سیام جو چکر
 جاباریو۔ جیوار آگل کو کٹیو سیس تہی بدھ ماہی کو کاٹ گرایو۔ ۲۲۷۱۔ سری برج ناٹک
 جو جب اسے دوڑ سین کے دیکھت کر پ سنگھارے۔ پھول بھئی من سین کے تب باج اٹھی
 سہنا کے نگارے۔ اور چتے اریو تہے سبھ اپنے اپنے وھام سیدھا رہے۔ پھول
 پرے نہ منزل تے گھن جیو گھن سیام ہے سیام آہا۔ ۲۲۷۲۔
 ات سری بچر ناٹک گرتھے کھٹنا وارسے سرگال کا سی کے بھوپ بہت بھڑ دھیاں بھونم

آٹھ سچھ پڑھ کھنم۔ سویا

سین بھو جب سترن کو تب اپنے سین نے سیام جو آئے۔ اوت دیوہتے جتے تینے
 ہر پان سو لپٹائے۔ دے کے پر دھن سیام بھنے تن سنگھ بجا کے دھوپ جگاٹے
 سیام بھنے بھ ہو من تے برج ناٹک ہیر سہی کر پائے۔ ۲۲۷۳۔ اٹا کے ایا
 کرو وچھ گئے ات دوار وئی برج ناٹک آریو۔ حائے آتے سر بھوپ کو کانس کے بیچ
 پر یو تہ سوک مہاریو۔ بھا کھت بھے سبھ یو ہتیا سوئی یو کھٹے کب سیام سنائیو
 نہ عقل نہ سہنا نہ حرمی نہ کھنم نہ عورت۔

سیام جو سو پھرے جسے تجھوت کاج کیو بھیل تیسوئی پا یو۔ ۲۲۷۷۔ جاجتران تار کو
 سیر کو آٹھ کے جنگ لوک دھیا دے۔ تار ڈیڑھ پچھلے تن کو چھین سنگھ سجائے کے دھوپ
 جنگ دیے۔ ڈار کے پھول بھلی بدھ سو کب سیام بھنے تہہ سو سرنارے۔ تے برج ناتھ
 کے ساوہن کو گن گادوت گادوت پارنہ پا دے۔ ۲۲۷۸۔ سو یا۔ کانی کے بھوپ
 کو پت سندھین تاسن تے اب کرودھ بڑھالو۔ میرے چا کو کیو بدھ جاعر ہو تا ہے جنو
 بیت یج لمہ یا۔ سیو کر سو کی جتہ سو جتہ گال بجائے پر سن کرا یو۔ سیام جو جھٹ
 دے تپن تے سیام بھنے تھ دے برو پا یو۔ ۲۲۷۹۔ رور باج سو۔ چو پی
 تب سہ جو پھر کو آچو یو۔ ہر کے بدھ بہت ہو جتہ کرو۔ تاتے صورت ایک تک تے
 سو ہر تے کے پران ہر ہے۔ ۲۲۸۰۔ دو ہرا۔ ایک کی جتہ تے جو کو تو بھک کرانے
 تاپنے یں تہہ چل کے تہہ بارے پھر آئے۔ ۲۲۸۱۔ سو یا۔ ایسے سندھین کو جھپ
 ہی کیو سیام بھنے ایسے رور بھائیو۔ سو آن کاج کیو آٹھ کے اپنے من تے ات ہی برکھائیو
 تہہ کو تن پاوک کے گھرت آجیت جو جیسے بیدن مائیو۔ رور کے بھائے کو تے کھے کبھی
 سیام بھنے جڑ بھیدہ عائیو۔ ۲۲۸۲۔ تو کبھی تہہ برتتا تہہ جیت ہر سبھ کو ڈر آئے
 کون لئی پر گلیو جنگ کے اہ دعوت اگر ک کو پھر اوسے۔ ٹھا ڈھی بھی کرے کے گدا ات
 روس کے داشت سو دانت بجا دے۔ ایسے لکھیو سبھ ہلن اوتے برج نانک جوت جان نہ
 پا دے۔ ۲۲۸۳۔ چو پی۔ تہہ دس دوارو کی دعائی۔ رت جیت اپنے کرودھ بڑھالو۔
 سری برن ناتھ۔ اتے تن پا یو۔ ایک یج کو تو ہم سہے آ یو۔ ۲۲۸۴۔ جواہ کے پھن اگر ک
 آوے سو بھہ بھیم ہوت ہی جا دے۔ جو ان سنگا مانڈون مہیے۔ سو جم لوک بیا لوک
 ۲۲۸۵۔ سو یا۔ جو آہ کے ٹکھ آئے گیو بر بھ سو آنہو چھن ماہہ جرایو۔ یوسن بات جڑھ صیو
 رتھ پکے ہتر ہی کی سائے نیکر چلا یو۔ چکر سدرن کے تن اگر نہ تا ہی کو پورکھ نیک بسا یو۔
 ات اکھائے چلی پھر کے کب سیام کھ سو ڈھوپٹ گھالو۔ ۲۲۸۶۔
 کبھیو باج۔ سو یا۔ سری برج نانک کو جڑ کبھی سیام بھنے ہنن دھیان لگا یو۔
 اور کما بھو جو گن کا پتہ کے۔ گادوت ہے گن سیام نہ گایو۔ اور کما بھو جو جگدیس
 ریناش گنیش مہیس منایو۔ لوک پر لوک کہے کبھی سیام سدا تہہ آ پو جنم گوا یو۔
 ۲۲۸۷۔

ات سری بھرت نانکے سرت سندھین بھوپا ست کو بھوہیہ مہا پتم

اتھ کپ بدھ کتھنم۔ سو یا۔

سو ڈھیت کے جیور دیورن تے زپ جورن تے کب ہو نہ ٹرے۔ دئی کاٹ سہسر
 بھجا تہہ کاجہ تے پھن جو فاد لوک ڈرے۔ کر کھن وجام دیئے تہہ کو درج مانگ
 سدا جو ڈھپٹ بھرے۔ پھن راکھ کے لاج لئی ورتیجی برج ناتھ بنا ایسی کون کرے
 ۲۲۸۸۔ چو پی۔ روت نگر ل دھر جو گیو۔ تر یہ سنگ کے پاس جیت بھو۔

بھمن تہال مدرا پیو۔ گادت بھیمو گاک کے ہیو۔ ۶۲۸۶۔ اک کب ہوتا سو آ یو۔
 مدرا سکل بھور گھٹ گوالو۔ پھا دھت بھور تیکت نہ ڈریو۔ مسلی وھرات کرودھ ہر
 بھریو۔ ۶۱۸۷۔ دوہرا۔ اٹھ ٹھاٹھو ہونسل بھیمو دوڈا ستر سنھار۔ جیو کپ تاجت
 پھرت تھ چمن نے دیو سنگھار۔ ات کپا کوہل بھدر بدھ کی کیو سماپت۔

گج پیر کے راجا کی دہتا سا بربری۔ سویا

بیر گج پنڈ کے رنج سو دہتا کو در جو دہن بیا در چا یو۔ بھوپ پتے بھو منڈل کے تن
 کو تک ہیر بے کاج بلا یو۔ آندھ کے پوت بیا در چویش تابی کو دوار واتی تن پائیو
 سانہ پتے اک کارن کے بالک جانب واتی ٹوں تے سو چل آ یو۔ ۶۲۸۹۔ گکے بیا
 پٹن بھوپ ستا ہون کی سینڈن بھیتروار سیدھا ریو۔ جو بھٹ تاہر سہائے کے کاج
 سر یو سوڈا ایک ہی بان سو مار یو۔ پاڈر برے چھرتھی پل کے ٹس گھنول دے جب بھوپ
 پچا ریو۔ جدھ بھیمو تہہ ٹھہر رگھو سوڈو ٹو کھ تے کب سبھا مہیار یو۔ ۶۲۹۰۔ پار تھ بھ
 بھیکم ورون کر پاڈر کر پی سنت کو پ بھریو من نے۔ اور شکارن چلیو رس سوا کٹو
 دھر کو کج تے تن نے۔ چھپ پادوت بھوکب سیام بھنے سوڈو وارن سورن کے گن سے
 جم سورج سو بھت دیوتن نے اور سو بھپ پادوت بھیمو ان نے۔ ۶۲۹۱۔ سویا
 جگ بھیمو جب ٹھہر نینگ ٹس چھٹت بھید تہاڑتے بھالے۔ گھائن لاک بھنے بھٹ
 یو منو کھا دچلے گرہ کے تن والے۔ بیر پیرے ات گھوست ہی ٹس منوار تپلی مدرا توالے
 باسن تے دھن اور ٹکھنگ پھیرے ان پنج گھنگ پیا لے۔ ۶۲۹۲۔ سانہ سرا من
 نے کرتے تہہ بیر نہ اتہ ٹھور کرارے۔ اکیں کے رب پاگ کٹے اور اکیں کے سرری
 کٹ ڈارے۔ اور تہا رجبے بھٹا ریو اپا تن کی کب سبھا مہیار یو۔ ساوہ کی ٹگت
 پاسے منوجن پٹن کے اگرت پاپ یو ہارے۔ ۶۲۹۳۔ سو یا۔ اگرت کر کر کٹ
 بھیا اور اکیں کے کوہل کٹ ڈارے۔ ایک کٹے اور پنج تہہ رتھ کٹ رتھ براتی کر با
 سیمیں کٹے بھٹ۔ اورے رہے اک سرن اٹھو چھپ سبھا مہیار یو۔ اورے رہے
 منو باگ بکھے جن چھوٹے سے ایس انیک پھمارے۔ ۶۲۹۴۔ سرری جتہ بیر نے پتہ
 جتہ تہہ بیر نہ ان نے چھکے۔ اک بھاج ٹکے ڈمرے بھرواں گھائن آکے پر
 سیکے۔ تہہ ہٹی کے بڑا مدھ ہونے اور کے ہم را کھتہ پاسے پر سے سیکے۔ اک ٹھاٹھ
 بھنے گھاسا تڈلی ترن کو ڈھون داتن نے گکے۔ ۶۲۹۵۔ سو یا۔ جدھ کیو
 ست کان اتو نہہ ہٹی ہے کبے کہوں نہی کینو۔ دھوے گھٹ آٹھرتھی یں ڈنڈ تہ
 ہتے ایک بلی ہنی مہیو۔ سوئل کے کر کو پ پر سے ست کان کے اوپر نارن دیو۔
 روس بڑھائیکے مچا یکے مار ہنگار کے کین تے گہر لینو۔ ۶۲۹۶۔ تو ٹاک چھٹ
 ان بیرن کی جب جیت بھلی۔ دہتا تب بھوپ کی چھج نیں۔ سوڈو چھینی کے منڈرا
 نہ بندر کے گھئی پائی باڈر نہ یاتھاری

دھری۔ ڈبھھاسن کی سبھ دور کری۔ ۲۲۹۷۔ چو پئی۔ اپنے درجو دھن ہرکھ جیایو۔
 آتہل دھر ہر جو تن پائیو۔ تن لبدیو کرو دھ ات عبرتے۔ سیام بھنے مو تھہہ رہو دھ
 کے۔ ۲۲۹۸۔ کسے یو و انج چو پئی۔ تہہ شدہ کو کوڑو ت پٹھیلے۔ پوتر سو دھ
 کو بیک منگیے۔ منلی دھرتہہ کھور پھایو۔ جیل بل دھرتہہ کھے آئیو۔ ۲۲۹۹۔ سویا
 آتسن پائے پتا کو جیے چل کے بل بھدر گھا پور آئیو۔ آئیں آئیو یو ہرے تہ
 جیہو داسے ست اندھ ستناو۔ سو تن بات رسائے گیو۔ گرمے اپنے اہ آج جیایو
 لڑیں چلیو تھو تھ کس بھریو۔ سو پے ڈتہا اہ یو من آئیو۔ ۲۳۰۰۔ سویا۔ ساو
 بیام ستنا کو کیو درجو دھن چت گھنوشکھ پائیو۔ دان دیو جہانت کھو نہہ میرن
 کے کہہ سیام تنایو۔ بھوات کے پتر کو شک بلدیہلے کر دو ادتی کو سدھایو
 سیام تر تے پکھے کہ سیام بھنے چل نارو آئیو۔ ۲۳۰۱۔ ست تری دم گندہ چنے پھناک گتے کرشنا و تارے۔

درجو دھن کی بیٹی ساپ کو بیام لیاوت بھے نارو کو آئے کھتم
 دوہرا۔ نارو رکن کے برتم گرمے پو پھیو آئے۔ جہاں کاہن بیٹھے ہتھو ٹھ لاگو
 رکھیا آئے۔ ۲۳۰۲۔ سویا۔ دوسرے مندر بھتر نارو دھات بھو تہہ سیام نہارو
 اور گیو گرہ سیام تے رکہ آندہ اہ بھانت اچار یو۔ پکھے بھو سبھ جو گرہ سیام
 ش یو تکیسی سیام تہہ گرتھ شدہ یو۔ کان جو کو من نے من لیں سہی کر کے جلد لیں
 بھار یو۔ ۲۳۰۳۔ سویا۔ بھانت کھوں کھوں گادت ہے کھوں اتھ لے پھری بھریا
 پیوت ش کھوں دھار اور کھوں لڑکان کو لائی لڑا رے۔ جدہ کرے کھوں تن سو کھوں
 تدگ ناٹھ لے چکا رے۔ راپو ہر کیل کرے تہہ ٹھا جہ۔ کو تک کو کو تو پارنہ پاوے
 ۲۳۰۴۔ دوہرا۔ یورکھ دیکھ چر تر ہر چن رہو لٹھا لے۔ چات بھو سبھ جگت
 کو کو تک دیکھو جالے۔ ۲۳۰۵۔

آتھ جراسندھ بدھ کھتم۔ سویا

یہ ہم ہوت سیام اٹھے اٹھے تائے ہر دے ہر دھیان دھرتے۔ پھر سندھ ہی کے
 رو موت آوے س جلد جل دے اثر نتر رے۔ پھر پانکھ کرے ست اس سے
 لوک سو سیام رتا بہت پین ٹرے۔ جب کر من کون کرے جگ نے جب آہا ہ
 سیام جو کرم کرے۔ ۲۳۰۶۔ سویا۔ تائے کے سیام جو لائے سنگدھ بھلے پٹ
 دھار کے پامہ آوے۔ آئے سنگھاسن اوپر بیٹھ کے سیام بھلی بدھ تیاو کر اوے
 او شکھ دیو کوتا ت بھلاش کھاکر سری تند لال رہا وے۔ تو لک آئے کھی
 بیتا ایک سو کھ تے کب بھاکھ ستا وے۔ ۲۳۰۷۔ دو ت باج سویا۔
 کان جو جو تم جیت کے بھو پت بھو دیو تہہ آج جیایو۔ کے دل تے راپن جیون

نے سنگ تیسری صبارتس جڈہ مچا یو۔ کان کو انت بھنڈے رہو متھرا کے کچھے رہنے ہونہ پا یو۔ پنج کے
لکائی سپہ لاج منوتن یو جڑ اپن کوڑا یو۔ ۲۳۰۹۔
ات سری دسم سکندھ پر اسنے بھتر تانک گرنتھے کرشنا اوتار سے۔

دلی کو ارون راجسوی جگ کرن کتھنم

دوہرا۔ تب لونارو کرشن کی سبھا پوجو آئے۔ دلی کو برج ناتھ کوئے چلیو سنگ سوا نے
۲۳۰۹۔ سو یا۔ سری برج ناتھ کبی سنجہ سہم دلی چلے کیدھو تاپی کو مارے۔ جو ستارن کے
من بھتر آت ہے سو دلات بپا سے۔ اودھو کیسے کیو پر بھت چو پتھے یچن دلی ہی ارسداسے
پارتھ بھیم کوئے سنگ اپنے توتہ ستر کو جانے سنگھارے ۲۳۱۰۔ سو یا۔ اودھو جو سجد
ستر کیو مار کیوش بھے ہرمان لیو۔ اتھ پت بھلے گج باجن کے برج تانک سین بھلے رچو
رل تانک اقم کھانگ جڑھانے س اودھو راشکھ مان پو۔ شدھ کیسے کونارو بھج کیو اودھو
سومل کاج کیو۔ ۲۳۱۱۔ چو پئی۔ دلی پنج سنجہ ہی دل آئے۔ کنتی ست پان لپٹالے
جڈ پت کی رت سیوا کری۔ سنجہ من کی چننا برہری۔ ۲۳۱۲۔ سورٹھ۔ کبی جڈ ہتر
بات لگ پڑ بھ نیتی کرت۔ جو پر بھ سرون سنبھات راجسوا تب نے کر۔ چو پئی۔
تب جڈ پت اہ بھات سنا یو۔ تھ اہ کاج ہی کو آ یو۔ پتے جڑ اسندھ کو مارے۔ نام جگیو
کو ہتر اچارے۔ ۲۳۱۳۔ سو یا۔ بھیم پتھو تب پورب کوڑا نہیں سبھد یو پٹھا یو۔
بھیم بھت بھکے نکل کپل کوپ ات اہے زپ جگیو بنا یو۔ پارتھ کیو تب اتر کون بھو جہ
یانگ جڈھ مچا یو۔ جو رگھنودھن سیلم بھنے س دلی پت پنے چل ارجن آ یو۔ ۲۳۱۵۔
سو یا۔ پورب جیت کے بھیم بھریو اتر جیت کے پارتھ یو۔ دچن جیت بھریو سہد یو
گھنوجیت نے تن آج جنا یو۔ بھیم جیت یو نکلے زپ کے تن پان پنے سیرتیا یو۔ ایں
کیو سبھ جیت نے ہم سندھ جراتنی جیتن پا یو۔ ۲۳۱۶۔ سورٹھ۔ کبی کرشن دج بھیکھ
دھرتا سواب ہم آن چھے۔ بھرم سیو جٹی ایک سبھ سین سنجہ چھور کے۔ ۲۳۱۷۔
سو یا۔ بھیکھ نتم بن کو سنگ پارتھ بھیم کے سیام کیو۔ ہم ہو ترے سنگ زپ کے بھیکھ
جہ دھارت جہ تہہ بات رہو۔ چت جات جہ جہ تہہ تے یچن ایک لے کے کرکھا
گیو۔ کیو بھرا پن بت کو روپ دھریو نہی کا جوئے جات لیو۔ ۲۳۱۸۔ سو یا۔
با من بھیکھ جتہ دھرت کے زپ سندھ جرات کے گئے زپ جانی۔ نین نہا ر برے
بھج وند شس چھیرن کی سنجہ دیت بکھانی۔ تیس بھریو ہم سو سو ہے جہڈوارو تی
ر جہدھانی۔ بھید لہو سب ہی قیل کے اہ آ یو۔ بے کوکل ناتھ گمانی۔ ۲۳۱۹۔
سیام جہ اپن ہی اٹھ کے تہہ بھو پت کے اہ بھانت سنا یو۔ تیس بھریو سہر سو ہر
کو توئے ایک ہی مار بھجا یو۔ ایتے پے سیر کھاوت بے بھرے چت پے آ سب آ یو۔
با من ہی تہہ سے سنگ چھتری کے جات ہے کر جڈھ مچا یو۔ ۲۳۲۰۔

سویا۔ بل باپ کے دیہہ دی ہر کو سبھ ہو رہے نہ بچار کیو۔ کیو کا تن ہے بھگوان
 سو بھجواک مانگت دیہہ بی یو نہ بیو۔ سن رام جو رلون مار کے راج کیچھ چھن دے رہے
 تے نہ ریو۔ ہرے اب مانگت ہے ترپ کو چپا ٹھان رہیو شکپات ہیو۔ ۲۳۲۱۔
 دیکھ دیو برہما نت سورج چت بھگے ہی تر اس کیو ہے۔ واس بھیو ہری چند شینوست
 کاج نہ لاج کی اڑو ہیو ہے۔ مونڈ دیو دیو مدھ کاٹ مرار تک نہ شکت مان بھیو ہے۔
 جدھ صہ چاہت ہو تن تے تر ویک مائل گھاٹ گیو ہے۔ ۲۳۲۲۔ بچم سورج چہر
 سینے اٹھی پھر گنگ ہی اب آوے۔ ست ٹریو ہری چند یوں کو دھرنی دیکھ تیاگ
 دھرا سے پر اوے۔ شکھ چلے برگ ٹر کے گج راج اڈیو جھ مارگ جاوے۔
 پار تھ سیام کیو تب بھو پت تر اس بھڑے نہیں جدھ مچا وے۔ ۲۳۲۳۔
 جراسندھ باج۔ سویا۔ پار تھ سو برج ناتھ جتے کبھی سیام کہے اہ بھات بھانی
 سری برن ناتھ اسی اہ پار تھ بھیم اپنے تہہ بھو پت جالو۔ کاہن بھیو ہم تے اہ بالک یا
 سنگ بویر ہو شس بکھا نو جدھ کے کارن ٹھا ڈھے بھیو آٹھ سیام کہے کہے تر اس مان
 ۲۳۲۴۔ سویا۔ بھاری گدا ہستی دھام گھنی اک بھیم کو آپ کو اور مدگائی لایک دی کر
 بھیم کہے اک اپنے ناتھ کے بیج سنہائی رات کو سوئے رہے شکھ پائے سن دوس
 کرے اٹھت لڑائی۔ آئیے تھا قہہ سیرن کی من بیج بچار کے سیام ستانی۔ ۲۳۲۵۔
 سویا۔ بھیم گدا گہہ بھوپ پنے مارت بھوپ گدا گہہ بھیم پنے ماری۔ دوس بھیر
 بلونت دو ٹو لڑے کان سنے جن کے ہر بھاری۔ جدھ کرے نہ مے تہہ ٹھو رتے
 بانٹت ہے تہہ ٹھان جن باری۔ یو اڑ بھارتی چنرے جن کھیت ہے نخل تھا سو گھلاری
 ۲۳۲۶۔ سویا۔ دوس ستانیس جدھ بھیو جب بھوپ بھوپ بھیم سہ مار یو۔
 سری برن ناتھ۔ یو تہہ ہی بل جدھ کو کر ڈھ کی اڑ بچار یو۔ لے تر نکا اک ناتھہ بھیر
 چیر دیو اہ بھیر ہا۔ یو۔ شیتے ہی بھیم نے جیر دیو ترپ یو نکھ تہہ کب سیام اچا ریو
 ۲۳۲۷۔

ات سری بھرتا ناک گرتھ کرشنا و تاسے جراسندھ بدھ

سویا۔ مار کے بھوپ گئے تہہ ٹھان جہہ باندھے کئی پن بھوپ ہرے۔ ہر دھیت سوک
 شیتہ تن کے ات سیام جڑ کے ورگ لاج بھیر
 بندھن جیتی کیتے تن کے سب ہی چھن بھیر کاٹ ڈرے۔
 دسے چھو ر سبھ کب سیام بھنے کرنا رتس سو جب کان ڈھرے۔ ۲۳۲۸۔
 سویا۔ بندھن کاٹ بھگے تن کے تو کو برج ناک ایسے اچارو۔ آخذ جت کرو اپنے
 اپنے چیت کو سبھ سوک لوار۔ راج مہاج جنو تم جالے کے سیام بھنے دھن دھام بھان
 سری برن ناتھ کہی تہہ کو تم اپنے اپنے دیس سدھارو۔ ۲۳۲۹۔
 لکھ شیر ستہ برن ستہ ناتھ ستہ راکھ۔

بندھن چھوڑ کیوں ہر کسبہ بھوپن تو اہ بھانت آ چاری۔ راج سہاج کچھ نہ ہی تیر دی
 دھیان لئے سوئی ہے جہت دھاری۔ راج کرو راہے لہ ہو کیب سیام کیوں اہ بھانت
 ماری۔ سو آن مان کی ہری ریش سدار ہیو شدہ لیت ہماری۔ ۲۳۳۰۔
 ات سری بھرت نائک گرتھ کرشنا دتار سے جراسندھ کو بدھ کر سبھ
 بھوپن کو حیرائے دلی مو آوت بھنے۔

اتھ راج سو جک رسپال بدھ کتھنم۔ سو یا۔

۱۔ ت سیس ڈائے گئے یو پ دھام اتے جد رائے دلی ہت آ یو۔ بھیم کیوں سبھ
 بھیدنن نے بل یا ہی کے پائے کے کستر ہو گھایو۔ ویر پائے بھالائے بھلی پڑ
 سو پھر راج سو آو اک جگ مھایو۔ آرنج جگ کو بھیت تھ ہی جس دند بھ جو برج نا تھ
 بھایو۔ ۲۳۳۱۔ جد ہسٹریا جھ پھرتی۔ سو یا۔ جو سبھایا ورج پھرتی کی
 پھٹے دپ یو کہ یو کون ٹھنے۔ کوئی بلا اک بیرا بیان جب بھالے تمقم اچت پھے
 بول اٹھو سہدیو تھے برج نائک لائق یاہ پڑ پھے۔ سری بھرت نا تھ مچھ پڑ پھے کہ
 سیام بھنے جب کے بل جیئے۔ ۲۳۳۲۔ جا ہی کی سیوا سدا کرے من اور دم کا جن
 نے اڑ بھریئے۔ چھوڑ جنار سچھ گرہ کے تہہ دھیان کے بھیر چت لے گئے۔ جا ہی کو
 بھید پرانن تے مت سادھن بیدن تے کچھ پیئے۔ تا ہی کو سیام بھنے پھٹے
 اٹھ کے کیوں نہ تمقم بھال لگیئے۔ ۲۳۳۳۔ یوں جب بین کے سہدیو بھوپت
 کے من تے سچ آ یو۔ سری بھرت نائک کو من نے کیب سیام سہی پڑ پھ کے ٹھہرایو۔
 تمقم اچت بھانت بھلی کری بیدن کی دھن بھال چڑ ٹایو۔ بیچھے تھے سہال
 تہا ات سو اپنے من بیج رسایو۔ ۲۳۳۴۔ سہال پال پال۔ سو یا۔
 ریسہ ہم سو ج کے اہ کا جہہ تمقم بھال چڑھایو۔ گوکل گاؤں کے بیج سدا ان گوارن
 سوبل گورنٹس کھایو۔ اور سنو ڈر سترن کے گیو ڈوارو تی بھج پران بچایو۔
 آجیے سنا کے کہی پتیا اڑ کوپ رہہ سوات ہی بھرا یو۔ ۲۳۳۵۔ سو یا۔
 بولت بھو سہال تھے من سنا نے بھاسبھ کرو دھ بڑھے کے۔ کوپ بھریو
 اٹھ ٹھاٹھو بھو تھ گرسٹ گد اکر بھیرنے کے۔ گوجر تھی جد رائے کیاوت گاری
 دئی دو ٹوٹین سچھے کے۔ سونن بھوپچی کے بین چتار ریسو بھرت نائک جو چپ ٹھنے کے
 ۲۳۳۶۔ چو پئی۔ پھوپچی بچن چت ہر دھریو۔ ست گارن نے کرو دھ نہ بھریو۔
 سوپ ٹھاٹھ بڑتراس۔ کینو۔ تب جد بیر کیر کر لینو۔ ۲۳۳۷۔ کان جو
 پال۔ سو یا۔ نے کچک بھو ٹھاٹھ ٹھاٹھ ش یو تھ سو دس بات کہی۔ کچن پھوپچی
 سکھ من تے اب تو تھ ناس کیو نہی مون گہی۔ ست گارن تے بڑھ ایک کہی تھ بھانت
 اپنی مریت چھی۔ کچھ ہے سبھ بھوپ پچھے اہ ٹھان اب ہوئی ہوئے ہو کہ تو ہی نہیں
 سہال پال پال کان سو۔ سو یا۔ کوپ کے آتھ دیت بھو اہ بھانت

ات بری بھرتا ملک گرنتھ کرشناوتار سے کان جو کو کوپ راجا جدمہشتر چھل بن کرت
بھئے دھیائے

آتھ راجا جدمہشتر اجسور جگ کرت بھئے

سویا۔ سوپی ہے سیو ہی پارتھ کو دیج لوکن کی جو پنے نیکی کرے۔ اتر پوج کرے دود
مادری کے بستر کہیں کی آندھیت دھرے۔ بھجو بھیم سوئیادرجو دھن دھام پنے
بیاسس تے آوک بیدروے۔ کیو سور کو بالک سکے کو دارن جو جا ہی تے چودہ لوک
ڈرے۔ ۲۳۵۱۔ سورج چند گنیں ہمیں سدا آتھ کے بہہ دھیان دھرے۔

اتر نار و سوٹک سورج بیاس سو سیام بھئے جہہ جاپ دے۔ جہہ سارو یو سیپال
مٹی جہہ کے بل تے سبھ لوک ڈرے۔ اپہن کے گنگ دھوت تے برج تاتھ بنا
کون کرے۔ ۲۳۵۲۔ سویا۔ آہو کے سنگ سترن کیتھینے کبھی سیام بھئے دھن
لینو۔ پھرن کو جم بید کے بیج تھی جہہ ہی سہی بھانت ہر دینو۔ اکین کو ستان کیو
اتر اکین دے سبھ سلج نوینو۔ بھوپ جدمہشتر تون سکے س سبھ جہہ جگ سمپورن
کینو۔ ۲۳۵۳۔ کابن کیو سر تا دیوان ش دے جل پنے پڑکھار جمواے۔

جا جگ تھے تہہ ٹھور جتے دھن دین گھنوتن کو ش اگھاے۔ مہتر لو پتر لو پنے
تن کے گرہ کے اتھ تہہ مانگن دھائے۔ پورن جگ کراے کے کوٹک پائے سبھ
بل ڈاہن آئے۔ ۲۳۵۴۔ دوہرا۔ بھئے اپنے گرہ بکھے آئے بھوپ پرہین۔

جگ کان بولے جتے سبھ بدار کر دین۔ ۲۳۵۵۔ سویا۔ کابن رہے تہہ دوس
تہا ش بدھو اپنی سبھ ہی سنگ نے کے۔ کپن دیہہ وپے جن کی تن کے نہ رہے
یکھ بھت ہوئے کے۔ بھوگن انگ بے اپنے بھوت آوت بھی دڑتی تھے کے۔ کیے

بیا ہوئے سیاتھ سبھ موہہ کہو تم آندھ کے کے۔ ۲۳۵۶۔ دوہرا۔ جب تن کو
توں دروہتی پو چھو پریم بڑھائے۔ اپنی اپنی تہہ برتھا سبھ ہو کی سنائے۔ ۲۳۵۷
سویا۔ جگ ہار جدمہشتر کو من بھیر کو دن کوپ لباو۔ پنڈ کے پھرن جگ کیو تہہ
تے ان کو جگ نے جتس چھایو۔ آلیو لوک بکھے ہر ویش بوت بھو کہہ سیام ستایو۔
بھیکھ تے گت سونج کے تن ہی ہم تے آلیو جگ ہوئے آو۔ ۲۳۵۸۔

ات دسم بکندہ پڑاے بھرتا ملک گرنتھ کرشناوتار سے

جدمہشتر کو سبھا بنائے گتھنم

سویا۔ نے رک دیت ہتوتن آسے کے سندر ایک سبھا ش بنائی بھوت ہتے ہے
امراوت ایسی پڑ بھا یہ بھو جہہ آئی۔ بیٹھہ براجت بھوت مانتھہ پیرے سنگ چاروی
بھائی۔ سیام بھئے تہہ آجھ کی آپھا ملک تے برنی نہی بائی۔ ۲۳۵۹

لے استریاں ملے بھیم ہمارے سکھ کرن

سہ پا۔ نیر دھری کھوچا در چھین چوٹ ہے کہو ٹھور پپارے۔ بل بھرے کہوں مت
کری کہو تاجت بین کے سن اکھارے۔ باج لے کہوں سانجے تھکے بھٹ چھاجت ہے
ات ڈیل ڈلارے۔ راجت سری برج ناتھ تہاں چم تارن نے سسی سیام آجارے۔ ۲۳۶۰
جوتی نے ہوں بھرن کی کہوں لال ننگے چھب مندر پاؤں۔ ناگن لال پر لوک جی
سے دیکھ پڑ بھیا جہہ سسپس لو اوے۔ ربکھ رہے جہہ دیکھ چتر مکھ ہیر پڑ بھاسو لپچا
تھوہم؟ مال تہاں شیر سولاکت شیر جہاں نہی چینی آوے۔ ۲۳۶۱۔

چند مہٹر باج۔ در جو دھن سو۔

سو پا۔ ایسی رنج کے ش چند مہنرا ندھ کو بالک بول پٹھایو۔ سو سو کوشت سنگ
لے رت بھیم مان بھریو سو آوے۔ بھوم جہا ہتی تا ہی لکھیو جل بار ہتو جہہ بھوم
چہایو۔ جاسے رشتنگا پر یو بل نے کہ سسیام کوکھ بھید نہ پاؤ۔ ۲۳۶۲۔ جالیو پڑیو
تب ہی سرے نہ لہنر دھری پن بوڈ گیو ہے۔ بوڈت جو ریس یو سوڈ بھوت چت
یکہ ات کوپ کیو ہے۔ کاہن جو بھار آتارن کے ہت آنکھ سو بھیم ہہ بھید دیو ہے۔
سو ارہ بھانت کھو بول آٹھیا ایسے اندھ کے اندھ ہی پتر بھید ہے۔ ۲۳۶۳۔
یو اں جب بھیم بھیر تہ کو ت گھنڈ چت بھیر بھوم رسایو۔ مو کو پٹھ کے پتر ہتے
کبا رہا بدھ یا کو کرو جیہ آوے۔ بھیلیم درون اسے من نے بڑ بھیم بھید کہہ سسیام سٹھایو
دھام گئیو اپنے بھیر کیو سسیام بھیر پھیر نہ آوے۔ ۲۳۶۴۔
ات سری بھیر نامک۔ اسٹھ رشتا تارے در جو دھن سبھا دیو دھام گئیو دھامے

اتھ دیت بکتر جدرہ کتھنم

سو پا۔ ات کوپ در جو دھن دھام گئیو ات دیت ہتو تہ کوپ بساؤ۔ کان مہیو سسیال
ہتو میر ویتھ مر یو نہ رتی شکچایو۔ تے یو تے بڑ ہیراہ کو بڑہ جاسے کرو جیہ بھیر آوے
دھامے کدار کی آوے چلیو کہ سسیام اسے جت نے ٹھہرایو۔ ۲۳۶۵۔
بدری کدار کے بھیر جائے کے سیدو کری جہا در جھایو۔ تے کے بوان چلیو ات
تے جب ہی ہرے بڑہ کو بڑہ پایو۔ دہاروئی ہوں کے بھیر تے کے کاہن کے پتر
سو بڑہ مچایو۔ سو تن سسیام ہہ اسے کے بھو پتے سسیام بھنے تہ ٹھور سدھایو
۲۳۶۶۔ سو پا۔ دہاروئی ہوں کے یو بے بڑہ گئیو سوڈ ستر ہنار یو۔ سسیام
بھنے تہ ہی تہ کو در سے ہم سو بھن ناتھ جہا یو۔ یو تن وارتیا ہر کو کس کاہن پران
کو اں پرمار یو۔ مافرتی ات پتہ کہ دھیر کاہن بھاسٹ کو گھرت ڈاریو۔
مارتہ یو ریان بھن ہر سیندن واری کدار دھایو۔ ات بھو ات تے ار سو
ات سنہ اریو تے بل کے رن پایو۔ سیندن ہوں کے بل سیندن تھہا لہیو
طہ جہاں رن تھہ ہر تھہ زمین تھہ ڈوب گیا۔

تو تیروانگ کو ماس بچتے تھے بھیروار کے آچھے پکے ہو۔ ۲۳۷۹۔ سو یا۔
 ایسے پیادے آہوئے دو ڈو کروہ بھرے آت جڈہ مچا یو۔ بائن سیو وواور وواور
 لکھ آٹھی رتھبیتیں مچا یو۔ کو تک دیکھن کو سس سورج آسے تھتہ تن منگل کایو۔
 ات نہ سیام کے جیت سکیو سو ڈانت بہ کوئن ومام سید مچا یو۔ ۲۳۸۰۔
 سری ہمنج ناتھ ہینوار کو کھسی سیام کہنے کر گاڈہ ایو وھن۔ ہوسے کے کر ڈپ پریو
 وھ جڈہ کی کون سے جید قہ کو تن۔ سر دت سنگ بھریو پریو دیکھ دیا آکھی کر ناتھ
 کے من۔ چور سراسن شیر کیو دین آج گتے کر ہونہ کہتے دن۔ ۲۳۸۱۔
 ات سری دسم سکندہ پرانے بجز نائک کرشنا دتارے بیفدہ دیت بدھہ

بل بھد جو تیرتھ گورن کتھنم۔ چوپی

تیرتھ کرن بل بھد سید مچا یو۔ نیماکھوارن بھیروار یو۔ آسے تھانا دن ان کیو۔ چت کو
 سوک دور کر دیو۔ ۲۳۸۲۔ تو مر چھند۔ روم ہرکھن تھو تھو سو ڈا یو تھہ دور۔
 ملی دراپیت تھو کیو سیام تا ہی تھو۔ سو ڈا آسے ٹھاڈہ بھو تھو جڑ پا بہ ہرن نواہے
 بل بھد کیو کمان کرنے مار تھہ وھارے۔ ۲۳۸۳۔ چوپی۔ سبھ رگھ تھو تن آلیں
 آچار یو۔ تھو کیو بل وھرو ج مار یو۔ ۲۳۸۴۔ ت بل وھرن آلیں۔ تھو رہو کیو نہم
 تے ڈریو۔ تب نے کروہ چت نے کیو۔ مارکمان سنگ راہ و یو۔ ۲۳۸۵۔ سو یا۔
 چھتری تو تیرتھ کو پ بھرے تھہ ناس کیو بنتی سن لیجے۔ ٹھاڈہ بھے آٹھ کے رگھ ہوجڑ
 بیٹھ رہو کیو ساج پیتھے۔ بات ڈہے کرے سنگ چھرن جا کے رکے جگ بھیر تھجے۔
 تا ہی تے نے بدھ تا کو کیو ش اجنے موری بھول مچا بن کیجے۔ ۲۳۸۶۔ رگھ باج
 ملی سو۔ چوپی۔ بل سبھ رگھن ملی سو بھاکھی۔ کہنے سام تھہ دج کی ساکھی۔ تھہ مالک
 بدھ دوس تھہ ہرو۔ بھرو جائے تیرتھ سبھ کر۔ ۲۳۸۷۔ کیو باج۔ سو یا۔
 چاروی بید کھا گرج ہوا ہے تاشت کو بڑو آئیہ دیو۔ سو ڈا ایسے ہان لگیو رٹھنے
 منوات سو ڈو تھہ پھیر جیو۔ چت آتھ کے سبھ ہون رگھ کے من کو جہ کی سم کون بیو
 سر نیلے تے شکہ پائے کے حیرن سیام سرامہ پٹلیو۔ ۲۳۸۸۔ سو یا۔
 گنگ تھہ سبندہ جہاں بلیو پتھے بل بھد تھان چل نایو۔ پھیر تر جینی تے کے رستان
 دے وان ملی ہر ڈو وار سید مچا یو۔ تاسے تھان لین بدری کرار نیوات ہی من تے سکہ پادیو
 اور کنو کہ سو جگ کے سبھ حیرتھ کے تھہ ٹھور بہ آ یو۔ ۲۳۸۹۔ چوپی۔ پھیر نیماکھوارن
 تھہ آجیو۔ آسے ہرکھن کو ماتھ لویو۔ تیرتھ کیو نے سبھ ہی کرے۔ بدھ پورب جیو تم آجے
 ۲۳۹۰۔ ملی باج۔ چوپی۔ آپ آریں جو ہواں کر۔ ہو رگھ تھہ پائین۔ پرو۔
 اب آلیں جو ہواں کیجے سبھ رگھ بات بہ ست پیتھے۔ ۲۳۹۱۔ رگھ باج
 چوپی۔ تھہ بل رگھن اپنے جیہ وھادو۔ ایک سترے بدھ ہارو۔ بل نام بل وھرو
 تھہ مارو۔ مافو تھہ پنے کال پچا سو۔ ۲۳۹۲۔ ملی باج۔ دوسرا۔ کھن ٹھور

تہہ ستر کی کہو ر کھن کے راج - موہہ تہا کے حائے کو تا تہہ نہو نہو آن - ۲۳۹۳ -
 چو پی - تب ایک رکھ نے حائے بنا یو - جہا شور ہو ستر بنا یو - جب بل دھر دیو ستر
 بند یو - ہم سنگ لراہ بھانت پچاریو - ۲۳۹۴ - چو پی - سنت بچن تب ستر سالیو
 ماتھ کا نگو یا پر آ یو - بل دھر سنگ خبرہ یا کیو - جہہ سم اور پھیرنی ہو - ۲۳۹۵ -
 بہت خبرہ تہہ ٹھاں ڈھول دھارو - ڈھو سوڑتے ایک نہ مارو - جو تھک جاہہ بیٹھ
 تہہ رہے تو چھت ہو نہ خبرہ کھراے چھے - ۲۳۹۶ - چو پی - پھر دوو گاج گاج
 رن ہارے - آپس بیج گداہہ مارے - ٹھاڈہ رہے پھر مپے گن ٹھے - ماہہ
 رس پریت دووڑارے - ۲۳۹۷ - دووڑو بھٹ ابھرن چو کاجے - بچت سخت جن کے
 جم لاجے - ات ہی پیر رس بہ لے بھرے - دووڑو پیر کرودھ سوارے - ۲۳۹۸ -
 جن کو تھک دیجن شر آئے - بھانتن بھانت یوان بنائے - ات رنجادوک پرت
 نہ کرے - ات تے پیر مہوم تے رے - ۲۳۹۹ - بہت گداتن لگے نہ جانے
 تھکے مار ہی مار بھانے - رن کی چھت تے پے گن ٹھے - ریکھ ریکھ دووڑو بھٹ رے
 - ۲۴۰۰ - سویا - خبرہ بھو ہتھو تہہ ٹھاں تب بھول کو مشلی جے سبھاریو - کے بل
 ماتھن دوون کے کپا سیام کہے تک تاہہ پو مار یو - لاگت گھارہ کے مرگیو ار
 آنت جہہ کے پچن دھام سیدھاریو - یو بل بھدر تہو تہہ کو سبھہ بن کو پچن کاج
 سوار یو - ۲۴۰۱ - سویا - پورکھ جو مشلی دھر کو کیو نرپ کو شکد یو ستا یو -
 جاہہ گھٹا دوج کے مکھ تے بھد سرون سن تن من سکھ پا یو - جا کے کئے سس سرو
 نساووتا ہی کی بات سنو - جیہ آ یو - تاہی کی باب ستا یو دجو تم بیدن کے جو
 بھید نہ پا یو - ۲۴۰۲ - سویا - جاہہ کھڑانن کھہ ساسن کھو ان جہہ پکھہ
 پار نہ پا یو - سیام بھٹے جہہ کو چتران بیدن کے گن بھیر گایو - کھوٹ رہے جہہ
 سوانت اسنت کہو تھکا انت نہ پا یو - تاہی کی بات سنو تھکے مکھ تے شکد یو
 لاجے کھہ رانیو - ۲۴۰۳ - بھوپت جہا بھانت کہو سک کو سک بھوں راہ بھانت شانی
 دین دیال کی بات سنات ہو تہہ کو تہہ بھیم بھپائی - دیپ سدا ماتھو بھیا تہہ کی کہو کیو
 ہر جیہ بھپائی - سو ہو سنات ہو تہہ کو تھن تے سوڈ سرون دے نرپ رانی ۲۴۰۴ -
 ات سری دسم بھکندہ پرنے بچر تاہک گرتھ کرشنا لوتاہے بل بھدر تیر تھ
 اسنان کر دیت کو مارت بھئے - گرہ کو آوت بھئے دھیاہے -

سدا مار تا کتھم - سویا

ایک بر صوجت براہمن تھو تہہ یا جگ بچ بڑو ڈکھ پا یو - ڈکھت ہوئے اک دوس
 کہو تہہ ستر سہ نو پڑ بھ جہک گایو - تا کی تریا کہو جاہہ تھاسن مات بھو تہہ موڈ تھایو
 تنمل دے دج فاروی ماتھ سن ڈھاکتی ہو کی اہ سیدھاریو - ۲۴۰۵ -
 لے کٹھا - بھکھ استری

دین باج سویا۔ ہواڑ صیام سندھین کے گرہ بیچ پڑے بہت سے دت ہی کر ہی
 بوجیت کے دھرم سیام رہو جوئے ہے ش سیام ہ بوجیت سے دھرمی۔ دے
 دھن پائے گھنوکھری نے کچھ دین دیت نہ نیک کر پا کر ہی۔ ایس جئے کہ دھوم
 ہمارے کیتی کر پا کر ہی ہے ہم جئے ہری۔ ۲۴۰۶۔ مارگ ناگھ کے ہیر جئے گرہ سری
 جئے ہیر کے بھیتر آریو۔ سری بس تاتھ تہارت تاہیہ ش ہیر سدا ما اسے ٹھہرا یو۔
 اس سے آٹھ آٹھ ہی رت پریت بڑھائے کے لینے کو دھایو۔ پائے ہر یو تہ
 کو ہرجی پھر سیام بھئے آٹھ کتھ لکایو۔ ۲۴۰۷۔ کے تہ مندر راہہ گیوتہ کو ات ہی
 کر اور کینو۔ بارٹ منگا ات ہی دین کے دوٹو پائے دھوئے چر تار ت لینو۔ جہو پری
 تے تہ ٹھاں ہر جو سبھ کچن کو پٹ مندر کینو۔ کو نہ سیکو ش بداکر پ ہ سیام بھئے
 جہہ سچ نہ دینو۔ ۲۴۰۸۔ دوسرا۔ جب دین کے گرہ پڑت تب موسو تھو گرو ہ
 اب لان ہر بھئے کچھ نہ دینو موہ۔ ۲۴۰۹۔ کیو باج سویا۔ جو ہر دین تاتھ کی سیو
 کرے پٹ پاوت ہے ہتھو دھن سوڈ۔ لوگ کہا تہہ بھید ہر پاوت آجی ہانت سے پٹ
 اوڈ۔ سادھن کے بدتا ہر تاتھ کھ بیرن کے ش بٹے ٹھہر لکھوڈ۔ دین کے ہگ
 مال بے کاج گریہ لواج نہ دو سر کوڈ۔ ۲۴۱۰۔ سو یا۔ سو سہاں ہنیو چن
 تے جہہ سو کوڈ اور نہ مان دھرمے۔ ارڈنٹ بکتر ہنیو چن توک تے جو کب ہونہ سیکھ
 دس سو کھو تار جیت یو جو تار اندے سیرن سنگ ارے۔ اب کچن دھام کیو دین کو ہرج
 تاتھ بنا آئی کون کرے۔ ۲۴۱۱۔ جامدھ کیٹھ کو جہہ کے بھوڈ رندری کر کے کر تائی
 اور چتیا اہ ساجے سترن سین گئی سجد یا ہتھ کھپائی۔ جہا ہر بھجی چن راج دیو ارڈا و
 مار کے سنگ ٹائی۔ کچن کو تہہ دھام دیو کر سیام کے کہے کون بڑا کی۔ ۲۴۱۲۔
 بس پد۔ دھنا سری۔ جہہ مرگ را کھے نین بنائی۔ انجن دیکھ سیام پرانکت سہ۔ بھانڈ
 چڑھائے۔ مرگ من ہیر جئے زناری نہ رت سدا ار بھائے۔ تین کے اوپر اپنی رنج
 سیوڑ کچھ سیام بل جائے۔ ۲۴۱۳۔ ہری کے نینا جلیج کھٹے پوت جوتی دن
 من دت نکھ تے کب تہہ نہ دت بھئے۔ تین کو دیکھ نین درگ پتھری لگی ش بھارت بھئے
 جن پرانگ کلن کی اوپر بکھر مر کوٹ بھر مئے۔ ۲۴۱۴۔

ات سری دسم سکندھ پڑانے بچتر تاٹاک گرتھ کرشنا اور تارے دین
 سدا ما کو وارو دور کرت کچن دھام کر دیتا ہے

گرہن سورج کے دن کو کھیت آون کتھم

سو یا۔ جو روکے گرے ہو کو دوس لگیو کہہ جوتی کیوت سنا یو۔ کاہن کی بات
 بجات از بھارت چلے کر دھیترا ہے ٹھہرا یو۔ تات چلیو رت تاتھ کوئے سنگ بھارت
 بھانت کو سین بنایو۔ جو کوڈانت جہہ تہہ کو تین کر کچھ آوت انت نہ پائیو۔ ۲۴۱۵۔
 ملہ پانی ملہ تاتھ کے مان

رات بتے نرج نامک اوت بجھے ات مذتے آد سبھے تہہ آئے۔ چندر بھگا برکھ بھان سستا
 سبھ گوارن سیام جیہ درساے۔ دوپا ہمار رہی جگ کے جگ گی کچھ بن کہیو نہی جائے
 نندگ سومت موہہ بڑھائے کے کان جو کے اتر کے پٹائے۔ ۲۴۱۶۔ نند جومت
 پریم بڑھائے کے نین تے دو تو نیر ہا یو۔ ایسے کیو برج کو تم تیا گ گئے مستھرا جیہ ایسے
 ہی بھا یو۔ کا بھیو جو تم مار چندر پد مار کے سنگ ہر کنس ہر گھا یو۔ یو تو موہہ ہمار دسا
 مہری تھرے من موہہ نہ آ یو۔ ۲۴۱۷۔ سو یا۔ پریت بڑھائے جومت یو برج
 بھو کھن شواک بین آچارو۔ پال سکے جب را پوت بڑے تم دیکھیو تہہ تم پریت ہمارو
 کو کہہ دس لگاؤ ہو کہیو ہر کے سبھ ہی تھن دوس ہمارو۔ اڈ کھل سو تہہ بانڈھ کے
 مار یو بوجات ہو سو دسیر چارو۔ ۲۴۱۸۔ پئے ہو بات کہو تم شوس تو موہتیا من
 سلج پیجے۔ اٹھن کی سکھ کے تب جیو تیسو کاج کرو جن یو سن لیجے۔ نے کہ جیو تہہ
 بجھے تھرے مریے تھرے بل پریت جیے۔ بال بھائے لیو ہو بہو بوج کو برج بھو کھن
 بھو کہہ تکیجے۔ ۲۴۱۹۔ دوسرا۔ نند جومت کرشن بل رات چت نے سکھ پائے
 سبھ گویکا جہہ تہہ ہی یو سبھے آئے۔ ۲۴۲۰۔ سو یا۔ سری برج تاتھ تہہ
 کو جب ہی اکیٹے تہہ گوارن آگم پائو۔ آگے ہی ایک جلی اٹھ کے نہہ ایکن کے
 من آندہ مالو۔ بھیکھ ملینی جے گوارن تہی تن بھیکھ لوہن سبے کہی گایو۔ مانہہ ترک
 ہاگ اٹھو تن کے تن تہہ نہر دجیہ آ یو ۲۴۲۱۔ گوارن باج سو یا۔ یو رک
 بھا کمت ہئے نکھ تے مل گوارن سری برج تاتھ چتے کئے۔ جوا کرورے سنگ
 گئے چڑھ سیندن تاتھ نکاس بڑھ کے۔ دور ملاس کیو برجے کچھ گوارن کی
 کرنا نہہ کئے کئے۔ ایک کہے را بھات سکھ کچھ جوڈت ایک رہی چپ موئے کے
 ۲۴۲۲۔ سو یا۔ سری برج تاتھ گویا کچھ چت بھئے سکھ مہیت نہ دھار یو۔
 نیک نہ سو تہہ کیو چت نے نہر موہہ ہی آپت چت بھار یو۔ یو برج نامک گوارن تہی جستا
 چھب کو کہی سیام آچار یو۔ اپنی چپ تہہ اپنی مانو کچھ بہ تیا گ بھجنگ سدھار یو۔ ۲۴۲۳
 چندر بھگا برکھ بھان سستا برج نامک کو راہ بھات سستا سری برج تاتھ گئے مستھراج
 کے برج پریت بھے برائی۔ رادھکا جادھ مان کیو چوتیسے ہی مان کیو جیہ آئی
 تاون کے پکڑے پکڑے شس وئی ہم کو اب آن دکھائی۔ ۲۴۲۴۔ سو یا۔
 ایک ملی کہہ یو بتیا تہہ تہی برج بھو کھن کورت پیاری۔ چندر بھگا برکھ بھان سستا
 دھرے تن بیچ کس جھن ساری۔ کھیل کتھا وئی چھو رہی یک چتر تہہ کی پتری س ساری
 سیام بھنے برج تاتھ تہہ سبھ گوارن گیان ہی نے کرورائی۔ ۲۴۲۵۔
 بسن پد دھنا سری۔ سن پائی برج بالا موہن آئے تہہ کرکھیت۔ دسین دیکھ
 سبھے ڈکھ بسرے بید کہت جہ نیت۔ تن من آدک یو چن کول سو دھن
 نو چھار دیت۔ کرشن رکات کیو تہہ ہی تھن کہیو گیان سکھ لیہ۔ مل بھرن
 دو ڈاہ جگ تے متھیا تن اُس نہہ۔ ۲۴۲۶۔ سو یا۔ برج نامک تاتھ بھئے

آٹھ کے سبھ گوارن کے ایسے گیان ورڑھانے۔ منڈ جو مت پنڈ کے پترن سنگ۔
 ات بیت بڑھانے۔ کیو آئے تے جتنے بھ اپنے اپنے دھام سدھانے۔ سیام بھ
 پتر و برن نائک دوار دتی ہوں کے بھیرا کے۔ ۲۴۲۔ دوہرا۔ جگیہ پتر کر کے
 چلیو سیام بھنے لہو۔ جہہ کو رت جھڈ بھون سبھ دیون کو دیو۔ ۲۴۳۔
 چو پئی۔ چلیو سیام جو بریم بڑھائی۔ پوجیو جرن پتا کے جائی۔ تات جیے لکھ اوت
 پائے۔ تر بھون کے کرتا ٹھہرائے۔ ۲۴۴۔ بہہ پدھ ہر کی اوسنت گری۔ مورت
 ہر کی جت نے دھری۔ اپو پڑ بھ لکھ لکھ جا کہنی۔ سر جڈ سہر جان سبھ یعنی ۲۴۵۔
 ات دسم سکندھ پرانے بچر نائک گرنتھ کرشنا اوتار کے۔ گل کھیر بھ جگ
 کر کے گوارن کو گیان ورڑھانے۔ دوار دتی کو جات بھنے دھیا نے۔

دیو کی چھٹھ ہی پتر لیا مے دین کتھم

سو یا۔ سری برن نائک پنے تب ہی۔ کیسی سیام بھے چل دیو کی آئی۔ جودھ
 لوکن کے کرتا پتر است ایسے من نے کھڑائی۔ پو دھ کھٹھ کے کرتا پدھ ایسے
 کی سہر جان پترائی۔ پتر جتے ہرے بنے کنس سوو ہم کو تم دیہہ منگائی۔ ۲۴۶۔
 آن وئے بل لوک نے بالک مالے کھن من جے سن پائے۔ دیو کی بالک جان
 شینے کب سیام بھنے آٹھ کھٹھ لگائے۔ جن سن کی سدھ بھن تن کے ہم باسن اہ بین
 سنا نے۔ مات پتا بھوں کے دیکھت ہی تے او بریم کے لوک اوسدھانے۔ ۲۴۷۔

آٹھ سبھ را کو بیاہ کتھم

چو پئی۔ تیرتھ کرن پارتھ تب دھایو۔ دوار دتی جڈ پت درسا یو۔ اور سبھ ما
 روپ نہار یو۔ جت کو سوک دور کر ڈاریو۔ ۲۴۸۔ چو پئی۔ یا کو بروا بنے
 جت آ یو۔ آہ کے آتے جت لپایو۔ جڈ پت بات بھنے اہ جائی۔ سہر یوہ چہت
 ارجن ابھائی۔ ۲۴۹۔ دوہرا۔ پارتھ نکٹ بلائے کے کھی کرشن سبھانے۔
 تم سس سبھ را کو برو ہونہ لہو آئے۔ ۲۵۰۔ چو پئی۔ تب ارجن سوئی
 کپین کر یو۔ پوجن جات سبھ را ہریو۔ جادو بھے کوپ تب بھری سری جڈ پت
 پے آئے پکرے۔ ۲۵۱۔ سو یا۔ سری برن مانج تے تن سو کیسی سیام بھنے
 اہ بھانت سنائی۔ سیر بڈے تم پوں ہو کھات جائے منڈو تہہ سنگ لرائی۔
 پارتھ سورن مانڈن کاج چلے فمری مرت ہی شجکائی۔ کیو نہ چلو تم نے تب کے
 بچو آہو سیام اہے کھڑائی۔ ۲۵۲۔ چو پئی۔ تب جو دھ جڈ پت کے دھانے
 پارتھ کو اسے بین سنا نے۔ سن رے ارجن تو نے ڈر ہے۔ جہاں پتت تیر و بر
 کر ہے۔ ۲۵۳۔ دوہرا۔ پنڈ پتر جائی اہے مارت جادو مور
 جیہ آہر ہونے سیام کہہ چلیو دوار کا آر۔ ۲۵۴۔

پایا۔ سواں آکر کھ پانچھ۔ اور۔ ریت جب گره آئیو۔ سری برج ناتھ سمجھ کر اسے
پارتھ پید چپت سے ڈر پایو۔ کیا ہ پتھر۔ اور کین تبتہ جب ہی شالی دھڑک کر سمجھ پایو۔
راج دیو چہہ پارتھ پانچھ ریت کے تبتہ ارین وہام سرھایو۔ ۲۴۴۰۔
یت سری پتھر۔ ملک گر نختے زرشن اوتار سے پارتھ سجدہ کر کے کہہ کر گیا۔
کر لیا ویت۔ بھنے۔

اتھ متھلا پرواج اور برہمن کا پرستگ۔ اور بھسما نگر ویت

کو چھل کے مار زور کو چھڑاوت بھنے

دوہرا متھل میں کو بھوپ ایک ات تاس تبتہ نام۔ جت پت کی پوج کر سے نید
آٹھو چم۔ ۲۴۴۱۔ ریت کے ویت ایک تھو تہا بن ہر نام نہ لیمی۔ جو ہر گاہ باقے کرے
تا ہی تے پت دیٹی۔ ۲۴۴۲۔ سو یا۔ بھوپت جائے وجوئے گره۔ میر ہم سری
برج ناتھ بچار سے۔ اور پھوئے بات کرے کب سیار کے دوؤ سا بختہ سوار سے۔
پہر کھ گن سیام ہی آئے ہے سیام ہی آئے ہے بھوپ آ پارتھ۔ سری برج
تا نیک کی جہ چا شنگ ساس گھری پن جاسن ٹارے۔ ۲۴۴۳۔ سو یا۔ بھوپ وچ
تم کی ات ہی ہر جوسن تے جب پریت بچاری۔ میرے ہے دھیان کے بیچ پرواہ اور
کتا گره کی جے باری۔ وارک کو کچھ سیندن پنے تے کری پر پھ جی تہ اڑ سوار
سادھن جائے ستا تھ کرو آب سری برج ناتھ اچھ جیہ دھاری۔ ۲۴۴۴۔
چو بی۔ جب جت پت دوئے روپ بنا یو۔ اک وچ کے اک زپ کے آ یو۔
وچ زپ ات سیوا تہ کری۔ چت کی سبھ جت پت ہری۔ ۲۴۴۵۔ دوہرا
چار ماس ہر جوتہا۔ ہے بھٹ سکھ پائے۔ ہر واپنے گره گئے جس کی نہا بکائے
۲۴۴۶۔ اک کھگو وچ بھوپ کو برج پت کر اس نیہ بید چار جیو متہ جیے
توہہ جپا شن لین۔ ۲۴۴۷۔

ات دسم سکندھ پرانے پتھر۔ ناک گر نختے کرشن اوتار سے

شکر جی راجا بڑ پھت پہ کہت ہے

سوتیا۔ کا بدھ گاوت ہے گن بید شتو تم نے شک راجو جیہ آئی۔ تیاگ بھے نہیں
وہام کے لایج سیام بھنے پر بھ کی جت تائی۔ ایو گن گاوت بید شتو تم رنگ
نہ روپ لکھو کچھ جائی۔ ایو شنگ نہیں کہے زپ سو زپ روپے اپنے تھہرائی
۲۴۴۸۔ رنگ نہ دیکھو ابھیک سدا بڑ بھ آنت نہ اوت ہے جے جتے۔ چو دوہرا
لوکن کے جبہ کو دن زین سدا جس کیل گئے۔ گیان بکھے اڑ دھیان بکھے

اسنان بھکے رس کے چت رکھے۔ بید چھے جہ کو تہہ جاپ سدا کر کے زپ پو
سن لیئے۔ ۲۴۴۹۔ جاپہ کی وہیہ سدا گن گاوت سیام جو کے رس کے سنگ
بھینی۔ تاہہ پتا ہرے سنگ بات کہی تہہ تے ہم ہوتن لیتی۔ جاپ جچے بھہ ہی ہر
کوتن جچے تہی ہے جہ کی میت یعنی۔ تاہہ سدا رچ سو جچے زپ کو سکدو
۱ ہے مت دینی۔ ۲۴۵۰ سو یا۔ کٹ بکے چونہ آوت ہے کر سیں جتا دھرے
ما تھ نہ آوتے۔ بدیا پڑے نہ کٹے تپ سدا رچ درگ موند کو گن گافے۔ بن
جاسے سن تر ت وکھاسے بتا کے بھلے ہر روک ر جھاوے۔ پریم پتا کر مون ہی آوت
برہم ہوتو سو جہ بھہ نہ پاوے۔ ۲۴۵۱۔ کھوج رہے روے سس سے
تہہ کو تہہ کو کھو انت نہ آوے۔ رور تے پار نہ پئی یت جاپہ کو بند سکے تہہ بھہ تپا
نارو تہہ برے کر بن بھلے بدھ سوں ہر کو گن گاویہ۔ سیام جھنے بن پریم کو گن ناگت
بیج ناگت پو۔ ۲۴۵۲۔ دوہرا۔ جب زپ سک یو کیوت زپ سنگ کے ساتھ
مرجن ڈکھی سکھی ش سور ہے مل کہو تہہ گا تھ۔ ۲۴۵۳۔ چو پئی۔ جب زپ
سک سو یا بدھ کہو۔ دیوت سک آتر چو۔ اسے جھو سٹر کے جیہ آوے۔ ہر تو جیہ
ہر بھید سننا یو۔ ۲۴۵۴۔ سک باج۔ دوہرا۔ سن دیوت یا جگت کے
ڈکھی رت ہر سنت۔ انت لہتا ہے نکت پھل پوت ہے بھگوت۔ ۲۴۵۵۔
سور تھ۔ رو بھگت گا ماہہ شکہ کے دوس سدا بھرے۔ مے بھر آوے ہی
جاہ پھل کچھ بنے نہ نکت کو۔ ۲۴۵۶۔ سو یا۔ سن لے بھسنا نگد کیگ ہتر
تہہ نارو تے جب ہی بن پاوے۔ رور کی سیو کری رچ سو بہتو رور ہر کو ر جیہ
آپو ماس ہر کاٹ کے آگ مے ہوم کر یو نہ رتیک ڈراوے۔ ما تھ دھرو جہ کے
سر پے تہہ چھار آڈے شئی بنے برو پاوے۔ ۲۴۵۷۔ سو یا۔ ما تھ دھرو
جہ کے سر پے تہہ چھار آڈے جب ہر برو پاوے۔ رور ہر کو بر تھے ہت کے
جڑ چا ہر تہہ تہہ تریہ جھناوے۔ رور بھجوت آئے ہے سیام جھ آئے کے سو جھل
سو جھو پاوے۔ بھوپ کہو بڈو سو گم ہی ک بڈو ہر ہے جہ تاہہ بچا یو۔ ۲۴۵۸
ات سری بچتر ناگ گرنتھ کرشنا و تار کے بھسنا نگار ویت بدھوہ

آ تھ بھرگ لہا کو پر سنگ کتھم

سو یا۔ بیٹھے تہے رکھ تہاں اکھوتن کے جیہ فے آس آوے۔ رور بھلو برہا کیو
بن جے پنے بر تھے جہ کو کھڑا یو۔ تینوا انت ہے انت کھو تہہ ہے ان کو
کینٹوں نہی پا یو بھید لیو ان کو تن نہ بھرگ بیٹھے ہو سو ڈو دیکھن دھایو۔ ۲۴۵۹
سو یا۔ رورے دام تھے کہیو گم چو ہتو ہتھول سبھار یو۔ کیو جتر ان
کے چل کے وہ ہیرا کے اہ جان نہ پا یو۔ بن کے لوک کیو سکھ سوڈت
لہ تر ول کہ پھما۔

کو پھر پور رکھ لات رہا ریو۔ کو پ کیونہ گئے رکھ پا کے ہر سری پت سری برج
 ناتھ راجا ریو۔ ۲۲۶۰۔ بسن باج بھیرگ سو۔ سویا۔ پائے تے گھائے رہیو
 سبکے ہنس کے دج سو او پھانت اچارو۔ بجرمان ہر دے ہرو گک پا سکے
 وکھو نہی جے تہہ مارو۔ مانا ت ہواک جو تم دیہ جسے چھکے ابرا دھ ہارو۔
 جیتک روپ دھرو جگ بھوت سدا رہے پائے کو چمن تہا رو۔ ۲۲۶۱۔ سویا۔
 ایو جب بین کہے جد تندن تو رکھ جیت بکھے شکھ پا ریو۔ کئے کے پر نام گھنہ پریہ
 گوہن اپنے آسرم نے پھرا ریو۔ ردو کو ہر کو بسن گھٹان کو بھید انکو سبھے بھائیو
 سیام کو جاپ جپے سبھ ہی ہم سری برج ناتھ سہی بر بھ پا ریو۔ ۲۲۶۲۔ سویا
 جاپ کیو سبھ ہی ہر کو جب فیو بھرگ آسکے بات سنائی۔ ہے سبھے آمنت
 کیو کرو ناتھ بید سکے تہہ جاپے بتائی۔ کر دھ ہی ہے روگرے رنڈ مال کو
 ڈار کے بیٹھو جے ٹہجہ جنائی۔ تامہ جیو نہ جو ہر کو بر بھ سری برج ناتھ سہی
 ٹھہرائی ۲۲۶۳۔ سویا۔ جاپ جیو سبھ جو ہر کو جب یو بھرگ آن رکھو سبھائیو۔
 جیو جگ بھوت پساج نہ مانا ت تینسیئی نے رک زور بنایو۔ کو بر ہما کر مال
 لیتے جپ تا کو کرے تہہ کو نہی پا ریو۔ سری برج ناتھ کو دھیان دھرو سن
 دھریو تن اور سبھے لہرا ریو۔ ۲۲۶۴۔

ات دسم سکندھ پڑانے بجز نامک گرنتھ کرشنا اوتارے۔
 بھرگ لٹا پڑ سنگ بر سنم نام دھیائے۔

پارتھ دج کے نمت چکھا سانج آپ جاپن لگا۔

چوہی۔ اک دج ہتھو سو ہر گھر آریو۔ جت پت تے ات سوک جنایو۔ میسرست
 سبھ ہی جم مارے۔ پرتھ جو یا جگ جیت تہارے۔ ۲۲۶۵۔ سویا۔
 دیکھ بر لا پت بکے دجے پارتھ توں سکے ات اوچ جنایو۔ راکھ ہو ہو تہہ راکھ
 گئے تب لبت ہوئے جریو جیہ آریو۔ سری برج ناتھ جے تہہ پے جل آوت بھو پے
 سمجھایو۔ تارسی کوئے سنگ آپ اڑو جت ہوئے رکھ پے تن آرسد دھیالو۔ ۲۲۶۶
 کیو ہر جی جل کے تہہ ٹھال اندھیار گھنہ جہہ درٹ نہ آوے۔ دھارس نور جت
 تہہ ٹھان سبھے تن کی کتی ہوئے تم جاوے۔ پارتھ تا ہی چڑھیو رتھ پے
 ڈر پات بھو بر بھ یو سمجھاوے۔ جت کرو نہ شندن چکا اپنے جب ہی ہر
 مارگ پاؤے۔ ۲۲۶۷۔ چوہی۔ جہا سکھ ٹھائی تھو سو ریو۔ آہ آسن پر سبھ
 دکھ کھو ریو۔ جگ پوسیا م جب ہی درسا ریو۔ اپنے من ات ہی شکھ پا ریو۔

ات سری پتھر نامک گرنتھ کرشنا اوتارے وجے کو جم لوک تے مات پتر

سیکھ سائیں تے لیا تے دیت بھئے دھیا تے

چو پٹی - کہہ کارن یہ تھاں - نہ تے ہم جانت ہم آپ نہکھ پائے - جانت وے بالک اب
 یجے - ایک گھری وہ تھاں سکھ نہ تے - ۲۴۶۹ - بسن باج کا بن سو چو پٹی جب سر کر وچ
 بالک آئے - تب تہ کو او بھن سنا تے - جات بائے وچ بالک ویتہ بڈ وچ جس جگ
 بھیتر لیتے - ۲۴۷۰ - تب ہر گھر دوار کا آوے - ویتے بالک دے ات سکھ پالو -
 جت اگن تے سنت بچا تے - اہم پرتھ جو سبھ سنت گائے ۲۴۷۱

اتھہ کا بن جو بل بہار تر یا سنگ

سو یا - کھن کی جہہ دور واتی - تہہ تھاں جب ہی برق بھو کھن آوے - لال لگے جہہ ٹھا منو پیر
 بھکے برج ناگ بیوت بنا یو - تل کے یج ترے میدان سوک جئے چت کو لبسرا یو -
 نے تریا بالک دے وچ کو جب سہی برج ناٹھ بڈ وچ جس پالو - ۲۴۷۲ -
 سو یا - تر یٹن سو جل تے برج ناٹھ سیام بھنے رنج سیو لپٹا تے - پریم بڈھیو
 ان کے ات ہی پرتھ کے یک انگ انگ رنگ بڈھا تے - پریم سو ایک ہی تھی گئی
 سندھ روپ بہار ہی آر جھلے - پاس ہی سام جو روپ رچی تریا ہیر ہی ہر ناٹھ نہ تے
 ۲۴۷۳ سو یا - روپ رچی سبھ سندر سیام کے سیام بھنے دس بتوں دس دورے -
 قنقم بید لٹا دے تے تن آو پر چندن کھوے - من کے بس بھی سبھ بھامن
 دھائی پھرے پھن دھام نورے - ایسے رنے کھتے ہم کو یج جو برج ناٹھ گئے کہہ
 ٹھورے ۲۴۷۴ - ڈھو ڈھت ایک بھرتے ہر شند چت بھکے سبھ بھرتے مٹا لئی
 بیکھ آو بھرتے تن بھرتے تن بیکھ نہ کو بریو نہی حائی - سنگ کرے نہ رائے ہر ہی ہر لاج ہر
 یج منو تہہ اکھائی - ایسے کھتے رنج گوب کہہ تھاں تہہ ہو بریے ناٹھ دیتھ دھائی ۲۴۷۵ -
 و دھرا - بہت کال پھت بھی کھیت ہر کے ساتھ - پھت ہوئے تن یو مکھیو ہر تے
 ابا ناٹھ - ۲۴۷۶ - ہرجن ہر سنگ ملت ہے سنت پریم کی گاتھ - جیو دوار یو مل جات
 ہے نیر تہر کے ساتھ - ۲۴۷۷ - چھپئی - جل تے تب ہری باہر آئے - انگبہ سندر
 بستر بنائے - کا اپنا تن کی کب گے - پکیت میں رہے تے رہے - ۲۴۷۸ - بستر تر یٹن
 چن شند دھرتے - دان بہت پیرن کو کرے - جہہ تہہ ٹھان ہر کو گن گایو - تہہ
 وارو دھن ویٹی گایو - ۲۴۷۹ -

آٹھ پریم کتھا کتھنم

کیو باج - چھپئی - ہر کے سنت کب ڈھیس ناؤ - تاتے پرتھ لوگن رھو او -
 جواہ کتھا تنگ من پاوے - تا کو دوکھ دور ہوئے جاوے - ۲۴۸۰ -
 پریم پانی میں کھیل کو

سو یا۔ جیسے ترنا ورت ادا لکھ کوئیں ریکو ستر کو بدھ جا لکھ بھاریو۔ کھنڈ کیو سسٹا
 ستر کو لکھ کیں تے چہ کنس بچھاریو۔ سندھ جہا ہوں کو سین مستیو اور ستر کو چہ
 ماتھاریو۔ کر برج نانک ساوحن کے پن چاہت ہے سیجہ پان ٹاریو۔ ۲۲۸۱۔
 سو یا جو برج نانک کے تپت سوکب سیام بچے پین گیت گئے ہے۔ چاڑتا سنگ جو ہر
 ہم پنج کبتن کے شس پتے ہے۔ اورن تے من جو چو چا ہر کی ہر کے من بھیر دے ہے۔
 سو کیو سیام بچنے دھر کے تن یا بھو بھیر نہ آسے۔ ۲۲۸۲۔ جو آپما برج
 ناتھ لی گائے ہے اور کبتی پنج آرے گئے پان کی تے او پاک کے کب سیام بچنے کب
 ہونہ جرسے۔ چنت بچے میٹ بنے رہیں چین تے تن کے آکھ برنڈ ٹسے لے۔
 جے زسیام بھو کے ہرے پگ تے زپیر نہ دیو ہرے لے۔ ۲۲۸۳۔ سو یا۔
 جے برج نانک کو ترپے سوکب سیام بچنے چن جاپ چپے ہیں۔ جو تہہ کے بہت کے من
 تے نہ منگن لوگن کو دھن دے ہیں۔ جو پنج ۵ بچے تھر کے تہ پان کے چت بھیر
 دے ہیں۔ بھیر تے اپ یا جا۔ کے آکھ برندن سیر بد آرہے ہیں۔ ۲۲۸۴۔ پریم
 کیونہ کیو بہتو تن کسٹ سہویشن گوات تالیو۔ کاسی کے جاسے پڑھیوات ہی تہہ بدن
 کو کر سار نہ آریو۔ اورن دے بس سوکب سیام بچے اپنو تہہ درب گویو۔ انتر کی زرج
 کے تہر سیو جہہ بیت کیو تن ہو ہریو۔ ۲۲۸۵۔ کا بھو جو کاک لوچن موند کے بیٹھ
 رہو جگ بھیکھ دکھائے۔ میں بھیر یو جل نات سداست کہا تہہ کے کر مو ہر آئے۔
 واور جودن رین رستے ش رہنگ آڈے تن بکھ رے سیام بچے وہ سنت سنے پن
 پریم لہوں برج ناتھ بر جھاسے۔ ۲۲۸۶۔ لالنج جو دھن کے کہنو جپے گائے بھلے پر جہ
 گیت سنالیو۔ نالنج سچو نہ بھیر تہہ تے ہر دک اوک کو پینڈ نہ پالیو۔ ماس کر یو جگ تے
 اپنو سنے ہوں نہ گیان کوت جنالیو۔ پریم بنا کب سیام بچنے کر کاٹھو کے تے برج
 نانک آریو۔ ۲۲۸۷۔ مار پلے گرہ اپنے کو بن سو بہتو تن دھیان دکھائے۔ سبہ سماوہ
 آگادھ کتھامن کھوج رہے ہر ناتھ نہ آئے۔ سیام بچے بھید کہ پین سنتن کے مت یو ٹھہرے
 بھاگت ہے کیا سنت سنو جہہ پریم کئے تن سہری پت پائے۔ ۲۲۸۸۔
 سو یا۔ چھتری کے پوت ہو باسن گائے کے تپ آرت ہے جو کرو۔ اور چھار جتو
 گرہ کو تہہ تیاگ کہا چت تائے دھرو۔ اب ریکھ کے دیہہ وہے ہکو جو ہو بنی کر
 جو رکرو۔ جب آؤ کی اودھ ندان بنے ات ہی رن تے تب جو جہ مرو۔ ۲۲۸۹۔
 ووہرا۔ ستر پتے پیتال ہنہ ساو نہ ش دیکھت دیپ۔ نگر پاؤ ٹاسیہ کرن جہنا ہے
 سمپ۔ ۲۲۹۰۔ دسم کتھ بھاگوت کی بھاگیا کری بنائے۔ اور باسنا ناہہ پو جہ دھرم
 جہہ کے چائے۔ ۲۲۹۱۔ سو یا۔ دھن جیو تہہ کو جگ تے لکھ تے ہر چت تے جہہ
 بچارے۔ ایہ انت نہت رہے جس ناؤ جڑھے بھو ساگر تارے۔ دھیر ج دیا
 بنائے اسے تن بڑھی سدھیک جیو۔ میرے۔ گیان کی بدھنی تہہ ناتھ لے کا زنا
 اتا ۵۵ تک سب اکشوں کے نام ہیں۔ پاپ عہہ بیکہ شد مچلی ۵۵ بیڈک

کتوار ہمارے - ۲۲۹۲ - ات سری دسم سکندھ پرنے بچر نائک گرنتھ کرنتھ
دوتارے دھیائے سہایت سہنت سہجہ منت

ایک اوتار است کرنا

اتھ نراوتار کتھم

چو پئی - اب بائیسوگان اوتار سبے سرپ کہہ دھرو مزارا - نراوتار بھو ار جتا -
رجہ جیتے جگ کے بھٹ گنا - ۱ - پرتھم فوات کوخ - بھمارے - اندرتات کے شوک
نوارے - پتھر و جھڑو تن کیا - رتھ کے فوات راٹ پر دو یا - ۲ - پتھر و جھڑو تن کہہ بھٹا یو
گندھرب راج بھگہ پھر آ یو - کھانڈو بن باوک بہ جواوا - توتہد ایک پنے اٹھے نہی یاوا - ۳
جو کہہ کتھا پرست - سناؤ - گرنتھ بڑھن تے سروے ڈر راؤ - تانتے تھوری کہہ کتھا
کہائی - جھول دیگہ کب لیٹ بنائی - ۴ - کور و جیت گاوسبھ آئی بھانت بھانت تن جھال
ابھوانی - کرشن چند کہہ بہر جھالیو - جاتے جتے تہ تر کہہ پالیو - ۵ - گامگیو بھانج
کہہ مار یو - گھور بھیان ریو دھن دھاریو - ڈر جودھن جیتا رت بلا - پادوت بھے
راج آپ جلا - ۶ - کہہ لگ کرت کتھا کہہ جاؤ - گرنتھ بڑھن تے ادھک ڈر راؤ -
کتھا پر وہ کس کرو بھارا - بائیسو وارجن اوتار - ۷ - ۲۲ -

ات سری بچر نائک نراوتار سمپورن منت

اتھ بودھ اوتار تیسو و کتھم

اب سے گنو بودھ اوتار - جے سرپ کہہ دھرا مزارا - بودھ اوتار ہی کوتا
جا کرناؤ نہ تھا ورنہ گاؤ - ۱ - جا کرناؤ نہ تھاؤ - بکھانا - بودھ اوتار وہی پہچانا -
سیلا سرپ رپ تہہ جانا - کتھانہ جانہ کلو تہہ مانا - ۲ - دوہرا - رپ رچہ جا
کرہ کچھ آرچہ تہہ ناکار - سیلا روپ برت جگت سو بودھ اوتار - ۳ -
ات سہن بچر نائک گرنتھ بودھ اوتار - سہایت منت سہجہ - ۴ - ۲۳ -

اتھ نہہ کلنکی چو بیسو و اوتار کتھم

اب سے نہہ شددہ مریت کر کے - کہو کتھا جیت لاسے بچر کے - چو بیسو و کلنکی اوتار
ماکر کہو بکھ سنگ شددہ مزارا - ۱ - بھارا کرت ہوت جب دھرنی - پاپ گرسٹ کچھ بھات
لے کھوکال کے جھول کا گورو صاحب جال جین لکھتے ہیں -

نہ برنی۔ بھانت بھانت تن موت آتی آ۔ پتر سہ بیج سووت نے ماتا۔ ۲۔ ستا پتا تن
 رمت نینکا۔ بھن بھرت بھرات کہہ انکا۔ بھرات بہن تن کرت بہارا۔ استری
 جتی کل ستارا۔ ۳۔ سنگر بن پوجا سبھ سوئی۔ ایک گیت کو رانا کوئی۔ اتہ بھیار
 پھسی بڑاری۔ دھرم ریت کی پریت باری۔ ۴۔ گھر گھر جھوٹا مسیا بھی۔ ساج کلاش
 کی ڈر گئی۔ جہ تہہ جون سنے آتیا تا۔ ہوگت پوت سج جڑھ ماتا۔ ۵۔ ڈھو ڈھوت ساج
 نہ کہوں پایا۔ جھوٹھ ہی سنگ سبوحیت لایا۔ بہن بہن گرہ مت ہوئی۔ ساستر سرت
 چھوٹے نہ کوئی۔ ۶۔ ہندو نوی نہ تر کار ہسبے بہن بہن گھر گھر مت کہہ سنے۔ ایک
 ایک کے پنہ نہ چل سنے۔ ایک ایک کی بات اٹھل ہے۔ ۷۔ جارا رت دھراسب
 ہو یہ سنے۔ دھرم کرم پر چلے نہ کوئی سنے۔ گھر گھر دور دور مت ہوئی۔ ایک دھرم
 پر چلے نہ کوئی۔ ۸۔ دوسرا۔ بہن بہن گھر گھر متو ایک نہ چل سنے کوئی۔ پاپ
 پڑ جڑ جہ تہہ بھید دھرم نہ کنبوں ہوئی۔ ۹۔ چو پنی۔ سنگر بن پر جاسبھ ہوئی
 چھتری جگت نہ دیکھے کوئی۔ ایک ایک ایسے ریت کے ہے۔ جاتے پراپت ستو
 دوتا ہوئے ہے۔ ۱۰۔ بندو ترک مت دہوں پڑ ہر کر۔ چل ہے بہن بہن مت گھر گھر
 ایک ایک کے متر نہ کہہ سنے۔ ایک ایک کے سنگ نہ رہ سنے۔ ۱۱۔ آپا آپا
 پار ہم کہنے ہے۔ بیج اوق کہہ سسین نہ نے ہے۔ ایک ایک مت رک اک دھاما
 گھر گھر ہوشے بیٹھ ہے راما۔ ۱۲۔ چہ ہے کوئی نہ بھول پھانا۔ کوؤ نہ پکر ہے۔
 پان فرانا۔ بید کتیب جون کر لہہ ہے۔ تاکہ گوبرا گن مو دہہ ہے۔ ۱۳۔
 چلی پاپ کی جگت کہانی۔ بھا جا دھرم چھا ڈر جھدھانی۔ بہن بہن گھر گھر مت چلا۔
 یاتے دھرم بھرم آڈٹا۔ ۱۴۔ ایک ایک مت ایس آپس ہے۔ ہاتے سکل شودر
 ہوئے جئے ہے۔ چھتری بہن رانا کوئی۔ سنگر بن پر جاسب ہوئی۔ ۱۵۔
 ستور دھام بس ہیں برہمنی۔ بتیس نار ہوئے ہے چھتری۔ بس بے چھتر دھام
 بتیسانی۔ تہ بہن گرہ استری سودانی۔ ۱۶۔ ایک دھرم پر پوجا نہ چل ہے۔ بید کتیب
 دوؤ مت دل ہے۔ بہن بہن مت گھر گھر ہوئی۔ ایک پنڈ چل ہے نہی کوئی۔ ۱۷۔
 گیتا مالتی چھند۔ بہن بہن متو گھر گھر ایک ایک چلائے ہے۔ آئندہ بیٹھ پھرے
 سبے سر ایک ایک نہ نیائے ہے۔ پن اور اور نئے تے مت ماس ماس آچا شہ گے۔
 دیو پتر نہ پیر کو نہی بھول فوج ٹا جانہ گے۔ ۱۸۔ دیو پیر لپار کے پیر پیر
 آپا کہانی کے۔ نہ بھانت بھانت ایک کو جڑ ایک ایک آڈٹا گے۔ ایک ماس ٹو ماس
 نو ادھ ماس لوت چلائے گے۔ آنت نو بڑ پان جو مت آپا ہی مٹ جاسکے۔ ۱۹۔
 بید اور کتیب کے دو دو کھ کے مت ڈار ہے۔ بت آپنے تہہ ٹھور بھیر جتر
 منتر آچار ہے۔ مکھ بید اور کتیب کو کوئی نام لیونہ دیہہ گے۔ کس ہوں نہ کوؤ ی
 ۲۰۔ ہندو نہیں کہہ ٹینگے۔ ہوکا ایہ تہہ آویگا۔ مکھ چو کوئی دید کو پڑے گا۔ لور وید کو اپنے پاس رکھیں گا۔ کلہ
 کے جہو اس کی جہو شا کرینگے۔ مکھ دیس مکھ ہینا مکھ پانی۔

۴۰۲ - ۴۰۱ - ۴۰۰ - ۳۹۹ - ۳۹۸ - ۳۹۷ - ۳۹۶ - ۳۹۵ - ۳۹۴ - ۳۹۳ - ۳۹۲ - ۳۹۱ - ۳۹۰ - ۳۸۹ - ۳۸۸ - ۳۸۷ - ۳۸۶ - ۳۸۵ - ۳۸۴ - ۳۸۳ - ۳۸۲ - ۳۸۱ - ۳۸۰ - ۳۷۹ - ۳۷۸ - ۳۷۷ - ۳۷۶ - ۳۷۵ - ۳۷۴ - ۳۷۳ - ۳۷۲ - ۳۷۱ - ۳۷۰ - ۳۶۹ - ۳۶۸ - ۳۶۷ - ۳۶۶ - ۳۶۵ - ۳۶۴ - ۳۶۳ - ۳۶۲ - ۳۶۱ - ۳۶۰ - ۳۵۹ - ۳۵۸ - ۳۵۷ - ۳۵۶ - ۳۵۵ - ۳۵۴ - ۳۵۳ - ۳۵۲ - ۳۵۱ - ۳۵۰ - ۳۴۹ - ۳۴۸ - ۳۴۷ - ۳۴۶ - ۳۴۵ - ۳۴۴ - ۳۴۳ - ۳۴۲ - ۳۴۱ - ۳۴۰ - ۳۳۹ - ۳۳۸ - ۳۳۷ - ۳۳۶ - ۳۳۵ - ۳۳۴ - ۳۳۳ - ۳۳۲ - ۳۳۱ - ۳۳۰ - ۳۲۹ - ۳۲۸ - ۳۲۷ - ۳۲۶ - ۳۲۵ - ۳۲۴ - ۳۲۳ - ۳۲۲ - ۳۲۱ - ۳۲۰ - ۳۱۹ - ۳۱۸ - ۳۱۷ - ۳۱۶ - ۳۱۵ - ۳۱۴ - ۳۱۳ - ۳۱۲ - ۳۱۱ - ۳۱۰ - ۳۰۹ - ۳۰۸ - ۳۰۷ - ۳۰۶ - ۳۰۵ - ۳۰۴ - ۳۰۳ - ۳۰۲ - ۳۰۱ - ۳۰۰ - ۲۹۹ - ۲۹۸ - ۲۹۷ - ۲۹۶ - ۲۹۵ - ۲۹۴ - ۲۹۳ - ۲۹۲ - ۲۹۱ - ۲۹۰ - ۲۸۹ - ۲۸۸ - ۲۸۷ - ۲۸۶ - ۲۸۵ - ۲۸۴ - ۲۸۳ - ۲۸۲ - ۲۸۱ - ۲۸۰ - ۲۷۹ - ۲۷۸ - ۲۷۷ - ۲۷۶ - ۲۷۵ - ۲۷۴ - ۲۷۳ - ۲۷۲ - ۲۷۱ - ۲۷۰ - ۲۶۹ - ۲۶۸ - ۲۶۷ - ۲۶۶ - ۲۶۵ - ۲۶۴ - ۲۶۳ - ۲۶۲ - ۲۶۱ - ۲۶۰ - ۲۵۹ - ۲۵۸ - ۲۵۷ - ۲۵۶ - ۲۵۵ - ۲۵۴ - ۲۵۳ - ۲۵۲ - ۲۵۱ - ۲۵۰ - ۲۴۹ - ۲۴۸ - ۲۴۷ - ۲۴۶ - ۲۴۵ - ۲۴۴ - ۲۴۳ - ۲۴۲ - ۲۴۱ - ۲۴۰ - ۲۳۹ - ۲۳۸ - ۲۳۷ - ۲۳۶ - ۲۳۵ - ۲۳۴ - ۲۳۳ - ۲۳۲ - ۲۳۱ - ۲۳۰ - ۲۲۹ - ۲۲۸ - ۲۲۷ - ۲۲۶ - ۲۲۵ - ۲۲۴ - ۲۲۳ - ۲۲۲ - ۲۲۱ - ۲۲۰ - ۲۱۹ - ۲۱۸ - ۲۱۷ - ۲۱۶ - ۲۱۵ - ۲۱۴ - ۲۱۳ - ۲۱۲ - ۲۱۱ - ۲۱۰ - ۲۰۹ - ۲۰۸ - ۲۰۷ - ۲۰۶ - ۲۰۵ - ۲۰۴ - ۲۰۳ - ۲۰۲ - ۲۰۱ - ۲۰۰ - ۱۹۹ - ۱۹۸ - ۱۹۷ - ۱۹۶ - ۱۹۵ - ۱۹۴ - ۱۹۳ - ۱۹۲ - ۱۹۱ - ۱۹۰ - ۱۸۹ - ۱۸۸ - ۱۸۷ - ۱۸۶ - ۱۸۵ - ۱۸۴ - ۱۸۳ - ۱۸۲ - ۱۸۱ - ۱۸۰ - ۱۷۹ - ۱۷۸ - ۱۷۷ - ۱۷۶ - ۱۷۵ - ۱۷۴ - ۱۷۳ - ۱۷۲ - ۱۷۱ - ۱۷۰ - ۱۶۹ - ۱۶۸ - ۱۶۷ - ۱۶۶ - ۱۶۵ - ۱۶۴ - ۱۶۳ - ۱۶۲ - ۱۶۱ - ۱۶۰ - ۱۵۹ - ۱۵۸ - ۱۵۷ - ۱۵۶ - ۱۵۵ - ۱۵۴ - ۱۵۳ - ۱۵۲ - ۱۵۱ - ۱۵۰ - ۱۴۹ - ۱۴۸ - ۱۴۷ - ۱۴۶ - ۱۴۵ - ۱۴۴ - ۱۴۳ - ۱۴۲ - ۱۴۱ - ۱۴۰ - ۱۳۹ - ۱۳۸ - ۱۳۷ - ۱۳۶ - ۱۳۵ - ۱۳۴ - ۱۳۳ - ۱۳۲ - ۱۳۱ - ۱۳۰ - ۱۲۹ - ۱۲۸ - ۱۲۷ - ۱۲۶ - ۱۲۵ - ۱۲۴ - ۱۲۳ - ۱۲۲ - ۱۲۱ - ۱۲۰ - ۱۱۹ - ۱۱۸ - ۱۱۷ - ۱۱۶ - ۱۱۵ - ۱۱۴ - ۱۱۳ - ۱۱۲ - ۱۱۱ - ۱۱۰ - ۱۰۹ - ۱۰۸ - ۱۰۷ - ۱۰۶ - ۱۰۵ - ۱۰۴ - ۱۰۳ - ۱۰۲ - ۱۰۱ - ۱۰۰ - ۹۹ - ۹۸ - ۹۷ - ۹۶ - ۹۵ - ۹۴ - ۹۳ - ۹۲ - ۹۱ - ۹۰ - ۸۹ - ۸۸ - ۸۷ - ۸۶ - ۸۵ - ۸۴ - ۸۳ - ۸۲ - ۸۱ - ۸۰ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۷ - ۷۶ - ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

جان ہے نہ باتم ادھک اگیا تم انت نرک کے باسی - ۶۹ - نت تو مت کر ہے نہ سہر ہے
 بد بھ کو نہ من سے ہیں - سترت سیرت نہ مانے تحت قرانے اوسہی پند بختے ہیں - پر تر یا
 رس راہے ست کے کاہے خج تر یہ گن نہ کر ہیں - مان ہیں نہ ریکم چہے انیک امت
 نرک نہہ یہ ہیں - ۷۰ - باہن ہوجے ہے ایک تہہ اسے مت کے ادھک ادھیا
 امرت کہتے خج ہے بک کہہ بکج ہے ساہہ بہ کہہ بہ سویرا - پھوٹ دھرم برت گرت
 بہا مت کہو کہا پھل پتے ہے - باندھے برت سائے جاہو تائے انت ادھو گت ہے
 ہے - ۷۱ - ایلا چھند - کر ہے نت ارتھ ارتھ ہی ایک کے ہیں - ہی نے ہیں
 سہرام دان کاہو ہی دے ہیں بہت اک مت مٹے اٹھے ہے نہت اک مت -
 دھرم کرم رہ گویو بھی بستھا اورے گت - بھرم دھرم کو گویو پایہ پر چر یو جہاں
 تہہ - ۷۲ - سرٹ اسٹ تچ دین کرت آرٹ اپٹ سب - بھٹ سترٹ تے
 مٹی بھٹے پالٹ بھٹے - اک اک مند ہے اک اک کہہ سس چل تیں - ۷۳ -
 تھی آن جہاں کان کاہو ہی بان مہ - تات مات کی نینچ اتھ مہ سم جان ہے
 دھرم بھرم کو گویو ہی اک برن بر جاسٹ ۷۴ - گھتا چھند کر ہیں پاپ انیک نہ
 ایک دھرم کر ہیں نہ نہٹ ہے سب گھٹ کرم کے دھرم گھرن گھر - ہی شکت
 کے ہے ادھو گت ہے ہے - امر لوگ جے ہے نہ بر - ۷۵ - دھرم نہ کر ہے
 ایک انیک پاپ کے ہے سب - بابے نہت نہ پھر میں سل جگ - پاپ اک
 سے ویہ نہت پتے ہیں - پاپ سمند ہے ہے نہ تر - ۷۶ - دو ہرا -
 ٹھو ٹھو تو مت چلے آٹھا دھرم کو دور - سکت چہ تہہ دور ہی پاپ بھو سرور
 ۷۸ - نو پدی چھند - جہہ تہہ کرن کے سر پاپن - دھرم کرم جج کر سر جاپن -
 پاپن کو شکت سب بندن - ڈارت دہوپ دیپ سر جہنن - ۷۹ - جہہ تہہ دھرم
 کرم جج بھاگت - آٹھ آٹھ پاپ کرم سو لاگت - جہہ تہہ بھئی دھرم گت لیم - پاپ تہہ لگی
 چو گن آیم - ۸۰ - بھا جو دھرم بھرم جج اپنا - جان کہہ تو ٹکھائے ٹکھائے نہ سہنا -
 سب سنسار تھی تر یہ آپن - منتر کنتر کے بل جاپن - ۸۱ - جہہ دس گھو پر چو بھئی پاپ
 کون جاپ سکے بر جاپا - پاپ کر یا سب جاپل پئی - دھرم کر یا جگ تے گئی - ۸۲ -
 اٹل وو جا - جتا تھا ادھر گہی آ - جانک دھرم پتہ کر بھی آوے دولت جہہ تہہ
 اپا دن - لاگت کت ہی دھرم کو داؤن - ۸۳ - ارٹھ جھاؤ ارتھ بناوت - دھرم
 کرم جتا ایک نہ لیاوت - کرم دھرم کی کر یا بھلاوت - جتا تھا ارٹھ بناوت - ۸۴ -
 کلک چھند - دھرم نہ کر ہیں - ہر نہ اجر ہیں - ہر گھر دھرم - جہل نہ ہر دھرم ۸۵ -
 لہے نہ ارتھ - کہے ارتھم - بھن نہ ساہے - مت کر کاہے - ۸۶ - پر تر یا راہے -
 گھر گھر جاپکے - جہہ تہہ ڈولیں - رہہ رہہ ڈولیں - ۸۷ - دھرم نہی چھوڑیں - نس گھر
 کہہ نہیں - اہہ تہہ ماریت - نرک نہہ وار میت - ۸۸ - اس در کرم - چٹ جگ دھرم
 لہ دیہ دھرم شاستر

ست پت بھریں۔ دھست نہ گھریں۔ ۸۹۔ سیکھ سکھ مویں رہبرت تریپ جھوہیں۔
 رنج تر یا بھرتا۔ لبر و کرتا۔ ۹۰۔ نو کو کریم۔ بڑھ گیو بھرم۔ سب جگ پالی کہوں
 نہ جالی۔ ۹۱۔ پدماو کی چھند۔ دیکھی ات سب پاپین ہر جاپی تریپ ہاں میں تھائے
 ات پنہیاری پر تر یا بھاری دیو بہتر ہی ملے۔ تدپ ہاں برکت دھرم دھرم پاپ
 کرم اوھکاری۔ دھرم دھرم سبھ آسے سکھ پر نہی بھاکھ دیو پرست چرٹھ گاری
 ۹۲۔ دیکھی ات بن کریم رنج کل دھرم تدپ کھات سماں۔ ات رست لو بھرم رست
 جھو بھرم لوک سنگل جالکس۔ ہر پاپناگت چلت بڑی ست لو بھرم موہہ لبس بھاری
 پت مات نہ مانے کھنڈ نہ مانے لیہ گھرن تے گاری۔ ۹۳۔ دیکھت ہے دھرم
 سکھتے اکرمی تدپ کھات ہماست۔ آتھ لبس ناری آگت بھاری جانن سنگل
 بنا جت۔ تدپ مات مت پر تھانت مت اتر گت کے کاپے۔ جہ تہہ ڈولت بھلے
 نہ بولت لوگ لاج رنج ناپے۔ ۹۴۔ کلکا چھند۔ پاپ کریں نہ پرت گئے۔ جن
 دو کھن تر سندھ بنے۔ جگ چھوڑ بھاکت دھرم کی۔ جس جہاں تہاں پاپ کر یا پرچری
 ۹۵۔ سنگ نے پھرے پاپن ہی۔ رنج بھاج کر یا جگ جاپن کی۔ دیو پتر نہ پاپن
 مان گئے۔ سبھ آہن تے گت جلیکے۔ ۹۶۔ مدھ بھار چھند۔ بھجیو نہ دھرم۔
 پچھو یو کرم۔ جہ تہہ جہان۔ رنج بھاج آن۔ ۹۷۔ نت پرت نہ تھ۔ کرہے سمر تھ
 آتھ بھاج دھرم۔ کے سنگ سکرم۔ ۹۸۔ کرہے کھار۔ رنج سبھ چار۔ بھنی کر یا اور
 بھہ ٹھوڑ ٹھوڑ۔ ۹۹۔ نہی کرت سنگ۔ پریرت آنگ۔ کرشتا بھوگ۔ جوہے
 اجوگ۔ ۱۰۰۔ رنج لاج بھاج۔ سخت سماج۔ گھٹ چلا دھرم۔ بڑھیا دھرم ۱۰۱
 کرپت کٹار۔ رنج دھرم وار۔ بڑھ گیو بھرم۔ بھاجنت دھرم۔ ۱۰۲۔ دیں
 بدلیں پالی نریں۔ دھرمی نہ کوئی۔ پاپ ات ہوئی۔ ۱۰۳۔ سا دھو ستر اس
 جہ تہہ آداس۔ پاپن راج۔ گرہ سرب سماج۔ ۱۰۴۔ ہر گیتا چھند۔ سب
 دھرم گرو سیکھ تر پاپ کر سبھ اسے بھنو۔ آتھ بھاج دھرم بھرم نہیے چکنت
 وامن سو منو۔ کدھو سو در سبھ سماج سخت جیت ہے ات دھما تھلی۔ کدھو ات
 چتر جے بھہ اثر اور اور کر یا چلی۔ ۱۰۵۔ رنج دیں دیں کھنڈ تہہ پاپ کرم بنے
 سکے۔ رنج چھاڈ تاج ہوئے بھڑے دھرم کرم سبے بھکے۔ کدھو سو مدھ جہ
 تہہ سربا تھہ۔ جہہ راجیہ پائے پر ہر کہ سکے۔ کدھو چور چھاڈا جور کو کہہ سرب
 دریا آ کر کہہ ہے۔ ۱۰۶۔ تر بھنگی چھند۔ سب جگ پالی کہو نہ جاپی آتھ پاپن
 دیں دھرم۔ جہ تہہ متواریے بھرم مت مارے مت نو جیار سے با دھرم۔
 پاپن رس راتے در مت مانے ماکھن سو اتے مت نیلم جہ تہہ آتھ دھما دھ
 چٹ لھا دھے کھے متو نہ پاپن آیکم۔ ۱۰۷۔ رنج ہر دھرم گت کرم بن پر بھ
 کرم سبھ بھرم۔ لاگت تہہ تہہ بھرت نہ منبر چلت نہ جہنم بن دھرم۔
 لہ پٹھ لہ کہو تہہ اچا کرم سکھ پتر

چاہا ہے نہ دیدی لکھ ابھیوی آدا جیوی دھرم جدھی۔ کنڈھن تن راسے کہت نہ
 ساجے بوجھ نہ چاہے تمک بندھی۔ ۱۰۸۔ میر چھند۔ اپنڈت گن منڈت سبند
 نکھنڈت دیکھے جھتری بر دھرم چھاڈا کرم دھرم لکھے۔ رست رست پاپ گرسٹ کروہ
 چست مانئے۔ او دھرم لین رنگ چھین کروہ پین مانئے۔ ۱۰۹۔ کمتہ پین دس چاہی
 گفن نہ گراہی جانیت ست کرم چھاڈ کے است کرم مانیت۔ روپ رست پاپ گرسٹ
 پاپ سبت دیکھے۔ آکرم لین دھرم چھین نار او سین پکھے۔ ۱۱۰۔ پدہ سند کا چھند
 ات مانئے جگ چھائے رہیو۔ کچہ بدھ بل دھرم نہ جات کیو۔ دس بدن کے جید
 ونک سبت۔ تہہ کرم رت کے تہ آئے۔ ۱۱۱۔ پرمانہ نرک پٹوں دیکھ پنے۔ کچہ پر
 لانہن بکار کرے۔ فرنان ایک نیک مسم۔ تہ ارتھ نرکھ گیت گم۔ ۱۱۲۔
 مارہ چھند۔ ہت شک کٹا سن بھارن جکے آیس پرکار۔ بد کل جدپ ابھی تہہ تھپ
 بکسی تہہ پ پر یہ بھیر۔ جتر تہہ چترن کسم پترن سند روپ اپار۔ کدھو دیو لوک
 تچ سندھو سندری آہی پیدہ پرکار۔ ۱۱۳۔ رست ات در مانک کھو نہ مانس
 فر ہار بٹ پار۔ کچہ ساستہ نہ مانس بکرت نہ جانت بولت کبہہ پرکار۔ کٹ شت تے
 انگن گلت کرنگن انپ اوج گیہ بھج۔ کدھو نرک چھو آوتوے ہا پٹ دولت پر تھی
 رنج۔ ۱۱۴۔ دوہرا۔ سنکر برن پر جا بھی ایک برن رمانہ کوئے۔ سکل شو ورتا پرت
 کئے دیو کرے سوہوئے۔ ۱۱۵۔ دوہرا۔ سنکر برن پر جا بھی دھرم نہ کتہوں ان
 پاپ پر چہ را جا بھئے بھی دھرم کی مان۔ ۱۱۶۔ سورکھ دھرم نہ کتہوں رست پاپ
 پر جو جگ مو دھرا۔ دھرم سبن پسران پاپ کٹھ سب جگ کیو۔ ۱۱۷۔ کل جگ
 چٹھو اسنہ جگت کوں بدھ باج ہے۔ رنگ نہ ایک نہ رنگ تب چٹھ ہو کل کال
 تے۔ ۱۱۸۔ ہنس چھند۔ جتہ تہہ بڑھا پاپ کا کرم۔ جگ تے کٹھ دھرم کا کھم ۱۱۹
 پاپ پر چہ تہہ جگ بھیو۔ پنکھن دھار دھرم آڈ کیو۔ ۱۲۰۔ نئی نئی ہون مانگی
 نت بات۔ جتہ تہہ باڈھ جلیو اتیات ۱۲۱۔ سب جگ چلت اور ہی کرم۔
 جہ تہہ کٹھ گیدھرا تے دھرم۔ ۱۲۲۔ مالتی چھند۔ جہ جہہ دیکھیت۔ تہہ تہہ
 پکھیت۔ سکل کرمی۔ کہوں نہ دھرمی۔ ۱۲۳۔ جہ جہہ گنیت۔ تہہ تہہ سنیت
 سب جگ پالی۔ کہوں نہ جالی۔ ۱۲۴۔ سکل کرم۔ جہ جہہ دھرم۔ جگ نہ سنیت
 ہرم نہ گنیت۔ ۱۲۵۔ سکل کرمی جگ بھیو دھرمی۔ کہوں نہ پوجا۔ پس رہو دوجا
 ۱۲۶۔ ات مالتی چھند۔ کہوں نہ پوجا کہوں نہ ارچا۔ کہوں نہ میرت۔ دھن میرت
 چو جا۔ کہوں نہ ہو لم کہوں نہ وانم۔ کہوں نہ بنم کہوں نہ استانم۔ ۱۲۷
 کہوں نہ چر جا کہوں نہ بیدم۔ کہوں نواج۔ کہوں کیتیم۔ کہوں نہ کسج کہوں نہ مالا
 کہوں نہ ہو لم کہوں نہ جوالا۔ ۱۲۸۔ اور ہی کرم اور ہی دھرم۔ اور ہی کجا ورم اور ہی
 مرہم۔ اور ہی دیتا اور ہی چو جا۔ اور ہی رستم اور ہی ارچا۔ ۱۲۹۔

اور ہی بھاتم اور ہی لبستم - اور ہی بانی اور ہی استرم - اور ہی ریتا اور ہی بھائیتم -
 اور ہی راجا اور ہی نیایم - ۱۳۰ - آکھیر چھند - ات ساوہو ات راجا - کرن گے
 ڈر کا جا - پاپ ہر دے مہہ ٹھان - کرت وصرم کی نات - ۱۳۱ - ات کمال ات کرور -
 ات پاپٹ کٹھور - تھر بنی رہت پادھ - کرت اورم کی ساوہ - ۱۳۲ - ات
 پاپٹ اجان - کرت وصرم کی مان - مانت حیت نہ نہ - جایت کوئی نہ منتر -
 ۱۳۳ - جب تہہ بڑا اورم - وصرم بھاکر بھرم - کون وکر یا بھی - مومت چھائے
 رہی - ۱۳۴ - کٹھور یا چھند - نئے نئے مارگل چلے جگ مو بڑھا اورم -
 راجا پر جا - تہہ گے جہ تہہ کرن کڈم - جب تہہ کرن کلام پر جا راجا نار کی -
 وصرم نیک کر ڈا پاپ کی کر یا بھاری - ۱۳۵ - وصرم دوپا ٹک تے بھئے پاپ
 پگٹ پپ کین - اوج نیچ راجا پر جا کر یا اورم کی لین - کر یا اورم کی لین نار
 نرانک اور راجا - پاپ پر چر پٹ کین وصرم وصرم بھاکر بھاکر - ۱۳۶ -
 پاپا کرانت وصرم بھی پل نہ سدت ٹھرا سے - کال پرکھ کو دھیان وصرم روت
 بھی بتائے - روت بھی بنائے بھان بھرم - جہا پڑکھ کے تیر تہہ بہتو بدھ
 مات نہ بری - ۱۳۷ - سور تھ چھند کر کے پر تھ سمودہ بومہ پر تھوی کر
 مہاں پرکھ بن رگ بھار ہرن سودا مانت - ۱۳۸ - کٹھور یا چھند - دین کی
 اچھا ست کر ہے آپ آپا سے - برم پرکھا پادن سدا آپ پرکٹ ہے آسے -
 آپ پرکٹ ہے آسے دین رکھ کے کارن - آوتاری سوتا وصرم کے بھار
 اتارن - ۱۳۹ - کل جگ کے آنت سے ست جگ لاگت آو - دین کی
 رچھائے وصرم رچھو رناو - دین رچھارہ کابہ کو تک بھاری - سترن کے
 ناسار تھ جھٹ آوتار آوتاری - ۱۴۰ - سو یا چھند - پاپ سمودہ بن سن
 کیو بھلی ساوتار کہاؤ گے - حرک جہتم راس پچھ بڑو کر کا ڈھ کر پان کہاؤ گے
 دیکھ جم کیہ پر بت تے قس سو کھٹوا لے پاؤ گے - بھل بھاگ بھیا
 رہ سبھل کیہ جو ہر مند آؤ گے - ۱۴۱ - روپ انوپ سروپ مہا لکھ دیوا
 دیو لھاؤ گے - ایرار تھار کے نار گھنے ہیرو کل وصرم جلاؤ گے - پچھ
 ساوہ آبار سے ہے کر دے ڈکھ آج نہ لاگن پاؤ گے - بھل بھاگ بھیا
 رہ سبھل کے ہر جو ہر مند آؤ گے - ۱۴۲ - دانو مار اپار پڑ سے رن حیت
 انسان بجاؤ گے - کل نار چار کرور سکتے کالکی کل کرت بڑھاؤ گے - پرکٹ
 تہہ جت بہت وصرم دسا لکھ پاپن نیچ پاؤ گے - بھل بھاگ بھیا رہ سبھل
 کے ہر جو ہر مند آؤ گے - ۱۴۳ - پھین مادیج دین دسا لکھ دین دیال
 ساوہ گے - کھگ کا ڈھ آ بھنگان - تھہ بھی رن رنگ ترنگ سچاؤ گے
 رپ جیت اجیت ایستہ - آؤنی پنے سنے جس وگاؤ گے -
 سہ شہر کہ مراد آبادی اوتار کٹھی ہوگا -

بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے۔ ۱۴۴۔ سببیں ستریں میں
 گنیں سببیں سبھل جس گاہ سے۔ گن بھوت پریت پساچ پری جے سدن
 نہ سناؤں گے۔ نہ نارو تہر کتر چھ س میں پرین بجاؤں گے بھل بھاگ بھیا
 راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے۔ ۱۴۵۔ تال مرونگ اڑنگ اڑنگ سرتنگ سے
 تاؤ سناؤں گے۔ ڈیھ بار ترنگ رہا بڑی رن سنکھ اسٹھ بجاؤں گے۔ گن
 وند بھو وھون گھور گھنی سن ستر سبھل مر جھاؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل
 کے ہر جو ہر مندراؤں سے۔ ۱۴۶۔ تیر تھنگ کد ن سرتنگ ورننگ ٹھنگ سبھاؤں گے
 بر چھی آر بیر کہ بان ڈھیا پٹھات یک بھراؤں گے۔ گن جھ بھنگ شکر سید
 پڑ سہ سبھل جس گاہ سے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے
 ۱۴۷۔ کوٹ کر بان کڑی کمان سرتنگ ٹھنگ جھکاؤں گے۔ بر چھی اڑڈھال
 گدا پر سوار سول تر سول بھراؤں گے۔ ات کر وھت ہوسے رن شور وھن موہر
 آکھ پڑ گھ چھاؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے ۱۴۸
 سرج پر چنڈ اکھنڈ وہاں جھب ڈھن دیکھ پراؤں گے۔ جم یوان پر چنڈ ٹھکے پٹو آسب
 آہن ہی آڈھاؤں گے۔ بڑھ سبھل جس گاہ سے۔ دھرم مدرسا کٹوں پاپ نہ ڈھونڈت
 پاؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے۔ ۱۴۹۔
 چھوٹ بان کمان کے رن چھاؤں گے پراؤں گے۔ گن پیر تال کراں
 پڑ بھا ان سور وھن مدرھ سبھاؤں گے۔ گن سیدہ پڑ سہ سرت لکھ کر
 آچا کے کے کرت سناؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے
 آؤں گے۔ ۱۵۰۔ روپ روپ سڑپ مہاں انگ دیکھ انگ لجاؤں گے۔
 بھو بھوت بھو کہ بھان سدا سب ٹھر سبھل جس گاہ سے۔ بھو بھار و پار
 نیوارن کو کلنکی اوتار کہاویں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے
 آہن گے۔ ۱۵۱۔ بھوم کو بھار اوتار بڑے بڑا چھ بڑی چھب پاؤں گے۔
 کل تار چھار بریار پھی گھن گھن گھن جو گھراؤں گے۔ کل نارو بھوت پساچ
 پری جے پتر وھتر سوناؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے
 آؤں گے۔ ۱۵۲۔ چھار کر بان چھار بڑے آن مدھ چھب پاؤں گے۔ دھ
 لکھ پلٹھ پتھار گھنی گھن کی گھٹ جیہ گھراؤں گے۔ خیر ان رور جرا چر جے جیہ
 سدن نہ سناؤں گے۔ بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے ۱۵۳
 تار پیران آچان اڑھیا لکھ دیوادیو سناؤں گے۔ کلنگی کلنگ گاہ گدا بر چھی
 گہ پان کر بان بھراؤں گے۔ جگ پاپ سنبوہ بناسن کو کلنگی کل دھم چلاؤں گے
 بھل بھاگ بھیا راہ سبھل کے ہر جو ہر مندراؤں سے۔ ۱۵۴۔ پان کر بان امان
 بھارن روپ مہاں موھناؤں گے۔ پرتما سنان اڑھان بھالکھ بوم یوان لجاؤں گے
 گن بھوت پساچ پریت پری مل جیت کے گیت گواؤں گے۔

سچھ سبھ دیول شہوت - ۱۷۵ - ہرہ بانڈھ آنکھ مسیکی چڑھائے سکر لین
 کا ڈھکھ اس کو چائے - جب سنگے دین ہرہ ترنگ تان - تب کیو کالی کو بیرو صیان
 ۱۷۶ - جب کیو چیت مو بیرو صیان - ہندوین درس تب کال آن - ہی کرو
 چنت چنت مائجھ اک - تو بیت ستر سر بن بے انیک - ۱۷۷ - تب پری
 شو تک بھو ہر مھار - ایکھو آن کالی و تار - تاڑ زمان کر اس آ تنگ - ترنگ
 شوچھ تاجی سرنگ - ۱۷۸ - سرخی کھنڈ می چھند - وبے ناد سترنگی دھنگا
 گھور یا سچھ جان فرنگی وبے گھونگھرو - گدا تر سول نیکنگی جھولن بیر کھال -
 ساون جان آ منگی گھٹا ڈراونی - ۱۷۹ - جانے رنگ بھجلی ساو سیدو نے -
 ترے سے ہتھ آنگی کھنڈ ادھو نیا - تاجی بھیر پنگی چھالا پالیا - بھنگی بھڑنگی
 سچھ واری - ۱۸۰ - بچے ناد سترنگی آن آ بھٹیا - بے سے دھار پونگی فوجا
 چہرے کے - آٹھے جھیل جھنگی چھالا پالیا - صھاڑ جھڑاک جھڑنگی تیگاں وجیا -
 ۱۸۱ - سما لکا چھند - جو و پتھ دیکھ کے - بے ش بھاج بھاج گئے رتھے -
 کیو ش سو پھ سو بھئی - بلوک لوک لوبھی - ۱۸۲ - پر چند روپ راجی -
 بلوک بھان لاجی - ش چند شیخ ایو لے - پر چند جوت کر تھے - ۱۸۳ -
 سو کوپ کوپ کے بھی - چپے چرا سے جو بھئی - پر چند منڈیل سے - کر مار منڈ کو بھ
 ۱۸۴ - س کوپ رتھ دے بی - کراج منڈلی چلی - ش استر ستر پان لے -
 لب یکہ ویر مان کے ۱۸۵ - تو سر چھند - بھٹ ستر ستر پان لے - چت کوپ
 آپ بڑھائے - ترنگھ اچھت رنگ - رنگ رنگ چار آ تنگ - ۱۸۶ - کر کر وہ
 پیست دانت - کہہ آپ آپ اپن بات - بھٹ بھڑے ہو ہوئے ویر - کر کوپ
 چھا ڈت تیر - ۱۸۷ - کر کوپ کلی آوتار - کہہ پان آ جان کھٹار - تنیک کہیں
 پر مار - بھٹ جو جھگیو سے چار - ۱۸۸ - بھٹ بھٹو آچھند - ڈھلڈھ کنت ڈھول
 ہکنت بولم - آچھکنت تاجی - جھکنت گاجی - ۱۸۹ - جھکنت تیرم - ہکنت تیرم
 ڈھکنت ڈھال - آٹھکنت ٹالم - ۱۹۰ - تھکنت ٹھگ - دھکنت ڈھکنت ڈھکنت
 جھکنت ٹالم - آٹھکنت جوالم - ۱۹۱ - ہکنت گھایم - جھکنت جاپیم - ڈگ
 تھت تیرم - جھکنت بھیرم - ۱۹۲ - ٹوٹم تھت کھولم - ڈھکنت کنت ڈھولم
 تھت کنت ٹالم - پھم تھت ٹالم - ۱۹۳ - کرم تھت انکم - کھم تھت جھکنت
 جھم تھت تیرم - بھٹم کنت بھیرم - ۱۹۴ - جھم تھت ویرم - بھٹم تھت بھیرم
 کرم تھت کروہم - بھیرم تھت روہم - ۱۹۵ - جھم تھت تیرم - بھٹم تھت
 بھیرم - بھٹم تھت گھایم - جھلم تھت جاپیم - ۱۹۶ - تھکنت انکم - جھکنت جھکنت
 آٹھکنت ٹھگ - پھت جھم - ۱۹۷ - ڈھکنت ڈھال - ہکنت ٹالم - پھم تھت
 ایسم - کھم تھت سیسم - ۱۹۸ - اچھکنت تاجی بھٹم تھت گاجی -
 ملہ تلوار ملہ تلوار

نم تننت نکتھ - کم تننت سکھ - ۱۹۸ - پتم تننت تیکم - چم کنت بیگم - پنچ منڈ مانی
ہے تننت کالی - ۲۰۰ - جٹم کنتت ویرم - چٹم تننت تیرم - برم تننت بالم پھلم تننت
وہالم - ۲۰۱ - ستم تننت بدم - آٹھ سہ گدم - لٹم تننت انٹم - گرم تننت جٹم -
۲۰۲ - پل تننت چایم - جھ تننت جایم - رنم کنت تاوم - بچم تننت باوم
۰۳ - پکے انت پترام - لگم تننت اترام - نج تننت اترم - جھم تننت چھترم
۲۰۴ - زگرم تننت بھوام - آٹھم تننت جھوام - رٹم تننت پانم - جھم تننت جوام
۲۰۵ - چلم تننت بانم - رکنتم دسانم - گرم تننت بیرم - بچم تننت بھیرم - ۲۰۶
پچم تننت ریشم - پیچم تننت سیسم - بکم تننت ڈور و بھرم تننت بھورو - ۲۰۷
پچم تننت بالم - ٹنٹم تننت تالم - مچم تننت ویرم - بچم تننت بھیرم - ۲۰۸
نکھم تننت بانم - ڈھکم تننت جوام - گکھم تننت اڈھم - بچم تننت بدھم - ۲۰۹
لکھم تننت خولی - چڑھے چوپ وولی - پھم تننت طرم - لٹم تننت چھترم - ۲۱۰
پھم تننت پترام - بچم تننت اترام - پنم کنت تابلی - کٹم تننت گاجی - ۲۱۱
ٹنٹم تننت چرم - کٹم تننت برم - گرم تننت بھومی - آٹھم تننت گھومی - ۲۱۲
رٹم تننت پانم - کٹم تننت جوام - اڈم تننت ایچم - گڈلم تننت نیگم - ۲۱۳

الوہ زانج چھند

۱. توپا روپ دیکھ کے سکرو دھ جو دھنم برم۔ سندھ بدھ آدم شکوپ اید سے رخم
 چم تجیت پترم۔ کنت گھاود دھرم۔ تانت استر ستر نو سنت اخلو پچلم۔ ۲۱۱۔
 ۲. کنت بھو رنو گر سہنت بھ کر سی سزم۔ بھنت بھیر بھ کر سم بھنت بیر شپر بھم۔
 تانت تال تھیم پخت ایس و رخم۔ کھیت کھو کھرام شنگ د گھنگھرم۔ ۲۱۵۔
 بھنت کر سی ستر کنت بھ کر سی وھنم۔ جانت یچنو سزم سلی ۱ جلی کر تم
 پخت رنگ جو گنم چچی او نو دسم۔ کنت کند نو گرم تر سنت سر بتو دسم۔ ۲۱۶۔
 پخت بیر باو غم کھنت با ہی وھم۔ برنت ا جھرو نو بھم پر بن چین سٹپر بھم
 کنت دور و امری رنت تنتر نو رسم۔ سہنت جھ گندھرم پیم پیاچ بھوتا پریم۔ ۲۱۷۔
 بھرت بچ چا وڈی نو پخت فک نیتم۔ ڈ کنت ڈا کنی ڈا لم بھرت پتر سر و تھم
 پخت یا سوا سبھم۔ سہنت مارچی مرٹا۔ اٹوٹا سوا سہنت کھنت اخلو آسم ۲۱۸۔

آلو اچھند

جئے ویرم - چھٹے تیرم - چھٹے تاجی - ڈنگے گامی - ۲۱۹ - نیچے جوانم - بابے
 باغ - رُسے جنگم - چھٹے انگ - ۲۲۰ - شے تنگ - چھٹے انگ - سچے سوریم
 مکی پورم - ۲۲۱ - نیچے ماتھی - رُسے ساتھی - آسٹے آسٹم - سچے پٹم - ۲۲۲
 چھٹے بیرم - چھٹے تیرم - ڈنگے بجوم - آٹے مکوم - ۲۲۳

یکے مارم - چکے چارم - سجے سسترم - سبکے استرم ۲۲۴
چا چری چھند

جھارے - اپارے - پھارے - بھارے - ہکارے - پھارے - بھارے -
پھارے - ۲۲۶ - شترجی - سراجی - سراجی - براجی - ۲۲۷ - آٹھاوے
دکھاوے - بھراوے - چکھاوے - ۲۲۸ - کرپان کرت چھند
جہان تیر چھشت - رنم وھیر غشت - بریم بیر غشت - تنم تران چھشت ۲۲۹
رنم بیر گرت - بھونم سندھ رت - بھوم خور بھرت - بریم بیر برت ۲۳۰
رن ناو بکت - تن بھیر بھکت - رن بھوم بھکت - من ماجھ بھکت ۲۳۱
چھیر رت - رن جھم رت - نہہ پاؤ ٹرت - بھوسندھ رت ۲۳۲
رن رنگ مکت - چترنگ پھشت - سرنگ لشت - من مان لشت ۲۳۳
بریم بیر بھرت - ہنی نیک بھرت - جب چت چرت - آٹھ سین لکرت ۲۳۴
گر بھوم پرست - رن نار برت - ہنی پاؤ ٹرت - من کوپا بھرت ۲۳۵
کر کوپ منڈت - پگ دوسے نہ بھکت - کر دوس رت - گر بھوم پرست ۲۳۶
سن ناو بھکت - سن لکھ لکت - سنجہ باج بھکت - پگ دوسا بھکت ۲۳۷
رن جکر چلت - دھت مان دلست - گر میر لکت - بھٹ سرورن پلت ۲۳۸
رن رنگ لکت - پترینب بھکت - آن کھنڈ گڈت - اسوار ٹڈت ۲۳۹
کرپان کرت - کر کوپا بھرت - ہنی بھرے بھرت - ات چتا چرت ۲۴۰

چا چری چھند

برکارے - پڑچارے - پڑنارے - کردارے - ۲۴۱ - آٹھاوے - دکھاوے
بھراوے - چلاوے - ۲۴۲ - شداوے - رساوے - آٹھاوے -
چکھاوے - ۲۴۳ - جھکارے - اپارے - ہجارے - ار آرے - ۲۴۴
شڈھوے - ک کوئے - بھنوے - کھنوے - ۲۴۵ - سہانم - سدھانم
اچانم - جو انم - ۲۴۶ - دھکے - بھکے - جھکے - چھکے - ۲۴۷ - سگاہے - سیگاہے
نہ بھابے - براہے - ۲۴۸ - کھنکی - کھنکی - شرنکی - بھرنکی - ۲۴۹ - تھکے -
پٹکے - بھٹکے - پڑ دھکے - ۲۵۰ - شبیرم - سندھیرم - پڑہیرم - تیرم ۲۵۱
پلٹیں - بلٹیں - نہ پھٹیں - آپٹیں - ۲۵۲ - بیکٹی - نہ بھیکٹی - دھکٹی -
بھوٹکٹی - ۲۵۳ - سکک - آڈک - آجک - رھک - ۲۵۴ - جھکیں - کھکیں -
بکیں - آٹھکیں - ۲۵۵ - بھگوئی چھند - کی جٹیں - بیرم - کی چھٹیت تیرم -
کی چھٹیت انم - کی جٹیت جنگ - ۲۵۶ - کی پھت سوزم - کی کھیت ہوزم -
کی بھیت کھک - کی مٹھیت انم - ۲۵۷ - کی بھٹیت انم - کی رجھیت جھک -
کی پھیت تاجی - کی بھیت گاجی - ۲۵۸ - کی گھیت گھایم - کی چھپیت چایم -

کی ڈلیٹ کی ڈھی کی بھیت جھٹی - ۲۵۹ - کی چھڑیت ٹھوم - کی سچیت بیو لہری
 کی ڈلیٹ چیت - کی سچیت پریت - ۲۶۰ - کی بھیت بانم - کی جھجھنت جوامم - کی تنک
 نورم - کی تنک حورم - ۲۶۱ - کی جھیت ماتھی - کی سچیت ساتھی - کی جھکیت دھ
 کی لکیت حیرم - ۲۶۲ - کی رچیت روم - کی سچیت ہوسم - کی کھیت کہسم
 کی ڈلیٹ کی بھیت - ۲۶۳ - کی جھیک ماتھی - کی بھیت ساتھی - کی بھیت
 تاجی - کی بھیت گاجی - ۲۶۴ - کی کھیت ہورم - کی بھیت پورم - کی جھیت
 ویرم - کی لکیت تیرم - ۲۶۵ - کی چیت بانم - کی رکی وسانم - کی جھکیت
 تنک - کی نیمہ بان بیگم - ۲۶۶ - کی چھیت گورم - کی بھیت آرم - کی بھیت گورم
 کی پھیت تاجی - ۲۶۷ - کی کھیت آنم - کی ڈلیٹ جنگم - کی ستنے تانم - کی
 بھیت جوامم - ۲۶۸ - کی بھیت مارم - کی بھیت چارم - کی ڈلیٹ توجی
 کی ڈلیٹ نہی - ۲۶۹ - کی کھیت ساری - کی بھیت باری - کی بھیت بگی - کی
 بھیت ہکی - ۲۷۰ - کی بھیت ڈھولم - کی بھیت بولم - کی بھیت زگارے - کی بھیت
 بھیتارے - ۲۷۱ - کی بھیت تاجی - کی بھیت گاجی - کی بھیت تیرم - کی بھیت
 ۲۷۲ - بھوانی چھند -

جہاں بیر بھیتی - سبے ٹھاٹھیتی - بکنے جے پلیٹ - چترکار چھٹی - ۲۷۳ -
 جہاں سار بھیتی - بتاں بیر بھیتی - بے بنج بھتی - نہ ڈوسے پے گڈے - ۲۷۴ -
 کہوں بھور بھتی - کہوں ویر گڈے - کہوں جودہ بھتی - کہوں ڈوسا بھتی - ۲۷۵ -
 جہاں جودہ بھتی - تہاں استر بھتی - بے ستر بھتی - کہوں بیر بھتی - ۲۷۶ -
 کہوں مار بھتی - کتے مار اٹھکے - بھتی سین بھتی - کتے داؤ بھتی - ۲۷۷ -
 کتے کھائے بھتی - کتے سین پھلی - کتے بھوم ڈھکے - تنم سون بھتی - ۲۷۸ -
 دوسرا - ۱۰۰۰ بھتی پر چنڈرن اروحم بھوت اوند - بھتی ایت دس ست بھتی
 بھتی بھتی اوند -

رسا دل چھند

شیر بھریسم - بھو آپ بھیس - کڈی بنج ریم - چھری سیں گیم - ۲۸۰ -
 چھکے لوپ سیم - گھم بھان دیسم - سیم نابہ دیسم - کھو اکت سی کیہی - ۲۸۱ -
 منبہ سدم - سبھی جوال ادم - کسے ستر تروم - گرد جان وروم - ۲۸۲ -
 ہا ڈھیک ڈھوکے - کھم مار کوکے - کسے ستر پاتم - اٹھے ستر کھاتم - ۲۸۳ -
 کھم کھگ بھتی - تدم بھتی - اٹھے بھتی - سبے بان بھتی - ۲۸۴ -
 گرے ورو بھتی - ورو بھتی - کھم بھتی - سبے بیر بھتی - ۲۸۵ -
 چھتے بان وروم - وروم کھگ سارم - گرے انگ بھتی - چھے پاسے بھتی - ۲۸۶ -
 چھے ماس مارم - چھے یوٹ چارم - چھے ایس سیم - چھلی بار بھتی - ۲۸۷ -
 چھے ستر وروم - کھے ستر ہارم - گرے ایت کھتی - کھے بیر بھتی - ۲۸۸ -
 ۲۸۹ - سہ سورج - سہ آسمان

اٹھے کر دھام - چھ ستر جھارم - کھکھک ٹوٹی - چڑھے چوپ دوئی - ۲۸۹ -
 پیچم سرور دیوی - پیچھے انسو بھیوی - اٹاٹاٹ نام - سنجو تم پکا سم - ۲۹۰ -
 ٹوٹکے ڈھیلے ڈال - سنجے منڈا لم - کرے ستر باتم - اٹھے ستر گھام - ۲۹۱ -
 ترسے ویر دھیرم - جھکے تان تیرم - جھکے بیج بیگم - لے لے ایم تیگم - ۲۹۲ -
 کھکھک ٹوٹی - چڑھے چوپ دوئی - کرے چتر چارم - کے مار مارم - ۲۹۳ -
 اپا آپ دابیں - رنم پیر ڈھابیں - گھنم گھکے پیلین - ہاویر جھیلین - ۲۹۴ -
 منڈے ویر سدھم - کرے کل مجدھم - اپا آپ بابیں - آجھے جیت چاہیں - ۲۹۵ -
 رنم رنگ رتنے - چڑھے بیج تے - کھکھک ٹوٹی - چڑھے چوپ دوئی - ۲۹۶ -
 بنجم ہور پورم - بھنے ویر چورم - سنجے تور تالی - بچے منڈ مالی - ۲۹۷ -
 رنم شو تہ اٹھے - سرم دھار بھٹے - گے ویر گاجی - ٹرے تہ تاجی - ۲۹۸ -
 چوچی - بھیو گھور آہو بکارا - ناپے بھوت پریت بیتارا - سرک بان گلن
 گیو چھائی - حانک رین دن ہی ہوئی آئی - ۲۹۹ - کہوں پیاچ پریت تاپے
 رن - جو جھ جو جھ کہوں کرے سبھٹ رن - بھی روکرت کہوں بھھکارا - اڈت
 کاک کھکے بکارا - ۳۰۰ - حاجت ڈھول مردنگ نگارا - تال اچنگ بین بنگارا
 مری ناد قنبری باجے - بھیو بھیانگ ہوئے تیج بھالے - ۳۰۱ - ہا سبھٹ ننگے
 رتہ ٹھاما - کھر بھڑ پری اندر کے دھاما - میرک بان گلن گیو چھائی - اٹھے گھٹا ساون
 جنر آئی - ۳۰۲ - تو مر چھند - بہہ بھانیت کو پے سیہرم - دھن تان تیاگت حیرم
 سرانگ حاس گنت بھٹ سرگا
 ماس ترنت - ۳۰۳ - کبور انگ بھنگ آتنگ - کہوں حیر تیگ سرنگ - کہوں چور
 چیر سٹاپہ - کہوں شدہ سیل ستاپہ - ۳۰۴ - رن انگ رنگت آلیں - جن پھول
 کھسک جیس - اک آلیں جو جھ مرنت - جن کھیل بھاگ لبنت - ۳۰۵ -
 اک دھائے آئے پرنت - پگ ڈوسے نہ بھاگ چلنت - تیج نراس کرنت پرنا
 جن کھیل بھاگ دھار - ۳۰۶ - تارک چھند - کھکی اوتار ریساوہگے - بھٹ
 آگہ پھوگہ گراوہگے - بہہ بھانتن سستر پر مارہگے - اراگہ پروگہ سنگھارہگے - ۳۰۷ -
 سسریل ستا ہر چھوٹ بگے - دن رنگ سراسر جوٹ بگے - سسریل ستا ہر چھارہگے
 مگہ پکار پکارہگے - ۳۰۸ - جم ڈوڈھ کرپان نکارہگے - کہو پ سراسر چھارہگے
 رن لکھ پے لکھ گراوہگے - لکھ پریت پری رہ ساوہگے - ۳۰۹ - رن کوڑھ
 اگوڑھن گھٹنگے - لکھ بھیو بھیا ہو بھان بگے - سربند پربند پربند مارہگے - رن رنگ
 ابھیت ہاڈگے - ۳۱۰ - کھکھک آوہ ادھواوہ بھگے - لکھ جودھ ہاں جودھ لکھ
 ان ٹیس ڈھول دس ڈھو لکھ - لکھ مارہا ستر کو بگے - ۳۱۱ - گن گندھرب دیو ہنارہگے
 بہہ سدھن پکا بگے - جم ڈوڈھ کرپان بھاوہگے - آوہ رنگ ادھواوہ لکھ - ۳۱۲ -
 کھیل کھل کھل

رن رنگ ترنگہ لا جئے۔ ڈیچہ جھانجھہ نفر بہ گاہے ہے۔ رن نیں ڈہوں دس دھاوہ ہے
کر کا ڈھ کر پان کیا دہے۔ ۳۱۳۔ رن کتھر۔ نچ گرہنگے۔ لکھ میگھ مہاں دوس لچ ہے
دس منڈ مہارن جوہ ہے۔ پچٹ پچتر چٹا پچٹ پچوٹ ہے۔ ۳۱۴۔ رن تلک لسان
دسان کھرت۔ گل گچ تپھی رن رنگ پھرے۔ کر کوپ کر پان پر مار ہے۔ پچٹ کھالے
پچٹ پھر ہے۔ ۳۱۵۔ کر کا ڈھ کر پان کہا دہے کھکی ککرت بڑھاوہ ہے۔ رن لٹھ لٹھ
تھار ہے۔ تک تیرش بیرن مار ہے۔ ۳۱۶۔ گھن گھنگھ گھور گھک ہے۔ رن مہ
اندھیر پک ہے۔ گہریگ کھڑا کھڑا کھڑا ہے۔ تپ تیر ترا ترا تار ہے۔ ۳۱۷۔
گچ باج رتھی رتھ کوٹ ہے۔ گہر کیس ایک پھوٹ ہے۔ لکھ لاتن منٹ پر مار ہے
رن داتن کیس پڑ ہے۔ ۳۱۸۔ زونیس ان لند مار ہے۔ کر پان کر پان سنجار ہے
کر دس ڈہوں دس دھاوہ ہے۔ رن سیجھ وورلیہ پاوہ ہے۔ ۳۱۹۔ پھن نک کر پان
چھنگ ہے۔ جھن نڈ سنجو اچھنگ ہے۔ کتنی چھک دھاوہ کتنی ہے۔ رن رنگ
سچ چمپے۔ ۳۲۰۔ دہوں ارستے سانگ انہ کی۔ جٹ دھور دھتر رنگ رنج گی۔
کر وار کٹاریا انج گی۔ گھٹ سادن علان سنگی گی۔ ۳۲۱۔ پچٹ داتن پھس ساوہ
ڈہوں آرت رنگ سچا دہے۔ رن بان رپان پھوہ ہے۔ پیہ تران سناہن پھوہ ہے۔ ۳۲۲۔
گھٹ جیو گھن کی گھر ڈھوک ہے۔ لکھ مار دس دس کوک ہے۔ لکھ مار دھار بولنے
گر کچن جہن ڈول ہے۔ ۳۲۳۔ بیکوٹ گچی گچ جوہ دہے۔ کر کوٹ کہاں لک۔ بوجھنگ
گن دیوادیوہ رہے ہے۔ رن نند پکار ہے۔ ۳۲۴۔ بیرکھ بان سہاڑ ہے۔ رن رنگ
سے پھر اوہ ہے۔ برڈھال ڈھال ڈھال ڈھوک ہے۔ لکھ مار دس دس کوک ہے۔ ۳۲۵۔
تن تران بڑجن اڈ ہے۔ گڈ وار گڈا گڈا گڈ ہے۔ رن بیرکھ بان جھک ہے۔ پچٹ
پچوٹ پریت پچھنگ ہے۔ ۳۲۶۔ بیرکھ بان کر پانک ہوں۔ رن بولت آج ہے
آج ہوں۔ گھوٹن کیس پھر اوہ ہے۔ دسوں دس تاک چلاوہ ہے۔ ۳۲۷۔
ارغم۔ برغم پچٹ پکی آ ہے۔ ترغم کرنم سریکہ آ ہے۔ بہ بھانت پوہ پچٹ پاوہ
انگ گھٹک لکھ لچاوہ ہے۔ ۳۲۸۔ گچ باج رتھی جھ ہے۔ کوئی لوگ کہاں لک۔ پچھ ہے
جس جیت تے جیت بناوہ ہے۔ جگ چارے جس گاہ ہے۔ ۳۲۹۔ اچلیس ڈہوں دس
دھاوہ ہے۔ لکھ مار شمار گھاوہ ہے۔ پھیر ڈہوں دس پچوٹ ہے۔ سر آگہ رنم دھن
لوٹ ہے۔ ۳۳۰۔ ہر بول منا پھند۔

پچٹ گانج ہے۔ گھن لاج ہے۔ دل جوٹ ہے۔ سر پچوٹ ہے۔ ۳۳۱۔
سر بہ کہ ہے۔ دھن کرکھ ہے۔ اس باج ہے۔ رن ساج ہے۔ ۳۳۲۔
بھو ڈوگ ہے۔ بھیہ بھگ ہے۔ آٹھ بھاج ہے۔ تھالاج ہے۔ ۳۳۳۔
سن دیکھ ہے۔ جے لکھ ہے۔ جس گاہ ہے۔ سکیاؤ ہے۔ ۳۳۴۔
پون پوس ہے۔ رن رور ہے۔ رن راج ہے۔ گن لاج ہے۔ ۳۳۵۔

رس منڈ گئے - سر جھنڈ گئے - رن جھٹ گئے - رس لڑٹ گئے - ۳۳۶
 گل گاجے گئے - ہی بھا جگے - اُس بھا رگے - ار مار گئے - ۳۳۷
 گج جو جھ گئے - ہیے نو جھ گئے - بھٹ مار پیہ گئے - بھو تار پیہ گئے - ۳۳۸
 دو دیکھ گئے - جے لیکھ گئے - دمن بھا کھ گئے - چت را کھ گئے - ۳۳۹
 جے کارن ہیں - اریارن ہیں - کھل کھنڈن ہیں - مہ منڈن ہیں - ۳۴۰
 ارڈو کھن ہیں - بھو بھو کھن ہیں - مہ منڈن ہیں - ارڈو ٹنڈن ہیں - ۳۴۱
 دل گاہن ہیں - اس باہن ہیں - جگ کارن ہیں - ایدھارن ہیں - ۳۴۲
 سو دہن ہیں - سبھ سوہن ہیں - ارتہین ہیں - جگ جاہن ہیں - ۳۴۳
 پرن پرن ہیں - ارچوڑن ہیں - دمن برکھن ہیں - ارکر کھن ہیں - ۳۴۴
 تریہ سوہن ہیں - جھپ سوہن ہیں - من بھادن ہیں - لگن سادن ہیں - ۳۴۵
 بھو بھو کھن ہیں - تریہ پوکھن ہیں - سس آنن ہیں - سم بھانن ہیں - ۳۴۶
 ارگھا دن ہیں - شکھ وادن ہیں - کھن گھورن ہیں - سم مورن ہیں - ۳۴۷
 جلتیہ ہیں - کرنا کرہن ہیں - بھو بھو کھن ہیں - ارڈو کھن ہیں - ۳۴۸
 جھب سو بھت ہیں - تریہ لو بھت ہیں - درگ بھا جت ہیں - مرگ لاجت ہیں - ۳۴۹
 ہرنی پت سے - نلنی دھرت سے - کرنا نڈھرت ہیں - سپر بھا دھرت ہیں - ۳۵۰
 کل کارن ہیں - بھو آدھارن ہیں - جھب بھا جت سر لاجت ہیں - ۳۵۱
 اسیہ پاسک ہیں - ارنا سک ہیں - ارگھا نگ ہیں - شکھ ایک ہیں - ۳۵۲
 جل جھپن ہیں - پرن پھپن ہیں - ارمدن ہیں - مرت کردن ہیں - ۳۵۳
 دھرتی دھرتی - کرنی کرہن ہیں - دمن کرکھن ہیں - سر برکھن ہیں - ۳۵۴
 چھٹ چھیل پڑ بھا - لکھ چند بھا - جھب سوہت ہیں - تریہ سوہت ہیں - ۳۵۵
 ارخم - برخم - دھرت دھرت - ہر سسی کر بھا - سبھنت پڑ بھا - ۳۵۶
 سر نالیہ ہیں - ارگھا لیہ ہیں - جھٹ چھیل گھٹ - اگ روپو گھٹ - ۳۵۷
 من موہت ہیں - جھب سوہت ہیں - کل کارن ہیں - کرنا دھرت ہیں - ۳۵۸
 ات روپا گھٹ - جہن ہیں گھٹ - ات کرانت دھرت - سس سو بھرت - ۳۵۹
 اسیہ پاسک ہیں - ارنا سک ہیں - بروائیک ہیں - پو بھ پائیک ہیں - ۳۶۰
 شگیت بھجنگ پریات چھند

باگرڈنگ بیہ - جاگرڈنگ جوٹے - تاگرڈنگ تیرم - جھاگرڈنگ چھوٹے
 ساگرڈنگ سورم - جاگرڈنگ جو جھے - کاگرڈنگ کوپے - راگرڈنگ
 روٹھے - ۳۶۱ - باگرڈنگ باچو جاگرڈنگ جھم - جاگرڈنگ جو دھا
 کاگرڈنگ کردھم - ساگرڈنگ سانگم ڈاگرڈنگ ڈارے - باگرڈنگ دیرم
 اکرڈنگ اتارے - ۳۶۲ - تاگرڈنگ تے کے جاگرڈنگ جواغ - جھاگرڈنگ
 چھوڑے - باگرڈنگ بانم - جاگرڈنگ جو جھے - باگرڈنگ باجی

ڈاگر ونگ ڈوے۔ تاگر ونگ تاجی۔ ۳۶۳۔ کھاگر ونگ ٹھنی۔ کھیاگر ونگ
 لھیم۔ جھاگر ونگ جھو جھے۔ اکر ونگ ایتیم۔ اکر ونگ اوٹھے۔ تاگر ونگ کوپے
 ڈاگر ونگ ڈارے۔ وھاگر ونگ وھو سیے۔ ۳۶۴۔ تاگر ونگ ناچے۔ راگر
 ونگ رورم۔ بھاگر ونگ بھلیے۔ جھاگر ونگ چھدم۔ جاگر ونگ جھے۔ واگر
 ونگ ویرم۔ لاگر ونگ لائے۔ تاگر ونگ تیرم۔ ۳۶۵۔ راگر ونگ رنھے
 ساگر ونگ سورم۔ گھاگر ونگ گھی۔ راگر ونگ غورم۔ تاگر ونگ تیکے۔ جاگر
 ونگ جوا نم۔ ماگر ونگ موہی۔ تاگر ونگ تا نم۔ ۳۶۶۔ واگر ونگ ویچھے۔
 راگر ونگ روم۔ پاگر ونگ پریم۔ کاگر ونگ کوپم۔ ڈاگر ونگ ڈری
 پاگر ونگ پیاری۔ کاگر ونگ کامم۔ ماگر ونگ ماری۔ ۳۶۷۔ ماگر ونگ موہی
 پاگر ونگ پالا۔ راگر ونگ روم۔ اکر ونگ ارجالا۔ واگر ونگ ویچھے۔ ساگر ونگ
 سوم۔ باگر ونگ باجے۔ تاگر ونگ تورم۔ ۳۶۸۔ واگر ونگ روم۔ کاگر ونگ کام
 تاگر ونگ تاپے۔ پاگر ونگ پام۔ واگر ونگ رتھے۔ ساگر ونگ سورم
 پاگر ونگ پلسے۔ ناگر ونگ نورم۔ ۳۶۹۔ کاگر ونگ کوپ۔ جھاگر ونگ جھو
 کاگر ونگ کالم۔ راگر ونگ روم۔ واگر ونگ روم۔ وھاگر ونگ وھالیو۔ جاگر
 ونگ بادھے۔ جلیو چنگ آیو۔ ۳۷۰۔ اکر ونگ ار جھے۔ کاگر ونگ گاجی۔ ناگر
 ونگ تاپے۔ تاگر ونگ تاجی۔ جھاگر ونگ جھے۔ کھاگر ونگ لھیم۔ واگر ونگ
 پاگر ونگ پریم۔ ۳۷۱۔ پاگر ونگ مارے۔ ساگر ونگ بیرم۔ پاگر ونگ پرانے
 جھاگر ونگ بھیرم۔ وھاگر ونگ وھالیو۔ راگر ونگ راجا۔ راگر ونگ کون کے
 ماگر ونگ پاچا۔ ۳۷۲۔ تاگر ونگ ٹوٹے۔ ناگر ونگ تالم۔ اکر ونگ اٹھے
 جاگر ونگ جوا نم۔ بھاگر ونگ بھلیے۔ باگر ونگ ویرم۔ لاگر ونگ لگے۔ تاگر ونگ
 نیرم۔ ۳۷۳۔ راگر ونگ رہی۔ واگر ونگ ویری۔ کاگر ونگ گینم۔ جھاگر ونگ
 بھوی۔ جھاگر ونگ بھوی۔ پاگر ونگ پریم۔ ناگر ونگ ہتھے۔ کھاگر ونگ
 لھیم۔ ۳۷۴۔ دوسرا۔ اس ٹٹے لٹے لٹے گھنے گھنے سسترا نیک۔ جے جے کئے جے
 رہا گویو تھو پت ایک۔ ۳۷۵۔ پنج لاکا چھند۔ سین جھت زپ بھیات آکل
 وھاوت بھو سا جھت ات بیا کل۔ سسترا ہوئے جیت مے ات کر موحت۔ آوت
 بھویرس کئے کر جھت۔ ۳۷۶۔ سسترا نار نیک کرے ت۔ جنگ جھو لپے
 دل نے سب۔ بان اٹھے تہ کوٹ دکا۔ ۳۷۷۔ رتھ گرے رن جھن مارے۔ ۳۷۸
 چا مر چھند۔ سسترا سکو پ ریر بول کے سبے۔ کوپ آپدے ہتھی
 سسترا سنے کئے پرے سبے۔ کان کے پرمان بان تان تو رہی۔ جس جھو جھو
 کے پرے نہ نیک تھو مورہی۔ ۳۷۸۔ بان پان لے جے سکودہ سور ما چلے
 بین بین بے لئے پتر بین بیر نا بھلے۔ سنک جھویر کے بھرے ننگ گھائے ڈار ہی
 سہ ہوشیار

س انگ بھنگ تہی گریں۔ نہ جنگ تے پر مار ہی۔ ۳۷۹۔ نسپا لک چھند۔
 تان سران ارمان کر چھوڑ ہیں۔ این سرپین کرتین کر جو رہیں۔ گھاؤ کر چاؤ کر
 آن کر لاگ ہیں۔ چھاؤرن کھائے برن بیر بر بھاگ ہیں۔ ۳۸۰۔ کروڑہ کر بودہ ہر
 سودہ اروہاؤ ہیں۔ جودہ بر کروڑہ دھڑ۔ برودہ سرلاو ہیں۔ انگ بھٹ بھنگ تھوئے
 جنگ تہی ڈک ہیں۔ سنگ برن رنگ رن سرورن تن بھگ ہیں۔ ۳۸۱۔ دھائے بھٹ
 آئے یس کھائے اس بھار ہیں۔ سور کر جو سر تور ارڈار ہیں۔ پران تچ پین بھج
 بھوم رن سو بھر ہیں۔ پیکہ چھب دیکھ ڈت نار ستر لو بھ ہیں۔ ۳۸۲۔
 بھاج نہ ساج اس گاج بھٹ آو ہیں۔ کروڑہ کر جودہ ہر جودہ اس لاو ہیں۔ جوجہ
 رن بھال برن دیو پڑ پاؤ ہیں۔ جیت کے گیت کل ریت جم گاڑ ہیں۔ ۳۸۳۔
 نراج چھند۔ ساج سلج کے بنے سلج بیر وحاؤ ہیں۔ جوجہ جوجہ کے مریں پڑ لوک
 لوک پاؤ ہیں۔ دھائے دھائے کے بھی اگھائے گھائے بھیل ہیں۔ پچھل پاؤ نا
 چلیں اریل پیر ٹھیل ہیں۔ ۳۸۴۔ کوپ آپدے سے سروش بیر دھائے ہیں۔
 دھائے دھائے جو جھ ہیں ارو جھ جوجہ جھائے ہیں۔ س استر ستر میل کے
 پڑ مار آن ڈار ہیں۔ نہ بھاج گاج ہے بھی ننگ گھائے مار ہیں۔ ۳۸۵۔ بر دنگ
 ورسول باسری سنائے بھاج باجے ہے سیا وروپ کے بلی سکوپ آن گاج ہیں
 کلو جھ جوجہ کے بھی ار جھ آن جوجہ ہیں۔ س اندھ دھندہ تہی رہی ورسا ورسا نہ
 شو جھ ہے۔ ۳۸۶۔ سروش کال کیسری سنگھار سین دھائے ہیں۔ اگست
 سندھ کی جھ پچائے سین جھائے ہیں۔ سنگھار باہنیں کو انیس تیر گاج ہیں۔
 سیکہ تہہ منڈ ہے اسیں ستر باج ہیں۔ ۳۸۷۔ سو یا چھند۔ آوت ہی
 نرپ کے دل تے ہر باج کری رتھ کوٹک کوٹے۔ ساج گرے نرپ راج کہوں
 ہر باج پھرے تہناوت جھڑے۔ تاج کہوں گے راج رنم دھن کہیں تے گہ کہیں
 جھڑے۔ یون سمان ہے کل بان سجھ ایر بادل سے چل پھوٹے۔ ۳۸۸۔
 دھائے پڑے کر کوپ بٹو بھٹان کمان کر پان سبھارے۔ پٹ سوہ تہی پڑا
 کر کروڑہ چٹوں دس چوک پر مارے۔ کنجہ پنج گڑے پرن مور و ہن سو بھت ہے
 ات ویل ڈلارے۔ راون رام سے رن کے گراج سو بھوت اکھارے۔ ۳۸۹۔
 چوب چری چترنگ چٹو کر نالیہ کے پر سندھ ہر پیلے۔ دھائے پڑے کر کوپ
 بھٹی کر کاٹ بنے پگ دوپس پکھیلے۔ بان کمان کر پان کے گھن سیام گھنے تن
 آیدھ جھیلے۔ سرورن رنگے رمیڈ رایت بھاگن انت لبنت سے کھیلے۔ ۳۹۰۔
 گھائے سے صہلے بکلاپت کوپ کر بھر یو کر آیدھ لینے۔ رجن سین بکھ دھڑ
 کے چھن نے بن پران سے ایر کینے۔ ٹوٹ پرے رمیڈ سنبھو کھن بیر۔ ملی
 ات سندھ چھینے۔ یوں آہا آہا کی من سے رن بھوم کو ماتہ بھو کھن دینے ۳۹۱۔
 سہ آگے۔

کروہ ہرے رن چھترن آترن جھارت ہے۔ بھارت چلے نہی پاوس مار پکارت ہے
 ۴۰۵۔ دیکھت ہے دو دیو دھن دھن جنیت ہیں۔ بھوم اکاس پتال چو وچک
 کنیت ہیں۔ بھاجب ناہن پیر مہاں رن کاہت ہیں۔ چھ بھنگن نارنگے چھ بھاجت
 ہیں۔ ۴۰۶۔ دھات ہیں کر کوپ مہاں سر سوتہاں۔ ماتھت ہیں بکرار بھینگد جہ
 جہاں۔ دھات ہیں سر نارس سہتہ جھکت ہیں۔ دیوادیو گندھرب سے کرت بھکت
 ہیں۔ ۴۰۷۔ چنچلا چھند۔ مارے کو تارہ تاک دھاتے پیر ساو دھان۔ ہون
 لائے جہدہ کے جہاں تہاں سے برھان۔ بھیم بھات دھاتے کے رنگ لکھائے
 کرت آئے۔ جو جہدہ کے مرے سد یو لوک بست مائے۔ ۴۰۸۔ تان تان
 بان کو اہان بابہ دھات ہی۔ جو جہدہ کے مرے لوک لوک پاد ہی۔ رنگ
 جنگ انگ بھنگ رنگ ہرے پت۔ لوک لوک تہی کرے سد یو سند
 نہر۔ ۴۰۹۔ ترٹ کا چھند ترٹ ترٹ تیرم۔ برٹ ترٹ تیرم۔ ٹھٹ ترٹ ہو مل
 ہٹ ترٹ ہو مل۔ ۴۱۰۔ حٹ ترٹ تاجی۔ برٹ ترٹ تاجی۔ ہٹ ترٹ تاجی۔ ہٹ ترٹ تاجی
 ۴۱۱۔ برٹ ترٹ باغ۔ جٹ ترٹ جواغ۔ چٹ ترٹ جھورٹ۔ جٹ ترٹ جوری۔ ۴۱۲۔
 کٹ ترٹ کھیت۔ پٹ ترٹ پتیم۔ بھٹ ترٹ تاجی۔ رنگ جھڑا پے۔ ۴۱۳۔ ہٹ ترٹ حورم
 گن رن نورم۔ کرٹ کا چھی۔ نرٹ ناچی۔ ۴۱۴۔ ترٹ تیکم جن گھن بیکم۔ جٹ جیک
 جٹ جیک۔ ۴۱۵۔ جٹ جودھم۔ کرٹ کرودھم۔ جٹ جوجھے۔ ارٹ رٹو جھے
 ۴۱۶۔ کٹ ترٹ کھیت۔ ارٹ ترٹ چیت۔ برٹ ترٹ تاجی۔ کرٹ کرگاجی۔ ۴۱۷۔ کرٹ کرگجھم کرٹ کرگجھم
 ارٹ ترٹ راجا۔ ارٹ ترٹ لاہا۔ ۴۱۸۔ کٹ ترٹ کھاندے۔ برٹ ترٹ واٹھے۔ ارٹ ترٹ
 کٹ۔ جٹ ترٹ جھم۔ ۴۱۹۔ پادھری چھند۔ اہ بھانت سین جھٹی اہ پار۔ رن روہ
 کرودھ دھاتے بھار۔ بھنت بان بھنت پیر بھنت ناو بھنت بھیر۔ ۴۲۰۔ پائے
 سہا بہ جودھ سکوپ کلاحت کر پان بانہت دھوپ۔ بھنت سوز بھنت اہ پار۔
 جن سیت بندہ دھیت پہار۔ ۴۲۱۔ کنت انگ بھکت لکھاؤ۔ بھنت سوز بھنت
 چاؤ۔ بھنت سیدہ چارن رنت۔ اچرت کرت جودھن ب آنت۔ ۴۲۲۔
 ناچنت آپ ایسر کال۔ باجنت ڈور بھے کر بال۔ پوانت مال کالی کپال۔ چل چیت چک
 چھاؤنت جوال۔ ۴۲۳۔ رسا وول چھند۔ بھے گھور بابے۔ ڈھنٹ میگھ لابی
 کھیت کھری۔ سبج تان پیری۔ ۴۲۴۔ گرے انگ بھنگ۔ بچے جنگ رنگ۔
 کھٹ کھٹ خونی۔ چٹے چوب۔ ۴۲۵۔ بھٹ گھوہ جھم۔ ات کاہہ شرم
 جن کال رچیم۔ بھے سرب بھوپ۔ ۴۲۶۔ بچے سین بھا جا۔ پھر لہ آپ راجا۔
 کھٹو آن جھم۔ بھو ناو آدم۔ ۴۲۷۔ بچے بان آبیے۔ بنم پتر جیسے۔ جلم میگھ
 دھارا۔ بھم جان تارا۔ ۴۲۸۔ کرٹ آنس وانی۔ سرم ستر سالی۔ پھول آچھو
 مہاں جودھ جوئے۔ ۴۲۹۔ چلے کیٹ کا سے بڑھے ٹڈ کا سے۔ کٹ سیدہ
 ریم۔ شتم روم تیتیم۔ ۴۳۰۔ چھٹ سرون پکی۔ شدم سار شکی۔

کلم کنک پتری سبتے بان چتری - ۲۳۱ - اُسے ریت کھیتم - پتے ثبوت پر ستم
 کرے چتر چارم - سبتے بان دھارم - ۲۳۲ - بے جو وہ جو دھم - کرے گھاسے
 کرو دھم - کچھ کھنک کھنک - اُسٹھے جھالا اگے - ۲۳۳ - پتے پچھ راسے - چلے دل
 آسے - سبتے پریت ناچیں - رتم رنگ راچیں - ۲۳۴ - پتے پاربتی سم - منڈیو
 جیدہ ایسم - دسم دیوس کرودھم - جیو گھور جیدہم - ۲۳۵ - پتے سیرتیا گیو - پلم دیو یک
 بھا گیو - پھر یو پھر آیسے کرودھی سانپ جیسے - ۲۳۶ - پتے جیدہ منڈیو - سدرم
 گھ چھنڈیو - سبتے دیر بانم - مرتم آسے ترانم - ۲۳۷ - سبتے سیدہ دیکھے - کلم کرت
 یلکے - دمنم دمن جتے - سکے بھیر کپے - ۲۳۸ - ترانچ چھنڈ - ان آن سورما
 سدھان بان دھارم - روجھ جو جھ کے مرے شیدونار پاو ہیں - شریکھ ریکھ پھر
 اچھ سونوں بریں - پر بن بن بن کے سدھین پان کے بریں - ۲۳۹ -
 سندرہ بڑہ اودھ مہیں بڑوہ سور دھاوہی - سدرودھ سانگ تھینم ک
 تاک ستر لاوہی - ستر جو جھ کے گریں اڑو جھ کے رتھی - اڑو جھ اڑو دھا
 ہی بنائے سین اچھی - ۲۴۰ - سنگت بھجنگ پر بات چھنڈ -
 کارڈ ونگ کو پا - وارڈ ونگ راجا - گھاگڑ ونگ گھیرے باگڑ ونگ باجا - پھاگڑ
 ونگ پھیلیم - چھاگڑ ونگ جھوٹے - ساگڑ ونگ سورم - جاگڑ ونگ جوٹے - ۲۴۱ -
 باگڑ ونگ باجے - ناگڑ ونگ زہرے - جاگڑ ونگ جو دھا - باگڑ ونگ مارے
 ڈاگڑ ونگ ڈوٹے - کھاگڑ ونگ خوئی - چاگڑ ونگ جو پے - داگڑ ونگ دونی
 ۲۴۲ - ناگڑ ونگ جے - ساگڑ ونگ سدھم - بھاگڑ ونگ بھاجے - باگڑ ونگ بروہم
 بھاگڑ ونگ ٹپٹے - تاگڑ ونگ تیرم - ساگڑ ونگ جٹے - باگڑ ونگ میرم - ۲۴۳ -
 کارڈ ونگ کپوٹے - باگڑ ونگ بانم - بھاگڑ ونگ پھڑکے - ناگڑ ونگ نسلم
 باگڑ ونگ باجی بھاگڑ ونگ بھیری
 بھاگڑ ونگ بھیرم - کاگڑ ونگ کپے
 چھاگڑ ونگ چھیرم - بھاگڑ ونگ بھاجے
 چھاگڑ ونگ خیموری - اوگڑ ونگ راجا
 چھاگڑ ونگ چھٹے - باگڑ ونگ بانم
 ناگڑ ونگ مارے - باگڑ ونگ بانم
 لاگڑ ونگ لائے - داگڑ ونگ داسے
 باگڑ ونگ برکھے - پھاگڑ ونگ بھوٹ
 ناگڑ ونگ مارے - بھاگڑ ونگ بھوپم
 داگڑ ونگ جیے - پاگڑ ونگ پانم
 جاگڑ ونگ سدھم - کاگڑ ونگ ستم
 ناگڑ ونگ سینم - پھاگڑ ونگ پھیری - ۲۴۴ -
 ناگڑ ونگ مارے - جاگڑ ونگ جیسے
 چاگڑ ونگ چتم - لاگڑ ونگ لاسے - ۲۴۵ -
 ساگڑ ونگ سینم - بھاگڑ ونگ بھاجا
 ناگڑ ونگ روکی - داگڑ ونگ دسانم - ۲۴۶ -
 ناگڑ ونگ ٹپٹے - تاگڑ ونگ تانم
 ڈاگڑ ونگ ڈارے - بھاگڑ ونگ باجے - ۲۴۷ -
 ناگڑ ونگ مٹی - داگڑ ونگ داسلم
 کاگڑ ونگ کوپے - ناگڑ ونگ روپے - ۲۴۸ -
 داگڑ ونگ دیوم - آگڑ ونگ آٹم
 باگڑ ونگ بنائے - کاگڑ ونگ کپے - ۲۴۹ -

گاڑ ونگ گاڑے۔ کہ گاڑ ونگ کہتم وھا گاڑ ونگ وھا وے پاڑ ونگ بر تم
ناڑ ونگ ہوئی۔ جا گاڑ ونگ جاتا ناڑ ونگ تاپے۔ پاڑ ونگ پاتا۔ ۵۰
پادھر فی چھند

سمبھو زلیں مار پو ندان۔ ڈھولم رو دنگ بکے پران۔ بھلبے شو بیر تچ جبرہ تر اس
تچی سستر بھنے چیت نراس۔ ۵۱۔ بھکنت دیو پوہ پان برسٹ۔ ہو ونت
جکنت چہ تہہ شوا رسٹ۔ پو جنت لاگ دیوی کراں۔ ہو ونت سہہ کا رسٹ سٹال
۵۲۔ پادنت دان جا چک ورت۔ بھا کنت کیت چہ تہہ لی انت۔ جگ وھوپ
دیپ جگیہ ومان۔ ہو ونت ہوم بین پدھان ۵۳۔ پو جنت لاگ دیوی
ڈرنت سبکے سوب کام چہ تہہ مہنت۔ باندھی ڈھمان پر مم پر چند۔ پر چوری
یو ستر م کھنڈے اکھنڈ۔ ۵۴۔

ات سری بچتر نائکے گرتھے لاکھی اوتار سمبھو زلیں بدھ بچے بھیت بر تم
نام سمبھو جبرہ وھیلے سمپت سنگھ ست

اتھ دیستر جبرہ کھنم

ر ساول چھند۔ ہنیو سمجھے کم۔ چتر چار دیسم۔ جلی دھرم چا۔ کرے کال ارجا۔ ۵۵
جیتو دیس آیسے۔ چٹاپ کوپ کیئے۔ بلیو سرب سینم۔ کرے رست نیتم۔ ۵۶
رئی جیت بتم بتم۔ گویو جبرہ کھم بھم۔ چٹوں چٹوپ چالی۔ تھرا سرب نالی۔ ۵۷
آٹھی کٹپ آیتے ماندہ ناد جیہ۔ چٹے چٹوپ سورم۔ ہیو ڈھور پورم۔ ۵۸
چھبے چھتر وھاری۔ آنی جوڑ بھاری۔ چٹے کوپ آیسے۔ بر تم راند ر جیسے ۵۹
بھے سرب سینم۔ کھٹے کون سینم۔ جلی ساج ساجا۔ بکے جیت باجا۔ ۶۰

بھونگ پر پات چھند

جئے ٹکھری کھڈی کھاگ وھاری
گستان گا جی رچی روہ رومی
بنے کا بلی بلی بیر مانکے
بلی بالکھی روہ رومی رچیلے
جے استر سترم بچے ناری بھینم
گجی باج گا جی رتھی راج ہینم
کھچے مابسی مال بی کٹوک بھری
کھلیو کھاگ کھوئی تہاں ایک گا جی
لکھیو جبرہ جنگی جہا جنگ کرتا
دو گامی و لم جبرہ جیتا
جئے ٹکھری بھکھری ادکنداری
جئے شور بکے کرے جبرم بھومی ۶۱
قندھاری ہریوی عراقی نائکے
بھچے تراس کے کے بھچے نینڈ جیلے ۶۲
بچے ہیر دھیرم چٹ چھا ڈ دیسم
بچے ہیر دھیرم بھچے رنگ بھینم ۶۳
چہے ہری ار منی چھا ڈ ترندسی
دھون سین مدھم بچھو جاسے تاجی ۶۴
چھڈیو جھتر وھاری رنم جھتر ستر
چھڈے جھتر تہتا جیم جبرہ ہتیا ۶۵

ایکے ہون وہ بھی جہا کر تیکے۔

مہن کر دودھ کے بن تھنہ پارم کٹے شتر و پھو ج پھٹی ز پارم
 کری تھنہ جھمٹے تھنہ کرے انگ بھنگم رنم کھم جھمٹم ۴۶۶
 کرے کیلی کیلی کھکے کھکے کافی سبجے جوال مالامہاں جوت جوالی
 بیتے بھرت پر ریت تھے تھی تام پھرتے گسور و وڑی پوتے پوتے طعام ۴۶۷

رساوال چھند

کرے جھنہ کر دھم - تجے بان شترحم - سجے مار مارم - سبجے بان و صارم - ۴۶۸
 کرے انگ بھنگم - سبجے جنگ رنم - وڑم دیو دیکھے - وھم وھن بیگھے ۴۶۹

استا چھند

اسٹے کھکی کری کوپ بھریو - رن رگ شترنگ بھکے بھریو - گہی بان کر بان بھکین وڑیو
 ریس سورن جتر بکتر کر یو - ۴۷۰ - کرناک تھیار دھیک وھرے - رن رنگ بھکی
 کری کوپ پرے - گہی بان کر بان ندان بھرے - رن جتر بھرتے نہ بھرتے ۴۷۱
 اٹھی جن گھور گھمنڈ گھٹا - چھنت کر بان شونج تھپٹا - دل بیرن کوپک وین
 پٹا - رپ کے رن مو بھرتان جٹا - ۴۷۲ - کر کوپ بھرتے رن رنگ بھکی
 تپ کے جم پاوک حوال بھٹی - برتن برت کے برت ٹاٹے کھٹی - ریس کے رن
 موڑپ سین جٹی - ۴۷۳ - تروار اڈار بھرار سین - سہری جیوار کے برت رنگ
 ڈسین - رت ڈوب کے رن ایس بیس - جن بھل جوال کرال کسین ۴۷۴

یدھوپ نراج چھند

بھنت تیگ ایس کے - قننت جوال جیس کے - مہنت جیم کامنم - بھنت جان دانم
 ۴۷۵ - بہنت ۱۰ اے گھٹے نم - چننت جتر چائے نم - گرنٹ انگ بھنگیو -
 بنے منو جوال جلیو - ۴۷۶ - مہنت کھیٹ کھری - بھنت تھوت کھوہری
 بھنت جیم دامنی - چننت ہیر کامنی - ۴۷۷ - بھنت بھریوی سہری - کھنگ سادھ
 سدھری - بھنتک بچھ رچینی - بہنت تیگ بھینی - ۴۷۸ - گننت ٹوڑ گھوڑی
 سو بھنت سپ سو بھری - چننت جتر چینی - چننت جاپ جاپنی - ۴۷۹ -
 بھنت سبیس رینی - بہنت مار سینی - کرنت پریت نسیم - اٹم اٹم بھوڑم - ۴۸۰

بھجنگ پریات چھند

سبجے جنگ خٹلی کر یو جنگ جورم - سینے بیر بٹلے - نم جان بھورم - تھے کوپ
 کر جیو کھکی اوتارم - سب سب ستر و دھویو ۵۷ و صارم - ۴۸۱ -
 جیسا سب اوتارے رے لوگ پورم - کھرم کھیب اٹھی چھپی جائے سورم
 چھٹے سورن پٹھم بھیر اندھکارم - اندھ وھند مچی اٹھی ستر بھارم - ۴۸۲
 مہیو جتر جھم بھو سرب سینم - ترن وھنت تھنہ بھکے وین سینم
 سے دے اکورم بھورنت راجم - سجے رپ رنم سبجے راج ساہم - ۴۸۳
 کٹے کھیری تھنہ کٹ وھری - سبجے کھکاری بڑے بھرتاری

بلی بنگسی گور بندی گروے جی - مہا موڑا چند رانیم جے جی - ۴۸۲
 جھٹے رستس طوسی کرتی چتر جودھی - جھٹے پارسى پید کھنوں سکرو دھی
 پڑے باگدادی سپہا قندھاری - گل کال، چچا چھچھ کھتر دھاری - ۴۸۵
 چھٹے بان گول اوٹھے رگ نالم - مڑے جان سیامم گٹا جہ جوالم
 پیچھے ایس سپیم پیرے رنڈا لم - جھٹے سپر دھیرم برے بین با لم ۴۸۶
 گڑے انگ بھنگم بر مٹھ رنڈ منڈم - گجی گاج باجی گڑے سپر جھنڈم
 ا لم ناک جھٹے تیدھ کیت شوم - آٹھے جھٹے پنجم بھی اود پورم ۴۸۷

رساوال چھند

اسے جے شوارے - لے تیج ارے - لے سرب سنگم - رے رے رے رے - ۴۸۸
 دئی او دان اتو - کھتے کبھی کیتو - رنٹھے سرب راجا - نیکے بنج باجا - ۴۸۹
 حراسان جیتا - سب تھوں سنگ لیتا - دیو آپ منترم - بھلے اوڑ خنترم - ۴۹۰
 چلیو دین گارا - دیوسین مہارا - کر پانی نکھنگم - سکرو دھی بڑھنگم ۴۹۱

توٹاک چھند

بھو اکھیت جہیت سیس پنم - بڑت سنگم گھر گھورنم - سر تبت جات کرودھ
 جدمم - نکھ مارا چار چار چار کرودھم - ۴۹۲ - برن جھت گھلت گھٹے گھٹ
 کرکٹ تپ کھر بھکت رنم - گنی گڑھ سو برودھ رنٹ پنجم - کل کات ڈاکن
 اوچ شرم - ۴۹۳ - گنی ہور لسنور پھری گنگم - اڈووک سہالے لے لگی سر رنم -
 نکھ بھادت گادت گیت شری - گن پور سو پچھ رتھور پھری - ۴۹۴ - بھٹ پچھ
 تھوات مار ہری ہہا سوت ماس پھری پھری - دل گات بات پیر برنم - برن پور
 شو پچھ جیت رنم - ۴۹۵ - دوسرا - جیت سرب پچھم دسا دچھن رین - پیان
 جی جی جدمم ہتا پراتی تھی کرودھ بھان - ۴۹۶ - توٹاک چھند - ان جہیت بھکت
 جوہ جیم - کل کپت پھیرا پھیریم - اڑھس تھس تھاس پڑا - ڈول ڈول
 سنگت سیس تھرا - ۴۹۷ - دود بھکت لے لکت دھن دھنم - کل کم
 یک پالی یا کر پریم - برن برکھت ہرکھت پیر رنم - جیہ گھلت جھلت جو دھ
 جدمم - ۴۹۸ - کلنکت کپال نہ سنگھ چڑی - چکنت کرپان پر بھان مڑی
 گن ہور سپور تھور رنم - اڈووکٹ دتھو اڈووکٹ گنم - ۴۹۹ - رن بھرم
 کر کبندھ پر بھا - اڈووکٹ ریکھت دیو سبھا - گنی بوسن بیا سہت پور رنم
 رتھ تھمت بھان یوک بھٹم - ۵۰۰ - ڈھڈھی ڈھوٹک بھانجھ مڑوٹک بھٹم
 ڈپھ تال بھانجھ ناسے شرم - شرسنگھ نفیری پھیر بھٹم اڈوٹھ ترست
 بھوت پریت گنم - ۵۰۱ - دس پچھم جیت اچھیت پچم - کپ کپن پلان
 شد پچھ شرم - ارجھجیہ تجیہ دیس دسسم - ان گجیہ کیتک - ایس رنم ۵۰۲
 نر تھنی شت بھوت بٹال بلی - گج گج بھوت وریہ دل - ہیر تھت چنت

کوڑگی - آسی نست ترست تیلک جگی - بھونگ پر یات چھند - بننے کھی
 دیہ د ا نو دوانے - دیسا دچنی آن یاجے - نسانے - بنے سیر ریچا پوری گول کنڈی
 گرے تھم پنچ رنڈ منڈی - ۵۰۴ - بنے سیت بندھی شدھی بندر یاسی -
 ڈے پھم بندری بھی جڈہ راسی - ڈر ہی در اوڈے تیج تانے تلنگی - ہنکے
 سورتی جنگ بھنگی پھر ٹگی - ۵۰۵ - چلے جانہ راجا چلے چاند باسی - ہڈے سیر
 بی در بھم روس راسی - جتے دچنی سنگی نے شدھارم - دسا پراجیم کوپا کیتو
 سوارم - ۵۰۶ -

ات سری بچر تانکے گرنتھ کلکی اوتار دچن جے بکے سماپت ادھیادویا

پا دھری چھند

بیکھم ہی جیت دچن اوجار - کپتو جھوک کاجی اوتار - کینو بیان پورب دومان
 بجی اجیت برترم لیمان - ۵۰۷ - تاکھد مہیپ منڈے جہان - دکس چار چار
 بدیانہ مان - بلکی مہنگ انجی اجیت - مورنگ اگورنٹھے پال اکھیت - ۵۰۸ -
 جسی و کرن اکا د پاؤ - مارے مہیپ کر کے آ پاؤ - کھنڈے اکھنڈ جو دھا
 ڈرائنت - بنو چھنڈے پورپ برتنت - ۵۰۹ - دوتکار راجپس در بدھ
 کینو بیان اوتار سکودھ - منڈے مہیپ پاؤ استھان - کھنڈے اکھنڈ کھونی
 کھران - ۵۱۰ -

ات سری بچر تانکے کلکی اوتار پورب جیت جے نام سماپت ادھیادویا - ۳

پا دھری چھند

ایہ بھانت پورب پٹن اوپرٹ - کھنڈے اکھنڈ کٹے اکٹ پھٹے اکھنڈے
 اکھنڈ - بکے نسان مچو کھنڈ - ۵۱۱ - جورے سو جنگ جو دھا جو جھار - جوت جے
 بان گھت بھار - بھا جنت بھیر بہرت بھانے - بھکت گھانے وگے اکھانے
 ۵۱۲ - ساجنت ساج حاجت ٹنگ - ناچنت بھوت بھے دھر سنگ - بیکنت پتال
 کیکنت کال - دم کنت ڈور کنت جوال - ۵۱۳ - بھانت پھریج سیر کھیت - ناچنت
 بھوت بیتال پریت - کری ٹرت ایس پورت کپال - نر کنت سیر چھکی برت مال
 ۵۱۴ - دھ ونت سیرادنت گھاو - ناچنت بھوت گا ونت چاؤ - ککنت ڈور ناچنت
 ایس - ریکنت ہدر پورنت سسیس - ۵۱۵ - گندھ ب سدرہ چارن پر سدرہ -
 کھنت کاب سو بھت سدرہ - گا ونت بین بینا بھنت - ریکنت دیو من من
 ڈانت - ۵۱۶ - گنجنت گچدر ہے در آ سنگھ - بلیت ستور مارو بھنت - آٹھنت ناد پورت
 دسان - ڈکنت مہین در بھی دھرم نان - ۵۱۷ - کھنت کھیت کھونی کھنگ - پھنٹ
 دن جٹے ننگ - بھدنت مزم مچنت شہاد - گھنت گین اچری آچھاہ - ۵۱۸ -

سرکھنت سیل برکھنت بان - سرکھنت شور پرکھنت جو اسن - باجنت ڈھول وور و کراں
 تاپنت بھوت بھیر و کپال - ۵۱۹ - ہرٹنت تھ کھڑنت کھول ٹرٹنت ٹیک جھڑنت
 جھول - ورٹنت دیہ دانوڈرانت - ہرٹنت ٹاس ہست مہنت - ۵۲۰ -
 ۴ ت - بھج چھند - مہا تنک پالم - شبا سم چھتالم - پر بھاسم جوالم - انا م کرالم - ۵۲۱
 مہاروپ وھارے - ورم وورکھتارے - سرم فی اودھارے - اکھی پاپ وارے
 ۵۲۲ - دپنے جوت جوالا - کیدھو جوالا - منو جوالا - سور مہم کرا - ۵۲۳
 دھرے کھگ پانم - تیوں لوک نام - ویم دیہ و انم - بھڑے مسوچ نام - ۵۲۴
 رجن چھند - اچیت جیت جیت کے - آجھری بھجے بھیر بھو پن - سدھارے چین
 راج پنے - ستھوی سرب ساتھی کے - ۵۲۵ - تنکے راج دھاری کے - رجنے
 ہور دھاری کے - کٹیلے کام روپا کے - کیونج کاس کاری کے - ۵۲۶ - ڈھنکے
 ڈھول ڈھالو کے - ڈھنکے ڈھنک دارو کے - کھنکے نیج باجدارے - تنکے تیر
 تاجدارے - ۵۲۷ - پادھری چھند - جینے آجیت منڈے آمنڈ - تورے
 اوتورکھنڈے اکھنڈ - بھنے آجین بھجے آجج - کھانے کھواس ماوا شتج - ۵۲۸ -
 شکرے شور بھم ہرے بھیر - ورکھنت جودھری جھنت شور - ڈارنت سیمیں کے
 سرکھور مرگ مگلاپ کر پور گھور - ۵۲۹ - ایہ بھانت جیت نیم وسان بھو شو
 موب اوترینان - چکے شوچین پاچین دیں - سامنت شدہ راولی بھیکہ - ۵۳۰
 بھجے بھتر گے شہاہ - ساوت دیہ آچھری آچھاہ - برکھنت دیوادیو سرب -
 کاوت گیت تیج دین گرب - ۵۳۱ - بھو شوچین شرن چین راج - بھجے بھتر سرب بھج
 چلے اچل جوال جڈہ - برکھنت بان بھروہ کرودھ - ۵۳۲ - کھلے کھنک کھولی
 کہ تران - آجھرے جڈہ جودھامہان - نوکھنت دھند کھنت کہارے -
 چکنت چار چا وڈی سوچارے ۵۳۳ - ہنت ٹاس کالی کراں بھکنت بھوت
 بھیر و بال - لاگنت بان بھاکھنت ٹاس - بھاجنت بھیر بھوی ہوئی اور س ۵۳۴
 رسا و ل چھند - چڑیوچین راجم - بھے سرب ساہم - کھلے کھیت کھرتی -
 چڑے چوپ وڈنی - ۵۳۵ - بھٹے جودھ جودھم سبے بان کھو دھم - بھٹے انگ بھنگ
 بھڑے انگ جنم - ۵۳۶ - بھے ایس سیم - لے سین ایسم - کرے جتر
 چارم - بھے بان دھارم - ۵۳۷ - بھٹے جودھ جودھم - بھے بان کرودھم - ندی
 سرون پورم - بھیری گین شورم - ۵۳۸ - بھے منڈا لاسبے جوگ جوالا - بھے
 بان جوام - کرے دھٹ پرانم - ۵۳۹ - گرے گھم بھومی - اکھی دھور دھنومی
 سبھ ریت کھیم سبے بھوپ پرستم - ۵۴۰ - بھو چین راجا - بھے سرب کا جا
 لئی اوتنگ کے کے - چلیو اگر بھوی کے - ۵۴۱ - پھپھے چھند -
 لے تنگ زپ سرب بھنکے ای دند بھرن - بھٹے شورنگام زھری جھئی آپ جھرگن
 چھکے دیوادیو بھکے گندھرب - بھجے بھیر چکے جوت اوت پریت سرب بدیادھر بھیر

کھنڈی کال کرتا پر بجا ہو پر کھاناست کری + کھنڈن اکھنڈ چنڈی ملبے بجے مہا چری ۵۴۰
 ہڑی یہ ہیر رٹھڑی میر و جھڑی پستون - ڈنڈ اندر تر پھڑ پھنڈ سکڑی یہ درون گن
 چکیو گویہ دودھ - ہکے چند بھسب جگ دیار - گنگ تھیر ڈھگ گنگ میر سب گنگ
 تھت - سارن تب دھو جی بسن بھار سک گھرا - ارچہ گنگ نیرو تھ گنگ بون ہنڈ گڈ گڈ گنگ
 بک دھرو - ۵۴۳ - یلگ ان رگگ و سان پیہ بیان ہوا سونگ گھنڈہ آجیل گھنڈہ
 لیک من منی دھرو - ہید پنج بھوگ اندر اندر آسنی شجگ - جڈن کرور کلکی اوتار کر دھست
 رن گنگ - بھرت دھرو باجن لکری یہ سب اکاس گنگ چھائی لی آ - جن رچی لوک کر کوپ
 سری اسٹ کا کھسٹ دھرن کی آ - ۵۴۴ - چاکت ہوار چکر قیر کرت سہ سہم من سیس
 جمن - دھکت چھ ماوا سوچہ ڈن بھجگ درون گن - بھرت گنگ گنڈلی آگدہ اودھ
 ہونے اودی تو - بہت جوال کھنڈ کال لٹہ تھو تھی چھنی آ - ٹونت ٹوپ بھو سنتا چر دھست
 رانگ لکھڑی آ - بھجت بھیر رجنٹ من نو کہ سور تھو من بھری آ - ۵۴۵ -
 ما دھو چھنڈ - جب کوپا کلکی اوتار لہ باجت توڑ ہوتا بھنڈا را - ۵۴۶ -
 بان کن کر پان سہارے - پٹیکھ شو بھنڈ ہتھیار اوتار لہ - ۵۴۷ -
 لینم چین دیس کا را جا - تادرن تیکے جھجھا و با جا - نا نا دھو دیس دیس کے چھتر
 چھناے - دیس دیس ٹرنک بھراے - ۵۴۸ - چینم چین چین جب لینا - اتر
 وے سپاے کینا - نا نا دھو کہ لوگ نو اتری را جا - سب سڑ ونگ جیت کا یا جا -
 ۵۴۹ - ایہہ پدم جیت جیت کے با جا - بھہ سیر تا دنکے کا یا جا - سبھہ سہر جہ تہہ چھا و دیس
 بھج چلے - جت ت دی مد پنج دل تلے - ۵۵۰ - کیلے جگ انیک پر کا را -
 دیس دیس کے جیت تر پارا - نا نا دھو دیس دیس بھٹ سے آئے - سنت
 آبار سنت پکھ سے - ۵۵۱ - جہ تہہ چل دھرم کی باتا - پاپ بجات بھی سدھ
 ساتا - نا نا دھو کلی اوتار جیت گھر آئے - جہ تہہ ہودن لاگ بدھ سے - ۵۵۲ -
 تب دھل جگ آنتنی یہ رالیو - جہ تہہ بھیر سن سن پائیو - نا نا دھو کلی کی بات
 تہہ پپنی - ست جگ کیا آگت جانی - ۵۵۳ - اتہد چھنڈ - ست جگ آئیو -
 سبھہ سن پائیو - سن من بھائیو - گن گن گائیو - ۵۵۴ - سب جگ جانی - رکتہ کہا تی
 منی گنی مانی - گن سن جانی - ۵۵۵ - سب جگ دیکھا - ان آن بھیکھا - سوچہ سب
 سیکھا - بہت بھیکھا - ۵۵۶ - سن من موہے - پیکل گل سوہے - سم چھب
 کوہے - عیس بن دھے - ۵۵۷ - تلو کی چھنڈ - ست جگ اودی کھجگ اتہد
 جہ تہہ آند سنت جنتہ - جہ تہہ گاوت بجاوت تالی - ناچت سوجی بہت
 جوالی - ۵۵۸ - باجت ڈو ڈو راجت متتری - ریکھتا راجم بھجت اتری - باجت
 ترنگ گاوت گیتا - جہ تہہ کلکی جڈہ دھپتا - ۵۵۹ - موہن چھنڈ - اری مار
 کے ری پٹار کے - زپ منڈلی تنڈ کے یوہ - جہ تہہ متری جھتے اتی وان مان تہہ
 دیوہ - سور راج جیون زپ راج بوبے گراج سے بھٹ مار کے - سکھ پاسے سہرکے بڈانے

کے گره آلو جس سنگ نے - ۵۵۹ - ہر جیت جیت ابھیت ہوئے جاگ ہوان مہ جگ گھنے
 کرے - دیں دیں اس میں بچھک روگ سوگ گھنے ہرے - گڑ راج جیون دن راج
 کے ہنو بھانت دار دار کے - جاگ بھیت ہرے کو چلیو جے جت کیت سجنہ رے کے
 ۵۶۰ - جاگ جیت یہ تھبا کے جاگ سوار گھے ارتھ چتارید دیں دیں نے نو بھج
 بھج بکا ریم - دھرم وار جیون کار ہنوئی تر دوک - بھیت بے لے - ہنوارن دیں ہنوارن
 سیونک بھج بھج تھبا کی اسے ۵۶۱ - کھل کھنڈ کھنڈ ہنڈ کے رسی دڑ دند بڈو
 دی یو - راب کھرب اور پ اور پ سو جیت کے اپنو کیتھ - رن جیت جیت اجیت
 جو دھرم جیت اتر چھوڑی ایم - ہزار ہستی چار گلی اوتار پتر ڈھرائی ۵۶۲ -
 ستھان چھند - چھابجہ جہا جوت - بھاغ منو دوت - جاگ تنک سچ وین - مل
 نڈہ اکین - ۵۶۳ - راجہ ہاتھ روپ - لاسے اسجنہ بھوپ - بگیا نیکیوں - مل جیش
 نے دیں - ۵۶۴ - سو بھم ہاراج - آچھری سے لاج - الی پتھرا سے ہین - دوسر زوگ جہ
 نین - ۵۶۵ - سوہت انو پاپہ - کاچھے منو کپتھ ریکھو شری دیچے - اور لے بھیک
 ۵۶۶ - دوتھ بھنڈ - لگے تھبا ایک - رتھ شری تار - دیچے دھرم چارہ
 ۵۶۷ - لگے ہارنگ - لیت لکے لکے - ریتہ جیسے ستر - لگے جنو آتر -
 ۵۶۸ - سو بھجے جہ سے بھ - آچھری سے لوجہ - آلبھیں لے بے نین - جاگے منو ہین
 ۵۶۹ - سو بھم بھجے رگ - سو بھم سو بھاگ - کاچھے شرم راج - ناچے منو ہاج
 ۵۷۰ - آسے منو بان - لکے دھرم سان - جانے لکے ہاسی - یا کو کتے کا ہی -
 ۵۷۱ - لکھدرا پر وچھوڑ - لکھا پتے کاچھے دھارنی ہین - راجا اوہ کار کی ہین
 کہ بھاگ کے سماگ ہین - کہ رنگے آن لگ ہین - ۵۷۲ - کہ چھوڑے جیتھو ہاری
 ۵۷۳ - کہ بھتری آتر داری پتھے - کہ آنجے بان ہاتی سے - کہ کاچھی کاچھ کار ہین - ۵۷۴
 کہ کامی کام ہین سے کہ بھوڑے پھول مان سے - کہ رنگے لکے لکے - کہ کھنڈ
 ۵۷۵ - کہ ناگنی کے ایس ہین - کہ مرگنی کے لکے لکے - کہ بھج
 دھارنی ہین - کہ کالی کے بھاری ہین - ۵۷۶ - سو رٹھا - ریم کاکھی اوتار - جیتھ
 تھبا سے سب سے تھپتی - کنیوران شہ ہار ہین سہنہ روس لکے برکھ - ۵۷۷ -

برادان باد چھند

کداسہیر - کد جگ جی - دے کے متی پھیر - نہ لگی اسے ہیر ۵۷۸ - دلی نچ
 منتر ہتے بھہ منتر - بھے کا جتر - بے لکھی کنتہ - ۵۷۹ -

بان ترنگم چھند

بہدہ روپ سو بھجے - رنگ لوگ لو بھجے - رمت تچ تھا - رتم گنت جا ہی - ۵۸۰
 انک بھیلہ تانکے - بہدہ روپ وان کے - الوپ راپ - راجے - ہرک پاپ
 ہر جیتے - ۵۸۱ - بس بھیر - بھیتے - آتھ روپ سے جتے - امی تیاری شکر
 لہ بید

نیں۔ جنت جس پاویں۔ ۵۸۱۔ اکنتھ باہو سے بلی۔ سو جنت بہت نرمی۔
 سو ہوم جگ کو کرین۔ پریم پاپ کو سہرتن۔ ۵۸۲۔ تو مر چھند۔ جگ جیتو جیب
 سرب۔ تب ہاڈھیوات گرب۔ ویا کال پلاکھ لب۔ ایہ بھانت لین بچار۔
 ۵۸۳۔ بن سوہ دھرتن آو۔ اس مانو سرب مشور۔ جگ جیت لین فکام
 آپاٹی پائیو مات۔ ۵۸۴۔ جگ ایس ریت چلائی۔ سرورتر پتر پھراٹی۔ سرب
 آپاٹن۔ تر آتھ رورنہ آن۔ ۵۸۵۔ نبی کال پو۔ دھرتن۔ نبی دیوہ پ
 جنت۔ تب کال دیوہ سٹی۔ اک اور پھلہ پائی۔ ۵۸۶۔ سرب۔ سرب۔ سرب
 رورنت۔ تھہ سیر۔ تہ تنون کو بندھ کہن۔ پین آپا موکی۔ آپا۔ ۵۸۷۔ جگ
 جیت آپا نہ کہن۔ سب رنت کال دھرتن۔ ایہ بھانت پورن سندھار۔ بھکتی ہو
 اوتار۔ ۵۸۸۔

ات سری بچر نامکے گزنتھ جتر میسو اوتار بران نم سما پوت

تو مر چھند

اہتہ بھانت کے تہ ناس۔ کی آست جگ پرگوس۔ کلاجک سرب بیسبان سبجہ جت
 سمان۔ ۱۔ مہد کا بھر پوت بگرب۔ جگ جیتو جیب سرب۔ سرب۔ پتر پھراٹی۔
 جگ جیر لین بنائی۔ ۲۔ بن آپا مان اور۔ سرب روپ۔ او سب مشور۔ جن ریکہ
 دھرتن آن۔ تیس لین کال ندان۔ ۳۔ بن ایک دو سرب ناسی۔ سرب رنگ
 روپن مای۔ جن ایک کوں پکھان۔ تہہ برتھا جتم پتان۔ ۴۔ بن ایک دو سرب
 اور۔ جل مای سب مشور۔ جن ایک سیت نہ جان۔ سو جوں جوں بھران۔ ۵۔
 جگ ایک جانا دوج۔ مہ جان تاسن سو جہ۔ تہہ دوکھ بھو کہ پیاس۔ دین رین سرب
 آداس۔ ۶۔ نہیں مینن این سوگ۔ نیت روگ ہو رت تارہ۔ نیت دوکھ بھو کہ
 مرنت۔ نبی چین دھرتن۔ ۷۔ تن پادکٹ جنت۔ پت کلت نیت کانت
 ہتی نیت دیہ اروگ۔ نیت پتر پورن سوگ۔ ۸۔ نیت ناس تہہ پردار۔ نبی انت
 دہیہ اودھار۔ نیت روگ سوگ گزنتھ۔ مرنت سولان رنت مرنت۔ ۹۔
 تب جان کال پرنت۔ تہہ مار پو کر دین۔ اک کیٹ دین آپا کے۔ تیس کان
 بے ٹھو پاسے۔ ۱۰۔ جس کیٹ کان نیچ۔ تیس جیتو جیم نیچ۔ تہہ بھانت دے
 دوکھ تارہ۔ اہ بھانت مار کو وادہ۔ ۱۱۔

ات مہد مہر پدم

ایک انکار ست گر پرنا

اتھ برہما اوتار کتھم

تومر چھند

ست جگ پھر اپناج۔ سین آتھ کر ساج۔ سب دیس اور بدیس۔ اُٹھ دھرم لاگن
ریس۔ ۱۔ کل کال کوپ کرال۔ جگ جاریا پتہ جوال۔ بن تاس اور نہ کوئی۔ سب
جایا پو سولی۔ ۲۔ جے جاپ جے کل تام۔ بن پورن ہوئے جے کام۔ تیس دیکھ
بھوکہ نہ پیاس۔ نیت نہ کہہ کہوں نہ اداس۔ ۳۔ بن ایک دوسرنا ہی۔ سبہ رنگ
روپن مای۔ جے جاپیا نہ جاپ۔ تن کے سہائی آپ۔ ۴۔ جے تاس نام چنیت۔
کب ہوں نہ بھاج چنیت۔ نہی تر اسس تا کو ستر۔ دس جیت ہے گمہ اتر۔ ۵۔
تہ بھرے دھن سودھام۔ سبہ ہوہ پورن کام۔ جے ایک نام رشتنت۔ تے نہ کال
پاس بھستنت۔ ۶۔ جے جیو جنت انیک۔ تن مورہے رم ایک۔ بن ایک دوسر
نا ہی۔ جگ جان کے جیا مای۔ ۷۔ بھو گڑن بھجن مار۔ جے ایک ہی کرتار۔ بن
ایک اور نہ کوئی۔ سب روپ رنگی سوئی۔ ۸۔ کئی اندر بان پہار۔ کبی برہم بید
آچار۔ کئی بیٹھ دھار مہیس۔ کئی سبب ناگ رسیس۔ ۹۔ کئی سوہ چندر ستروپ
کئی اندر کی سم جھوپ۔ کئی اندر پندر بندر۔ کئی مجھ کچھ پھنڈر۔ ۱۰۔ کئی کوٹ
کر بن اوتار۔ کئی رام بارہبار۔ کئی مجھ کچھ انیک۔ او لوک دوار بسیک۔ ۱۱۔
کئی سکر بر سپت۔ دیکھ۔ کئی دت گور۔ کہہ بھیک۔ کئی رام کر بن رسول۔ بن نام کو نہ
کبتول۔ ۱۲۔ بن ایک آسرے نام۔ نہی اور نوئے کام۔ جے مان ہے گمہ دیو۔
تے جان ہے ان بھو۔ ۱۳۔ بن تاس اور نہ جان چیت آن مہا ونہ آن۔ رک مان
جے کرتار جت ہوئے رت اوتھار۔ ۱۴۔ بن تاس یوہ اوتھار۔ جی دیکھ یا۔ پچار
جو جاپ ہے کوئی اور۔ تب پھوٹ ہے وہ گھور۔ ۱۵۔ جے راگ رنگ نہ روپ
سو مانے سم روپ۔ بن ایک تاکر نام۔ نہی جان دوسر دھام۔ ۱۶۔ جو لوک اوتھ
بنائے۔ پھر لیت آپ بلائے۔ جو جاپے دید اوتھار۔ سو بھجن ایکنکار۔ ۱۷۔
جے راجیو برہمنڈ۔ سب لوک او نو کھنڈ۔ تہ کو نہ جاپ چنیت۔ کہ جان کوپ پرت
۱۸۔ جڑ جاپ تاکر جاپ۔ جن لوک چو دو تپ۔ تیس جاپیے نیت نام۔ ۱۹۔ ہوہ پورن
کام۔ ۱۹۔ گن چھ پلے اوتار۔ تہوئے بکے بستھار۔ اب تھو آپ اوتار۔ ہم دھرے
روپ مرار۔ ۲۰۔ جے دھرے برہما روپ۔ تے کہو کتاب اوتھار۔

سہ جیو مار جہ

بے دھڑے زور و تندر۔ اب کہیں تا ہی بچار۔ ۲۱۔ کل تاس آگیا دین۔ تب بید
 برہما کہیں۔ تب تاس با ڈھیو گرب۔ سر آپ جان سرب۔ ۲۲۔ سر موہ کب نہی کوئے
 اک آپ ہوا ت ہوئے۔ کچھ کال کی بھو ایک۔ چھت ڈار یا ہم سکر۔ ۲۳۔ جب گرد
 بھو تران۔ لہ چارے بید نہ مان۔ آٹھ لاگیا پھر سیو۔ جیا جان دیو اھیو۔ ۲۴
 دس لہجہ برکہ پران۔ کیا دیو سیو مہان۔ یکم ہوئے موہ آدھار۔ اس دیو دیو
 بچار۔ ۲۵۔ دیو و و ارج۔ من چت کے رسیو۔ تب ربکھت گردیو۔ تب ہوئے
 ناتھ سناٹھ۔ جگ ناتھ دینا ناتھ۔ ۲۶۔ تن بین پو کھنڈ۔ کیا چوک چت بچار
 آٹھ لاگیا ہر سیو۔ جہ بھات بھا کھیو دیو۔ ۲۷۔ پر پاسے چند پو چند۔ جہ
 منڈ ڈسٹ اکھنڈ۔ جوا لاچھو چن دھوم۔ بن جاس ڈارے بھوم۔ ۲۸۔ رتس
 جاپ ہو جب جاپ۔ تب ہوئے پورا سراب۔ آٹھ لاگ کال جین۔ ٹھہ تیاک
 آدس رن۔ ۲۹۔ بھات تاس سیدن نے ہے دھڑ میں دھڑ۔ تن کو نہ
 کھنڈے تراس۔ سب ہوت کارج تاس۔ ۳۰۔ دس لہجہ برکہ پران۔ رہو کھنڈ
 ایک پکان۔ چت لائے کینی سیو۔ تب ربکھ کے گردیو۔ ۳۱۔ جب بھید دیو یی
 دین۔ تب سیو برہما کہیں۔ جب سیو کی چٹ لائے۔ تب ربکھ گے ہر رائے۔ ۳۲
 تب بھو ش ایں گیار۔ ہو آہی گرب پر مار۔ مم گرب کو نہ بھور۔ سب کہیں
 جیر مرور۔ ۳۳۔ تیس گرب کہیں شکا ہی۔ نا ہی وہ بھاد ت تا ہی۔ رب کلو ریک
 بچار۔ جم ہوئے تو ہے آدھار۔ ۳۴۔ دھڑے سپت بھوم و تار۔ تب ہوئے
 توہ آدھار۔ سوی مان برہما لین دھڑ منہ جکت لوین۔ ۳۵۔ ترنڈ آست تاول
 ام جان جیا جن ٹھول۔ اک کہ آدھ بچار۔ رتن لہہ برہم کمار۔ ۳۶۔ اک بسن منہ
 دھیان۔ ہو سیو موہ رتھان۔ تن مانگیا برائیس ہم دین کہو تائس۔ ۳۷۔
 مم تاس بھید نہ کوئے۔ سب لوک جانت سوئے۔ تن جان ہے کرتار۔ سب لوک
 لوک پچار۔ ۳۸۔ جب جب دھڑے پل سوئے۔ جرجر ہوا کرم سوئے۔
 سو سو کھنڈ اب چار۔ تن لہجہ برہم کمار۔ ۳۹۔ زانچ چھتہ
 شدھار مانکھٹی پیم سمبھار رام جاکے۔ بھار ستر استر نم جھکا رت بھار کے
 بچار جون جون بھو شدھار سرب بھاکھو۔ بچار کو نکھو کردن بچا سپر اکھیو۔ ۴۰
 چتر بین واکسم بچار بالیک بھو۔ بھار رام چند کو بچار چار۔ ۴۱
 سسپت کاند ٹو کھنڈ اسکت لوک کھو۔ اتار چتر آتھو شدھار ایں کے کہو۔ ۴۲

ات برہما پر تکیا سما پتم

زانچ چھند

شدھار اتار کو بچار دج بھا کہ ہے
 نیکہ جتر آن کو اسیکہ سوز جاکہ ہے
 لہجہ نمشن۔

اگر کہ دیو کا لکا انہ کہ سبہ آجو
 بچا آدایسری اپار سبہ را کھئے
 سنک چت آئیے نیانے آپ لے لے
 سہن گنار سے کوئی سہ لیں کا بھاکہ
 سہا کھپٹ کو دے لے لے گئی اسیکہ
 بچہ کا یہ لے کتھ پو تر آج بھا کھئے
 پو تر نر علی مہا بچہ یہ کھئے
 سہیو قال دیو کی البیو جان کھئے
 اسنکہ دان سے لے ورت ستر گھائی
 سنت دار پاکہ اسنت جڑھ سے
 کہان آپ ماقہ دے بچا ی مو لے لے
 ات اوتار بالمیک پر تھ سما پتم

دوتا اوتار برہما کپ کھنم

پا وھڑی چھند

پن دھرا برہم کپ و تار
 مینھی سہشی کینی پر گاس
 جو بکھے رکھ ہوئے کے و تار
 سرت کرے بیدار دھرا رکھ
 یہ بھانت کین دوسرو تار
 جہ بھانت دھرا بپ برہم رائے
 ات سری بچہ تانک مگر تھے دوتا اوتارے برہما کپ سما پتم

اتھ ترتیا اوتار شکر کھنم

پا پڑی چھند

پن دھرا تیسرا بھانت مد پ
 تب دیب نہیں چڑیو اپار
 بڑھ پتر جان کینی سہا لے
 تندا بلایج اسنتی کین
 لکھ تاس دیوتا بچے تھیں
 ات ترتیا اوتار برہما شکر سما پتم

لکھ بھاکرن پتھ ملہ دیا کرن کو پتھ

اتھ چترتھ برہما بچیسر کتھنم - پاٹھی چھتر

۱۔ دین دیوتا گے سیو - سیتے ستر کر سہجے بر دیو - تہ دھرا روپ دیو
آن - چیتا ستریس بھی اشران - ۲ - ایہ بھانت دھرا چترتھ و تار - جیتا ستر
تارے دوار - اتھ دیو سیو لاکے ستر - ۳ - ستر تھ نین کر دوار گب - ۴ -
اتھ چترتھ دوار برہما بچیسر - ۵ -

اتھ پنچوا دوار برہما بیاس منور جا کر ان کتھنم - پاٹھی چھتر

۱۔ تیتا بیت تیک دور بران ستر بھانت دیکھ کھیلے کھلان جب بھیو آن کر ستر
تہ بکھے بیاس کھ آہ پار - ۵ - جے جے چترتھ کر ستر دیو - تہ بکھے ستر
دایتو - ۱ - بکھوں تو - ۲ - بکھوں تھان - ۳ - بکھوں تھان ستر ستر - ۴ - جہ بکھانت
کتھ لیتو لیتا - ۵ - بکھانت کو بکھتے - ۶ - بکھوں تھان - ۷ - بکھوں تھان
کتھو پر بکھ - ۸ - جہ بکھ بکھو پا جہو و بھان - ۹ - بکھوں تھان
کھ ستر - ۱۰ - بکھوں تھان - ۱۱ - بکھوں تھان - ۱۲ - بکھوں تھان
نہ بکھ بیاس جو - ۱۳ - بکھوں تھان - ۱۴ - بکھوں تھان - ۱۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۶ - بکھوں تھان - ۱۷ - بکھوں تھان - ۱۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۹ - بکھوں تھان - ۲۰ - بکھوں تھان - ۲۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۲۲ - بکھوں تھان - ۲۳ - بکھوں تھان - ۲۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۲۵ - بکھوں تھان - ۲۶ - بکھوں تھان - ۲۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۲۸ - بکھوں تھان - ۲۹ - بکھوں تھان - ۳۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۳۱ - بکھوں تھان - ۳۲ - بکھوں تھان - ۳۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۳۴ - بکھوں تھان - ۳۵ - بکھوں تھان - ۳۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۳۷ - بکھوں تھان - ۳۸ - بکھوں تھان - ۳۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۴۰ - بکھوں تھان - ۴۱ - بکھوں تھان - ۴۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۴۳ - بکھوں تھان - ۴۴ - بکھوں تھان - ۴۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۴۶ - بکھوں تھان - ۴۷ - بکھوں تھان - ۴۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۴۹ - بکھوں تھان - ۵۰ - بکھوں تھان - ۵۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۵۲ - بکھوں تھان - ۵۳ - بکھوں تھان - ۵۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۵۵ - بکھوں تھان - ۵۶ - بکھوں تھان - ۵۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۵۸ - بکھوں تھان - ۵۹ - بکھوں تھان - ۶۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۶۱ - بکھوں تھان - ۶۲ - بکھوں تھان - ۶۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۶۴ - بکھوں تھان - ۶۵ - بکھوں تھان - ۶۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۶۷ - بکھوں تھان - ۶۸ - بکھوں تھان - ۶۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۷۰ - بکھوں تھان - ۷۱ - بکھوں تھان - ۷۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۷۳ - بکھوں تھان - ۷۴ - بکھوں تھان - ۷۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۷۶ - بکھوں تھان - ۷۷ - بکھوں تھان - ۷۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۷۹ - بکھوں تھان - ۸۰ - بکھوں تھان - ۸۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۸۲ - بکھوں تھان - ۸۳ - بکھوں تھان - ۸۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۸۵ - بکھوں تھان - ۸۶ - بکھوں تھان - ۸۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۸۸ - بکھوں تھان - ۸۹ - بکھوں تھان - ۹۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۹۱ - بکھوں تھان - ۹۲ - بکھوں تھان - ۹۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۹۴ - بکھوں تھان - ۹۵ - بکھوں تھان - ۹۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۹۷ - بکھوں تھان - ۹۸ - بکھوں تھان - ۹۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۰۰ - بکھوں تھان - ۱۰۱ - بکھوں تھان - ۱۰۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۰۳ - بکھوں تھان - ۱۰۴ - بکھوں تھان - ۱۰۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۰۶ - بکھوں تھان - ۱۰۷ - بکھوں تھان - ۱۰۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۰۹ - بکھوں تھان - ۱۱۰ - بکھوں تھان - ۱۱۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۱۲ - بکھوں تھان - ۱۱۳ - بکھوں تھان - ۱۱۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۱۵ - بکھوں تھان - ۱۱۶ - بکھوں تھان - ۱۱۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۱۸ - بکھوں تھان - ۱۱۹ - بکھوں تھان - ۱۲۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۲۱ - بکھوں تھان - ۱۲۲ - بکھوں تھان - ۱۲۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۲۴ - بکھوں تھان - ۱۲۵ - بکھوں تھان - ۱۲۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۲۷ - بکھوں تھان - ۱۲۸ - بکھوں تھان - ۱۲۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۳۰ - بکھوں تھان - ۱۳۱ - بکھوں تھان - ۱۳۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۳۳ - بکھوں تھان - ۱۳۴ - بکھوں تھان - ۱۳۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۳۶ - بکھوں تھان - ۱۳۷ - بکھوں تھان - ۱۳۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۳۹ - بکھوں تھان - ۱۴۰ - بکھوں تھان - ۱۴۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۴۲ - بکھوں تھان - ۱۴۳ - بکھوں تھان - ۱۴۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۴۵ - بکھوں تھان - ۱۴۶ - بکھوں تھان - ۱۴۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۴۸ - بکھوں تھان - ۱۴۹ - بکھوں تھان - ۱۵۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۵۱ - بکھوں تھان - ۱۵۲ - بکھوں تھان - ۱۵۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۵۴ - بکھوں تھان - ۱۵۵ - بکھوں تھان - ۱۵۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۵۷ - بکھوں تھان - ۱۵۸ - بکھوں تھان - ۱۵۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۶۰ - بکھوں تھان - ۱۶۱ - بکھوں تھان - ۱۶۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۶۳ - بکھوں تھان - ۱۶۴ - بکھوں تھان - ۱۶۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۶۶ - بکھوں تھان - ۱۶۷ - بکھوں تھان - ۱۶۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۶۹ - بکھوں تھان - ۱۷۰ - بکھوں تھان - ۱۷۱ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۷۲ - بکھوں تھان - ۱۷۳ - بکھوں تھان - ۱۷۴ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۷۵ - بکھوں تھان - ۱۷۶ - بکھوں تھان - ۱۷۷ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۷۸ - بکھوں تھان - ۱۷۹ - بکھوں تھان - ۱۸۰ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۸۱ - بکھوں تھان - ۱۸۲ - بکھوں تھان - ۱۸۳ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۸۴ - بکھوں تھان - ۱۸۵ - بکھوں تھان - ۱۸۶ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۸۷ - بکھوں تھان - ۱۸۸ - بکھوں تھان - ۱۸۹ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۹۰ - بکھوں تھان - ۱۹۱ - بکھوں تھان - ۱۹۲ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۹۳ - بکھوں تھان - ۱۹۴ - بکھوں تھان - ۱۹۵ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۹۶ - بکھوں تھان - ۱۹۷ - بکھوں تھان - ۱۹۸ - بکھوں تھان
بکھوں تھان - ۱۹۹ - بکھوں تھان - ۲۰۰ - بکھوں تھان

آپناں جیہ بہ بلوک تہ تہ ستباس۔ اٹھت سنگدھ مہنت دواس۔ ۲۱۔
 ہر بول منا چھند۔ منوراج کرپ۔ ڈکھ دیس ہر دیہو ساج ستے۔ من دیو بے۔ ۲۲۔
 ات سری بچتر ناکھ منوراجا کوراج سما پتم

اتھ پر تھ راجا کوراج کتھم۔ توٹک چھند

کٹک گنورپ جون بھٹے۔ پر پھ جوت جوت پلے نئے۔ پین سری پر تھ راج
 پر تھیں بھو۔ جن پین وان ورنٹ دیو۔ ۲۳۔ دل لے دن ایک سکال چڑے
 رتین سو پکھ بالھ بڑے۔ تہ تار سنگنٹل تیج دھرے۔ سبیس سوچ کی بکھ کرانت ہر
 ۲۴۔ ہر بول منا چھند۔ تہ جات بھے۔ مرگ لکھات کئے۔ اک دیکھ کٹی۔ جن جوگ جی ۲۵
 تہ جات بھو۔ سنگ کو نہ لیو۔ لکھ نار کھری۔ رس ریت بھری۔ ۲۶۔ ات سو
 کبیت ہیں۔ بکھ لو بھت ہیں۔ نرپ پکھی جئے۔ چت چوک تے۔ ۲۷۔
 اس کون جی۔ جن روپ مٹی۔ چھب دیکھ چھکیو۔ چت چاکے چکیو۔ ۲۸
 نرپ باہ گئی۔ تر یا مون رہی۔ رس ریت رچیو۔ ڈنوں مین مچیو۔ ۲۹
 بنو بھانت بھگی۔ نرس کون بھگی۔ دوو رت بھ رہے۔ نئی بات نئے۔ ۳۰
 رس ریت رچیو۔ کل کیل مچیو۔ امتاسن دے۔ سکھ رس سے۔ ۳۱
 امتاسن دے۔ بیدھ صامن دے۔ مل تار لالا۔ کر کام۔ ۳۲
 کرکس اٹھی۔ مدھ پرن کٹی۔ نرپ جات بھو۔ نہ گر بھ رہو۔ ۳۳
 دن کپے۔ تن بھو رچے۔ تن کو تیج دھرے۔ رس سو بھ پے۔ ۳۴
 جہر۔ ودا۔ اس تیج بھوا۔ اکھ جون بھگے۔ چت جوگ چکے۔ ۳۵۔ سبیس سیان
 جیو۔ رسنگ لیو۔ چل آوتہاں۔ تہ تات جہان۔ ۳۶۔ نرپ دیکھ بھگے۔ کر ل ج تے
 تر رن سوام۔ تر یا کون توام۔ ۳۷۔ تر یو بانج راجا پرت ہر بول منا چھند
 نرپ نارشی۔ تم جون بھٹی۔ مدھ پرن کٹی۔ تہ کیل ٹھی۔ ۳۸۔ تہ بانج دیو۔ اب بھول
 گیو۔ تیس چیت کرد۔ مہی راج برو۔ ۳۹۔ تہ کا۔ بھو۔ اب سوہ بھو۔ اب پتر توام۔
 سن راج نرپ۔ ۴۰۔ بنی سرا پستے۔ بھج کیب بھگے۔ اب تو نہ بھو۔ بنی لانج بھو
 ام۔ نرپ بانج تر یا سو۔ کوئی جن تباؤ۔ کر بات دکھاو۔ کیونہ بھو۔ بنی نار بھو۔ ۴۱
 اک تدرکٹے۔ نرپ کے کر دے۔ اب دیکھ بھلے۔ کس ہیرے۔ ۴۲۔ نرپ
 پان گئے۔ پھان بھگے۔ تہ لون پری۔ بھو بھانت کھری۔ ۴۳۔ سبیس سات
 پستے۔ رس روپ رہے۔ امتوج بلی۔ دل دیہہ دلی۔ ۴۴۔ بن بھوپ بلی۔ جن بھوم
 مہی۔ رتھ بول جی۔ بدھ جگت بھگی۔ ۴۵۔ بھہ کرم کرے۔ ات تیج ہرے۔ ات
 مان۔ بنی رتھان۔ ۴۶۔ ات جوت پستے۔ سبیس کرانت کتے۔ دس چا
 ستر نار چھپی۔ ۴۷۔ رو ال چھند۔ گاری گاری اکھ بگین مار مار تریس
 اسر ٹھی۔

باج میدہ کرے گے یہ سال تے یہ چین - بول بول امول ریتج منتر متر برہین
 سنگ دیں کھوہ سینن مہیوہ بیوہ بنائے - جتر تر پھرے گے میرا تر پتر پھرے - ۶۵ -
 جیت پتر لہیو جہاں تہہ ستر بے سہ چور - چھوڈ چھوڈ بھگے زلیں چھاؤں ستر کرور -
 ڈلہ ڈلہ سنائے شور تریان بھیس سدھار - بھاج بھاج پھلے جہاں تہہ
 پتر متر لہار - ۶۶ - گاج گاج گے گدا دھر بھاج بھاج بھیر ساج باج گے بھگے
 لہھار بھیر بھیر - شور بھیر گے جہاں تہا ستر ستر سچائے - جیت جیت لے
 سندین جیت پتر پھرے - ۶۷ - جیت پتر بھیر لہر اترین وچین جائے - ہمک باج
 چلیو تہاں جہہ بیٹھ گئے من رائے - وصیان مدھ لہتے مہاشن سلج باج نہ دیکھ -
 پرست پاچہ کھو دھو رکھ جان گورکھ بھیکھ - ۶۸ - چول چتر بے سہ جب دیکھ نینن باج
 کھنچ کھنچ گئے سچے دس چار - چار سلج - جان پیار گیو تر نچ کین چیت بکیر -
 سکر کھات کھدے گئے رن دھیر پیر اپار - ۶۹ - کھو دھو کھو دھو اکھو دھو پھنوی
 کرودھ جودھ رنت - بچھ بچھ گئے بچھ مرنکات ورت - سکر کھات کھدے
 سچے دس کھو دھو متن سرب - جیت پتر کو چلے ات ٹھان کے جیا گرب - ۷۰ -
 کھو دھو متن کی دسا پن کھو دھو پتر وسان - تاک بچھ کو چلے دس چار چار ندھان -
 پیٹھ اتر دسا بچھ کھو دھو گے - سہ ٹھور - اتر اتر لہو کھلی کال ٹھالی دھ
 ۷۱ - کھو دھو کے بہو بھانت پر تھوی ٹھج اردھ وسان - انت بھید بلوکیا - منی بھیت
 وصیان پرست پاچہ بلوک باج سماج رتھ اکوپ - لات بھے منی ماریوات گرب کے
 ست بھوت - ۷۲ - وصیان چھوٹ بھے منی ویرگ جوال مال کال - بھانت بھانت سو
 اٹھی جن سندھ آگ بسال - بھم بھوت بھگے سچے وپ لچھ پتر شنین - باج راج تر سنپد
 جت رستر ستر سین - ۷۳ - مدھ ہار چھند
 بھگے بھم بھوت - ترپا سرب پوت جت بھٹ سین - سندرس بین - ۷۴ -
 سو بھارا پار - سندھ کمار - جب جے سرب - تب تجا گرب - ۷۵ -
 بانہو اچان - سو بھادھان - دس چار ورت - ستر اترت - ۷۶ - جہاں
 بھیر - چوے جیت ادھیر - وٹو سندلیں - جہاں دیں - ۷۷ - لہہ سگر بھیر -
 جیت ادھیر - پوچھے سندلیں - پوتن سبیں - ۷۸ - کر جہر سرب - بھٹ چھور گرب
 آچرے بین - جل چورت نین - ۷۹ - بھور بھیر باج - جن سرب راج - سب سنگ
 لین - ترپا پر پین - ۸۰ - یہ گیو پیار - تہا رست ادار - بھور کھو دھو سرب - اتری
 بڑھ گرب - ۸۱ - تہا من اپار - گن گن ادار - لکھ بدھ دھیان - من من جہاں - ۸۲ -
 تو پتر کرودھ - لے سناہ جودھ - لٹاں پیار - کیا رکھ اپار - ۸۳ - ستیا مادھیان
 من من جہاں - نکسی ش جوال - دادا بسال - ۸۴ - تہا جے پوت - کہی ایس ورت
 ینا سمیت - باچا نہ ایک - ۸۵ - من پتر تاس بھو تہا داس - جہ تہہ سلوگ - بیٹھ
 من سوگ - ۸۶ - سو بھیر بین - جل تمام بین - کر دھیرج جیت - من من پوت - ۸۷ -

تن - تنک کرم - ترپ کرم دھرم بتو جیدریت - کنی سس پریت - ۸۸ - ترپ پتر سیک - گیو سگر
لوگ - ترپ بھجھ بھون - کتھ سکے کون - ۸۹ -

ات سری بھتر ناکھ گرنتھ برہما اوتارے بیاس راجا پرتھ کوراج سما پتھم

اتھ بھینور راجا کوراج کتھم مدھ بھار چھند

پتن بھینو جھات - سو بھیا ا بھات - دس چار وشت - سو بھیا سبھنت - ۹۰ - ستندر تھنین
جن روپا یکن - سو بھیا اپار - سو بھیت شدھار - ۹۱ - سٹندھ سروب - سو بھنت بھوپ
س چار وشت - آ بھیا ا بھنت - ۹۲ - گن گن اپار - سٹندھ آ دار - دس چار وشت -
سو بھیا سبھنت - ۹۳ - دھن گن پھین - پر بھ کور وھین - سو بھیا اپار - سٹندھ کمار - ۹۴
سا سترگ شدھ - کرودھی سجدھ - ترپ بھینو - جن کام دھینو - ۹۵ - کھونی شکھاک
جو دھار بھاک - کھتری اکھنڈ - کرودھی پر چنڈ - ۹۶ - سترن کال - کاٹھی کر وال - سم تھ بھان
جوالا سمان - ۹۷ - جب جھرت جنگ - نہی مر ت انگ - ار بھجت نیک - نہی مکت ایک - ۹۸
تھرہ متمان - کنپت وسان - منڈت مواس - بھجت آ داس - ۹۹ - تھرہرت بھیر بھیر بھیر
دیس - ترپ من زریں - ۱۰۰ - چکپت چند - دھندھکت اندھ بھنگن بھنت - بھوادر
بھونت - ۱۰۱ - تھننا چھند - جس ٹھور ٹھور بھے سٹیو - ار پرند سبیس سبوس دھینو
جک جاک ساج بھلے کرے - ڈکھ بھنج دھین کے سرے - ۱۰۲ -

ات سگر راجا کال بس بوت بھئے

اتھ بین راجا کوراج کتھم

پتن بین راج بھیس بھو - جن ٹنڈ کا ہونڈ تے لیو - جیا بھانت بھانت سکھی نرات
گرب سب چھٹ اردھرا - ۱۰۳ - جیا بھانت بھانت بھے سکھی - تر دسٹ آت تانڈکھی
سب ٹھور ٹھور پر تھی بسی - جن بھوم راج سری لسی - ۱۰۴ - ام بھانت راج کمارے
کے - سکھ دیس سرب بھاسے کے - بھو ڈو کہ دھین کو دھے - سن تھکت دیوست بھئے
۱۰۵ - بھوراج ساج کمارے کے - سراتر پتر بھیرے کے - پن جوت جوت بھے ملی - ار بھین
بین مہالی - ۱۰۶ - اہسکا بھوپا جتے بھئے - کر راج ات سکھے کے - کب کون نام تھے
گئے - شکیت کا ہی اتے بھئے - ۱۰۷ -

ات بین راجا مرت بس سوت بھئے

اتھ مانڈھا تا کوراج کتھم - دو وھک چھند

تے تک جھوپ بھئے ادنی پر - نام سکے تن کے کوی کو دھر - نام جھامرت بھاکھ سٹا وچت
کو اپنے ڈر پاؤسہ - ۱۰۸ - بین گئے جاک تے ترپ تاکر - مانپہ دھات بھئے لبدھا دھر
: سو لوگ گئے حبیب بی وہ - اٹھ دیوار دھاسن یا سو تہر - ۱۰۹ - روس بھیر

کھنڈ اکھنڈ جیت پڑا جا۔ آن سمان آن برا جا۔ رات طشت اس تیج پر چنڈا۔ رانیک۔ جن
سادھ آونڈا۔ ۱۳۰۔ دیس بدیس اوصک جہ بیتا۔ جہ تہہ چلی ران کی تیتا۔ ب نٹ
بھانت زیر چہتر برا جا۔ تیج تھ چن سکے پڑا جا۔ ۱۳۱۔ جہ تہہ بوت وھرم کی بتا برا
تہہ بوت ہون زیت۔ وان نشان چہوں چک با جا۔ کرن تیرہین مل جا۔ ۱۳۲۔
بھانت تن راج کدائی۔ آکھنڈ کو پھری ڈنائی۔ جہ تہہ کرم پاپ بھئیہ۔ ۱۳۳۔
سبھ کرتا پتھورا۔ ۱۳۴۔ جہ تہہ پاپ پھپ سب ویسا۔ وھرم کرم اٹھ لاکھ۔ ۱۳۵۔
آکھنڈ کو پھری ڈنائی۔ اہر بدھ کری دیس بھائی۔ ۱۳۶۔

رات ولیپ راجا سورگ بونگ گوئم

اتھ رگھو راج کو راج تختہ چو پائی

[illegible]

کا سن کیل روپ کر سو جھا۔ ساوھن سیدھ روپ تہ تو جھا۔ پھنپ تیس پھنیر کر جانو۔ اہرت
 روپ دیوتن مانو۔ ۱۵۳۔ مان سان پھنیر کر سو جھا۔ پرانن پران روپ کر جو جھا۔ رگھ
 بنینن رگھ راج پر مانو۔ کیول کرن جادون جانو۔ ۱۵۴۔ بیت ہرن بیت ہی کر جانا۔ بل
 بیسپ باون پہچانا۔ سو سو روپ سو سنتن پکیا۔ بیاس پر اشتر تل لیکھا۔ ۱۵۵۔ بہرن
 بید سر روپ بکھانا۔ جھڑن جھڑ روپ کر جانا۔ جھن جھن جھ بیات بہارا۔ تو نے کاچھ کاچھ
 اٹھارا۔ ۱۵۶۔ بھانت بھانت تن کینو راجا۔ دیس دیس کے جیت تپ سماجا۔ بھانت
 بھانت کے دیس چھناٹے۔ پیگ پیگ پر جگ کراے۔ ۱۵۷۔ جگ جگ کھنھ کھو
 گاڈا۔ ڈگ ڈگ موم منتر کر جھاڈا۔ ایسی دھرانہ دکھیت کوئی۔ جگ کھنھ جھ کھو رتہ سوئی
 ۱۵۸۔ گوالبھہ بہو جگ کرے۔ بر۔ برہمن بول لیکھا پر سہر۔ باج میدھ بہو بارہ لینے۔
 بھانت بھانت بھوئی لکر کے لینے۔ ۱۵۹۔ گی میدھ بہو کرے جگ تہ۔ ۱۶۰۔ میدھ
 تے سکے نہ کن کہہ۔ گوالبھہ کر میدھ پرکے۔ ۱۶۱۔ نیو انیک مارے تہ بار۔ ۱۶۲۔ راجتو
 کر میدھ پر کارم۔ دتیا اندر رگھو راج اہارم۔ بھانت بھانت کے بدھوت وانا۔ بھانت
 بھانت کہ نیرکھ تانا۔ ۱۶۱۔ سرپا تیرتھ پر پاوا۔ باتھھا۔ ان جھنتر گھر گھر میں ساندھا۔
 آساوت کہوں کوئی آدے۔ تہ بھننگھ سنکھ سو پاوے۔ ۱۶۲۔ جھوکہ نانگ کوئی
 رہن نہ پامے۔ بھوپت ہوئے کر انک سدھاوے۔ بہوروان کہہ کرن پیارا۔ ایک
 بار رگھ راج بہارا۔ ۱۶۳۔ سورن دان بے میدھ پرکارا۔ رگم دان ہی پاپت پیارا۔ ساج
 ساج بہو دینے باجا۔ جن سبھ کرے رنگ رگھ راجا۔ ۱۶۴۔ ست دان آرسن وانا۔ گور
 دان بدھوت استنا۔ ہیرچرے۔ درن اپارا۔ موہ جے ہی منڈل ڈارا۔ ۱۶۵
 باجی دیت گجنی گھوانا۔ بھانت بھانت وینن نہانا۔ ڈوکہ جھوکہ کانہو نہ سناتے۔ جو کہ مانگ
 دو بر پاوے۔ ۱۶۶۔ ان سیل کو جان پہارا۔ دیا سیدھ رگھ راج بھہارا۔ شندر
 مہاں دھنکھ دھرا جھا۔ جن اپ پیج کا چھتا نہ کاچھا۔ ۱۶۷۔ نت اتھ کرت دیول کرچا
 پھول کلاب سیوڑا کو۔ چرن کس نت بیس لگا وے۔ پوجن نت چند کا آوے۔ ۱۶۸
 دھرم ریت سب شور جیلا کی جت ترتر سکھ بسی لگائی۔ جھوکہ نانگ کوئی کہو نہ دیکھا۔
 اوشجی سب دھنی لیکھا۔ ۱۶۹۔ جہ نہ دھرم ڈھیا پر ای۔ چور جہار نہ دیت دکھائی
 جہ تہ یار چورچن مارا۔ ایک دیس کہو رہے نہ پارا۔ ۱۷۰۔ ساوھ از کوئی دھست نہ دیکھا
 ایس راج رگھ راج لیکھا۔ چارو دسا چکر بھہراوے۔ باہن کاٹ منڈ بھہراوے۔ ۱۷۱
 گائے سنگھ گورو دھ پاوے۔ سنگھ گورو گھاس چکائے چور کرت دھن کی رگھو راجا۔
 تراس مار کوئی ماتھ نہ ڈارا۔ ۱۷۲۔ نار تھ گھ سووت اک سیجا۔ ماتھ پیار نہ سالت سیکھا
 اک سنگھ ریت اک کھور کھائے۔ راج تراس تے ڈھب نہاے۔ ۱۷۳۔ چور ساوھ
 اہت ایک سدھاوے۔ تراس ترست کر کوئی نہ ڈارے۔ گائے سنگھ اک کھیت بھہرا ہی۔
 ماتھ چاے سکے سکے کوئی ناہی۔ ۱۷۴۔ اہ جہ راج کر پور رگھو راجا۔ دان زبان
 لہ لگی تھ گھی تھہ راست۔

چبڑوں دیں باجا۔ چار ویرسا بیٹھ رگھو راج۔ مہا بیرا روپ اجیارے۔ ۱۷۵۔ جس
 سہر برکہ پر ماتا۔ راج کرادس چار بندھانا۔ بھانت انیک کرے تن و دھرم۔ اور نہ سکے
 دیں کرکا۔ ۱۷۶۔ پا وھری چھند۔ ات بھانت راج رگھو راج کین۔ گج باج سا ج دنیاں
 دین۔ نرپ جیت جیت لینا پار۔ کرکھنڈ کھنڈ کھنڈے گڑا وار۔ ۱۷۷۔

ات رگھو راج سماپتہ

اتھ راج راجا کو راج کھتم پا پر چھند

پہن بھنے راج راج راج بیر۔ جن بھانت بھانت جتنے پر بیر۔ ۱۔ جتنے اجیت منڈے امنڈ
 کھنڈے اکھنڈ سکے کھنڈ۔ دس چار چار بندھان۔ راج راج راج راج راج راج راج۔ ۲۔
 سوراستہا جو دھما پر چنڈ۔ شرت سرب ساستر بدیا آونڈ۔ مونی مہاں سندھ سرب۔
 اولوک جاس راجنت بھوب۔ ۳۔ راجا راج راجا دھراج۔ گڑ بھرے سرب سمیت
 سماج۔ اولوک جوب راجنت نار۔ شرت وان سربل بدیا۔ اوار۔ ۴۔ جو کھو کھو
 باؤہنت گرنڈ۔ سن بھو ستر پنجپ کنتھ۔ بیر بھو دیں راجا شہا۔ چنیا وئی سنگھ ناری
 تاہ۔ ۵۔ تہنہ جی ایک کنا اپار۔ ہمتا اندر نا مار دار۔ جب بھی جوگ بر کے کمار۔ تب
 کین بیٹھ راجا پجار۔ ۶۔ پتنے بنائے نرپ سرب دیں۔ دھاکے شہا کے دل ریس
 کھ بھئی آن سار سوتی آپ۔ ہم جیت لوگ بل سرب جاپ۔ ۷۔ تب دیں دیں کے
 بھوب آن۔ کینو پنام راجا مہان۔ تہ بیٹھ راج سو بھنت ایس۔ جن دیو منڈلیر
 من تیں۔ ۸۔ باجنت ڈھول وند بھ اپار۔ باجنت کور بھنت تار۔ سو بھا اپار
 برلی نہ جائے۔ جن بیٹھ اندر آ بھا بنائے۔ ۹۔ ۱۰۔ بھانت راج منڈلی بیٹھ۔ اولوک
 اندر نہ ناک ایٹھ۔ آ بھا اپار بر نے ش کون۔ ہوئے رہے چھ گندھرب مون۔ ۱۰۔

اروہ پا وھری چھند۔ سو بھنت سور۔ لو بھنت تہر۔ اچھری اپار۔ رجبھی شدھار۔ ۱۱۔
 گاونت گیت۔ موہنت چیت۔ بل دے اسیمس۔ جگ چار جیس۔ ۱۲۔ باجنت نار۔ ڈاکے
 دھار۔ دیان تار۔ پکیہت اپار۔ ۱۳۔ کے بید ریت۔ گاونت گیت۔ سو بھا اوتپ۔
 سو بھنت بھوب۔ ۱۴۔ باجنت تار۔ ریکھنت نار۔ گاونت گیت۔ گاونت گیت۔ ۱۵۔
 آپ چھال چھند۔ گاونت ناری۔ باجنت ناری۔ دیکھت راجا۔ دیوت ساجا۔ ۱۶۔ گاونت
 بیت۔ آند جیت۔ سو بھنت سو بھا۔ لو بھنت لو بھا۔ ۱۷۔ دیکھت شینم۔ سوہت بھری
 لو بھنت اتری۔ ۱۸۔ گوت ماتھی۔ سجت ماتھی۔ کووت باجی۔ ناچنت تاجی۔ ۱۹۔ باجنت تالم
 بیت تالم۔ گاونت گاتھ۔ آند ساتھ۔ ۲۰۔ کوکل بینی۔ سندھ بینی۔ گاونت گیت۔ چورت
 جیت۔ ۲۱۔ اچھرن بھیدی۔ سندھ کیسی۔ سندھ بینی۔ کوکل بینی۔ ۲۲۔ ات بھنت
 روپا۔ کامن کوپا چار پر باسم۔ آنت تاسم۔ ۲۳۔ ریکھ دت رانی۔ رجت اندرانی
 سوہت بالا۔ راگن مالا۔ ۲۴۔ موہنی مینور سرتپ۔ ہما چھب سوہت۔ دیکھت سرتپ

دیکھت سرتپ

کر من تو بہت رت بھت تاک بڑے نرپ ایسے۔ سو بھ کون سکے کہ تیخے۔ ۲۵۔ سند روپ
 مہارت بالیہ۔ پکیہت ریکھت بیر رسالیہ۔ ناچت بھاوانیک تریا کر۔ دیکھت سو بھار بھت
 شہ نر۔ ۲۶۔ صنت ہے ورچنت کاتھیہ۔ ناچت ناگر گاوت گاتھیہ۔ ریکھت ستر زموہت
 رجا۔ دیوت دان محنت سماجا۔ ۲۷۔ گاوت کینن ناچت ابھچرا۔ ریکھت راجا کھچت
 اچھو۔ ۲۸۔ مہت ناروہن رسالیہ۔ دیکھت دیو پبھاست جوالیہ۔ ۲۹۔ آجنت اکھن ساجت
 رنگ۔ سو بھت بسترس انگ سزگا۔ ناچت اچھری ریکھت راؤ۔ چاہت بریو کرت آپاؤ۔ ۳۰
 تھن تھی ناچے ستر پو بالا۔ ژن جھن بھلے رنگ رنگ مالا۔ بن بن بیٹھے جہ راجا۔ ۳۱
 دے ڈ۔ مہن من ساجا۔ ۳۲۔ جہ جہ دیکھا سو سو سکھا۔ جن نہی دیکھا تن من کیکھا
 کر کر جہم تیا بر تاچیں۔ ات بھت بھائیم انگ انگ راجیں۔ ۳۳۔ تن ات بھت گت
 جہ نہ تھا۔ جہ نہ سو جہ من من مانی۔ تھج جہ جو کم بھج بھج آویں۔ تھ ات آجھا جیا
 سکے بادیں۔ ۳۴۔ بن بن بیٹھے جہ راجا۔ جہ پو پو بھے بھ شہ ساجا۔ جہ ڈ دیکھیں
 گن گن بھوے۔ من من چھب تھ تن من بھوے۔ ۳۵۔ تہ پت گھن سکھ رس سب اچیں
 من من حاکم گن گن جہن۔ جہ ڈ کر گے رجبہ رجبہ ایسے۔ جن بھٹ جہن رن بن کیسے
 ۳۶۔ بن بن بھوے جن بر بھوے۔ تن بر سو تھے جن دھرمو لم۔ جہ ڈ جھوے مدرت
 راجا جہن مہر بلو لیں تن گھن گکا۔ ۳۷۔ پا پڑی چھند۔ جہ پت بلوک سو بھا اپار
 بن جھ سرب راجا دھکار۔ ۳۸۔ بھانت کہنے نہی پرت بن۔ بھ نین روپ ریکھت نین
 ۳۹۔ اولوک ناچ ایہ سترنگ۔ ستران رپ نہ ات انگ۔ سو بھا اپار برلی نہ جہ
 رتھے اولوک رانا ژراکے۔ ۴۰۔ آگ لبنت جن بھو آج۔ ۴۱۔ بھانت سرب دیکھے
 سماج۔ راجا دھراج بن بھو آس۔ تن کے سمان نہی اوندھیں۔ ۴۲۔ اک ماس لاگت
 بھو ناچ۔ بن پے کیچھ کوونہ بانج۔ جہاں تہاں بلوک آجھا اپار۔ تہ تہ ستر راجن
 کر۔ ۴۳۔ لے سنگ تاس سار سوتی آپ۔ جہ کو جنت سب جگت جاپ۔ نر بھو
 کمار۔ ۴۴۔ سندھ راج۔ جاک سمان نہی ژندھ راج۔ ۴۵۔ اولوک سندھ راجا کمار۔
 جی تاس جت کینو سار۔ تہ جھا ڈبا چھ آکے چلیس۔ جنو سرب سو بھک بلی لیس
 بن کج تاس سار سوتی بن۔ ۴۶۔ چھپیس ربا دیکھ نین۔ اولوک روپ تاکو اپار۔
 نہی مدھ چتیا مو کمار۔ ۴۷۔ مدھ بھار چھند۔ دیکھو کمار۔ راجا بھار۔ سبھ
 وارویں۔ سندھ بیں۔ ۴۸۔ کیچھو بھار۔ راجا اپار۔ ۴۹۔ آنا جہت۔ بر مم پوت۔
 ۵۰۔ تہ ڈگ چال۔ سندھ سبال۔ سکیات ایس۔ گھن بیج جیس۔ ۵۱۔
 نرپ پریہ ریکھ۔ ستر مار کھچھ۔ بڑھی تا سجان۔ گھٹیا بہان ۵۲۔ سندھ روپ
 سوندرن بھوپ۔ سو بھا اپار۔ سبھ کیس دھار۔ ۵۳۔ دیکھو زیندر۔ تھ ڈھ بھیند
 لستان راج۔ اجنہ ج۔ ۵۴۔ بھنڈک پر پات۔ چھند۔ جلی جھوڑ۔ تا تو ریا راج ایس
 نو پاندھ بر بھرم مہری جیسے۔ کھری مدھ راجیں جلی ایس۔ ۵۵۔ منو جہاں مالا مہر
 ۵۶۔ سور سہ پال

نوبے۔ ۴۹۔ سبھے راج راجس تھلی ٹھاڈہ ایسے۔ منو چتر کاری بکھی چتر جیسے۔ بھے
 سورن کی کینٹی لال مال۔ سیکھا جان سونے نویم رنگ جوالہ۔ ۵۰۔ بکھے بین سار سوتی بیکہ
 بالا۔ لکھو نین ٹھاڈہ سے سبھے بھوپ آلا۔ ترپے جیت جو نے سوئی ناتھ کیجے۔ سنو
 بیان پیاری اٹھے مان لیجے۔ ۵۱۔ بڑی باہنی سنگ باکے پراچے۔ لکھیں سنگ بھیری
 مہا نامہ بابجے۔ لکھو روپ۔ سیم ترسیم مہانم۔ دھرم رین علیپے۔ سہن سری بھانم۔ ۵۲۔
 دھما مدھ بابکے بڑو سنگ راجے۔ سنے ناوتا کو بیا پاپ بھابھے۔ لکھو پور سیکھ جیت
 مہانم۔ سنہ بین بالا ستریم سہانم۔ ۵۳۔ گھرے وند بھی سنگ بھیری اپارم سنگھ دھن
 سرب باجم ترسارم۔ تری کارے کور نام ترنگم۔ چم جھا جھرم ناسے ناوم ونگ۔ ۵۴۔
 جیسے ہیر چرم سیرم سہاہم۔ بڑے جھرو دھاری سنو بھوپاہم سے پنگ باجی
 رتھ جے سجاد۔ تھو دھنیم اٹھے بال نافو۔ ۵۵۔ مہا یاہنیم نکیم ترسیم۔ کئی
 کوٹ پاتم سبھے پتر بھیس۔ دھما بندھ او بھنگ گور بانگو۔ لکھو اتری راج کے تام
 تاکو۔ ۵۶۔ پھری دھوپ بانگ تہ آگے آجھکے۔ جئے کوٹ بنگے۔ مرن تاہی سنے
 سہرے باج راجم کیونم پر نام۔ سنے سیندھنی زدر باجی سہانم۔ ۵۷۔ بڑے سیرنگ مہا کے
 دھرے سور سو بکھے۔ بکھے دیت کلیل جئے جیت لو بکھے۔ کدھے دنت پتھم ہرم کھن
 آجم سنگے گر بھنی آن کے گر بھم۔ ۵۸۔ بکھے وک سیم ترسیم سہانم۔ سبھے سنگ
 مہا کے سبھے وک پالم۔ لکھو ایک سیرم بھیرم بھٹاری۔ جینو اندر راجا بڑو جھتر
 دھاری۔ ۵۹۔ بکھے جرن بالی نہ کے جیت آئے۔ جئے بھوپ بھاری سہاہم
 بکھانے۔ چوں اڑا مہا کھو نام سو بھی۔ سبھے بھانت جیسے سبھے راج او بھی
 ۶۰۔ لکھو دھیت سنیتا بڑی سنگ تان کے۔ سبھے جھرو دھاری بڑے سنگ
 ماں کے۔ دھما گدھ او دھل سے کاک پورم۔ تھو پیاں راجا بلی ہرودھ
 نورم۔ ۶۱۔ رتھم سہیم ہیر چرم اپارم۔ سبھے سنگ مہا کے سبھے وک پالم۔
 اچے اندر راجا دھرم ورا نورم۔ ترایا تاکس جینو آدیتا کمارم۔ ۶۲۔ سبھے
 سیت باجی رتھم ایک چکر۔ مہا ناگ بدھم تپے جج بکر۔ مہا آگر دھم نورس
 آجان نام سہی جیت جینو تھو دوس ناہم۔ ۶۳۔ چڑیو این راجم دھم
 بان پانم۔ سنا سناخ تاکو لکھو تیج مانم۔ کرے رتھم مالا آجالا ہر نام۔ جچے
 ساتر و دھسم سہن سری بھانم۔ ۶۴۔ چڑے ہکیمیم سیرم جڈیم۔ مہا
 کر کر م جینو باہ سیم۔ دھما وند جاکی پر چنڈم براہے۔ بکھے ماسر گرین
 کو گر بھابھے۔ ۶۵۔ مہا نو بھانو بڑے گر بھاری۔ سبھے لکھو ٹھاڈو کھیر
 بھاری۔ نجیں پا تر اچا ترانیت کاری۔ اٹھے مہا بندھ سیم سنے لوگ ماری۔ ۶۶۔
 بڑو در ب دھاری بڑی سہن لینے بڑو در ب کو جیت میں گر ب کینے جتھ تاس
 چینو سہی در ب پالم۔ اٹھے جوں کے روپ کی ہر جوال مال۔ ۶۷۔

بیٹے بھوپ ٹھاٹھ سے چہاراج کتیا۔ بکھے بھو تلم روپ جا کے نرا نیا۔
 ۶۸ بڑے پھتر وھاری بڑے گرب کینے تھا آٹھ ٹھاٹھ سے بڑی سین لینے
 نیدی سنگ جا کے بکے روپ وھارے جسے ستھ سنگم چڑے تیج وکھے
 ۶۹ بڑی کالے عاکی مہاروپ سوہے مکھے دیو گنتیاں کے مان ۱۰۰ موہے
 کہو تار تو کواہے برن راجا جسے پیکھ راجا جان کو مان بھاجا
 کہا لو بکھا نو چتے بھوپ آئے بسے لال کوٹے بھوانی تباے ۷۰
 سوہیا۔ آن جرے نرپ منڈل جے تک تیت بیٹے تن تاس دکھائے۔
 دیکھ پھری چوٹن چکرن کے نرپ راج کمار ہر دے نہی لیاے
 بار پر کوسپ ہی بھٹ منڈل بھوپت ہیر و سامڑ مھارے۔
 پھوک بیٹے سنگھ سوک گئے سب راج کمار بھرے گھر آئے ۷۱
 سوہیا۔ تو لگ آن گئے اچ راج سراجن راج بڑو دل لینے۔ انہر روپ
 دھرمے پسم ہر سبز کے ایک چوب چھینے۔ بیکہ نہ بیکہ حرفے سنگ ہوئے
 روپ آن بے سنگھ وھام نوہینے۔ آٹھ گئے جر کنبر سے اچ انہر سے روپ
 کنبر کینے۔ ۷۲ پات ہی پات بناے بڑو دل ڈھول میر دنگ سرنگ
 بھاکے۔ بھوکمن چار روپے سب رنگ بلوک لٹنگ پر بھامڑ مھارے
 حاجت چنگ میر دنگ گڑ پنگ سرنگ سٹا دے بنے من پائے۔ ریچھ رہے رجبوا
 بیٹے لکھ روپ روٹھ مرابت آئے۔ ۷۳ جیس سرورپ لکھنواچ کو ہم
 تیس سرورپ نہ اور بھارے۔ چند چٹ لکھ کے لکھ کی چوب چھید پرے
 ازمیں رس مارے تیج سرورپ بلوک کے یادک چت جری گرہ اورن جارے
 جیس پر بھاکھنواچ کو ہم تیس سرورپ نہ بھوپ تھارے۔ ۷۴
 سندر جران سرورپ مہاں پر وھان چوٹ چک میں ہم جانئو۔ بھان
 سمان پر بھان پرمان کراوکران مہاں بھانئو۔ دیوادیو چکے اپنے چت
 چند سرورپ نیا پھانئو۔ دوس کے بھان منو بھگوان بھان نیکمن سورن
 مانئو۔ ۷۵ بول کٹھے یک جان لبنت چکورن چند سرورپ بھانئو۔ سمان
 بھاکھنواچ سادھن جو دھن کروہ پر چھ پرمانئو۔ بان بان سبھاکھنواچ
 تھ سترن کال سرورپ بھانئو۔ دیون دیوادیون کے سوراچن راج بڑو
 جیا جانئو۔ ۷۶ سادھن سیدھ سرورپ مکھنواچ تھ سترن سمان لبیکھنواچ
 چورن بھور کرورن مومن تاس ہی کھن کے اور کیکھنواچ۔ کام سرورپ کبے
 پرتارن سبھاکھنواچ سبگن دیکھنواچ۔ سیپ سوانت کی بوند نیسے کراچن راج
 بڑو تھ پیکھنواچ۔ ۷۷ کنبر جیوں۔ جر کنبر کی ڈھگ ہو ادنبر تیر تھارے
 ناک کیکھنواچ مان سکھامن نین روڈ مکھ ربن لپے۔
 بیکہ کھاب مراب پئے چٹ پیکھیت رنگ رنگ ریسارے۔

کھنڈ کھوٹ کھوٹ کے پیرزدس سے گرو بھول نہ آئے۔ ۷۸۔ پیکھ سروپ
 سراتن وچن گھوٹ ہے مین گھوٹ راجی کے۔ گادوت گیت بجات تال بجات
 میں جنو آجھری کے۔ بجات تار سہادت گادوات ہے بھرا آتھ جی کے۔
 توں سکھار رچی کرتا رکھیں ارجار تریا برنیکے۔ ۷۹۔ ویکیت روپ سراتن
 رچن پیکھ جیکھ پیا کی چھب ناری۔ گادوت گیت بجات ڈھول مرونگ بھنگن کی
 ڈھن بھاری۔ آدوت جات جتی پڑ ناگر کا گڑوار گھوٹ بھاری۔ راج کرو تب
 نو جب لو بھی جو لگ گنگا جہے جھناری۔ ۸۰۔ جرن پر بھاج راج کی راجت
 سو کہ کے کہ بھانت گناؤ۔ جرن پر بھاکب ویت جتے جو پے تاس کہو جیا نرج بیا
 ہو چوں اتر پھر روت صا چھب انگن کی نہ کہوں کوئی پاؤ۔ ٹیکس اوکھ ہوئے بات بچے
 چھب آتے پم بھاکھ سناؤ۔ ۸۱۔ نین بان چھل دس مارت گھائل کے
 پڑ باسن واری۔ سار سوتی نہ سکے کہی روپ سنگار کہتے میت گون بھاری۔ کوکل
 کھنڈ سر پھر روپ نایک جھین کھوت کی گرو اتریاری۔ ریکھ گڑے نرنارہ صرا پر گھوٹ
 ہے جن گھائل بھاری۔ ۸۲۔ وہ ہرا۔ نرکھ روپ راج راج کو ریکھ رہے نرنارہ۔ اندر
 پھنڈ کیوڑا اہہ اہہ بدھ کرت بھار۔ ۸۳۔ گیت۔

ناگن کے چھوٹا ہیں کہ کینے کا ہٹو لونا میں کہ کام کے کھلوتا میں بنائے میں شہا کے
 استرن کے پھان میں کہ سندرتا کی کھان میں کہ کام کے کلان بدھ کینے میں بھاپ کے
 باخوتا کے بھیس ہیں کہ روپ کے نریں میں کہ سندرتا میں ایس کینے چند رسار کے
 تیگ میں کہ تیر ہیں۔ کہ بان باندھے بیرا میں اس ایسے نیتراج کے بلو کئے سمبھار کے ۸۴
 سو یا۔ تیرن سے تروارن سے برگ مارن سے اہو کوک مو جانی۔ ریکھ رہی رقبوار ریکھ
 دت بھاکھ ہو بھانہ جات بتائی۔ سنگ چلی اٹھ بال بلو کن مور چکور رہے اٹھ جانی
 ڈھچھ پرے راج راج جیت ویکت ہی نریا لین جڑائی۔ ۸۵۔ تو مر جھنڈ۔
 او لو کیا راج۔ ات روپ سرپ سماج۔ ات ریکھ کے پس بال۔ ہوم بھول مال اٹال۔ ۸۶
 گب بھول کی کمال۔ ات روپ وٹ سبال۔ تپ ڈاریا اڑن۔ دس چار چار ندھن ۸۷
 تہ روپ آگیا کین۔ دس چار چار پر ہیں۔ شن سندری امہ میں۔ میں کرانت مشدھن ۸۸
 تو جوگ ہے راج راج۔ سن روپ وٹ سلج۔ ہر آج تاکہ جئے۔ سن میں سندھکے ۸۹
 گبی پھول مال پر میں۔ اڑ ڈھارتا کے دین۔ تب باج تورا نیک۔ ڈیچھ میں میں بسیکہ ۹۰
 ڈیچھ باج ڈھول مرونگ۔ ات گورنن ترنگ۔ تہ باسری اڑ میں۔ ہوندری مہد میں ۹۱
 نہ بیاہ کے راج راج۔ ہو بھانت کے کرواج۔ گڑ آگیا سکھ پانے۔ ڈیچھ میں میں سجائے ۹۲
 راج راج راج مہان۔ دس چار چار ندھان۔ سکھ سندھ سبیل شمد۔ جن جیتا ملن رڈر ۹۳
 ج بھانت۔ راج کھاسے۔ سراتر پتھیرا سکھون دھیرا راج بسیکہ۔ جاگ کین مہیچھ کیلک ۹۴
 بک جیت چ دسان۔ راج راج راج مہان۔ لپ دان سبیل پھار۔ دس چار چار ۹۵
 نہ کھوڑا نہ کر نہ غیر

دنت شد رینن۔ جہ پیکہ کچھٹ میں۔ نگہ دیکھ چند سرورپ۔ جیت سوچاوت بھوپ۔ ۹۶۔
 ام بھانت کے بڈراج۔ بھو جگت و جسم ملج۔ جو بھو سرب بچار۔ اک ہوت کتھاپار۔ ۹۷۔
 تہہ نے سن تھوڑی آکے بات۔ سن لے دے بھو کھو بھارت۔ بھو جگت و جسم ملج۔ اہہ بھانت
 کے راج راج۔ ۹۸۔ جگت آپنواں مان۔ تراکھ آئن آن۔ تب کال کوپ کروال۔ اچ جاریا
 مدہ جوال۔ ۹۹۔ اچ جوت جوت ملان۔ تب سرب دیکھ ڈران۔ جم تھو و گھیوٹ ہیں
 جم دیہہ اہل چھین۔ ۱۰۰۔ جم گاؤ راوہین۔ جم اثر پرا کر س چھین۔ جم ورپ ہیں بھتہ ات
 جم ساہ ہیں پیار۔ ۱۰۱۔ جم ارتھ ہیں کت۔ بن پریم کے جم مت۔ جم راج ہیں شہس
 جم ستین بن ترس۔ ۱۰۲۔ جم گیان ہیں جگتہ در۔ جم بھوپ ہیں مہندر۔ جم ارتھ ہیں بچار
 جم ورپ ہیں اہل۔ ۱۰۳۔ جم اکتس ہیں جیس۔ جم سین ہیں زینس۔ جم سستہ ہیں بھتار
 جم برہم باجھ بچار۔ ۱۰۴۔ جم نار ہیں بھتار۔ جم کت ہیں شہار۔ جم برہم ہیں کت
 جم پریم ہیں شمت۔ ۱۰۵۔ جم دیس بھوپ ہیں۔ بن کت نارادھین۔ جم بھانت
 بھتار ہیں۔ جم ارتھ ہیں سبت۔ ۱۰۶۔ تے کے سرب ترس۔ جو آگے اہ دیس۔ لراست
 جسک پان سوچ بیاس بید نہ مان۔ ۱۰۷۔ کیئے اٹھارہ پرپ۔ جگت ریکھیا سن سرب
 اہ بیاس برہم و تار بھتہ پنچو کہ چار۔ ۱۰۸۔

ات سری بھرتا نک گنتے پنچو و تار برہما بیاس راجا اچ کوراج سما پتیم

۳۱۵ + ۹ + ۵

تومر چھند

جگت آگ لے اہ بیاس۔ جگت کیا تھان پرکاس۔ تب باڈھیا تو گرب۔ سرآپ جان سرب۔ ۱۔
 تب کوپ کال کروال۔ جہ حال حال ببال۔ کھٹ ٹول تاک کین پن جان کے تہہ میں۔ ۲۔
 بنی لین پان ترکار۔ بھتہ کھٹ نکے اپار۔ تن ساسترگ بچار کھٹ ساستر نام سستار۔ ۳۔
 کھٹ ساستر کین پرکاس۔ نگہ چار بیاس سنجاس۔ دھر کھستو دو تار۔ کھٹ ساستر کین شہار۔ ۴۔
 ات سری بھرتا نک گنتے کھستو و تار برہما کھٹ رکھ سما پتیم۔ ۳۱۹ + ۶

تومر چھند

اہ برہم بید نہ مان۔ وس اسٹ ساستر پان۔ کل جگیہ لاگن مار۔ بھتے کال واس اچار۔ ۱۔
 بھتہ برہم جیت۔ ات گرب و نت اجیت۔ ات گیان مان گنتین۔ بھتہ کرانت شد رینن۔ ۲۔
 رگھ کاپ کین شہار۔ کال واس و تار۔ کہ تو بھانوں تول۔ جو کاپ کیئے جون۔ ۳۔
 دھر سبت جہم و تار۔ تب بھوتاس اوصار۔ تب دھر برہم سرورپ۔ بھتہ چار روپ اٹوپ۔ ۴۔
 ات سری بھرتا نک گنتے برہما و تار سستہ کال واس سما پتیم۔ ۳۲۳ + ۷

ایک اونکار ست گور پر ساد۔ اٹھ رور و تار کتھن۔ تومر چھند

اہ بھو تون شہار۔ بھتہ دھرے رور و تار سات جوگ ساوہن کین۔ تب گرب کے برہم
 اٹھ کتھن۔ نگہ ملج

سرب جان اور سیدہ دلین مرسب ٹھور۔ تب کوپ کے ام کال۔ ام بھلیکے نیو تال۔ ۲۔
 جے گرب لوک کرت۔ تے جان کوٹ پنت حرنام گرب پر مار۔ تن سنے رتور سچار۔ ۳۔
 کیا گرب کوٹکھ چار۔ کچھ چیت موں رچار۔ جب دھرتے تن تن سات۔ تب بنی تاکی بات۔ ۴۔
 تم جنم دھرتے جائے۔ جت دسے سنوٹن رام۔ بنی دیکس ہوئے اوحد۔ تن سنے کار رتور سچار۔ ۵۔
 تن سرون اسے سوہین۔ ٹھہ چھاڈ سندنین۔ تے جان گرب پر مار۔ چھت لین آن وتار۔ ۶۔
 پا پر می چھند۔ جم کتھے سرب راجازاج۔ تم کہور کھن سب ہی سماج۔ خیر جہ پر کار نہ کرم کین
 جہ بھانت جیم دیج برن لین۔ ۷۔ سبے جے چتر ترکتے پر کاس۔ کتھے جے تر بھا کھو شہاس۔ رکھ پتر
 ایس بھے رتور دیو۔ مونی مہان مانی اچھو۔ ۸۔ پن بھے اتر رکھ منی مہان۔ دس چار چار بدیا نڈان
 لیتو سچوگ تچ راج آن۔ سیو یار رتور سبت نیدھان۔ ۹۔ کینو سچوگ تھوون پرمان۔ رتور سچوگ رتور
 تا پر ندان۔ بر مانک پتر جوتھے توہ۔ برمان توں میں دتو توہ۔ ۱۰۔ کر جورا تر تب بھو
 کھا دھ۔ اٹھ بھاگ آن انوارک باڈھ۔ گہ گہ سبین بھکت نین مدوان ہرکھ آچرے
 سبیتن۔ ۱۱۔ جودیت رتور بر رتورکھ سوہے۔ گرہ ہرنے پتر ہم تل توہے۔ کہی۔ کتھا بھکھ
 انتر بھیان۔ گرہ کیو اتر تن من مہاں۔ ۱۲۔ گرہ بڑی آن انٹو تار۔ جن بھو توت جج سوٹکا
 بر سمار پین جج تیج کڈھ ملے نمدا انٹو اچھاڈ۔ ۱۳۔ بھئی کرت جگ بھوون مہان۔ (ان سوا
 نام تن گن مہان۔ ات تیج وت سوہا۔ ترنگ۔ جن دھل رتور دوسرانگ۔ ۱۴۔ سو بھا اچار
 سندر جنت۔ سوٹاک بھاگ تھو بدھ سنت۔ جہ ترکھ روپ سوہے بھالے۔ آچھار پار
 برنی۔ ۱۵۔ نین ناتھ دیکھ آن برسان۔ جل جیسے تین لہر دسمان۔ تم ترکھ۔ کے
 سکیا تیج ڈیٹھ۔ چھپ راجان گرسیم پیٹھ۔ ۱۶۔ کتھ ہی کپوت بکھ کوپ کین۔ تاسا تھار پین
 کیر لین۔ روماد پیر جنت۔ بیان۔ لپانرت ساگر ڈوان۔ ۱۷۔ باہو بلک للبے مرناں۔ کھیان نہیں
 ادو لوک ہاں۔ جٹکھا یلوک کئی لمان۔ لٹاٹ آپ گھٹ ٹدپان۔ ۱۸۔ پھانت تاس ہونو سنگار
 کوٹکے کپ مہا اچار۔ آلیسی سوپ ادو لوک اتر جن لین رتور کو چھین بھتر۔ ۱۹۔ سکیشی ترکھ
 ترکے نار۔ بیاسہ بھوگ بھوگے بھتار۔ میں ہوتا تاس رتور مان چیت۔ جوہے کٹ ایسو
 پوت۔ ۲۰۔ رکھ بان تین تب ہر پور ہے۔ جین لین گڑ سیکار تلبے۔ سنے کیو دھام کو تار
 پت وت دیوٹن اتر جون۔ ۲۱۔ ہتور بکھ بیت کینو پواہ اک بھوون آروہ اچھا۔ ۲۲۔ تے گئے دھما
 برہما واد۔ کئی تھو سیتو تر یہ ہتور برساو۔ ۲۳۔ ہتور دھپ دیپ اتر گھوان یاد گھ آدیکے مہان
 ادو لوک بھکت تہہ جتر پاک۔ اندر ادو میں بٹھے نپاک۔ ۲۴۔ ہو لوک بھکت بھے رکھ برتن۔ جرت
 مدھ لوکان دھت۔ کینوس ایس برہما اچار۔ تم پتر ورت ہو جو کمار۔ ۲۵۔ تو مر چھند
 یو ایس برہم اچار۔ تے پتر پادس بار۔ تب نار ایس تین۔ تھو سوڈارت تین۔ ۲۶۔
 تب بال ریکل سرہ۔ مل سرت تین ادھیر رومانیخ گہ گہ تین۔ جن تے بھئی جن رین۔ ۲۷۔
 رومانیخ ریکل سرہ۔ تن کوپ مان ادھیر بھکت اسٹرنین۔ پن بدھ بولت تین۔ ۲۸۔
 موزن چھند۔ تن ایس تین۔ مریگ ایس تین۔ ات روپ دھام۔ سندر شام۔ ۲۹۔
 ملے کنوان ملے جائیں ملے کید

چل چال چٹ - پر مم بوت - ات کوپ دنت - من تر یا بے انت - ۲۹ - آپنت کیس - من تر یا
 شلیس - ات کوپ انگ - سند سرنگ - ۳۰ - تورنت مار - مرپنت بار - ٹوارنت واور -
 روکھت پور - ۳۱ - تو مر چھند - لکھ کوپ ہی من تار - اٹھ بھاج پر ہم آوار - سونگ کے
 رکھ سرب - بھیا مان ہو بے حج گرب - ۳۲ - تب کوپ کے من تار - سر کیس جٹا پار پکر سو
 جتھ کر مار - تب لین دت اوتار - ۳۳ - کر باٹم ماتر سمان - کرو چھتر ہان - کیا پان بھوگ
 بکر - تب بھے دت کر - ۳۴ - ان بھوت آتم گات - اچرت سمرت سات - لکھ مہر چار
 رٹت - آپجو شدت مہنت - ۳۵ - سو مہر پور بل سراپ - پت دت کو دھارپ - آپکیو لیسو
 دھام - اوتار پتھم مستام - ۳۶ - پاوھری چھند - آپکیو سرت مولی مہان - سوس
 چار چار بدیا ندھان - ساسرگ شدھ سند سرپ - اردھوت روپ گن - رب بھوپ
 ۳۷ - سنیاس جوگ کینو پرکاس - پادرن پوتر سر بر داس - جن دھروان پت سرب جوگ
 حج راج سلج اتریاگ بھوگ - ۳۸ - لہجج روپ مہا مہان - سوس چاروت سو بھاندھان
 رڈر فل تیج جل - سو سبھاو - آپبیا جگت سنیاس راو - ۳۹ - سنیاس راج بھے دت
 دیو بدور اوتار سندراجو - پادک سمان بھو حج جاس - بسدھا سمان دھیرج تناس
 ۴۰ - پر مم پوتر بھے دیو دت - آپجج تیج اتر بل مرٹ - سوردن دیکھ لاجنت انگ - سو
 بھنت نیس لنگا ترنگ - ۴۱ - آجان باہو الپت روپ - آوگ جوگ سند سرپ - بھوت
 انگ مہل سبھس - سنیاس جوگ کینو پرکاس - ۴۲ - اولوک انگ مہا پار - سنیاس راج
 آپھا آوار - ان بھوت گات آپھا دنت - مولی مہان سو بھالنت - ۴۳ - آپھا پار مہا
 اننت - سنیاس راج کینو بے انت - کانپیا کٹ تہا دوسے ہوت - تت چمن اکیٹ کینو اودت
 ۴۴ - مہا آپجج ان بھوت گات - اولوک پتر حکب رہی مات - دین بدیس چک رہی سرب -
 سن سرب رگن حج دین گرب - ۴۵ - سر بر چار سر بر کاس - چل چال چٹ سند سنیاس
 لکھا سمان ہرکھت روم - اتھ مان سبھ بھو بھوم - ۴۶ - قہرہت بھوم اکاس سرب - جتھ
 رکھیں حج دین گرب - باجے بھتر انیک گین - دس دوس پلے وکھین رین - ۴۷ - جم تہ
 بھتر تاپے انیک - پگٹھ جان بی وھر بیگ - سو بھار پار برلی نہ جالے - آپبیا آن
 سنیاس راسے - ۴۸ - جن منت لاگ اٹھ جوگ کرم - ہت کیدو پاپ پر جڑو دھرم - راجا
 دھراج بد لاگ چرن - سنیاس جوگ اٹھ لاگ کرن - ۴۹ - ات بھت اترپ لکھ دت لے
 اٹھ سنگے پلے ترپ سرب لے - اولوک دت مہا مہان - دس چار چار بدیا ندھان
 ۵۰ - سو بھت سنیس جٹکی جٹان - لکھ تیم کیس بڈس نہان - بھرم بھوت امل س
 ۵۱ - ورج حیرج تل مرگ جرم اروہ - ۵۱ - لکھ سرت بھوت لگاٹ بند - سنیاس حج
 حج نمند بند - آن کسن اتر بکٹ رنگ - آپجج تیج مہا سرنگ - ۵۲ - اک اس چٹ
 حج سرب آن - ان بھوت گات لیدن آداس - من چرن لین حج سرب کام - آرکت نیر
 جٹا دھرم دھام - ۵۳ - ایک چت ان ڈول انگ - جت دھیان نیر مہا بھنگ
 ۵۴ - شری لکھ اٹھ شدھ سورج لکھ سینی -

دھیر ایک اس او داس پت۔ سنیاں دیو پر مم پوت۔ ۵۳۔ او دھوت گات مہا اپار ستر گین
 سندھ بدیا آوار۔ من من برمین گن گن مہا۔ جن بھو بوم گیانی مہا۔ ۵۴۔ کب ہو
 نہ پاپ جہ بھو نا انگ۔ گن گن سپن سندھ شرنک۔ لگوت بند او دھوت گات۔ چک رہی
 جت او لوک مات۔ ۵۵۔ سنیاں دیوان بھوت انگ۔ لاجت دیکھہ موت انگ
 من مت دیو سنیاں راج جہ سدھ سرب سنیاں سلج۔ ۵۶۔ پر مم پوت تر جاکو سر
 کب ہون کام کینو ادھیر۔ جٹ جوگ باس سو بھنت سیس۔ اس دھار روپ سنیاں اس
 ۵۸۔ آجھا اپار کتھ ستھ کون۔ من سبہ جھگ گندھ سرب مون۔ چک رہو ہم آجھا بچار۔
 لاجو انگ آجھا نہار۔ ۵۹۔ ات گیان کنت کر من برمین۔ ان اس گات ہر کو او مین
 مہب دپت کوٹ سورج بران۔ چک راجندیکہ آسمان۔ ۶۰۔ آپجیا آپ اگ جوگ
 روپ۔ پن لگو جوگ ساو من اٹو پ۔ گرہ پر تمھ چھا ڈاٹھ چلاوت۔ پر مم پوت تر
 لی ست۔ ۶۱۔ جب کین جوگ ہورن بران۔ ت کال دیو رتھکے نیوان۔ ام بھئی بیوم بانی
 تھانے۔ تم من ہو بین سنیاں رائے۔ ۶۲۔

اکاس بانی باج دت پر۔

پا دھڑی چھند۔ گن ہن نکت ہی ہوت دت۔ ہی کہو بات تن دل میت۔ گر کہ پر تم
 تہ ہو سے نکت۔ کہی دین کال تہ جوگ جگت۔ ۶۳۔ تہو بھانت دت دت دت کین
 آسا بہت ہری کو او مین۔ تہو بھانت جوگ ساو من ساو من۔ آوگ جوگ مہا آکا
 ۶۴۔ تہ نکار دت دیو۔ راجوت پر مم استت راجیو۔ جوگین جوگ راجان راج۔ اتو بھت
 انگ جہ پر راج۔ ۶۵۔ جل تھل بیاپ جہ تیج ایک۔ گادنت جات من گن انیک۔
 جہ نیت نیت بھاکنت نے آدانت مدھ ام۔ ۶۶۔ جہ ایک روپ کتھ نیک بھو
 اکاس تھہ بیک۔ جل بانھلیس بھٹھور جان۔ ان بھیبہ اجن ان اس مان۔ ۶۷۔ باون
 پر سیدھ پر مم پتیت۔ راجان ماہ ان بھو اجیت۔ پر مم پر سیدھ پھن پران راجان راج بھو
 جہاں۔ ۶۸۔ ان جھج تیج ان بھیبہ پر کاس۔ کھڑ گن سپن پر مم پر بھاس۔ آجھا بھنت پرانی
 نہ جائے۔ پھر پھر سے سرب میت کو چلائے۔ ۶۹۔ سب جو بھان جہ نیت نیت۔ اکانت
 روپ آجھا میت۔ سزیم پر دتھ جہ بان لاگ۔ جہ نام لیت سب پاپ بھاک۔ ۷۰۔
 گن سہیل ساو من کو بھاسے۔ پر مم تاس سرن تہی کو وڑ پائے۔ ورن آدھار نیوان
 کو و کہو بھکے ری لیت مان۔ ۷۱۔ اکنت روپ ان جھج تیج۔ آسن اڈول تھہ سہدر تیج
 ان گنت جہ گن مدھ سو بھ۔ بھ ستر متیر جہ رہت لو بھ۔ ۷۲۔ جہ ستر متیر سم ایک جان
 استیت نندھ ایک مان۔ آسن اڈول ان جھج روپ۔ پر مم پوت تر بھوپان بھوپ۔ ۷۳۔
 جہ باس دھان کھگ اڈھ سو بے۔ اڈو ک دتھ اڈو پو بے۔ پر مم پوت تر روپ ان بھو
 پر کاس۔ ان جھج گات لیدن نراس۔ ۷۴۔ دت آدانت ایکے سمان۔ کھڑ گن لہن
 لہ زہن تھہ پر ن سکھ کے سمان

سب پردہ ندھان - سو بھاش بہت تن جاس سو بھوت ویکھتہ گندھرب بوجہ - ۷۵ -
 ان بھنگ رنگ ان بھو پرکاس پھری جگت جہ بیو داس - ستنے ن جیو جل تھل انیک - ات ہی
 سمیہ پچن رتھ ایک - ۷۶ - چہ بھو تر نیک نہی کال جان چھوے سکا پاپ نہی کون کال - ۷۷ -
 تیج ان بھوت گات - لیکن سرپ نیدن پر بھات - ۷۸ - اپ بھات رستور پالٹھ - ۷۹ -
 اچھر گیو پاپ ناٹھ - کوٹکے ہرن ہمارا پار - پنجپ کین تاتے اچار - ۸۰ - جے کرکے
 پتر کا سہی سرپ - کھٹے گنیں کرکے ش گرب - مش سرپ سندھ لیکن بنیں نہی تدپ
 ات کہ سکے سمیں - ۸۱ - جو رکے بیٹھ ہر ہمار چار نہی تدپ تیج پانیت پار - تگہ ہنیں نام
 پچن پت ورنٹ نہی تدپ تاس پانیت رنت - ۸۲ - لیدن جنت سن کلس تات - نہی تدپ
 تاس سو بھات رات - تگہ چار بیہ کئے بھار - تیج گرب نیت خیتے اچار - ۸۳ - سو ہنیں ہکے
 تو جوگ کین - تیج نیم گپہ بن باس لین - بتو کین جوگ تہہ پور ہکار - نہی تدپ تاس بہ سکا پاپ
 ۸۴ - چہ ایک رتھ انکم پرکاس - ایک تیج لیدن آداس - آسن او دل ہما بھنگ - ان
 بھو پرکاس سو بھاشہ جگ - ۸۵ - چہ ستر تر اچکے سمان - ایک تیج ہما جہان - جہ آدانت
 ایک سرپ - سندھ شرننگ جگ کر ادپ - ۸۶ - چہ راک رنگ نہی روپ رکھ - نہی نام ٹھام
 ان بھو اچیکہ ہر جان باورن بھو پرکاس - اچھا رنت ہما شاس - ۸۷ - کئی کلپ جوگ جن
 کرت نہیت - نہی تدپ توں وھر گئے چیت - من من انیک گن گن جہان - ہو کٹ کرت
 نہی جھرت و حیان - ۸۸ - چہ ایک رتھ یکے انیک ات ہی سمیہ پچن بھگے ایک - کئی کوٹ جنت
 جیون آہاسے - پھرات لیتا پاپ ہی ملاکے - ۸۹ - چہ جگت جیو سب پرکے سن - من من
 انیک جہ جہت جہن - کئی کلپ بیت تہ کرت و حیان کا موٹ ویکھ تہہ ہر مان - ۹۰ -
 آ بھات رنت ہما اچار - من من جہان ات ہی آدار - آج تیج ستر تو اچار - نہی جگت
 بدھ کرکے پچر - ۹۱ - چہ آدانت ایک ہی سرپ - سو بھا اچھنگ ہما لوتپ - چہ کین جوت
 اودت سرپ - جہ ہتو سرپ گر بن گربا - ۹۲ - چہ گرب ورت ایکے تراکھ پھر کیو من نہی
 بن ہماکھ - ای بار بار یونہ ستر - ک بار ڈار ڈار یونہ اتر - ۹۳ - سیو کتھا نہی دور کین
 تگہ بھی بھول تگہ ہرس دین - چہ گہی آہ کینو تباہ تر یا ایک بیاد نہی کین بیاد - ۹۴ -
 رچنت کوٹ نہی کٹ کین - سیجنت ایک ہی نام لین - ان کپٹ رتھ ان بھو پرکاس
 کھڑا گن سپن نیدن تر اس - ۹۵ - ہرم پوتر پورن پران - ہما اچھنگ سو بھانڈھا
 ہاون پر سبتہ ہرم پیت - آجان باہ ان بھگے اجیت - ۹۶ - کئی کوٹ اندر جہ پان مار -
 کئی چند سور کر سنا و تار - کئی رن رور مار سول - بن بھگتیونہ کوئی کبول - ۹۷ -
 کئی دت ست گورکھ دیو - من من جھنڈ نہی لکھت بھو بھانت منتر مت کے پرکاک
 رن ایک اس سب ہی نلاس - ۹۸ - چہ نیت نیت بھالھت پنک - کرتار سرپ کا رن انم
 جہ لکھت کوئی نہی کون جات - چہ تاہی پنا بھرت تات مات - ۹۹ - جانی نجات جہ رنگ روپ
 - ان ساہی بھوپان بھوپ - چہ ہرن مات نہی کت رنت - آد اچار تر کھ بے انت - ۱۰۰ -
 سیں ناک - جہ ک کوئی سرپ نہیں ہے -

نرنی نہ ملے جہنگ ریکہ۔ رت بخت انتقامات بل اچیکہ۔ ان کھنڈ چیت اپکار پ۔ دیوان دیو
 مہا انوپ ۹۹۔ رستمت تہہ جہ اک اہمان۔ آجھا اکھنڈ مہا مہان۔ ابکا چیت ان بھو پرکاس گھٹ
 گھٹ بیاپ نیدن آناں۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ بھات وٹ استت اچار۔ ڈنڈوت کین اترج آوار۔ ۱۰۲۔
 بھات بھات آٹھ پرت چرن۔ جانی نہ ملے جہ بھات برن۔ ۱۰۱۔ جوکرے کرت کئی جگہ آچار
 ہنی تدب تاس بھ بھات پار۔ مہا لب بڑھ توکن انتت۔ بڑا نہ بھات ٹمری بھات۔ ۱۰۲۔ توکن ات
 اتنچ اتہر مہان مہا لب بڑھ بانک اہان۔ کم سکوبرن ٹمرے پر بھار۔ تو پراسن تیج بھکا پاؤ۔ ۱۰۳۔
 بھکت جتر تہی بھید بید۔ آجھا انتت مہا اچھید۔ گن گنت جتر کھ بڑا نامرتب تیت نیت کینو اچار
 ۱۰۴۔ تھک گر برودھ بھکت کیت جک ہے بال کھلا وچٹ۔ گن گنت جتر کھ ناران ٹھہر تیج بے
 انت کنتو بھان ۱۰۵۔ تہ چیت زندھن کوٹ بیت۔ بھگئی گنگا سرٹرن چیت۔ کئی کلپ بیت
 جہ دھرت دھیان۔ ہنی تدب دھیان آئے مہان۔ ۱۰۶۔ جیب کین نال برہما پردیس مہان
 مہان وٹ برودیس۔ ہنی کمل نال کوکھا پار۔ کہو تاس کینس پاوے بچار۔ ۱۰۷۔ برتی نہ چلے
 جہ چھب شرنگ۔ آجھا پار مہا اچھنگ۔ جہ ایک روپ سکے انیک۔ پیک چھوڑن تہہ
 دھروٹیک۔ ۱۰۸۔ رواں چھند۔ بھات بھات بے انت دیس بھوت کر تو اچار بھات
 بھات پکولنگا تیج کر ب اتر کمار۔ کوٹ برکھ کری جے سرسیو وچٹ لائے۔ اکسات بھٹی تہہ
 تہہ بیوم بان بنائے۔ ۱۰۹۔ بیوم بالی بانج وٹ پرت۔ دت بیت کہو شکھ گرہن
 نکلت نہ ہوسے۔ راؤ انک پر جا وجام بھاکہ ای بھہ کوئے۔ کوٹ کشن کوکر وہی ایس
 دیہہ اوار۔ جہے گے گریجے سن ست اتر کمار۔ ۱۱۰۔ وٹ بانج۔ ایس بال بھکے
 جے تب وٹ ست سروپ۔ سندھ سیل شپتر کوند گیان کوچن کوپ۔ پان لاگ ڈنڈوت
 کے ام بھانت کین آچار۔ کون سوگر کچھ کہ موہت تہ بچار۔ ۱۱۱۔ بیوم بالی بانج۔ جون چیت
 بھکے سپند سرئی کچھ گڑیو۔ تیگ کے کرکٹ کوچٹ لائے کچھ سیو۔ بھکے گڑیو تو
 تم پائے سو بھان۔ یو نہوسے اودھار پے سن۔ مے وٹ سہان۔ ۱۱۲۔ ہرکھ منتر بوجھنے سولی
 جہانکے گڑیو۔ بھگ کارن کوچلا جیا جان کے ان بھو۔ تات مات ہے منے کرمانے نہ نہ ایک گھوکانن کوچلا
 دھرج کتیاں س۔ ۱۱۳۔ گھوکانن میں کری تپستہ ایک پرکار۔ بھانت بھانت کے کرے اک چیت
 منتر اپ۔ انت سے جہ ہی کیا ت گھو۔ بھک پران۔ بڑھی کو بریت ہے تب آن بڑھ ندھان۔ ۱۱۴۔
 بڑھ کو بریو یون آن بڑھ انتت برم بڑھ پوتر کے گئے وٹ دیوہنت۔ اکسات بڑھی تہے بڑھ
 جہ تر وسان دھرم پرکھ کی آج ہی۔ یوم پاپ بھان۔ ۱۱۵۔ ہرکھ اکال گڑ کیا جہ گوکے ہنی نال
 جتر تر وساد مہا جہ بھو سر با نواس۔ اند جیرج بیت اچھ کین جاس پیار۔ تا ہی جان
 گورو کیومن بیت وٹ شدھار۔ ۱۱۶۔ ات کال گورو پر بھتھ سما پتھ۔
 رواں چھند۔ یوم تہ پ پوتر من من جگ کرم ندھان سوڈوسے گڑ کوکر اسن دی مئے
 سن۔ ان۔ تہ تو ہی بچھان جو من منے جہ کال۔ سیدھ تو من کاش۔ شدھ ہوت ہے
 سٹال۔ ۱۱۷۔ ات دتیا گڑ برنم دھیانے سما پتھ۔
 نے کاس دیو۔ گڑ

بھجنگ پر یات چھند۔ سبھے دیس لینے گروت دیوم۔ سدا ایک چیم کرے نٹ سیوم۔
 جٹا بوٹ سیسم سنگا ترنگ۔ کئے چھویس کا رنگ کوہ انکم۔ ۱۱۸۔ مہا ارجی رنگ بھوت موسے
 لکھے مون مانی مہا مان موکے۔ جٹا بوٹ گنگا ترنگ مہاتم۔ مہا پتھ اوار بدیا ندھانم۔ ۱۱۹۔
 بھگوبے لے ہترنگوٹ بندم سبھے سرب آسار لے ایک جھندم۔ مہامون مانی مہامون ناندھے
 مہاں جوگ کر مہا بے نیاس ساوھے۔ ۱۲۰۔ دیا سیندھ سریم شیم کرم کرتا۔ ہرے
 سربا گرم مہاں تیج وھرتا۔ مہاں جوگ کی ساوھنا سرب ساوھی۔ مہاں مونی مانی مہاں سدھ لادھی
 ۱۲۱۔ آتھے پاتھند پیا کرے مان جادے۔ کرے ساوھنا جوگ کی جوگ بھادے۔ ترکا لکھ
 سی مہا پرتم تم۔ ش سنیاں ویم مہا سدھ متم۔ ۱۲۲۔ پیا سا پھدھا آن کے جو سنٹاے۔ رہے ایک
 چیم چیم چلاوے۔ کرے جو گنیا سم نرا سم اواسی۔ دھرے میکھلا پرتم تسم برکاسی۔ ۱۲۳۔
 مہاں آرم رسی مہاں تھ بتیا۔ مہر م آس نیک مہاں اور وھرتیا۔ کرے ست کرم گدھم پر نام ہے
 ایک چیم۔ نیم اواسم ۱۲۴۔ سبھم سا ستر گت گدھم پر نامی سبھے کان نیم سپا نرم اواسی۔ جو
 کام کرو دھم سبھے لوبھ موکھ۔ مہاں جوگ جوالا مہامونی سوسم۔ ۱۲۵۔ کرے نیاس ایکم ایکم پکاسی
 مہاں پریم جو جیم سدھ وھکارے۔ مہاں تھ بیتا ش سنیاں جوگم۔ راسم اواسی شبا سم
 اردھم۔ ۱۲۶۔ اتا سا جہاں اور وھرتیا سنیاں۔ مہاں تھ بیتا راسم اواسی۔ سبھے جوگ ساوھے
 رہے ایک چیم۔ شھے اور سریم کہیو ایک ہتم۔ ۱۲۷۔ ترے تاپ وھوم کرے پام آچم بھلے مدھ انکم
 تو وھیاں پیم۔ مہاں پریم جو جیم مہا وھرم کوھاری۔ پنے دت کے رور فورن وھاری۔ ۱۲۸۔
 شھی تاپی مرن منتری مہاتم۔ پریم پورنم دت برکیا ندھانم۔ کرے جو گنیا سم سبھے راج بھوگم۔ چکے
 سرب دیوم جکے سرب لوگم۔ ۱۲۹۔ چکے بھگت گندھرب بدیا ندھانم۔ چکے دیوتا جندھورم شرانم۔
 چکے جیو جندھرم سیکھے پریم مہاتم۔ سبھوگرب سریم مگے بان بھویم۔ ۱۳۰۔ جٹی دندھ منڈی پتی برہما پری
 جٹی سنگی جامنی جندھوھاری۔ پکریا پاتی پتی پریم دیسی پھیلے۔ ملی باکھی رنگ ٹڈی ٹہپے۔ ۱۳۱۔
 جٹی جامنی جندھوھاری چھلاوے۔ اچی آسری نوکاکرم طاسے۔ اتے وارکن ہوتری جو اچکیہ وھاری۔
 اوسم اور وھرتے برم برہما پری۔ ۱۳۲۔ جتے دیس دیسم سبھے جندھوھاری سبھے بان لاگے
 سبھوگرب بھاری۔ کریں لاگ سریم ش سنیاں جوگم۔ ملہی پتھ لاگے سبھم سرب لوگم۔ ۱۳۳۔
 بھ دیس ویساں تے لوگ آئے۔ کرم دت کے آن ٹوٹھ مٹانے۔ دھرے سبھے پنے
 پریم جو جیم جٹانم۔ کرے لاگ جوگ اپڈانم۔ ۱۳۴۔ رورال لھند۔ دیوم دیوم سبھے دپ آنکے
 تھ ٹھور۔ جان بان پڑے سبھے گروت سرکی سر مور ستاگ۔ دوسے نئے مت ایک ہی مٹ لھان
 آن ٹوٹھ منڈرت بھے سب راج پاٹ ندھان۔ ۱۳۵۔ آن آن گے سبھے یک جان کے گرو پ
 ستر ستر سبھے بھرتا بنرا منت روپ ابھیو۔ اچھڈ کا وراجھج روپ اچھڈ جوگ ورنٹ۔ ۱۳۶۔
 زیل اجبت پریم لہکیو منڈرت مہنت۔ ۱۳۷۔ پیکھ روپ چکے جوا چر سرب بیوم مہان۔
 جتر تر سبے رزادھ سرب جتر روپ سمان۔ اتر جتر ریت کو جج جوگ نے سنیاں۔ آن آن
 کرے سگے جتر تر اوس۔ ۱۳۸۔ رندھ رندھ چکے سبھے پتھ کیوسیں مہان۔ لیٹن دت پھنا لے آج
 ۱۳۹۔ ان لکم۔ ملہ دتھ یعنی چیلے ہونا۔

چرخ سترام جھیم - ۱۵۹ - کئی رت بیٹھ مدھ شیر جانے - کئی اگن جارتا پت بنائے - کئی رت سیدھ
 مکھ سون ٹھاکر نیاس چٹ ایک آس مان - ۱۶۰ - اٹھول گھٹ اپکار انگ - جھانہاں آجھا ایکنگ - ان
 جئے سروپ ان بھو پرکاس - ابیکت تیج نیدن آداس - ۱۶۱ - ام بھات جوگ کینہ پار - گر
 باجھ کوہ نہ ہووے اودھار - تب پرست کے چرن دن - کوہیہ جوگ کے گر بھان - ۱۶۲
 جل پوٹھ پون منڈے دیار - پن تمام تون ہوئے گئے کمارت گر مدھ سکھ کئے انک - گر بھیش ست
 سبھو بیگ - ۱۶۳ - بھارتھ بھت جے بھے ورنٹ بھارتھ ہی نام تاکے بھنت - چرجاس بھ
 بکینے اپار - پربھی نام تون جانو سپار - ۱۶۴ - پرست بھکے سکھ کین - پرست ستام لے تاہی رن
 ام بھانت زبر کر تیج نام - تب وٹ دیو کئے بسرام - ۱۶۵ - ساگر بھار بے سکھ کین -
 ساگر ستام تن کے برین - سارست تیر جے کین چیل - شستی نام تن نام میل - ۱۶۶ -
 تیر تن نک جے سکھ کین - تیر تی ستام تن کے پرین - جن جہان رت کے گئے آن - تے بھے
 سرب پتہ اندھان - ۱۶۷ - ام کرت سکھ جہ تہ بہار - اسرمن تیج جو جو بہار - تہ نہی سکھ جو کین جئے
 اسرم ستام تن کو شہاے - ۱۶۸ - ارن تیج جے ابھیہ وٹ سنیاس راج ات بل رت
 تہاں تہاں سکین جے سکھ جانے - اران نام تن کو رکھائے - ۱۶۹ -

ات سری بچتر نامک گزشتہ وٹ مہاتے انجھو پرکاس سے دستا موہیلے سنبورن
 پا دھڑکی چھند - امان باہوٹا نے پر بھاو - ابیکت تیج سنیاس بلو - جہ جہ ہمار میں کرت
 وٹ - ان بھو پرکاس ارنل مت سے اسبے جئے دیس اور جھوٹے اریاے - ورڈ گہیو ایک
 سنیاس راستہ - ۱۷۰ - تیج سرب آس ایک آس چٹ - ابکار چٹ پر مم پوت - جہ کرت دیس میں
 ہار - آٹھ چلت سرب را جا دیا - ۱۷۱ - دوہرا - گون کرت جہ جہ دساتن من وٹ اپار
 شگ چلت آٹھ سب پر جانج گھو بار ہار - ۱۷۲ - چوہی - جہ جہ دیس شیر گئے - راج تیج
 سب ہی ننگ بھئے - ایک جوک اکر سوپ اپار - کون موہے کوہ بچارا - ۱۷۳ - جہ تہ جہلا
 جوگ سنیاسا - راج پاٹ تیج جئے آداسا - ایسی بھوم نہ دیکھی ات کوئی - جہا سنیاس جوگ
 نہی ہوئی - ۱۷۴ - اتی من نو گرو دوسر ٹھہرا کیا سماپتم

اتھ توتی گورو مکر کا کھتم - چوپئی

چوہیں گرو کین جہ بھاتا - دپ سن مے کہو ام باتا - ایک کارٹھک وٹ نہاری - ایس
 ہر دے آنمان بھاری - ۱۷۵ - آپ نہی این من مانا - تیسر گرو دیہ ہم مانا - پریم سون
 کی ڈور پڑھاے - تب ہی ناتھ زنجن پاوے - ۱۷۶ - اپن آتھا آپ مو در سے - انتر گرو آتما
 پر سے - ایک چھاوٹ کے انت نہ دھاوے - تب ہی پریم تن کو پاوے - ۱۷۷ - ایک ٹروپا
 ایک کر دیکھے - زن بھاو کو بھاو نہ بچھے - ایک آس حج انت نہ دھاوے - تب ہی ناتھ زنجن
 پاوے - ۱۷۸ - کیول نگ رنگ تہ راپے - ایک چھاوٹ رس نیک نہ راپے - پریم ت کو دھیان
 لگاے - تب ہی ناتھ فرسج پاوے - ۱۷۹ - تیر گرو مکر کا کھانی - آگے جلاوٹ اجمانی
 نہ بن سنیاسی نہ گری سنیاسی نہ بھارتی سنیاسی نہ شای پوری نہ فریس سنیاسی

پر تاجتر بلوک لیا دے۔ ۱۹۶۔ دیکھ کے سفیان سنگا جات بھیت بھیت انگا۔ سیس مچائے
تاس تیارا۔ راورنگ کو جات بھارے۔ ۱۹۷۔ تا کو دت بلوک پر پر بھاؤ۔ اسٹم گورو تابی ٹھہراوا
دھن دھن اپ چیرکا بھاگی۔ سما کی پریت ناتھ سنگ لاکی۔ ۱۹۸۔ ایسی پریت پریت تیکے
تب ہی ناتھ نرسجن پیئے۔ بن جیت دین ناتھ ہی آئے۔ چار بیدام بھید تیارے۔ ۱۹۹۔
راتی چیرکا اسٹم گورو سما پتھم۔

اتھ بنجارا نومو گورو کتھنم۔ چوپئی

آگے چلا جوگ جٹ دھاری۔ بے سنگ چلیکا اپاری۔ دیکھت بن کھنڈنگ پیارا۔ آوت بھاریک
بنجارا۔ ۲۰۰۔ دھن کر بھرے۔ بے کھنڈارا۔ چلا سنگ لے ٹاڈ لپارا۔ ایت گا دلوگن کے
بھرے۔ بدھناتے ہی جات بکھرے۔ ۲۰۱۔ مات دوس تن دوسر نی کوئی۔ ایکے آس پنج
کی ہوئی۔ ۲۰۲۔ چھان دھوپ کو تراش مانے۔ رات او دوس گون اسی کھانے۔ پاپ پن
کی اور نہ بانا۔ ایکے رس ماترا کے راتا۔ ۲۰۳۔ تہ کو دیکھ دت ہر بھگتو۔ جا کر رقب جگت جگت
گتو۔ آیس بھانت جو ساہب دھیائے۔ تب تا پڑکھ پھان پائے۔ ۲۰۴۔
رات بنجارا نومو گورو سما پتھم۔ ۹۔

اتھ دسمو گورو کتھنم۔ چوپئی

چلا متی تیج پر نہ آسا۔ مہان سون اتر جہا آداسا۔ پرمت بتیا بڈ بھاگی۔ مہامون ہر کو انراگی۔ ۲۰۵
پر پورکھ پور پور بڈ بھاگی۔ مہامتی ہر کو رس پالگی۔ برہم بھگت کھٹ گن رس لینا۔ ایک تام کے رس
سو بھینا۔ ۲۰۶۔ آجل گات مہاں من موہے۔ شرن من بھ کو من موہے۔ جس جس جگے دت بے
کرا۔ تہاں تہاں ہوت بھگت نہ کرا۔ ۲۰۷۔ بھرم موہ تہ دیکھت بھگتے۔ رام بھگت بھگت ہی اٹھ لائے
پاپ تاہ سب دھڑپائی۔ تیردن رسے ریک لولائی۔ ۲۰۸۔ کاچھن ایک تہاں لگی۔ سو آچک
پکار ت بھئی۔ بھادیاہ من ماہ نہارا۔ دسو دگر تہاں بھیا۔ ۲۰۹۔ جو شریے سو مول گوائے
جو جگے ہری ہر دسے بھانے۔ ست لول یا کی ہم مانی۔ جوگ دھیان جگے تے جانی۔ ۲۱۰۔
مات کاچھن گورو دسو دسو سما پتھم۔ ۱۰۔

اتھ سرتھ یار مو گورو کتھنم۔ چوپئی

آگے دت دیوت چلا۔ سادھے سرب جوگ کی کلا۔ ایت تیج آوتل پر بھاؤ۔ جانک تیا دوسر ہری
ہر راؤ۔ ۲۱۱۔ سب ہی کلا جوگی کی ساوھی۔ مہاں سیدھ مونی من لاوھی۔ او بھک تیج اترادھک
پر بھاوا۔ جاکا۔ رنداسن ٹھہراوا۔ ۲۱۲۔ مڑھ بھار چھند۔ تو سے پر ساو۔
اتن من اوار۔ گرن گن اپار۔ ہری بھگت لین۔ ہری کوا دھین۔ ۲۱۳۔ تیج رات بھوگ ریناس
رند۔ سرتھ۔ ہری بھگت بھگتے۔ ۲۱۴۔ کھ چپ اپار۔ پرگن و تار۔
۱۔ سو دگر تہاں

کھڑک اسکی۔ ہد یا بسکیہ۔ ۲۱۵۔ سدر سر دیا۔ مہا الوپ۔ ابھا پار۔ سن سن ادوار۔ ۲۱۶۔
 سنیاں دیو۔ گن گن ابھیو۔ ابکیٹ روپ مہا الوپ۔ ۲۱۷۔ بھہ بھہ بھہاؤ۔ سات بھت پر
 مہا پار۔ گن گن ادوار۔ ۲۱۸۔ تہ شرجا راج۔ سمپت سماج۔ تہ بھت چند بھن اکھنڈ۔ ۲۱۹۔
 نیپ اتہ چند۔ بھہ بھہ اکھنڈ۔ بھل سبت بہ بین دیوی ادین۔ ۲۲۰۔ نیدن بھوان۔ سمپت
 تہ ہان۔ کرا یک آس۔ نیدن اداس۔ ۲۲۱۔ ورکا بھت۔ نیت پرت مہنت پتو بدھ۔ بھکار سمپت
 سوار۔ ۲۲۲۔ ات گن نیدن ہان۔ مہا مہان۔ ات بل رنگ۔ لکھ لجت گنگ۔ ۲۲۳۔ تہ نر کھوت
 ات بل مت۔ ان کھنڈ جوت۔ جن بھو ادوت۔ ۲۲۴۔ جھکنت انگ۔ لکھ لجت گنگ
 ات گن نیدن ہان۔ مہا مہان۔ ۲۲۵۔ انجو پوکاس۔ نندن اداس۔ ات بھت سمہاؤ۔ سنیاں
 راؤ۔ ۲۲۶۔ لکھتاس سیو سنیاں دیو۔ ات جت ریکھ۔ تہ بھاس۔ بھہ۔ ۲۲۷۔
 سمری بھگوتی چھند۔ کی دیکھوت۔ تم۔ کہ پرم تم۔ سن ستر بتر ساجا۔ کہ دھ ات راجا۔
 کہ آلوک کریم۔ کہ ستر بتر دھرم۔ کہ آجت بھویم۔ کہ رستے سرکیم۔ ۲۲۹۔ کہ آجان یا ہم۔ کہ ستر
 بتر ساہم۔ کہ دھرم سرکیم۔ کہ ستر بتر بھویم۔ ۲۳۰۔ کہ سا مان ساہم۔ کہ آجان یا ہم۔ کہ
 بھینگا می۔ کہ دھرم میندر دھامی۔ ۲۳۱۔ کہ رور اوریم۔ کہ بھو پان بھویم۔ کہ آدگ جو ہم۔
 کہ تیا گنت موگم۔ ۲۳۲۔ بھو یوت دیکھی۔ کہ راول بھیکھی۔ کہ سنیاں راجا۔ کہ ستر بتر ساجا۔ ۲۳۳۔
 کہ بھال دیکھا۔ کہ شدہ چند ریکھا۔ کہ پاوتہ کریم۔ کہ سنیاں دھرم۔ ۲۳۴۔ کہ سنیاں بھیکھی
 کہ آدھرم دیکھی۔ کہ ستر تر گامی۔ کہ دھرم سی دھامی۔ ۲۳۵۔ کہ آجھج جو ہم۔ کہ آلم لوگم۔ کہ بھگوت
 بندھم۔ کہ ستر بتر بندھم۔ ۲۳۶۔ کہ آجھج کرما۔ کہ آلوک دھرم۔ کہ آدیں کرما۔ کہ سنیاں ستر۔ ۲۳۷۔
 کہ آجان ہتا۔ کہ پانگ گنت۔ کہ آدھرم ہتا۔ کہ سنیاں بھگت۔ ۲۳۸۔ کہ لکھت کھاسم۔ کہ ستر بتر
 واسم۔ کہ سنیاں راجم۔ کہ ستر بتر ساہم۔ ۲۳۹۔ کہ پانگ گنت۔ کہ آدھرم ہتا۔ کہ سنیاں بھگت
 کہ سا جوج گنت۔ ۲۴۰۔ کہ آسکت کریم۔ کہ ابکیٹ دھرم۔ کہ ایتو جگی۔ کہ انکم اروگی۔ ۲۴۱۔
 کہ شدھم سرکیم۔ نہ نیک انگ روہم۔ نہ کریم کرتا۔ کہ دھرم ستر۔ ۲۴۲۔ کہ جو گا دھکاری
 کہ سنیاں دھاری۔ کہ برہم بھگت۔ کہ آر بھہ جگتا۔ ۲۴۳۔ کہ جاٹا نہ جوہم۔ کہ نیدن ہان
 بھوہم۔ کہ ابکیٹ انکم۔ کہ کے پان بھگم۔ ۲۴۴۔ کہ سنیاں کریم۔ کہ راول ہرمی۔ کہ تر کال گنت
 کہ کاہ دھلی۔ ۲۴۵۔ کہ دورا راجے۔ کہ سب پاپ بھاجے۔ کہ بھوت سوہے۔ کہ ستر بتر بھہ
 ۲۴۶۔ کہ بھگوت بندہ۔ کہ ایک دھندی۔ کہ دھرم دھرتا۔ کہ پان ہرتا۔ ۲۴۷۔ کہ ناول بھہ۔ کہ
 پاپ بھاجے کہ آدیں بلین۔ کہ لیں گرنہ کھیں۔ ۲۴۸۔ کہ پاوتہ دیسی۔ کہ دھرم میندر بھسی۔
 کہ بھگوت بندم۔ کہ بھوت دندم۔ ۲۴۹۔ کہ آرتھ ہتا۔ کہ سنیاں ہتا۔ کہ برہم پنینیم۔ کہ ستر بتر
 ۲۵۰۔ اچا پل انکم۔ کہ جوگم ابھگم۔ کہ ابکیٹ روہم۔ کہ سنیاں بھویم۔ ۲۵۱۔ کہ بیران رادھی۔ کہ ستر
 بتر سا دھی۔ کہ پاوتہ کرما۔ کہ سنیاں دھرم۔ ۲۵۲۔ ادا کھنڈ رنکم۔ کہ آجھج انکم۔ کہ اتیاہے
 ہتا۔ کہ سنیاہے کرتا۔ ۲۵۳۔ کہ کریم ہرناسی۔ کہ ستر بتر داسی۔ کہ آپت انگی۔ کہ آجا بھنگی۔ ۲۵۴۔
 کہ ستر بتر گنت۔ کہ پان ہتا کہ ساتھ جوگم۔ کہیم تیاگ روگم۔ ۲۵۵۔ کہ ترہہ راجا یا رگو روہنم۔ ۱۱۔
 کہ جس کا نئی سو پتہ نہ مانے تہ گیا۔

اتھ بالی دوا دس گورو کتھم۔ سادھل چند

چلاوت آگے۔ مکھ پاپ بھاگے۔ سبکے گھنٹ گھوم۔ پنم جان مورم۔ ۲۵۶۔ قوم تاو باجے۔ دھرا پاپ بھاگے۔
 کسے دیو مہ۔ رچا۔ چتر بید چچا۔ ۲۵۷۔ ستم سر پاپا پنم۔ ش سنیاں رانم۔ جاجوگ نیاسم سدا ہی آ داسم
 ۲۵۸۔ کم ساستر چچا۔ رٹیں بیدار چا۔ جاسوچ مانی۔ کہ سنیاں دھانی۔ ۲۵۹۔ چلاوت آگے۔
 مکھ پاپ بھاگے۔ مکھی ایک کتیا۔ تہوں لوگ دھنیا۔ ۲۶۰۔ جہاں برہم چاری۔ شدھسر
 ماوھکاری۔ مکھی پان پاپا داکے۔ گڈی بال تانکے۔ ۲۶۱۔ مکھ کھیل تاسو۔ اسو بیت واسو
 چچے پان آدے۔ اسو کھیل بھاوے۔ ۲۶۲۔ گئے یوں مانی۔ ترے دست آنی۔ نہ بال
 رنار یو۔ نہ کھیا لبار یو۔ ۲۶۳۔ مکھی دت بالا۔ منوراگ مالا۔ رنگی رنگ کھیل۔ منونا کریم۔ ۲۶۴
 تیج دت راج مکھ تاس جیم۔ گروتاس پنا۔ جہاں ستر بھیا۔ ۲۶۵۔ گروتاس جانیو۔
 ایم ستر ٹھانیو۔ دسم دوسے ندھام۔ گروتو۔ پنم۔ ۲۶۶۔ رن جھن چھندر۔ بکھ مہب
 بالی۔ ات دت والی۔ ات بھت روڈا۔ جن بدھ کو پنم۔ ۲۶۷۔ پھر پھر پکھا۔ پو بدھ لیکھا۔
 تن من مانا۔ گن گن مانا۔ ۲۶۸۔ تہ آد کینا۔ ات جس لین مکتب چالا۔ جن من جوالا۔ ۲۶۹۔
 ات دوا دس گورو سہا پنم ارا کی گڈی کھاتی ۱۱۔

اتھ بھرت تیر دس گورو کتھم۔ تومر چند

تب دت دیو مہان۔ دس جارجا ندھان۔ ات بھت آتم گات۔ ہر نام لیت پرکھات۔ ۲۷۰۔
 اکھنک آمل انگ۔ مکھ لاج گنگ ترنگ۔ ان بھت بھوت سرپ۔ مکھ جوت لاجت بھوپا۔ ۲۷۱۔
 ادو لوک بھرت ایک۔ گن مدھ جاس انیک ادھرات ٹھاڈھ دوار۔ پو بدھ مکھ بھیار۔ ۲۷۲۔
 ادھرات دت تہار۔ گنوت بکرم ابار۔ جل سسل دھار پرت۔ پنج فن دیکھ مہنت۔ ۲۷۳۔
 اک چٹ ٹھاڈھ ش ایس۔ سورن مورت جیسی۔ ورڈ پکھ تالی مہت۔ ات من ہی۔ بھت دت۔ ۲۷۴۔
 ہنی سپت مانٹ لھام۔ ہنی جت ییاد ت چھام۔ ہنی نیک مورت ڈنگ۔ اک پائے ٹھاڈھ اکھنک۔ ۲۷۵۔
 ڈنگ دت تانکے چلے۔ لوک نام پٹکے۔ ادھرات ترچن تراس۔ اس لین ٹھاڈھ آداس۔ ۲۷۶۔
 پرکھت میکھ جان۔ بھینت بھوپ ندھان۔ مکھ جیو سر پاساس۔ تڈھ بھاج تر دس آدال۔ ۲۷۷۔
 ادھرات ٹھاڈھ بھوپ پور۔ من پاپ بھاپت گور۔ ہنی نیک مورت انگ۔ اک پان ٹھاڈھ اکھنک۔ ۲۷۸۔
 اس لین پان کراں۔ چپکت آمل جوال۔ جن کھ بھو کو ہنی مہتر۔ اہیانت پر م پو تر۔ ۲۷۹۔
 ہنی نیک اچاوت پاؤ۔ بھو عیانت سادھت دوا۔ انیاں بھوپت بھگت۔ پرکھ اکھنک ہی ستر۔ ۲۸۰۔
 جل پرت موشل دھار۔ گرہ لین مٹ دوار۔ پس پچھ سر پ دسان۔ سبھ دیس دیس سدھان۔ ۲۸۱۔
 اہ ٹھاڈھ اکھنک۔ اک پان جان آداس۔ اس لین پان پرچند۔ ات بھوت اکھنک۔ ۲۸۲۔
 من آن دہی بھاو۔ رن دیو کو چت چاؤ۔ اک پان ایسے ٹھاڈھ۔ رن کھنک جاتک گاؤ۔ ۲۸۳۔
 جھ جھوم دھار سا پو۔ ہنی نیک چیرا چاؤ۔ ہنی ٹھاڈھ جھیس تون۔ جھوک بھنڈ من من۔ ۲۸۴۔
 اہ تانکے دیکھتہ پتی

اولک تاس منیس ساکنک بھاؤ بھیس۔ گرجان پر نیا پائے۔ سچ لاج ساج سجائے۔ ۲۸۵۔
 ۲۸۶۔ گور دیو۔ اکٹکوت اچھو۔ چت تاس کے رس بھین۔ گرتو دسمو تہ کین۔ ۲۸۶۔
 قرو دسمو گرتو سما پتم۔ ۱۲۔

اتھ چرتو دسمو گورت نام رسا دل چھند

چلیو دت راجم۔ تھے پاپ بھاجم۔ جنے نیکہ پیکھا۔ گورو تل میکھا۔ ۲۸۷۔ مہاوت راجے سٹھے پاپ
 بھاجے۔ مہاتج سوئے۔ سو او تل کوئے۔ ۲۸۸۔ جنے نیک پیکھا منوین دیکھا۔ سہی پر ہم جاتا
 نہ وئے بھاو آتا۔ ۲۸۹۔ بھی سرب باری۔ مہاتج دھاری۔ نہ مارم سمجھائے۔ نہ چیرا و چٹائے۔ ۲۹۱۔
 بھی ایک تارے شد وھر مادھکاری۔ کدھو پاربتی تھے۔ منو باسوی ہے۔ ۲۹۲۔ سری بھگول چھند
 کی جاسری تھے۔ کینڈیل تاتھے۔ کہہنی مادھکے کر پر ہم پر بھاجے۔ ۲۹۳۔ کہ راجم تریا ہے۔ کہ راجم
 پر بھاجے۔ کہ راجسری تھے۔ کہ راما بھاجتے۔ ۲۹۴۔ کہ کاندھ کا تھے۔ کہ کام پر بھاجتے۔ کہ دیوان
 کا ہے۔ کہ دنتیرا ہے۔ ۲۹۵۔ کہ ساوتر کا تھے۔ کہ کاتیری آپھے۔ کہ دیو لیسری ہے۔ کہ راجسوری
 ۲۹۶۔ کہ منتر دلی ہے۔ کہ منترال کا تھے۔ کہہنی مہا بھاجے۔ کہ منیسری ہے۔ ۲۹۷۔ کہ جاجل کا تھے
 سورن آو جاتھے۔ کہ شدم بھی ہے۔ کہ برہما پتی ہے۔ ۲۹۸۔ کہ پمیسر جاپی۔ کہ پر ہم پر بھاجی۔ کہ پاد
 تر کا تھے۔ کہ ساوتر کا تھے۔ ۲۹۹۔ کہ چنچل کا تھے۔ کہ کاہکلا تھے۔ کہ کر تیم دھکا تھے۔ کہ راجسیری
 ہے۔ ۳۰۰۔ کہ راجہ سری ہے۔ کہ راجم کلی ہے۔ کہ گوری وہاں ہیں۔ کہ ٹوڑی پر بھاجی۔ ۳۰۱۔ کہ چنچل
 کا تھے۔ کہ ٹوڑی کے تھے۔ کہ بامنت بالا۔ کہ راگان بالا۔ ۳۰۲۔ کہ بھگم ملاری۔ کہ گوری دھاری۔ کہ بھنڈل
 پتری۔ کہ آکاس آتری۔ ۳۰۳۔ سو سو ناگ وندی۔ کہ پارنگ گنی۔ کہ کھٹ ساستر بکتا۔ کہ سنج تاہ۔
 بھگت۔ ۳۰۴۔ کہ رنجہ بھی ہے۔ کہ برہما پتی ہے۔ کہ گندھرینی ہے۔ کہ بدیا دھری ہے۔ ۳۰۵۔
 کہ رنجہ آریسی تھے۔ کہ شدم بھی ہے۔ کہ ہنس ایسوی ہے۔ کہ ہنڈل کا تھے۔ ۳۰۶۔ کہ گندھرینی ہے
 کہ بدیا دھری ہے۔ کہ راجہ سری تھے۔ کہ راجہ پر بھاجتے۔ ۳۰۷۔ کہ راجہ بھاجے۔ کہ روم پر ہے
 کہ سمہ حال کا تھے۔ کہ شدم پر بھاجتے۔ ۳۰۸۔ کہ ناٹکا تھے۔ کہ کرکشی تھے۔ کہ چنچل کا تھے۔ کہ چترم
 پر بھاجے۔ ۳۰۹۔ کہ کاندھ کا تھے۔ کہ سار سوتی ہے۔ کہ ہر جانوی ہے۔ کہ ہر وار کا تھے۔ ۳۱۰۔
 کہ کاندھ جلی تھے۔ کہ کام پر بھاجتے۔ کہ کام ایسوی ہے۔ کہ اندران جاپے۔ ۳۱۱۔ کہ بھگنڈانی تھے
 کہ کھنڈاوتی ہے۔ کہ بامنت ناہی۔ کہ دھرمادھری۔ ۳۱۲۔ کہ پرہ پر بھاجتے۔ کہ پاوتر تاتھے
 کہ آلوکنی ہے۔ کہ آکھا پری ہے۔ ۳۱۳۔ کہ چنڈ ناہی تھے۔ کہ سورم پر بھاجتے۔ کہ پاوتر تاتھے
 کہ پر ہم پر بھاجے۔ ۳۱۴۔ کہ سریم لٹی سنا۔ کہ چنچل کا تھے۔ کہ چنچل پر بھاجتے۔ ۳۱۵۔
 کہ بدیم دھری ہے۔ کہ راجم ہری ہے۔ کہ چترال کا تھے۔ کہ بھگم چٹا ہے۔ ۳۱۶۔ کہ بھگم ناہی ہے۔ کہ
 چترم دھری ہے۔ کہ چترم پر جاپے۔ کہ چترم چٹا ہے۔ ۳۱۷۔ کہ بامنت ناہی ہے۔ کہ نیرم مرگی ہے۔ کہ
 کو لا پر بھاجے۔ کہ بامنت ناہی ہے۔ ۳۱۸۔ کہ گندھرینی ہے۔ کہ بدیا دھری تھے۔ کہ بامنت ناہی
 کہ بھو تیس پالی۔ ۳۱۹۔ کہ جاوویس ندی۔ کہ چنچل باری۔ کہ ہنڈل کا تھے۔ کہ راجہ پری۔ ۳۲۰۔
 ۱۲۔ کہ رگی کے نام

کہ سو دھان پٹری۔ کہ آکاس اتری۔ کہ سونہ پرتا ہے۔ کہ سورنم پوجا ہے۔ ۳۲۱۔ کہ پرہ ورگی ہے کہ
 پرہم پوجی ہے۔ کہ بیل براہے۔ کہ سس کی بچا ہے۔ ۳۲۲۔ کہ ناگیسی جا ہے۔ کہ ناگن پوجا ہے
 کہ تی تدرگی ہے۔ کہ مینی مرگی ہے۔ ۳۲۳۔ کہ اتم پوجا ہے۔ کہ ایتھو تما ہے کہ اٹنک روم۔ کہ
 سہوکت پوجم۔ ۳۲۴۔ مومنی چھند۔ جین میہ منی تپالی۔ مکھ فورم نورم آجالی۔ مرگ مینی مینی
 کوکلا۔ سی آجاسو بھاجیلا۔ ۳۲۵۔ مھن منھ جے جے چپالی۔ مرداسا اکھم کالی۔ چکھ چارم ہارم
 کھٹایم۔ مرگ مینی مینی لند ایم۔ ۳۲۶۔ گج گام باہم نکینی۔ مرداسم۔ باہم۔ بدھ مینی۔ چکھ چارم ہارم
 ترلا۔ مکھ دھت۔ بچہ چچلا۔ ۳۲۷۔ درو دھر مار مل شکرم۔ نوکھ ہر تاسر تاجن دھرم۔ مکھ نورم
 پھم سہا سا۔ چکھ چاری باری اتا سا۔ ۳۲۸۔ چکھ چارم ہارم جپالی۔ ست دھر مارا سچالی۔ نوکھ
 ہرنی ورنی نوکھ دندم۔ پیا بھکت بکتا ہر چھندم۔ ۳۲۹۔ دھتا اریسی آکھ تاجی۔ لچکھ مومنی آسچہ ہاجی
 مکھ سرہم گرہم باری۔ مکھ کچھ دھام سدھاری۔ ۳۳۰۔ گندھرم سرہم دیوالی کرکھ گاتیری لٹکانی۔ ساوتری
 چندری اندانی مکھ پوجا سو بھاسور جانی۔ ۳۳۱۔ ناگنی آتھیا جپانی۔ پاپا وتری پپانی۔ پنی ساچی
 ہریتی بھوشی۔ بھنجر یا بھیا مابھو بیسی۔ ۳۳۲۔ ہر ہرنی ہرنی سب نوکھ۔ مکھ کرنی ترلی سس مکھم
 ارگی گندھ مرنی چھانی۔ نکسی بھسی اندرانی۔ ۳۳۳۔ درگ باہم نام مدھی۔ جین جگ مکتی بھدھی
 اور دھام ہارم بن ہالم۔ مکھ سو بھاسکرم جن ہالم۔ ۳۳۴۔ تپت پتری جپری جپری۔ بدھ مینی مینی
 تر مالی۔ اس آپاسی داسی نہ لیم۔ کھانم نام سنجیم۔ ۳۳۵۔ بھٹھ لیم ڈھل مکھ تھانم۔ مکھ ناسم
 رام تر باہم۔ پرہ بھکت ٹھاٹھی ایکٹلی۔ رنگ ایکے رنگے سورنگی۔ تر باہا سا آسا ایکانتم بیت داسی
 بھاسی پھانم۔ ۳۳۶۔ ان ہندا ہندا رانہ ماری۔ پرہ بھکت بکتا ہر ت جاری۔ باہنتی ٹودی گوڈی
 جھوپالی سانگ گوری ہے۔ ۳۳۸۔ ہندولی میگہ لہاری ہے۔ جیہ وتی گوڈ لہاری چھے۔ بگلیا راکھتی
 چھے۔ ہیلاری سو بھادنتی ہے۔ ۳۳۹۔ سورنہ سارنگ سیراری چھے۔ پرچاک سدھ لہاری چھے۔
 ہندولی کا پھی ٹیلنگلی۔ پھرووی دسکی سچنگلی۔ ۳۴۰۔ سرہم رانہ زبانی۔ بکھ لوبھی آجھا گرابانی۔
 جو کھٹھ سو بھاسر نام۔ گوباٹھت ایکم گرنتھانم۔ ۳۴۱۔ مکھ تھم دھم ہر تپاری۔ سب مکھ پانم جٹ دھاری
 تن من بھرتا کر س بھینا۔ چود سو دھان کو کرکینا۔ ۳۴۲۔ ات پرہ بھکت اتری چودھو ال گڑو دھانم۔
 اٹھ بان گر پندھرو وگر وکھنم۔ تو مکھ چھند

کہ چود سو وگڑوت منم۔ مکھ لگیا پورت ناو وھنم۔ بھرم تیرپ پچھم آترو سم۔ مکھ چلایا پچھن مولن سم
 اولوک تہاں اک چتر موم۔ جین کرانت دھالیہ سرب ہرم۔ نکریں تہاں تھو مار مرم۔ سہوکتھ مکتی پت مکھ
 کھلم۔ ۳۴۳۔ چتر نکٹے زپ سنگ مکتی سچھرت دھتھا چکنت انی۔ تھو بھوکھن پیر جہا جہی۔
 تھو سا لیتہ کی جن کرانت ہری۔ ۳۴۴۔ تہ بھٹھ بھو ایک ہان گرم۔ بن ہان کہ دھو پھی جین جوم
 تہ باہنت باج مرونگ گنم۔ ڈپھ ڈھولک مھاٹھ مچنگ بھنم۔ ۳۴۵۔ دل ناٹھ لے بنو سنگ ولم
 مل بارو جانہ ہر لے آچھلم۔ بیہ ہنت چنت گوڈ لیم۔ مل گبت پوت شند لیم۔ ۳۴۶۔ درم دھانت
 کانت گوڈ ولم۔ کرکھیت سچت دھار جلم۔ مکھ پادت دھانت۔ بکھ پوجم۔ اولوک بھوت راج
 سچھم۔ ۳۴۷۔ چپ ڈاوت جپا جہان شھام۔ مکھ پادت دھانت۔ پچھ پچھرم۔
 لہ راجہ۔ ۵۷ فرج۔ ۵۷ خوبورتی۔

محل گجت ڈھول مردنگ سترم بھر حاجت نادریم مڑیم۔ ۳۵۹۔ کل کلن بھوکھت رنگ برم۔ تن لیت
چندن چار پریم۔ مرڈ ڈولت دولت بات شکم۔ گرو آوت کھیل اکھیت شکم۔ ۳۶۰۔
کھ بڑیہ کلاب پھیل سبیم۔ کل کلن سوہت چار شکم۔ کھ اہل چند سمان سبیم۔ او لوک چھکے
گن گندھریہ۔ ۳۶۱۔ بھ سوہت مارا پار آرم۔ کل کندت کیسر چار پریم۔ ان سنگھ اچھوت
سنگ دلم۔ تہ جات چھ سن سین نگم۔ ۳۶۲۔ بھ آسکے تہ پندتیم۔ کل باجت سنگھن تاد و صم۔
او لوک تہاں اک بان گرم۔ سترنج منو کھ چت و صرم۔ ۳۶۳۔ او لوک رکھیسر سترنج نرم رہس
بیس بھانت ام آچرم۔ کھ بھپ گھٹے سنگ دلم۔ کھ سوہت گرو او لوک و رگم۔ ۳۶۴۔
پک چت رہس بل اچت ستم۔ ان کھنڈ پشی ہنی جوگ ڈھول۔ ان آس اہنگ آداس منم۔
ابھار اپار بھاس سبیم۔ ۳۶۵۔ ان بھنگ بھان ان کھنڈ پتم۔ ابکا بھتی انیاس چیم۔ ان
کھنڈ بریم ان ڈنڈ ستم۔ بھ و نت برتی ریکھ اتر سورم۔ ۳۶۶۔ او لوک سرم کورھیاں بھتم۔
رہے دھ جٹی بھ و نت برتم۔ گز مانس سترنج و سو و بولم۔ بھ بھیا ڈ بھ تہن پان پریم۔ ۳۶۷۔
ام تھو کھ سہرے۔ بھو دھار اپار بھ پار پرے۔ تن سگ من کے بھرم پاس و صرے
کھ چند۔ سو و گز پان پرے۔ ۳۶۸۔ ات پندر سو و گز بان گر سما پتم۔ ۱۵۔

اتھ چا و نڈ سور وول گرو کھتم۔ تو ٹک چھند

کھ بھوکھت بھوکھت بھیس برم۔ بھ سوہت چیک سنگ نرم۔ گن گادت گوہد ایا۔ شکم۔
بن ڈولت آس آداس شکم۔ ۳۶۹۔ کھ پورت سورت نادریم۔ ان اہل رنگ بھوت برکم
انہی لولت ڈولت دلیس و سیم۔ گن جارت دھارت دھیان برم۔ ۳۷۰۔ او لوک یہ چا و چار پریم
گروہات اڈی گے مانس شکم۔ بھ کے بل چا و نڈ چار چلی۔ تے ات پٹ پاتھ ملی۔ ۳۷۱۔
او لوک سمان آکاس اڈی۔ ات بھتھ تہی تہ سنگ منڈی۔ تچ مانس چا و اڈا آپ چل۔
سہے کے چت چا و نڈ چا۔ ۳۷۲۔ او لوک بھا و نڈ چار پلم۔ تچ تراس بھ بھیر مھوم تھلم۔
تاس منم من تھ ک رہیہ۔ چت سور سو و گز تاس کیہ۔ ۳۷۳۔ کوہ ایس بھتھ جب سرب دھتم۔
کے بن اس آداس منم۔ تہ پانچو اندری تیاگ رہے۔ ان جیلن جو شرت ایس سکھ۔ ۳۷۴۔

۱۶۔ سور و گوہد چا و نڈ سما پتم۔

اتھ و دھیرا ستار و و گور و کھتم۔ تو ٹک چھند

کھ سور سو و ریکھ تاس گرم۔ اٹھ چلیا باٹ آداس چتم۔ کھ پورت تادنا و دھتم۔ من ریکھت
گندھریہ و بریم۔ ۳۷۵۔ چل جات بھتھ ستر تا کھتم۔ اچھوت رکھ چھپا بکھتم۔ او لوک
و دھیرا۔ ایک تہاں۔ اچھوت شت بھتھ ندیچھ۔ جہان۔ ۳۷۶۔ تھرت بھواں چت بھتم
ات اہل رنگ سترنگ سبیم۔ انی آن بلوکت آپ و رگم۔ ام بھانت رہیہ گڈ بھتم۔ ۳۷۷۔
تہاں جاسہ تہاں من جیت۔ اٹھ گے بھو دھیان لکا بھکے۔ تہ ترو تہ نو و بھ اری
رکھ سور تھ۔ تہ دھ شری۔ ۳۷۸۔ تھرت رٹا بھتھ بھتم۔ اتھ جہان بھوہنی دھیان چھتم
او لوک مان من مہ رہیہ۔ گز ستر سو و کھ تاس کیہ۔ ۳۷۹۔ ات ستار و گوہد و دھیرا سما پتم۔ ۱۷۔
لکھ شکر۔ تہ جیلن سنگ گوشت لکھ پانی پندر لکھ اوٹا نور لکھ منکل لکھ ندی

اتھ مرگیا اٹھا سوئی گورو برنہ تو تک چھند

کر مین گو بند گائے گم۔ اتھ جات بھٹے بن مدہ منم۔ چہ سال تمال۔ ڈٹال ہیے۔ رتھ سورج کے پگ
 راج بھٹے۔ ۳۷۰۔ اولوک تہاں اک تال مہاں۔ رتھ جات بھٹے بہت جگ جہاں۔ تہ پترن مدہ
 ہیو مرگ مہا۔ تن سو بھت کچن سدھ پر بجا۔ ۳۷۱۔ کر سدھ تہن کن سہم سہگ مارت کو ٹکور
 کچم۔ سہ سین منیر سنگ لے۔ جو کانن تھر تہ جات بھٹے۔ ۳۷۲۔ کن کنت اہل رنگ۔ سنے رتن ملج منہ
 رت راج۔ رتھ۔ رتھ سنگ کس بہت لے۔ ات بارودھ ورج بکوک گئے۔ ۳۷۳۔ رتھ بولت گوت
 ناو نوم۔ تہ ٹھور کو اہل اتھ ہورم۔ جل چوت ٹھور ہی ٹھور منی سہن مدہ منو مک مال سہی۔ ۳۷۴۔
 ات اہل انگ بھوت دھربہ۔ تہ بھات تیاں اتاس کرے۔ نو لیاوک سر پم کرے۔ رتھ سہ
 راجک واس بھٹے۔ ۳۷۵۔ ان بھنگ اکھٹا انگ تنم۔ تہو سادھت تیاں سنیاں منہ
 جوت سوہت جانک دھو بھٹی۔ سو کی جن جوگ جٹا بر گئی۔ ۳۷۶۔ سو تے جن گنگا نہ گنگی
 ام ہوئے جن جوگ جٹا پگئے۔ تہ سربا تین سن کے سیاہی۔ تن جے سب بھین لے تہا ہی
 ۳۷۷۔ تہت جے تک تیاں اتاس کہے۔ سہ ہی رتھ انگن جان لے۔ گھن میں جم بد تہا بھیک
 رتھ موگن تاس بے دیکے۔ ۳۷۸۔ جس بھاؤت بھان انت جھٹا۔ رتھ کے تم سو بھت
 جوگ راجا۔ جن کی دیک بھانس کہوں نہ کئی۔ رتھ بھٹک تاس بھٹک جھٹی۔ ۳۷۹۔ ز جوہی
 رکن۔ تہ تو رہے۔ رتھ بھٹک تون تراک ترے۔ جن کے سم تاکہوں تہا ہی ٹھٹی۔ رتھ
 بھٹک تہن سب پاس گھٹی۔ ۳۸۰۔ ات بندھپ تون بنو مرگیا۔ جس بہرت جھرن بھی بھٹا
 تہ جان رکھی نہی ساس سہو مرگ جان منی کنو بان کید۔ ۳۸۱۔ سر پیک بھت تہ سادھک ہے
 مرگ ہوئے رتھ راجا ہے۔ نہ بان سلس بان بھتے۔ اس دیکھ و رٹم من راج لے۔ ۳۸۲۔ بہت
 چر جھوٹ و بھان بھٹا۔ ادوک دھربہ رتھ پال جٹا۔ اس مات ہوڈ ڈار لے سہو لاگت ہو مرگ روپ ہے
 ۳۸۳۔ رتھ پال بکوک تہے در تہا۔ کرمان کری بھتے۔ اہجا۔ مرگ سو جہ کو جت ایس یگو۔ پو سیکر من جان یگو
 ۳۸۴۔ من کو تہ پریم بھٹک تہا۔ گر ٹھار سہو مرگ تاس کیا۔ من مو تہ رتھ بھٹک کیا۔ گن مرگ نا کو جت
 راج لیا۔ ۳۸۵۔ سہو بہت جواہ بھات کرے بھو تارا پار ہی پار پر سہ مل بانتریا ہی رستہ ان کٹے
 جگ تہ بھان جان بھٹے۔ ۳۸۶۔ گز جان تہے تہہ پائے پرا۔ جو بھانا پار تہا تر۔ اس اسٹھو گز تاس
 کید۔ کسی پاتھ کبتن مدہ یو۔ ۳۸۷۔ سہی سہی سک بھت پان گہ۔ دوک جچا چر دھربہ لہو کچہ چا
 چر جیو سہے گن گندھرب بھوت پسلج تہے۔ ۳۸۸۔ ات اٹھ سہو گورو مرگیا سہا پتہ۔ ۱۸

اتھ تلنی سک انیو وگر کھنم۔ کر پان کرت چھند

من ات اپار۔ گن گن اوار۔ بڑیا بپار۔ تہ کرت چار۔ ۳۸۹۔ بکھ بھپ سرنک۔ لاجت انگ۔ بکھ
 بل انگ۔ بکھ ربت گنگ۔ ۳۹۰۔ بکھ دت اپار۔ بکھت کمار۔ گھانی اپار۔ گن گن اوار۔
 ۳۹۱۔ اہیک انگ۔ اہیک بھنگ۔ سو بھ سرنک۔ تن جن انگ۔ ۳۹۲۔ ہو کرت تیاں۔
 من اتاس۔ تہ سربا اس۔ ات بدھ پکاس۔ ۳۹۳۔ تن بہت دھوپ۔ سنیاں بھوپ
 تن بھوپ اتوپ۔ جچ سو سوپ۔ ۳۹۴۔ بکھ بھپ کو جٹا۔ اہجا بھنگ۔ جٹ جوگ جٹ
 لہ شکاری لہ گھوٹا لہ دید لہ بھل لہ شکاری

بنی مروت انگ - ۳۹۵ - مروت چھپ پکاس - نیدن ناس - مین من شاس - گن گن اداس - ۳۹۶ - ایکیت
 بنی کون سوگ - نت پرت اردگ - تیج راج بھوگ - ۳۹۷ - مین من کراپل گن گن وریل - شہہ ہست سٹھ حال
 وڈ پرت کراپل - ۳۹۸ - تن سہت سمیت - بنی مروت چیت - ہور کہ بیت - جن جوگ جیت - ۳۹۹ -
 ہالت بات - تھرت بات - پیاریات گات - بنی پت بات - ۴۰۰ - بھگم بھجنت - کاچھی کھنت - کنگری
 بھنت - بھگوت بھنت - ۴۰۱ - بنی ڈلت رگ - مین من بھنگ - جٹ جوگ جنگ - جم ڈلت چنگ - ۴۰۲
 بنی کرت ماسے - تھرت چائے - نت پرت چائے - پھر بھگت مہاسے - ۴۰۳ - بھگم بھجنت پون
 تیج وھام گون - مین رہت مون بھران بھون - ۴۰۴ - سناس دیو - مین من اکیو - ان جڑا جیو
 انتراتیو - ۴۰۵ - انھو پکاس - نت پرت اداس - گن ادھک ماس - مکھ لبت اتاس - ۴۰۶ -
 بدھن دیو - گن گن اکیو - دیوان دیو - ان بھگم اکیو - ۴۰۷ - سناس باتھ - اندھ سو باتھ
 اک رلت گاتھ - ٹک ایک ساتھ - ۴۰۸ - گن گن اپار - مین من اداس - شہہ ست سٹھ ہار - ہدھ
 کوپ ہار - ۴۰۹ - سناس بھگم - ان بھگم لودیکھ - مہا پت - اکیو - ۴۱۰ -
 کاکھ چھندہ وھندکت اند - جیج کیت چند - تھنکت پون بھجنت مون - ۴۱۱ - جھکت چھ
 پنچت بھگم - وھندکت سہندہ - بنکت بندہ - ۴۱۲ - شکت سہندہ - گنکت گنہ - تھنکت
 دیو - ام اکت بھو - ۴۱۳ - لم لکت جوگ - بھم بھرت بھوگ - بھم بکت مین جھکت مین - ۴۱۴ -
 تم بکت اتر - جھم بھکت بھرت - پم پرت پان بھم بھرت بھان - ۴۱۵ - بھم بکت بادین بھت نادہام اھت
 راک - اچھت سہاگ - ۴۱۶ - جھم بھکت سور - بھم بھرت ہور - ام رھت جھت - بھت بھت
 جھم بھکت جھت - بھم بھرت بھوگ - نو زکھ رھت - ۴۱۷ - جھم پت چھند گاتم جوگم دیو
 بھوگم بھگم بھیم - بھگم دیو - ۴۱۸ - اچل وھرم - اکل کریم - ایت جوگم - بھت بھوگم - ۴۱۹ - شیل
 کریم بھرت وھرم - ککرت ہتا - شگم گتا - ۴۲۰ - دیو دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۱ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۲ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۳ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۴ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۵ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۶ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۷ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۸ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۲۹ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۰ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۱ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۲ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۳ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۴ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۵ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۶ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۷ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۸ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۳۹ -
 بھگم بھگم بھیم - بھگم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - بھتم دیو - ۴۴۰ -

اتھ ساء بیسو وگرو کھتم - جو پئی

لکھ پلاوت جٹ وھاری - حاجت بین بھان اپاری - استھار لکھ جیتن بھے - چنن دیکھ چکت مین گئے
 ۴۴۱ - مہا تپ کھو کھا زحانی - زکھ چکرت ہی شکل نکائی - جت جت مہا تپھ رکھ گئے - مہا لکھ وھیم
 میکھ پکھو - ۴۴۲ - لکھ سادھن - لکھ سادھن - لکھ سادھن - لکھ سادھن - لکھ سادھن - لکھ سادھن - ۴۴۳ -

مہاجت اترتے اپارو۔ آپ گھر اچانک لنگہ چارو۔ ۴۴۰۔ پکڑیے پتھ اور کھک سو دھاتا۔ بن مہارجن اور تہ جانا
 اس اور کت تاس برت لاگا۔ مان ہو مہا جوگ اٹھ لاگا۔ ۴۴۱۔ تہاں رکھ گئے سنگ سنیاں۔ کئی چھوٹی
 جات تہی گئی۔ تہ کے جلے وڈا پر دیکھے۔ کل متنی مشن لکھے۔ ۴۴۲۔ ساہن دریا برت لگ رہا
 لیکن اترن چیتو نہ کہا۔ نہ ترنچ ایسے دھن آسا سا لیں جانی ات مہا آداسا۔ ۴۴۳۔ تہ جے پتھ
 ساو اترن لا۔ من پگ پرے مہو کے سنگا۔ تہ سہار کم کر مہاری۔ رکھیں اترن درست لپاری
 ۴۴۴۔ تاس دیکھ کر ت پر بھاؤ۔ پر گٹ کہا تے کے تھ بھاؤ۔ اسی یوم پر بھ سنگ لکھے۔ تہ ہی پر کھ پڑا ت
 ۴۴۵۔ ات ساہن بھو وڑو سما پتھ۔ ۴۴۶۔ اتھ سنگ پڑو ت پڑا کیسو وگورو کتھن۔
 چھوٹی۔ میں گڑو کر تے چا سیلے سرب جوگ کی کلا۔ ات پر بھاو امتیج ہو تاپ۔ جانک ساو مہا لپاری۔
 ۴۴۷۔ تہی مٹھ دیکھا اک شو۔ چہ سان جگ بھو نہ تہا۔ تا مہو تاتھ سکھات جانی۔ ایک لک پڑا اور نہ جانی
 ۴۴۸۔ سنگ لے رکھ سین اپاری۔ بڑے بڑے موتی برت دھاری۔ تہ کے پتھر پتھر چل گئے۔ تن زایہ تہی
 دیکھت پھٹے۔ ۴۴۹۔ سوز شک تہی پڑاوت رہا۔ اے کھڑے کھڑے تے ہی کہا۔ نہ کھ پتھر تاتھ من ساو۔
 پتھ پر ہم تن پڑا پھاؤ۔ ۴۵۰۔ ایو تہ تاتھ سولے۔ تہ ہی یوم پر کھ کھ پتھ۔ ایسا گڑو تا کر کیا
 میں نچ کر مٹھل جہن لیا۔ ۴۵۱۔ ات کیسو وگورو شک پتھ اوت سما پتھ۔ ۴۵۲۔
 اتھ ہر پات بائیسو وگورو کتھن۔ چھوٹی۔ جب اکیس کر گڑو پدھا۔ ہر پات اک پڑو کھنارا۔
 تا کی تار مہا سکھ کاری۔ پت کی اس بے مہا مہاری۔ ۴۵۱۔ مہا تاتھ لے پان چلی آئی۔ جنک تاتھ گڑو
 بول پٹھائی۔ ہر پات تن کچھو نہ لہا۔ تریا کو دھیان تاتھ پرت رہا۔ ۴۵۲۔ من پت سنگ لے رکھ
 سینا۔ تھ مہا دیکھ لبت جہ اکیسا۔ تیر تیر تاتھ چل گئے۔ من پت پتھ پت پتھ۔ ۴۵۳۔ ساو
 زاج چھند۔ اوت پات ات پتھ بہت سو پتھن۔ ایچ تیج جائم اتنا موہن مہم۔ سسویہ پتھن پتھن
 انہم۔ بلوک دیوہ انوم مموہ گندہ ہرم نرم۔ ۴۵۴۔ جابلوک جابوٹی جاسان جاسی۔ بلوک بلوک لوتھ لوتھ
 روپ مانی۔ بھنت چار لنگاری بھوت بھوت پتھن۔ چھ کتری مموہ مانی منم۔ ۴۵۵۔ پتھن تار
 چتری پتھن چترنم پتھن۔ اچھہ جتھ گندہ ہرم سترار مار پتھن۔ کڑنت کور کیزی ہست تاس کا مہی۔
 لت دنت۔ نو دتھ بھنت جان دانی۔ ۴۵۶۔ دنت پاپ پتھن چلنت مون سمر۔ بھنت بھنت بھنت
 پتھن پتھن پتھن۔ پرت پان پتھن چم پتھن سترار۔ بھنت پاپ پتھن چلنت دھرم لوتھ لوتھ
 بلوک پتھن پتھن پتھن۔ بھنت سائلم پتھن کٹھ کوک برنم۔ پتھن پتھن بھان لوتھ بلوک کوکھن۔ پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ ۴۵۷۔ پتھن چار لوتھ گرت جو دھورنم۔ پتھن کور دھکے پتھن پتھن
 پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۵۸۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۵۹۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۰۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۱۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۲۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۳۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۴۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۵۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۶۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۷۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۸۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۶۹۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۰۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۱۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۲۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۳۔ پتھن پتھن پتھن
 پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۴۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۷۵۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۶۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۷۷۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۷۸۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۷۹۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۸۰۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۸۱۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۸۲۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۸۳۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۸۴۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۸۵۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۸۶۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۸۷۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۸۸۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۸۹۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۹۰۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۹۱۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۹۲۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۹۳۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۹۴۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۹۵۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۹۶۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۹۷۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۴۹۸۔ پتھن پتھن پتھن
 ۴۹۹۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ پتھن پتھن پتھن۔ ۵۰۰۔ پتھن پتھن پتھن

بن تم شرم۔ بخت ابرو تم انکم لوک بیدار کوم مجسم۔ بلوک کچنم گوم تیخ ناگھی تیوم۔ شہک تاپی تہم لوک کونو پیم
 ۴۶۳۔ ایک بچہ کندہ صرم بیکہ دھکا دھری۔ درکت ناگنی مہا بیکہ با سوئی شری۔ پوتر پیم پارتی انوپ
 انکاپتی۔ اسکت آپتم۔ مہا بیکہ اشری شری۔ ۴۶۴۔ اڑپ این بچتی مود راگنو منم۔ گھننت گھورنم
 چیمم لگنت سارنگوسم۔ بشارنہہ گینم سنہہ راگنو منم۔ برگیس جان گھو متیم کرتین کر تی سرم۔
 ۴۶۵۔ ایکہ راگنو جیم بدنت مالک شیریم۔ بخت کھڑی کرم مودہ آسرم گتم۔ سچ سا بجم سیم
 کنت کامنوکلم۔ بھرنت بھو تم بھلم بھگنت بھامنی دلم۔ ۴۶۶۔ تومر چھند۔ گن دنت سیل ابار
 دس چار چار اوارہ رس راگ سرب پین۔ دھرنی نکا ہی دھن ۴۶۷۔ تومر چھند۔ اک راگ گوت
 گھنوت سیل اوارہ شکہ دھام لوچن چار۔ سنگت کرت بچار ۴۶۸۔ دت مان روپ اوارہ گھنوت سیل
 اوارہ۔ شکہ بندہ راگ نہ جان۔ مہریت سیرت پرا ۴۶۹۔ تومر چھند۔ اوانک جین مان شکہ بندہ
 سندرتھان۔ اک چت گادت راگ اچھنت جان سہاگ ۴۷۰۔ تہ پچھ کے جٹ راج۔ سنگ لین جوگ سماج
 رہ تیکھا پن چت۔ تیک راج جوگ پوت ۴۷۱۔ مہ بجات جوہر سنگ۔ بہت کچھ ان بھنگا تب ٹاکیے
 ہر وک۔ وہ بات نے ہنی سوک ۴۷۲۔ چت جو پ سو بھو رچے۔ گز جان کے پو پے۔ چت تو ن کے رس
 بھین۔ گز تیسو وہ تہ کین۔ ۴۷۳۔ ات چھیتی نار راگ گادت گز تیسو و سما پتم۔ ۲۳
 تومر چھند۔ تب بہت برکہ بران۔ چڑ میر سزنگ مہان۔ کی اگھو تپسا اگ۔ تب زبھ ایک چو سکر ۴۷۴
 جگ دیکھ کے برار۔ من راج کین بچد۔ ان کون سو اچکے۔ پھر لیت آپ لائے۔ ۴۷۵۔ تہ چھو کر گون
 تب بھے پونن دھیان۔ تہ ملنے جت جوگ۔ تب بھنے دیہہ اردگ۔ ۴۷۶۔ تب ایک پڑکھ بھان ملک
 ناس مہان جان۔ سب جگت کو پت دیکھ۔ ان بھو اسنت ابھیکہ۔ ۴۷۷۔ بن ایک۔ بن سات۔ سب تیرکھ
 کین انات۔ جیسا سیوہ اک نام۔ تب بھنے پورن کام۔ ۴۷۸۔ بن ایک جو پیں بھوک۔ بھہ ہی دھرا
 سب لوک۔ جن ایک کو بھان۔ بن جو لیسوئس مان ۴۷۹۔ بھہ ایک کے رس بھین۔ بن جو۔ بھو
 لین جن ایک کو نہی تو بھہ۔ تہ چڑھتے نہی سو بھہ۔ ۴۸۰۔ جن ایک کو نہی جن۔ بن جو بھے کھل بن
 جن ایک کو بھان۔ بن جو بھے رس مان۔ ۴۸۱۔ بھہ پد چھند۔ ایک ہی جو من آنا۔ دوسر بھاد نہ جانا
 دتہ بھو بھاسے۔ بھول مرن برکھائے۔ ۴۸۲۔ ہرکھ سب جٹ۔ جاری۔ گادت دیر سے
 تارکھی بخت تہ ڈولت بھولے۔ گز کے سب دھک بھوٹ۔ ۴۸۳۔ تارک چھند۔ بھو برکھ
 بھتہ پتسا تہ کینی۔ گز یو کر یاج کھی دھرنی۔ تہ نا تہ ساتھ ہوی پوت تپائی تب ہی دسکو
 دس سو بھہ بجای۔ ۴۸۴۔ وج دیہتے گز بھس کے کے۔ گز میر گئے سب ہی من لے کے۔ تپسا
 جب گھو رہا بن کینی۔ گز دیہتے تہ یا سیکہ دینی۔ ۴۸۵۔ تو ملک پھند۔ گز میر گئے بھک
 مالک لے۔ دھر سیں جٹا بھوٹے پٹ سکے۔ تب گھو۔ کلا بھو برکھ دنا۔ ہر چا پ نہ
 بھو رس ایک چھنا۔ ۴۸۶۔ دس بچھ ش میں سہنسر برکھ۔ تب کین تہاں بھو بھانت رکھ
 سب دین دیس چلا کے ستم۔ من دیو مہاں مت گڑ گتم۔ ۴۸۷۔ سکھای دساجپ انت
 بھٹی۔ بل جوگ بھتے من جان لئی۔ دھوارو جگ دھوار جان جٹی۔ کچھ اور کر یا اہ بھانت بھٹی
 ۴۸۸۔ سدھ کے پونے رکھ جوگ بلم۔ تچ چال بلیوڑ بھوم تلم۔ کل چور ا تا ملک بال کلی۔ تہہ جوت
 سچو تہہ مدھ ملی۔ ۴۸۹۔ کل کال کر حال کرال سنہ۔ تب جنم تھار مڑو کسے۔

جگ کال ۵۔ جلال بال رجا۔ جم پنج پچھہ کی نہ بچا۔ ۴۹۰۔ دیس دیس زین
 جیت انیس بڑے اوئیں سنگھارے۔ آٹھو ای سیدھہ پتے نویدھہ سمرو من سرپ بھرے
 گرہ سارے۔ چندر ٹکھی ہنتا بہتے گھر مال بھرے ہنی مات سمھارے۔ نام بہین ادھین
 پتے جم انت کو نائے ہی پائے سیدھہار ہے۔ ۴۹۱۔ راون کو مہی راون کے من کے چل
 تے نہ چلی گو۔ بھوج دیپت کو روئے ہنی ساتھ دیور گھنا تھہلی کو۔ سنگ چلی اب کو ہنی
 کاہو کے سانج کھو اکھڑا او گھڈلی سو۔ چیت رے چیت اچیت مہا پشو کاہو کے سنگ
 چلی نہ ہلی ہو۔ ۴۹۲۔ سانج او بھوٹھہ کہے بہتے بدھ کام کرو دھہ انیک کہائے۔ مہا جن لاج
 کھا دھن کے ڈروک گیو پروک گوائے۔ دھرو س برکھ ٹا نہ گراو بھڑا
 جیو لو جن نا ہی نہ پائے۔ لاج بہین ادھین گے جم انت کو نائے ہی پائے
 سدھارے۔ ۴۹۳۔ کاسے کو بستر دھرو بھگوانے من تے سب پاوکٹ بیج
 چلے گی۔ کیوں ام ریت جلاوت ہو۔ دن دو ایک چلے سب دان چلے گی۔ کال
 کراں کی ریت مہاں ام کاہو جلیں چلی نہ چلے گی۔ سندرو پتھہ تھاری مہا من انت مہا
 ہوشہ دھرو رے گی۔ ۴۹۴۔ کاسے کو پون بھوٹھہ ہون پون۔ کچھ کچھ اتھ
 نہ آئے ہے کاسے کو بستر کرو بھگوان۔ ان باتن سو بھگوان نہ جے ہے۔ بید پراں پراں
 کے دیکھ جتے سب ہی بس کال جے ہے جارا سنگھ ننگ کھاوت سیں کی سنگ جٹا اون
 جے ہے۔ ۴۹۵۔ کینن کوٹا گر پو کھو کاسے نات ا ساگر گہوں نہ سکا نو۔ پتھہ مہا
 اویو کہ کاسے نہ گنگ ہی آ لٹی امان نو۔ انت لہنت پتھہ رتھی کاسے نہ چندر مان
 دیش پتھہ مانو۔ کیوں ڈوم ڈول ڈولی نہ دھرا من راجن پاتن تیوں جگ جانو۔ ۴۹۶
 اتھ پراسر نارو سارو بیا س تے او جیتے من مہا ہے۔

گکا لو آو انت منیسور برہم ہوں تے ہنی مات گنگ کے
 اگت پکت پٹ تے اون جان پرے کہ دیس سدھارے
 منتر چلائے بندے مہا مت پھیرے پر بھیر نہ آئے۔ ۴۹۷
 برہم تر ندھہ کو بھوٹھہ منیش کی جوت سنجوت کے مدھ ملا نی
 پیت رلی پر میسر سوام میون سنگ بے جم بالی
 پن کتھا من ندن کی کہہ کے نکھ سو کی سیام بھگوان
 پورن دھیا ہے بھوٹھہ ہی جے سری جگنا تھہ بھولیس بھوانی ۴۹۸

ات سری بھرتھہ ناکھ گرنتھ دت مہا تم رور و تار پر بندھہ سما پتھہ
 مہتم بھوٹھہ گر و چو مہیش

لے لاکھ سہ پاپ بے پڑ بنا دھار کرنا لکھ۔ مہ بھیماری شہ بھگ کرنا
 شہ سرنج شہ سولج شہ سولج

ایک اونکار اتھ پار سمانتہ زور اوتار کتھنم - پادساہی - ۱۰ - چہیتی -

ہمچہ انت زور ہونکا - ہون مت کوکین پارا - انت جوت سو جوت ملائی - چہ بدھ رہا ہریم ہوی
 (۱) ایک مچھ دس برکہ پرانا - پاپے چلا جوگ کو بانا - گیا رو برکہ بیت ہیو - پارس ناٹھ ہرکہ ہنوا دیو
 (۲) اور دس سہہ دن بھل تھاو - پارس ناٹھ ہیو سرگیا نو - امت تیج اس اور نہ ہوو - چکرت رہے
 مات پت دوو - (۳) اس او دس تیج ات پڈھا - دوادس جان ایک ہد سے چڈھا - دس دس نوک
 اٹھے اکلائی - بھوت تیریکار سے چل (۴) سسٹو بھوپ اک کہو کہانی - ایک ہرکہ اچھو ابھانی
 چہ سم روپ جگت ہن کوئی - ایکے گھڑا بہانا سوئی (۵) کے گنہ بہ چھ کوئی (۶) - جانک دوسر
 بھان چڑرا - اب ہرن جھکت تہ اٹکا - نزکھت جا کے لبت انگا (۷) - بھوت دیکھن کاح بلاوا
 پٹے دوس سمانتہ چل آوا - ہرکہ پردے دھر کے جٹ داری - جانک اتی دت اوتاری (۸) - نزکھ
 روپ کا پنے جٹ داری - یہ کوو بھیو ہرکہ اوتاری - یہ مت دور ہارا کے ہے - جٹا دھار کوئی
 ہے نہ ہے (۹) تیج پر ہواو نزکھ تب را جا - ات پرست پکت چت گا جا - چہ چہ نکھا رہے
 لہائی - جانک رنگ نوو بدھ پائی (۱۰) - موہن جال سبھن سرڈارا - چٹیک بان چکرت ہوے
 مارا - چہ چہ موہ شکل نزکھ سے - جان سبھٹ ساہی رن ہرے - (۱۱) - نزاری چہ چہ تہ پکھا
 تہ تہ حق روپ اور پکھا - سادھن سرب سیدھ کر جانا - جوگن جوگ روپ اٹانا (۱۲) - نزکھ روپ رناس
 لہانا - دیت سٹا نیت من مانا - نزہ کو بھیو جتے جانا - ہاد منکھ دھر ہر پکھا تا - (۱۳) - ہار روپ
 ارا مت پرتا نو - جان جتے بے اپن جاو - سسٹو ساستریا سرگیا نا - جاسم پنڈت جگت د آنا -
 (۱۴) - خور ہریم بدھ لیکھا - جانک دھرا بن پہ بھیکھا - چہ چہ روپ تون کا لہا - سو سو چکک
 چکرت ہوے - (۱۵) - سو یا - مان ہرے سرمان دھرے سٹھ سان چڑے اس سران تسانے
 لبت ہرے چہ ڈیچہ ہرے ہنی پیر ہرے کرہ جان نہ پائے - جیم ہرے - جن سیل ہرے -
 بھانت کرے جن دیکھن آئے - جاس ہرے سنیو مین گہرے گر جوم ہرے نہ اٹھنت اٹھا ہے -
 (۱۶) - سو جت جان ستار س سندر کام کے مان کوپ سدارے - لاج کے جان جان جرت
 ہریت ہریت لبت ہرے - تہو چو کنت بھر ہو گگہ جیوں ان کی سم روپ لکے نہ ہارے - پار تہ بان
 کر مین کھان کھال کر بان کر کام کھارے - (۱۷) - تنز ہرے کر خوجتر جے ار مہرے چکھرت
 یاتے - جو بن جوت بکے ات سندر رنگ رنگے مدھو آتے - نگ سہاب کہ چول گل با سے
 سیکھے ہن جو کرور گھاتے - ماوہری سورت سندر سورت ہریت ہی ہریت ہی پاتے - ۳ - ۱۷
 پان چپائے سنگار بکے سنگدھ لگائے سہا جب آدے - کزنز چہ بھنگ چواچو دیو دیو
 لہا وے - موہت جے ہی لوگن مان موہت تون مہا سکھ پادے - وایہ ہیرا سو لک چیرتیا بن
 دھیر سیکے بل جادے - ۱۸ - ۴ - روپ اپار پڑے دس چار منوا سزار چتریک جانیو - آہو
 جگت جتیک متی جگ سرین میں سب ہی اٹانیو - دکیں بدین جیت جیواں برکرت چندہ - دوس تانیو
 دیون اندھ گوہن گوہن کر چندہ سان پچانیو - ۵ - ۱۹ - چودھت چار دسا جی چکرت بھوم اکاس دیو
 پچانا - خدھ سمان کھیو جگ جو دھن بودھ ہا اٹانا - سور سمان لکھا دن کے تہ چندہ روپ
 خدھ ہر کہو - پتری - چوہن لکھا سورج -

چترتا: تشری بھنری چترتی چترتی - ۱۳ - دتلا ورشی تدرک دتلا - چترتا تدرک تدرک
 تدرک - تدرک کا چتر کا چتر - چترتی چترتی چترتی - ۱۴ - پسین - تو سے پر سادہ کتھا
 سبے - کیسے کے پاؤں پہ بھاؤ چارون - چانکٹ پٹ اگٹ - امرت سم پٹ پٹ پٹ - ۱۵ -
 من مدھ کر ہی چھٹ - ممکن پر ہوئے - من مت گنجادوں - ماتر کر پٹ پٹ پٹ پٹ - چترتی
 غلی اڑھاؤں - ۱ - ۵ - پسین پر - کافی - تادین دیہہ پھل کر جاو - جاوین جگت مات پر پٹ
 ہوئے دیہی بکے بر وائو - تادین ستر ستر کٹ یا نہ ہو چنن چترنگاؤں - جاکہ نیت نگہ ہی پوت
 تاس ستر چپ پاؤں - ۲ - ۶۴ - سور کٹھ - تو پر سادہ کتھا - انتر حامی ابھی بھوانی - ات
 ہی نیکہ پریم پارس کو پٹ کی پٹ پٹ پٹ - آین سبگت جان بھو کٹھن ابھی شروپ و کھاپو
 چکیت رہے پیکھ من جن ستر اجرام پر پاؤں - ۳ - ۷۷ - سو بھت پام بیان کر پانی
 جاتر چکر کر اسرن کی سب کی کر پانی - جاتن مدھ کیٹھ کر کٹھن پٹ پٹ پٹ - سو ہی پان
 نیاں کے چک واپن رہو ہما سے - ۴ - ۷۸ - جاتن پٹ پٹ پٹ پٹ کٹھن کٹھن کٹھن -
 و متولی کرن و متولی کرن کے ماسن کدیر چاے - رام رتھول سن سن آدک کال کروال پہ کوٹے
 کوٹ اڈاے دھارے سب تھاکے بن مدھ پٹھن نہ چھوٹے - ۵ - ۷۹ - سو ہی - تو پر سادہ کتھا - سو بھت
 پان کر پان اچاری - جاتن اند کوٹ کٹھن کٹھن کٹھن - پسین کر پٹ پٹ پٹ - جاکہ رام اچرن من سب
 پوت و پان لگائے - تم تم رام کر سن کٹھن کٹھن پان اڈاے - ۶ - ۸۰ - ابھی پٹ پٹ پٹ
 اچرن کھولن پٹ پٹ - جاکہ اس پٹ پٹ پٹ تھاکے کٹھن کٹھن کٹھن - پٹھن اکاس تپارون کر
 چوہ کٹھن پٹ پٹ - جاکہ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - ۷ - ۸۱ -
 سو کٹھن پٹ پٹ - جے جے پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - جاس پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
 جاس پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - دیو تے سس پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - ۸ - ۸۲ -
 کر پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - کال کال کال کے اکٹھ نرت پان - جاس پٹ پٹ پٹ پٹ
 چک جاس پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - تا ہی تے ابچار پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - ۹ - ۸۳ -
 تے پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - رام کر سن رتھول کو اڈاے نیت پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
 جیت چک میں کھان کٹھن کٹھن - ۱۰ - ۸۴ - سو کٹھن - تا سیکو نہ پٹھان ہی جے ہو ہو ہی ہے اب ہے
 پٹھن کا ہے پٹھن پان تو ہے کٹھن پٹ پٹ - تاس سیوہ جاس سیوہ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ
 مناسکل پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ پٹ - ۱۱ - ۸۵ - پسین پر - رام کٹھن - تو پر سادہ - اپہ پٹھن کٹھن
 پٹھن - ریکھے دیو دیال پٹھن اچرن پٹھن پٹھن - آپن پٹھن دیو دیو سن پٹھن کٹھن کٹھن -
 پٹھن پٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن - ۱۲ - ۸۶ - جھکٹ ستر چٹ ستر کی -
 پٹھن - نرت پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن - کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن
 کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن - ۱۳ - ۸۷ - دیو سی پٹھن - سادہ کٹھن پٹھن
 تو سے پر سادہ - کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن - پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن پٹھن
 جہ پٹھن چوہا مانگو سب پٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن کٹھن - ۱۴ - ۸۸ -

پارس نا تھ پارچ۔ سارنگ۔ بسن پد۔ سب ہی پدوبید پد یا پد سب ہی ستر چاڑ۔ سب ہی دیں جیر
 کہ اپن آپے شات ساؤ۔ کہ تھا شت بسی نوپ چٹا کا تاں ماں برسے کے۔ انتر وھیان ہوئے گئی
 آپن پرینگہ اڑوٹ ہوتا ہے کے ۱۵۔ ۸۹۔ بسن پد۔ تو پر ساؤ۔ گوری۔ پارس کڈنڈوت
 پدوڑے۔ آوت بید دیں ولین مانکہ بھج بکے۔ نریپ کو رڈ پ ہلوک سمبٹ سب جگرت
 چت بسماے۔ اتسے گپ ہی لکے نہی را جا جیسے آج کہلے۔ جگرت بھٹی گگن کی ہلا گن اڑ گن ہارے
 جسم جسم سنگہ بوند جیوں دیوں امر چپ برکے۔ جانک جین کہان ہوئے نیکے نوپ سندھ
 اٹولکے۔ جانک دھارن ڈر سہا پکام کلیور آئے۔ ۱۶۔ ۹۰۔ بسن پد۔ سارنگ۔
 توکے پر ساؤ۔ بھوپت پریم گین جب پایو۔ من بج کرم کٹھن کرنا کو جو کہ وھیان لگاؤ۔ کر بھینکا
 کٹھن جٹ سا دیو مد من دیو بھوانی تیت چھن پریم گیان اید لیسو لوک چتر دس رانی۔ ہتہ چھن
 سرب سا ستر کپہ امپرے تات پچھانا۔ اور اتت بھیسے کہ جانے ایک تات پچھانا۔ ان بھو
 جوت انوپ پکاسی ان ہرنا و بجاؤ۔ دیں پدیس جیت راجن کو سمبٹا اچھے پد پایو۔ ۱۷۔ ۹۱
 ریسن پد۔ سرج۔ ایسے امر پ کو کپہ پائے۔ دیں اور پدیس بھوپت جیت لین بکے۔ ہانت
 ہانت پرے گمان نیان سرب بکے۔ چپ چپ چلے چٹوں پت چت چپ بڈھلے۔
 آن آن سینے لکے ایک بھوپ کے چہرے۔ آو آو سبھا دسولو پن کپہ لکے۔ پیر چیر سراج
 دے گجراج دے پرے۔ سادھ دے سنان کے کر پین چت چڑے۔ ۱۸۔ ۹۲۔ کا پھی
 ریسن پد۔ توکے پر ساؤ۔ ام گردان دے سنان۔ ہانت بھانت پدو پے بھوپت بھوپت بھو
 تیکھان۔ بھانت بھانت سراج دے سراج او گجراج۔ آپے کیو دیم سب پاسے ہمالج۔ لال جال
 پدال پریم پیر پیرا شت۔ چھہ چھہ سورن رنگی روج ایک ایک بلنت۔ سو پے بھوپت بھوم
 کے ایک کیس جگت بجائے۔ ہانت بھانت بھانت بھانت سب بھوپت آئے۔ ۱۹۔ ۹۳۔
 ریسن پد کا پھی۔ ایک دین بیٹے سبھا بنائی۔ پڑے پڑے چھتری بڈھلے کے لینے ٹیکٹ ہلائی۔
 اٹھے پٹے دیں دیں میت تھکھی سرب بکے۔ سن ایہ بات سرب جٹ دھاری دیں دیں تے گئے۔
 نا ہانت جٹن دھارے انکھ بھوت لکے۔ بلل رنگ دیکھ نیکھ سو بھیت برگ پت دیکھ لکے۔
 سمدرت نیترا روم کراپت پریم کا چھنی کا چھے۔ فیدن جب پوکرت داتا سے مہا مینیر آچھے۔ ۲۰۔ ۹۴۔
 پارس نا تھ پارچ۔ وھنا۔ ری۔ تو پر ساؤ۔ کے نم سکو پت چوڑ کھاؤ۔ ناتر جیت تم ہو جٹ دھاری
 سب ہی جٹا سنٹاؤ۔ جگ جگ جٹن کے بھیر چے کر گھچو اک ہوئی۔ تو ہر وھیان چھوڑو روڑے
 بھیکہ نہ مانگے کوئی۔ جیکہ ماں تات کو چھنے پریم تات کو پادے۔ تب یہ مون سادھ من پیٹھے ان
 نیکھ من دھادے۔ جاکل رڈ پ دیکھ نہی جائیے۔ سدا او دیکھ کہو۔ جگن ابھیکہ دیکھ نہی سوکھ
 بھیکہ کہے کو پو۔ ۷۱۔ ۹۵۔ سارنگ۔ تو پر ساؤ۔ جے جے تن میں ہتے سیدھے پارس
 پریم تات کے بتیا ہا پریم کرانے۔ سب من سپس تیاے کہ جوراہ پدھ جگ بکھانے۔ جو جو گڑ
 کا سوکنا او ہم کھو نہ جانے۔ من ہو ہمالج راجن کے جوتم بچن بکھانے۔ سو ہم دت بکترنے سن کر
 سراج ہکا اٹھانے۔ جانک پریم امیرت تے نیکے ماں رسن دس سائے۔ جو جو بچن بھیسے ابھیکہ تے
 لکھ گھوڑا۔ تھ ہاتھی۔ تھ دکر۔ تھ کرانے۔

رتھی کٹ ڈارے کٹے کتن کے ماتھ۔ چھتر چھر رتھ بان کتن کے کاٹ کاٹ رن ڈارے۔ کیتن کٹ
 کٹ نے تورے کتن جٹ آپارے۔ بیک بیک گرے بھنر۔ بسدھا پرگاہے انگ بھیر اسے
 جانک انت بسنت بسے بل چاچر کھیل سدھارے۔ ۳۸- ۱۱۲- لسن پد۔ اوان۔ چیرے
 تپار چکنے کیس۔ آن آن پھری جہوں دس نارنگر بھیس۔ چیک چار سدھار سیر دار کا بھین۔ جیو
 جتن کا جلی چت یست چورس مین۔ دیکھ ری سکما سند۔ آج برے پیر۔ مین مین وھرو سنگن سندھ
 کیسیر حیر۔ چین چین بھگے سیاہ سمدہ جدتھ اچھا۔ تیگ تیرن بان برچمن جیت کرے سیاہ۔ ۲۹-
 ۱۱۳- لسن پد۔ سورکھ۔ کہ نا پاتی کروں۔ گرنڈ بڈھن کے کلج سن، جوتھ نہیں ادیکھ درل۔
 توسدھار بچار کٹھا کہہ سنھیرپ بکھانو۔ جیسے تو پتا ب کے بل تے جھاسکت انا نو جب پارس ماہ پر دس
 سٹو نا ستر جلائے۔ پتے سس جیائے بھاجے چو دس گٹے پائے۔ جیر بٹھ تیاگے آن پکڈے
 تے سب لے بچائی۔ بھوکھن بن بہت بدھ دینے دینے بیت بڈھائی۔ ۴۰- ۱۱۴- کا پھسی۔
 پارس ماتھ بڈھون پارو۔ آہن پرچہ جگت مت کینا دیوت کوٹارو لے لے ستر استرنا بدھ بھانت ایک
 ارارے۔ جیسے پرم پیکھ پارس کے سگل جٹا دھارے۔ بیکہ بیکہ صٹ پرے وھلن گیان پر پوکھن
 گھائے۔ جانک پرم لوک پاوان کھون پانن پکھ لگائے سڈو کہ لوک ہوئے کرے کچ کٹ پرم پر بھا کہ
 پائی جن دے چلے لسان سرک کوکل پہ کٹک مٹائی۔ ۴۱- ۱۱۵- موہی۔ پارس ماہ بدھون جیتو۔
 جانک بھٹی دوسر کرنا جن بھارتھ سو ہو سی جیتو۔ بھو بدھ چنے پر دھ سرون کے رتھ گج اسوہا ہے۔ بھک
 جان بھو بڈا ہو سات سندھ رچائے۔ جب تہ چلے بھاج ستیا سی بانن انگ پداسے۔ جانک بھت اندھ
 کے بھجے تے پت سپتھ سیدھارے۔ جب تہ گرت سرون کی دھارا رگھو مت بھیرات۔ نینا کرت چھتر
 وھرم کی بھجت دسویس جات ۴۲- ۱۱۶- سورکھ۔ لسن پد۔ جے نک بھیت بچے ستیا سی۔ تراس مرت
 پھر بھون آسے ہوت بھنے بن دسی۔ دیس دیس سونڈ بن بے بھر جتہ پکر منگبارے۔ کھون پتال
 کاس سرک کھٹ جہاں تہاں جن مارے۔ اپ پدھ ناس کرے ستیا سی آہن تہ مٹاپو۔ آہن نیاس ہو کیا ہے
 سین کو آہن ستر جلاو۔ بے جے گے بنوئے کھا، تن کی جٹا منڈائی۔ دوسری دھرت کی کینی آہن پینڈائی
 کے ۱۱- لسن پت۔ لسن پد۔ اب پدھ بھاگ کر۔ کھیلے۔ سو بھت ڈھال مان ڈھپ مانے موٹھ گلان
 سیلے۔ جانت پھنگ بھرت پیکاری پھورن انگ گادت۔ نکست سرون ادھیک چہر ب اپ بھت کیسرا جان
 سہادت۔ سرون بھری جٹا ات سو بھت چھب ہی نہ جات کیو۔ مان ہو پرم پرم سیدھو۔ نیگر ناگ۔ جیو۔
 جہ تہ گرت بھگے ۵ نابدھ ساگن ستر پھمے۔ جانک کھیل دھمار پیار کے ادھیک سرت ہوسے سوسے۔
 ۱۱۸- لسن پد۔ پھنج۔ دس تے بکھ ملج تن کینا گے گے دھرت کے مت کہ طرح ہوگ دھرتینا ہے
 جے چے گے کہو باجے روہ روہ گے۔ لیسے ایک نام یسے کو جگ مورہت بھیسے۔ بھانت بھانت سورج
 سرت یو بھانت بھانت وھن جو رو۔ جہاں جہاں مانس سرون من تہاں تہاں۔ تے تو رو۔ ایہ بدھ جیت
 دیس پیدلین جت نیان بجایو۔ آہن کرن کارن کرانیو کال پیکھ پسر او۔ ۱۱۹- گڈا آل جھتھ
 دس منبر پات بکھ سکپن لوج سدھار۔ بھانت بھانت دھرن ستر سرب سنگبار۔ جیت جیت تو پ
 بھوپ انک پھو پ اہار۔ بھوپ سیدھ ٹھٹھو خرو پتم ایک جگ سدھار۔ ۱۲۰- دیس دیس کے دیس بانہ
 کے اکبار۔ روہ دیس پکھ گہوے پتر ستر کمار۔ نار بھت میٹھ بدھوت کین جگ دھرم۔ بل دھل

کندہ سرج اور پپا اسنبہ ۱۲۱۔ راج سہوہ کر جو گے آرنجہ محبوب آر۔ بھانت بھانت سہوہہ سہوہہ
 سترنگ۔ بھانت انیک کے تھوے جن آنکے پتہ ویس۔ چھین چھین سے زبانی بولیں دریا اوئیں۔ ۱۲۲
 دیکھ کے ایہ بھانت سر پہ بھوپا ہنٹ عین۔ گرب سو بچ وٹھ کے ایہ بھانت بواہین۔ بھوپا سہوہہ کر دیکھے تم
 آج گت اور تھ۔ سرت جگ ہا سہوہہ یہ کہین راجہ جنہ۔ ۱۲۳۔ منتری راج۔ چھہ نو زبانی راجہ سہوہہ
 ہوت ہے زبانی سہوہہ۔ ایک ایک انیک ہنٹ دیکھے ہو کہیہ۔ چھہ تھہ ٹنگ ایک ہی دیکھے اب چار۔ ٹنگ ہرن
 ہوت ہے سن راج راج وٹھ ۱۲۴۔ بھانت بھانت سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 چھہ سہوہہ بھانت بھانت کوٹ کوٹ بیک ایک ہی دیکھے ایلپ۔ ٹنگ ہرن ہوت ہے تو سن راج راج ایلپ
 ۱۲۵۔ پارس ناتھ راج۔ روال چھند۔ سون کی نہاتی کی جو ٹوٹ ہے ہر برکہ۔ ہست کی نہاتی کی
 ہر سہوہہ پیکہ۔ اور تھہ ہن چاہئے سو لیجئے اب چار۔ چت میں نہ کہو کر دشن منتر منتر اوتار۔ ۱۲۶
 نو چھہ ٹپا اچھہ تب منتر بن سن میں ساتھ جو رسلام کے زبانی راج کے ٹنگ ہن سون ایک سونو فرسے تم اچھہ
 اک گاتھ سون مدد سنی پان اور سرت ساتھ۔ ۱۲۷۔ منتری راج۔ اور سہوہہ ویس کے زبانی
 سن بھوپا سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 نہو کہون ساتھ ۱۲۸ روال چھند۔ یوں ہے جب بین بھوپیت منتر بن دھارے سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 بھوپیت پھوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 ۱۲۹۔ روال۔ دیکھ دیکھ رہے ہے سہوہہ دیت بھاسا لیس کون نا دہر سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 ایک ایک ہا سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 راج۔ روال چھند۔ ایک بھوپیت اچھہ سون سے راجہ بن۔ جان ماس کہ کہو تب راج راج سہوہہ
 ایک ہے سن سہوہہ میں اچھہ کے لہا ہر۔ سہوہہ راد بیک سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 ایک وٹھ جٹا ہری راج پکینو چھہ پھولیں۔ چر روٹ پھلی تہاں اک ہا راجہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 سہوہہ سہوہہ۔ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ پھوہہ
 سہوہہ سہوہہ۔ این کو ہے تہا ہے سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 کھوہن کو چلائے گت کے سب چار۔ ۱۳۰۔ روال چھند۔ بھانت بھانت سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 دل سہوہہ۔ جیت کھد سہوہہ کے چلا سہوہہ جان کے چار گرب۔ منتر منتر گرب سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 چار گرب۔ جہا تہا چھہ ستر وٹھ۔ ۱۳۱۔ بھانت بھانت سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 تب تاگ پان سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 سہوہہ ۱۳۲۔ راج کو دہر سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 سن لیجئے زبانی بن۔ جوں کالج کو چلو تم سونہی اہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 چھہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 چال سہوہہ۔ سہوہہ پورا ہی چہ پتہ جتر منتر اچھہ۔ بھانت بھانت بھانت بھانت بھانت
 سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ
 سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ سہوہہ

چیرندھ ہوتو جہاں تہہ ٹھام پچھے آن ۱۲۸۔ سونہر جارسا کے قیدہ سرہ ڈارا پار۔ اور جیو گئے گئے جو
یوسوار مار مار پوسے سیتے حبٹ آن ٹیو پت پیر۔ اور جیو گئے گئے پر موتہ پاو پھیر۔ ۱۲۹۔ پچھ پیٹ پچھ
جوگی بیٹھ ہے بن اس۔ جارسٹ سکتے نہ واکو من انگ ساس۔ ایک جارسٹا فیعتہ ڈار سے اب چار۔
ست بات کہوئے سن راج راج تار۔ ۱۳۰۔ روال۔ گیان نام نہ ہوتہ جارس کے نرپ سسے۔ توں تائیں ر
کے سن راج لے ہو گیاے۔ کینہ نامہ پرے شیر پت ہے پور کہ۔ ست بات کہوئے سن لچے بھڑ کہ
۱۳۱۔ روال۔ یوں نہ پاں پرے سار بچے کوٹ آپاے۔ ڈار کے تم گیان جارسٹا س لے ہو گیاے۔
گیان جارس جیسے شرم بروار یوتہ بیج۔ توں جارسٹا بر جان دو جو دھج۔ ۱۳۲۔ پچھ سہت پچھ رجوگی
برہ جارسٹا۔ پچھ لوک لوک کے سب ہوے گئے بسپھار۔ دسے مہورت ہتی چکے سدھ پائے
کچھ واک۔ ٹیو پ ودار گئے سیتے حبٹ باندھ ستر انگ ۱۳۳۔ پچھ اور گئے ٹیو پ کچھ
چیرا جے۔ تار مار پرے جے تب پچھ تیرا جے۔ اور کون بچا سسے آپچا رتا کراج۔ و سٹ
جات پرے تیسو سرے ہم کو کاج۔ ۱۳۴۔ و سٹ پچھ پیٹ کہوں نہ پچھے سب کر پٹے آپا ڈ۔
گیان گرو تین کو ٹیو پ مچاتا ہے بناے۔ ۱۳۵۔ سٹو مر چھند۔ حبٹ تنگ کے سب گربا۔ نرپ پیر لے
سرب۔ نرپ پچھ گرو گیان مکہ و دیٹی تو ہے برہان۔ ۱۳۶۔ توٹک۔ و جہ پور کے سبھ چار۔
ارگیان پتر بچا رستہ بھا کھٹے ہئی بھو سک دیکھے سن دیوے ۱۳۷۔ گریان یو یو بین۔ سبھ باج سوٹھ
دین۔ ٹیو کربیک لے نامہ۔ ایہ پچا رتے ہتہ ساتھ ۱۳۸۔ توٹک۔ تب کام تے سوئی کہیں گرو گیان
جیو سکھ دین گہی کے بیک پ نامہ سہتہ چیرا یا تہہ ساتھ ۱۳۹۔ جب چیر پیٹ بناے۔ تب دیکھ
لے لگ لے۔ جت و حیان نہ رت تین۔ بن اس چت نہ لین۔ ۱۴۰۔ ست دعائ پتر اکین۔
من و رست تر و ہر دین۔ جب جیوٹ رکھ کو دھیان۔ تب بھے بھسم پرمان۔ ۱۴۱۔ جو اور و رگ
تار۔ سوچیت جان نہ پاڑ سو بھسم ہوت جان من پریت بھگت نہ مان۔ ۱۴۲۔ جب بھے پتر
ابھسم۔ جن اندھتا و رسم۔ پچھ پچھیا بندھاے۔ من راج بھید تباے۔ ۱۴۳۔ شراج چھند۔
کون بھو پ بھوم میں تباے مو ہے دیکھے۔ پو مہی تر اس نہ تر یو کر پار کہیں کچھے۔ س اور کون ہے
ہمئی ش جون مو نہ جیو۔ تر اس کوٹ تھور۔ میان مہ بیتیو۔ ۱۴۴۔ نک چت آئیے نیک بھاگ
دیکھے۔ من کو اجیت ہے رتا چار تاں کچھے۔ دریں دیں دیں کے اسیں جیت میں لے۔ چیتیں کس
بھیں کے کلام آن ہوئے ہے ۱۴۵۔ نرلج۔ سکھ راج راج کاج موٹا گئے دے۔ انت تیر تیرات
کے اچھن پچھ میں کہے۔ انت چتری آن چھے مدت راج مکرو۔ س کو ہو میں من سماج جون تے ٹرو
۱۴۶۔ بھنج۔ انگ نگ نگ کے سترنگ باج میں ہرے۔ بسیکھ راج سو ہی جگ باج میدہ میں کرے
ن بھوم الیں کو ہی نہ جگ بھسم جانی ہے۔ جگ تر سن کارن کر و تیر مہی مانی لے ۱۴۷۔ سواتر چتر جے دھر
ٹو چتر شور سیو ہی۔ اوٹ کھنڈ کھنڈ کے شو دھر مہی دیو ہی۔ سواتر اور کون ہے پرتاب دان جانی ہے۔
تروک آج کے پچھے جو گندہ مہی مانی لے ۱۴۸۔ پچھند ر باج پارسا نامتھ سو۔ سو یا کپا بھو سو سب ہی
جگ جیت سہو گن کو ہو تر اس دیا یو۔ اور کپا بھو پے دیں بھین مہی بھلے جگ گای بدھا یو۔ جو من
جیت ات بے سبھ دیں نہ ہرے نرپ نامہ نہ آ یو۔ و ج گئی کچھ کاج سر یو ہئی لوک گٹو پ لوک نہ پائیو ۱۴۹

ایک سائنسی سن ستی نرپ اورن کو ڈٹک ہے۔ ۱۹۲۔ چھپتا چھٹہ۔ گات وروم دی چڑیو کا ڈھ
کر وار بیٹکر۔ سپام بن آسین کو پخت سب پل سن بر سورن کنگنی جال بے سے بانے تک جو تمہ اتی چھ
جتی پیر سیدھ سادنت شروتم۔ ایہ چھٹی شکارنا ماسو بیٹ اتی بیٹ بتہالی ہے۔ جہ جگت جیو جتے تہ
آب اجیت تہ جائیے۔ ۱۹۳۔ چھپتا چھٹہ۔ لیٹ ہست آگور ڈھو پتچ ہو اور چہرہ۔ سوک کنگنی
بہرے نرکھ مویت ناری نر۔ سوکھ سرتے پختی پان پر بھا کرے اس دھوت۔ نرکھ دی پتی دام لی پھیای
رے پختوت۔ اس ورو نام جو دھالیہ واتی پر بھا دتہ جانی لے۔ جل تھل بدیس دیں نرپتی آن جون کی
مانی لے۔ ۱۹۴۔ چھپتا۔ طبل باج گھنگر رسی س کنگنی جہ سویت۔ قوسے کر پان جگ گاہ نرکھ ناری
نرکھ۔ اوست روپ امی توج بکٹ بانے کت اوست بکٹ۔ اتی سبہ اتی سور پنے دن رچہ سو آن کٹ
ایہ بھانت بھم آن پھر بکٹ جڈن کر دھ جیو دھ پنے۔ پن ایک ری راجا رنرپ شوا دتہ اتی ابای
ہے۔ ۱۹۵۔ چھپتا۔ لال بل سبھ بے پے گن سر پچی کچت سر۔ اتی بکٹ اتی بھید اے سادنت
بکٹ پنے۔ گلی کر پان سے پختی تحت دھارا بان کر۔ دیکھت ہست پر بھا دتہ بکٹ تری مادھالہ
اس بر جھ دیکھ آن موکھ بکٹ اکٹ لے تہ جائیے۔ اری وون کچے آتھ کر نرپ اچیک کو مانے ۱۹۶
چھپے چھٹہ۔ اوست بتراند اوست گات اسی توج راجل۔ اتی پر چنڈ اتی پیر پیر جتے جن جل تھل۔ اکٹ
لے آن بھید اکٹ آن رتھی نام تہ۔ اتی پیر پیر متھن ستر سوکھن ہے پر دھہ۔ قوسے کر کھ شور آن
بھید بکٹ اتی بھتاب تہ جائیے۔ ان جے اندہ وانا پن اتی سبہ تہ جائیے ۱۹۷۔ چھپے چھٹہ۔
سور پتک مادھالہ ج مور ہی برن بر جہ۔ اوست پنج قوسے کر کھ ستر کھی کر کیت تہ۔ اوست پیر اچون
باہ آلوک روپ گن۔ اوست سکیت لکھی جا ہی ہر قوسے لاجت ہے قوس من۔ اس جھوٹ روٹھ جادون نرپ
ترن ہی شرنک اٹھ کی ہے۔ پن اک ست سن ست نرپ سہ اور نہ آن ٹکی ہے۔ ۱۹۸۔ چھپتا۔ اٹھ
شرنگ رست اوست اوست سیت وچھا پاجت۔ اوست سیت تہ بتر نرکھ ستر زشتی لاجت۔ اوست سیت
سارقتی اوست سیت پھکیو رتھ جبرے کنگنی کے سچ نک قوس دیوے ستر۔ ایہ چھپتا پر بھا دتہ متھل
سو بکٹ اتی بیٹ تہ کہ کیو۔ جہ جگت جیو جتے سے نی اجیت نرکھ ہیو۔ ۲۰۰۔ چکر بکر دہرے
چار واکا تن دھارے۔ آن کھات تیشوئی گندھ اٹھ پتھارے۔ چھر و چار چٹو در وڈ نرکھ ستر
چھٹی پاوت۔ نرکھت تین لبت پر بھا کہ ستر پاوت۔ ایہ بہ صی شبا ہو چتا سو بکٹ اتی در دھہ
کھائی لے۔ آن بھنگ گات آن بھے سو بکٹ اتی پر چنڈ تہ جائیے۔ ۲۰۱۔ رو آل چھپتہ۔ اطل
پیرن کے دہرے چہرے پیر بے یو مار۔ سورن کنگن سو چھکیو گجر جپ ہاکار۔ در وڈ ویر در نام سو پیر
سے سنی جھوپ گون تانے جیت ہے ان ایلج سو پ ۲۰۲۔ جگر کی کے بستر روپم جا روٹ۔ پیرم روپ پوتر
گات اچھ روپ آگور۔ جھتر دھرم دھرے سہا بکٹ پش کی جیلج۔ شک نام اوست سوکھ سوکھ ستر تاج ۲۰۳
چنگک دھن پیر تہ پیرا رنگ پیرا کٹ۔ اوست روپ دھرے متھال جگ گات پر چنڈ۔ نام سور سوکھ تاکہ
جان ہی سبھ لوک۔ کون رو پیک ہے بن مانی ہے۔ ایہ سوک ۲۰۴۔ پھینک پک پات چھٹہ۔
سے سیام باجی مٹھن جاکھانو۔ مہا ٹنگ جو دھ جیتا سو مانو۔ اوست ناما پیر سوکے۔ ہوں لوک جا کو پور
ترس ہے ۲۰۵۔ جھروست تاجی سراجیت سوکے۔ سیرم جیت پترم لکھ چنڈ جھوٹے۔ اس اچ
ناما سور سوکے۔ پیر بے جھتر دھاری دھ ہے جھتر جہے ۲۰۶۔ رتھ سیت باجی سراجیت سوکے

لکھے اندر باجی ترے در میٹ کو ہے سمجھی سپرہ کو نب نام جانو۔ بہ جنگ جو دمعا آجے لوک انو۔ ۲۰۷۔ سیم
 منڈلی باجی سبزی۔ لکھے روپ تا کو لکھے رندہ باجی۔ منتر ہا جنگ جو دمعا عہ معارم سیم و تعلیم جین
 چنے بزم۔ ۲۰۸۔ چڑو باجی تاجی کہوتم سزوپم۔ دھریے جہم ہرم بسا لکم انویم۔ دھریا بدھ بندھم لکھی تو
 جہارم۔ بڑو جنگ جو دمعا سکرودھی بدم۔ ۲۰۹۔ دھریے جین بترم نیتم دیر دتی ندھی پھاٹ بترم
 دھریے اپری۔ ہا سور چوری کروری سافم۔ کئے تیج ایو لکھے دیکھی سوانم۔ ۲۱۰۔ پھاٹ۔ سیم پنے
 انگ دھاریے۔ یہ بھی سیم جاری تری آردھ جو۔ چڑو پھیم جیسیم ہاں جیم ترویم۔ بد۔
 چارچو ہا کیتا س بھوپم۔ ۲۱۱۔ سیم سیم بدم سر سیت ایکم سنے گردھ پیم سیم و نیکم انیکم۔ دھری سیم ہرم
 جیم جیم ترویم۔ سرم سرون تم ایک اچھیک کویم۔ ۲۱۱۔ ہا جردھ وار دت نا ما جو جہارم۔ دھریے جہم
 ہرم سہا کھارم۔ بڑو جہر جو دھی کر دھی کر ام۔ تے : سا نین دھو مرم برام۔ ۲۱۲۔ روال جیہ
 سوام گہات کرت گہر تا دو ڈ پیرے دھو دھ کھ ہے۔ ستر سورن کے سنگھا لکھ سیم کے پیر تر کھ۔ کون و کون
 سو جانا جن مان ہے تہ تر اس۔ روپ اذ پیلو کے کھٹ کھچے ہوئی اوداس۔ ۲۱۳۔ ہتر دھکھ رراج
 دھ کھ سو ایک ہی ہے بھارت ایک نین دو ہن کو اور یک ہی تہ مات۔ چپتری دھرم دھریے مٹی سن مٹھائی
 ہے جہ اور۔ کون دھیر دھریے بھٹان بریت ہے بھک جہر۔ ۲۱۵۔ ہٹکھا اور چاٹ ایہ دھو سنگ
 جو دمعا شر۔ بھاجی ہے اوی لوکی کے اندر کھچے سنے لکھ ہور۔ کون دھیر دھریے بھٹان جہی تی ہے
 سب ستر۔ دھت کے ترن بھاجی ہے بھٹ کو نہ گہن ہے اتر۔ ۲۱۶۔ گوت اور بی کرن بڑ پیر دھریا
 کر دھرم کھٹا پان کرول وار برار سبج تیج اچھیک کھات اچھیک روپ دھانت۔ کون کون نہ چیتے جن جہو
 جنت مہنت۔ ۲۱۷۔ آپا اندھو مٹھنا ارو پیر مین کھٹ۔ پیم روپ دھو کھ گات امر کھیتن کج اپار
 انگ انگنی سنگ بترن انگسٹ گل پات۔ دھسٹ روپ ویر و تر پاس سبان سار دھ سات۔ ۲۱۸۔ بیو
 اور ایل دھنام دھو ہے جب کوپ کون ٹھو ڈ سکے مہا بل بھاجی ہے بی اوپ۔ سول کے بھن پان بان
 سبھاری ہے تو سور سبھاجی ہے نجی راج کو لیم سہا رہے سب کور۔ ۲۱۹۔ بھان کی سر سبھ
 جادہن پتی ہے آن سور۔ کون دھیر دھریے مہا بھٹ بھاجی ہے سب کور۔ ستر سترن مہا ڈی کے
 اور باج راج ریر۔ کائی کالٹ ماہ تو بھٹ بھاجی ہے سیم بھاری۔ ۲۲۰۔ دھو مرم پان او دھو
 سترن سترن دھو مرم جو۔ جہن بتر دھریے جے تن کر دھ برن کرل۔ نام آل ست دن کونسی راجے
 لاج اوتار۔ کون سور سنگھ ری ہے مہ ستر ستر مہار۔ ۲۲۱۔ تو لکھ چھتہ۔ چڑی ہے گہی کوپ کر
 پسانم۔ لکھ کشت کی لکھ گو گو لکھنم۔ پتہ نام سکھید بھید بھٹم۔ پتہ سیر شو بیر لکھو تی پٹم۔ ۲۲۲۔
 کل روپ کرال جوال جنم۔ اسی آجل پان پر بھاجا لکم۔ اتی مہل وند اندھنم۔ نو کیری آیتہ نام سنجو دھ گنم۔
 ۲۲۳۔ اتی سیام سروپ کر وپ تنم۔ پچت اگیان بھوک تنم۔ پتہ نام گلان پٹھان بھٹم۔ ان مہان
 مہو مار پٹم۔ ۲۲۴۔ اتی انگ سرنگ سنا دھجیم۔ بھوکٹ سروپ سو کھٹ مچیم۔ اتی سیرادھیرن
 بھوکٹ ہی۔ دھو دھو کھچت مہن سب ہی۔ ۲۲۵۔ بھٹ کر م بکرم جے دھری ہے۔ رن رنکٹ لکھ
 ہنسی چھری ہے۔ نو بیزو دھری کھچے۔ بی بکرم تے جت بے ہری ہے۔ ۲۲۶۔ دھو ہرا۔ پیر بدھی
 تن سور اندھ دھریے بے بپ۔ بپ بیکس کی دھری شو بھٹ لکھ دن رہی ہے ایک۔ ۲۲۷۔
 ات سری بھتر نام گرتھتے پارم جہر تر سدا دھریے۔ بیک۔ گن نام سو بھٹ بھن نام دھریے

دھیرج دھانڑی جھن ایرو من پھی ہے + پنج ستر استر بیج ہے نعل ایکین سیر برنج ہے ۱۱ - ۲۳۸ -
 شکتی گھنے چھتہ تاگرادی تر باقی ہے باگرادی جو صاحب جٹ ہی - لاگرادی لٹھ بنھر ساگرادی سم
 تاہ سوکٹ تھی ہی ساگرادی بھوت بنیر پر سدہ اندو بدھن پاری + جاگرادی چھ جگنی جوتہ - ہے سدا اچار ہی
 سم ساگرادی شکتی ستر امیٹ ساگرادی کی بیب گرجی ہے + دوم داگرادی ایک در منی بنا آگرادی سو اور نہ ہر
 ہے ۱۲ - ۳۹ - ہاگرادی جوگ بیادان کاگرادی کری کرودہ کرکسی + لاگرادی ٹٹ ارکوٹ تاگرادی
 ترور سرک ہی ساگرادی ستر سٹھا پاگرادی بے جون دیں + ساگرادی ستر جھی ہے تاگرادی ٹک ہی
 جھین ہی پاگرادی بی او سیت ہرن کہ ساگرادی سست سدھا رہے + ام آگرادی امٹ دو دھر کہ بھٹ
 جھاگرادی ستر دن ہمار ہے ۱۳ - ۲۴۰ - آگرادی یک روچہ پاگرادی یو صاحب کی ہی + راکرادی
 رہی جوس پاگرادی پائیں جب آپ ہی + ساگرادی ستر غبی اتر ہاگرادی بیج ہی سو بھرون + آگرادی
 ایکی نو بھو ہاگرادی غو پون پتر بن + سم ساگرادی سو بھٹ سب جھی ہے تاگرادی رملن چالی ہے +
 ہم جھاگرادی پتر برتی چھکی کے آگرادی ادھو گنی چالی ہے + چھپیا چھند چھپیا چھون اردھرت
 سندھو چھپ پات - سیت استر اسیت باج سسران چھپ چھاوت لٹ پوتر اوکارا چل اکٹ تاگرادی
 بھٹ - امت آج آٹ آٹ انت اچل رناکٹ - دھر ستر استر ساہ سسر جھن نہ پو تم گرج ہے -
 ایک ہے اک بھٹ پند سسر اور کوٹ نیب برنج ہے - ۱۵ - ۲۴۲ - اک بدیا ار لاج ادھ
 ات ہی پرتاپ رن نیم روپ بھیر و پرت چٹا امت او اپن اب اکھنڈ چٹ پرتاپ رن اچل پرتھپی
 کندہ آجان باہر ہاتے نم ٹاہل - وہ چھپ اپار جو دھ جھل جھن نسان بجائے ہے - بیج ہے
 بھوپ بیج لاج سب ایک نہ ساندے آئے ہے - ۱۶ - ۲۴۳ - نراج چھند بھوگ نام سورما اکھنڈ ایک
 ایک جائے - سدھام دھام جاس کو پرتاپ آج مانے + آند او آجید ہے ابھک تاس بھاکھے
 بھاد آج توں سو جھار کن رکھئے - ۱۷ - ۲۴۴ - اکھنڈ نڈیک سو پرت چٹ پرتاپ + سو کرت نام
 سورما اچت تاس لیکھے + گرج ستر بیج کے بیج رتھ دھو اے ہے - آندھ مارتھ جھون پر
 چٹ سو بھرا ہے ۱۸ - ۲۴۵ - بیکہ بان سے بھکی کرپان پان بیج ہے - اھو بدھ نام سورما
 سرودہ آن گے ہے - - آلوچ نام سورما دت اجوک
 رنج ہے - رنجی بھو ہی پتی اپار سیکن بیج ہے - ۱۹ - ۲۴۶ - بھو ہی پتی پتی پتی پتی پتی پتی پتی پتی
 مارتھ جھون ادھ تاس لیکھے - اجت جوں بیکت لے پوتر انگ ہائے - اکھم نام سورما بھار
 تاس تاسے - ۲۰ - ۲۴۷ - اکرو دھ جودھ کرودھ کے پرو دھ بیج ہے جیے - بہار لاج سورما
 اپار بھاج ہے - بیکے اکھنڈ ریہ جاس کی پرت چٹ روپ جائے - بیج نام دور استر تاس
 لٹے - ۲۱ - ۲۴۸ - سپر م ت آد دے نرا ہنکار گرج ہے - بیکہ نو سین تے ایکھو
 برنج ہے - سوکھ سے بھتی نہ لے اموگہ جودھ جھٹ ہے - آیکہ سیر کار مار کرک راج تھ
 ہے - ۲۲ - ۲۴۹ - سھکت ایک سورما کرودھ سورما دھائے ہے - ایکہ مارتھ جھون بیکہ
 سوچ پاسکے - سٹھری سٹھری سٹھری سٹھری ہے - کرودھ سورما ترک ٹک سٹ ہے
 ۲۳ - ۲۵۰ - سٹھری سٹھری سٹھری سٹھری ہے - درنت گھائے جھال کے اسٹھری سٹھری
 تک ایک دامنی بھوک سٹھری ہے - سٹھری سٹھری کے آٹھ ایک سٹھری ہے - ۲۵۱ - ۲۵۲

[illegible]

باجی آپارم - پیس پورنگی ٹم دے کندھارم - ۷۲ - ۳۰۱ - ترستہ تہ باجی اٹھے کچھ اچھم کچھ آرغی
 پیسا نو سچیم - اٹھی دھور پورم چھیا این گیم - جیو اندھ دھندھم پرئی جان نیم - ۷۳ - ۳۰۲ - اٹھے
 دت دھالو اندھت اٹم - رہی دھور پورم پرئی کٹھو لٹم - اندھرت میرم میرت دھاری - چھو
 چوپ کے تھنچے شاری - ۷۶ - ۳۰۳ - کھرم کھیر اٹھی چھو رتھ بھاتم - وٹائیے دسا بھونہ دھو
 سامنچے ستر استرم پرئی بھیر بھاری - چھے کتھراتر وار کاتی کٹری - ۷۷ - ۳۰۴ - گھے بان
 دتم اندھت ماریو - ... بھلی سرب سیم نہ نیم - تھاریو - جیو پیرایک انیکم پرالو سہرائے پلاسی ہن
 یون مانو - ۸۷ - ۳۰۵ - اٹم روس کے لوکھ باجی ملکیو - بھو پیریا چواریو سو چھکیو - بھریو
 دیکھ میرم اٹالو بھ دھالو پھٹے بان ایسے بے بہم چھالو - ۷۹ - ۳۰۶ - دسم بان نے پیر دھیرم
 پرمارے - سرم تھلے بنچے تاک مارے - نورم بان سو نیم کو انیک چھدیو - بی بیس بانان بگیاں
 بھیدیو - ۸۰ - ۳۰۷ - پھیس بان پاوتر ناگو پرمارے - اسیہہ بان ارچاہے انیک بھارے پچا
 پور پو جاہ چھیدیو - ... بارو ٹھٹھلے سلجا بہ بھیدیو - ۸۱ - ۳۰۸ - بیاسی ملی بان بدیا بہ مارے
 پٹسیا بہ پنے تاک تیتیس ڈارے کئی بان سو کیر نیم انیک چھیدیو - لو بھاد جو دھال بھانت بھیدیو - ۸۲ - ۳۰۹
 سز ہنکار کو بان اسیں چھیدیو - بھلے پر مٹو او کو بچھ بھیدیو - کئی بان کرونا بہ کے انیک بھارے - سرم سو کپی
 آکے انیک مارے - ۸۳ - ۳۱۰ - دودھ ہرا - دن آن بھوتے گیان بان لے ماتھ - جو ان جان ماریو تے
 دھیاں منتر کے ساتھ - ۸۴ - ۳۱۱ - بھجنگ پر یاست چھند - اٹم اٹھلیو دن جو دھال ہانم - بھٹے ستر
 بنات استرم ہر حاتم اسم بان سو لوکھ کو بچھ ماریو - سرم پیت سوکر دودھ کو دیت ماریو - ۸۵ - ۳۱۲
 دتم بان بیدھو اٹم نیاس میرم - تریو تیر بھیدیو اندھرت دھیرم - بھیر بھیدیو کرم ستم سنگ مارے
 بھئی دھیر دھرم برہم گیان تارے - ۸۶ - ۳۱۳ - کئی بان گل ہتر تاکو چلائے - کئی بان لے میر کے
 بھر گھاسے کتے گھاسے آس کے انیک لاگے - بے رنگ تے آدے پیر بھانے - ۸۷ - ۳۱۴ - اٹھے
 مانی سیل کو انیک چھیدیو - دنی کستا کو بھٹے ست بھیدیو - گمانا دے چار باجی سنگھارے - تر تھار
 کے پیر بانے یوارے - ۸۸ - ۳۱۵ - پاشا چھند آسا د پرانے - بھو پور بھکر دودھی ہئی دیو جانے
 پتو نیم ناما انیم برناسی - دھے جوگ استرم الو بھی اڈاسی - ۸۹ - ۳۱۶ - ہتیو کا ٹیم کھا ٹیم سوٹ پالم
 ہنیو روہہ سویم - سکام کرالم - بھاکر دودھ کے کدودھ کو بان ماریو - کھیو برہم دو کھا دھرم پر ماریو -
 ۹۰ - ۳۱۷ - روال چھند - شہ روہہ او ہنکار کو بھار بان سو ہنیو - دروری انیک کو نہ جت مے کھو گیند
 سوچ او کستر تا انیک بان سو ہنیو انیک بان سو ہنیو - کٹک کو ٹنک ہوئے ہنسر یا لگو چھنیو
 ۹۱ - ۳۱۸ - کر گھنٹا پسواس گھات ہتر گھات ماریو - سراج دوکھ برہم ددھ برہم استر بھاریو - اچا
 مارنا دیس کرن سرب ہنیو - بکھا ددھ کو بکھا ددھ کے نہ بردھتا بہ کو گینو - ۹۲ - ۳۱۹ - تھے رتھی ہئی
 گئی سیتی تر اس دھار کے - تھے رتھی دھار تھی سراج کو سار کے - اسنہ جو دھ جو بھوش کے سکے تہایے
 ہنسر باک جو ددھ نہ تھریا پار پائے - ۹۳ - ۳۲۰ - کٹک بھرو ماد او کر گھنٹا بہ کو ہنیو - بکھا ددھ
 کو کھونہ جت - مے گینو - ہنسر ددھ راج دوکھ ایر کھا بہ مارے - اچاٹ او بکھا ددھ کو دیور غم نکار کے
 ۹۴ - ۳۲۱ - گھانی کوپ مان اپر بان بان سو ہنیو - ازقہ کو سمر تھ کے ہجاریان سو چھنیو کچا کو
 ہجاریان چار سو پر ہدیو - ٹکٹ او ککٹیا کو بھائے تاس ڈاریو - ۹۵ - ۳۲۲ - چھپیہ چھند

باجی
 پیر
 بھکر

دھرم
 گھار
 کونا

اتھ پر کوتاک بان سترادے تپ۔ نوے سائیک نیل سل سرہنے اجپ چپ۔ میں بان کنت ہر
 میں نگرم ہر جید یو دس سائیک وار۔ در کام کئی بان چید یو۔ ہم بدہ پردہ کو بدہ کیو ایک ہر سرہ
 رن۔ دن رہہ کر وہہ کر وار گہہ ام خیم بیوہیں ۹۶۔ ۳۲۳۔ ارن پنجم سر اگو دودھوں اتر دی گئے
 پیر پیکر اڈے سرب سائر حل گئے۔ کول ڈاڑھ کر مڑے۔ سمت میں ارہن پٹھے الٹی جانوی بنے
 ست ہر جہٹ بنے۔ سلا رائٹ بھٹ ہوئے دھس کے دھول دھن بھٹے۔ سن زپ ایک سن
 ایک جھٹ تدپ نہ لپٹ پنجم ہے ۹۷۔ ۳۲۴۔ تیرے جورے گنگا کھتا ہو۔ تیرا صدق تیری سرن
 بھنگ پر یات چھند کیو پنجم پریم جوہا پنچام۔ بلو دگر س دھاری بلو زبیکارم۔ مننا سترنے کے
 اترنے پڑا یو۔ انا دست کے انگ لوجیہ ڈاریو۔ ۹۸۔ ۳۲۵۔ تیرے جور کنت ہو سر اس جہ
 سقیو کما لوشتا و۔ رلو سہنس جہ وان تو انت یاو۔ دسم لچ جگوسہر پنجم پنجم۔ ہوسو ہیر پنجم کنت
 کول انتم۔ ۹۹۔ ۳۲۶۔ تیرو جور سنگ کتا بیسی اڈو دھند مچو ہیر پنجم۔ پنچ جگنی چارچو
 شے پریم پنچ کال کاسی ککھیا کرالم۔ ڈکم ڈاکنی جو دہ جائنت جوالم۔ ۱۰۰۔ ۳۲۷۔ تیرا جور
 جو جو رجد پنجم بیٹوناہ۔ کوو۔ بڑے۔ پنچر دھاری پتی چھتر دوو۔ پنچو سرب لوکم الوکم اڈو
 کے جہٹ تے این جوہا پنچام۔ ۱۰۱۔ ۳۲۸۔ دوہرا۔ تیسرا جور۔ جٹ پٹ سھٹ کنت
 کنت جھٹ پٹ جٹی اجنگ۔ کنت جھٹ پٹ تے زرد کھنیاواٹ پٹ میو نہ جنگ۔ ۱۰۲۔ ۳۲۹۔
 ہیرے جور۔ چوٹی۔ میں لچ جگ ایت پڑا ناما سلسے دوو جٹی سونہ مانا۔ نب راجا جی
 ے اکلاو۔ ناک پڈھے چھند رنے لے۔ ۱۰۳۔ ۳۳۰۔ سکہ من پر سکہ موہ بکارا۔ ۱۰۴۔ ۳۳۱۔
 ہیر بڑے بریار۔ ان کا پردہ نورتن بیجا۔ انوچھڈ اوت سہ جگ گویا۔ ۱۰۵۔ ۳۳۲۔
 تیرا جور۔ اے جھٹ اوت سہ کوو جو جھٹ۔ ان کا انت نہ کا ہو شو جھا۔ ۱۰۶۔ ۳۳۳۔
 مہاں پتی اڈا جیانا۔ ۱۰۷۔ ۳۳۴۔ میں پنچند رست چپ رٹ۔ دھرا ناقدہ سنن تن کما۔ چکرت
 چت چت پٹ ہوئے دکھ۔ چر پٹ ناقدہ نہ ننے نکا۔ ۱۰۸۔ ۳۳۵۔ رات چر پٹ
 ناقدہ پر گھنونا۔ چوٹی سن راجا تہ کے بلیکا۔ ان کہ دوے جانتہ ایکا۔ ۱۰۹۔ ۳۳۶۔
 پیرک اڈا راری۔ بڑے دھند دھرب بے جھڈی۔ ۱۱۰۔ ۳۳۷۔ آو پر کہ جپ آپ سنجارا
 آپ روپ تے آپ نیارا۔ اٹکار کہ اکھا کھا بھوم اکاس کل بن را۔ ۱۱۱۔ ۳۳۸۔
 تیرا جور واہن دس تے ست ایجاوا۔ نام پر س تے جھو کھنا واپا جت ہی اٹھ جیے جھارا۔ تب
 تے کرت جگتے ردا۔ ۱۱۲۔ ۳۳۹۔ سنس پر کہ جوں لوڈھاوے۔ رستہ سس سدا پوجا دے
 سنس یگن لو کرے بیار تدپ نہ پاوت یارا تمکرا۔ ۱۱۳۔ ۳۴۰۔ تیرے جور گنگا کھتا۔
 بیاس پر اسراور کہ گئے۔ شکی رکھ بکدا لپھ بھنے۔ سنس گھن کا پرما دیکھا۔ تون تارا انت بیکھا۔
 ۱۱۴۔ ۳۴۱۔ تیرا جور۔ دوہرا۔ سندھ سھٹ سادنت سب من گندھرب نہنت۔

کوٹ کلپ کلپات تے لیسو تے تیر ورت ۳۴۲ تیرے جور سو کوہ۔ بھنگ پر یات چھن
 سنوارچ سرڈول اچر پرودھم۔ سنجوت دے کئے نہ کیجے برواھم۔ سن مری آو پیرکھم انا دم سر دیم۔ اجنیم
 نہ سدرج عہ پانی تے غربت کے پستو کھوئی تے سہ سہنتہ گنگا کی تھ پکرونی تھ سچائی تھ سکھ روپی دہرم نہ اندر پکرونی۔
 لنگہ گرو گروند شکی کو پر دھنا تھ۔ سہ بڑا جگ کنت جگ نہ دیو امیوں کسانت کے اکھل کیسہ جوہا پرما جگ تھ جگ تھ جگ تھ۔

س اجیا چا پے۔ سدا رہے کچن سی کا یا کال نہ کب ہوں بیلے۔ ۳۔ ۲۔ رام کھی پتساہی پاپانی
پر مر پکھ لگ لاگو۔ سودت کما سوہ نند را میں اکبہ ہوں پکت ہوئے جاگو۔ ۱۔ ۱۔ او اورن کہا ر
پرستہ ہے سو تو ہے پر بودہ نہ لاگو۔ پکت نہ ہے پکتیں کر کب۔ ککھے رس تیاگو۔ ۱۔ کیول کرم بہرم
سے چین ہو دھرم کرم اوراگو۔ سنگرہ کرو سدرہ بن کو برم یا پ۔ ۲۔ ۲۔ جاتے دھوکہ پاپ نہی بھیے
کال جال تے تاگو۔ جو سکھ چا ہوسا چین کو تو ہرے سن پاگو۔ ۳۔ ۳۔

راگ سورٹھ پاتساہی۔ ۱۰۔

پرہہ جو تو کہ لاج ہماری نیل کنتھ نہ ہر نار ان تل۔ ۱۔ ۱۔ ری۔ ۱۔ ۱۔ رماؤ۔ ۱۔ ۱۔ زربکار زربخندار بن نہ
کچھ ترک نہاری۔ کر پاسنہ کال توے درسی بگرت پیرنا سن کاری۔ ۲۔ ۲۔ دھڑیان دھرت مان
دھرا دھران یکارا میں دھاری ہومت مند چرن سزنا گت کر گئے یہو اباری۔ ۱۔ ۱۔ ۳۔

راگ کلیان پاتساہی۔ ۱۰۔

مین کرتار نہ کر تم مانو آوا جون اچے ابنا سا تہہ پر میسر جانو۔ ۱۔ ۱۔ رماؤ۔ ۱۔ ۱۔ کھا بھیو جو آن بگت میں
دک اسر ہر کھدے۔ ادھک پر پنج دکھائے سجن کو آپ ہی برسم کہا گئے۔ ۱۔ ۱۔ بجن گزن سمر تھ
سدا پر بہ سو کم حات گنا یو۔ ۱۔ ۱۔ مانے سرب کال کے اس کو گھائے پچا من آ یو۔ ۲۔ ۲۔ کیکے توت تارہے
سجن جڑ آپ دلیو جو ساگر۔ چھندو کال چاس نے تری ہی کوسرن جگ تار۔ ۱۔ ۱۔ ۳۔

کھیال پاتساہی۔ ۱۰۔

متر پیارے لوں حال مریاں دکھا۔ شہ بن دوگ رجا یا دا ڈھن ناگ لویا سدا رہنا۔ ۱۔ ۱۔ سول
سراہی کچھ پیا لا۔ ۱۔ ۱۔ بنگ تھائیانا نہ سہنا۔ ۱۔ ۱۔ یارڈ یاسا لوں شہر جگٹھ بھیڑ یا نہار ہنا۔ ۱۔ ۱۔
سنگ کا بھی پاتساہی۔ ۱۔ ۱۔ کیواں کال ری کرتار۔ ۱۔ ۱۔ اوانت انت مورت گزن سجن ار۔ ۱۔ ۱۔ رماؤ۔ ۱۔ ۱۔
نند استت جون کے سم ستر متر نہ کوئے۔ ۱۔ ۱۔ کون بات پر میا تے چند سار تھی رتھ ہوئے۔ ۱۔ ۱۔
تات مات نہ جات جا کر پتر پوتر گنہ۔ ۱۔ ۱۔ کون کاج کہا گئے آن دیو کی نند۔ ۲۔ ۲۔ دیو دیوت ویا
وسا جہ کیس سرب لپار۔ ۱۔ ۱۔ کون اچا تون کو گکھ لیت نام مرار۔ ۳۔ ۳۔

راگ بول پاتساہی۔ ۱۰۔ ۱۔ سو کم مانس روپ کہا ہے سدا دھ کر اسے کیو ہوں
نہ دیکھن پائے۔ ۱۔ ۱۔ رماؤ۔ ۱۔ ۱۔ نار دیاس پر اسر دھرا سے دھیوت دھیان لگائے۔ ۱۔ ۱۔ بید پراں
مار تھ چھا ڈیو تپ دھیان نہ آئے۔ ۱۔ ۱۔ دانوے دیو پناج پریت تے نیت نہت کہا ہے۔ ۱۔ ۱۔
سو جھم تے سو جھم کر چنے بر دھن پر دھ بتائے۔ ۲۔ ۲۔ جھوم اکاس پال یٹھے سج ایک انیک سدا کے
سو نہ کال چاس نے باجے جو ہر سرت سدا عا گئے۔ ۳۔ ۳۔ ۱۔ ۱۔ ۱۔ ۱۔ ۳۔ ۳۔

راگ دیو گنہ ماری پاتساہی۔ ۱۰۔ ۱۔ ایک بن دو سر سو پنار۔ ۱۔ ۱۔ رماؤ۔ ۱۔ ۱۔ بجن گزن سمر تھ سدا

برہو جانت ہے کرتار کا جھوٹا جو ایت بہت چت کرئیو بدھ سلا پجاری۔ پران بھکتو پا ہے نہ
 پرست کچھ کر سیدھ نہ آئی۔ ۱۔ اچھت دھوپ دیپ ایت ہے پاہن کچھ نہ کھئے ہے۔ تاہن
 کماں سیدھ ہے رہے جڑ تو ہے چھو ہر کے ہے۔ ۲۔ جو جیہ پوت تو دیت کچھو ہے من بچ
 کرم۔ پجاری کیول ایک سرن سوری بن یوہنی کتید اودھاد۔ ۳۔ ۱۔ ۹۔ ۳۳۔
 رنگ دیو گندھاری پاتساہی۔ ۱۰۔ بن ہر نام پچن پئے ہے۔ چودہ لوک چاہے یس کھئے
 تانے کماں پئے ہے۔ ۱۔ راکھ سرام ریم ابار نہ سک ہے جا کر نام رٹے ہے۔ برہم بسن
 رور سورج جس نے یس کال لے ہے۔ ۱۔ بید پران کراں بے مت جملے رت کھے ہے۔
 اندر بھتیر مستر کلپ ہور دھیادوت دھیان نہ آئے ہے۔ ۲۔ جا کر روپ رنگ ہی جائیت
 سو کم سیام کئے ہے۔ چھٹ ہو کال جال نے تب ہی تاہی چرن پئے ہے۔ ۳۔ ۱۰۔ ۳۳۔
 ایک اوزکار واکور وچی کی فتح ہے۔ سری کھکھ باک چوہا۔ پاتساہی۔ ۱۰۔ رت سد یو سروب ست
 برت آداناہ اگادھ ایجئے ہے۔ وان دیا دم بجم نیم جت برت پل شبرت ائے ہے۔ آدانیل
 انا داناہ آپ اودیکھ ابھیکھ ایجئے ہے۔ روپ اروب اریکھ جوارون دین دیال کر پال بھکے
 آد اویکھ ابھیکھ ہا پرہ ست سروب بھوت پر کاسی۔ پور دھیو سبھ ہی کھٹ کے پٹ شت سادھ
 بکھا ویر ناسی آد جگا دہتی پر بھیل رہیو سبھ انتر باسی۔ دین دیال کر پال کر پا کر آد اوجوں ایجئے
 ایتساہی آد ابھیکھ اچھید سدا پرہ بید کیتب بھیدن پا یو دین دیال کر پال کر پاندھ ست سد یو
 بے کھٹ چھا پوسوس سرس کنیس ہسہر گاہے پھر کے سرت تھا نہ آہو۔ اسے من موڈ اگوڑ
 اسو پرہ لے کر کاج کہو بسراہو۔ ۳۔ اچر آدانیل اناہ ست سروب سد یو بکھالے۔ آد اوجوں
 اچائے جرابن پر م پینیت پر م پر ماسے۔ سدھ سو بھو بے جگہ ایک ہی بھو رانیک بکھالے۔ ۱۔
 من رنگ کھٹک بنا ہرے کر کمان تے نہ بچالے۔ ۲۔ اچھر آدانیل اناہ ست سد یو تہی کرتار۔ جیو
 جتے جل میں فصل میں سب کے سد پٹ کر بھن مارا بید پران کراں دیول بھانت انیک۔ پجاریہ پجاریہ
 ادر جہان نیال کچھو نہ ہے سبھان ہی سرداراں۔ ۵۔ آد اگادھ اچھید اچھید ایکھ جیسا
 اناہ جانا۔ بھوت بھو کھ بھوان تہی سب ہوں سب بھو رن موہنا۔ دیوادیو میندھ نارو
 سارو ست سد یو بچانا۔ دین دیال کر پاندھ کو کچھ بھید پران کراں نہ جانا۔ ۶۔ ست
 سد یو سروب ست بھوت بید کیتب تہی اچھالو۔ دیوادیون دیو جیہی دھ بھوت بھوان وہی
 بھراہو۔ آد جگا دانیل اناہ لوک لوک ہلک نہ پالو۔ رے من موڈ۔ اگوڑ۔ سد پرہ تو ہے کہو
 کہی آن سالیو۔ ۷۔ دیوادیو میندھ ہر ناگن سیدھ پر سیدھ بڈوپ تپ کینو۔ بید پران کراں
 بے گن گائے تھکے پئے تو جائے نہ چینو بھوم اکاس پیارو سا پر ساہ سوسب کے چت چینو۔
 پور اہی بھو مہا من میں آن مجھے کہ دیو بید کیتب نہ بھید ایو تہ سدھ سادھ سبھ کر ہارے سمرت
 ساستر بید سبھ ہو بھانت پران پجاریہ پجاریہ آد اناہ اگادھ کتھا دھارے پور ہاد اچال
 تارے نام پجاریہ تری گنکا سولی نام ادھار پجاریہ ہارے۔ ۹۔ آد اناہ اگادھ سد پرہ

سیدھ سورپ سبویچانیو۔ گنہرب چچہ جیدھ مرناگن بجوم اکاس چہوں چک جانیو۔
 لوک لوک وسایہ سا اڑیو اڑیو ڈھوں پر بھ مانیو۔ چت اگیان سمان سوینچو کون کی کان
 ندان بھلانیو۔ ۱۰۔ کا ہوسے ٹھک بے اڑٹا کر کا تھو پیس کو ایس بھانیو۔ کا ہو کیو ہر مند
 میں ہر کا ہومیت کے پنج پر مانیو۔ کا ہوسے رام کیو اڑسنا کہہ کا ہوسے روتارن مانیو۔ پھو کٹ
 دھرم لیسا رہے کرتا ہی کو کرتا جیا جانیو۔ ۱۱۔ کو کہو رام اجن اسے اتا کاہے کو کوسل کٹھ
 جیو جو۔ کان ہو کا تھ کہے جہ کو کہہ کارن کال تے دین بھو جو سنت سورپ سبے سیر کہاسے
 من کیوں تھہ کو رتھ مانگ دھیو جو۔ تہری کو مان پر بھو کر کے جہ کو کو ڈھو نہ لے نہ لیو جو۔
 ۱۲۔ کیوں کہو کر من کر ہاندھ ہے کہ کاج تے بدھکت ہان لگیو۔ اور کو لین اڑھار تھو کہ
 تے اپنوکل تاس کرایو۔ آداجون کہاسے کہو کم دیوک کے جھڑھنٹرا یو۔ تات نہات ہے
 جہ کو تھہ کیوں تبدیو ہی باپ کہایو۔ ۱۳۔ کاہے کو ایس پیس ہی بھا کھت کہاسے دھیس کو ایس
 بھانیو ہے فر گھریس جہ دیس رہا پتے تے جن کو لہو ناتھہ بھچانیو۔ ایک کو پھا ڈانیک بھے سک
 دیو ہا سر بیاس جھٹھانیو پھو کٹ دھرم بے سب ہی ہم ایک ہی کو بدھ نیگ پر مانیو۔ ۱۴۔
 کو کو دھیس کو مات ہے اڑ کو تو دھیس کو ایس تے ہے۔ کو ڈھے بسو بسا اک جہ ہے بھے اگھ
 م گھٹھ ہے۔ بار چار بچار رے جڑا ہنڈھ کے سب ہی تیج جے ہے۔ تہری کو دھیان پر مان
 ہنڈھ جو کے اہدے اڑا گے اڑ ہوتے ہے ۱۵۔ کو ٹاک اندر کرے جہ کے کئی کوٹ اپنڈھ ہے
 کہایو۔ دانو دیو پھنڈر وھرا لھڑ پھت لہو نہی مات گنا یو۔ آج گے تپ سادھت ہے سواو
 برہما کھ پرنہ پاپو۔ بدھ کیتب نہ بھید لکیو جہ سوا دل گھو ہے بتایو۔ ۱۶۔ دھیان لگا کے
 ٹھیکو سب لوگن سیس جٹا نکھ تاتھ بدھاسے۔ لائے بھوت پھر یو کہ اڑو دیو دیو
 ہنڈھ ڈھکاسے۔ لوبھ کے لائے پھر یو گھری گھر جگ کے نیاس ہنڈھ لہراسے۔ لاج گئی
 بکھ کاج سر یو تہی پریم بنا برہم پان نہ آئے۔ ۱۷۔ کاہے کو ڈھنڈھ کرے من موڈھ ڈھنڈھ
 کرے اپنی پت کھو کے ہے۔ کاہے کو لوگ ٹھک ٹھک لوگن لوگ گھو پر لوگ گھو ہے
 دین دیال کی ٹھو جہ تھہ ٹھو بکھ تہی ٹھو رن اسے ہے۔ جیت رے جیت جیت جہاں
 جڑ بھیک کے یکینے لیکن ہتے ہے۔ ۱۸۔ کاہے کو پوجت پان پان کو کھ پان میں پریم پان ہی
 تہری کو پوج پر بھو کر کے جہ پوجت ہی اگھ آکھ مشاہی۔ آدھ بیادھ کے بندھن جے تک نام
 کے لیت سنے پھٹ جاسی۔ تہری کو دھیان پر مان سدا ان پھو کٹ دھرم کرے پھل نامی۔ ۱۹۔
 پھو کٹ دھرم بھو پھل میں ج پوج سدا جگ کوٹ گوالی۔ سیدھ کہا ریل کے پرے۔ بل رو
 گھٹی نوڈھ نہ پائی۔ آج ہی آج سموچ بتیو ہنی کاج سر یو کھ لاج نہ آئی۔ سری بھگوت
 بھو نہ اسے جڑا نیسے ہی ایس سبیل گوالی۔ ۲۰۔ جو جگت کرے پتسا کھ تو ہے پرت
 نہ پان کے ہے۔ تاتھ اٹھائے بھلی بدھ سو جڑا تو ہے کھ برہان نہ دے ہے۔ کو کھ دھوس
 بھیا ام کو کہہ بھیر پری ہی آن نیگے ہے۔ جان رے جان امان تھی ام پھو کٹ دھرم بھرم
 سدا شکاری جہ کل واسطہ پٹیا سے کر طرے باپ عہ دو کہہ لہ ناخن شہ بہت سلیکے دل نیکیاں شہ فریب
 پر وہ شہ پھر شہ سا یعنی وقت شہ عمر۔

گزشتہ ہے۔ ۲۱۔ جال بد سے سب ہی مرے کے کوڈرام رشول نہ باجن پاسے۔ داؤ دیو پھنڈ دھرا
 دھرا بھوت بھوکہ آپاسے مٹائے۔ انت میرے پچھتائے پر جی پر سے جگ میں اوتار کیا کے
 رے من نے کیل ہی کال کے لاگت کہے نہ پائن دھائے۔ ۲۲۔ کال ہی پاسے
 بھید برہما گہ وٹھ گنڈل تبوم بھرا تہو۔ کال ہی پاسے سدا سو جو سب دیں جریں بھیا
 ہم جا تہو۔ کال ہی پاسے بھو مٹ گیو جگ ہاں ہی تے تا ہی سبو پیا تہو۔ بید کتب
 کے بھید سجے سج کیول کال کو پاندھ مانو۔ ۲۳۔ کال گیوان کامن سو جڑ کال کر پال ہی
 نہ چار یو۔ لاج کو چھاؤ نیر لاج ار سے سج کالج کالج کو کالج سوار یو۔ باج تہے بگراج بڑے
 کھر کو جڑ یو چت یج بکھا یو۔ سری بھگوت بھو نہ ار سے جڑ لاج ہی لاج تے کالج بگاریو۔
 ۲۴۔ بید کتب تہے جتے دن بھید پچھوتن کو نہی پا یو۔ بوجت ٹھورانیک پھر یو سہ ایک
 کیے ہیے میں نہ لبا یو۔ پائن کوڈ ستھالیہ کو میر نیاسے پھر یو کچھ ماتھ نہ آ یو۔ رے من موڑا گوڑ
 پر بھوتج تہن ہوڈ کہا ار بھا یو۔ ۲۵۔ جو جگیاں کے جائے اٹھیا سرم گورکھ کو ہتہ جات چیاں
 جائے سنیا سن کے تہہ کو کہوت ہی ست ہے منتر وٹھاروے۔ جو کوڈ جاے تر کن میں
 مہدین کے دین تے گئی لیاؤے۔ آپ ہی بیج گئے کرنا کرتار کو بھید نہ کوڈ بتاؤے۔ ۲۶۔
 جو جگیاں کے جائے کہے سب جو گن کوڑہ مال اٹھے دے۔ جو پر و بھاج سنیا سن دے کہے
 وٹ تے نام میں دھام تے دے۔ جو کر کوڈ مسدن سو کہے سرپ ورپ تے موہے ابے
 دے۔ لیٹو ہی لیٹو کہے سب کر نہ کوڈ نہ برہم تھائے تے دے۔ ۲۷۔ جو کر سو مسدن کی کہے
 آن پر ساو ستے ہی دیکھے۔ جو کہ مال تو الیہ سو اب ہی اٹھ بھٹ ہماری ہی کیجے۔ میر وہی
 دھیان دھرو نیں ہاشر بھول گئے اور کو نام نہ بیجے۔ دینے کو نام تے بیج مات ہی لینے بنا تہی
 نیک پر بیجے۔ ۲۸۔ آٹھن بھیتیل کوڈر سرگن نیر سہا کے دکھاؤے۔ جو دھوان سکھ
 سج سیوک تہا ہی ہو دس پر ساو جھاؤے۔ جو دھن میں سکھ دیت نہ مانگن مات لکھو دکھاؤ
 کوٹت ہے پشو لوگن کوکب ہوں نہ پر میر کے گن گاؤے۔ ۲۹۔ آٹھن بیج رہے بک
 کی جہ لوگن ایک پر تیج دکھا یو۔ نیاٹ پھر یو سر پر تھک جیون اس دھیان بھوٹ جڑال
 لہا یو۔ لاگ پھر یو دھن اس پچھتے تہ لوگ گیو پر لوگ گوا یو۔ سری بھگوت بھو نہ ار سے جڑ
 دھام کے کام کہا ار بھا یو۔ ۳۰۔ پھوٹ کر وڈات کہا ان لوگن کو کوئی کام نہ آتے تے
 بھاجت کا دھن ہیٹ ارے جم کینکرتے نہ بھا جن پئے تے۔ پھر کلترن برتر بے اڈا شکھ سکھ
 کوڈ سا تھ نہ دے تے۔ چیت رے چیت اچیت مہا پشوانت کی بارا کیلو ہی جے تے۔ ۳۱۔
 تو تن تیاگت ہی من رے جڑ بریت بھان تر یا بچ جے تے مو پتر کلتر برتر سکھا ام بیک
 نکار ہوا اس دے ہے۔ بھون بھنڈار دھرا گڑھے تک جھاؤت پران بگنان سکھ
 ہے۔ چیت رے چیت اچیت مہا پشوانت کی بارا کیلوری جے تے ۳۲۔

تتو تو ہی سیتی تو ہی تو ہی تیر تر وار -
 سال تو ہی کالی تو ہی تو ہی تیگ اتر تیر
 تو ہی سول سیتی تیر توں نکھنگ اتر بان
 ستر ستر تم ہی سپر تم ہی کونج نکھنگ
 بیوی توں سبھ کارن توں بدیا کوسد
 تم ہی دن رتی تو ہی تم ہی جین آپے
 وس کر بان کھنڈ و کھڑگ سبھ تیگ تر وار
 تھی کٹانی وار جم توں بھو وار بان
 بانک بھو بھو تھی تھی تیر تر وار
 تھی گرج تھی گدا تم ہی تیر پھنگ
 جھیری کلم رب کر دھن کھنڈ اٹلے
 پر تم آہادہ جگت تم ہی تم ہی پتھ پائے
 چھ بچھ بارہ تم تم بادون اوتار
 تو ہی رام سری کرن تم تو ہی لین کر وپ
 تو ہی تیر چتری تو ہی تو ہی اٹک اوسار
 سین تو ہی کایا تو ہی تے پانی کے بان
 لین بان وھنگا گر بن سر کے بھج نام
 تے تیر اے ستر ار مرگ اٹک سس بان
 تم پٹ سبھ سپر سپر سندھ کی کھان
 سین ستر لہ آس کھنڈ و کھڑگ کر بان
 جھدر مہاراجہ جو دھانک جہ تاسے
 بانک بھو بھو لیسر کھ برہ بان بھو پ
 ستر سپر ستر کر ستر ار ستر
 سپھ لرو ہی ستر ار سارنگا جہ تام
 ات سری نام مالا پائے سری بھگوتی

دوہرا -

کونج سبھ پھجے کہوانت سبھ اریہ
 ستر سبھ پھجے کہوانت وٹ پھجاکھ
 پز تھی سبھ پھجے بھو پالک بھو ارچار
 سٹ نام پھجے کہو بھو ارچار ونا تھ
 سنگھ سبھ بھاکھو پھم بان بھو ارچار
 لہ میل کرنا لہ دینا لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ

نام تہار و جھجے جھجے سندھ بھو پ - ۴
 تو ہی نسانی جیت کی آج ہی جگ بھر - ۵
 تو ہی کٹاری سیل سبھ تم ہی کر و کر بان - ۶
 کو چاننگ تم ہی بنے تم ہی ایک سرنگ - ۷
 تم سبھ کو آج ہی تم ہی تے ہو کو بان - ۸
 کو تک میرن کے منت بن مو باد بڑھ - ۹
 رچھ کر و ہمری سدا کو چاننگ کر وار - ۱۰
 کو پ تپد جے لیچھ رچھ واس مہی جان - ۱۱
 تھی کٹاسے ری تھی کر بیے رچھ سار - ۱۲
 واس جان موری سدا رچھ کر و سرنگ - ۱۳
 اروہ رچھ سبھ جگت کو تھی تم لیچھ پائے - ۱۴
 آپ تو ہی جھڑا کر و تم ہی کر و سہکے - ۱۵
 نار سنگھ بھو دھوا تو ہی تو ہی جگت کٹا - ۱۶
 تو ہی پر جاسبھ جگت تو ہی آپ ہی بھیا - ۱۷
 سام دام آرو وٹھ گوں تم ہی بھیا اپاو - ۱۸
 تیں بدیا جگت بکتر جھجے کرے بید بھیان - ۱۹
 تیر کھنگ تار چو سدا کر و تم کام - ۲۰
 تم میرن پھجے ہو پھو رو شیک کر بان - ۲۱
 تے جگت کے راجا پھجے دیا توجہ بردان - ۲۲
 سکر شیر تم کیونجگت آبلو جان - ۲۳
 ٹوٹ کوٹ کیجت تھنے جے بن باندھ جے - ۲۴
 جن کو تم کر بان کری جے جگت کے بھوپا - ۲۵
 نکت جال جم کے بھجے جے کہیواک سیر - ۲۶
 سدا ہمارے جت لیو سدا کر و تم کام - ۲۷
 ستر ستر پر تم دھیکے ہما پت مستو جہ ستو - ۲۸

سبھ ہی نام کر بان کے جان خیر جیالیہ - ۲۸
 سبھ نام جگت تھ کے سدا ہر جھو راکھ - ۲۹
 سکل نام سریش کے سدا ہر دے مو دھان - ۳۰
 سکل نام محم ایس کے سدا بھو جیالیہ - ۳۱
 سبھ نام جگت مات کے لیچہ سکھ بھار - ۳۲

لہ میل کرنا لہ دینا لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ

رپ کھنڈن منڈن جڈت کھل کھنڈن بکٹ ہے
 سبھ سستر کے نام کہے پتھرات پت بھا کہ
 کھڑیاں کے کھیت کھڑک کھل کھنڈ و کھنڈیا
 جوتاننگ سی بھگوتی بھو نام بھمان

اٹل

بھرت سبھ کو بھا کہ بھو ارب بھا کھلے
 نام مرگن سبھ کہے دھن سر اچار یے

دوسرا

پرتھم نام جم کو اچر بہور ورون اچار
 اور سبھ بھگتے کہو پتن ارسبھ اچار
 مرگ گریو اسرار اچر پتن اس سبھ اچار
 کری کراٹک کٹ رپ کالا میرھ کردار
 کت کر کر پرتھم کہے پتن ارسبھ سترن
 سری سروئی سمر سم جاسم اور نہ کیسے
 کھل مرگ چھ بھگت گن لے پد پرتھم اچار
 بلبسی جنوبی گزنی سری اوتو نام
 کیتا مانی شہوی سبھ سترن کے نام
 پرتھم سکت بہ اچر کہے پتن کہو سکت سیک
 پرتھم سبھٹ پرتھم اچر کہے بنور سہار دیہ
 پرتھم بھا کہ سترن پرتھم رپ سبھ اچار
 اچر کہے پرتھم سبھ پتن ارسبھ کہو
 تن تران پد پرتھم کہے پتن ارسبھ بھان
 لیس ٹی سر کو پرتھم کہے پتن بھگت
 سانگ سر کر سے پتن سترن کے بھیس
 پرتھم مرگ مانجے کر بھٹ مانجا کو نام
 مچھن اور گھٹوت لے پد پرتھم اچار
 گریا بھیدی بھیدی بھالا بھالا بھا کہ
 پتن نام پرتھم اچر پتن پد ستر اچار
 مر پد پرتھم اچار کے مردن بھو کر ہو
 مر کو نام اچار کے پد بہور اچار
 دکا شہر پرتھم اچر پتن رپ سبھ بھان

لہ منہستان کی منہور کی توار پڑی منہور ہے منہ نہ کلن اوتار

تا کو نام اچاویے جہن ڈکھ ٹر جاسے - ۳۳
 سبھ ہی نام کر پان کے جان ہرے جہرا کہ ۳۴
 کھیا تاک کھل کے سری اس کو نام کیا ۳۵
 سری بھانی بھے ہرن بھو کر وکھیاں ۳۶

سبھ اس جو کے نام جان جیار لکھلے
 ہو سبھ کھنڈے کے نام ست جیار لکھلے ۳۷

دوسرا

سکل نام جہاڑ کے لیجہ س کب سبھ ۳۸
 نام سبھ جہاڑ کے لیجہ س کب بجا ۳۹
 سبھ نام سری کھڑک کے لیجہ س بجا ۴۰
 کراہل کر پان کے لیجہ نام سبھ ۴۱
 ستر راج کے نام سبھ سری کرہ سہا ۴۲
 تیگ جاپ تم ہرن جہو بھو تہاڑو سہے ۴۳
 پتن ارسبھ اچار پتن جہن تھو ترور ۴۴
 ستر ستر پتن جہو ترور ارسا ۴۵
 لے بھاوتی نکس ہے آپ کلنکی نا ۴۶
 نام سے پتن کے سکل نکت جہاڑ ایک ۴۷
 نام سے پتن کے سبھ سبھ جہر جت لے ۴۸
 نام سے پتن کے سکل جہر جت دھار ۴۹
 نام سے پتن کے سبھ جت میں جہر ہو ۵۰
 نام سے پتن کے سبھ جہر جت جہاڑ ۵۱
 نام سے پتن کے سبھ اچر جہاڑ ننگ ۵۲
 سبھٹ مانا لے جہت ستر ستر ۵۳
 سکل ستر وارتی جہن ستر ستر کو نام ۵۴
 پتن ارسبھ کھو سکت کے نکس ہی نام ایا ۵۵
 پرتھم سبھ سکت سبھ جان ہرے میں سا کہ ۵۶
 نام ستر ستر کے سبھ نکت جہاڑ ہے ۵۷
 نام ستر ستر جہاڑ کے جت میں جہر ہو ۵۸
 نام ستر ستر جہاڑ کے لیجہ سبھ ستر ۵۹
 نام ستر ستر جہاڑ کو جہر جت میں جہاڑ ۶۰

- دیت بکتر کو نام کہے سو دن بہور اچار
پر تھم چندیری ناتھ کو لیجھے نام بنائے
شرکار شر کو نام کہے مردن بہور اچار
کین بن کہے جن آج آید بہور اچار
بجر آج پر تھے اچر پھر پستہ بھان
پر تھم بدھ پد اچر کے پن کپڑ ستر بیکہ
پر تھے وہی اچار یے روتھ ستر کے دھام
گر دھر پر تھم اچار پد آید بہور اچار
کالی نتیجا پر تھم کہے ستر بد بھوانت
کنس کیس نا پر تھم کہے پھر کہے ستر بچار
بکی بکا ستر ستر کہے پن بچ ستر اچار
اگھ ناسن اگھ نا اچر پن بچ ستر بھان
سری اچر کے نام کہے پن پستہ بھان
- نام سدر سن چکر کو جان چتر دھما ۶۱
پن رب سودا چار یے چکر نام تھے جانے ۶۲
نام سدر سن چکر کو لیجھہ شکسی سدر ۶۳
نام سدر سن چکر کے نکست کو بل ہ پار ۶۴
نام سدر سن چکر کے چتر چیت میں جان ۶۵
نام سدر سن چکر کے نکست چلے ایکہ ۶۶
پن پستہ بھان جان چکر کے نام ۶۷
نام سدر سن چکر کے نکست چلے پار ۶۸
نام سدر سن چکر کے نکست جانے ۶۹
نام سدر سن چکر کے لیجھہ شکسی سدر ۷۰
نام سدر سن چکر کے نکست چلے پار ۷۱
نام سدر سن چکر کے بچہ چتر چیت جان ۷۲
نام سدر سن چکر کے بچہ ستر گیان ۷۳

کیو باج دوہرا

- بچہ ستر اچر شکسی یوں سجد من ماہے
ات سری نام مالاپہ لے چکر نام و تیا دھیا کے سمپت مستو ستر ۷۴

دوہرا

بسکہ بان سر دھج عین کو جانتک کے نام
دھنک سید پر تھے اچر اگھ بہور اچار
بنج سید پر تھے اچر اگھ بہور اچار
نام اچر نکھنک کے بنی بہور بھان
بہور مرگین کے نام کہے نا پد بہور اچار
سکل کوخ کے نام کہے بھیدک بہور بھان
نام چرم کے پر تھم کہے جھا دک بہور بھان
شجٹ نام اچار کے نا پد بہور ستر
بھت کھین کے نام کہے بر پد بہور بھان
پنجھی بری سپنکھ دھر کچھ انک پن بھا کہ
بھلا کاس کے نام کہے چر پد بہور بھان
کھم اکاس بھت لگن کہے چر پد بہور اچار
اسان سپہ ہر سید و گر دوش بہور بھان
پر تھم نام کہے چندر کے دھر پد بہور دھیر
لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس

- سدا ہمدی بچے کرو سکل کرو م کام ۷۵
نام سلیکھ کے بچہ بلج تو چتر سدر ۷۶
نام سلیکھ کے بچہ نکست چلے پار ۷۷
نام سلیکھ کے بچہ لیجھہ ہر پد بھان ۷۸
نام بچہ سری بان کے جان ہر دی ندر ۷۹
نام سکل سری بان کے نکست چلے پار ۸۰
نام بچہ ہی بان کے چتر چیت میں جان ۸۱
نام سلیکھ کے بچہ لیجھہ چتر بلی ۸۲
نام سلیکھ کے بچہ چیت میں چتر بھان ۸۳
نام سلیکھ کے بچہ جان ہر پد میں را کہ ۸۴
نام سلیکھ کے بچہ لیجھہ چتر بھان ۸۵
نام سکل سری بان کے لیجھہ چتر سدر ۸۶
پن چر سید بھانے نام بان کے جان ۸۷
پن چر سید اچار بچہ نام بان کہے لینے ۸۸

- ۸۹ چہ پر پتور بکھائیے نام بان سہے جائے
 ۹۰ نام سکل سری بان کے نکرت جائے رشت
 ۹۱ نام سکل سری بان کے کر یو چتر بکھان
 ۹۲ دھر کے نام ارب بان کے جیو آکھ ہان جام
 ۹۳ چندر بان چندر ہی ہر یو چتر کے بد کالج
 ۹۴ پن دھر کر بھ بان کے جان نام تر مار
 ۹۵ پن دھر سبب بکھائیے نام بان بکھ لیت
 ۹۶ پن دھر سبب بکھائیے نام بان بکھ لیت
 ۹۷ پن دھر سبب بکھائیے نام بان بکھ لیت
 ۹۸ ست دھر کیو سبب نام سرکت جائے ایک
 ۹۹ ست دھر پتور بکھائیے نام بان بکھ جان
 ۱۰۰ پن دھر سبب بکھائیے نام بان بکھ لیت
 ۱۰۱ نام سکل سری بان کے جان جیے میں پاکہ
 ۱۰۲ نام سکل سری بان کے نکرت جائے آ پار
 ۱۰۳ نام سکل سری بان کے نکرت جائے رشت
 ۱۰۴ نام سکل سری بان کے نکرت جائے اپر بان
 ۱۰۵ نام سکل سری بان کے جان ہ گشن نہ جان
 ۱۰۶ نام سکل سری بان کے چین چریت لیت

سور کھا

سر کے نام ادر چتر چت میں جانیے۔ ۱۰۷

دوہرا

- ۱۰۸ نام سکل سری بان کے لیجو چتر بکھان
 ۱۰۹ نام سکل سری بان کے جان چتر چت لیت
 ۱۱۰ ہر دے بکھو چتر تم سکل نام رے بان
 ۱۱۱ نام سکل سری بان کے چتر ہر دے بکھ لیت
 ۱۱۲ نام سکل سری بان کے چت چتر بکھ لیت
 ۱۱۳ نام سکل سری بان کے چتر چین چت لیت
 ۱۱۴ نام سکل سری بان کے لیجو چتر بکھان
 ۱۱۵ نام سکل سری بان کے چتر لیجو بکھان
 ۱۱۶ نام سکل سری بان کے لیجو چتر بکھان
 ۱۱۷ آیدہ پتور بکھائیے اہو مچھ بان ہو جائے
 ۱۱۸ آیدہ پتور بکھائیے نام بان کے جان

گر مرتج کر نم چٹا دھر دھر کہ من بہت
 رجنی سیر دن نا آچر دھر دھر کہ انت
 رات رتسا دن گھا تنی چو دھر سبب بکھان
 سوس آہر اجن روی ہرن چر کوئے کے نام
 رین اندھ پت جہاں نس نس امیر نسراج
 سبھ کرن کے نام کہ دھر پتور اچار
 سبھ کمندرن کے نام نے انت سب دست دھ
 جل پت جل کے ندی پتا کہ بہت پر کو دیہ
 نیرائے سر تادھیت کہ بہت پر کو دیہ
 سبھ بکھن کے نام نے بریاں کہ ہے ایک
 سبھ جل جیون نام نے آسر سبب بکھان
 دھر ی نجن کے نام بکھ دھر ستاں پر دیہ
 با سو کہ ار آچر یے دھر ست دھر بکھان
 پتپ دھنک کے نام کے آیدہ پتور اچار
 سکل میں کے نام کہ کیتو آیدہ کہ انت
 پتپ آد کہ دھنک کہ دھر آیدہ ہی بکھان
 آدہر مر کہ تیج کہ دھر دھر سبب بکھان
 سبھ بکھن کے نام کہ آد انت دھر دیہ

چہ دھر پتور بکھان ترست پتور بکھائیے

پس کے نام آچار کے بکھ پتور بکھان
 با پت پتور بکھان کے پن نکا رپد دیہ
 کاتی نام بکھان کے دھر پتور بکھان
 بکھ سبب پتور بکھان آچر دھر پتور دیہ
 نس پت پتور بکھان کے آسر سبب بکھان
 سہس نام سو کے آچر سبب بکھان دیہ
 پتور بکھان کے نام کہ پن آسر سبب بکھان
 بکھان جات کر تانتک ایسی بکھانت بکھان
 سبھ ارجن کے نام کہ آیدہ سبب بکھان
 رجن دھنک کو سن بھی پوت اس نے ناس
 ارجن پارتھ کیس گرت ساچی سبب بکھان

نیچے کپ ڈھج جئے درتھر سورج جارنچن بھاگہ
 تراریل نیچھا کہ سست بہور آچار
 سہسرین کے نام کے انج سبید کو دینہ
 نرک نورن اگھ ہرن کرپا سندھ کو بھلک
 بگھن ہرن بیاردہ ندرن پر تھمہ سبید بھگنا
 مکر کیتاک ہم کر ڈھج پن آیدہ پد وینہ
 پتپ و منکھ الپنچ کے پر تھمے نام بھگان
 سبزار تر پزار پر تھمے سبید بھگان
 سری سارنگ گرا بیر ایل نا بان بھگان
 بھگہ کے پر تھمے نام کہ دھر پد بہور و دینہ
 ریل سندھ کے نام کے تھے سبید کو دے ہو
 آدوہ سندھ سرتیجا کہ دھر بہور بھگان
 بدھ تاسنی بیر نا بھگہ بھگنا گن بھگان
 بھگہ منکھن کے نام کہ ہا پد بہور و دینہ
 کال کوٹ کہ کسٹ کر سوکھی اسے اسجار
 سو کو نام آچار کے کٹھی پد پن وینہ
 بیاردہ بھگہ پر تھم کہ دھر پد بہور بھگان
 کھرا نا لک دھنکھ ریت کے ش کمان جناو
 بارو جیو برست رہے جس رنگر جہ ہوئے
 بھگہ دھر بیو بھوک کر بار نار جیہ نام
 ارید پن بھیدن لہو بیدن کر جیہ ناو
 جو تپار بنا دھپ ایر کر سناتک جہ نام
 بدھ سبید بھگان کے انج آچار بھگہ
 روٹا یہ مشلی ہلی رلیو تیں بل رام
 مال کیت لاک لے آچر کر ستا گن پد دینہ
 نیلا مہر تر کیا شک رہا اور اتک ایر بھگہ
 بھگہ ارچن کے نام نے مست شہد پن بہر
 پر تھم پوں کے نام نے ست پد بہور بھگان
 رت پوں گھنا شت کر ہی ست سبید بھگان
 سرب بیایک سرب واسلیہ جان ش بھگان
 پر تھم بار کے نام کے پن ایر سب پد بھگان
 پر تھم اگن کے نام نے رت سبید ار دینہ

آیدہ بہور بھگانیے نام بان بھگہ راکھ ۱۱۹
 آیدہ آچر سری بان کے نکس ہی نام ۱۲۰
 انج آچرین سستر کہ نام بان بھگہ لیٹہ ۱۲۱
 انج تیج کہ ستر کہو نام بان بھگہ ۱۲۲
 انج تیج کہ ستر کو نام بان جیا جان ۱۲۳
 سبھے نام سری بان کے چین چتر جیت ۱۲۴
 آیدہ بہور بھگانیے جان نام سبھ بان ۱۲۵
 آیدہ بہور بھگانیے نام بان کے مان ۱۲۶
 لیسکہ بسی باسی دھرن بان نام جیا جان ۱۲۷
 نام سکل سری بان کے چتر جیت بھگہ لے ہو ۱۲۸
 دھر پد بہور بھگانیے نام بان بھگہ لیٹہ ۱۲۹
 بنی دھر کے نام سب لیجہ چتر بھگان ۱۳۰
 دھر پد بہور بھگانیے نام بان کے ملن ۱۳۱
 سکل نام سری بان کے چتر جیت بھگہ لیٹہ ۱۳۲
 دھر پد بہور بھگانیے جان بان نرو حار ۱۳۳
 پن دھر سب بھگانیے نام بان بھگہ لیٹہ ۱۳۴
 نام سبھ ایہ بان کے لیو چتر بھگان ۱۳۵
 سکر کان شنانچ پن دھر سبھ سبھ لکھ ۱۳۶
 بار دسو بارو ہی تا ہے تباو ہو کوے ۱۳۷
 بان جئے سری بان کے لیٹہ ہو جے کام ۱۳۸
 رھکرن اپنا کی پروٹٹ کے گاؤں ۱۳۹
 ساہاری جئے کرو سکل کرو ہم کام ۱۴۰
 سکل نام سری بان کے چین چتر جیت اگھ ۱۴۱
 انج آچر پن اراچر جان بان کے نام ۱۴۲
 انج آچر ایر آچر جئے نام بان بھگہ لیٹہ ۱۴۳
 انج آچر ایر آچر جئے نام بان بھگہ راکھ ۱۴۴
 پن ایر سبید بھگانیے نام بان بھگہ لیٹہ ۱۴۵
 انج آچر شوتر آچر نام بان بھگان ۱۴۶
 انج آچر شوتر آچر سر کے نام بھگان ۱۴۷
 تیج انج ستر آچر نام بان کے جان ۱۴۸
 تیج انج ستر آچر نام بان بھگان ۱۴۹
 تیج انج ستر آچر نام بان بھگہ لیٹہ ۱۵۰

تیخ آج کہ استراچہ نام بان مکہ راکہ - ۱۵۱
 تیخ آج کہ ار اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۵۲
 ار کہ آج تیخ آچہ ستر نام بان پہچان - ۱۵۳
 تیخ آج ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۵۴
 آج اچہ ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۵۵
 آج اچہ ستر اچہ نام بان مکہ راکہ - ۱۵۶
 آج اچہ ستر اچہ نام بان پہچان - ۱۵۷
 تیخ ستر اچہ نام بان مکہ راکہ - ۱۵۸
 ست اچہ ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۵۹
 تیخ ستر اچہ نام بان پہچان - ۱۶۰
 ستر اچہ ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۶۱
 ست اچہ ستر اچہ سر نام اچار - ۱۶۲
 ست اچہ ستر اچہ نام بان پہچان - ۱۶۳
 ست اچہ ستر اچہ نام بان پہچان - ۱۶۴
 ست اچہ ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۶۵
 نام ان کے کل ہی لیجہ چتر پکھان - ۱۶۶
 ستر بہور پکھان نام بان مکہ لیہہ - ۱۶۷

پر تم اکن کے نام نے انت سید ارجاکہ
 پر تم اکن کے نام نے ار پد پت دیہہ
 ہادکار اکن انت کر کہ ار سید پکھان
 ہم مار بک ناگدی بھیم سید پت دیہہ
 در جو وحن کے نام نے انت سید ارجاکہ
 اندہ ستن کے نام نے انت سید ارجاکہ
 دستا سن درم کھدر پت کہ ار سید پکھان
 دس لاکر کھدر اوجہ انت سید ارجاکہ
 پر تم بھیکم کے نام نے انت سید ارجاکہ
 تھت ہار لوی اگر جا پتھے سید پکھان
 گنگا گر جا پتھے کہ پتھر سید پت دیہہ
 در کال سرے سری پتھے سید اچار
 بھیکم ستن ست اچہ پتھر ار سید پکھان
 گنگا ندی اچہ سر ستر پکھان
 تال کیت سونا بھن آدانت ارجاکہ
 پر تم درون کہ سکھ کہی ستر بہور پکھان
 کھار وواج درون جب تا اچہ پکھان پد دیہہ

سورٹھا

بان ہرے میں راکہ کل نام لے بان - ۱۶۸

پر تم جد بہتر پکھان بندہ سید پت پکھان

دوسرا

ست اچہ سید بان کے لیجہ نام شمار - ۱۶۹
 ستر بہور پکھان نام بان مکہ لیہہ - ۱۷۰
 ستر بہور پکھان سید سر نام پکھان - ۱۷۱
 بندہ اچہ ستر اچہ سید سر نام پکھان - ۱۷۲
 آج اچہ ستر اچہ نام بان مکہ راکہ - ۱۷۳
 تیخ اچہ اگر اچہ سر کے نام پکھان - ۱۷۴
 آج اچہ ستر اچہ سر کے نام پکھان - ۱۷۵
 ست اچہ ستر اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۷۶
 ست آدانت اچہ نام بان مکہ لیہہ - ۱۷۷
 ست آدانت اچہ سر کے نام پکھان - ۱۷۸
 آج آدانت اچہ سر نام پکھان - ۱۷۹

دوا تبیا پنچال پت کہ پت پت اچار
 دھرم راج دھرم اچہ بندہ سید پت دیہہ
 کالج دھرم ریل پت کہ بندہ پکھان
 سنی وست پد پر تم کہ پت ست سید پکھان
 پر تم سون کو نام کے بہور پتھر پکھان
 ہالینڈی کو پر تم کہ پت پت اچار پکھان
 جتنا کاندی آج کہ ست بہور پکھان
 پہنچ پتھر کر راج پت بہور اچہ پد دیہہ
 جد بہتر بھیم گر پت اچہ پت پکھان
 تھل بندہ سید پت اچہ کہ پت بندہ اچار
 جاگ دین کو پر تم کہ پت پت بہور اچار
 نہ تھہ عہ جہانی

پر تھم درو پدی در پد چر سیت پد یہ
 دھر سٹ ورن جا پر تھم کر تپت سبکھان
 در پد درون رپ پر تھم کھیا کہ پت پن بھاکھ
 پر تھم نامے در پد کو جاتا پت بھاکھ
 پر تھم درون کو نامے ایر پد بہور آچار
 استر راج سترانت کر بیکھ بار نا بان
 ماوری سید پر تھم کھوست پد بہور بھان
 سنگریو کو پر تھم کہ ایر پد بہور بھان
 دس گریو دس کٹھ بھن ایر پد بہور آچار
 پر تھم جٹا یو بھان کے ایر پد بہور بھان
 براون رسال پر تھم بھن رنت سیدار دینہ
 پر تھم میگھ کے نامے انت سید وٹھن دینہ
 میگھ ناد بھن جلد وٹھن پن گھن نرسن آچار
 بند وٹھن بھن ناو گھن پن پت سید آچار
 وھارا وھر پد پر تھم کہ وٹھن پد بہور بھان
 پر تھم سب کے نامے پر وٹھن پن بد دینہ
 بند سید پر تھم آچار تاو سید پن دینہ
 پر تھم بیر کے نامے وھر پد بہور بھان
 وھارا پر تھم آچار کے وھر پد بہور دینہ
 شیر بار پل وھر آچار وٹھن پد بہور بھان
 پانی کو تھم آچار کے وھر پد بہور بھان
 گھن ست پر تھم بھان کے وھر دین بہور بھان
 بند وٹھن کہ پت آچار لکھ تے گھن ندھان
 وھار بار لکھ آچار کے پر وٹھن بہور بھان
 بیرو پر تھم آچار کے وٹھن پد بہور بھان
 وٹھن سید کو آچار کے وٹھن پد بہور بھان
 ست سید پر تھم آچار اچھ سید پن دینہ
 پر تھم مین کو نامے چکھ پد بہور بھان
 کر سید پر تھم آچار چکھ پد بہور بھان
 چکھ پد پر تھم بھان کے چکھ پد بہور بھان
 پھو نیتز بھان کے ایر پد بہور آچار
 بھرن چھ بھان کے ایر پد بہور آچار

انج آچر ستر آچر نام بان لکھ لیٹہ ۱۸۰
 انج آچر ستر آچر نام بان کے جان ۱۸۱
 انج آچر ستر آچر نام بان لکھ راکھ ۱۸۲
 انج آچر ستر آچر نام بان لکھ راکھ ۱۸۳
 بھگنی کہ پت بھرات کہ ستر بان بچار ۱۸۴
 دارا پد سٹانت کر نام پتر کے جان ۱۸۵
 اگر انج ستر آچر سر کے نام بھان ۱۸۶
 سکل نام سری بان کے لیجہ جتر بھان ۱۸۷
 سکل نام اے بان کے لیجہ جتر سدر ۱۸۸
 رپ پد بہور آچار کے سر کے نام بھان ۱۸۹
 سکل نام سری بان کے چین جتر جت لیٹہ ۱۹۰
 پتا آچار سید کو نام بان لکھ لیٹہ ۱۹۱
 پت کہ ار کہ بان کے لیجہ نام سدر ۱۹۲
 ایر پد بہور بھان کے سر کے نام بچار ۱۹۳
 پت کہ ار سید و آچر نام بان کے جان ۱۹۴
 وٹھن آچار آچار کے نام بان لکھ لیٹہ ۱۹۵
 پتا آچار آچار کے نام بان لکھ لیٹہ ۱۹۶
 تات آد انت ایر آچر نام بان کے جان ۱۹۷
 پت کہ ایر پد آچر نام بان لکھ لیٹہ ۱۹۸
 تات آچار آچار کے نام بان بھان ۱۹۹
 وٹھن پت ایر کہ بان کے لیجہ نام بھان ۲۰۰
 تات آچار آچار کے سر کو نام بھان ۲۰۱
 سکل نام اے بان کے لیجہ سدر بھان ۲۰۲
 تات آچار آچار کے نام بان کے جان ۲۰۳
 پت کہ ایر کہ بان کے لیجہ نام بھان ۲۰۴
 سکل نام سری بان کے لیجہ جتر بھان ۲۰۵
 ایر پد بہور بھان کے نام بان لکھ لیٹہ ۲۰۶
 سکل نام سری بان کے لیجہ جتر بھان ۲۰۷
 سب کے نام سری بان کے لیجہ جتر بھان ۲۰۸
 سب کے نام سری بان کے لیجہ جتر بھان ۲۰۹
 سکل نام سری بان کے لیجہ سب ۲۱۰
 نام سکل سری بان کے لیجہ جتر سدر ۲۱۱

جلپر پر تم بھجان کے چکھ پد بہوڑ بھجان
 بکتر ارج پد آپہ کے مین سبد پن دیہ
 پر تم نام نے مین کے کیت سبد پن دیہ
 سبز اپد پر تم کہ چکھ ڈھن پد پن دیہ
 پر تم پناکی پد اچر ارج و ج نیر اچار
 مہاں رورارڈ مچ اچر پن پد نیر بھجان
 تر پناک ایت کہ چکھ ار بہوڑ اچار
 کار کے ایت پر تم کہ ارج و ج نیر بھجان
 بیل بیل کر باہر ایتو لانتک بلورن
 پر تم سل کو نام نے وھرار بہوڑ بھجان
 کار تک پد پر تم کہ ایت اچار
 پر تم پناکی پان کہ رپ ڈھن چکھ پن دیہ
 پس پت وھرار اچر و ج چکھ ستر بھجان
 بار بیتس ایت چکھ کہ رپ پن پد دیہ
 سستر سانگ ساموہ چلت ستران کو کھاپ
 سکل ستر کے نام نے ارج و ج نیر بھجان
 پر تم نام نے ستر کورون بہوڑ اچار
 بیل ارج یہ آد کہ اردن پد کہ انت
 کتہ آرن پد کہ اردن بہوڑ بھجان
 رپ سندر پد پر تم کہ کان ارجھا کہ انت
 پر تم نام دیں آد کے نے ہے بندہ اپد پن
 کھول کھڑگ کھڑانت کر کے ہر پد کہوانت
 کوئی کرمان کٹری ہی بھا کہ انت ارجھا کہ
 پر تم ستر بھجا چر کے انت سبد ارج دیہ
 سول نے تھی ستر ستر اور کہ انت
 سمر ستر ستر ستر اناک جہ نام
 پر پر تم بھجان کے ار پد بہوڑ بھجان
 وکھن آد اچار کے کھن انت اچار
 اسرا پر تم بھجان کے منڈر بہوڑ بھجان
 ملی لیس دس ستر کے جاپ کہوت بندہ
 پر تم بھا کہ شگر پد بندہ بہوڑ بھجان
 لہ شیر لہ رامندر جی لہ رادن

ار کہ سحر ہی بان کے لیجہ نام بھجان ۱۱۲
 نام ستر کے سچہ چین چتر چیت لیتہ ۱۱۳
 چکھ کہ ار کہ بان کے نام چین چیت لیتہ ۱۱۴
 ار کہ سحر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۱۱۵
 ارج کے سب ہی بان کے لیجہ نام سدا ۱۱۶
 ار کہ سحر ہی سر ہی بان کے نام سدا ۱۱۷
 نام سکل ایہ بان کے لیجہ سدا ۱۱۸
 ار پد بہوڑ بھجانے نام مان پنا ۲۱۹
 برنا تک بل ماسکہ سیر پن بر بان ۲۲۰
 کیت بچہ ارج چر پنے نام مان کے طان ۲۲۱
 چکھ ار کہ سب بان کے لیجہ نام سدا ۲۲۲
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۲۳
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۲۴
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۲۵
 سکل سرست جیتی جیہ جیہ کھاپ ۲۲۶
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۲۷
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۲۸
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۲۹
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۳۰
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۳۱
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۳۲
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۳۳
 سکل نام سر ہی بان کے چین چتر چیت لیتہ ۲۳۴
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۳۵
 سکل نام سر ہی بان کے نکست چلتا پنا ۲۳۶
 سچہ برن رچھا کرن ستر کے سکھ دھا ۲۳۷
 نام ستر کے سچہ چتر چیت میں جان ۲۳۸
 وکھن کو بھکت دیو سر سو رام کمار ۲۳۹
 رستا کو لیس سا کیو سر ہی رگھو پنا ۲۴۰
 ایک بان رگھو پنا کے کیو کبندہ کبندہ ۲۴۱
 سکل نام سر ہی بان کے جانیو پنا ۲۴۲

انگد پت کہ پر تھم پھانت سبب ایر ویشہ
 ہنومان کے نام سے ایس آریخ ار بھا کہ
 سستر سبب پھنتے آچہ انت سبب ایر ویشہ
 استر سبب پر تھم آچہ انت ایس سبب بھان
 پر تھم جرم کے نام کے سبب ایر پد کہ انت
 اتن تان کے نام سبب آچہ انت ایر ویشہ
 سکل دھنک کے نام کے ایر دن بھوڑ کر چار
 پر تھم نام کے وینچ کے انشک بھوڑ بھان
 سر پر تھم بھان کے ایر پد بھوڑ بھان
 مرگ پر تھم بھان کے ایر پد بھوڑ بھان

انت سری نام مالا پر اسے سری بان نام وریا دھینے سمپت مستو سبب مستو - ۳

اتھ سری پانس کے - دوہرا

بہر گرسٹ ہی گریو دھر بنایہ کہ انت
 گر پو گرسٹن کبھو دھرا جل دھرا ج بھسار
 پر تھم ہدن کے نام نے ایس ایس پر بھا کہ
 گنگا ایس بھان کے ایس سستر کہ انت
 جٹ جھانوی کرتھان گنگا ایس بھان
 سکل اکھن کے نام سے ناریدھ سبب بھان
 کل کچھ پاپ بھان کے رپ پت سستر بھان
 او دھرم پاپ بھان کے ناس نہیں رستہ بھا کہ
 سکل جن کے نام نے جا پرت رستہ بھان
 ات سبب رستہ بھان کے کبھیک گرتھ بھان
 گر پد پر تھم بھان کے ناس تاتھ بھان
 پھولی نوکی کچھ دھر پتری پدی بھان
 کٹ سبب پھنتے آچہ انھن سبب کھوانت
 پبیا پر تھم بھان کے بھادون ایس بھان
 جلتا رک ہار ستر بھن سستر سبب پھن ویشہ
 سبب گنگا کے نام نے پت کہ سستر بھان
 جتنا پر تھم بھان کے ایس رستہ کہ انت
 کالندری پد پر تھم بھن اندھ سبب کہ انت

لد بھان

سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لے ہو ۲۴۴
 سکل نام سری بان کے چین چیت میں لکھ ۲۴۵
 سکل نام سری بان کے جان ایکن لیہ ۲۴۵
 سکل نام سری بان کے لیجہ چتر بھان ۲۴۶
 سکل نام ستر انت کے بکسنتیل ہی بے انت ۲۴۷
 سکل نام سری بان کے تاسو لیجہ پھن ۲۴۸
 سکل نام سری بان کے چین چتر تر وھار ۲۴۹
 سکل نام سری بان کے کرہو چتر بھان ۲۵۰
 سکل نام سری بان کے چتر چیت میں جان ۲۵۱
 مرگ نا پدیم ہوت ہے لیجہ چتر بھان ۲۵۲

سکل نام سری پانس کے نکت چلیں انت ۲۵۳
 پر ووسٹ کے گنڈھ میں موکھو بے ہو کر بات ۲۵۴
 ستر آچہ سبھ پانس کے نام چین چیت راکھ ۲۵۵
 سکل نام سری پانس کے نکت چلے انت ۲۵۶
 آیدھ انت بھانئے نام پانس کے جان ۲۵۷
 سکل نام سری پانس کے چتر چیت ہی جان ۲۵۸
 سکل نام سری پانس کے لیجہ چتر بھان ۲۵۹
 سکل نام سری پانس کے چین چتر چیت راکھ ۲۶۰
 انت نام سری پانس کے چتر چیت ہی جان ۲۶۱
 سستر سبب پھن بھانئے نام پانس بھان ۲۶۲
 سستر سبب پھن بھانئے نام پانس پھان ۲۶۳
 پانچھی پیکھ انشک کھو سکل پانس کے نام ۲۶۴
 پت سس بھا کہ ہو پانس کے بکسنتیل نام ۲۶۵
 سستر سبب پھن بھانئے نام پانس پھان ۲۶۶
 سکل نام سری پانس کے چین چتر چیت لیہ ۲۶۷
 لیجہ نام سری پانس کے لیجہ چتر بھان ۲۶۸
 سکل نام سری پانس کے نکت چلیں انت ۲۶۹
 رستہ بھوڑ کھو پانس کے بکسنتیل نام ۲۷۰

کالنا پد پر تھم کہ اسر ستر پٹن بھاکھ
 کر من بلجھا پر تھم کہ اسر ستر کہ انت
 سوسٹ پتر کو پر تھم کہ پت کہ سستر بھکان
 بھکان آتھا کو کانت آیدہ پت دیہہ
 سور آتھا کو کہ انت سستر پد وین
 کال پتا پتھے آچرات شیخ پد دیہہ
 دو کر تھما پر تھم کہ پت کہ سستر بھکان
 پانس گریو ٹاکنٹھ پ پ نا ییدہ جہ نام
 اوکٹھ کے نامے گراک پد کہ انت
 مارکٹھ گریو پھن گر ٹھا پھور بھکان
 مٹا پر تھم بھکان کے ابھرا ییدہ جہ بھکان
 کابنا بھکان کے منہ بڑن پد دیہہ
 کین پد پد آچ کے بلجھانت پد دیہہ
 سیر گستی سٹھ ٹا کالاییدہ جہ نام
 کال کال کراک پھن آیدہ پھور بھکان
 آو آچر پھو شویج پ پوت آچر پھو انت
 سکل سورج کے نام کے ست پدا ستر بھکان
 بھکان دوا کروندہ پھن ست کہ ستر بھکان
 دن من وکر دین ٹا ست کہ ستر بھکان
 دن کو نام بھکان کے من پد پھور بھکان
 وکر دین پت لیسر پھن دین ٹانگ پھن بھاکھ
 سکل سورج کے نام کے ست کہ ستر بھکان
 جم پد پر تھم بھکان کے سستر سید پھن دیہہ
 بیسی وست پدا وکر آیدہ انت بھکان
 کال سب کو آو کہ ستر سید کہ انت
 پتر راج پد پر تھم کہ ستر سید پھن دیہہ
 ونڈی پر تھم بھکان کے ستر سید کہ انت
 مٹا بھرات بھکان کے آیدہ پھور بھکان
 سبھ جٹا کے نام نے بھرات ستر پھن دیہہ
 پتر سید پھن گرا پھن پھور بھکان
 سبھ پترن کے نام نے ٹانگ پھور بھکان
 سکل جٹا کے نام نے گھانک ستر بھکان

سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت راکھ ۲۷۱
 سکل نام سری پانس کے نکت چلت انت ۲۷۲
 سکل نام سری پانس کے پھن پتر چیت ۲۷۳
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت لیہ ۲۷۴
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت پھن ۲۷۵
 پت کہ ستر بھکانے نام پانس کے لیہ ۲۷۶
 سکل نام سری پانس کے لیہ پتر بھکان ۲۷۷
 پد وکٹ کے کٹھ میں گرا پھن ۲۷۸
 پتر نا ییدہ کے نام پھن پتر چیت انت ۲۷۹
 سکل نام پھن پانس کے نکت چلت پھن ۲۸۰
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت ۲۸۱
 پوت پھن نام کٹھ کے چین پتر چیت لیہ ۲۸۲
 پت استر انت آچر پھن نام پانس کے لیہ ۲۸۳
 پد وکٹ کے کٹھ میں گرا پھن کام ۲۸۴
 سکل نام پھن پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۲۸۵
 ستر بھکانے پانس کے نکس پھن نام پھن انت ۲۸۶
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت میں جان ۲۸۷
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت میں جان ۲۸۸
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت میں جان ۲۸۹
 ست کہ ستر بھکانے نام پانس پھن ۲۹۰
 ست کہ ستر بھکانے نام پانس پھن ۲۹۱
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۲۹۲
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت لیہ ۲۹۳
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۲۹۴
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت انت ۲۹۵
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۲۹۶
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت لیہ ۲۹۷
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۲۹۸
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت لیہ ۲۹۹
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۳۰۰
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۳۰۱
 سکل نام سری پانس کے چین پتر چیت جہ جان ۳۰۲

رپ کھنڈن دل واسنی سستر تاپنی سوئے
 رپ پر پر تھم بھکان کے کرسن بہور بھکان
 کھل پر آدو چار کے کھنڈن انت بھکان
 دل واپن رپ گرتنی ستر تاپنی سوئے
 جا پر پر تھم اچار کے می پد انت بھکان
 دوسا بارنی بھکان کہ ایسر استر کم رنت
 پر تھم آدو بھکان کے اسیرن پد ویش
 پر تھم بھکان کے نام کے آیدہ بہور بھکان
 باٹ آدو پد اچار کے نا پد استر بھکان
 مگ پر آدو بھکان کے چھ پد انت بھکان
 مارگ آدو بھکان کے مار بھکان مانت
 پنٹھ آدو پد اچار کے کرکھن پت پد ویش
 باٹ آدو پد اچار کے نا استر انت بھکان
 مار آدو پد اچار کے رپ کہ استر بھکان
 پر تھم دھن سید و اچار ہوتا آیدہ دین
 مال آدو سید و چر کے کال جال کہ انت
 مایا برن اچار کے آیدہ بہور بھکان
 گاہا پتھ اپنیٹا دھن دوسا نا سوئے
 بھکان آدو پد اچار کے ریدہ رنت اچار
 رکھ سید اچار کے دایا استر بھکان
 چند بھکان کے نام کے پت کہ استر بھکان
 ستر بھکان کے پت کہ استر بھکان
 ستر سید و بھکان کے ایسر استر کم رنت
 پر تھم پت نام کے ایسر استر پت بھکان
 ساوی ساوی آدو پد ایسر بھکان
 ساوی ایسر دس پت آیدہ بہور اچار
 رپ ستر ایسر بھکان کے آیدہ رنت بھکان
 پر تھم سید و چر کے ایسر استر کم رنت
 سید آدو سید و چر کے آیدہ رنت بھکان
 نیل آدو سید و چر کے ایسر استر بھکان
 است بار سید و پت استر انت بھکان
 سدا مہی مان مہ ستر دریا مہ بیاس دریا مہ

رکل پانس کے نام سبھ جاتے بھو نہ کے ۳۰۳
 سکل نام جم پانس کے چتر چیت مہجان ۳۰۴
 سکل نام جم پانس کے چھین آدو چتر سجان ۳۰۵
 کال پانس کے نام سبھ جاتے رنت مہ ۳۰۶
 جامی پد اسے ہوت ہیں نام پانس کے جان ۳۰۷
 نام سکل سری پانس کے نکست چیت پت ۳۰۸
 آیدہ بہور بھکان کے نام پانس مہ ۳۰۹
 سکل نام اسے پانس کے چتر چیت پت ۳۱۰
 نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجو جان ۳۱۱
 نام پانس کے ہوت ہیں لیجو چتر بھکان ۳۱۲
 نام پانس کے ہوت ہیں نکست چیت پت ۳۱۳
 آیدہ بہور بھکان کے نام پانس مہ ۳۱۴
 نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجو جان ۳۱۵
 نام پانس کو ہوت ہیں چتر لیجو جان ۳۱۶
 نام پانس کو ہوت ہیں چتر لیجو جان ۳۱۷
 سکل نام ایہ پانس کے چتر پت گیا رنت ۳۱۸
 سکل نام ایہ پانس کے چتر چیت ہی جان ۳۱۹
 جاکے ڈرتے سو ستر بھکان تو بریو تو ۳۲۰
 نام پانس کے ہوت ہیں لیجو چتر سدا ۳۲۱
 نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجو جان ۳۲۲
 نام پانس کے ہوت ہیں چتر پت گیا جان ۳۲۳
 سکل نام اسے پانس کے نکست چیت پت ۳۲۴
 نام سکل اسے پانس کے چھین لیو پت ۳۲۵
 نام سکل سری پانس کے چھین چیت پت ۳۲۶
 نام پانس کے ہوت ہیں چھین پت پر گیا ۳۲۷
 نام پانس کے ہوت ہیں لیجو سدا ۳۲۸
 نام پانس کے ہوت ہیں چتر چیت ہی جان ۳۲۹
 سکل نام اسے پانس کے چھین پت پت ۳۳۰
 نام پانس کے ہوت ہیں چھین پت پر گیا جان ۳۳۱
 نام پانس کے ہوت ہیں چھین پت پر گیا جان ۳۳۲
 نام پانس کے ہوت ہیں چھین پت پر گیا جان ۳۳۳

کتا آد اچار کے آیدھ ایس بھان نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ۔ پچو پچان ۳۳۴
 سودا مکے بھیم رائے سراسر کہ رنت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیٹ مت دنت ۳۳۵
 تپتی آد اچار کے آیدھ ایس بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ست کرمان۔ ۳۳۶
 بار راج ستم دیں بھن سرت سدر پت بھاگہ۔ آیدھ پن کہ پانس کے چین ناچت راگہ ۳۳۷
 بدن پیر یا آد کم آیدھ پن دیس۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر چت لیٹہ ۳۳۸
 مذی راج سرتیس بھن سمدات پن بھاگہ۔ آیدھ انت بھلتے نام پانس بھاگہ ۳۳۹
 برہم پتر پد آد کہ ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چین لیٹہ مت دنت ۳۴۰
 برہما آد بھان کے ات پتر پد دیسہ۔ آیدھ ایس بھانیہ نام پانس بھاگہ لیٹہ۔ ۳۴۱
 برہما آد اچار کے ست پد پور بھان۔ ایس راستہ پن بھاگہ نام پانس پچان۔ ۳۴۲
 جلیت پتا پد پر تھم کہ ست پد انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو پر گیا وان۔ ۳۴۳
 گھگھ آد اچار کے ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو پر گیا ورت۔ ۳۴۴
 آد سستی آچہ کے ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چین ہو مت دنت۔ ۳۴۵
 آمو آد بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے بکرت چلتے بکرت۔ ۳۴۶
 سمند گاسنی جے مذی تن کے نام بھان۔ ایس راستہ پن آچہ کے نام پانس پچان۔ ۳۴۷
 سکل کال کے نام نے آیدھ پور بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو مت دنت۔ ۳۴۸
 دگہ لہر پتھ آچہ کہ ایس بھان۔ آیدھ پور بھانیہ نام پانس پچان۔ ۳۴۹
 پاندھ پتھم بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے چنت چلے رنت۔ ۳۵۰
 درونج آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ بھاگہ پانس کے نکست نام برمان۔ ۳۵۱
 پھت جج آد بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین تم پر گیا ورت۔ ۳۵۲
 رسترن آد بھان کے کدج پد انت اچار۔ ایس راستہ کہ پانس کے لیچہ نام سدھار۔ ۳۵۳
 مار ج آد اچار کے ایس راستہ پر دیسہ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر چت لیٹہ۔ ۳۵۴
 چنھلان کے نام نے جا کے ندھ پر بھان۔ ایس راستہ پن آچہ کے نام پانس پچان۔ ۳۵۵
 آد نام نارین کے نے جا انت بھان۔ ندھ کہ ایس راستہ کہ نام پانس پچان۔ ۳۵۶
 رنت آد بھان کے جا کہ ندھ پر بھان۔ ایس راستہ پن بھاگہ نام پانس پچان۔ ۳۵۷
 رسترنج آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ ایس راستہ کہ بھان کے طنیے نام بھان۔ ۳۵۸
 رنتا آد بھان کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ پور بھانیہ نام پانس پچان۔ ۳۵۹
 رنتاں کے نام نے جا کہ ندھ پر اچار۔ ایس راستہ کہ پانس کے لیچہ نام سدھار۔ ۳۶۰
 بال آد بھان کے ندھ کہ ایس بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیچے ہو بھان۔ ۳۶۱
 رنتین کے نام نے جا کہ ندھ پر بھان۔ ایس راستہ پن آچہ کے نام پانس پچان۔ ۳۶۲
 ابلا آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ پور بھانیہ نام پانس پچان۔ ۳۶۳
 رجا آد اچار کے باندھ ایس بھان۔ آیدھ پور بھانیہ نام پانس پچان۔ ۳۶۴
 مذی آسری کینر تی شری بھانہ جا بھاگہ۔ ندھ پت راستہ کہ پانس کے نام چین چت راگہ ۳۶۵

پھنچا آؤ اچار کے جا کہ ندھ یہ بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے چیں اہ نام سجان۔ ۳۶۶
 ابلابالا مانجا تر یہ جائدہ یہ بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے چیں اہ نام سجان۔ ۳۶۷
 سمد کامنی جے ندی تین کے نام بھکان۔ ایس ایس کہ استر کہ نام پانس پھکان۔ ۳۶۸
 پنے پد پر تھم بھکان کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں انت۔ ۳۶۹
 بے تھم بھاکہ لڑاکا ہد ایسر استر کہ بھاکہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتریت راکہ۔ ۳۷۰
 پر تھم جرو ورسید کہ ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین کے ہوت ہیں مت انت۔ ۳۷۱
 جل دھراؤ بھکان کے ایسر استر کہ بھاکہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتریت راکہ۔ ۳۷۲
 لگہ جا اوارہ چار کے دھر پد پور بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے لیجہ نام بھکان۔ ۳۷۳
 آو بار دھراؤ چر کے ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہوت ہیں مت انت۔ ۳۷۴
 گنج وھرن پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین کے ہوت ہیں مت انت۔ ۳۷۵
 لگہ جا دھر پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہوت ہیں مت انت۔ ۳۷۶
 انبد جا دھراؤ کہ ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہوت ہیں مت انت۔ ۳۷۷
 انبد جا دھر پد تھم کہ ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں۔ لیجہ جان پدین۔ ۳۷۸
 بارو آو آچا کے جائدہ ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے لیجہ ہونا نام بھکان۔ ۳۷۹
 پر تھم آچر پد پور وھرا ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں نکست۔ ۳۸۰
 رو پد آو بھکان کے ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتریت لیجہ۔ ۳۸۱
 ہر دھراؤ بھکان کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں انت۔ ۳۸۲
 جل جبران سبدر کے ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ چین پدین۔ ۳۸۳
 ہر دھر دھراؤ دھر دھراؤ دھر پد پور بھکان۔ استر بھکان نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ چتریت۔ ۳۸۴
 تھیرو آو اچار کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں انت۔ ۳۸۵
 انبد جا دھر دھر دھر آچر ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چینیت چتریت انت۔ ۳۸۶
 دھارا دھر دھر اچار کے ندھ پت ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے لیجہ نام بھکان۔ ۳۸۷
 دھارا دھر پد ایس کہ رستہ پور پد دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیجہ چین۔ ۳۸۸
 پنے پد پر تھم اچار کہ ندھ کہ ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے لیجہ نام بھکان۔ ۳۸۹
 سکل دگھ کے نام کے ندھ کہ ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے چین اہ نام سجان۔ ۳۹۰
 نام سپرن کے سبھ لگہ نے پر تھم اچار۔ گستن کہ بھ پانس کے لیجہ نام دھار۔ ۳۹۱
 سکل بار کے نام کے ندھ پت ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے لیجہ نام سجان۔ ۳۹۲
 سکل نام کے دھور کے دھر ندھ ایس بھکان۔ استر آچر کہ پانس کے چینیت نام سجان۔ ۳۹۳
 بارو اہ پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ ندھ کہ نام سری پانس کے چین چتریت انت۔ ۳۹۴
 تھیرو اہ پد پر تھم کہ ندھ ایسا استر بھکان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیجہ جان۔ ۳۹۵
 جکھی تلان پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے نکست چلیں انت۔ ۳۹۶
 لے تھاپ سے پانی

مرت متران پر تھمے اچرا ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۳۹۷
 مین کیت کہ تران کہ ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۳۹۸
 سکل نام نے نیر کے جا کہہ تران بکھان۔ ایسرا ستر کہ پانس کے چین وہ نام اہوان ۳۹۹
 بارج تران بکھان کے ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۰
 جل جتران پر پر تھم کہ ایسرا ستر بن حالہ۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر چین جیت راکھ ۴۰۱
 پیرج تران بکھان کے ایسرا ستر کہ انت سکل نام سری پانس کے نکت چلت انت ۴۰۲
 کمل تران پر پر تھم کہ ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۳
 رہا پر پر تھم اچا کے انتک بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں لیجی اہو سمجھ سہان ۴۰۴
 ستر اور سد اچہ کے انتک پن پر دیہ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر جیت لیہ ۴۰۵
 آد مل سد اچہ کے انتیانک کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۶
 سو سٹا و سد اچہ کے انتیانک یہ بھا کہ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر جیت راکھ ۴۰۷
 تن رہا پر تھم بکھان کے انتیانک کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۸
 اس ایر آد بکھان کے انتیانک کہو بھا کہ۔ نام پانس کے بہت ہیں چین چتر جیت راکھ ۴۰۹
 ولہا پر تھم بکھان کے انتیانک کو دیہ۔ نام پانس کے بہت ہیں چین جتر جیت لیہ ۴۱۰
 پرتنا نک پر پر تھم کہ انت انتک کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۱۱
 دھجی ایر پر پر تھم کہ انت انتک کہ اچا رنام پانس کے بہت ہیں لیجی اہو سکب سد ۴۱۲
 آد باہنی سد کہ رہا ایر سد بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین کے ہوت وان ۴۱۳
 باہن آد بکھان کے رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین کے ہو بدھوان ۴۱۴
 سینا آد اچا کے رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں لیجی اہو چتر بکھان ۴۱۵
 ہیہ نی آد بکھان کے انت رنک کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۱۶
 گینی آد بکھان کے انت انتک ایر دیہ۔ نام پانس کے بہت ہیں چین چتر جیت لیہ ۴۱۷
 پتنی آد بکھان کے ایر پر بھور اچا ر۔ نام پانس کے بہت ہیں جان لیہ رز دھار ۴۱۸
 رتھی آد بکھان کے رہا ایر انت اچا ر۔ نام پانس کے بہت ہیں لیجی اہو سکب سد ۴۱۹
 نر پنی آد بکھان کے رہا لکھپ بھور اچا ر نام پانس کے بہت ہیں لیجی اہو سکب سد ۴۲۰
 بھدنی آد بکھان کے رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین اچا ر ۴۲۱
 آد بیہر نی سد کہ رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین لیہ ستوان ۴۲۲
 سترن آد بکھان کے رہا ایر پن پر دیہ نام پانس کے بہت ہیں چین چتر جیت لیہ ۴۲۳
 جڈ سن آد بکھان کے رہا ایر کے دین۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۲۴
 رہنی آد اچا کے رہا لکھپ انت بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چتر جیت پھان ۴۲۵
 ارنی آد اچا کے رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین کے ہو ستوان ۴۲۶
 راجنی آد اچا کے رہا ایر انت بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین کے ہو بدھوان ۴۲۷
 آد ایسرنی سد کہ رہا ایر بھور بکھان۔ نام پانس کے بہت ہیں چین لیہ ستوان ۴۲۸

جھون آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر اپار۔ ۲۹
 عرب جن ایسرن آد کھورپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۳۰
 راجن آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر اپار۔ ۳۱
 ایسرن آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۳۲
 پر تھم نرلیرن سبہ کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۳۳
 آد راونی سبہ کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۳۴
 راجن آد اچار کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۳۵
 ایسرن آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر انت۔ ۳۶
 دھجنی آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر آد اچار۔ ۳۷
 دین آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ شکب سدھار۔ ۳۸
 راونی آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر ارا انت۔ ۳۹
 پر تھم پد اچار راونی رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۴۰
 دین دھن پر تھم اچار کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۴۱
 راونی پر تھم بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر چیت لیت۔ ۴۲
 راونی پد پر تھم کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۴۳
 تانگنی پد پر تھم کہ رپ ارا پد کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر انت۔ ۴۴
 پر تھم ترنگنی سبہ کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر۔ ۴۵
 تانگنی آد اچار کے رپ ارا پد کو دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ چتر لیچہ ارا چین۔ ۴۶
 پر تھم آد اچار پد ورنٹی رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ ہو بدھوان۔ ۴۷
 دین آد اچار کے رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۴۸
 بدھنی آد اچار رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۴۹
 راونی آد بھان لیچہ رپ ارا پد کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۰
 آد سبہ کہ رپ ارا انت ارا دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۱
 انجی آد سبہ کہ رپ ارا کو پد دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۲
 پر تھم کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۳
 راونی پر تھم اچار کے رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۴
 پر تھم سدھار رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۵
 آد اچار سبہ کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۶
 پر تھم ناگنی سبہ کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ۵ ہو متوان۔ ۵۷
 راونی آد اچار رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۸
 تانگنی پد پر تھم کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۵۹
 (د) چتر پد راونی رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ شکب سدھار۔ ۶۰

ات سری تام مالا پرانے سری پانس ناما چتر تھمودھیائے سماپت متو سبھ مستوا تھ تیک نام
 دوہرا
 ۴۶۱ یاہنی آد اچارے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۱
 ۴۶۲ سند ہونی پر تھم کہ ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۲
 ۴۶۳ چتر تھم اچار کے ربہ انت اچار نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۳
 ۴۶۴ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۴
 ۴۶۵ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۵
 ۴۶۶ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۶
 ۴۶۷ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۷
 ۴۶۸ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۸
 ۴۶۹ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۶۹
 ۴۷۰ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۰
 ۴۷۱ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۱
 ۴۷۲ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۲
 ۴۷۳ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۳
 ۴۷۴ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۴
 ۴۷۵ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۵
 ۴۷۶ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۶
 ۴۷۷ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۷
 ۴۷۸ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۸
 ۴۷۹ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۷۹
 ۴۸۰ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۰
 ۴۸۱ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۱
 ۴۸۲ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۲
 ۴۸۳ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۳
 ۴۸۴ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۴
 ۴۸۵ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۵
 ۴۸۶ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۶
 ۴۸۷ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۷
 ۴۸۸ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۸
 ۴۸۹ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۸۹
 ۴۹۰ ربہ انت اچار کے ربہ انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار ۴۹۰

تن تراشنی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان۔ ۴۹۱
 پوچھیم چہ منی کہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۴۹۰
 پوچھم چہ منی سب کہ رہا ارا اچرہ انت۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۴۹۲
 سہر لہنی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۴۹۳
 پوچھم چہ من سب کہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۴۹۵
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۴۹۶
 تن تراشنی آو اچار کے رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان۔ ۴۹۷
 تن تراشنی آو اچار کے رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۴۹۸
 کھٹ گنی آو بکھان کے رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۴۹۹
 سہر لہنی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۰۰
 سہر لہنی آو کہہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰۱
 سہر لہنی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰۲
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان۔ ۵۰۳
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۰۴
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰۵
 سہر لہنی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰۶
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۰۷
 آو کھٹ گنی سب کہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۰۸
 کو چاٹ گنی آو کہہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰۹
 دھار دھار ہر نی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۱۰
 کو چاٹ گنی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۱۱
 تن تراشنی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۱۲
 کو چاٹ گنی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۱۳
 ڈسٹ واہنی آو کہہ رہا سب بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان۔ ۵۱۴
 ڈسٹ واہنی آو کہہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۱۵
 دھار دھار ہر نی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۱۶
 ڈسٹ چہ منی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۱۷
 دھار دھار ہر نی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۱۸
 بارہ منی آو کہہ رہا ارا انت بکھان۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۱۹
 دھار دھار ہر نی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۲۰
 ڈسٹ واہنی آو کہہ رہا ارا پد کے دین۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چہ من۔ ۵۲۱
 دھار دھار ہر نی آو کہہ رہا ارا انت اچار۔ نام ٹپک کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۲۲

- ۵۲۳۔ پنج پرہارن آد کہ رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۲۴۔ دھننی آد کہ رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۲۵۔ پرتم دھننی سید کہ رپا اچار کے دین۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۲۶۔ گوانڈنی آد اچار سائب رپا اچار کے دین۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۲۷۔ باناگر جتا آد کہ رپا اچار کو دیہہ۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین چتر چت لیہ۔
- ۵۲۸۔ بان پرہارنی آد کہ رپا اچار کے دین۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۲۹۔ آد اچار پرہارنی رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۰۔ بسکھ جو دھننی آد کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین ہر چتر ہان۔
- ۵۳۱۔ بسکھن آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین ہر چتر ہان۔
- ۵۳۲۔ شھٹ کھائی آد کہ رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۳۔ ستر سنگھنی آد کہ رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۴۔ پنج پرہارنی آد کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۵۔ گوانڈج دھننی آد کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۶۔ آد دھننی سید کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۷۔ پرتم پترنی سید کہ رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۳۸۔ پرتم پترنی سید کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین چتر چت لیہ۔
- ۵۳۹۔ پرتم پترنی سید کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۰۔ پرتم پترنی آد اچار کے رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین چتر چت لیہ۔
- ۵۴۱۔ تیکھن آد اچار کے رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۲۔ پترنی آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۳۔ پنج پرہارنی آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۴۔ رھنی آد اچار کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۵۔ سائبین آد اچار کے رپا ارات کے دین۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۶۔ رھنی آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۷۔ آد سید کہ سائبین رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۸۔ پترنی آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۴۹۔ آد بسترنی سید کہ رپا ارات بھان۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین لیہوتہ ان۔
- ۵۵۰۔ لیہوتہ ان آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۵۱۔ بجرن آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۵۲۔ دھنی آد بھان کے رپا ارات اچار۔ نام تیک کے ہوتے ہیں لیجھو سائب بجا۔
- ۵۵۳۔ دھنی آد اچار کے دھنی پترنی دیہہ۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین چتر چت لیہ۔
- ۵۵۴۔ بادترنی بھان کے آد سید اید دیہہ۔ نام تیک کے ہوتے ہیں چین چتر چت لیہ۔

- آونادنی سپد کہ رب اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین ہ چتر آچار۔ ۵۵۵
 وند بھ وھنی آونکہ رب اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۵۶
 وند بھنی پد پتھم کہ رب اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو شکب سجان۔ ۵۵۷
 ناونادنی آونکہ رب اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو شکب سجان۔ ۵۵۸
 وند بھ وھنی آونکہ رب اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں سمجھ ہ شکب آچار۔ ۵۵۹
 آون بھنی سپد کہ رب پد پتھم بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لیچو بدھوان۔ ۵۶۰
 وند بھ گھوگھن آونکہ رب اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر نروھار۔ ۵۶۱
 ناونادنی آونکہ رب اری بھور بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں کری آھو چتر پھان۔ ۵۶۲
 آنی کئی پد آونکہ رب پد پتھم بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۶۳
 پد پتھم ڈھانی سپد کہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۶۴
 ڈھانی آونکہ رب اری پد پتھم و دیو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر چت لے ہو۔ ۵۶۵
 شکب نستی آونکہ رب اری پد پتھم و دیو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر نروھار۔ ۵۶۶
 شکب سب نی آونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو چتر سوھار۔ ۵۶۷
 شکب ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۶۸
 شکب ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی سوھار۔ ۵۶۹
 پل سمجھ ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چتر چت پھان۔ ۵۷۰
 بیا گھ ناونکہ رب اری بھور بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۷۱
 ہری بھنی ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو چتر بھکان۔ ۵۷۲
 پندر پک ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لہجہ بدھیمان۔ ۵۷۳
 ہر ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو چتر بھکان۔ ۵۷۴
 پندر پک ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چتر چت پھان۔ ۵۷۵
 سپر مہنی ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی بھکان۔ ۵۷۶
 مرگ اری ناونکہ رب اری بھور بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر پھان۔ ۵۷۷
 نیشپ تار وھنی آونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر نروھار۔ ۵۷۸
 مرگ پتی ناونکہ رب اری بھور بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر پھان۔ ۵۷۹
 پتھم سرن ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو چتر بھکان۔ ۵۸۰
 بھری ناونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں سو گھری جیا ہوجان۔ ۵۸۱
 سو گھری وھنی آونکہ رب اری اراست بھکان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سمجھ سجان۔ ۵۸۲
 دم تیار اری ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی بھکان۔ ۵۸۳
 انک پیاری ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی سھاسم۔ ۵۸۴
 سندھاری وھنی آونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی بھکان۔ ۵۸۵
 سنگر ناونکہ رب اری اراست آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو سوکھی سھاسم۔ ۵۸۶

- سادہ جاری دھن نی رہا پدانت سبھکھ - نام تپک کے ہوت ہیں چتریت راکھ - ۵۸۷
- کچے تیاری ناو نی آدی کہی - پ اسی انت بھن - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۸۸
- ناگری دھن نی آدی کہی رہا اسی بہتہ بھان - نام تپک کے ہوت ہیں آچرت چھو سون - ۵۸۹
- بس تیاری دھن نی آدی کہی رہا اسی پدی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۰
- آچرتی آدی اچاری کے رہا پدی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۱
- کرنا دھن نی آدی کہی رہا پدانت آپر - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۲
- بری تہ دھن نی آدی کہی رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۳
- دم تیاری دھن نی آدی کہی رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۴
- دوہی رہا دھن نی آدی کہی رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۵
- پدیو آدی بھان کے رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۶
- لیہو آدی بھان کے رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۷
- ایہو آدی دھن نی آدی کہی رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۸
- لیہو آدی دھن نی آدی کہی رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۹۹
- کچے تیاری آدی اچاری کے رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۰
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۱
- تری رہا اسی دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۲
- سواو ڈیان تک دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۳
- پیتری تیاری اچاری کے رہا اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۴
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۵
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۶
- سواو ڈیان دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۷
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۸
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۹
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۰
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۱
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۲
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۳
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۴
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۵
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۶
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۷
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۸
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۹
- پیتری تیاری دھن نی آدی کہی رہا پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۲۰

- ۶۱۹ گڑگری دھن فی آدی کہی رہا اری پدینو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۲۰ گٹکئی اری دھن فی آدی کہی رہا اری پدینو۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی بچار۔
 ۶۲۱ گھری اری ناد فی آدی کہی رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سدھار۔
 ۶۲۲ گری اری ناد فی آدی کہی رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سدھار۔
 ۶۲۳ گری اری ناد فی آدی کہی رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۲۴ گری اری ناد فی آدی کہی رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سواری
 ۶۲۵ گری اری ناد فی آدی کہی رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۲۶ گھوچر آدی بھان کے رہا اری انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سواری
 ۶۲۷ گھٹ آدی سب آچر کے انت ستر پدین۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی چین
 ۶۲۸ آدی ستر پدین آچر کے انت یاتک پد بھاگھو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۲۹ ستر آدی سب آچر کے انت ستر پدین۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۳۰ آدی بھنی بھاگھو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۳۱ برم آدی سب آچر کے بیدھنی انت آچار۔ برم بیدھنی تیک کو لیہو نام سدھار۔
 ۶۳۲ برم آدی پد بھاگھو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۳۳ بن آدی سب آچر کے گھان انت آچار۔ بن بھنی تیک کو لیہو نام سدھار۔
 ۶۳۴ بھنی آدی بھان کے پدین کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی برم
 ۶۳۵ دھن آدی آچار کے رہا فی انت بھان نام تیک کے ہوت ہیں لیہو پدین بھان
 ۶۳۶ دھنی آدی آچار کے گھنی پد بھان نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی بھان
 ۶۳۷ ناں ستر پدین تیک بھنی جبرجنگ تھناں۔ ستر ناں گھڑ مال بھنی چور پدی پوچھو آل۔
 ۶۳۸ جوال آدی سب آچر کے دھنی انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سدھار۔
 ۶۳۹ جوال آدی سب آچر کے چھوڈی انت آچار نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت سدھار۔
 ۶۴۰ جوالا بھنی آدی کہ من نے سو گھر بچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں جالو خیریت سدھار۔
 ۶۴۱ گھن پد آدی بھان کے دھن فی انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۴۲ گھن پد آدی آچار کے دھنی فی انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۴۳ بارو آدی بھان کے سب فی انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۴۴ میگھن دھن فی آدی کہی رہا اری بھو بچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو خیریت آچار۔
 ۶۴۵ میگھن سب فی بھتے سب آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سواری
 ۶۴۶ گولا آدی آچار کے آلیہ انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۴۷ گولا آدی آچار کے دھنی انت آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سواری
 ۶۴۸ گولا آدی آچار کے ستر پدین پد دینو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو
 ۶۴۹ گولا لیہو آدی کہی بھتے سب آچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سواری
 ۶۵۰ گولا آدی آچار کے آلیہ فی بھان بھاگھو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین خیریت لیہو

ریرادی سب اہر کے ترپہ پر سٹن دیو۔ نام ٹیک کے ہوت ہیں چین چتر چیت نے ہو ۶۸۳۔
 ہر سٹن آدی ہی ٹکھتے کرو اچار۔ نام ٹیک کے ہوت ہیں یچو شگر سوار۔ ۶۸۴۔
 چوچی۔ بارن پر سٹن آدی اچار۔ نام نال کے سکل پیر بھوڑو پر سٹن پنی پرتیکے۔ نام جان ٹیک کو لیجے
 ۶۸۵۔ بھوئی سب کو آدی اچار۔ روہ پر سٹن تم بھوڑو سوار۔ نام ٹیک کسب میں ہو میں جو کوڑو چین چتر
 کر میں۔ ۶۸۶۔ ترپہ پر سٹن آدی اچری اہو۔ نام ٹیک کے سکل پیری اہو۔ کاسٹھ گندی آدی بھانو
 نام ٹیک کے سب جیا جانو۔ ۶۸۷۔ بھوئی سب کو آدی اچار۔ ہر سب کو کون بھوڑو بچار ہو۔
 نام ٹیک کے سب جان ہو۔ یا سٹے کچھ بھید نہیں جان ہو۔ ۶۸۸۔ پرتی سب کو پرتیکے دیکھے۔ روہ پر بھوڑو
 اچارن کیجے۔ نام ٹیک کے سب جیا جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مانو۔ ۶۸۹۔ ہر کچھ سب کو آدی اچار۔
 پر سٹن پرتی جیا بچار۔ نام ٹیک کے ہوئے اپلا۔ یا میں کچھ بھید نہیں مارا۔ ۶۹۰۔ روہ مخ سب
 کو آدی اچار۔ پر سٹن پرتی جیا بچار۔ سب ہی نام ٹیک کے ہو دیں۔ جاؤ کوڑو چتر چیت جو دیں ۶۹۱۔
 ترپہ ٹکھتے آدی اچار۔ پر سٹن پرتی کو بھوڑو بچار۔ نام ٹیک کے سب جیا جانو۔ یا میں کچھ بھید
 نہیں مانو۔ ۶۹۲۔ مذکھ سب کو آدی اچار۔ پر سٹن پرتی بھوڑو بچار۔ سب ہی نام ٹیک کے ہو دیں
 یا میں کھل بھید نہیں کوئی۔ ۶۹۳۔ ات مخ پکو آدی اچار۔ پر سٹن پرتی جیا بچار۔ سب ہی نام
 ٹیک کے جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مانو ۶۹۴۔ ترسو سب کو آدی اچار۔ پر سٹن سب بچار۔
 سب ہی نام ٹیک کے جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں بھانو۔ ۶۹۵۔ پرتی پکو آدی بھانو۔ پر سٹن سب بھوڑو بچار
 سب ہی نام ٹیک کے جان ہو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مان ہو۔ ۶۹۶۔ ارٹل دھرا دھار پرتی بھوڑو بچار
 لیجے۔ پر سٹن پرتی کو بھوڑو بھارتیکے۔ سکل ٹیک کے نام چتر جیا جانے۔ ہو یا کے بھید ٹیک نہیں مانے
 ۶۹۷۔ دوسرا۔ دھرا پرتی پرتی پر سٹن پرتی ہو۔ نام ٹیک کے ہوت ہیں چین چتر چیت نے ہو ۶۹۸۔
 دھرا آدی شبد اچر۔ کے نایک انت اپر۔ پر سٹن بھاکھی بندوق کے یچو نام سدھار۔ ۶۹۹۔
 چوچی دھرا سب کو آدی بھان ہو۔ نام سب تہاں بھتی ٹھان ہو۔ پر سٹن پرتی بھوڑو بچار
 نام ٹیک کے بھتے پرتی۔ ۷۰۰۔ دھرنی پر پرتیکے کچھ ڈارو۔ دھرا سب تہاں انت اچار۔ پر سٹن بھوڑو
 سب کو کون دیکھے۔ نام بھان ٹیک کو لیجے۔ ۷۰۱۔ دھرنی پرتی پرتی اچار۔ پر سٹن سب دھرا سوار
 نام ٹیک کے سب جیا جانو۔ یا سٹے کچھ بھید نہیں مانو۔ ۷۰۲۔ دھرا رات پرتی اچار۔ پر سٹن پرتی
 کون بھوڑو بچار۔ نام ٹیک جانو من میں یا میں بھید نے کٹوں تاہن۔ ۷۰۳۔ دھرا راج پن
 آو او چیرے۔ تاپے پر سٹن بھوڑو بھارتیکے۔ سب سری نام ٹیک کے ہوئے۔ جاکے سب گن جن
 گن جو دسے لم۔ ۷۰۴۔ دھرا سب کو آدی اچار۔ پر سٹن شبد سوانت شدارو۔ سکل نام ٹیک کے جانو۔ یا میں
 کچھ بھید نہیں مانو۔ ۷۰۵۔ دھرا سب کو آدی بھتیجے۔ اندر شبد تان پاپے دیکھے۔ پر سٹن پرتی بھوڑو بچار
 سکل ٹیک کے نام بچارو۔ ۷۰۶۔ دھرا شبد کو آدی چرے۔ پالک شبد سوانت بھارتیکے۔ پر سٹن
 پرتی بھوڑو بچار۔ سب ہی نام ٹیک کے جانو۔ ۷۰۷۔ ترج شبد کو آدی بھانو شبد تان انت پرتی
 پر سٹن شبد سو بھوڑو بھتیجے۔ نام جان چپک کو لیجے۔ ۷۰۸۔ درجے شبد کو آدی دیکھے۔ نایک پرتی بھوڑو
 بھتیجے۔ پر سٹن شبد سوانت بھانو۔ سب ہی نام ٹیک کے مانو۔ ۷۰۹۔ بھل پرتی اچارن کیجے۔
 تاپاچے نالک پرتی دیکھے۔ پر سٹن تم شبد دھار۔ نام ٹیک کے سکل بچارو۔ ۷۱۰۔

ترنج شبد کو آداو چریے۔ راج شبد کو یوہر سندھریے۔ تا پاچے پر شمن بدستیکے۔ نام تپک جہن
 جیا لیئے۔ ۷۱۱۔ مصرنی جا پد کو لیئے۔ رات شبد تا لیئے۔ پر شمن بد کو انت پک نو۔ نام تپک
 سب بھید نامو۔ ۷۱۲۔ ہرج شبد کو آدھنیئے۔ تا پاچے راجا بدستیکے۔ پر شمن شبد سوات او چار
 نام تپک کے۔ کل بچارو۔ ۷۱۳۔ ترزوہ آدھنیئے۔ تا پک پد کو نوہر بھنیئے۔ پر شمن شبد رات
 کے دینے۔ نام تپک کے ہوہر لیئے۔ ۷۱۴۔ دوہرا۔ ترزوہ پر شمن بدستیکے ہی تپکے کو آدھنیئے
 نام تپک کے ہوت میں چین چر زوار۔ ۷۱۵۔ سک بک ترے کندی پوتے کو آدھنیئے۔ نام تپک کے
 ہوت میں۔ بیوسوت سوار۔ ۷۱۶۔ اٹل۔ کاسٹھ کندی آدھنیئے۔ نام تپک کے چین
 چتریت لیئے۔ ہرج باسنی شبد بکترے بھلیئے۔ ہونا تپک کے جان ہر د میں راکھے۔ ۷۱۷
 دوسرے سر شبد سوات بکھائیئے۔ تا پاچے کندی بوہر پکھائیئے۔ سک لی بھت بیت سو
 ساج بچارو۔ ہونا تپک کے کل شنگھ ہار۔ ۷۱۸۔ ترنج باسنی آدھنیئے۔ نام تپک کے
 تپک کے کل شنگھ من لیئے۔ پائے شنگھ کھوہرے میں کیئے ہو جہاں جہاں ایتھم چوہرے دیکھے
 ۷۱۹۔ چوٹی۔ شبد کو آدھنیئے۔ تا پد۔ پاپے۔ نام تپک کے سب جیا جانو۔ یا تے
 پکھو بھید نہیں نامو۔ ۷۲۰۔ پتھم شبد کو آدھنیئے۔ تا پاچے جا پد۔ نام تپک کے جان جیا
 لیئے۔ چھے بیان تہیں بدستیکے۔ ۷۲۱۔ بند شبد سوات پکھو نو۔ تا پاچے جا پد کوہ ٹھانو۔
 نام تپک کے سب جیا جانو۔ تائے پکھو بھید نہیں نامو۔ ۷۲۲۔ پتھم دھند اسداوہرے تا پاچے
 جا پد۔ نام تپک کے سب جیا لیئے۔ چھے بیان تہیں بدستیکے۔ ۷۲۳۔ ترنی پد کو آدھنیئے
 پکھو نو۔ یا پاچے جا پد کوہ ٹھانو۔ نام تپک کے سب ہی لیئے۔ چھے بیان تہیں بدستیکے۔ ۷۲۴۔
 چھند۔ بلہیں آدھنیئے۔ باسن پکھان۔ تا کے تپک سب تپے نہیں بھید پائے کوہٹے۔ ۷۲۵۔
 چوٹی۔ شبد کو آدھنیئے۔ تا پاچے ارشد سوٹھان۔ نام تپک کے کل پکھو نو۔ یا تے پکھو بھید
 نہیں نامو۔ ۷۲۶۔ پند ایک پد کو آدھنیئے۔ تا پاچے اری پد۔ نام تپک کے سب
 لیئے۔ پکھو بھید نہیں لیئے۔ ۷۲۷۔ آدھنیئے۔ تا پاچے اری پد۔ نام تپک کے سب
 نام تپک کے سب جیا لیئے۔ چھے نام جہاں تہہ کہے۔ ۷۲۸۔ چھند۔ مرگ راج آدھنیئے۔
 اری شبد بوہر سندھار۔ تو شنگھ نام پکھان۔ نہیں بھید یا کے ان۔ ۷۲۹۔ چوٹی۔ آدھنیئے
 مرگ راج او چارو۔ تا پاچے رپ پد۔ نام تپک کے کل پکھو نو۔ یا تے پکھو بھید نہیں
 جانو۔ ۷۳۰۔ پستیں پد پر تھم بھنیئے۔ تا پاچے اری پد کوہٹے۔ نام تپک کے سب جیا جانو
 یا تے پکھو بھید نہیں نامو۔ ۷۳۱۔ دوہرا۔ کل لپن کے نام لے ستر شبد کہہ رات۔
 سب ہی نام تپک کے نکرت حلیت رات۔ ۷۳۲۔ مرگ پد کوہٹے پکھو پد۔ نام تپک کے سب
 اری کہہ نام تپک کے لیئے شنگھ شدار۔ ۷۳۳۔ چھند۔ مرگ شبد آدھنیئے۔ یا تے پکھو بھید نہیں
 پتی پد ٹھان۔ اپا شبد بوہر چار۔ سب نام تپک بچارو۔ ۷۳۴۔ شنگھ پد تھم پد بھاکہ
 اری شبد لکھی لاکہ۔ اری شبد بوہر پکھان۔ سب نام تپک پکھان۔ ۷۳۵۔ چھند۔ وڈا۔
 پتی شبد آدھنیئے۔ مرگ شبد بوہر بھلیئے۔ اری شبد بوہر چار کے نام تپک پکھان
 نہیں بھید یا تے تپک کے سب شنگھ لیئے۔ چھہ جانو تہہ دیکھے۔ پد اور چھند کہت ہیں

چوٹی۔ ہرن شبد کو آد بھینجے۔ تاپا چھ پتی بد کو دبے۔ تاں پاچھ اری شہاد چارو۔ نام تیک کے
 سکل بچاؤ۔ ۷۳۷۔ شگہی آد او چارن کیجے۔ تاپا چھ پتی کو دبے۔ ستر شبد کہو بوہر کہنا نوم۔ نام
 تیک کے سکل بچاؤ۔ ۷۳۸۔ کرشنا جن پداؤ او چارو۔ تاپا چھ پتی بد سے ڈارو۔ نام تیک کے
 سب بچاؤ۔ یا سنے بید نہ کو آد جانو۔ ۷۳۹۔ دوہرا۔ تینو تم بد بکنز کے پرستے کرو او چارو۔
 پتی ار کہہ کری تیک کے لیجو نام سد مارو۔ ۷۴۰۔ چوٹی۔ سوت سوت تن آد او چارو۔ تاپا چھ
 پتی شبد سوارو۔ رب بد بوہر او چارن کیجے۔ نام تیک کو سب کہہ لیجے۔ ۷۴۱۔ اڑل۔ ہرن
 شہ کو آد او چارن کیجے تاں پاچھ نایک سو شبد کو دبے۔ ستر شبد کہہ نام تیک کے جائے
 ہو جو ن ٹھور پدڑ پے ست ہی بھائیے۔ ۷۴۲۔ سیت است اپنا کو آد او چارے۔ تاپا چھ
 پتی شبد سو بوہر سد مارے۔ ستر شبد کو تاکے انت بھائیے۔ ہو سکل تیک کے نام سو بے میں
 جائے۔ ۷۴۳۔ آد سیت چاروی او چارن کیجے۔ تاکے پاچھ بوہر ناتھ بد بھائیے۔ ۷۴۴۔
 چوٹی۔ کیشن پشت چرماؤ او چارو۔ تاپا چھ نایک پداؤ۔ ستر شبد کو بوہر کہنا۔ نام تیک
 کے سکل بچاؤ۔ ۷۴۵۔ چار شیر سب واد او چارو۔ تاپا چھ پتی شبد بچارو۔ تاکھ شبد کو بوہر
 شبد۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۴۶۔ سہو تم پداؤ او چارو۔ نایک بد پاچھ سے ڈارو۔
 ستر شبد کو بوہر کہنا۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ ۷۴۷۔ درگی شبد کو آد بھائیے۔ تاپا چھ نایک
 پداؤ۔ ستر شبد کو بوہر و شبد۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۴۸۔ چکی سبد کو آد او چارو
 تاپا چھ رب بد سے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر کہنا۔ سب سری نام تیک کے جانو۔ ۷۴۹۔
 مرگی آد ہپ کو آد او چارو۔ تاپا چھ پتی بد سے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر کہنا۔ نام تیک
 کے سب بچاؤ۔ ۷۵۰۔ مرگی رٹ سب آد بھینجے۔ تاپا چھ پتی بد کو دبے۔ ستر شبد
 کو انت او چارو۔ نام تیک کے سب جی اور مارو۔ ۷۵۱۔ مرگی اندر سبد او بچاؤ۔
 تاپا چھ نایک پداؤ۔ تاپا چھ رب شبد بھینجے۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۵۲۔
 مرگی الہ کو آد او چریے۔ تاپا چھ پتی بد سے ڈارے۔ ستر شبد کو انت بچاؤ۔ نام تفنگ
 سکل بچاؤ۔ ۷۵۳۔ اڑل۔ مرگی رٹ کو آد او چارن کیجے۔ تاکے پاچھ نایک بد کہہ
 لیجے۔ ستر شبد کو تاکے انت بھائیے۔ ہو نام تیک کے سکل جتر پچاؤ۔ ۷۵۴۔ مرگی
 شبد کو تاکے آد بھائیے۔ تاکے پاچھ نایک پداؤ۔ ستر شبد کو تاکے انت
 او چاریے۔ ہو نام تیک کے سب ہی جتر بچاریے۔ ۷۵۵۔ تاکے پتھم برگیں بد
 کو بھا کہیے۔ تاکے پاچھ نایک پداؤ۔ ستر شبد کو تاکے انت او چاریے۔ ہو نام
 تیک کے سکل جتر چیت واریے۔ ۷۵۶۔ چوٹی۔ مرگی رٹ کو آد او چارو۔ تاپا چھ
 نایک پداؤ۔ ستر شبد کو بوہر بر مارو۔ نام تفنگ سکل جیا جانو۔ ۷۵۷۔ مرگی آخ
 کو آد او چارو۔ تاپا چھ نایک پداؤ۔ ستر شبد بوہر شس بھائیے۔ سب سری نام تیک
 کے جانو۔ ۷۵۸۔ مرگی رٹ سبد کو آد او چارو۔ نایک بد پاچھ سے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر
 بھائیے۔ نام تفنگ سب جیا جانو۔ ۷۵۹۔ مرگی رٹ شبد آد بھینجے۔ تاپا چھ نایک پداؤ
 ستر شبد کو بوہر کہنا۔ سب سری نام تیک کے جانو۔ ۷۶۰۔

مرگی رٹ شبد کو آد بھینجے۔ تاپا چھ پتی بد سے ڈارو۔ نام تیک کے

مرل جلیک پر اد بھانے۔ تاپا چھ نایک پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام بدوق جان
 جیایے۔ ۷۶۱۔ دوہرا۔ کو مرگی جادو چر کے پتی رب انت اد چارو۔ نام نیک کے
 ہوتا ہیں۔ لیجو سکھ شہار۔ ۷۶۲۔ ترن چر آد اد چار کے پتی رب بوہر اد چار۔ نام نیک
 کے ہوتا ہیں۔ لیجو سنگھ سوار۔ ۷۶۳۔ اول۔ ترن بھیکہ بے کو آد اد چارن کیجے۔
 نایک پر کوتا کے پاپے دیکھے۔ ستر شبد کو تا کے انت بھانے۔ ہو سکل نیک کے نام سو
 چتر بھانے۔ ۷۶۴۔ ترن چر پر کو آد اد چارن کیجے۔ تاتھ شبد کو پاپے دیکھے۔ ستر شبد
 کوتان کے انت اد چارے۔ ہو سکل نیک کے نام برین بھارے۔ ۷۶۵۔ چوپٹی۔
 تر ہنا پر کو اد بھانے۔ تاپا چھ نایک پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر اد چارو۔ نام نیک کے سکل
 بھارو۔ ۷۶۶۔ اول۔ تر ہنا تری کو آد اد چارن کیجے۔ تاتھ شبد کو پاپے دیکھے۔
 تاتھ شبد کو پاپے دیکھے۔ ہو سکل نیک کے نام چتر چت جانیے۔ ۷۶۷۔
 ترن بھانے کو اد بھانے کیجے۔ تاپا چھ نایک پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر اد چارو۔
 کے۔ ہونا نام نیک کے لیجو سکل بھارے۔ ۷۶۸۔ تر ہنا رب کو آد اد بھانے کیجے۔ تاتھ شبد
 کو تا کے پاپے دیکھے۔ ستر شبد کو تا کے انت بھانے۔ ہونا نام نیک کے سکل چتر بھانے
 ۷۶۹۔ دوہرا۔ ترن رب آد اد چار کے پتی رب انت اد چار۔ سب ہی نام تفنگ کے لیجو
 سنگھ سوار۔ ۷۷۰۔ چوپٹی۔ ترن رب آد اد چارن کیجے۔ تاپا چھ نایک پٹھانے
 ستر شبد کو بوہر اد چارو۔ نام نیک کے سکل بھارو۔ ۷۷۱۔ ہو جانک شبد اد چارو۔
 نایک تاپا چھ پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۷۲۔
 پتی جی شبد اد چارو۔ تاپا چھ نایک پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر اد چارو۔ نام نیک
 کے سب پاپے۔ ۷۷۳۔ اول۔ ہو ستر رب شبد آد اد چارن کیجے۔ تاتھ شبد کو پاپے
 ہو ستر شبد کو پاپے دیکھے۔ ستر شبد کو تا کے انت اد چارے۔ ہو سکل نیک کے نام برین
 بھارے۔ ۷۷۴۔ چوپٹی۔ آد اد چارو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۷۵۔
 پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۷۵۔
 بے شہر عا ستر اد چارو۔ نایک شبد انت دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر
 اد چارے۔ نام بدوق چت برین دھارے۔ ۷۷۶۔ پورن آد اد چارن کیجے
 چار پ پر کو پاپے دیکھے۔ ستر شبد کو بوہر بھانے۔ نام نیک کے سکل بھارو
 ۷۷۷۔ دوہرا۔ آد شبد کو دیے۔ تاپا چھ شبد پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر
 اد چارو۔ نام نیک کے سکل سوارو۔ ۷۷۸۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔
 تاتھ شبد کو پاپے دیکھے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۷۹۔
 دھرن شبد کو بوہر اد چارو۔ چار پ پر پاپے تاتھ شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔
 پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۸۰۔ دھرا ستر شبد کو بوہر
 چار پ پر پاپے تاتھ شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چن جت لیجے۔ ۷۸۱۔
 نام پٹھانے آد اد چار کے چر پٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر اد چارو۔ نام تفنگ کے لیجو
 ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ کے لیجو ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ ۷۸۲۔

چوبی

در منی آرد او چارن کیجے۔ جاچر کے ٹانگ پر دیکھئے۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو۔ نام ٹیک کے
 سب پاچے نو۔ ۷۸۳۔ برجہ پنج آرد او چارن کیجئے۔ چر ٹانگ پاچے پر دیکھئے۔
 ستر شبد کو بوہر پینجے۔ نام تفنگ چین حجت لیجے۔ ۷۸۴۔ دھڑے سرنی آد بکھا نو
 تا پاچے جاچر پر دیکھا نو۔ ستر غبر کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو ۷۸۵
 دھڑا راٹنی آرد او چار۔ جانانگ چر شبد بچارو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔
 یا نے کچھو مجید نہیں مانو۔ ۷۸۶۔ اڑل۔ بار دھنی شبد آرد او چارن کیجئے۔
 جاچر ٹانگ شبد انت تہ دیکھئے۔ ستر سید کو تاک کے انت او چارینے۔ ہو سکل
 ٹیک کے نام چتر حیت دھڑے۔ ۷۸۷۔ ساندن شبد او چارو جان کے۔ جاچر پر
 تاک کے پن پاچے ٹھکان کے۔ ستر شبد کو تاک کے انت او چارینے۔ ہو سکل ٹیک
 کے نام پر بن بچارینے۔ ۷۸۸۔ تیرا اس کو آرد او چارن کیجئے۔ جاچر ٹانگ شبد
 انت تہ دیکھئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت بکھانے۔ ہو سکل ٹیک کے نام سلج پر بکھانے ۷۸۹

چوبی

تیرا لینی آرد او چارو۔ جاچر ٹانگ بوہر بکھا رو۔ تاک کے انت ستر پر دیکھئے۔ نام تفنگ
 چین حجت لیجے۔ ۷۹۰۔ اڑل۔ تیر دھنی شبد آرد او چارو جان کے۔
 جاچر ٹانگ پر کو پاچے ٹھکان کے۔ ستر شبد کو تاک کے انت او چارینے۔ ہو سکل
 ٹیک کے نام پر بن بچارینے۔ ۷۹۱۔

دوہرا

بارہ لینی آرد کے جاچر پت پر دیو۔ ستر شبد بن بکھا کے نام ٹیک لکھ یو۔ ۷۹۲

اڑل

جلد سنی آرد او چارن کیجئے۔ جاچر ٹانگ پر تہ پلچے دیکھئے۔ ستر سید کو تاک کے
 انت او چارینے۔ ہو سکل ٹیک کے نام شکی بچارینے۔ ۷۹۳۔ کن دھنی سبدا و
 پینجے۔ جاچر کہہ ٹانگ پر دیکھئے۔ ستر شبد کو انت او چارو۔ نام ٹیک کے سکل بچار
 ۷۹۴۔ ۲۰ بکھانی شبد آرد بکھا نو۔ جاچر کہہ ٹانگ پر دیکھا نو۔ ستر شبد کو بوہر پینجے
 نام تفنگ چین حجت لیجے۔ ۷۹۵۔ جینی آرد بکھان کیجئے۔ جاچر پت پاچے پر دیکھئے
 ستر شبد کو انت بکھا نو۔ نام ٹیک کے سکل بکھا نو۔ ۷۹۶۔
 پاخن آرد او چارن کیجئے۔ جاچر پت پاچے پر دیکھئے۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ نام
 ٹیک کے سکل بچارو۔ ۷۹۷۔ (مر جینی شبد آرد پینجے۔ جاچر پت سب دانت
 کیجئے۔ ستر شبد بوہر و تم دیکھا نو۔ نام ٹیک کے سب پر بکھا نو۔ ۷۹۸۔

دوہرا

بارن آرد او چار کے جاچر دھڑے دیو۔ ستر او چار تفنگ کے نام چتر مکھ یو۔ ۷۹۹

اٹل

بارہنی شبد آد او چارو جان کے۔ جا چہ پتی پد کو تہہ ماچھے ٹھان کے۔ ستر شبد کو تاس کے
 انت او چار کے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو لیو بچار کے۔ ۸۰۰۔ جن دھنی شبد آد او چار
 کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد بوہرو دتبیجئے۔ ستر شبد کو تاس کے انت او چار کے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پر بین
 بچار کے۔ ۸۰۱۔ چوہر پٹی۔ میگہ جنی شبد آد او چارو۔ جا چہ کہہ نائیک پد بوہرو۔ ستر شبد کو
 بوہر پٹیجئے۔ نام تفنگ جان جیا بکے۔ ۸۰۲۔ امر بدلی شبد آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائیک
 پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک کے سکل بچارو۔ ۸۰۳۔ بہر نی آو
 او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد دتبیجئے۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سکل بکھانو۔ ۸۰۴۔
 پارو لی شبد آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائیک پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک
 سہل پٹی بچارو۔ ۸۰۵۔ بہر نی آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد دتبیجئے۔ ستر شبد
 کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب جیا جانو۔ ۸۰۶۔

اٹل

بہر نی شبد سو نکہ تے آد او چار کے۔ جا چہ کہہ نائیک پد بین دسے ڈور کے۔
 ستر شبد کو تاس کے انت بکھائیے۔ ۸۰۷۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر چیت جانے
 بہر نی شبد سو نکہ تے آد بکھائیے۔ جا چہ کہہ نائیک پد پلپے ٹھائیے
 ستر شبد کو تاس کے انت او چار کے۔ ۸۰۸۔ ہو سکل ٹپک کے نام پر بین او چار کے
 نادن نکہ تے شبد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد بوہرو دتبیجئے
 ستر شبد کو تاس کے انت بکھائیے۔ ۸۰۹۔ ہو سکل ٹپک کے نام پتر چیت جانے
 جلی نکہ تے آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد پلپے دتبیجئے
 ستر شبد کو تاس کے انت او چار کے۔ ۸۱۰۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو مٹر بچار کے
 آد ترنگن سبد او چارو جان کے۔ جا چہ کہہ نائیک پد بوہرو ٹھان کے
 ستر شبد کو تاس کے انت او چار کے۔ ۸۱۱۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو مٹر بچار کے
 آد کرارن شبد او چارو بکتر تے۔ جا چہ کہہ نائیک پد او چر چیت تے
 ستر شبد کو تاس کے انت بکھائیے۔ ۸۱۲۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو پدہ بکھائیے
 پہننی سبد آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائیک پد بوہرو دتبیجئے۔ ستر شبد کو تاس کے انت بکھائیے
 ہو سکل ٹپک کے نام پر بین بکھائیے۔ ۸۱۳۔ بہر چہر کندرن آد بکھانو جان کے۔ جا چہ کہہ نائیک
 پد بوہرو پرمان کے۔ ستر شبد کو تاس کے انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر پٹیجئے۔ ۸۱۴۔
 دوسرا۔ جل رس سننی آد کہہ جا چر بیت کے انت۔ ستر شبد کے ٹپک کے نکہ نام لونت ۸۱۵۔
 کرت لرنی پد آد کہے جا چر تاتھ او چار۔ ستر او چر کر ٹپک کے بجو نام شدا۔ ۸۱۶۔
 چوہر پٹی۔ کرار کندرن آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائیک پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر پٹیجئے۔
 نام تفنگ چین چیت لکے۔ ۸۱۷۔ کرار آرنی آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائیک پد ٹھانو۔
 ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک کے سکل بچارو۔ ۸۱۸۔

کلے ناس مندری آدو بنیجے۔ جاچر کہے نایک پدو بے سستر سبد تہ انت او چریئے۔
 نام تیک کے سکل بچریئے۔ ۸۱۹۔ ارٹل۔ گٹن پدو کو پو تھم او چارن کیجیے۔ جاچر
 کہے نایک پدو بے سستر سبد کو تا کے انت بچائیئے ہو سکل تیک کے نام پرین
 بچائیئے۔ ۸۲۰۔ چو پئی۔ جنو و نی پدو کو آدو چارو۔ جاچر کہے نایک پدو آدو
 سستر سبد کو بوسہر بنیجے۔ نام تفنگ چین چیت بے۔ ۸۲۱۔ ارٹل۔ بھاگیر تھنی پدو
 آدو بچائیئے۔ جاچر کہے نایک پدو بوسہر تھائیئے۔ ستر سبد کو تا کے انت او چاریئے۔ ہو
 سکل تیک کے نام پرین بچاریئے۔ ۸۲۲۔ چو پئی چیت ن پدو کو آدو چریئے۔ جاچر
 کہے نایک پدو دھریئے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک کے سکل پرمانو۔ ۸۲۳۔
 ندی راٹ ثن آدو بچائیئے۔ جاچر کہے تہی سبد پرمانو۔ ستر سبد کو بوسہر بنیجے۔ نام تفنگ
 حان جیا بے۔ ۸۲۴۔ بھیکم جن ن آدو بچائیئے۔ جاچر کہے تہی سبد پرمانو۔ نام تیک کے
 سب ہی لیئے۔ یا مین کھو بھید نہیں کہیئے۔ ۸۲۵۔ ندی ریرن آدو چریئے۔ جاچر
 کہے نایک پدو ڈریئے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک کے سکل بچائیئے۔ ۸۲۶۔
 ندی راج ن آدو بچائیئے۔ جاچر کہے تہی سبد پرمانو۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔
 نام تفنگ چین چیت رائے۔ ۸۲۷۔ ندی ن آدو بچائیئے۔ جاچر کہے تہی سبد پرمانو
 ستر سبد کو بوسہر تھائیئے۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۸۲۸۔ ستر سبد کو بوسہر
 جاچر کہے نایک پدو بے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک کے سکل بچائیئے۔ ۸۲۹۔
 ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ جاچر کہے نایک پدو بے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک
 کے سب پچائیئے۔ ۸۳۰۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔ جاچر کہے تہی پدو ڈریئے۔ ستر
 سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ ۸۳۱۔ دوسرا۔ ستر سبد کو بوسہر
 بچائیئے۔ جاچر کہے تہی سبد کو بوسہر بچائیئے۔ نام تیک جیا آدو۔ ۸۳۲۔ ارٹل۔ آدو
 راج نی سبد او چاریئے۔ جاچر کہے نایک پدو بے ڈریئے۔ ستر سبد کو تا کے انت بچائیئے
 ہو سکل تیک کے نام پرین بچائیئے۔ ۸۳۳۔ ندی ن پدو بے تہی نیکہ تے آدو بچائیئے۔ جاچر
 کہے نایک پدو بوسہر پدو۔ ستر سبد کو تا کے انت او چاریئے۔ ہو سکل تیک کے نام چتر چیت وائیئے۔ ۸۳۴۔

چو پئی

آدو مینن سبد او چارو۔ جاچر کہے نایک پدو آدو۔ ستر سبد کو بوسہر بنیجے۔ نام تفنگ چین چیت
 لیجے۔ ۸۳۵۔ کالیدرنی آدو چریئے۔ جاچر کہے نایک پدو بے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔
 سری نام تیک کے جانو۔ ۸۳۶۔ کن بل مین آدو بنیجے۔ جاچر کہے نایک پدو بے۔ ستر سبد
 کو بوسہر بچائیئے۔ سب سری نام تیک کے جانے۔ ۸۳۷۔ بسو۔ دیو۔ حبیب۔ لیجن بھاگو
 جاچر کہے نایک پدو راکھو۔ سب سری نام تیک کے جانو۔ یا تے بھید ایک نہیں مانو۔ ۸۳۸۔
 ارٹل۔ سکل نام بسو دیو کے آدو چاریئے۔ جل بل بھئی۔ تا پاجھے پدو بچاریئے۔ جاچر پ
 سبد کو بوسہر بچائیئے۔ ہو چین تیک کے نام چتر چیت راکھئے۔ ۸۳۹۔ چو پئی۔
 سیام بل بھا آدو بچائیئے۔ جاچر کہے نایک پدو تھائیئے۔ ستر سبد کو بوسہر بچائیئے۔

سب سری نام ٹیک کے ۷۲۰۔ ۸۲۰۔ مشلی دھری بل بھانجک نو۔ حاجر کے پت سب پر مانو۔
 ستر سب کو بوہر بھینجے۔ جان نام ٹیک کو لیجے۔ ۸۲۱۔ باہر پر بل بھانجک نو۔ حاجر کے پت
 سب پر ٹھکانو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب جی نام ٹیک کے دھریئے۔ ۸۲۲۔ بھانجی
 دھری پت دیکے۔ حاجر کے پت سب بھینجے۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک بھانجک نو۔
 لہو اس بل بھاد پر دیکے۔ حاجر کے پت سب بھینجے۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام
 ٹیک کے جانو۔ ۸۲۳۔ لہو اس بل بھانجک نو۔ حاجر کے پت پت پت دیکے۔ ستر سب کو بوہر
 بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۸۲۵۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ حاجر کے پت سب پر
 تانکے انت ستر پت دیکے۔ نام ٹھنگ چین جیت لیجے۔ ۸۲۶۔ اڑل۔ دوار دتیس بل بھاد او
 آچار کے۔ حاجر تانک پت کو پت دیکے۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو
 تانکے پت۔ ۸۲۷۔ لہو اس بل بھاد دیکے۔ حاجر کے تانک پت۔ ستر سب کو تانکے
 ستر سب کو تانکے انت بھینجے۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے
 اوچار دتیس۔ حاجر کے تانک پت۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے
 پت۔ ۸۲۹۔ دوار کے بل بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے
 ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے
 دن آد بھانجک نو۔ حاجر کے پت سب پر مانو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے
 دھریئے۔ ۸۵۱۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام
 ٹیک کے جانو۔ ۸۵۲۔ دوار دتیس ستر پت بھانجک نو۔ حاجر کے تانک پت۔ ستر سب کو بوہر
 سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۸۵۳۔ اڑل۔ دوار دتیس تانک پت۔ ستر سب کو بوہر
 پت تانک پت۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر
 چوہری۔ دوار کا ہرنی آد بھانجک نو۔ حاجر کے پت سب پر مانو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ نام
 جت لیجے۔ ۸۵۵۔ دوار کے دن آد بھانجک نو۔ حاجر کے پت سب پر مانو۔ ستر سب کو بوہر
 بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۸۵۶۔ دوار دتیس ستر پت بھانجک نو۔ حاجر کے
 ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے دھریئے۔ ۸۵۷۔ ستر سب کو بوہر
 بھانجک نو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۸۵۸۔ دوار دتیس
 بھانجک نو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام ٹیک کے
 جت لیجے۔ ۸۵۹۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ ستر سب کو بوہر بھانجک نو۔ سب سری نام
 اڑل۔ تانک دتیس بھانجک نو۔ حاجر کے تانک پت۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔
 اوچار کے۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر
 کے پت تانک پت۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔
 چوہری۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر
 چین جت لیجے۔ ۸۶۰۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک
 لیجے۔ سب سری نام ٹیک کے لیجے۔ ۸۶۱۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو
 تانکے پت۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر سب کو تانکے انت بھانجک نو۔ ستر

ستر شد کو بوہر بنیجے۔ سب سری نام ٹپک کے لئے ہے۔ ۸۶۵۔ بل بھدر بھراتن آد او چارو
 چار کے ٹانگ پد ڈارو۔ ستر سید کو بوہر کھانو۔ سب سری نام ٹپک کے حلقو۔ ۸۶۶۔
 ارٹل۔ پرلسن گھن ان جینی آد بھانیئے۔ چار کے ٹانگ پد بوہر پرلسنئے۔ ستر شد کو تاک
 ات او چار سیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو بندہ بچار سیئے۔ ۸۶۷۔ کار پال ان جینی آد بھانی
 چار کہہ کے پن ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر سید کو تاک کے ات او چار سیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو
 ستر بچار سیئے۔ ۸۶۸۔ بلیا میدہ ان جینی آد بھانیئے۔ چار کے ٹانگ پد بوہر پرلسنئے۔
 پد تاک کے ات ٹکی کہ مٹیجئے۔ ہو سکل ٹپک کے جان جیا لیجئے۔ ۸۶۹۔ روئی راون ان
 جینی آد بھانیئے۔ چار کے ٹانگ پد بوہر پرلسنئے۔ ستر فوجو تاک کے ات سو مٹیجئے۔ ہو سکل
 ٹپک کے نام جان جیا لیجئے۔ ۸۷۰۔ چو پٹی مرام ان جینی آد او چارو۔ چار کے پت پٹ
 وارو ستر سید کو بوہر کھانو۔ سب سری نام ٹپک کے حلقو۔ ۸۷۱۔ بل دیو ان جینی آد
 او چارو۔ چار کے ٹانگ پد ڈارو۔ ستر شد کو بوہر بنیجے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لہجے۔ ۸۷۲۔
 ارٹل۔ پریم بار ان جن نن آد او چارو۔ چار کے ٹانگ پد پین دے ڈاریئے۔ ستر سید
 تاک کے ات بھانیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر بھانیئے۔ ۸۷۳۔ تداورت لدن شد آد بھانیئے
 چار کہہ کے پن ٹانگ پد بھانیئے۔ ستر سید کو تاک کے ات او چار سیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو ستر
 بچار سیئے۔ ۸۷۴۔ کے سیانٹک آد او چارن لیجئے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر
 شد کو تاک کے ات او چار سیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو ستر بچار سیئے۔ ۸۷۵۔ بلیا ٹپک نن آد
 او چارن لیجئے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر شد کو تاک کے ات او چار سیئے۔ ہو سکل
 ٹپک کے نام سو بندہ بچار سیئے۔ ۸۷۶۔ پت ناگن آد او چارو جان کے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ پد
 کے۔ ستر سید کو تاک کے ات بھانیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پرین پرلسنئے۔ ۸۷۷۔ سکٹا سرین
 نن شد آد بھانیئے۔ چار کے پلپہ ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر سید کو تاک کے ات بھانیئے۔ ہو سکل
 ٹپک کے نام سو گیان بھانیئے۔ ۸۷۸۔ چو پٹی۔ مزارتن شد آد بھانیئے۔ چار کے ٹانگ
 پد و ہے۔ ستر شد کو بوہر کھانو۔ سب سری نام ٹپک کے حلقو۔ ۸۷۹۔ نرکانٹک نن آد
 بھانو۔ چار کہہ پت شد برمانو۔ ستر شد کو بوہر بنیجے۔ سکل ٹپک کے نام کہیجے۔ ۸۸۰۔
 مڈرک مانن پد بھانو۔ چار کے ٹانگ پد راکھو۔ ستر شد کو بوہر کھانو۔ سب سری نام ٹپک
 کے حلقو۔ ۸۸۱۔ ستر گھانے نن آد بھانیئے۔ چار کہہ ٹانگ پد دیئے۔ ستر شد کو بوہر کھانو۔
 سب سری نام ٹپک بھانو۔ ۸۸۲۔ ارٹل۔ مرمودن آد او چارن لیجئے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ
 پد مٹیجئے۔ ستر شد کو تاک کے ات بھانیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر لہہ لیجئے۔ ۸۸۳۔
 چو پٹی۔ مرمودن نن آد بھانیئے۔ چار کے ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر شد کو بوہر کھانو۔ سب
 سری نام ٹپک کے حلقو۔ ۸۸۴۔ ارٹل۔ مرمودن نن آد بھانیئے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ
 پت شد بن در کہہ جئے۔ ستر شد کو تاک کے ات بھانیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پرین پرلسنئے۔ ۸۸۵۔
 مرمودن نن آد بھانیئے۔ چار کہہ کے پن ٹانگ پد مٹیجئے۔ ستر شد کو
 تاک کے ات او چار سیئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر چیت داسیئے۔ ۸۸۶۔

۹۰۹ - ارن یارن آد بکھا نو۔ جاچر کہہ نائک پد ٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔
 ۹۱۰ - ارل۔ ارن انب نین آد او چارن کیجئے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد کو دتھکے
 ستر شبد کو تلک کے انت بکھائے ہو سکل تیک کے نام سو بدھ پر لئیے۔ ۹۱۱ - چھپشی۔ ارن
 ترنگن آد او چارو۔ جاچر کے نائک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ سکل تیک کے نام کیجئے
 ۹۱۲ - آرک تاجل پد بکھا کہو۔ جاچر کہہ نائک پد سا کہو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ سب
 سری نام تیک کہہ کیجئے۔ ۹۱۳ - ارن انب نین آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی شبد پر مانو۔
 ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۱۴ - ارن پانتی آد ہینچے۔ جاچر کے نائک
 پد و جے۔ ارک تاج کے انت بکھا نو۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ ۹۱۵ - ارن جگنتی آد
 بکھا نو۔ جاچر کے پتی شبد پر مانو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ نام تیک کے سب کہہ جے۔
 ۹۱۶ - ارن تبرن آد او چارو۔ جاچر کے نائک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سب سری
 نام تیک کے جانو۔ ۹۱۷ - ست درونی برتھم پر کا سو۔ جاچر کے نائک پد سا کہو۔ ار پد تاج کے
 انت او چرئیے۔ سکل تیک کے نام بھرئیے۔ ۹۱۸ - ست پردسہ نین آد بکھا نو۔ جاچر کے نائک
 پد ٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۱۹ - مہس تارن آد بکھا نو
 جاچر کے پتی شبد پر مانو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ نام تیک کے سب لہہ جے۔ ۹۲۰ - ارل۔
 ست درونی آد او چارن کیجئے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد کہو تھکے۔ رپ پد کوتلک کے پتھ انت
 بکھائے۔ سکل تیک کے نام سو بدھ پچھائے۔ ۹۲۱ - چھپشی۔ ست پرداہ نین بھٹھم بکھا نو
 جاچر کہہ جی شبد پر مانو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ نام تیک کے سب لہہ جے۔ ۹۲۲ - سناگامنی
 پر بھٹھم ہینچے۔ جاچر کے نائک پد و جے۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے نام پر مانو۔ ۹۲۳
 ست ترنگن آد او چارو۔ جاچر کے نائک پد ڈارو۔ انت شبد تاج کے رسی کیجئے۔ نام تیک کے
 سب خیل کیجئے۔ ۹۲۴ - بہوم شبد کو آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی شبد پر مانو۔ ستر شبد کو بوسر
 او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۲۵ - آد ماس ننی پد بکھا کہو۔ جاچر کہہ نائک پد سا کہو۔
 ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے نام بچھا نو۔ ۹۲۶ - بیاہ ننی شبد آد ہینچے۔ جاچر کے نائک پد و جے
 ستر شبد کو بوسر او چارو۔ سکل تیک کے نام بچارو۔ ۹۲۷ - پاس سکت نین آد او چرے۔ جاچر کے نائک
 پد و جے۔ رپ پد تاج کے انت ہینچے۔ سکل تیک کے نام کیجئے۔ ۹۲۸ - پاس تاس نین آد بکھائے
 جاچر کے نائک پد ٹھائے۔ ستر شبد کو بوسر او چرے۔ سکل تیک کے نام بھرئیے۔ ۹۲۹ -
 برنائے دہنا سنن بکھا نو۔ جاچر کے نائک پد ٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینچے۔ سکل تیک کے نام کیجئے
 ۹۳۰ - جل سفیا نیکہ نام کیجئے۔ جاچر کے نائک پد و جے۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے
 نام پر مانو۔ ۹۳۱ - ارل۔ سکل پاس لے نام تاس نین پہلکے۔ جاچر کے ناتھ بوسر پد و جے
 ستر شبد کو تاسک انت بکھائے۔ ہو سکل تیک کے نام سبدہ بکھائے۔ ۹۳۲ - راوتی شبد
 آد بکھا ن کیجئے۔ جاچر کے نائک ناتھ شبد پنا و کیجئے۔ ستر شبد کو تاسک انت بکھائے
 ہو سکل تیک کے نام سویر بکھائے۔ ۹۳۳ - چھپشی۔ راوتی شبد آد ہینچے۔

جاچر کے پتی شہد کہیچے ستر شہد کو بوہر بکھا نو۔ سکل ٹپک کے نام پچھا نو۔ ۹۳۲
 چندر سہا گنن آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی شہد پرانا نو۔ ستر شہد کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک
 کے سکل بچارو۔ ۹۳۵۔ سس بکھنن آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی شہد پرانا نو۔ ستر شہد کو بوہر
 پنیچے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لپٹے۔ ۹۳۶۔ چندرن جنتی آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی
 شہد سوٹھا نو۔ ستر شہد کو بوہر دھڑے۔ نام ٹپک کے سکل پچرے۔ ۹۳۷

اول

سس ان جنتی آد او چارن کیچے۔ جاچر کہہ کے ناٹھ شہد کو دیکھیے۔ ستر شہد کو تاک
 انت بکھائیے۔ سکل ٹپک کے نام سوڈہ برلئے۔ ۹۳۸۔ پچر پی۔ تاک ان جنتی
 آد بکھا نو۔ جاچر کے پتی شہد پرانا نو۔ اپدانت لوں کے جے۔ نام ٹپک کے سب لپٹے۔ ۹۳۹

اول

تاک سوڈن شہد او بکھائیے۔ جاچر کہہ کر ناٹھ شہد کو دیکھیے۔ ستر شہد کو تاک انت پنیچے۔
 سکل ٹپک کے نام سبکی لپٹے۔ ۹۴۰۔ پچر پی۔ ۱۔ ان جنتی آد کہیچے۔ جاچر کے جی
 شہد پنیچے۔ ستر شہد کو انت او چارو۔ سکل ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۴۱۔ نس ان جن شنی آد
 بکھا نو۔ جاچر کے پتی شہد پرانا نو۔ ستر شہد کو بوہر او چیرے۔ سکل ٹپک کے نام پچرے
 ۹۴۲۔ نس اہرن نن او کہیچے۔ جاچر کے پتی شہد پنیچے۔ ستر شہد کو بوہر بکھا نو۔ سکل ٹپک
 کے نام پچھا نو۔ ۹۴۳۔ رے آد مہی آد بکھا نو۔ جاچر کے تاک پدٹھا نو۔ ستر شہد کو
 بوہر پنیچے۔ نام ٹپک کے سب لپٹے۔ ۹۴۴۔ رین راٹ نن آد او چرے۔ جاچر کے
 تاک پدھیرے۔ ستر شہد کو بوہر بکھا نو۔ نام ٹپک کے سب جیا جانا نو۔ ۹۴۵۔ رین را جنتی
 او کہیچے۔ جاچر کے پتی شہد پنیچے تاک کے انت ستر پد کہیچے۔ نام ٹپک کے سب جیا لپٹے۔
 ۹۴۶۔ نس تاک نن آد او چیرے۔ سو نو جہر پت پد ڈریے۔ ار پد تاک کے انت بکھا نو۔
 سکل ٹپک کے نام پرانا نو۔ ۹۴۷۔ نس اسنی شہد آد بکھا نو۔ جاچر کے تاک پدٹھا نو۔
 ستر شہد کو بوہر او چارو۔ سبکی ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۴۸۔ نس پنتی شہد آد او چرے
 ست جہا راتہ پدھیرے۔ ستر شہد کو انت بکھا نو۔ سبکی ٹپک کے نام پچھا نو۔ ۹۴۹
 نس ذہنی سدا د کہیچے۔ جاچر کہہ پد ہ پنیچے۔ ستر شہد کو بوہر بکھا نو۔ نام ٹپک کے سب جیا
 جانا نو۔ ۹۵۰۔ رین ناگنی آد سو کہیچے۔ جاچر کے پتی پدوے رہے۔ تاک کے رنت ستر پد بکھا
 نو۔ نام ٹپک کے سب لپٹے۔ ۹۵۱۔ نس چرن برتھے پد بکھا نو۔ ست جہر کے تاک پنیچے
 راکھو۔ ستر شہد کو بوہر بکھا نو۔ سکل ٹپک کے نام پچھا نو۔ ۹۵۲۔ آد نسا چرن بکھا نو۔
 ست جہر کے تاک پد راکھو۔ ستر شہد کو بوہر پنیچے۔ سکل ٹپک کے نام پچھے۔ ۹۵۳
 رنیر من شہد آد پنیچے۔ ست جہر کے پتی شہد کہیچے۔ ستر شہد کو انت بکھا نو۔ سکل ٹپک
 کے نام پرانا نو۔ ۹۵۴۔ زمین ار جنت پر تھم او چارو۔ ست جہر کے پتی پد ہ سوارو۔
 تاک کے انت ستر پد کہیچے۔ نام ٹپک کے سب بی لپٹے۔ ۹۵۵۔ نسا رنن آد پنیچے۔ ست جہر
 کے پتی سدا دھڑے۔ ستر شہد تاک کے پانیچے کہیچے۔ سب مری نام ٹپک کے لپٹے۔ ۹۵۶

ون اردون آد او چار و ست چر کے پتی سید بچارو۔ تاکے انت ستر پد بکھا کہو۔ نام
 ٹپک جو کے لکھہ را کہو۔ ۹۵۷۔ ہرج اردون آد بکھا نو۔ ست چر کے پتی سید پر مانو۔
 تاکے انت ستر پد کہو۔ سب سری نام ٹپک کے کہو۔ ۹۵۸۔ ہر پد پر مانو۔ پد کیلئے
 ست چر کے ٹپک پر لکھئے۔ ستر سید تاکے انت ہیچے۔ نام ٹپک کے سب لکھئے۔ ۹۵۹
 ہر جروون آد بکھا نو۔ جا چر کے ٹپک پر لکھا نو۔ ستر سید کو بوہر او چر پئے۔ نام
 ٹپک کے سکئی بچر پئے۔ ۹۶۰۔ رومی جروون آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی شبد پر مانو
 ستر سید کو بوہر و بہا کہو۔ سب سری نام ٹپک لکھہ را کہو۔ ۹۶۱۔ بہا پنج ار کہو
 رون ہیچے۔ جا چر کے ٹپک پد دیئے۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام
 ٹپک کے جانو۔ ۹۶۲۔ سورج رون آد پد لکھئے۔ جا چر کے ٹپک پر لکھئے۔ ستر
 سید کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک کے سب جیا و مارو۔ ۹۶۳۔ بھان جار رون پد بہا کہو
 ست چر کہہ پتی پد پین را کہو۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو۔ نام ٹپک کے سکلی پر مانو۔ ۹۶۴

اڑل

ون دہج اردون کو آد او چار پئے۔ جا چر کہہ کے تاتہ سید دے ڈار پئے۔ ستر سید
 کوتا کے انت بکھانئے۔ ہو سکلی ٹپک کے نام بوہر بین بوہر پئے۔ ۹۶۵۔ دن راج اردون
 سو آد بکھانئے۔ جا چر کہہ کے تاتہ سید پین ٹھانئے۔ ستر سید کوتا کے انت او چار پئے۔
 ہو سکلی ٹپک کے نام سوہر بدہ بچار پئے۔ ۹۶۶۔
 چوہ پئی۔

ون سیر رون آد او چارو۔ جا چر کے ٹپک پد ڈارو۔ ستر سید کو پین کہہ لیجے۔ نام ٹپک
 کے سکلی ہیچے۔ ۹۶۷۔ تم ار جروون چر بہا کہو۔ جا چر کے ٹپک پد را کہو۔ ستر سید
 ہر انت ہیچے۔ نام ٹپک کے سکلی ہیچے۔ ۹۶۸۔ چند رجوہلی آد بکھا نو۔ جا چر کے
 ٹپک پد لکھا نو۔ ستر سید کو بوہر ہیچے۔ نام ٹپک کے سکلی ہیچے۔ ۹۶۹۔
 سس آپ سکھنی آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی سید پر مانو۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو
 سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۷۰۔ نس رس بگتی آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی شبد
 پد مانو ستر سید کو بوہر ہیچے۔ نام ٹپک کے سکلی ہیچے۔ ۹۷۱۔ سس بگتی شبد
 آد بکھا نو۔ جا چر کہہ پتی سید پر مانو۔ ستر سید کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک کے سکلی ہیچے
 ۹۷۲۔ نس بھگلا شبد آد ہیچے۔ جا چر کے پتی سید ہیچے۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو
 سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۷۳۔ رین راک کہہ بکھا بکھا نو۔ جا چر کے پتی شبد
 پر مانو۔ ستر سید کو انت ہیچے۔ نام ٹپک کے سکلی ہیچے۔ ۹۷۴۔

اڑل

رین راولی کے بھگلا شبد بکھانئے۔ جا چر کہہ کر تاتہ شبد کو ٹھانئے۔ ستر سید کوتا کے
 انت ہیچے۔ ہو سکلی ٹپک کے نام چوہ تہہ ہیچے۔ ۹۷۵۔ رین راج کے بھگلا
 ۱۵ ایورن۔

بکھانن کیجئے۔ جاجر کہہ کر ناتھ سبھ کو دیکھئے۔ ستر سبھ کو تک کے انتا او چا سیئے۔
 ہو سکل ٹپک کے نام سبھہ من و مارے۔ چو پی۔ رین راو کہہ بھگنا بکھانو
 جاجر کے پتی سبھہ پر مانو۔ ستر سبھہ تہ انتا پنیجئے۔ نام ٹپک کے چوہ لہجے۔ ۹۷۷۔
 ورن ار کے بھگ سبھہ بکھانو۔ جاجر کے ٹاپک پر مٹھا نو۔ ستر سبھہ تہ انتا سو بکھئے۔
 نام ٹپک کے او چو وہہ چلئے۔ ۹۷۸۔ تم چر کے بھگ سبھہ بکھانو۔ جاجر ٹاپک پر مٹھا نو
 ستر سبھہ کو بوہر پنیجئے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لہجے۔ ۹۷۹۔ رین راو کے بھگن کہجئے۔
 جاجر کے ٹاپک پر دیکھئے۔ ستر سبھہ کو بوہر او چارو۔ سکل ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۸۰۔
 جوں کرن کے بھگن بکھانو۔ جاجر کے ٹاپک پر مٹھا نو۔ ستر سبھہ کو بوہر پنیجئے۔ نام ٹپک
 کے سب لہہ لہجے۔ ۹۸۱۔ کرن وھرن کے بھگن کہجئے۔ ست چر کے پتی سبھہ وھرن کے
 ستر سبھہ کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب ان مانو۔ ۹۸۲۔ ٹپکس پر کہہ بھگن
 پنیجئے۔ منتا چر کے پر ناتھ وھرن کے۔ ستر سبھہ کو بوہر او چر کے۔ نام ٹپک کے سکل سو
 وھرن کے۔ ۹۸۳۔ مرگ باہن کے بھگن بکھانو۔ ست چر کے پتی سبھہ پر مانو۔ ستر سبھہ
 تہ انتا او چارو۔ ست سری نام ٹپک حیت و مارو۔ ۹۸۴۔ ہرن راٹ کے بھگن او چارو۔
 ست چر کے ٹاپک پر ڈارو۔ ستر سبھہ کو بوہر پنیجئے۔ جاجر کے پتی سبھہ وھرن کے۔ ستر
 سبھہ کو بوہر بکھانو۔ ستا سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۸۵۔ مرگ پتی کے بھگنی پنیجئے۔
 جاجر کے پتی سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ کو بوہر بکھانو۔ سکل ٹپک کے نام پر مانو۔ ۹۸۶۔
 پر جاپتی کے بھگنی پنیجئے۔ ست چر کے پتی سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ کو بوہر بکھانو۔ سکل
 ٹپک کے نام پر مانو۔ ۹۸۷۔ چھند۔ مرگ ناتھ بھگن بہا کہو۔ اپ ناتھ چر پتی
 را کہو۔ پ سبھہ کو بوہر بکھان۔ سب نام ٹپک پر مانو۔ ۹۸۸۔

چو پی

ندی راٹ ست بھگن پنیجئے۔ جاجر کے پتی سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ تہ انتا بکھانو
 سب سری نام ٹپک کے مانو۔ ۹۹۰۔ سامندر ج کے بھگن پنیجئے۔ جاجر کے پتی
 سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ تہ انتا او چارو۔ نام ٹپک کے سب جیا و مارو۔ ۹۹۱۔
 ندی رات ست بھگن او چارو۔ جاجر کے پتی پر دے ڈارو۔ ستر سبھہ کو بوہر
 بکھانو۔ سکل ٹپک کے نام ان مانو۔ ۹۹۲۔ سمدر ج بھگن آد پنیجئے۔ جاجر کے پتی
 سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ تہ انتا جکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۳۔
 مرگنی بھگن آد او چارو۔ جاجر کے پتی پر دے ڈارو۔ پر پ پتا کے انتا بکھانو
 سکل ٹپک کے نام ان مانو۔ ۹۹۴۔ سمندر ج بھگن آد پر دیکھئے۔ جاجر کے پتی
 سبھہ وھرن کے۔ ستر سبھہ کو بوہر بکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۵۔
 ندی ٹاپک کہہ بھگن بہا کہو۔ ست چر کے ٹاپک پر را کہو۔ ستر سبھہ تہ انتا بکھانو
 سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۶۔ سترس بھگن آد پنیجئے۔ ست چر کے پتی سبھہ
 وھرن کے۔ ستر سبھہ تہ انتا بکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۷۔

سہ ستر اندر بھگنی بنیجے - ست چر کے پتی سب دھویجے
 ستر سید کو بو ہر بکھا نو سب سری نام تیکہ پڑھا نو ۹۹۸

اٹل

نسہنی کہ بھگن پدا دیکھائیے
 ستر شبد کوتا کے انت بنیجے
 تم چر بھگن کہہ تے آد بکھا نیے
 ستر سید کوتا کے انت او چلیے
 تم ہر بھگن آد بکھا سن کیجے ..
 ستر سید کوتا کے انت سو پڑا کیو
 تم ہر بھگن پدا پر تم کیجے ..
 ستر شبد کوتا کے انت بھلتے

چو پتی

تمر بھگن آد بنیجے ..
 ستر شبد تہ انت بکھا نو
 ترنا سکر بھگن بکھا کیو
 ستر شبد کو بو ہر بکھا نو
 تمر روں بھگنی بکھا نو
 ستر سید کو بو ہر بنیجے
 تمر او چر بھگن بکھا نو
 ستر سید تہ انت بنیجے
 تمر کن کن آد او چریے
 ستر شبد تہ انت بکھا نو
 تمر مند بھگنی بنیجے ..
 ستر شبد تہ انت بکھا نو
 تمر یانت کہہ بھگن بکھا کیو
 ستر شبد تہ انت بکھا نو

اٹل

تمرنا سکر بھگن آد بکھا نیے
 رہ پدا کوتا کے انت او چائیے
 او ٹوگ راج کہہ بھگن آد بکھا نیے
 ستر شبد کوتا کے انت او چاریے

ست چر کے کرنا تھ شبد کہو ٹھائیے
 ہو سکل تیک کے نام سو پڑا کیو ۱۰۱۰
 ست چر کے کرنا تھ شبد کہو ٹھائیے
 ہو سکل تیک کے نام سو پڑا کیو ۱۰۱۱

یہ تلکے انت بکھانہ۔ نام تیک کے سبھ اٹھانہ۔ ۱۰۲۔ سبھام صورت رخ آد بھن
 بھن جے انت چرکہ پت سبھ دھری سستر سبھ تہ انت بکھانہ۔ سبھ سری
 نام تیک اٹھانہ ۱۰۳۔ پرتم تپ تل تی سبھ اچر یے۔ ست چرکہ ناک پد دھری
 سستر سبھ تہ انت بکھانہ۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۰۴۔ سورج پتر کا
 آد بھن جے۔ ست چرکہ ناک پد دھری۔ سستر سبھ تہ انت اچا ہ۔ سبھ سری نام
 تیک جیہ دھار ہ۔ ۱۰۵۔ سورج آتم ہا آٹھینے۔ ست چرکہ پت سبھ دھری جے
 سستر سبھ تہ انت اچارو۔ نام تیک کے کل بچارو۔ ۱۰۶۔ آدانی سبھ اچارو
 ست چرکہ پت پد دے ڈارو۔ ار پد تاکے انت اچا رے۔ نام تیک کے کل بچارے
 ۱۰۷۔ ابھانٹی پرا بھنے۔ ست چرکہ پت سبھ دھری جے۔ ار پد تاکے انت بکھانہ۔
 سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۰۸۔ پرتم سمین سبھ اچارو ست چرکہ
 ناک پد ڈارو۔ سستر سبھ کو بھر کیے۔ نام تیک کے سبھ لہ لے۔ ۱۰۹۔ گوبن
 آد اچارن کیے۔ ست چرکہ ناک پد دے ڈارو۔ ار پد تاکے انت اچارو۔ نام تیک
 کے کل بچارے۔ ۱۱۰۔ ارٹل درمن تلکے سبھ ہی آد اچارو ست چرکہ گرن
 سبھ دے ڈارے سستر سبھ کد تہ کے انت بکھانہ۔ سبھ کل تیک کے نام سبھ ہی
 ۱۱۱۔ چوٹی انکارنی آد اچارو۔ ست چرکہ پت پد دے ڈارو۔ سستر سبھ لہ لے۔
 نام تیک کے سبھ لہ لے۔ ۱۱۲۔ پٹن آد اچارن کیے۔ ست چرکہ پد سبھ لہ لے
 پد تاکے انت بکھانہ سبھ سری نام تیک کے جانہ ۱۱۳۔ دو ہرا دھنی آد
 بکھان کے رپ پد انت اچا رے سبھ سری نام تیک کے لیو گکب سد مار۔ ۱۱۴۔
 سبھ من آد اچارو۔ اپ پد کے انت۔ سبھ سری نام تیک کے نکت جے انت
 ۱۱۵۔ ایکھن سبھ اڈکھ ار پد انت بکھان۔ سبھ کل تیک کے نام اسے لہ پتو بھ وال
 آد مینکھن سبھ لہ لے۔ رپ پد بھر اچارو۔ نام تیک کے ہوت میں لہ لے سبھ اچارو
 آد بکھان کے انت سبھ اڈکھ۔ نام تیک کے ہوت میں پت لہ لے۔ ۱۱۶۔
 چوٹی بھالی آد بکھان کیے۔ رپ پد تاکے انت بکھانے۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ
 یا تے بھید کھو نہ انت۔ ۱۱۷۔ دو ہرا۔ آد اچارو سبھ لہ لے۔ رپ پد انت بکھان۔ نام کل
 سری تیک لہ لے سبھ پکھاں۔ ۱۱۸۔ ارٹل آد بھنی سبھ اچارن کیے۔ سستر سبھ لہ لے
 اس کے انت بکھانے۔ سبھ کل تیک کے نام بھرت جاتے۔ پد تاکے بھرت بھید تیک لہ لے
 ۱۱۹۔ پد بھار بھرت لہ لے۔ سبھ اڈکھ یا تے سستر سبھ کوں تاکے انت پد بھارے۔ تاکے
 آد بکھان کو نام بکھانے۔ چو یا کر بھرت بھید جاں لہ لے۔ ۱۲۰۔ بکھن پد کوں لہ لے آد اچارو
 سستر سبھ کو تاکے انت ہی ڈاویسے۔ سبھ کل تیک کے نام جاں بھرت بکھانے۔ چو یا کے
 بھرت تیک لہ لے۔ ۱۲۱۔ چوٹی دھرن پد کو آد بکھان تاکے انت سستر پد بھارے
 سبھ لہ لے۔ نام بکھانے۔ یا تے بھید بکھان لہ لے۔ ۱۲۲۔ آد کر آٹھن سبھ
 ۱۲۳۔ تاکے انت سستر پد ڈارو۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ یا کے

بھیدنی ماہندہ - ۱۰۵۷ - چھپن آد اچارن کیجے - رب بدانت توں کے دیجے - نام تیک کے
 شکل پچا نہ - یا کے بکھے بھیدنی ماہندہ ۱۰۵۸ - پر تھم باجی سبب بکھا نہ اریدا انت
 توں کے ٹھانہ - سبھ سری نام تیک کے لیئے - جیت لے پڑیئے رتی ٹھان کیئے - ۱۰۵۹
 ازل - آد باجی سبب بکھا نہ کیئے تاکہ پاجھے سستر سبب کہہ دیجے - شکل تیک
 کے نام چتر جہ جانے - ہو چھے چوئے مورس ٹھان بکھا نیئے - ۱۰۶۰ - آد ترنگن مکھ تے
 سبب بکھا نہ - اریدا تاکہ انت کئی بہر پر مانیئے - شکل تیک کے نام سکھ لہہ لیئے
 ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی کیئے - ۱۰۶۱ - بہن سبب بہ مکھ تے آد اچار نیئے - تاکہ
 انت انت گر پد کوں ڈاریئے - شکل تیک کے نام سکھ جیہ جانے - ہو دیو جہاں
 تم چھوس بکھا نہ - ۱۰۶۲ - چو پٹی - سیئی دھونی سبب ادا چارو - اریدا انت توں کے
 وارو - شکل تیک کے نام پچا نہ - یا کے بھید نیک ہی ماہندہ - ۱۰۶۳ - آد اریو سبب
 بکھا نہ - اریدا انت توں کے ٹھانہ شکل تیک کے نام پچا نہ یا کے بھید نیک ہی
 جا نہ - ۱۰۶۴ - آد ترنگن سبب بکھا نہ - اریدا تاکہ انت پر ماہندہ - سبھ سری
 نام تیک کے لیئے - جہ جیت رپے نہیں تے کیئے - ۱۰۶۵ - آد گھورنی سبب بھید
 اریدا انت توں کے دیجے - سبھ تیک کے نام پچارو - جہ جہو تن نہیں اچا - ۱۰۶۶
 آد منتی سبب اچارو - رب بدانت توں کے وارو سبب تیک کے نام پچہ - جہ جہو
 تے نہ پھینے - ۱۰۶۷ - ازل آد منتی سبب اچارن کیئے - سستر سبب کوں انت توں
 کے دیجے شکل تیک کے نام سبب پچا نہ - ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی مانے
 ۱۰۶۸ - چو پٹی - آد ورنی سبب بکھا نہ - تاکہ انت سستر پد ٹھانہ - نام تیک کے شکل
 لیئے - یا کے بکھے بھیدنی کیئے ۱۰۶۹ - ورنی آد اچارن کیجے - اریدا انت توں کے لیئے سبھ
 سری نام تیک کے لیئے مار پرانت توں کے دیجے - سبھ سری نام تیک کے
 لیئے - جہ جہو تہ ہی تے کیئے - ۱۰۷۰ - آد پتی سبب بکھا نہ - اریدا انت توں
 کے ٹھانہ نام تیک کے شکل پچہ - یا کے بھیدن کچھ پو کیجے - ۱۰۷۱ - ازل پر تھم
 ازل مکھ تے سبب بکھا نہ - سستر سبب کوں انت توں کے ٹھانے - شکل تیک کے
 نام سکھ لہہ لیئے - ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی کیئے - ۱۰۷۲ - چو پٹی آد بالنی سبب بکھا نہ
 اریدا انت توں کے ٹھانہ سبھ سری نام تیک کے جانے - یا کے بھید نیک ہی
 ماہندہ - ۱۰۷۳ - ابھنی آد اچارن کیجے - اریدا انت توں کے دیجے - سبھ سری نام
 تیک کے ہووے - جا کوں شکل سکھ کل جووے - ۱۰۷۴ - پر تھم تھجنی سبب بکھا نہ
 اریدا انت توں کے ٹھانہ - شکل تیک کے نام پچہ - منت پرست مکھ تے یا کے
 کیئے - ۱۰۷۵ - ازل کھجنی سبب ادا چارن - کیجے مار پچک انت بہر کہہ دیجے - شکل
 تیک کے نام سبب جہ جانے - ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی مانے
 ۱۰۷۶ - کرتی سبب بن کیئے آد بکھا نہ - سستر سبب کوں انت توں کے ٹھانے شکل
 تیک کے نام سکھ لہہ لیئے - ہو دیو چھو جہو - ٹھان ہی کیئے - ۱۰۷۷ -

یہ دھرتی مکھ تے آدھینجے۔ نہتا کے انت سب کوں دیکھے۔ سکل تیک کے نام چتر حت کے لہو۔ ہو کہیو پھوان جہاں تھاں ان کوں کو۔ ۱۰۷۸۔
 سندر تیک مکھ تے سب کوں بکھا پئے۔ ستر سب کوں انت تون کے ٹھانے۔ سکل تیک کے نام سب کوں جہاں جاسے۔ ہو یا کے بھتر بھید تیک ہی مانے۔ ۱۰۷۹۔ ایک پنی پد پر تھم مکھ تے بھینجے ستر سب کوں انت تون کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام چتر جہاں جاسے۔ ہو دیو چھو جہاں ٹھورے پر مانے۔ ۱۰۸۰۔ چتر تھم ناگنی مکھ تے سب کوں اچار پئے۔ ستر سب کوں انت تون کے ٹھانے۔ سکل تیک کے نام سب کوں لہو لہو۔ ہو یا کے بھتر بھید تیک ہی کھئے۔ ۱۰۸۱۔ ہرنی سب کوں تے آدھینجے۔ ستر سب کوں تا کے انت پر مانے۔ سسر نام تیک کے چتر پچھا نیو۔ ہو جو تے ٹھور سس چھے ہی بکھا نیو۔ ۱۰۸۲۔
 گننی سب کوں تے آدھینجے۔ ستر سب کوں انت تون کے دیکھے۔ چتر تیک کے نام سکل لہو لہو۔ ہو جہاں چا ہو تہ ٹھور اچار ان پئے۔ ۱۰۸۳۔ چو پنی۔ ساو جن سب کوں اویکھا نہ۔ ارپد انت تون کے ٹھانے سب سسر نام تیک کے لہو۔ جہاں چھو تھیں تے کھئے۔ ۱۰۸۴۔ مانگنی پدا دھینجے۔ ارپد انت تون کے دیکھے۔ سب سسر نام تیک کے ہووے۔ سکل سب کوں لہو لہو۔ ۱۰۸۵۔ آد گنن سب کوں بکھا نہ۔ ارپد انت تون کے ٹھانے سب سسر نام تیک کے لہو۔ جو تے ٹھور پئے تہ کھئے۔ ۱۰۸۶۔ درم ار آد اچار ان پئے۔ ارپد انت کے دیکھے۔ نام تیک کے سکل پچھا نیو۔ پانیں جیدان کچھ جہاں جاسے۔ ۱۰۸۷۔ چو پنی۔ چھا سکل آد اچارو۔ ارپد انت تون کے ڈارو۔ سب سسر نام تیک کے لہو۔ دیو پچھو جہاں تہ کھئے۔ ۱۰۸۸۔ پھل دھارنی آدھینجے۔ ارپد انت تون کے دیکھے۔ سب سسر نام تیک کے جاسے۔ جہاں چھو تہ ٹھور بکھا نیو۔ ۱۰۸۹۔ پھل وایک ارنی اہسہ اچار پئے۔ ارپد انت تون کے ڈار پئے۔ سب سسر نام تیک کے جاسے۔ یا سب سب کوں بکھا نیو۔ ۱۰۹۰۔ ارل دھار دھرن ارنی سب کوں بکھا پئے۔ ستر سب کوں انت تون کے ٹھانے۔ سکل تیک کے نام سب کوں لہو لہو۔ ہو تون ٹھور تھ چھو تھ تے دیکھے۔ ۱۰۹۱۔ چو پنی۔ دھور ٹاٹ ارنی پد بکھا نیو۔ تا کے انت ستر پد بکھا سب سسر نام تیک کے جاسے۔ جہاں چا ہو تہ ٹھور پر مانے۔ ۱۰۹۲۔ پھلا سب کوں آد اچار تھ۔ ارپد انت تون کے ڈار پئے۔ سب سسر نام تیک کے جاسے۔ جہاں چا ہو تہ ٹھور بکھا نہ۔ ۱۰۹۳۔ پھل سب کوں آدھینجے۔ ارپد کھریپ پدین دے۔ سب سسر نام تیک کے لہو لہو۔ جہاں تہ تے کھئے۔ ۱۰۹۴۔ ترارنی سب کوں بکھا نیو۔ ارپد انت تون کے ٹھانے۔ سکل تیک کے نام پچھا نہ۔ یا کے جید تیک ہی مانے۔ ۱۰۹۵۔ دھرسس ارنی سب کوں آدھینجے۔ ارپد انت تون کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام پچھا نیو۔ یا کے کھئے جید نہی جاسے۔ ۱۰۹۶۔ برچھ رنی سب

۱۰۹۸ - ارپدا انت تون کے دیجے - نام تیک کے سبب جیہ لہے - جبہ چاہو ہتہ
 ٹھور سس کئے - ۱۰۹۹ - رونی آچارن کیجے - ارپدا انت تون کے دیجے - سبہ سری
 نام تیک ہر پئے - جبہ چاہو ہتہ ٹھور جیہے - ۱۰۹۸ - ارن چھندنی ارنی بھاگو
 ارپدا انت تون کے را کھو - سکل تیک کے نام پچھا نو - پائے بھیہ نیک ہنی جانو
 ۱۰۹۹ - ارنل - نام سکل وٹن آئے آد بھائیے - ارنی ارپدا انت تون کے
 ٹھائیے - سکل تیک کے نام سگہ لہے لیجے - ہو دیو چو جبہ ٹھور تھان ہی دیکھے -
 چو پئی - ہنی آد بھان کیجے - ارپدا انت تون کے دیجے - سکل تیک کے نام پچھا نو
 پائے بھیہ کچھ ہنی جانو - ۱۱۰۱ - آد بھو ہنی سببہ بکھا نہہ - ارپدا انت تون کے
 ٹھان نہہ - نام تیک کے سکل بر لیجے - جہ چاہو نہہ ٹھور جیہے - ۱۱۰۲ - پر تھم
 سوامتی سببہ اچارن کیجے - سستر سببہ کو انت تون کے دیجے - سکل تیک کے نام
 جتر جیہ جانے - ہو یا کے بھیتر بھیہ نیک ہی مانے - ۱۱۰۳ - آد ارنی سببہ اچارن
 کیجے - سستر سببہ کو انت تون کے دیجے - سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے
 ہو یا کے بھیتر بھیہ نیک ہی مانے - ۱۱۰۴ - دھردر ڈنی سببہ او لکھ نے بکھا نے
 ارنی تا کے انت سببہ کو ٹھانے - سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے - ہو سگہ
 جھو جھ ٹھور اچارن کیجے - ۱۱۰۵ - آد ارنی سببہ سکل لکھ نے بھائیے سستر سببہ
 کو انت تون کے را کھے - سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے ہو جو تون ٹھور
 ے چھے ہنی پر مانے - ۱۱۰۶ - پتی آد بکھاں سسترنی بھائیے - ہو ت
 تیک کے نام ہر دے مے را کھے - ان کے بھیتر نہ نیک پچھائیے - ہو جو تون ٹھور
 ٹھور یے چھے تون پر مانے - ۱۱۰۷ - چو پئی - جو تین سببہ او بکھا نو -
 ارنی سببہ انت تہہ ٹھانو - سبہ سری نام تیک کے لہے - جو تے ٹھور
 رچے تہہ کئے - ۱۱۰۸ - آد بھو ہنی سببہ بکھا نہہ - ارپدا انت تون کے
 ٹھان نہہ نام تیک کے سکل پچھا نو - جبہ ٹھان رچے سن تہی پر مانو - ۱۱۰۹ -
 ارنل بدھ کرنی کھ تے سببہ او چار یے - ارنی تا کے انت سببہ کو ڈارے
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے - ہو جو تون ٹھور رچے ہوئے تہی تے دیجے
 ۱۱۱۰ - کنکرنی سببہ او اچارن کیجے - ارنی تا کے انت سببہ کو دیجے - سکل تیک
 کے نام پچھاں پر ہیں جت - ہو جبہ چاہو او نام دیہہ بھیتر کبت - ۱۱۱۱ - چو پئی
 ارچمن سببہ او چار یے - ارپدا انت تون کے ڈارے - سبہ سری نام
 تیک کے لہے - اچرو تھان ٹھور جبہ چھے - ۱۱۱۲ - ارنل - آد ارن سببہ
 اچارن کیجے - ہنی تا کے انت سببہ کو دیجے - سکل تیک کے نام سگہ لہہ
 لیجے - ہو جبہ سببہ جی جے تہہ تہہ دیجے - ۱۱۱۳ - کنکرنی کھ تے سببہ او
 اچار یے - منتھنی تا کے انت سببہ کو ڈارے - سکل تیک کے نام سگہ
 جیہ جاں لے - ہوں جو تون ٹھور مو چھو ٹھیں اے سببہ دے - ۱۱۱۴ -

دوہرا۔ پرتا آد اچار کے اوپر انت اچار۔ سبھ سری نام تفنگ لیجئے سکب سد مار۔ ۱۱۱۵
 دھننی آد بکھان کے۔ یہ پد بھا اھوا انت سبھ سری نام تفنگ کے کست چلے انت
 ۱۱۱۶۔ آد باہنی سبھ لہی انت ستر بد دیں۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۱۷۔
 کام آد سبھ وچر کے اچار انت سن دے ہو۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۱۸۔
 کام آد سبھ وچر کے اچار انت بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۱۹۔
 آد برکھن سبھ کد انت ستر بد دیں۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۲۰۔
 سینا آد بکھان کے اچار انت بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۲۱۔
 دھننی آد بکھان کے اچار انت بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۲۲۔
 اڑل۔ آد دھن من سبھ اچار لیجئے ستر سبھ کو انت لون کے دیکھے شکل تیک کے
 نام چتر جیہ جاسئے۔ ہو یا کے بھتر بھن نیک پر مانئے۔ ۱۱۲۳۔ کووندنی
 سبھ کو آد اچار یئے۔ ارنی کے تاکے انت سبھ کو ڈار یئے۔ شکل تیک
 کے نام جان جیہ لیجئے۔ ہو جھان سبھ اسے چہو تہیں لے دیکھے۔ ۱۱۲۴۔ چوہی
 دکھ اکنی پداو بھنیئے۔ ارنی انت سبھ تہہ دیکھے۔ شکل تیک کے نام لہہ
 تہہ۔ جہہ چا ہو تہہ ٹھور بھن جہہ کار کن سبھ ادا چریئے۔ ارنی سبھ
 انت تہہ دھریئے۔ شکل تیک کے نام بچا نو۔ جہہ چا ہو تہہ ٹھور بکھا لونا
 شکل تیک کے نام لہہ۔ یا تہہ بھد تیک ہی کیئے۔ ۱۱۲۵۔ رب کھنڈنی آد
 بھنیئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ شکل تیک کے نام بچا نو۔ جہہ تہہ مل سکھ وچ
 بکھا نو۔ ۱۱۲۶۔ ڈسٹ داہنی آد بھنیئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ نام تیک
 کے تم لکھ پاو تہہ۔ جہہ چا ہو تہہ ٹھور بتا و تہہ۔ ۱۱۲۷۔ رب گھان پداو بکھا نو۔ ارنی
 سبھ انت تہہ بکھا نو۔ نام تیک کے شکل لہہ۔ چوں ٹھور چہیے کتہہ دیکھے۔ ۱۱۲۸۔
 آد بیانی سبھ اچار لہہ۔ ارنی تاکے انت سبھ کوں دیکھے۔ شکل تیک کے نام سکھ
 کتہہ لہہ۔ ہو جھان چا تہہ سبھ مل تہہ تہہ دیکھے۔ ۱۱۲۹۔ پرتھنی سبھ کو آد بکھا نو۔
 ارنی تاکے انت سبھ کو ٹھانئے۔ شکل تیک کے نام جان جیہ لیجئے۔ ہو کہہ انت سکھ
 ٹھورن گھنٹی کیئے۔ ۱۱۳۰۔ چھندر و اڑل۔ ستر بھن آد بکھان۔ رب سبھ
 جہہ بریان۔ سبھ نام تیک بکھان۔ تہہ بھد یا ہر جان۔ ۱۱۳۱۔ چوہی
 ستر کتن پداو بھنیئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ نام تیک کے شکل لہہ
 جہی ٹھور چہیے تہہ دیکھے۔ ۱۱۳۲۔ اڑل لیکھ برسنی آد اچار کیئے۔ ارنی
 تاکے انت سبھ کوں دیکھے۔ شکل تیک کے نام چتر جیہ جاسئے۔ ہو کا پ کتہہ
 بکتر سد پر مانئے۔ ۱۱۳۳۔ چوہی۔ بان برکھنی آد اچریئے۔ ارنی سبھ انت
 تہہ دھریئے۔ شکل تیک کے نام لہہ۔ تہہ ٹھور بھنیئے۔ ۱۱۳۴۔ اڑل آد باہنی
 سبھ بھول بکھا نو۔ ارنی تاکے انت سبھ کوں ٹھانئے۔ نام تیک کے شکل جان
 جہہ لیجئے۔ ہو جہہ پ ہو تہہ سبھ لہہ لے دیکھے۔ ۱۱۳۵۔ چوہی۔ آد پ جی سبھ

یہ نشان آد بکھا نو۔ مذکور انت تہہ ٹھانئے۔

بکھانو۔ متھن سبہ انت تہہ ٹھانو۔ سبہ سری ٹیک کے لئے۔ رُج جے جہیں
 نہیں نے کئے۔ ۱۱۳۸۔ کو وڈ جنی آد اچریئے۔ متھن انت سبہ تہہ دھریئے
 سبہ سری نام ٹیک کے جانہ۔ جہا رُجے نے بنی بکھا نہ۔ ۱۱۳۹۔ اگھ
 آجمن آد بھینے۔ متھن انت سبہ تہہ دیجے۔ سکل ٹیک کے نام ایجے۔ جو
 چھکے تہہ دیجے۔ ۱۱۴۰۔ ارل۔ کار بھن بر کو پر غم اچار یئے۔ ارنی تاکے
 انت سبہ کو ڈاریئے۔ سکل ٹیک کے نام سبہ تہہ ایجے جو گبت کا بے
 چھو تہاں لے دیجے۔ دلو تا پنی سبہ تہہ آد اچار یئے ارنی تاکے انت سبہ کو
 ڈاریئے۔ سکل ٹیک کے نام سبہ تہہ بھانے۔ ہو جہاں چھو تہہ دیہ نہ سسکا مانے ۱۱۴۱۔
 آد چا پتی مکھ نے سبہ بکھانے۔ متھن تاکے انت سبہ کو ٹھانے۔ سکل ٹیک
 کے نام سبہ تہہ لیجے۔ ہو جہاں چھو تہہ کھور اچارن کیجے۔ ۱۱۴۲۔ پچ دھرتی
 آد اچارن کیجے۔ متھن تاکے انت سبہ کو سبہ سکل ٹیک کے نام بدھ بکھانے۔
 ہویا کے بھیر بھید ٹیک ہی مانے۔ ۱۱۴۳۔ چو پنی۔ آدس ہر دنی سبہ
 بکھانو۔ متھن سبہ انت تہہ ٹھانو۔ سبہ سری نام ٹیک کے لیے۔ جہہ بھٹان
 رُجے نہیں نے کئے۔ ۱۱۴۴۔ ارل۔ بھن سبہ اڈ بھٹان کیجے۔ ارنی تاکے
 انت سبہ کو دیجے۔ سکل ٹیک کے نام جتر جت جانے۔ ہویا کے بھیر بھید نہ
 ٹیک پر مانے۔ ۱۱۴۵۔ چو پنی۔ ساگھ متھنی آد اچار یئے۔ ارنی سبہ انت
 تہہ دھریئے۔ نام ٹیک کے سکل لیجے۔ جہہ چھ تہہ کھور بھینے۔ ۱۱۴۶۔ پرتھین
 بد آد بکھانے۔ متھن انت توں کے ٹھانے۔ سکل ٹیک کے نام بھپانو۔ یاے
 بنکر نہ متھیا جالو۔ ۱۱۴۷۔ ارل۔ آد سجنی سبہ اچارن کیجے۔ متھن
 تاکے انت سبہ کو دیجے۔ سکل ٹیک کے نام سبہ تہہ جانے۔ ہویا کے
 بھیر بھید ٹیک ہی مانے۔ پر غم سبہ دن سبہ مکھ نے اچار یئے۔ ارنی کے
 تاکے انت بھر پڈ ڈاریئے۔ ۱۱۴۸۔ سکل ٹیک کے نام پتر جت مانجھ لہ۔ جو گبت
 کا پے رُجے نہیں نے نام کہہ۔ ۱۱۵۰۔ چو پنی۔ نامھن سبہ اڈ بھینے۔ ارنی
 انت سبہ تہہ دیجے سکل ٹیک کے نام بھیا منہ۔ چھو جہان سبہ تہہ بکھا نہ
 ۱۱۵۱۔ آد مرتنی سبہ بکھانو۔ انتک سبہ انت تہہ ٹھانو۔ نام ٹیک کے سکل
 لہ لیجے۔ جہہ چھو تہہ کھور بھینے۔ ۱۱۵۲۔ آد ماننی سبہ بکھانو۔ تاکے متھن
 انت سٹھانو۔ نام ٹیک کے سبہ لہ لیجے۔ جہہ بھیا ہو تہہ کھور بھینے۔ ۱۱۵۳۔
 نامھیں بد اڈ بھینے۔ انت سبہ متھن تہہ دیجے۔ نام ٹیک کے سکل لیجے۔ پے
 جہاں تہہ کھور بھینے۔
 ۱۱۵۴۔ نرنی آد اچارن کیجے۔ ارنی انت سبہ تہہ دیجے۔ سبہ سری نام ٹیک
 کے جانہ۔ یاے بھید نہ ٹیک پر مانہ۔ ۱۱۵۵۔ مانوئی سبہ اڈ بھینے۔
 تاکے انت ستر پڈ دیجے۔ نام ٹیک کے سکل لیجے۔ سبھا مدھ بن

سنک کیجے۔ ۱۱۵۶ اڑل۔ پر تھی راتنی آو اچارن کیجئے۔ ارنی تاکے انت سبد
 کو دیکھے اڑل تک کے نام جاں جیہ لیجئے۔ ہوانکے کہنت نہ سنکا من مے
 کیجئے ۱۱۵۷۔ چوپڑی۔ چھتنی سنی آو بھنیجئے۔ ارنی بد کون بھر کیجئے۔ نام
 تیک کے سکل بکھا نہ۔ سکل سمھائے پر گت پر مانہ۔ ۱۱۵۸۔ چھتر
 سن سبد آو بھنیجئے۔ انت سبد متھنی نہ دے۔ سکل تیک کے نام پچھا نہ۔ یاے
 بھید تیک نہی جانہ ۱۱۵۹۔ پھم اسنی سبد آو اچارو۔ متھن سبد انت
 تہہ دارو۔ نام تیک کے سجدہ لہ لیجئے۔ سدا سنت بدھ جنن بھنیجئے ۱۱۶۰
 چھندر دال۔ دھرنی سنی آو بکھان۔ ار سبد انت پرمان۔ سبھ جن
 نام تینگ۔ سبھ مھور بھنہ سنگ ۱۱۶۱۔ اڑل۔ دھول دھرنی
 بد کو پر پھم اچارے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ڈاریے۔ امت تیک کے نام
 چتر لہ لیجئے۔ ہو سکل بدھ جنن سنت اچارن کیجئے۔ ۱۱۶۲۔ چوپڑی برکھ
 دھرنی آو بکھا نو۔ ار بد انت توں کے ٹھانو نام تیک کے سجدہ لہ لیجئے۔ سکل
 سدا کے سنت بھنیجئے۔ ۱۱۶۳۔ دھا ویسنی آو بکھا نو۔ متھن سبد انت تہہ
 ٹھانو۔ نام تیک کے سکل پچھا نہ۔ سکل بدھ جنن سنت بکھانے ۱۱۶۴۔
 اڑل آو دھول اسنی سبد آو بکھا نہ۔ تاکے ارنی انت سبد کو ٹھانے۔
 سکل تیک کے نام چتر لہ لیجئے۔ ہوں جنن کی سمھا اچارن کیجئے۔ ۱۱۵۶
 پر پھم بر بھمن اسن سبد اچارے۔ متھن تاکے انت سبد کو ڈاریے۔
 سکل تیک کے نام چین لے چتر چت۔ ہوکاب کھائے دیکھے آو بھتر کہت
 ۱۱۶۶۔ گاد سن سبد آو اچارے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ڈاریے۔
 سکل تیک کے نام شگر بر بھنیجئے۔ ہو کہت کاب کے پنج۔ بندھنی
 دیکھ نہ۔ بھو دوسن بد پر پھم اچارن کیجئے۔ متھن تاکے انت سبد لہ دیکھے
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجئے۔ ہو جون ٹھورے چھتہ تہہ لے دیکھے۔
 ۱۱۶۸۔ چوپڑی۔ ار دوسن سبد آو بھنیجئے۔ متھن انت سبد تہہ دے سکل
 تیک کے نام لہ جیہ۔ سرب ٹھوک بن سنک بھن جیہ۔ ۱۱۶۹۔
 بھکتی پدا و بکھا نو۔ انت سبد متھن نہ ٹھانو۔ سکل تیک کے نام پچھا نہ
 یاے جیہ رنی نہ پرمانہ ۱۱۷۰۔ دسمتین آو اچارے۔ ارنی سبد
 انت تہہ دھریے۔ نام تیک کے سجدہ لہ لیجئے۔ سجنن سنت بن شک
 بھنہ۔ ۱۱۷۱۔ اڑل۔ سدا ویسنی سبد کو آو اچارے۔ تاکے متھن انت
 سبد کو ڈاریے۔ سکل تیک کے نام چتر چت چین لے۔ ہو جون ٹھورے
 چو نہی نہ سبد دے۔ ۱۱۷۲۔ سندھرا ویسنی آو بکھانے۔ ارنی تاکے انت
 سبد کو ٹھانے۔ نام تیک کے جاں چتر جیہ لیجئے۔ ہو جون ٹھور ہو موچو
 ہتی لے دیکھ نہ۔ ۱۱۷۳۔ دسمتینی پر پھم سبد کو بھا کیجئے۔ ارمن تاکے انت

بہر پدا کیئے نام ٹیک کے چتر سل چہ جانے۔ ہو جہاں جہاں چہ پد نہیں بکھانے
 ۱۱۷۴۔ جوئی۔ ساند رنی ایسی کیے۔ رنی انت سبہ کہہ کیئے۔ نام
 ٹیک کے بن جن۔ اپنے اپنے رچ سل من۔ ۱۱۷۵۔ ساند رنی ایسی
 بکھو۔ رنی سبہ انت تہہ راکھو۔ نام ٹیک کے سل لہجے۔ سل
 سبہ جن سنت بھنے۔ ۱۱۷۶۔ اجلا اسنی آو بھنے۔ متھن سبہ انت
 تہہ دیے۔ سل ٹیک کے نام لینے۔ جون ٹھور بھنے تہہ دیے۔ ۱۱۷۷
 وپ لیسنی پدا آو اپارو۔ رنی سبہ انت تہہ دھارو۔ سل ٹیک کے نام
 بکھا نو۔ یاے بھہ نہ رنیک جانو۔ ارل۔ آو ساگر سبہ بکھانن کیئے۔ ایہ
 رنی انت تون کے دیئے۔ سل ٹیک کے نام سگر ہر لیجہ بہ۔
 ہو کہت کاپ کے رچ چو تہہ دیجہ بہ۔ ۱۱۷۹۔ عا ارلوی سبہ بہ
 آو اچار ہے۔ پت مرو علی انت سبہ کہہ ڈار نیے۔ نام ٹیک
 کے سل جاں جیہ راکھئے بہ۔ ہو سل سجن جن سنت تہہ رہی بکھا کیہ
 بہ۔ ۱۱۸۰۔ جوئی آو سندھنی سبہ بھنے۔ پت رانی پدا انت کیئے
 سبہ سری نام ٹیک کے کہو۔ سل سجن جن سنتے کہو۔ ۱۱۸۱۔ نیرا
 لینی آو اچرو۔ ٹانک رنی پن پد دھرو۔ سل ٹیک کے نام بکھا نو
 نہ تے بھہ رنیک نہ جانو ۱۱۸۲۔ آو بلا لینی پد دیے۔ پت رانی پد
 بھہ بھنے۔ سل ٹیک کے نام بکھا نہ۔ سل سجن جن سنت بکھا نہ
 بہ۔ ۱۱۸۳۔ بار دھنی سبہ آو اچریے۔ پت رانت سبہ کو دھریے۔
 سل ٹیک کے نام کیئے۔ سل گرن جنو سنت بھنے۔ ۱۱۸۴۔ دھرا ایسی
 سبہ آو کیہ۔ متھن انت تون کے پد گہہ۔ سل ٹیک کے نام لہجے۔ سنک
 چورین سنک بھنے۔ ۱۱۸۵۔ لورب رینی آو اچریے۔ انت سبہ
 متھن کہہ دھریے۔ سل ٹیک کے نام بکھا نہ۔ سنک چورین سنک
 بکھا نہ۔ ۱۱۸۶۔ گورا آو اچارن کیے۔ ایش اتکن انت بھنے۔ نام ٹیک
 کے سل بکھا نو۔ جہاں رچے تہہ ٹھور پداو۔ ۱۱۸۷۔ او نیسی پدا او کیئے
 متھن سبہ انت تہہ دیے۔ سبہ سری نام ٹیک کے لیے۔ بھے زور تہہ ہتی
 کیے۔ ۱۱۸۸۔ وگ جن سبہ آو کیئے۔ ایا رونی انت کیے۔ سل سنام
 ٹیک کے چیں بہ۔ جہہ چا ہو تہہ کہو پزین بہ۔ ۱۱۸۹۔ کبھہ نیسی آو اچریے
 رنی انت سبہ کہہ دھریے۔ سبہ ٹیک کے نام بکھا نو یا مہ جھوٹہ ٹیک نہ
 جانو ۱۱۹۰۔ عا ایسی پدا او بھنے۔ رنی سبہ انت تہہ دیے۔ سل
 ٹیک کے نام کیئے۔ جہہ ہی چو تہہ لے دیئے۔ ۱۱۹۱۔ مہہ نیسی آو
 اچریے۔ گکاری انت سبہ کہہ دھریے۔ نام سجان ٹیک کے سبہ ہی۔
 چا ہو جہا اچار تہہ بہ۔ ۱۱۹۲۔ ارل وسدھریسی آو اچارن

کیجئے۔ سبب داہنی انت توں کے دیجئے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجیہ
 بہ۔ جو پرگٹ سبھا کے مانجھ اچارن کیجیہ بہ۔ ۱۱۹۳۔ چو پئی وسد سر
 یسنی آد اچریئے۔ متھن انت سبب کو دھریئے۔ سکل تیک کے نام لیجیہ
 او حاک گن جن سنت بھنیجے۔ ۱۱۹۴۔ نرا ادھنی آد بھنیجے۔ متھن پد کوں
 انت دھریئے۔ سبھ سری نام تیک کے لیجئے۔ پرگٹ تنک جن سنئے
 کئے۔ ۱۱۹۵۔ ازل مانجھنی آو اچارن کیجئے۔ انگن سبب آونوں کے دیجئے
 سکل تیک کے نام جتر پچانئے۔ ہوسنکا تیاگ اچریئے سنگ نہ مانئے ۱۱۹۶۔
 دیس ریشنی پد کوں پر تھم۔ کھائیئے۔ انت اردنی سبب توں کے ٹھائیئے۔ سکل
 تیک کے نام جتر لہر لہجئے۔ ہو کیت کاب کے پنج اچارن کیجئے۔ ۱۱۹۷۔ جن
 بدیشنی آو اچارن کیجئے۔ انت نیتگنی سبب توں کے دیجئے۔ سکل تیک کے
 نام جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو چو اہر کھور جاں سن نہان تے دیجیہ بہ ۱۱۹۸۔
 مانو نیدر نی پد کوں پر تھم کھائیئے۔ انت۔ نیتگن پد کوں پر تپڑ مانئے۔ سکل تیک
 کے نام جاں تہ جت بہ۔ ہو بھوت بھو کہ بھوان اسی کرمت بہ۔ ۱۱۹۹۔ لوک
 ویدر نی آو اچارن کیجئے۔ تا کے ہرنی انت سبب کو دیجئے۔ سکل تیک کے نام
 جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو رین دوس سبھ کھ تے بھالکھو کیجیہ بہ۔ ۱۲۰۰۔ چو پئی لوک
 راجنی آد بھنیجے۔ رنی سبب انت نہ دیجئے۔ سکل تیک کے نام لیجئے۔ سستر
 سمرتن مانجھ کیجئے۔ ۱۲۰۱۔ دیسنی رونی بھاکھو۔ انت انگن سبب بہ راکھو
 سکل تیک کے نام لیجئے۔ تنک جن کے سنت بھنیجے۔ ۱۲۰۲۔ پھرا بھاکھ اسنی
 جن بھاکھو۔ انت انگن پد کھ راکھو۔ سکل تیک کے نام لیجئے۔ سستر سمرتن مانجھ
 کیجئے۔ ۱۲۰۳۔ ازل۔ پر تھم کاسیں اسنی سبب کھانئے۔ انت نیتگن سبب توں
 کے ٹھائیئے سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجئے۔ ہوسنکا تیاگ تنک اچارن کیجئے ۱۲۰۴۔
 آو نام ناگن کے پر تھم کھانئے۔ پن اسنی انت توں کو ٹھانئے۔ ہر گھائی سبب توں
 کے دیجئے۔ ہو سکل تیک کے نام جتر لہر لیجئے۔ ۱۲۰۵۔ سرپ تاشنی اسنی آو اچاریئے
 تا کے متھن انت سبب کو ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام جتر لہر لیجئے۔ ہو سبھ کیتن کے
 کھے نڈر ہی دیجئے۔ اندر اینداری آو اچارن کیجئے۔ متھن تا کے انت پد کو دیجئے
 سکل تیک نام جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو کیت کاب کے مانجھ نڈر ہی دیجیہ بہ چو پئی
 دیو دیونی آو اچریئے۔ ایسر انگن بن پد دھریئے۔ سبھ سری نام تیک کے
 لیجئے۔ سنگ تیاگ بر سنگ ہی کئے۔ ۱۲۰۶۔ ازل۔ سکر تات ارنی سبب
 اد بھائیئے۔ متھن تا کے انت سبب کو ٹھائیئے۔ سکل تیک کے نام ہے پچانئے
 ہو کھتا بارتا بھیت نڈر کھانئے۔ ۱۲۰۷۔ ست کرتینی اسنی آو اچاریئے۔ تا کے
 ارنی انت سبب کو ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجئے۔ ہو سکل گن جن
 سنت اچارن کیجئے۔ ۱۲۱۰۔ چو پئی۔ سبھ پشنی بھاکھو۔ متھن سبب انت کو راکھو

سکل تیک کے نام لیے۔ دیس دیس کر پر گٹ بھیجے ۱۲۱۱۔ ارٹل۔ سکر ندن
 ماتنی ایسنن بھائیے۔ متھن تا کے انت بد کو را کھے۔ نام تیک چتر دست کے
 پچھانے۔ ہونا کیٹ تن لکھو نہ کیٹ پر مانے۔ ۱۲۱۲۔ اسوس تیکنی اسنی
 پر تم بکھاں کے۔ متھن تا کے انت سبد کوٹھان کے سکل تیک کے چتر پچھانے۔
 ہو کے اہمارے بجن ست کرمانے ۱۲۱۳۔ چوپی۔ باس وینی آد بھیجے۔ انت سبد
 ارنی تہہ دے۔ نام تیک کے سبد جو جاو۔ سنگ تیاگ نرسنگ بکھا نو ۱۲۱۴
 ارٹل۔ برما اسنی ارنی آد بکھانے۔ سکل تیک کے نام سچت مے جانے سنگ
 تیاگ نرسنگ اجارن کیے۔ ہو ست بجن ہمارے مانے لیے۔ ۱۲۱۵۔
 ووہرا لکھوینی اسنی پر مہ اجار۔ نام تیک کے ہوت ہت۔ بچو سلب سد مار
 ۱۲۱۶۔ ماکیشنی ایسنی متھنی انت اجار۔ نام تیک ہے ہوت ہے بچ
 مہ۔ سلب سد مار۔ ۱۲۱۷۔ چوپی۔ جن ایسنی آد بھیجے۔ اسن متھن انت کیے
 سبد سری نام تیک لے لیے۔ دینے توں طوڑ جہ چھے۔ ۱۲۱۸۔ ارٹل پر تم
 پر ندر اسنی سبد بکھانے۔ اسنی متھن بد کو پھر پر مانے۔ نام تیک کے سکل
 جاں جیہ کیجے۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ اجارن کیجے۔ ۱۲۱۹۔ بھر
 دھر سنی ارنی آد اجارے۔ نام تیک کے چتر بچا رے۔ سنگ
 تیاگ نرسنگ ہی سبد بکھانے۔ ہو کسی سلب کی کان نہ منے آیتے ۱۲۲۰
 ترا کھاڑ پتی اسنی پر بھائیے۔ ارنی تا کے انت سبد کو را کھے۔ سکل
 تیک کے نام بے پچا نیہ۔ ہو چتر سبھا کے بیج سنک بکھا نیہ۔
 ۱۲۲۱۔ ایند رنی اندرانی آد بکھاں کے۔ ارنی تا کے انت سبد کوٹھان کے
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو کبت کا سبد کے بیج نڈر ہی دیکھے ۱۲۲۲
 آج سبروا اس ایسنی ایسنی بھائیے۔ ایسنی کت کے ارنی بد کو را کھے۔ سکل
 تیک کے نام امت جیہ جانے۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ ہی سبد بکھانے
 ۱۲۲۳۔ ہین اسنی اسنی اسنی بھائیے۔ ارنی تا کے انت سبد کو را کھے۔ سکل
 تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو نڈر سبھا کے مانجھ اجارن کیجے۔ ۱۲۲۴۔
 کاج راج راجنی پر بجن بھائیے۔ متھن تا کے انت سبد کو را کھے۔ سکل تیک
 کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو یا کے بھیر بھید نہ تیک ہون کیجے۔ ۱۲۲۵۔ اسو
 ایسنی اسنی اسنی اجا رے۔ تا کے متھن انت سبد کو ڈا رے۔ سکل تیک
 کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ اجارو کیجے ۱۲۲۶۔
 باہراج راجن راجن بھائیے۔ ارنی تا کے انت سبد کوں را کھے۔ سکل
 تیک کے نام بے پچانے۔ ہو کبت کاب کے بھیر پر گٹ بکھانے۔ ۱۲۲۷۔
 نرسنگ ایسنی اسنی پر بجن پر تم کہ۔ ستر سبد کو انت توں کے ہر گھ
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو سکل گن جنتی سنت اشک بھیجے ۱۲۲۸۔

اسی اسپیٹ پتی پدیکے۔ اسنی ارنی سبد ہر لیکے۔ سبھا سری نام تیک کے
 چیمے۔ ہوکت کاب کے بھتر بیٹے۔ ۱۲۲۹۔ ارنل۔ باج راج کے سبھی نام
 بکھان کے۔ پرنھین پن اسنی ہسر بد ٹھان کے۔ ارنی بھا کہ تیک کے نام
 پچھانٹے۔ ہو جو ان سبد کے چھٹے تھی بکھانٹے۔ مٹی ایس پرنہ پن گر جی بھا کھے
 ارنی تاکے انت سبد کور اکیٹے۔ نام تیک کے سکل جاں جیہ لیٹے۔ ہو جو ان
 کوکٹ موحوٹس پدیکہ دیکھے۔ ۱۲۳۱۔ دنت رات پرنہ پت سستی پد بھا کہ
 سنے۔ ارنی تاکے انت سبد کور اکھ کے۔ سکل تیک کے نام جتر جیہ
 جاتے۔ ہو چھٹے دیکھے جہاں نہ برھتا بکھانٹے ۱۲۳۲۔ دودرا سٹ
 راسنی اسنی بھا کھے۔ ارنی تاکے انت سبد کور راکھے۔ سکل تیک کے
 نام جاں جیہ لیٹے۔ ہوکت کاب کے بھتر اچریو کیٹے ۱۲۳۳۔ دیو پی
 اس اسنی متھن آد بھنیکے۔ ارنی تاکے انت سبد کو دیکھے۔ سکل تیک کے نام مرنے
 ۱۲۳۴۔ حاینے۔ ہو چھو سبد تم جہاں پرنہ ٹھانٹے ۱۲۳۵۔ پد مانس اسراٹن آد
 بکھانٹے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ٹھانٹے۔ سکل تیک کے نام جتر پچانیہ
 ہوکت کاب کے ماہر ننگ بکھانیہ ۱۲۳۵۔ ہارن پندر ایند رانی اندرانی آد
 ارنی تاکے انت سبد کور ہر کہہ۔ سکل تیک کے نام ست کر جانے۔ ہو سکا
 تیاک اچار نہ سکا مانٹے ۱۲۳۶۔ بیالیہ پت پتی پرنہ پن سارون تاکے انت
 سبد دیکھے۔ اہت تیک کے نام جتر جیہ جانیہ ۱۲۳۷۔ ہو جو ان ٹھوسے چیمے
 تھی بکھانیہ ۱۲۳۸۔ انہ سینی اسنی اسنی بھا کھے۔ ہتری تاکے انت
 سبد کور اکیٹے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیٹے۔ ہوکت کے مانہ ٹھوسے
 دیکھے۔ ۱۲۳۸۔ کنھی اس اس اسنی آد بکھانٹے۔ اسنی ارنی انت لون کو
 ٹھانٹے سکل تیک کے نام لیجیہ نہ جانکر۔ ہو جو پوچھے دیکھیہ ہر تہ ترنت جتسے کر۔
 ۱۲۳۹۔ کجھریس اس پتی پرنھین بھا کھے۔ ہتری تاکے انت سبد کور اکیٹے
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیٹے۔ ہوکت کاب کے بیج ننگ بھنیکے۔ ۱۲۴۰
 کر ہی اندر اسد رنی اندرانی بھا کھے۔ پتی تاکے انت سبد کور اکیٹے۔ ارکت نام
 تیک کے لیہ پچان کے۔ ہوکت کاب کے بیج دیکھیہ ہر جان کے۔ ۱۲۴۱۔ ترار
 پرنہ پرنہ بھنی آد بکھانٹے۔ ارنی تاکے انت سبد کور ٹھانٹے۔ سکل تیک
 کے نام جاں جیہ لیٹے۔ ہو جہر جہر چھٹے سبد ہتی تے دیکھے۔ ۱۲۴۲۔ سوڈس اس
 اس اسنی آد بکھان کے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ٹھان کے۔ سکل تیک کے نام جاں
 جیہ لیٹے۔ ہو یا کے بھتر بھید نیک لہیٹے۔ ۱۲۴۳۔ سندھریس اس پت کہہ پرنھین بھا کھے
 ارنی تاکے انت سبد کور اکیٹے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیٹے۔ ہوکت دوہرن پتی
 پندر پتی دیکھے ۱۲۴۴۔ انک پندر اندرانی اندرانی بھا کھے۔ ارنی اسنی انت سبد کو
 راکھے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیٹے۔ ہو سبک بھا کے بیج اچارن کیٹے۔ ۱۲۴۵

تے پر تھمے نیکے بھا کیئے۔ تین بار پت سبہ توں کے را کیئے۔ ار کہ نام تیک کے چتر بھانے
 ہو جہ جہ جیتے سبہ رنگ بھنگا ۱۲۶۸۔ سبہ حاسد کو آدھاراں کیجئے۔ نرب پدما کے انت
 باوتنے دیکھے نرب پد بھا کہ رنگ نام جہ جانے۔ ہو سکھ چوپی ما بھہ ننگ بھانے
 ۱۲۶۸۔ سبہ ہو کہ شکھ لے پر تھم اچارے۔ تین بار نرب سبہ انت تہہ ڈاریئے۔ رب
 پد بھا کہ تیک کے نام لیجئے۔ ہو سکھ دوہرا مانہ نڈر ہی دیکھے۔ ۱۲۶۹۔ اہمرا سبہ سکھ
 لے آدھار کے۔ تین بار نرب سبہ توں کے ڈار کے۔ رب کہ نام تیک کے چتر
 بھانے۔ ہو چھند سورٹھ ماہہ ننگ اچارے۔ ۱۲۷۰۔ پر تھم پرا نڈا پد کو سکھ بھانے
 چار بار نرب سبہ توں کے ٹھانے۔ ار کہ نام تیک کے ہر دے پھانے۔ ہو سدھن سوے
 یا بھیر نڈر بھانے ۱۲۷۱۔ جو دت پد پر تھم اچارن کیجئے۔ چار بار نرب سبہ انت بھانے
 ار کہ نام تیک کے ہر دے پھانے۔ ہو نہی پھاری آج ہر دے پھانے لے۔ ۱۲۷۲۔
 چوپی سبہ پد کون پر تھم اچارہ۔ چار بار نرب پد ڈارہ۔ ستر سبہ کون ہر بھنچے۔ نام تیک
 کے کہ جئے۔ ۱۲۷۳۔ ہر دیکھ واسبہ بھالو۔ چار بار پت پرا مانو۔ ار کہ نام تیک کے لیے جھولا
 چھند بیج ہس کیئے۔ ۱۲۷۴۔ پرا ن دت پد پر تھم بھنچے۔ چار بار نرب سبہ دھریجے۔ ار پد
 کے انت بھانے۔ سبہ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۲۷۵۔ ارٹل جہ اسبہ کہ سکھ سو آد
 بھانے۔ رب کہ نرب پد بار چار پین ٹھانے ستر سبہ کون تا کے انت بھان کے۔ ہو سکھ
 تیک کے نام لیجئے جان گئے۔ ۱۲۷۶۔ پر تھم پد وھتا سبہ اچارن کیجئے۔ ستر سبہ کون تا کے
 انت بھنچے۔ ہر پد تہہ اپرا انت بھانے۔ ہو سکھ تیک کے نام چتر چیت جانے ۱۲۷۷۔
 چوپی جہ اسبہ کہ آد اچارے۔ ہر پد انت توں کے دھریئے۔ ار پد کہ نے ہر بھانے۔ نام
 تیک کے ہوہ۔ پر لے۔ ۱۲۷۸۔ ارٹل۔ آس سبہ سکھ لے آد بھانے۔ بار چار نرب
 سبہ ہر کہ ٹھانے سکھ تیک کے نام جاں جہ لیجئے۔ ہو چھند پادھری ما بھہ نڈر ہی دیکھے
 ۱۲۷۹۔ ترن رنت پد کہ لے آد بھانے۔ ار کہ نرب پد بار چار پین ٹھانے۔ ار کہ نام
 تیک کے ہر دے بھانے۔ ہو چھند آلا بھے نڈر ہی ٹھانے۔ ۱۲۸۰۔ جہا نانت
 اٹک پد پر تھم اچارے۔ چار بار نرب سبہ توں پر ڈاریئے۔ ار کہ نام تیک کے چتر
 بھانے۔ ہو چھند چوپی ماہہ ننگ بھانے۔ ۱۲۸۱۔ ترن دت کہ سبہ سکھ لے بھانے
 چتر بار نرب سبہ توں کے را کیئے۔ سکھ تیک کے نام جاں جہ لیجئے۔ ہو سدھن دوہرا مانہ
 نڈر ہی دیکھے۔ ۱۲۸۲۔ جو بنا ڈار پد کو آد بھانے۔ چار بار نرب سبہ توں کے ٹھانے۔ ستر
 کو انت توں کے بھانے۔ ہو سکھ تیک کے نام چتر چیت را کیئے۔ ۱۲۸۳۔ چتر تھہ اوٹا
 ار پد آد بھانے۔ چتر بار نرب سبہ توں کے ٹھانے۔ ستر سبہ کو انت سن بھہ بھان کے
 ہو سکھ تیک کے نام لیجئے جان گئے۔ ۱۲۸۴۔ جم پاس کے نام آد اچارے۔ ہر کہ نرب پد
 بار چار پین ڈاریئے۔ سکھ تیک کے نام بھا کہ اریجئے۔ ہو سدھن سوے یا بھہ نڈر ہی
 دیکھے۔ ۱۲۸۵۔ ارٹلار او آد اچارن کیجئے۔ چار بار پت سبہ توں کے دیکھے۔ سکھ تیک
 کے نام جان جہ لیجئے۔ ہو چھند کنڈر یا ماہہ ننگ بیج دیکھہ۔ ۱۲۸۶۔ آد چار ار آد

اچارن کیجئے۔ چار بارن پید کول پھر۔ بھینجئے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بھانئے۔ ہو چند
 جھولنا ماہر ننگ بکھانئے۔ ۱۲۸۷۔ دہرہ باسی ارہر چڑاؤ بھینجئے۔ چار بارن پید کول
 ... پھر کیجئے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچا رہئے۔ ہو چند اڑل کے مانہہ نڈر کھڑا رہئے
 پک باس ار اڑسہ اڑ بکھانئے۔ چار بارن پید کول کے بھانئے۔ ارکھ نام تیک کے
 چتر بچانئے۔ ہو چند چتر یا ماہر ننگ پرانئے ۱۲۸۹۔ بن باس ارہر کول اڑ بکھان کے
 چار بارن پید کول کے بھان کے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچانئے۔ ہو کر پید اچارن تھا
 جہاں جب جانئے سر سہ کو اچارن کیجئے پت کہہ نرب پید انت کول کے دیجئے۔ ارکھ نام
 تیک کے چتر بچانئے۔ ہو نڈر بکھان نڈر جہاں جیہ جانئے۔ ۱۲۹۱۔ اچھا۔ پد بکھانئے
 اڑ بکھانئے۔ چار بارن پید کول کے بھانئے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچانئے
 جان لے۔ ہو جو پوچھے تہہ آئے ننگ بتائے دیئے ۱۲۹۲۔ والوار۔ پد بکھانئے
 پر تھم اچار۔ چار بارن پید کول کے انت دھوار کہہ نام تیک کے چتر بچان لے
 ہو سکب بکھان کے مانجے نڈر پھنسی بکھان دے ۱۲۹۳۔ امرارڈن ار اڑ سن سکب اچار
 کے۔ تین بارن پید انت تہہ ڈار کے۔ ارکھ نام تیک کے کل سہ چار لے
 ہو پڑھو چہ تہہ نڈر کول توت سکھان دے ۱۲۹۴۔ سکر شہ کہہ اچارن کیجئے۔ ار
 ارکھ پت چار بار پد کیجئے ستر سہ کہہ نام کے انت بکھانئے۔ ہو کل تیک کے
 نام چتر بچانئے۔ ۱۲۹۵۔ ست کرت ار اچارن کیجئے۔ چار بارن پید کول
 کے دیجئے۔ ستر سہ کول نام کے انت بکھان کے۔ ہو کل تیک کے نام کہہ جہہ جان
 کے ۱۲۹۶۔ سچی پتر ار اڑ سہ کہہ بکھانئے۔ چار بارن پید کول کے راکھئے۔ ارکھ
 نام تیک کے چتر بچانئے۔ ہو چند جھولنا مانجے ننگ بکھانئے۔ ۱۲۹۷۔ سکرون
 ار پ پد اڑ بکھان کے۔ تین بارن پید کہہ پھر پرمان کے ستر سہ کہہ نام تیک کے
 جانئے۔ ہو جھولا چند مانجے ننگ بکھانئے۔ ۱۲۹۸۔ اڑ سہ پھر پوارن کیجئے۔
 ارکھ تینس ار پد پھر بھینجئے

ہو سکھ سورٹھ ماجھی نڈر ہوئی دیجئے ۱۲۹۹
 پنی اسنی ارنی انت بھینجئے۔
 ہو چند دوہرا ماہی ننگ بکھانئے ۱۳۰۰
 تین بار اس سہ کول کے بھان کے
 ہو پڑھو چہ تہہ نڈر کول توت سکھان دے ۱۳۰۱
 تین بارن پید نہ نہوں کے راکھئے
 ہو کتھا کیرن مانجی ننگ بھینجئے
 تین بارن پید سہ کول کے بھان کے
 تین بار پد راج کول کے ڈار لے
 ہو کل تیک کے نام سمیت سمبھار لے

کل تیک کے نام چتر ہی لے
 باس ارنی ارنی اڑی اچارن کیجئے
 کل تیک کے نام چتر جابا بھانئے
 اڑی برت مارنی ارنی پد ہی برمانکے
 ریب بن بھان تیک کے نام بچان لے
 گھو اننگ ار اڑی سہ کو بکھانئے
 رپ کہی نام تیک کے سکھ لے
 ناتو لیر ار سہ ہی اڑی بکھانئے
 ستر سہ چن نام کے انت اچار لے
 جہا ننگ اننگ سہ اڑی اچار لے

اری بن تو نے انت سید کے دیئے
پو اندر آر آدی سید کہوں بھاگے
بھو ستر پد انت تو بن کے دیئے
ہو سکل تیک کے نام سگھ لہی لکھے

بھو

بھو وھرر از آدی بکھا نہو
آری بنی انت پھر تینہ دیئے
تین بار ایسر پٹھان ہو
سب سری نام تیک ہی لکھے ۱۳۰۶

اٹل

تر اکھاڑ آر پد او اچارے
سمنتر برین انت تون کے ٹھان کے
اب پکار تیک سید انت پد بھاگے
اب بن تاکے انت سگھ لہی دیئے
اندرا تیک آر آری سید کو بھاگے
ستر پھر تاکے انت وھرے
دو سید کو لکھے آدی بکھا نہو
تین بار بن سید تون کے بھاگے
امرا ورن سید شکھ نے بھاگے
رب کہی نام تیک کے سگھ بچا نہو
نیر جری اردن پد پر تھم اوچار کے
آری کہی نام تیک کے سگھ لہی
پو وھا تیک اٹک سید آدی اچار کر
نرپ کہی نام تیک سگھ بچارے
سیر بان برار پد پر تھم
پد بھاگھی تیک نام بچا نہو
پر تھم سید تری دو لیں اچارن کیئے
سمنتر سید تاکے بن انت اچارے
برندارک از آر سید آدی اوچارے
سمنتر سید تاکے بن انت بکھے
سبھ ہو آن کے نام بھاگھی گتی بھائے
بھرسنت بن انت تون کے دیئے
آدی آگن جو پد کوں سو بنی بکھا نہو
رپ پد بھاگھی تیک کے نام بچا نہو

تین بار نرپ پد سی انت بنی دھارے
ہو سکل تیک کے نام نام بھو جان کے
ناٹک پد تری بار تون کے راکھے
ہو نام تیک ہو چین اوچار پو
ناٹک پد تری بار تون کے راکھے
ہو سکل تیک کے نام جاں من لکھے
آدن کہی اردن پد انت پر ماتے
ہو آری کہی نام تیک کے من لہی دیکھے
ناٹک پد تری بار تون کے راکھے
ہو بھید آ بھید کبت کے ماہیں بکھا نہو
تین بار نرپ سید تون کے ڈار کے
ہو اٹل جھند کے ماہیں نڈر ہوئی دیئے
تین بار نرپ سید تون کے ڈار کے
ہو چھند رو آلا مانجھ فنگ اوچار کے
تین بار بنی سید تون پر دیئے
ہو چھند پنچر یا مانجھ نڈر ہوئی بکھا نہو
آری آری کہی نرپ پد تری بار بکھے
ہو سکل تیک کے نام سید وھارے
تین بار آری سید تون کے ڈار کے
ہو سکل تیک کے نام سمنتری لہی لکھے
آری آری کہی نرپ نرپ پد بار پد لکھے
ہو سکل تیک کے نام سمنتری لہی لکھے
آر آری کہی نرپ چار بار بن بکھا نہو
ہو کبت کابی کے مانجھ نرپ پرانے

تو ہی مہیکہ دانو بڑو کو پگٹا یو۔
 تو ہی کوچ بکرتا پنے تے اچار یو
 تو ہی ڈھ ڈھ کے ڈور کو بجا یو
 تو ہی اسٹ اسٹ اسٹ اسٹ میں استر داسے
 جیٹی تو ہی سنگلا روپ کالی
 ڈرگا توں چھما توں سوا روپ تو رو
 تو ہی پر تاپ سندھیا دن لیتر داسے
 تو ہی پیت ہا سیم کال داریو
 تو ہی آپ کو رکت دیتا کہے ہے
 تو ہی خند کے دھام میں اوترے گی
 تو یو دھا تو ہی مجھ کو روپ گئے ہے
 تو ہی آپ درج رام کو روپ دھر ہے
 تو ہی آپ کو نہ کلنگی ہے ہے
 میا جان چیرو میا موہے تیکھے

سوہیا

توں دھوم راجھ جلا چھ کی سو جرمیو
 ۱۰ بڑا لاجھ اوچھو راجھس پڑا ریو
 تو ہی کہہ کہہ کے ہسی جڈھ پامیو
 ۱۱ اچھے بچے کتے کیسوں تے پچھاسے
 کیا لنی تو ہی ہے تو ہی بھر کالی
 ۱۲ تو دھاتری سوا ہا منسکار مورو
 تو مدھیان میں شکل انبر سدھارے
 ۱۳ سسیتی سادھوئن کو مہا موہ مار یو
 تو ہی پتر چننا سنہوں کو چبے تے
 ۱۴ تو سا کنبھری سا گسو تن بھرے گی
 تو ہی کچھ ہوئے کے سمدر ہی ستے ہے
 ۱۵ پخترا پرتی بار اکس کرے ہے
 سسبی ہی لیجان کو ناس کے ہے
 ۱۶ چہوں چت میں جو وہی سوپے دیو

سند کی مال دسان کے انبر ہام کر یو گل میں ایسے بھارو
 لوچن لال کراں دیئے دوو بھال براجت ہے انی یارو
 چھوٹے ہے بال مہا بکراں بساں سیر دینتی اجیا رو
 ۱۶ چھاڈت جواں اسے کر بیال شکل سدا پرتی پال تے ہارے
 بھان سے تیج بھیانک بھو تیج بھو دھرے جن کے تن بھارے
 بھاری گان بھرے من بھیر بھار پرے نہ ہی سی یگ دھارے
 بھانک جوں بھیکے بن بھیرن بھیرو بھیری بجائے نگارے
 ۱۸ تے بھٹ جھوم می گرے رن بھومی بھوانی جوئے نعل کان کے مارے
 اوٹ کری ہنی بوٹی بھجان کی چوٹ پرے رن کوٹ سگھارے
 کوٹ نے جن کے تن راجت باس دسو کہوں ہنی ہارے
 روس بھرے نہ پھرے رن تیں تن بوٹن تے منجھ گیدھ بدھارے
 ۱۹ تے نرپ گھومی گرے رن بھومی سکالی کے کوپ کر پان کے مارے
 انجن سے تن اگر ادا بدھ دھوری بھرے گر سہلے
 چو پچھ چڑے چہوں اورن شیت بھیر چوپ چے چٹیلے
 دھاوت تے دھروا سے دسو دس تے جھٹ دے پٹکے پٹیلے
 ۲۰ دور پرے رن راج و لوچن روس بھرے رن سنگھ ر جیلے
 کوٹن کوٹ مو چوٹ پڑی ہنی اوٹ کری بھنے انگن ڈھیلے
 جو پٹے اکٹے بھٹ تے چٹ دے چھت پنے پٹکے گربیلے

بہ نہ بٹے بک ٹے بھٹکاؤ سوتے چٹ دے چٹ کے چٹکیے

دور پر سے زن راج و لوچن دوس بھر سے زن سنگھ رحیلے ۲۱

دھومری دھور پرے دھوم رے تن پائے ل چر و مکشیے

مٹ چلا۔ یہ ہے مین کے تن کوچ سچے ۔ منت خستہ

ہم جیسی الی ہی ریس شو جبکہ نائیک سورن ٹھاٹھوٹھے

۴۲ کے کجست وے چنے پخت پرین دور پرے دن سنہ راجیہ
اچھو ٹنک ٹنک ٹنک ٹنک ٹنک ٹنک ٹنک ٹنک

جب ملک اٹک کے تھک دلو ملک برے برے کرے
 حضرت ابراہیم کا زمانہ کرتے کہ حضرت توحید کو شکر و تحفہ

نئے ملک بات نہتہ ملک حشر و محشر و محشر

روز بروز دن راج و نو حرم روز بروز روز بروز

جنگ جگے زن رنگ - سنے اردو جنگ کے لئے کھٹ کوٹ دے

زندن مند رتھار گھنہ مر کو ہراوت از حصیلے

دعاوت میں جت ہی تہ ہی اسی بھاجت چلے کیت سی کرستے

دور سے رن، راج و لوہین روس بھرے رن سنگھ رتھور

سُنبھل سنبھل تے آدک شور سمجی اڈے کر کوپ اکھنڈ

کوچ کر بان کا بن بان کے کر دھوپ سمجھ ہی اور کھنڈا

لکھنؤ جہنے جو الحسنہ تھے یہی جیت پرے بسودھا نو لکھنؤ

جست کو پ کرے بن اپ کر بان کے کیے لئی لئی لکھنڈ

نہی ہوئے پر پھا سید جات لہی

کچھ سال کے بعد کنوئیں کے گھر کے

دل دین پیچ پر ہی کہے

منہا تو مرید ایک معجزہ کے دھندلے ہیں ایک ہی ہو

ایران مصر کے ملحق ہونے پر ایران کی گولڈ کو جمناڈ کے سنگٹھنے

تن کے جسم حد تک حیران مرے نہ مرے تک لو یہ سہانت آئے

جہم کوں کر کے نہ چلے دُور کے اُتر کے مر کے بھوسہ ترے

جے نہ پئے پکٹے سنبھکا ڈسو پاس و سو کہوں نہ بہ کھیل

نے گرجے جب ہی رن میں گن بھاج چلے بن آپ اتھ

تے کبھی کاہے کہتے جھٹ دے کہ لی بن جوون دھرنی پر میں

مہرون رنگی نہ بھنے پٹ مانوہ سچا ک سے سوسہ دی چہ کھینے

چڑی چنڈ کا چنڈ ہوئے پت نامر سے مین صفت بھی ہوا بھٹے کبستہ اسٹیلٹ

تو تک
چند

سویا

دوم

سوہیا

سب سترن کوہنی ہو چمن میں سو کہو بچ کو پ کیو من میں
 تر وار سسناہر مہا بل دھار دھوائے کے سنگھ دھسی رن میں
 جگ مات کے آئندھ ہاتھن میں چکے ایسے دیتن کے گن میں
 لیکے جھکے بڑوائن کی دیکے منو بار دھ کے من میں
 کوپ اکھنڈ کے چنڈیے پر چنڈ میان تے کارڈ کر بان گہی۔
 دل دیوڈ دیتن کی پرتی نالیکھے تیگ چٹا چھب ریجھ ری
 سر جو چھر کے رو بھانیتے پری ہنی مو تو پر بھاتہ جات کہی۔
 پونہ مار کے پھار پھار سے بری پتار لگے تر وار یہی

دوسرا تیک تر برچی بسکہ ایسے ایک جھکا ہی
 مارن بارو باجے گھنے گھن گیدھ منڈرا ہی
 ایک تور پھیری پونو گو نگہ اک مردنگ
 ناد پھیری کانر سے دندبہ سبکے انیک
 کی پکاسے پردا منڈو رے سنگھ آن
 رن پکرت جھک پھر ہے آگہ اچوت پریت
 سوہیا لکھن ناد ڈا ڈا ڈا مردے

مخور دئی تن کو دل دارن دیہ ہوتے کر ایک نہ جانے
 جیت پھرے نو کھنڈن کو ہنیں باس و سو کہنوں ڈر پانے
 تے تم سو لری کے مریکے بھٹ انت کو انت گے دھام سدھانے

۳۹ بن سین ڈولت بھٹ گہ گہ کرن کر پانے
 ۴۰ لری گری مری بھو پر پے بریں برنگنی جانے
 ۴۱ بن نو کا کیسے ترے لئے تھارو ناؤں
 ۴۲ اندھ لکے بدھ رو سینے جو تم کر دسہائے
 ۴۳ تھو تھاری کر پاتے کچھو کچھو کہو بنائے
 ۴۴ گھٹی گھٹی لکھنے کے کہی ہاسن کر یوہ کوئے
 ۴۵ موگھٹ میں تم ہوئے یدی ایجو باک ترنگ

دوسرا دن ڈاکنی ڈاکت پھرت کہکت پھرت مسان
 اس ایک کا ڈبے کرن لری بھٹ سمنائے
 آن تر یا جیوں سندھو کوں پھرت ترن لری جاؤ
 نوک اچرے سارکٹ پگ گرن چری جانے
 ارگہ گرہ پزپ ترین کو بھید نہ پائیو جانے
 پر تم مان تم کو کہو چٹا بڈی مل ہوئے
 پر تم دھائے سری بھگوتی برنو تر یا پر سنگ

سوہیا میر کیو ترن موہی جاہی گریب نواجن دو سر نو سوں

مجدول چھنوں پھری پر بھو آہن بھولن مار کہوں کوڈ موسوں
 سیو کرے تھری تن کے چمن میں دھن لاگت تمام بھرو سو

۴۶ یا کلی میں سب کالی کر پان کی بھاری بھجان کو بھاری بھرو سو
 کھنڈ اکھنڈن کھنڈ کے چنڈی سمنڈر سب چھت منڈل نہی
 دندھی ادنڈن کو بھنج دندن بھاری کھنڈ کیو بل باہی

تھاپی اکھنڈل کو نہ منڈل آدھ سنیو برہمنڈ مہا ہی

کر کو وندل کو زن منڈل تو نہ منور کوڑ کو نا ہی

۳۸

اتی سری جتر پکھیا نے چنڈی جتر سے پر تو حیات سے تیر تو سنیو سنیو (پھو)

چنڈی جتر دنی جتر ہی جتر جتر شکو نوپ ایک

۱ تاکہ گرد سینیو جتر رتہ گج باج ایک

۲ سری آتری کنرل پھر رتہ پر نار

۳ نیکو رات کھٹ کھٹ جتر جتر دھور سے جاتے

۴ پتی دوتی کا چھل کر بن دیا سے کو

۵ ہو ماری کٹاری مری ہو گوری نر جیو

۶ بڑی رانی شکو پاسے من ڈنڈ جتر جتر

۷ معال زدر بڑوں رسیر سے کا دیو پیاں

۸ بہری ایسا اندر کے جات جتر جتر

۹ چتر پتر کو ترست دین دیو چھاسے

۱۰ روپ رطل سم ایسا مان تے کن دیکھ

۱۱ جھاتی جھاتی سو در پھر لٹا یو

۱۲ سہر اڈ چھا اڑ سید دھار سے

۱۳ جھانت جھانت جھنے سین نور یو

۱۴ تین جدت ہییت من کینیو

۱۵ امت بان بر جھا جھنے رتہ پون اڑ جھانے

۱۶ کچے کا چھنی تے سہی ہی رتہ سانے

۱۷ نئے نہ پھیلے کھوں اینٹھیار سے

۱۸ جتر شکو پاچھ رہو گے بر جھیا ہاتھ

۱۹ لکی بچار ہالیہ سوہل کامنی کے پھوارن منوں کے

۲۰ غت بانڈھ پرو لے لوک رے مٹھیار ہا کھی ڈھو کے

۲۱ ہالی اٹھو گر ہا جل ہییت لوگ ہری ہر جو کے

۲۲ ماری گرے پن اڑے رہے اڑا تے لکے اڑی ہا ہی ہونکے

۲۳ ٹھاڈے جھان سردار بڑے پتی کوچ کر پان کسے جھٹ نیٹے

۲۴ آن پرے جھٹ ٹھانیت ہی سردارن تیتی بڑنگن بھٹے

۲۵ بھاری بھیرے زن میں تب لو جیب لو ہنی سار کی دھار نیٹے

۲۶ ستر و کی سین ترنگنی تلی ہونے تا میں ترنگت رکھت ریٹے

۲۷ ماری اڈ چھارے کوئی ستا تیر جیت بری رہے شکو پاسے من مان ستر کی ریت

دوسرا

اڈل

دوسرا

چوٹی

دوسرا

بھونگ

چھندر

دوسرا

سوینا

دوسرا

۱۸	منوت سنگہ ہی سور ہے چت و آٹھو جا	اوڈ چھیس جاکی ہتو چتر متی تہ نام	چوٹی
۱۹	ایک ماس تا سو کہو دج برہو لہو نا ہی	پڑن ہتو تا کو نر پتی سو پو دج گرو ہا ہی	دوسرا
۲۰	دج برہا ہے سنگہ نے آئیو	راجے پنج سنت نکٹ بلائیو	اڈل
۲۱	سن سور بچن مولی ہوتے رہیو	بڑو بڑو گن چھت پتی کہیو	دوسرا
۲۲	یکھی سپس ٹھاڈی جہاں سند کا پری سان	نے تا کو راب کیا اپنے دھام پیاں	سویٹا
۲۳	چتر متی تہ لے کئی اپنے سدن لو اسے	بولت سنت کہہ تے ہنریوں شپ کہیو سناے	
۲۴	کارھی کری جوا این للا کو دیکھئے	چوری چتر چت لیو کہو کس کیجئے	
۲۵	ہوت دن گھری کے سکہی بہت ملی جائے	جنتر منتر جو کینے پی اڈو رجھائے	
۲۶	سومن کو موہت سدا میٹر تہارے نین	اتی انوپ سند سرس منو نین کے این	
	ہان بدھی براہ کے بلائی لیو رکھی رہی لکھی روپ تہارو		
	بھوگ کرو موہے سادہ بھلی پدہ بھو پتی کو نہیں تراس بچا د		
	سو نہ کرے پکھو چار چھتے بے کو کھائے گری من نے نہ توارو		
۲۵	کوئی او پاسے رہی کے دیا کی سو کیسے ہوں بھوت بھو نہ اٹھیا رو		
۲۶	چوری چتر چت لے کٹو چل چکھن کے سنگ	چت چٹک سو چھو گٹو چک چکرت بھو انگ	دوسرا
۲۷	چھری جیوں تر پے پری چھپی چکھن کی چوٹ	پیری روپ تو ہے ہی بھی گھوں کون کی اوٹ	چوٹی
۲۸	چتر متی تب بھی رکھانی	واں کی کہی نہ نرپ سنت مانی	دوسرا
	بڑو ڈسٹ ایہہ نتر تہارو	چتر سنگہ پر جائے بکارو	چوٹی
	راجا کو روکھت کیو تن کو چھن دکھائی	بھار چیر کر اپنے مکھ مکھ کھائے نکائی	
	مارن بہت ست ہی لے گیو	بچن سنت کر دھت بڑپ بھو	
	تربا چرتر نہ کھنوں یا یو	منتری آن راؤ سمبھا یو	
	پھو سوادے دو تہ چتر تہا تہو - ۵۸ -	اتی سری چتر پکھیلے تریا چترے منتری بھو	
۱	بھو ہوت اپنے نکٹ بڑو لیو بلائی	بندی سال کو بھو پ تب پنج ست دیو پٹھائی	دوسرا
۲	ایک موٹیا یار تہ اور پتریا یار	ایک پتر کا گوار کیتا کو کہوں بچا ر	چوٹی
۳	اوج بیچ تاں سو سدا نت پرتی کرے جوار	سری مرگ چھہ متی رہے تا کو روپ اپار	دوسرا
۴	بھانٹی بھانٹی کے بھوگ کرے لے	سہر کا لپی مابی بہت لے	چوٹی
۵	نرکھی چھپا کری کی چھب لہے	سری مرگ نین متی تہ راجے	دوسرا
۶	رات دوس تالو کرے دوسے دے مین بہار	پردھی موٹو یار تہہ ترنی پتر یو یار	
۷	اپنے رہی سب ملک کی جانت ہے سجدہ کوئے	ہوت ترن کے ترن بس پردہ ترنی لب سوئے	
۸	جو کہوں تاں سورے من بھیتر پھٹاے	ترنی پتریا سور میں موئے نکٹ نہ جاسے	
۹	پائین کو کھر کو کیو تونی ترنی کے دوار	رمت پتریا سنگ ہتی آن موٹیں یار	
۱۰	جنکو پالی آئے ہے موہے تو ہے نے ہانہ	کہیو پترے یار کہ جاہو دور ہی بھانہ	
	بھربھراے اٹھی ٹھاڈ بھی جان موٹو یار	اتی رتی تا سو مان کے یار پتریا ہی تار	

۱۱	یا کو شرت بتائیے بھید مہیں کسار	اُتھت میرج بھوپ گریو نکھیو موئیے یار	
۱۲	تاں تے گریو انگ بھواس کیونہ بیج اوبار	اوک تبار و روپ لکھ مو ہے نہ رہی سنبھار	
۱۳	موی بڑکھی چھپی ہاں کو چیت پر گریو انگ	بھول کیو پو بات سن پنج سبھ مانے انگ	
	چترہ چترہ پترہ پترہ ستو - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳	اتھری بھوپ سنبھارے ترہ	آتی
	بھٹی بھور بھر پکر ی سنگا میو -	بندی سال نرپ پوت پٹا میو	چوپی
۱	بھوچی سُدھا سرون جنو بھرے	منتری پر بھو سوں بچن اوچرے	
۲	تسوں رتی رات جیتے بندہ ترک انگ	مہاں نذر مردار کی ہتی بھور یا ایک	دوہرا
۳	کوپ سے پنج زاہ کو گراگت آٹھوں جام	مہاں نذر مردار کی گھر کی تر یہ لو نام	
۴	سویا پر ریکھت نہیں یا کہ واہی یران	ایک چھچھتا کو رہے بردھ آپ تر یہ جوان	
۵	ترن پڑکھ سو ترنی تہ رہی ہتی پٹاٹے	کاج کون ہوں نے نلت گنو دھام دھائے	
۶	اتی بکھتر باتے کری ہڑے ہرکھ اپھائے	جاں نذر آوت سینیو یو گرسے سولائے	
۷	ایہ چھل سو چھل کے جڑی یار بڈا کلا دین	کان دو ڈگھریں گے جوم ایک دیک بین	
۸	پرو سدا سورے دے لے نہ بھو ادھیر	سرون کچھو کھر کوٹنے اک چکھو کے نہ ہیر	
۹	چوم نیترتا تے یو اتی بیت چت کے سنگ	ہیری روپ تو بسی بھٹی سوتن بڑھو انگ	
۱۰	ادھک پریت تا سو کری بھید بھپا نیو ناہی	مہاں نذر ایہ بات سن بھول گیومس ماہی	
۱۱	بھور پوت اپنے نکٹ بھور و لیو بلائے	اتی مری چتر پکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ	دوہرا
	بھٹی بھور بھر پکر سنگا میو -	بندی سال کون بھوپ تب پنج ست دیو پٹھائے	چوپی
۲	جانک سوک دور کر ڈارے	بندی سال نرپ پوت پٹا میو	
۳	یک ساہ کی ستا کوئے گنو منتر چلائے	منتری پر بھو سوں بچن اچارے	دوہرا
	سہج کلا تہ سنا بکھنیت	اک جوگی بن میں ہنو درم میں کٹی بنائے	چوپی
۴	راکھت ایک بر چھ میں بھو	کاسیکار کو سا یک جنیت	
۵	رات دوس تا کو بھو ادھک بڑھائے سینیہ	تا کوں مری جوگی نے گبو	دوہرا
۶	دنگ بھچھالیں کے سہیں ریت تھی درم جائے	کری کواری بر چھ کی کھودی کیوتہ گریہم	
۷	سنت سبت تا کی ترنی چھورت کرن کو ار	ماری کوریا پر چھ کی آپ نگر میں آئے	
۸	دھر دھر دھنی جیو اچرے	جائے تہاں آپن کرے ماتھن کوت کار	چوپی
۹	سہج کلا بنسین سناوے	ایسی بھاننی بستہ جڑ کرے	
۱۰	بل گن بکرم اندر رسم سذر کام سروپ	راج کلا جسی سب سبھ گاؤے	دوہرا
۱۱	بندی ترکھی سبھی ہیری روپ ملی جاہی	تھی نگر میں اتی چتر ہنو پتر ایک بھوپ	
	تن جلی یہ کچھ بھید نہ پاٹے	نری آنری کترنی گندھر لی کن ماہی	چوپی
	تب چھت پتی شت درم پر چھ میو	نرپ بھت تا کے پاسھے پا میو	
		جب وہ جائے بر چھ میں بڑو	

بھیو پرات جوگی پور آئیو
 بھوری کوار کواری تن رینو
 بیج بیج بچھ سچھ بھو جن بھوا کھواسے
 تا تر یہ کو جو چت ہو تو نرپ ست یو چائے
 بھلو پیری کر برو نہ کہو نہ یو
 دھنی چترار ترن ترنی جو پائے ہے
 ساہ ستا تا سو کھیو سنگ چلو سے مو سے
 تب میں چلوں سنگ سے تو کو
 آنکھ ٹوٹ دوؤ بین نیکیے
 آنکھی ٹوٹ دوؤ بین بھائی
 نرپ ست کے سنگ بھوگ کائیو
 اتی رتی کر تا کو یو اپنے ہے کری سولہ
 اتی سری چتر بھیا نے تر یہ چتر سے شری بھوپ سبادے

دوہرا

اڑل

دوہرا

چوٹی

دوہرا

دوہرا

اڑل

دوہرا

اڑل

دوہرا

دوہرا

بندی ست کو بھوپ تب پنج ست دیو چھائے
 پن شری ایسے کہی ایک تر یہ کی بات
 ایک بدھوتی جاٹ کی دوسے بری گوار
 لنگ چلا لا کو ایک رائے بکھائیے
 بھال سی جٹیا سو نیہو لگا یو
 اکھیلی اکھٹیک آن نرپ بتی مانی تہ سنگ
 چاٹاوت لکھی نرپ ڈریو کہو نہ ڈری جاؤں
 ایک کوٹھریا بیج راو لوں را اکھیو
 رین سے اک برو سین موپے آئیو
 تانے میں اپنے سدن دج بریو بلائے
 جو کوؤ ناری پتہ تا چاب جیہ ست لائے
 جو تہ سے سر جائے دھری پرکھ پاوڑ بھاگ
 تاتے تو آکھیا بھنے چاب جیت ہو جائے
 جو ہو موں پتہ تہتا جو مو میں مستیائی
 سنت بچن راجا اکھیو تاکے سر پک ٹھان
 اتی سری چتر بھیا نے تر یہ چتر سے شری بھوپ سبادے
 ساہ جانا یاد میں ایک ترک کی نار
 اب پرکھ تا سو سدا لہن کیل کاپے

اڑن بھوپ ست تال بک یو
 تال سو کوار بھوگ دیر کھینو
 تا سورتی مانت بھو ہر دے ہر کہ اچائے
 تادن تے تہ جوگی نہ چرتا تے دیو بھلائے
 چتر پرکھ کو پاسے نہ مور کہ چتار یو
 سو پردھ کر وپ نہ من جڑ یہ کیوں چاہے
 بھوگ کروں گی جوگ بیج ادھک بکھو چھے
 بگیہ بولی مان ہست مو کو
 مور سے کرتے تال دوسے
 تہ تر یہ گھات بھلی بکھی پائی
 چوٹ چٹاکن تال دوا یو
 گربال پور کو گیو برچہ کور سیٹے مار ۱۹-۱۸

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

چو پنی پڑ سو کس سے ملے گا
بنو پرکھن سوں میں گدے
دوسرا۔ جہاں آئے جو ملک اوسف کیو آئی
اڑل۔ ٹری آئے بہ جو پھر رہا بھگینو
تے یک علاج دے کر آئے
دوسرا۔ دوسرے آوت ہو کئی سوے اور دھسولس
اڑل۔ تھو کرو علاج نہ اسی جانیو

بید دھالی گومت تے بھید درایے
کبت۔ داوری چبائی تاکے مورے دھمائی گھنٹی چھین چکائی واپی جوتن کی مائیکے
یا کہ سر پانی تاکی موکچ بھی موڈائی دیو ایسی لیکے لائی کوڈ سکے نہ او چار سبکے
گودری ڈرائی تان تے بھیکہ بھی منگائی تہہ ایو کیو چرتا ہی گرو تے نکلا سکے
تریا۔ نو ایسور چرتا واپی کو دھائی چار۔ پ ٹری گیو نہا مورکھ کو ٹارسیکے
چو پنی۔ بھیکہ مانگی ہو رو گھر آئیو
کہ گیو جن موروگ کھالیں
تب اٹھا پو بچن او چائے
سده او کھد جاکے کر آئیو
دوسرا۔ منتری اور رسانی جو بھانگن ملی جات
چو پنی۔ تا کو کھیوست کر مانیو
ناسوں او ملک سینہ سدہ رپو

انی سری چتر بھیا نے تریا چتر سے منتری خوب مواد سے پتھو چتر تہا پتھو سکھستو۔ ۷-۱۵-۱۶-
دوسرا۔ سہر گہر آباد میں تریا کر باکی ہیں
سری انور گہری کوئی بک بھائی تہی
اڑل۔ بنو پرکھن سوں بل سدا رتی بات ہی
سید سیکھ پٹھان مغل ہو ناو ہی
دوسرا۔ ایسے ہی تا سو سچہ نی پرتی بھوگ کما پٹی
پرتم پر سید میں شیخ دوسرے آن
چو پنی۔ بھول پٹھان پرتم ہی آئیو
نے سو پٹھان کھٹ تریو
سیکھ سید کے پا چھے آئیو
تب یوں مغل آئے ہی آئیو
دوسرا۔ تہہ پا چھے تھو کے تے پاتے آئیو
ھیر پان جب لٹی رہیو نہ چھو نہ

بنو پادس تہہ کو
اڑل۔ پڑھتہ نہ دے دے جاسے
۳۔ بھر بھری کھٹی ٹھاڈہ بھی تہہ پانی
۴۔ ترے اڑل ہی وید بولی رہے رکھو
۵۔ ہو موے کرن اسے اڑل تہہ گھربائے
۶۔ ہو ٹھاڈے جانیو دلخیں ہی زرد بکھ پرکاس
روگ میت انوسرو برو متی مانیو
۷۔ ہو کو کو کون آگے برتھ جاسے

۸۔ نہاں تون کو درس پائیو
۹۔ بندہ جڑ بھو بند ہی پالیں
کہوں بات سنو مینت طورے
۱۰۔ دیتن ہو ری نہ دیرس دکھائیو
۱۱۔ دے لو کھڈ تہہ ہی بچیں ہو نہ درس دکھت
بھید ا بھید جڑ بھو نہ جانیو
۱۲۔ سیرو بڑو روگ تریو مار یو۔

۱۔ منتر چنتر اڑل تہہ سچہ میں ادک پرین
۲۔ سری آئیو کنزنی ریکھ رہت لکھی دہی
کا ہو کی ہیں لاج ہر دے میں آن ہی
۳۔ ہو ناسوں بھوگ کمائی ہو ری گھر و ہی
۴۔ بریا اپنی اپنی اک آوے اک جانیو
۵۔ تریا پر مغل آوی جو تھے ہر پٹھان
پنی سید کھٹ آئیو دکھائیو
سید ہی لائی کرے سولینو
گھاس پھس سید ہی چھپائیو
سیکھ ہی ڈاری گولی میں یو
نرت کھڑا تہہ کی بیکھے دیو اورانی
نہاں پتھو دھمی نہ تہہ آتے

۱-۱۰	دو ہوں ماتھ پٹیت بھی جریو جریو گرہ بھاگہ اتی سری چتر پکیمانے تر یا چتر سے شتری محبوب سنباد	۱-۱۰	دے چاروں تائیں جیسے کہنوں نہری راکھ اشمو چتر سہا تہم ستو سہ ستو ۸ - ۱۵۵
۱	دوسرا سہر لا مور کچھے ہونی ایک ہو ریاسا ہ سری جگ جیت تی متا تہ نا نا	۱	کل نرکھی لوجن لجت میسری لجت مکھ ماہ جاسم اور نہ جگ مو با
۲	ادک ترن کی پر بھاپرا بھے اک راجا اگلت بھو۔ نرکھی ترنی کے ایک	۲	لکھی تاکو تریتا تن لا بھے رتی مانی زچی مانی کے اتی پت جت کے سنگ
۳	سو نوپ پر اگلت بھی تی گرہ بیت بلانی چتر کلا ج سہ چری سو نرپ روپ نہار۔	۳	چتر کلا ایک سپیری تہہ گرہ تا ہے پھالی گری مور چھنا ہوئے دہرنی ہراری سرگوب ماریہ
۴	اگلت بچن نرپ ساکھ اد چارے بھیری تمی میر ادی بسمن بھی	۴	آجو بھو مو ہی راج پیارے مو کہے بسریہ سکل سڈیہ گئی
۵	سنت بچن نرپ نا کر میوتا سو بھوگ بنانی سنت بچن تہ سہ ترث گھر آ میو	۵	سنگ لیالی راہ کھا ہدس کہیو ساہ سو جانی لکھیو تون تر یہ بھید ادک دکھ پائیو
۶	موری نرکھی جتی نرپ کو جیہ تے ماری پو تاتے آگے کچھے نرپ کو ترث او پانی	۶	پو تا یا جھے پھنوں کو ترث سنگھارے ہی جیہ میں جیت نکاریے بھو جن بھلو کھوئی
۷	اک صف بیچ لیٹ تہہ دھریو بھیت سولائی بھو جن بھلوتہ کو تا ہی کھو میو	۷	جانی ساہ آگے لیو بھو جن بھلو سنگالی بھوئی بچن تاکوں ایہ بھانی سنا میو
۸	بھیری میوہ کی مٹھیا صف ہوں ڈاریے میو ساہو نساہو لی تہہ صف بھیری ڈاری	۸	پو پرے جیتی یے داو پرے بن ہارے کھائے نرپی توں بھجھ سبہ ایسے کہیو سڈاری
۹	سنت ساہو چکیو بچن تر یہ شو کہیو رسالی دھام رست نورے شکھی توسوں ہو بڑھالی	۹	تے ہو ہے کیوں راجا کہیو مو کہہ بات بتائی تاتے میں راجا کہیو میرے تم ہی رالی
۱۰	ریجھی گیو جرات سن بھید نہ سکھیو پچھان ساہو گئے تر یہ ساہو کی برپ کو دیو نکاری	۱۰	ترت گھو اٹھی سو اٹھی ادک پر پی من مان سنت بات اتی کو پ کئی ایک لونڈی ہی ہری
۱۱	اتی سری چتر پکیمانے تر یا چتر سے شتری محبوب سنباد	۱۱	سنت بات اتی کو پ کئی ایک لونڈی ہی ہری ادے نو چتر سہا تہم ستو سہ ستو ۹ - ۱۶۱
۱۲	دوسرا تون لونڈی ہی ساہو تر یہ ماری جو ہی کھائی چوٹ نہ لگے روہ من آ نو	۱۲	کیا چتر ترن منترن نرپ سو کہیو سنائی جانی سید سو کر پو یرانو
۱۳	نت تہہ اپنے سدن بلاؤں ساہو تر یہ روہ لٹاؤ می	۱۳	سہو تر یا سوں اگنی کہیو بچن پو جانی چلو اسٹاٹھی تم ہاں بات سرون دھری ہو
۱۴	دوسرا ساہو تر یا کی کھاٹ پر اک دن تا ہی سوائی تو نے نریت اپت پکیو بگی بلاوت تو ہی	۱۴	بیلی چلو اٹھی تہاں تم جاں بر تو ہے گی سوئی یار تم ہی رہی کہو جرن دو جانی
۱۵	نرپ ٹھاڈو میرے تم ترے اتی بہت پاگی سنت بچن تر یہ تہہ جی کہیو نرپی سوں دھالی	۱۵	گہی کر یاں جاگت رہو جی نہ لکھے کوو آئی نوٹ کوٹ تاکو دیو گہرے ٹرے دہائی
۱۶	آپو اگنے دوری کے سنیہ تی کہیو سنائی چور جرات آگ جتہ تہہ تر یا پچھی جانی	۱۶	نوٹ کوٹ تاکو دیو گہرے ٹرے دہائی نوٹ کوٹ تاکو دیو گہرے ٹرے دہائی

اٹل جن چھون دوؤ کاں پر پر پرپ - نیو
 وقت تیغ کو تب بن گھو پرار یو
 دوبرہ ساہو بدھو چورن مہنی سپہ زب کو گھنی
 ترپین نہ دیکھئے تا کو لیجئے بھسید
 چت ترپا کو بری پیجئے تا ہی نہ یکنے چت
 گھڑ عرب تھچھ جگ تن زہر سر سر نہی
 اتی سری جریز کھیا نے زیا جرتے شری بھو پر
 دو مہراہ بنور شری برہ سے سو بھید کیو بھجائے
 بنیا ملک سور میں تا ہی کو کر یا ناری
 انک پنج کے پت گنو تے زہو نہ جانی
 رین دیوس تا سوں رے جب ست بھو کو ہوئی
 جب ست بھو کو ہوئی لکار سے
 ترپا کوں تم خپ نہ کراؤ
 مہنی اسخن تا کون تن دیو
 پنج ست کو بنو کرن سنگھاریو
 بال ربت چپ چار او چارو
 تب تن بچن ترپانی یو بھاکھیو
 جارجن سنی کے ڈیو دتک ترپس من مانی
 چار جوئے ایسے کیو زلکھی ترپانی کی اور
 پتر ورتہ جاک کوک کو نا میں جانی
 اتھ ایک تہہ گھرتو تن سب چرت بناری
 بچن سنت بنیو گھر آئیو
 جو گروہ کونا کھودی دیکھی ہے
 جب تا ترپہ سوں بنک بچن یوں بھاکھیو
 کالی منڈا کو ابہ بھانتی او چار یو
 پتی دیو ست دیو دہن سے سے چوڑائی
 بھو بڑات جری چکھاپے جی جرن کے کاج
 سنت سور وکان کو بابت ڈھول مدنگ
 سو ذاتیت سنگ ہوں چلو
 تن تا سو یو بچن او چارو
 دیہ کا کیہ وہ کا کیہ ایہ کا کسی سو کر کا کے
 ست کھائیو ست کھائیو ارد پنج کر پی گھائے

چوٹی

دو مہراہ

چوٹی

اٹل

دو مہراہ

دو مہراہ

چوٹی

دو مہراہ

پتر تل کو بچن ستیہ کری ما نیو
 ہر سنگھ راجا کو ہن ہی ڈار نیو
 تون لونڈی ہی گے گے اپنے سدن بنائی
 بنو پرکھن کے کرت ہے جیو سے چھپا چھپد
 ست پرتی تا ہی بھجائے دیہے اگنت پت
 دیو دیو ترپان کے بھو کچھانت تا ہی
 سے دھو جرت سائت ستو بھستو - ۱۰ - ۱۸۴
 سبھا بکھے جاکھت بھو دھمی ستھ بنائے
 تا ہی مار تا سو جری سو میں کہو سدھاری
 ایک پڑکھ راکھت جھٹی اپنے دھام بلانی
 پریت مات کھی دگھت دیت اوچ سر روئی
 تب نکھ سو یو چار او چار سے
 ہر سے چت کو سوک ستاوو
 تے اسخن چپ بال نہ بھو
 آنی مٹر کو سوک نواریو
 اب کہوں رووت بال تارو
 تو مت مار پوت سے داکھیو
 تا ترپا کی مذیا کری بال چرت نکھ آنی
 تا ہی ترزت مات بھٹی ہر دے کٹاری گھور
 مہر دیک گھ بھوئی گھن دو ہون ان دیو دانی
 بنک ترپا کو متو تا سو بھو سدھاری
 تا ترپہ سو یو بچن ستائیو
 تو تو کو بیتی دھام بے سے
 نک تیغ کی دیہی مار سی راکھیو
 چو لئی چو رانی کے دھام ایہ مار یو
 تا پا چھے یے ہوں جریو ڈھول دنگ بانی
 کوک تا سے کو چھے نے مکرن کو ساج
 لکھیو ہو تو جو نیسے اتہ و پے پھو ہی سنگ
 دیکھو جوں تا سو بھلو
 سنو تا ہی تم کیو ہارو
 کیو جو تم آگے کبت یز ورت او پائے
 تہ پا چھے اپن جری ڈھول مردنگ بھائے

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

اٹل

بچ سن کی کچھ بات نہ تر یہ کو دیکھے
بچ سن کی تا سو جو بات سنا ہے

ایک سری چتر کھیا نے تر یا چتر سے شتری محبوب ہوا

دو سراہ بند راہن بر کھ جہان کی ستار دھیکا نام

کرشن رو پہ کی کوئی مٹی لہو دن ہیرت تارے

لوک لاج چہ میت کچی اور تجو دھن دھام

بلن میت اک سب چری پھی چتری جیہ جان

برہم بیاس یہ بھید ہی جا ہی

جو سب بھانتن سدا جگت مے گایے

ستیا جیوت اتے میکھلی نہ میکھ سندی

بھگوا سو بھیس ساڈے منال دی ملائی سیوں یاراں

روون دامنجو سو پتری پتر گیت گیتا دیکھن دی

آلی ایسا گو یادیاں اکھیاں دا جو گو سارا ند دے

بھیس ہوتی سناج کے سنگار سب سکھین مے تا ہی

تب ہی تے لیتو ہے جرائی چت میرو مانی چک چلائی

کہاں کرو کیتے جاؤں برو کردو بکھو کھاؤں بس دسوے

چکھن چتوں سو جرائی چت میرو لیو لٹ پٹی پگ

لال برہ ترے پگی مو پ رہیو نہ جانی

روپ بھرے رگ بھرے سندر سہاگ بھرے مرگ

مین مین کینے چھین لینے میں ودھوپ روپ چت کے

لوگوں کے اوجاگر میں گنن کے ناگر بے سورتی کے

صاحبی کی سیری پڑے چک کی چیری

تا ہی پٹھا پو کرشن پرتی بھید کل سمجھائے

ترے برہ رادھا بدھی بگی پلو تہہ آئے

تہہ تم کٹھا چلائیو کو نو پالی پر سنگ

یگی بر بھال پل پتہ گئی جہاں پوے برج ناگ

بگی پریت تا کی سن سلی

جائک بجر لال کچی ڈارے

بکھ بھرے رس پت بھرے اتی رو سب بھرے

چارو چکو رسو رے سارس مین کرے مرگ

بھاگ بھرے انوراگ بھرے سو بواگ بھرے

مان بھرے سکھ کھانی جہان کے لوچن سری

سوہت سدا سدا سدا سدا سدا سدا سدا

تا کو چت چرائی سدا ہی لیجے

ہو باہر پر گشت جائے پو پچھتا ہے

سے کیا روو چتر سما پستو پستو ۱۱-۱۲

پری سو کیا چتر تہہ دن کہہ دیکھت ہم

وایس براسرا سر بھید نہ پاوت جا ہے

کہہ بدھی پیارو پائے پورن ہو کام

کون چھل مو کو بکھی میت دے یہ کان

سو سنکا دک سیس نیت کر مانی

ہوتوں پر کہ بکھی مو سے آن ملائے

ستیا جیوت اتے میکھلی نہ میکھ سندی

بھگوا سو بھیس ساڈے منال دی ملائی سیوں یاراں

روون دامنجو سو پتری پتر گیت گیتا دیکھن دی

آلی ایسا گو یادیاں اکھیاں دا جو گو سارا ند دے

بھیس ہوتی سناج کے سنگار سب سکھین مے تا ہی

تب ہی تے لیتو ہے جرائی چت میرو مانی چک چلائی

کہاں کرو کیتے جاؤں برو کردو بکھو کھاؤں بس دسوے

چکھن چتوں سو جرائی چت میرو لیو لٹ پٹی پگ

لال برہ ترے پگی مو پ رہیو نہ جانی

روپ بھرے رگ بھرے سندر سہاگ بھرے مرگ

مین مین کینے چھین لینے میں ودھوپ روپ چت کے

لوگوں کے اوجاگر میں گنن کے ناگر بے سورتی کے

صاحبی کی سیری پڑے چک کی چیری

تا ہی پٹھا پو کرشن پرتی بھید کل سمجھائے

ترے برہ رادھا بدھی بگی پلو تہہ آئے

تہہ تم کٹھا چلائیو کو نو پالی پر سنگ

یگی بر بھال پل پتہ گئی جہاں پوے برج ناگ

بگی پریت تا کی سن سلی

جائک بجر لال کچی ڈارے

بکھ بھرے رس پت بھرے اتی رو سب بھرے

چارو چکو رسو رے سارس مین کرے مرگ

بھاگ بھرے انوراگ بھرے سو بواگ بھرے

مان بھرے سکھ کھانی جہان کے لوچن سری

سوہت سدا سدا سدا سدا سدا سدا سدا

دو سراہ

اٹل

کبت

دو سراہ

دو سراہ

چوٹی

سویا

سارے سوم سو است ساکن کج لنگن کرختی ہرے ہیں
کھنجن او مکر و صوج میں ہاری سبھے چھبی راج مرے ہیں
۱۵ لوچن سری تند تندن کے بدھی مانو بن بنائے دھرے ہیں

چننا جیسو چند نہ چراغ لائے چنسم چٹک سے چتر چارو چوپ کھان کو سیلیسی
پتا جیسے چیر چلپسی چتون لائے چیر مہی چوپ کھان سو مان رو چلیسی
چٹکلی سی چوپ سر پاپ جیسو چامی کر چوٹ سیچی نوت لائے سیری لائے سیلیسی
۱۶ چٹک چٹ سی لگت بنا چننا مانی چاک سو چور لائے چاندنی چورلیسی

دوہڑا پری پتیا تالی ترٹ رنجی کو برج ناتھ
۱۷ سکھی ایک پھوٹ بھٹے میں برجا کیساتھ
۱۸ رادھ سو منو بہو مل جہنا میں جائے
۱۹ سکھی ترٹ تھ کو چلی سری جدوتی کے بہت
۲۰ سڑیا کرت جا کو سکھی چتوری کت ترینا تھ
سکھی پھی تا کو تھے تھ موسی آئی ملائے
جیسے پون پر چند کو تن نہ دکھائی دیت
سو مری رادھا پرتی پھی بھید سکل سمجھائے

پھول پھیل لگائی کے جندن مہی رچی کر تی بہو جن بھامنی

بیک بلاوت سے بڈیا چھ کرو نہ بنن چوچ گامنی

آجو ملو گھن سستین کو ہرے گھن سے جیسے کو دھت داسنی

۲۱ مانٹ بات نہ جانت تون سکھی جات بات باتے ہو جا مانی

گوپ کو بھیکہ کہے دھری ہیں سری کچ گری کب آئی نیسے ہیں

مور کھیون کو دھری ہے کب گورانی کے گرد گورس کھے ہیں

مینی بچنے ہیں کہے جہنا ت تو ہی بلاون موسی پھٹے ہیں

مان کہیو بہرو ہری پے چوری بہرو ہری ہوں نہ بٹے ہیں

تیری ستراد سد پو کے تر یہ تیری کتھا پر یہ نکاوت ہیں

ہمت تیرے سنگار سبھے سنجی بہت تیرے ہی میں بکاوت ہیں

ہمت تیرے ہی چندن رو گھن سارو ڈکھنی ٹک نکاوت ہیں

ہری کو منو سری برکہ بھان کداری ہریو کہوں مان نہ پاوت ہیں

۲۲ سوو کیا گا چھٹا مدھو مورت سو پھت سے جہنا کے کنارے

بوجھت بات ہا لہنے بلہ مال چلوں جاں لال بہہ سارے

رادھکاں مادھو کی مٹیاں سستی کہے اکو لائی اٹھی ڈر ڈار سے

یوسنی میں جلی بھی این آہیو ہنی مان منوج کے مارے

میت کے انگ پراجت بھو کھن موتی کے سیر کی چپ باڈھی

موتی کو چو سرار پھے دوتی موتن کے گجران کی گھاڑھی

رادھیکا مادھو کو جہنا ت کچ گھے کر جو وئی ٹھاڈھی

چھیر کے ساگر کو مٹھی کے منو چند کون چیر سبھے تن کاڈھی

چوپی
سویا

ناوت جہاں آپو ہر سی ٹھاڈھے
وار گوپال پار برج ناری
کرٹرت سے جہان کان کمار بڈھے
وار تریا او سی پار گوپال براجت گوارنی سکے دل طاپیں
لیسے ڈکی دو آپس میں رتی مانی اٹھے درڑ جانی تہان ہی
یو رچی مان ر میں رس سوں سو دوری زبے کوڈ جانت ناہی
کھیتی لال سوں بال بھلی بدھی کامو سوں بات نہ بھالحت جی کی
منہ جلیو نو جو بن کو آر پیچ رسی گاڈی مور تی بی کی
باری بہار میں سند کمار سو کرٹرت سے کرسی لاج سہی کی
جائے اٹھے بل تون سے رتی مانی دو سن مانت جی کی

ادبک مردے سے آندھاڈھے
گاوت گیت سجاوت تاری
کرٹرت سے جہان کان کمار بڈھے
وار تریا او سی پار گوپال براجت گوارنی سکے دل طاپیں
لیسے ڈکی دو آپس میں رتی مانی اٹھے درڑ جانی تہان ہی
یو رچی مان ر میں رس سوں سو دوری زبے کوڈ جانت ناہی
کھیتی لال سوں بال بھلی بدھی کامو سوں بات نہ بھالحت جی کی
منہ جلیو نو جو بن کو آر پیچ رسی گاڈی مور تی بی کی
باری بہار میں سند کمار سو کرٹرت سے کرسی لاج سہی کی
جائے اٹھے بل تون سے رتی مانی دو سن مانت جی کی

سورٹھا۔ جو پنج تریہ کون دیت پرکھ بھید کچھو آپو
اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سوادے
دو سرا۔ بہر منتری را سوکتھا اچاری آن
پڑو او ہی بیا لیسے گسینی سمرے گاؤں
رام داس آن تے ریت پڑو آٹے سنگ سوتے
اک ان پڑو آ کے سدن بنو جن بیٹھے آئے
سبے ترٹ تریہ بچن او چارے

چوپی۔
مورے پتی پر سپور او او
دو سرا۔ گرا ار کہیو گئی جات بھٹے اٹھی لوگ
پڑو آ سو رتی مانی کئے تہاں بنو جی آئی
کیو ہی بدھی جن کوڈ چتر کھیو ہوئی
جو نہ اپنے جت کو تریہ کر دیت جائے
سورٹھا۔ تریہ ہی نہ دیکھے بھید تہاں بھید بچے سدا

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سوادے
دو سرا۔ ہو ری سو منتری را سوکتھا اچاری ایک
ایک تریا گئی باگ میں رمی اور سوں جانی
چار آوت جب تن تریہ لہیو

چوپی۔
الی نام آپن تم کرو
دو سرا۔ جو ہم ایہ جت باگ نے بیٹھے موڈ بڑھائے
تے تون نیوں ہی کیو جو تریہ تہہ کہہ دین
تریہ سہت جب باغ میں چار براہیو جائے
ایہہ مالی ایہہ باگ کو آ یو ترے پاس

تا کے بدھنا لیت پرن ہرن کرے پاک میں
داس لکھسم تا کو ریت رام داس تہہ ناؤں
مان ہیست اٹھی جات تہہ جے دو پری ہوئے
بھید نہ پاو گینی ہی تہاں پو پکی جائے
رام داس آئے نہ تو مارے

کہہ گئیو تہاں پتا و ہو کو و
ترٹ آئی تا سو رمی من میں بھٹی لوگ
راکھیو ہو تو سواری جہا آپن سدن سہالی
چرت چتر یا ترین کو پالی سکت نہی کوئی
جرا تانی جو بن ہرے پران ہرت جم جائے
کہت سمرتی ارو وید کوک سارو یو کتہا۔ ۱-۱۰

ادبک موڈ من سے بڑے سنی گن بڑے نیک
تہاں یار تا کو ترٹ دو تہہ ہو پکیو آئی
دو تہہ میت سوں ایہہ بدھی کھیو

پھول پھلن آگے لئے دھرو
پھول پھلن سے تم ترٹ آگے دھرو جائے
پھول پھلے ارد پھل گھنے تو ترٹ کرن لین
تو تن پھل پھل نے ترٹ آگے دھرو جائے
ہو یا کو دھن دیکھے جن نہ ہی جائے نراس

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

سنت بھین تریہ ترونی بنو دھن دیا تہہ ہاتھ
پوپ متی ایہ پھل بھنے سنتری دیو ترستے

اتی ہری چتریکھیا نے تریا چترے سنتری بھوپ موادے
دوسرا کہتا چترے سنتری بزرپ سو ہی بکھان
ک ہیاترا بھان کی رام داس پورنچ
نا کو پتی مری گیو جسے ہی ہو اوہان
بھاس متی تہ نام کھسیت

جب نا کو رہی گھو اوہانا
تن پر ساد ہو کینا ہو پرکھ عانی کے
چکلی ٹھاڈھ آتھی بھئی چتر من آن کے

جادن موئے پتی مرے سو سو کہیو بلانی
بھان لہر کوارے سیو تہہ کھئے
آپو جہن وہ کھئے بے کھٹا کاتیکے

بھن کر دکر تے بڑو سپن دیو پتی آئی
لوگ ہنگ ہو رہے نہ تن کج دانیو
رام داس پور بھادی کیرت پور آئے

ہو لوٹن دیکھت جری اک پگ ٹھاڈی سوئی
سکل جکت میں جو پکھ تریہ کو کرت پسواس
جو نرکا ہو تریہ کون دیت آپو چت

اتی ہری چتریکھیا نے تریا چترے بھوپ سنتری موادے
دوسرا تیرستہ رو کے ہو تو ریت رانی سکھ پانی
چھبیا جاکو نام سکل جگ جا نئی

جو کوئی پرکھ ہوکت تن کو آئی کے
دوسرا نرکھی رائے سوئی بھئی تہہ بسی ہوت نہ سوئے
ہویر بھکت نہیں کو کس کروں اوہائے

نرت تون کون کھئے کیہ بدھی من اوپائے
چتر سنتری اری کری رانی ملیو نہی آئے
بستر سجے بھگوت کرے دھر جو گیا کو بھیں

تہہ جگیا ہی لکھی رانی رکھی چت مے رہیو
تہہ گر ہی دیو پٹھا اک ذوت بدائی کے
ہی سبک جو گیا پنی آوا

کچھو منتر مریسیہ دستیہ
چوپی

ہلی کرکا ڈھیو ہتو ۱۰ چترے کے ساتھ
ہلی کرکا ڈھیو ہتے روپ نگر کے رائے

چتر و موچر ترہایت ستو نہو ستو ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰
سنت پنجی کے بزرپ ربت دیو اوہک نہ دان
ہو پرکھن سو رتی کرے اوچ نہ جانے پچ

ادبک مردے پھیر ڈری لوک راج جی جان
بڑی چھار جکت مے جھیت
تہہ ابلا کو مردے ڈرا نا

تن بھکت رہی سوئی سوکھٹ ڈسالی کے
ہو پتی کو نام وچار اوچار یو جائیکے
جواب تون موسو جریں پرین نرک میں جانی

پالی پوسی کری تہی بڑو کری لیجئے
ہوت دن سپن توی دلی ہوں ہوں ہوئی کے
تاتے ہو ہری رائے کے جرت کیرت پور جائے

دھن لوٹائی اٹھی چلی گھنو بھو ٹھا نیو
ہو اک پاک ٹھاڈے جری مردک بھائیکے
میری رکھجہ رکھی کرے بھید نہ جانت کوئی

سات دوس بھیر ترزت ہوت تون کو ناس
تاز کو ایہ جکت میں ہوت کھواری منت
۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰

درب بیت تہہ ٹھوڑی رم جنی ک آئی
لہ عیا واکی نام ستو پچا نیی
ہو من نچ کر م کری ہت ہر دے سکھ پائیکے

تن چت مے چننا کری کہہ پردہ ملو ہوئے
مورے سدن نہ آوی سو ہی ہنی لیت بلائے
چتر منتر چٹیک چتر ترکیں سو بسی ہو جائے

ایک چتر ترتب تن کیو بسی کرے کے ہاسنے
سہامدھیہ تہہ رانی کو کینوں آن آدیس
یاتے کچھو منتر ہون منتر مے چھپو

ہو کلا سکھن کے بیت منتر سہجائی کے
رانی کہیو سو تاجی جت وا
کر پ جان کارج پر بھو کیئے

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰

دوہرا ہیر ایک نو چھوڑی دیگ کبی جوگی پی بات

اردھ راتر بیتے جھے آوے پھرے پاس

چوٹی

سیوک تاسوں جانی سنا یو

تا جگیا کے گرہ یے آ یو

دوہرا راجا سو آئے سوکھی دیکھے لوگ اٹھائے

تب راجے تے سوکھا لوگن دیا اٹھائے

تب راجے اپنے سنبھن لوگن دیا اٹھائے

چوٹی

رہیو اکیلو راسے ہزار یو

چنکارک تو ہی دیکھئے ہو

دوہرا ہوتا پرکھتے یے تریا تریہ تے نر موئے جاؤں

پیرکھ منتر دایک پتا منتر دالی تریا مات

ہو برسن لگی جانی سیوگر کی کیجئے

اڑل

جاہی ارتھ کے بہت سیس نہیو راسے

تب جوگی ایہ بھانتی سونا یو

چوٹی

اب مورے سنگ بھوگ کئے یے

دوہرا تن ترپت تو من کو برہ بکل بھو انگ

نہجے پڑھئی ہو چور کھی تھے دولی ہو گار

کام آثر ہوئے جو ترنی آوت پیر کے پاس

تن انک جاسکے جگے ناہی نہ دیے رتی دان

رام جنی گرہ جنم بدھاتے موہے دیا

اڑل

ترت سیج ہری اب آنی سوٹا کیئے

کبا بھو سنگھ بھئے کرت جو بن کو مان

برتھانہ دتکے جان میں لسی میں بھٹی

بھوگ کرے بنو موسی جان نہی دیکھئے

دسن دسن کے لوگ تبارے آو میں

کون اوگیا موری نہ تم کہہ پاسے

منتر سکھن بہت دھام تبارے آئے یو

میں نہ تبارے سنگ بھوگ کیوں ہوں کرو

رام جنی بنو چر تر بنا سٹے

جنر منتر منتر آتی کرے

چوٹی

چور چور کھی اٹھی سو گمن جائیکے

بہری کھی تریہ آلی بات سہ لیکھے

اڑل

یے آو ہو راجہ ایہاں جو گن سکھو جہلت

سری گورکھ کی میا تے جیے یے ہی نراس

اردھ راتر بیتے سو جگا یو

ہمیر راسے تریہ آتی سکھ یو

دھوپ دیپ اچھت پپ اچھو سر انگائے

دھوپ دیپ اچھت پپ اچھو سر انگائے

آپو اکیلو ہی رہیو منتر بہت سکھ پائے

تب جوگی ایہ بھانت او چار یو

تہہ پاسے تو ہی منتر کیئے ہو

نر موئے سکھو دوں منتر تو ہی تہہ موئے بھوگ کماؤں

تن کی سیوا کیجئے بھوگ نہ کینا جاست

جتن کوئی کر ہو رسی سو منتر ہی لیجئے

مو کو چتری تاسو کیوں کیل مجا سئے

تو بھین بہت بھیکہ بنا یو

آن پیا کھ سیج سو پئے یے

سیج سو پئے یے آنی پیا آجور موہی سنگ

انر سنگ لباری کری موسو کرو ہمار

مہانرک سو ڈاریت دیے جو جان نراس

توں پرکھ کو ڈاریت جہاں نرک کی کھان

تو طے بہت بھیکہ بھوگ کون میں لیا

ہو ہوئے داسنی تو رہو نہ مہی تر سائے

برہ بان مو کو لگے برتھانہ دتکے جان

برہ سمندر کے پنج بوڈا سہ سو گئی

ہو گھنوری نس پیری گمان نہ کیجئے

من باچھت جو بات اوہے بر پاو میں

ہو داسن داسی ہوئے ہو سیج منہائے

تم آگے ایسوا یہہ چر تر بتائی یو

ہو دھرم چھٹن کے بہت ادبک من میں ڈرو

الی بھائی بنو بھانتی دیکھائے

کیسے ہوں رائی نہ کر میں پرے

نراس دیکھا یو تا ہی من بہت رائے

ہو ابے بھئے ہو تو ہی کی موسی بھئے

چو زمین سنی لوگ پہنچے آئیکے
 کئے دھام تے کینو متر کو کرپ کری
 دوسرا۔ تے رائے چت کے بکھے ایسے کیا بجیار
 بھو تو رجت جات ہے بھوگ کئے دھرم جاتے
 اپت ہوئی تو بھاڈو دستا تو بسیا ہوئی
 چوٹی کینو سنہو تم بات پیاری
 تم سی تر یا انا تھ چو بندے
 دوسرا۔ روپ و نت تو سی تر یا برے جو کرے آئی
 پوست بھاگ نیم ہو بیجے ترزت سنگا لی
 تم ندرا پو مو گھنوں بے پایا ہو جنگ
 چوٹی بھول گئی سنی بات ایانی
 ادھک مردے شکھ پھیٹو
 دوسرا۔ پوست بھاگ نیم ہو گہری بھاگ گھوٹائی
 اڑل۔ رائے تے چت بھیت کیا بجیار سنے
 ایک مت کر یا ہی کھٹ پر ڈار کے
 دوسرا۔ ریت نہ جانت پریت کی پسین کی پریت
 تا کو دھپا لو گھوٹائی چت مود بڈھائے
 اندرا پیاٹو ترونی کوچ کر پیاو ڈار
 اڑل۔ بھری بھری بخو کر پائے مذتہ پیاٹو
 مت ہوئی سوئے گئی رانی تب یو کیو
 جو تم سو مت کرے نہ تم تہ سو کرو
 جا کے چت بات آپو ہنی پاسئے
 دوسرا۔ رانی بھو تریت کرے ساتھ مہر دیے تہی
 اڑل۔ تہے رانی گرہ آئی سو پرن ایسو کیو
 دیس دیس حج پر بھو کی پر بھا بھیری ہو
 دوسرا۔ وہینے پر گیا ترن تے بیات موہی مای
 اتی سری چر تر پکھیا نے تر یا پر کہ چر ترے سنہری بھوپ
 اڑل۔ بند سال ترپ ست کو دیو پٹھانی کے
 سنہری تب ہی کتھا او چاری آئی کے
 دوسرا۔ شہر بکھسان میں ہوئی یک محل کی بال
 بن سنی اکت چلا متو نکل کی ایک
 اڑل۔ ایک دوسرے بن مینی سکھی با سیکے

تن پرانی کینو کر سوت اٹھی بر رائیکے
 ۳۲ ہو رائے بدھنی ہو تو ہی کی موسو بھوگ کری
 ۳۳ چرت کھیلی کچھو کھئے ایسے منتر کا سار
 ۳۴ کشن جی دھوں بات تہ کرتا کرے سہائے
 ۳۵ بھوگ کرے بھاجت دھرم بھجے بندھاو سوئی
 دیکھت گھوٹے پریتی تہاری
 ۳۶ ہڈو موڑ جو تہی پر ہرے
 ۳۷ تہی تیگ من میں کرے تا کو جہم لجا لی
 ۳۸ بخو کر موسی پیا دیئے ہر دے ہر کھ اٹھی
 ۳۹ چار پر کو مانی ہو بھوگ تہارے سنگ
 بھید ابھید کی بات نہ جانی
 ۴۰ اہل کینو سو ترزت سنگا ٹیو
 ۴۱ ترزت ترنی لیاوت بھنی دست بار جاتی
 یا ہی نہ بھی ہو تہ جو منتر کا سار سنے
 ۴۲ ہو ساتھ مہر دیئے بھجیہوں دھرم سنہار کے
 ۴۳ پچھو بسیی اردو بسیا کھو کون کے میت
 نت سوئی کھاٹ پر آپ بھجن کر بھائے
 یہ چل سو تہ مت کری راگھی کھاٹ سوار
 رام جی سوادھک سینہ جتا ٹیو
 ہو ساتھ مہر دیئے تہی بھجن کو گلو لیو
 جو ترے رس دھرمے نہ تہ رس تم دھرم
 ۴۴ ہونا کہ چت کو بھید نہ بھو جتا سنے
 ۴۵ آئی برا جیو دام بے کہوں نہ پر بو دہی
 بھلے جتن سوارا گھی دھرم اب سے لیو
 ۴۶ ہو آن تر یا کہ بھری نہ کہوں بیری سو
 ۴۷ تادن تے ہراری کو میریت کہوں تہی ۵۰-۱
 بھور ہو تہ پنی لہوں سو نکت جانی کے
 ۱ ہو بڈھینو بھوپ کے جرم وکھیا بانیکے
 ۲ تا سو کیا چر تر تن سو تم سنہو خیریاں
 ۳ جتن منتر اربسی کر جانت ہوئی انک
 پری ٹی تن سنے ہو ڈس آئیکے

کال سجن کے باگ کہیو چلی جانی ہو
 دتہ سکھی ایسے کہیو سنو سکھی بچن ہمار
 استاجل سورج جب گئیو
 بھاگو تن پچھو سکھ بھاروں
 استاجل سورج گئیو رہیو چندر منڈرائی
 اوڈگت گیری روی بھن پر بھا پرانا پانی
 اس تاسو سھوگ تن ماسے
 چوستے جام سوئی کری رہے
 نان کھان اردان بہت دن دگی مکی ہے راخ
 جانی بیان بچھو تریاں کے چھو بھو بھو بھو بھو
 بان ہوں پوچھت پریم کون کہے رہیو یہ چاہت پیری
 چلون بڑاں پیاسے بھوے بھول آچھے
 کہ جو گھیرا سنے سہون کیس دھانے
 تہی باگ ہون بے ترورہ جیسے
 بنب نہ کرو پرات ہوتے پدھاریں
 لٹو سر حری چندری سو ایک بلائیکے
 تاس پتیا کر دیئی کہیو تہ دیکھو
 کہیو پیرو ہی ایس بھید سمجھا ئیو
 جے مغل چھل دیہو روکھ چڑائیکے
 پرات مغل کوئے چلی اپنے باگ لوائی
 باگ مغل کوئے چلی آوت نرپ سستی بلائی
 چرت روکھ ایسے کہیو کہا کرت تے کاج
 اتری روکھ تے یو کمی کہاں گئی وہ تریا
 سے نہ رہیو تریہ انت سو بھید یہ کون
 یو چنیا چت پرج کری چڑیو برچھ پر دھائی
 الی پکار گری درخت تے او تریو نرپ پست جان
 چل کاجی پے گئیو ہا ہی ایسے کہیو
 تانکو چل کاجی جو آ یو نار سے
 سنت بچن کاجی اٹھو سنگ لئی بچ نار
 بھید ناری سو سنبہ تن کہیو
 تین چوں اینو مٹر بلائی یو
 سو دھیر جو کہیو سستی سو جانیو

دوسرا
چوٹیدوسرا
چوٹیدوسرا
سو یابھنگ
چھند

اڑل

دوسرا

اڑل

دوسرا
چوٹی

اڑل

ہو ایسہ مورکھ کے دیکھت بھوگ کماٹی ہو
 بھوگ گئیو یار سنو نار بدھین ہو جار
 پراچی دشی تین سسی پر گئیو
 برنی کو ساک سسی ماروں
 لٹ رہیو پر یہ تین سو تریا پین لپٹائی
 جانک چندرا میں کے پھرے بتالی آئی
 چاری جان کھٹکا اک جانے
 چترن کے گریوان کچ گئے
 دجن دن دنو دھرن دشمن سہیے کاخ
 انجن داری کے ہوتن نار دراوت جانی بھو او جیاری
 چند چریو سوچن چرون چت تیت یو کر کی دسیگاری
 دپے چارو مانو ڈھرے سا پھے
 سنے کان ایسے نہ ویسے نارے
 زکھئے سنے بھوگ بھاوت لکھئے
 سہے چت کے دور کے سوک ڈاریں
 کہو پیروا ساتھ بھید سمجھا ئیکے
 ہو کالی ہمارے باگ کر یا چل کتھو
 کالی ہمارے باگ کر یا کرئی آئیو
 ہو تے سجنوا ملی ہو نیم کو آئیکے
 رس کس لے مدرا چلی مردے ہرکھ اپجائی
 بھن چباون کے منت چڑی برچھ پر جانی
 نہی دیکھت تریہ انت سو ریت نہ آوت لاج
 تیں جہد اب بھوگ ہو تو اوک مانی سکھ جیا
 کہو چتر ایہ روکھ سے یوں کہی بانڈی ہون
 رتی مانی تریہ نرپتی کے ست کون ٹکٹ بلائی
 او تری دویو بھائی تریہ کچھو نہ دیکھیو آن
 ایک روکھ اچرج کو آنکھن مے لہو
 ہو میرے چت کو بھرم سو آجو نو ایسے
 چلی آئیو روکھ تر لوگ سنگ کے مار
 تا پاسے تہہ ڈرم کو لہو
 روکھ چرے یہ بھوگ کما ئیو
 تادین تے تن مغل میو کرئی مانیو

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

توں دوس تے کا جی چہرو ہوئے رہیو
دوسرا کوٹ سٹ سبکبھی ہی کیسو دیتے تنگ

۱۔ اتی چتر کپانے زیر چترے منتری جھوپ کو دے
دوسرا۔ کتبہ ستوی رام کئی نو چری بہت چت لائی

۲۔ دھام نکٹ تاکے ہتی ہوڑ بدی جہ نامی
چوپی۔ سری مچل چہدر کواری تہ ناما

۳۔ تن جو کیا سو چتر مسنا او
اٹل۔ ایک دیوس تن ہدی نئی منگا جیکے

۴۔ بار دوسرے سنگ یوں کیوسدھا جیکے
چوپی۔ پیہ پیارو آئیو جب جانیو

۵۔ نے اب ہی لکھو کے بہت جیہو
دوسرا۔ مار کھو لائیو بار نے گئی یار کے پاس

۶۔ مہ پر پتی ہوئی گنگا کو لیوالی
اٹل۔ دھنی تیالی نردھن کے کو گرہ جاو ائی

۷۔ دوہرا۔ نہہ خانی رتی مانی کری راجا دینہ خانی
۸۔ بین سنت مور کھ اٹیو بھید نہ سکيو پچن

۹۔ پریتی کے سیت نہ پڑے کسٹ کیسہ ہوئی
اتی سری چتر کپانے زیر چترے منتری جھوپ کو دے

۱۰۔ چوپی۔ بند سال زب بست ہی پٹھائیو
چوپی۔ ہو رو منتری کٹھا او بار یو

۱۱۔ دوسرا۔ سا بھانا باد میں ایک سنگل کی بال
چوپی۔ تاکو نام ناورا بانو

۱۲۔ او جھک ترنی کو تیج براجت
دوسرا۔ نس دن پاس تہاں کرے سنگل انتے ہائی

۱۳۔ ہیری سنگل انتے زمت ترنی دھاری جی چت
۱۴۔ ایک دوس تا سو کیو بھید سنگل سبھائی

۱۵۔ پیاسووت ترہ جاگی کے پتی کو دیو بگائی
۱۶۔ پیہ سووت ترہ جو بکے کے دست کو دے آ

۱۷۔ اٹل۔ پیہ کو پر قلم جوائی آ پو پنی کھائیے
۱۸۔ جو چہر تھیو ذسی سو مہر سیب

۱۹۔ دوسرا۔ بنو پانی شیل لئی ہے لکھو کو بنی جاو
۲۰۔ سنت بین مور کھ نہہ کیا ترہ نہہ دین

۲۱۔ ہوسنی بچن سو بھو جو مو کو ان کیو
۲۲۔ نیک نہہ نی کیجو توو ترنی کے سنگ

۲۳۔ پدمو چتر سما پستو جھستو۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ انجوں
۲۱۔ ہیری کتھا بند بن غنتی من میں کریو او پائی

۲۲۔ بن ہون کریو چتر اک سو تم سنو سدھا کی
دوسرے رہیت سنگل کی باما

۲۳۔ تاتے ترو ہردے ریکھا او
۲۴۔ لپی اپنے اتھ پتی ہی دکر ائیگے

۲۵۔ ہو آئی جو ترمے تیر تبارے پیار کے
۲۶۔ یار دوسرے سنگ بکھا نیو

۲۷۔ آن مار تو پاس بدھیو
۲۸۔ جانی نہہ پت کے سنگ رمی رنگ کیا نہ تر اس

۲۹۔ بنو دینے دھن سو پتے کو دھن دیو آئی
۳۰۔ ہو راؤ تیاگ کری تک کو چت لیا وائی

۳۱۔ لگی نہہ دیا کر رہی مار بدھا پو آئی
۳۲۔ باندھیو بند لی چار کو ادھک پریتی من مان

۳۳۔ توو ترنی سو دوستی بھول نہ کریو کوئی
۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ انجوں

۳۵۔ پرات سے پنی نکلی ہلائیو
۳۶۔ چتر سنگھ کو بھرم نو ار یو

۳۷۔ تاسوں کیا چتر اک سو تم سنو نری پال
۳۸۔ است روپ تاکو جگ جانو

۳۹۔ جاسم انت نہ کتھوں راجت
۴۰۔ ورہستین سو بکھے ترہ تین کچھ نہ سنگالی

۴۱۔ کینا ایک ہلائی گرہ ہال بنگ کو مست
۴۲۔ پتر دھام تے راکیو بھو پتی تے ڈر پائی

۴۳۔ لے آگیا ست بنگ کے سنگ بگاری جائی
۴۴۔ تریت دوستی پتی شجے نہ نہ چھٹی جائے

۴۵۔ پیہ پو چھے بنو نیک نہ لکھو کہہ جائے
۴۶۔ نو جو تاکے کچھو کہے نہ راج کیجے

۴۷۔ نہہ کسٹ تن بے ہو مہ کو کیو کر ڈ
۴۸۔ ریکھو یو بڑ بین سنی سکيو کچھو خیل چین

سنت بچن تریراٹھ چلی پیا کی آگیا پائی
 پرے آپا کیسے کوئی کست سہی لیت
 اتی سری چترکھیا نے تریرا چترے منتری بھوپ سوادے
 بھونگ بنور بند گرہ ماجہ نرپ پوت ڈار پو
 چند تے منتری پو رانی سوہن بھا کھیو
 سہرچین ماچین مے ایک ناری
 جو سوہن بھا کے وہی بات ماسے
 دیو رین ٹھارے رہے تاہی ڈیرے
 تریرا روپ انوپ لہی پیا جیو سے
 متی لالینی کو رہے نام ہالا
 سستی کان ایسی ویسی ہناری
 منو آپو یے اٹھ جہے بنائی
 بھئی ناہی نہی ہے نہ ہوئے تری ویسی
 تنک دیس کے راوے نہ ٹھانیو
 ادبک روپ انوپ تا کو براہیے
 دومرا۔ ادبک پریتی تا سوکری چت مے چترکھیا
 لوٹک لکھی روپ جو کو دھبی رہی
 چند نسی ایک تریراٹھ بولی یو
 سگری نسی بھوپ بھوگ کر یو
 تہ آوت جانی ڈری ہیہ سے
 نکیا کری راکیو نرپ ہی اپنی سیج بنائی
 بھوپ کھیو چت مے چھیو آنی تریرا کے میت
 پتی سواتی رتی مان کئے رہی گرے لڑائی
 بھور بھئے اٹھی پیا کیو نرپ سو بھوگ کائی
 جو سیانے ہونے جلت میں تریرا سوکرت پیار

اتی سری چترکھیا نے تریرا چترے منتری بھوپ سوادے
 دومرا۔ بھوپ بند گرہ پنج سنت ہی گہی کری دیو پٹھائی
 ریکھی رانی ایسے کہو بچن منترین سنگ
 تیرستہ رو کے ہوتو پور آند اک گاؤں
 تہاں سکھ ساکھا بہت آوت مود ڈھائی
 ایک تریرا دھنوت کی توں نگر میں آنی

رتی مانی سنت بنگ سوہرڈ مرکھ اوپکا ٹی
 نوڈ سنگھ نراستہ ترین بھید اپو دیت
 اتی سری چترکھیا نے تریرا چترے منتری بھوپ سوادے
 بھئی بھور بنور نکٹ کٹوہکا ر یو
 چتر سنگھ کے پوت کو پراں را کھیو
 رہے اپنے کھاوند ہی ادبک پیاری
 بناتا ہی پو چھے ہنی کا ج ٹھانے
 بناتا ہی ہنی اندر کی ہور ہیرے
 بنانا ہی پو چھے ہنی پانی پو سے
 دپے چارو آجھا مالورگ مالا
 بھئی بے نہ آگے نہ ہوئے ہی کماری
 کدھو ڈیو جانی کدھو مے نہ جانی
 منو چھنی ناگنی کنتر نیسی
 ماچتر تہ چت کے پنج جانیو
 لکھے جانی کدھو کو درپ بھا جے
 چھاڈی دلی تہا سبھے بدھی برہ کے بان
 جہ جوتی پر بھا ہنی جات کہی
 من بھاوت بھوپ سو بھوگ کیو
 ایہ پنج تریرا پتی آنی پر یو
 ایہ بھانتی چتر ٹھٹھو جیہ سے
 جاتی ہیہ آگے لیو پریم پریتی اوپکا ٹی
 ادبک چت بھیر ڈیو سواس نہ اوچ لیت
 کیو نہراو بھوپ کو سولی رہے سکھ پائی
 کاڈھی مرانے ترث سد دیو پو جانی
 تانہی مہاں جڑ سکھتے چت بھیر نردھار

اتی سری چترکھیا نے تریرا چترے منتری بھوپ سوادے
 پرات سے منتری بہت بہر لیو بنائی
 پرکھ ترین چترن چرت موسو کٹوہک سنگ
 نیر تنگ کے ڈھک تہت کاہ ٹور کے ٹھاو
 من بچھت موکھی مانگ جاتر من سکھ پائی
 مہری رانی پٹرت بھئی بدھی برہ کے بان

کمن داس تا کو جو تو سوتن یو بلائی
 گھر رانی ترے بست تابی ملاو ہو موہی
 کمن کو بھدہن کے گئے آن رو کے پاس
 سکھو چاہت جو منتر تم سو تیرا مڑا تھا
 جھنگ چو دھارا تیت کو بلیس رانی
 چہند چلیو سوت تا کے پھر پونا ہی پھرے
 چوپی لکھی تریا تا ہی سو بھیکہ بنا یو
 آگے ٹری تا کو تن لپینا
 دوسرا بستر پری سو مول کے تہ بھیس کو ڈار
 تب تا سو تر یہ یو کی بھوگ کر نوئی ساتھ
 رانی چت چتا کرئی پیٹے تا ہی ٹھور
 ٹرل بھٹے پوج تو کہا گمان نہ کیجھے
 روپ بھو تو کہا اینٹہ بنی ٹھانے
 چہند دہم کرے سبھ جنم دھرم تے روپ ہی پیٹے
 کیو تباروہان دہم کیسے کے چھوروں
 کہو تباروہانی بھوگ تو سوہنی کر یہو
 چھوری بیا تاناری کیل تو سو نہ کاؤں
 دوسرا کا ترخوے جو تر یہ آوت نر کے پاس
 پانی یرت سورے سا پوج کہت ہے نوہی
 رسن پوج جگ کے بھٹے کیسی راس بنائی
 پنج تہ نے برہم کر کیسی نر کی دیہ
 چوپی تاتے آنی رموں ہی سنگا
 آجو ملے ترے بنو مری ہو
 دوسرا اگے بھو تنگ تو دیت موہی دکھ آئی
 چہند دھرم کیسے من بال مدن ترو کس کری ہے
 ہم نہ تبارے سنگ بھوگ رچی مانی کرنے گئے
 ٹرل کہو تباروہان بھوگ تو یو کیو کری سیے
 تو نلن کرے برہم اری گئے مہی گہی ہے
 جین نہ کی کہتا جگہ کس تہیے دیکھے ہو
 جی تا یہ ناہن صیاں مہرے ہی پری سیے
 روپ وئی پوی جوک مو سو پیا کری سیے
 نہ تباری ٹوٹ کہاں رہی کے کھد کری سے

۶ کچھوک ددب تا کو دیو ایسے کہیو بنائی
 ۷ تا ہی ملے دیہنوں تجھے تیت دت نے تو ہی
 ۸ پری پان کر جوری نری او بدھ کیہ ارداس
 ۹ گئے تین سو کچھو جو کچھ تبارے ساتھ
 ۱۰ من آہن بکھے سیری بھگوتی منائی
 دھسیو جاتی کے وا تر یا کے سو ڈیرے
 پھول پان ازو کیفیت سنگا یو
 ۱۱ چت کا شوک دوری کر دینا
 ۱۲ تون سنج سو بھت کرئی او تم بھیکہ سدار
 ۱۳ لپو تبارو دکھ دیے گھنوںے پچی تو ہاتھ
 ۱۴ منتر لین آئیو ہو تو بھٹی اور کی اور
 دھنی بھٹے تو دھنن نہ من نہ دیکھے
 ۱۵ ہو دھن جو بن دن چاری پو نو جانے
 دہم کرے دھن دام دہم تے راج سوہیتا
 ۱۶ جانرک کے بیچ وہ اپنی کیوں بوروں
 کلی کلکی کے بیت ادبک من بھتر ڈریہو
 ۱۷ دہم راج کی سبھا ٹھور کیسے کر دی پاؤں
 ۱۸ جانرک سو ڈار یے دیے جو جان نراس
 ۱۹ تا سو تھکی رہو چیت راج نہ آوت تو ہی
 ۲۰ بھوگ رادھیکا سورے نرک بنی جاتی
 ۲۱ کیا آپ ہی تن بکھے استری پدکھ سہند
 بابت مرثن ادبک انگا
 ۲۲ برائل کے بھتی می جری ہوں
 ۲۳ مہاں رو در جو کو پ کری تاہن دیو چاری
 ۲۴ مہاں رو در کو دیان دھرم من بیچ سو ڈری ہے
 تیار دھرم کی ناری تو ہی لہوں نہ برے گئے
 گھور نرک کے بیچ جاتی پر تاتے ڈریے
 ۲۵ ہواتی پ جس کی کہتا جات مونوئی لہی ہے
 دھرم راج کا سبب جواب کیسے کری دیے ہو
 لہی شو سم سوں لہی پری یہ تھو نہ کری ہے
 پرست نہ نرک کے بیچ ادب چت ہی نہ ڈری ہے
 ترس نہ تبارے سو سو ادب چت بھتر ڈری ہے

تو کری ہے کوڈنڈ کچھو جیب بھید کہیں گے
 آج ہمارے ساتھ متر رچی سو رتی کری یے
 ٹانگ تھے سو جانی کیل کئے جا ہی نہ آویئے
 بدھے دھرم کے نے نہ بھوگ تھی ساتھ کرت ہو
 کوئی جتن تم کرو بھیجے بنو تو ہی نہ چھورو
 میت تہا سے میت کا سی کر دت ہوں یے ہو
 آج پیا تو سنگ سیج رچی مان سو بیسے ہو
 آج سو رتی سب سے رین بھوگ سندرتو کری ہو
 پر تم چھتری کے دھام دیو بدھی جنم ہارو
 بہر سجن میں سیٹی آپو کو پوج کہاؤں
 کہا جنم کی بات جنم سبہ کرے تہا سے
 برہ تہا سے لال بیٹی پاوک مو بری یے
 رانی ڈرو جو دیئے مجھے سری بھگوتی کی آن
 جت کے سوک نورت کری رمو ہمارے سنگ
 ترک پرن تے میں ڈرو کرو نہ تم سو سنگ
 ترن کر یو بدھی تو ہی ترن ہی دکھ ہارو
 من کو بھرم نوار بھوگ مورے سنگی کری یے
 پوج جان کری جو تر دنی مری کے کرت بیان
 کہا تر دنی سو پریتی نہ ہی ار نباہ ہی
 ادبک تر دن رچی مان ترنی جا سو میت کری ہی
 دوہرا کہوں کرو کیسے بچو ہر دے نہ بخت سانت
 رانی جت ایہ بھانتی بچارو
 یا ہی بھیجے مور دھرم جانی
 تاتے یا کی استی کرؤ
 جو رتی کرے ترنی جیہ مارے

دھن تر دن تو روپ دھن توات تہارو
 دھن کو اری تو بکرت ادبک جانے چہ چاہے
 سہر سہاگ تن بھرے چار ڈھیل چھو سوہ ہی
 سو سکا دک تھکت زیت لکھی نیر تہا سے

پو ڈھتی رنگ پر جنک لدا کوئے کہا سو بھد نہ بھا کھت جی کو
 کیل کات و بات سداشی میں کلول نہ لاگت پھیکو

راے
 باج

دوہرا

چند

دوہرا

چند

دوہرا

چوپی

دل

چند

سوہا

جو لکھی ہے کوڈ بات تر اس نے مونی رہو گئے
 ہونا تر چھا ڈوٹانک ترے اپ ہوئی نگر یے
 بیٹھی نہو لک رہے رہن سگری نب جائے
 جگ اپ جس کے میت ادبک جت پوج ڈرت ہو
 گہی آپن پر آجو سنگر نو کو نسی تو رو
 ہو دھرم راج کی سبھا جواب ٹھاڈھی سو دیئے ہو
 من بھاوت کو بھوگ ریت جت اسی کیئے ہو
 سو میری کو درپ سکھ ملی تیتے پر بری ہو
 ہر جگت کے پوج کیو کل ادبک او جیارو
 ہو رمو تہا سے ساتھ پوج کل خیمہ پاؤں
 رمو نہ ہم سو آج ایسے گھٹی بھاگ ہمارے
 ہو پو ہلاہل آج سٹے ترے بنو مری یے
 سکھ آگیا سورمو نو کری ہو ترک بیان
 سٹے تہا سے نو ادبک بیات مو ہی انگ
 تو تن مو تن کیسوو بیات ادبک انگ
 مکھ تے تن آجو من بسی بھٹو ہارو
 ترک پرن تے ٹیک اپن جت نہ ڈری یے
 توئی ترن کرو توں کی لاگت ستا مان
 ایک پرکھ کو چھاڈھی اور سندرت جہاد ہی
 ہو تر ت مو تر کو دھام نمن آگے دھر ہی
 تو ہی مار کیسے جو بجن نہ کے نات
 ایہاں سکھی کوڈ نہ ہارو
 بھا جی چلو تریدیت گہائی
 چرت کھیل یا کو پری ہرو
 کون سکھ ہی آئی او باسے

دھن تہارو دیس دھن پر تی یا لن ہارو
 ہو جی سور ارو چند درپ کندرپ لکھی بھا جے
 کھٹ گن چھ بھنگ اسر سر زنی موہ ہی
 ہو رتی ۲ چرج کی بات جت ہی ہر د ہارے

پو ڈھتی رنگ پر جنک لدا کوئے کہا سو بھد نہ بھا کھت جی کو
 کیل کات و بات سداشی میں کلول نہ لاگت پھیکو

جاگت لاج بڑھی تہ سئے ڈر لاگت سے سبھی سبھی کو

تاتے و چارت ہو چیت سئے رہ جاگن تے سکھی سو دن نیکو

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

دوہرا ہنر تریا تہ رلی سو یونچ کیو سنائی

بیکہ بربری من تو بدھنا دھرے بنائے

بنے ٹھنے آوت گئے ہیرت مرت گیان

دمن ہیرم تے جگت نرکھی چٹک کو نیت

کر ٹپا نے باتیں کرے طبعیت پیر سنگ

سودھ جب نے ہم دھری جن گر دئے ہائے

نچ ناری کے ساتھ بندہ تم نیت بڑھے یو

پر ناری کے بھگے سسپس با سو بھگ پائے

پر ناری کے میت سسپس دس سسپس گنوا یو

پر ناری سے نہ چری پینی کری جانو

ادھک جانی بھوگ پر تریا ہی جو کر ہی

بال ہمارے پاس دس دس تریا آو ہی

سکھ پتر تریا سنا جانی اپنے چیت دھریئے

بچن سنت کرو دھت تریا بھٹی

ابھی چور چور کہہ اگھی ہو

دوہرا ہسی کھیلو سکھ سور موکھا کرت ہو روکھ

تاتے ہرے نت نی سنی سکھی ہرے بن

جیسے جن بھنودان درجن کہہ درستی دیکھنی ہو

چہنڈ لوگ لایج کو چھاڈی کچھو کاسج ہی کری یو

گر وجہ تے ہی کیو او پرک لیو سدھائے

دوہرا سنت رڈ کو بچ سرون تریا من ادھک رسائی

سنت چور کے بچ سرون ادھک ڈیون نہ ہی

اتی سری چرتر کھیا نے تریا چرترے خنر بھوپ سواو

دوہرا سنت چور کو بچ سرون اٹھو رلی ڈر دار

چوری سنت جا گے سبھے بھجے نہ دینا رانی

چور بچن سبھے ہی سن دہائے

کوئی کہیں ہی جان نہ دے میں

دوہرا گے پاچھے دا بنے کھد سو دسی لین

واکی کر داری دھری پکیا ہی کو مار

کے متہرن کے گر یو بھوپ سو چھنا کھائے

آجو بھوگ تو سو کرڈ کے مری کھو کھائے

لاج کو بچ سو کو دیو چیت نہ تاتے آئے

بھوگ کرن کو کچھو ہی ڈیکو ہیر سمان

برب سکھو یاوت پھل پکری جان ہر گھر دیت

مین وان بالا بدھی برہ بکل بھو انگ

پوت ایسے پرک تو ہی پران جب لگ لگت ہا

پر ناری کی سیج بھولی سپنے ہوں نہ جئے یو

پر ناری کے بھجے چندر کالنگ لگائے

ہو پر ناری کے میت سنگ کورن کو کھائیو

پر ناری کے بھجے کال سیا پو تن ما نہو

ہوانت سوان کی متیو ہاتھ لینڈی کے مری

من با بھت ورائی جانی گر و سسپس بھکا وہی

ہو کو سندرتہ ساتھ گون کیسے کری کرے

جری بڑی آٹھ ٹوک ہوئے کئی

تو ہی کو پکری ماری سسپس

مین رے نہورانی کیو ہیرت جگت کے نہ دوکھ

لکھے لگن لگی جانی جن بڑے برہیا مین

سکھی را کھیو ساتھ ستر سر کھڑک بھئی ہو

پر ناری کی سیج پدسپس نہ دھری یو

ہو پر دھن پامن تریا پر مات ہمارے

چور چور کیسے اٹھی سکھیں دیو جگائی

بنی پامری تہی بھجیو سدھی نہ رہی من ما ہی

اکیسو چتر سہایت ستو سہ ستو - ۲۱ - ۳۸ - ۴۸ - ۵۸ - ۶۸ - ۷۸ - ۸۸ - ۹۸ - ۱۰۸ - ۱۱۸ - ۱۲۸ - ۱۳۸ - ۱۴۸ - ۱۵۸ - ۱۶۸ - ۱۷۸ - ۱۸۸ - ۱۹۸ - ۲۰۸ - ۲۱۸ - ۲۲۸ - ۲۳۸ - ۲۴۸ - ۲۵۸ - ۲۶۸ - ۲۷۸ - ۲۸۸ - ۲۹۸ - ۳۰۸ - ۳۱۸ - ۳۲۸ - ۳۳۸ - ۳۴۸ - ۳۵۸ - ۳۶۸ - ۳۷۸ - ۳۸۸ - ۳۹۸ - ۴۰۸ - ۴۱۸ - ۴۲۸ - ۴۳۸ - ۴۴۸ - ۴۵۸ - ۴۶۸ - ۴۷۸ - ۴۸۸ - ۴۹۸ - ۵۰۸ - ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۳۸ - ۵۴۸ - ۵۵۸ - ۵۶۸ - ۵۷۸ - ۵۸۸ - ۵۹۸ - ۶۰۸ - ۶۱۸ - ۶۲۸ - ۶۳۸ - ۶۴۸ - ۶۵۸ - ۶۶۸ - ۶۷۸ - ۶۸۸ - ۶۹۸ - ۷۰۸ - ۷۱۸ - ۷۲۸ - ۷۳۸ - ۷۴۸ - ۷۵۸ - ۷۶۸ - ۷۷۸ - ۷۸۸ - ۷۹۸ - ۸۰۸ - ۸۱۸ - ۸۲۸ - ۸۳۸ - ۸۴۸ - ۸۵۸ - ۸۶۸ - ۸۷۸ - ۸۸۸ - ۸۹۸ - ۹۰۸ - ۹۱۸ - ۹۲۸ - ۹۳۸ - ۹۴۸ - ۹۵۸ - ۹۶۸ - ۹۷۸ - ۹۸۸ - ۹۹۸ - ۱۰۰۸

بھجیو جانی ڈر پائی من پنی پامری ڈرائی

قدم پا بچ سات کنگے لے ستابی آئی

کاڈھے کھڑک زلی پرتی آئے

تہی تسکر جم دھام پیٹھے ہیں

پنڈ بھجن کو نہ رہیو رانی مین جو کین

چور چور کری تہ کیو دو گہ متہری جہار

بھید نہ کا ہو نہ لہو مسکیں ہی چڑائے

چوپی

مات سٹ باجن لگی سکھ پونے آئے
جوتی ہو تہہ سوڈ لگائی
بند سال تہہ دیا پٹھائی
او چھل کھیلی رانی بھج آئیو
سکھیا بھیدا بھیدا نہ پائیو

چوپی

پرتی چرتکپیانے تریا چرتے منتری بھوپ موادے
بھیو پرات سب ہی جن جاگے
راے بھون تے باہر آئیو
پرات بھئے توئے تریا بہت تھی پری اوپکائی
رانی سبھا میں بچن اوچارے
تانی سکھیا جو ہمیں بتاوے
بچن سنت گورو بکترین سکھ نہ سکے ڈرائی
تہے رانی یو بچن اوچارے
بہی پامری سنگ لے آئیو

دوسرا
چوپی

دوسرا سنت رانی کہ بچن کو لوگی پرے ارانے
اڑل - کہو سندری کہ کاج لبتیں ہرے ہارے
جو چوری جن کرے کہو نا کو کیا کری یے

دوسرا
چوپی

دوسرا پری پری کہ پرگٹی نیند رہی ہو رانی
اڑل - ہم پوچھینگے یا ہی نہ تم کھو بھا کھو
خیر نو کر میں ایک ایکانت بلائیے

چوپی

پرات بھو تریہ بہوری بلائی
تم کہی ہم پری چرت بنائیو
تا کو بھرات بندی تے چھو یو
بہوری ایس جیہ کہون نہ دھری ہو

دوسرا

پچھا کر مو اب تریہ ہمیں بہری نہ کر ہو راندھی
پتی چرتکپیانے پرکھ چرتے بھوپ منتری موادے

چوپی

سورٹھا دیو بہری پٹھائی بند سال پت پوت کو
پتی منتری اک کتا اوچارے
ایک چرت تریا تھی سناؤ
اُتر دیس تری پتی اک بھارو
چندرستی تا کی بٹ رانی
ایک سنا تاسے بھو یو

بھرت بھرات تریہ ہی رہی کوڈ نہ سکھ چھڑائے
نکین تا کی ریشی چھڑائی
آن اپنی سیج سبھائی
بند سال تریہ بھرات پٹھاٹیو
وہی کو لکھ ٹھہرا یو

۱ - پنے اپنے کارج لاگے
سبھا بیٹھی دیوان لگا یو

۲ پتی پامری جو ہوئے سبھن دیے دیکھائی
پتی پامری ہرے ہارے

۳ تاکے کال نکٹ ہی آوے
پتی پامری کے بہت سو تریا دی بتائی

۴ گہی لیا و ہو تہہ تیر ہارے
موری سکے بنو تراس نہ دیکھو

۵ پتی پامری تریہ بہت لیاوت بھئے بنائے
دیکھ بھٹن کی بھیری تراس اچھو نہ ہارے

۶ ہونا رسی جان کے ٹرو نہ تریہ تے تھی مری یے
دھرک دھرک چھٹیا کرے بچن نہ بھا کھو جانی

۷ یا ہی کے گھر مانی بھلی پدھی را کھو
ہو بت دیے ہیں او جان ہرک سکھ پائیے

۸ سکل کتھا کہی تانی سنا لی
ہم ہوں تم کو چرت دکھائیو

۹ بھانتی بھانتی تہہ تریہ ہی بہوریو
مو ابراہ چھاپن کری یو

۱۰ میں سہنس لکاتے دئی چھاپی باندھی
تیسو وچرت سہاپت ستو سہو ستو - ۲۳ - ۲۵۹ - انجون

۱۱ لینیو بھلائی بھور سوت اپنے نکٹی
سنہورائی اک بات ہمارے

۱۲ تانے تم کو ادبک رجھاؤں
سورج بنس مانی اوجیو

۱۳ مانو چھپے سندھ مستی آلی
خان کہ ڈاری گود روی دیو

جوین جیب ادھک تہہ پاڑھی
دھریو کسمیر کو اور تہہ ناما
سندری تہوں بھوں ہی بھی
جوین جیب ادھک ہتی دھری
وا کی پر بھاجات ہیں کہی
جکے جوان کی جیب کہ جھلک گورے انگ
چمن دیں زری تی وہ بری
دوئی پتہ کیا اک بھی
کہک دھن راجا و ہو مر یو
کو تاب تائی تے ٹرے
ایس جانت ہو کال بانیو
تائے پانیو سو نہ پرے
دوسرا رہ بان گاڑے کے کیل بندھے دھیر
سرانگ کے تن ٹٹے ٹٹے دسولی پٹ
ایک پر کہ سندھو ہا کو لیو بلائے

دوسرا
چوٹی

تاسو بھوگ کرت تریہ رسی
نت نہ کہ تائی بلا وے
آوت تائی لوگ سبھ رو کے
جب چیری تن بچن سندھوے
بھوگ چار سو تریہ اتی کرے
اوک کام کو تریہ اپجا وے
جب چیری پھان کو تردیت بنائے
رہن بھی تریہ زتر بلائیو
او بدھ تان سو بچن اچھہ
ناری کیو سنن مٹر ہمارے
منتر مور کانن دھری لیجو
ایک دوس تم بن میں جیہو
سو ہی بے بد و بتی یو کہیو
نہ جو نوگ دیکھ منن
نی گانو تے بچن کہیں گے
جڑی جنیان سو تان ہم اے میں
لے نو کو اپنے گھر جئے ہو

دوسرا
چوٹی

۴ مانو چندر سدرستی کاڑھی
۵ جان سسم اور نہ جگے باما
۶ جانو کہ کلا چند کی بھی
۷ میں سنار بھرن جنو بھری
۸ جان کہ پھول مالنی رہی
۹ جنو کر می چھیر سندھوے دھکٹ چھیر ترنگ
۱۰ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھری
۱۱ جانو کہ راسی روپ کی بھی
۱۲ تہہ سدر تپتر پوت بدھی دھریو
۱۳ جو بھاوے چت میں سو کرے
۱۴ چڑ پو اسنت سمین جیا جانیو
۱۵ برہ بان بھکے جیہ راج رے
۱۶ نکھ پھیک باتن کرے پٹ پائی پھیر
۱۷ لوک لاج کل کان سبھ گئی ترک دے توٹ
۱۸ مین بھوگ تاسو کیو مہر دے ہر گدا پچی
۱۹ جن ہوے ناری بھوں تہہ لسی
۲۰ من بھاوت کے بھوگ کما وے
۲۱ چو بچیان پڑو ٹو کے
۲۲ تب گرہ چار سو پیٹھے پاوے
۲۳ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھری
۲۴ لپٹی لپٹی کر می بھوگ کما وے
۲۵ تب ہو پاوت پھیبو میت ملت تہائے
۲۶ تریہ کو بھیس دہی سو آئیو
۲۷ ہم سو بھاگ ادھک تم کرے
۲۸ کہو بات سو کر ہو پیارے
۲۹ اور کہیو تن بھید نہ دیکھو
۳۰ ایک بانوری بھیری نہیو
۳۱ او بچ بھکھی مون ہوئے رہیو
۳۲ بو کہنو تن بچن سنائی
۳۳ سنن بتیاں ہم چکرت رمیں گے
۳۴ گورو بھکت و سیں جو گئے میں
۳۵ جانتی بھانتی کے بھوگ کے ہو

تو نے جارتیس ہی کیو

بھٹو پرات بن ماہی سدھارو
سین کری پائیں بکھے بیٹھو دھیان لگائی
یو سنسن لوگ سکل ہی داتے

دو دھرم بھات آگے لے دہریں
ورس دیا تم کو جدو رانی
ناں تے سبھ رستہ ہی کر میں

جہاں کال کی بندہ تین سبھ کو لیو چھلے
چلی کتہا پڑ بھیری آئی
چڑی چنپان تہاں کہہ چلی

چلی چلی آئی تہاں جہاں ہونے بچ میت
کہا بہی درس سیام تہی دینو
سکل کتہا دھورے سنا دھو

جو کچھ کتہا تم پہ بھی سو کچھ کہو تم موہی
متجن سیت ایہاں میں آئیو
اک چت ہوئے درڑ جب جب کیو

سونو ابلا تے کچھو نہ جانو
تے مکھی روپ اچرج تب بھیو
بن مالا آریں دہری پیت بسن پھیرائی

ادک جوتی جدو پتی کی سو ہے
لہی سین نہ کو مرگ سکو چانے
پیت بسن بن مال مور کو مکٹ سدھایے

سارنگ سو درسن گدا تھ ننگ اس چھایے
یتھان آتھ چتر پھوں براجت ہاتھ
نول کان گولی نول نول سکھائے سنگ

بے بھیکہ بھگوان کو یائے کچھو نہ بھید
بے بھیکہ نہ ت کہیں ایہے کہت سبھ کوئی
سبھ بنیا پائیں پر پڑ ہی

ناتھ ہارے دھام پدھارو
دام چلو سہرے پر بھٹو کر کے کرپا پار
رانی نت ترے جین سکھی لے تو دس

کہا کریم عزم چاہو ہمارے

جوں بھاتی اہلا کی دیو

۲۳ ایک باورمی مانہی بہارو
۲۴ کہو آتی موہی دے گیو درسن سری جڈرائی
چھیرا سکر کو چارو لیا سٹے

۲۵ بھانتی بھانتی سو پائیں پر میں
گورو بھاکھی دے گیو بڈائی
۲۶ جہاں کال کی بندہ نہ پر میں

تو پر سادی بچہ ہی نرک نہیں جائے
۲۷ رتن رانی سردون سننی پائی
۲۸ لینے بس پچا سک آلی

۲۹ بھاکھی گورو پائیں پر ہی ادک مان سکھ چیت
کون کرپا کری کئے گور کینو
۳۰ رورے چت کو تاپ مشاو ہو

۳۱ تہی جدو پتی کیسے طے کہا دیو پڑ تو ہی
نالی دھولی کری دھیان لگائیو
۳۲ تب جدو پتی درسن تہی دیو

کہا دیو تہی کہاں بھاکھو
۳۳ مونکھ پسری سینے کچھو گیو
۳۴ نرکھی دپت داسنی بجے پر بھانہ برنی جانی

کھٹک مرگ چھ بھنگن موہے
۳۵ کس جانی الی پھرت دیوانے
نکھ مری الی پھرت بہ کو سنگ منی دھارے

۳۶ لکھے ساورسی دھ سنگھن گھن ساون لاجے
۳۷ دوکھ ہرن دینو دھرن سبھ ناتھن کے ناتھ
۳۸ نول بستر جائے دھرے گلت نانا رنگ

۳۹ ایہے اچارت ساستر سبھ ایہے بکھابت بید
۴۰ درس دیو جدو پتی تے یائے بھید نہ ہوئی
بھانتی بھانتی سو بھتی کری

۴۱ سری جدو پتی کو نام اچار ہو
۴۲ ہم ٹھاڈھی سیوا کرے ایک چرن زردار
۴۳ ہم اتیت بن ہی بھلے دہرے جوگ کو نہیں

۴۴ لگی پائی مین تبار سے

دوسرا
چوٹی

دوسرا
چوٹی

دوسرا
چوٹی

دوسرا
چوٹی

دوسرا
چوٹی

چھند
دوسرا

چوٹی

دوسرا
چوٹی

جو کچھو کچھو کری ہو اب سونی
نے یا سو گوسنی کر دبی الی دلی اٹھائے
لے تاکو گھر کو چلی من مانت کری بھوک
تون جار کو سنگ نے چلی
گوسنی ہیست دھام تہ اوسے
توں جار سو پورے بخواری جو ہوئے
پنچلان کے چتر کو سکت نہ کو ڈپائے

دوہڑا
چوٹی

اتی سری چتر کھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سواد
سنگ جن بھیت رہے کئے لاکھ کی دون
سور سو منتری بچن او چار سے
اک کتا تر یہ تم ہی سناؤں
کیلا کھر کے راؤ کی ایک ہوتی برناری
پریم کواری تاکی اک رانی
یا کے دھام اک شت ناہی

دوہڑا
چوٹی

پتر گرہ یا کے بھو برودہ گویو موئے راسے
تاتے کچھو چتر بنیے سے
پوت انت کوئے کری پر ہی ہے
دوہڑا گرہ وئی ایک تر یہ ہوتی لینی کٹ بلالی
ادبک درب ما کو ڈیو مول بستر تہ لین
ڈوم بھاٹ ڈھا ڈھین کو دینا درب اپار
کتنک دن راجا سری گویو

دوہڑا
چوٹی

راؤ راؤ سہ لوگ بکھانے
دوہڑا کرم ریکھ کی گتی ہوتے بھٹے رنگ تے راسے
اتی سری چتر کھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سواد
دوہڑا کتا سناؤں نک کی سنی زپ برنی سنگ
جب ہی نک بنج تے اوسے
پرات آن امی پکن او چارے
انی بھاننی نت وہ کے
تا کے گھ پر کچھو نہ بھا کے
نرت متی او بدھی تب کیو
باندھی پاک سر کھڑ گن چائیو
دہنے لاکھ سے ہتی سو ہے

دوہڑا
چوٹی

تو گیا پھیری ہے نہ کوئی
آپو آئی تا سو رمی مردے ہر کھ اپکا جئے
یا ہی ملیو سبھ مری کئے بھید نہ چاہی لوگ
لینے س تھ پچا سک الی
سنگ تیاگی کری بھوک کماوے
لوگ گورو کھی بک پرے بھید نہ پاوے کوئے
چندر سور اسر سب برہم سبن سر راسے

اتے چو بیو چتر سہایت ستو بھستو ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵

دوست چھیری کشید ڈکھ دیسی
 دھب وہ چودت بھیس کووری کیئے نیچا پس
 بھانٹی بھانٹی راجا بھگے تاکہ مو دہڑھانی
 پوٹ گئے بھگھی کئے ڈکھ پرت پھت آئی
 سستو اہیرن میں کہا تم کرت ہو
 کہیو تریہ پیہ ساتھ بات سن لیجئے
 راؤ آہرنی ڈاٹ ترن بھوک کر می سکھ پانی
 ڈرست نکامی نارے بولیو بجن اہیر
 ہو اہیر میں کیا کرو کشیا ہی ڈکھ دیت
 ادھک مان سکھ گھر کیو راؤ آہرنی سنگ
 بھید اہیر کیو لہو آئیو اپنے گزہ

اتی سری پیر ترک پھیا نے تریا چترے نستری بھوپ سوا
 سور پھیا بند سال کے مانہ ترپ بردیا اٹھالی ست
 دو سرا دتیا نستری بدھی بڑا ج ریتی کی کھان
 چوٹی - سیرینا مکٹ راو اک رہے

دوسرا پیرندی کے پاس کوٹھی بڑھتی رہتی جاتی
 کہنوں پیرندی بڑپ جاوے
 آپ بیکھے آتی بہت اچھا دے
 کوک سا ستر کی ریت اوچارے
 پیٹی پیٹی کری کیل کماوے
 ایسی بدھی دوت بہارے
 کام کیل ہو بدھی اچھا دے

دوہرا ترے ترنی اوت ہستی ہر دے مرکہ اچھائی
چوٹی پتو سول کر تھکی پار نہ بھٹی بنائی
بہت بہت کوسن ہیو تھی
ایک آمیر درستی تہہ آئیو

دوسرا ہے امیر مہوجات ہیت ندی کے ماہی
چوٹی دھاوت سچا امیر پنج آ یو
بہری بھوگ تہہ سو تن کر یو

پہن سہی پو آ پو تی ائیر سو ٹھان
سو آئیر میں تر یا تباری

تر یہ کہ بھاگھی تاپی گئی بیٹی
 تر تانی تر یہ کو بھجے ہو پر کھن کو ایس
 چمٹی چمٹی سند میں بیٹی بیٹی تر یہ جانی
 سنگ امیر امیرنی بولت کو پ بڑھائی
 بھومی گراوت دودھ نہ مواتے ڈرت ہو
 ہو کٹی دکھاوت یا ہی پین پئے دیکھے
 بیٹی بیٹی راجا میں چمٹی چمٹی تر یہ جانی
 کہا کرت ہو گوارنی پر تھا گواوت پھیر
 یا کہ چونگھن دیکھے دکھد جین کے میت
 یو کہی منتہری زرتی پرتی پورن کیو پر سنگ
 رام بھنے بن تر یہ بھنے ادک بڈا پوسکھ

عائسہ حیرت رمانیت مستور بچہ کستو - ۲۸ - ۵۵۳

۱ پیریا بلائی بھوت ہوت اپنی نیکی
۲ چتر سنگھ راجا نکٹ کتا بکھانی اُن
۳ مرن کیت نام جگ کبے

۳ سنگ سوتوں رانی کے رسی
۴ بھانٹی بھانٹی بہہ اری کو بھیت ایک شکہ پانی
۵ کہو تری تاکو تریہ آدے
۶ بھانٹی بھانٹی سو بھوگ کا دے
۷ بھانٹی ایک رسی رسی رتی کرے
۸ ویسے ہی پیری نڈی گھر آدے
۹ تاپ چت کے سکل نواریں
۱۰ ویسے ہی پیری نڈی گھر آدے

۸ تب نو لہر سمندر کی نکٹ پہنچی آئی
۹ لہری ندی کی آئی تہے گئی کنہوں بہائی
لاگت ایک کنارے بھٹی
۱۰ انکی ماری تریہ تاہی بلاو
۱۱ جو میاں تے کا ڈسے مجھے وہے ہارو نہ
آپج تریا کہہ تیر لگا یو
۱۲ گھرے جانی گھر فی تہہ کریو
بہرے او کی چہی بڈھی او یک ترنی کی آن
۱۳ تم پیارو ہی میں ہی پیار ہی

سبھی ساج پکھ کے بنی
 دوسرا: سبھی ساج پکھ کے بنی
 پنج بیت بنیا چلیو اتی برکت شہزادہ
 چوٹی: بنک جات رک نو ہمار یو
 ماری ماری کری سامی دانی
 دوسرا: کہا بات رے نور منی جہہ ارٹو ڈر دار
 چوٹی: بنک بچن سسنی بستر امارے
 سسنی تکر میں داس تار و
 دوسرا: جو اپنی تین گدا پر کھودن ذی بنک
 تے بنک یسے کیا جیون تر یہ کہور سے
 تب ترنی ہے تے اتری ک چوڑکی تے سنگ
 فی: چریز پکھانے تر یا چریزے منتری خوب سہار
 چوٹی: سنگ نام دج برک سنا
 اتی سندھ تہہ روپ اپار
 دج کے روپ ادیک تب سوہنے
 لاسے کیس چھکے گنگھارے
 ہوم کال: فی سس بھری
 بن تر یہ بھوک کنگ سو چھا
 تر یہ دج بر سو بچن او چارے
 کنگن تاک مانی کہی
 دوسرا: گہی چنن لگی کرن زپتی کمسیا اتی
 یا دج برتے من بھری سنو: جام سور
 سور نام سسنی موری مٹی اتی برکت بھٹیو چہ
 فی: چریز پکھانے تر یا چریزے منتری خوب سہار
 چوٹی: انت کہتا منتری اک کہی
 ایک امیر ندی تھ: منی
 روپ کروپ امیر کو سندری تاکی ہار
 دکت امیر ماری کو راکھے
 گورس بچن جان: ڈیٹی
 ڈال: سور چھتا تہہ نام تر وانی کو جاسیئے
 جہر ہنگہ سر تات بھیس چرا وانی
 چوٹی: گورس ڈوہن تر یہی تہہ لیا دے

۵ جادو ساج پتی اتی
 ۶ سب سیر سی بائیئے تر یا نہ بھی جائے
 ۷ کاوت کاوت گیت شہزاد میں دھیسو سنگ
 جھار: ہی یو ہال بھار یو
 ۸ کاوھی کر پان ہو پتی اتی
 ۹ رت ہو پتی اتی ہی پکیا بستر امار
 گھس دانٹ گہی نام اپارے
 ۱۰ جانی آپو آجو او بار و
 ۱۱ تو تم اب جوت رہو نچ تبارو انگ
 ۱۲ تھر مری اری چھت پر گر ہو بچن: بھیا کھیو جائے
 ۱۳-۱۴ م: جھنے تہہ بنک کی بر پر کھو پھنگ
 ۱۵-۱۶ چھیسو چریز پکھانے تر یا چریزے منتری خوب سہار - ۵۳۲-۲۶-۱۵
 پڑے پزان ساستر ہو گئی
 ۱ سور لیو جاتے او چار
 ۲ سر تر ناگ اسمن ہوئے
 ۳ من جانو ڈوبنے گھارے
 بردھ رانی ست بہت ڈکھ جری
 ۴ لئے کیور او تو گھس
 بھو آجو تم بے پیارے
 ۵ رانی باہنی جو رن گھس
 تر یا کیا چر تراک ادیک ہر دسکو چانی
 جنی ان چور بھکیو کھیو سو گھت ہتی کیور
 سنگھت ہتی کیور کہ دھنی دھنی ۵۳۹-۲۶-۱۵
 ۱-۵۳۹-۲۶-۱۵ سنا سیو چریز پکھانے تر یا چریزے منتری خوب سہار
 سسنی سنجہ سبھا سونی ہوئے رہی
 ۱ اتی سندری تہہ تر یا جگ کہی
 ۲ وہ ترنی اک راو کو انگی روپ ہمار
 کو کو بچن رین دنو بھا کھے
 ۳ چھینی: بچی گھنن کہ لینی
 چھتر کیت زپ بھٹے ادیک بہت ماتئے
 ۴ ہو جہی: وناون بہت بہت پرتی اتی
 ۵ کے پانی راجا تہہ جاوے

۱۴	بہ دیکھن کہہ بہا ہمارو	رانی نگر سے نہیں ہمارو	دوہرا
۱۵	بجانتی بھانتی کے سکھ کرن ہر کہ پجالی	چلو اے اچھی کی دوتون نگر میں جالی	چوٹی
۱۶	تو ہی ترنی بھینٹ بھٹی اوہی نہ پتی کے ساتھ	تو نگر آوت بھٹی نے گوجر کو ساتھ	چوٹی
۱۷	وہی بھینٹ نہ پتی سو بھٹی	تیسہ بھانتی ندی ترنی گئی	چوٹی
۱۸	آج ہاری سچ سبالی	بھوپ کہیو ہوتے دن آئی	دوہرا
۱۹	تم ہم نے کو د نہ پھینو پھین کسل منو کھید	سنو راجا تم بنو ادیک تریہ پاپون دیکھید	چوٹی
۲۰	پران نکل ہم کو کی سنایو	جب تریہ ادیک دیکھ تہ پاپو	چوٹی
۲۱	نود مرے ہوئے ماتہ ہمارے	جو یا اکھ تے بنید ادوار سے	دوہرا
۲۲	اب موسو ایسے کہت ہوئی ہاری ناری	ایک اپیرا پکار کری سو کو لیو ادواری	چوٹی
۲۳	مو کرتے بتیاں اب نہی	دکھت ہوا تے بنے یو کہی	چوٹی
۲۴	تو سو چھاڈی رنگ کہہ پری نے	کہو راجا سو کہہ کاکری نے	دوہرا
۲۵	ترت ہاندھی تاکو دیا سرتیا بکھے ہمارے	سنت بچن تاکو نہ پتی لیو اپیر بلا سے	چوٹی
۲۶	نرپ ہنت مار یو سیتے ایسے چرت دیکھائے	پران ادواریو سکھ دیا جم تے لیا بچائے	چوٹی
۲۷	ہم تے شکل کو کر یا رہی	انی سری چتر کھپانے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد	چوٹی
۲۸	جانو کہ سدھا سون بھری ڈارے	چتر سنگھ منتری سو کہی	چوٹی
۲۹	جو کھو چرت استری کرے سو کھو کہو سنبھو ہی	تم جو ہم سو بچن ادواریے	دوہرا
۳۰	رمی جار سو رانی کی آنکھی ابیری ڈاری	من کرم ہیج کری منتری بری ایسے بچن مروتی	چوٹی
۳۱	نر ناری آند بڑھائیو	ایک راڈ کانو ہو تو تا ہی کو کر یا نار	چوٹی
۳۲	گات گیت بجاوت تاری	جب ہی ماس بھاگ کو آو	چوٹی
۳۳	اتی سندھ بدھی بدھو کیہ واکو	گھر گھر موت کو لاپل بھاری	چوٹی
۳۴	چاچرستی جوں کی ہاما	چاچرستی نام تر یا تا کو	چوٹی
۳۵	مدن ستے تن لیکھ پر نارو	مالی سین نہ پتی کو ناما	چوٹی
۳۶	جانو کہ داس مول کی لئی	روپ و نت نٹ توں ہمارو	چوٹی
۳۷	گھر گھر موت مردنگ دھن گھر گھر نیت سنگیت	من کرم ہیج کر کے بسی بھٹی	دوہرا
۳۸	مدن چپائے کاڈھئے مدن کینو رنگ رانی	گھر گھر چاری کھیل ہی گھر گھر کینی گیت	چوٹی
۳۹	گات گیت سبتے نر ناری	تہ ٹھایک پروین نٹ سبتے نوٹن کارالی	چوٹی
۴۰	چترن کے چتر اتن لاوے	چاچری پری نگر میں بھاری	چوٹی
۴۱	ہری در راگ الاپیت گھر گھر نیت نوچنگ	نولاسن اتھن لہکاوے	دوہرا
۴۲	مرلی فرج مردنگ دھن جدہ نیت بچتر	گھر گھر چاچر گاوی گھر گھر نیت مردنگ	چوٹی
۴۳	بھول پان کے پھان سنگائیو	گھر گھر بلا گاوی ملی ملی گیت بچتر	چوٹی
۴۴	مدر مدر وھنی گیت اچارین	نر نارین ملی کھیل رچائیو	چوٹی
۴۵		دھوار نولاس مارین	چوٹی

دوسرا جس جھیلی جھیلی سی زمارن کی بھیر

گھر گھر چاچری کھیل ہی سوس سی شہی گیت

نرکھ روپ تاکو شکل ارجی رسو سوکھ

کھیت چاک پھر گتی زمار سی سکھ پانی

کریم کریم نیکی بخت ہو ان جھن مرنی پھر گیت

انسا سادہ جھو اندھیا رو

رانی پتی انبیر دھگ پارا

دوسرا ایک نکمہ کا نا ہو تو دیتے پرا انبیر

رانی نوزنگ رانی کو تہی لب بنائے

جب تک نرپ دھگ پوچی کر دیکھن لگو بنائے

اتی سہی چتر کھپانے تر یا چترے ستری جھوپ

دوسرا پھر راد ایسے کہ بہنی سو ستری سنگ

ایک بنک کی بال بکھائیے

تنگ پڑکھ سو بہنو لگائیو

دوسرا مان منجری ساہو کی بنیا سندھ دیہ

تب تاسو تر یا بھن اوچاے

بن وائر یہ سو کھوگ نہ کر پو

دوسرا رام نام نے اٹھی جلا جات نہا نار

سنت چور کو بج سزوں یوگ پوچے آئے

تب سو تر یہ کٹ وار کے بھنی پکاو جائے

اتی سہی چتر کھپانے تر یا چترے ستری جھوپ

سنو زبانی اک کہتا سنڈاؤں

دیس پنجاب اک برناری

دس منجری نام بہ تر یا کو

تا کو نا بہ دیس سدھارو

دوسرا امت دھب تاکے سدن چوین شنی سدھاری

چور آوت اتی ناری بنارے

سنو بکرین ناری تھاری

دوسرا سبھ گرہ کو دھن تم ہر بوم نوں سنگ نے جاو

پر تم ہارے دھم کو کھو جن کرد بنڈی

چور کھیو تر یہ بھنی رو چاری

پر تم بھجھ کے بھجی کھو او ہو

جیت جیت درستی پستی کی کبیرا چیر

گھر گھر موت مردنگ دھن گھر گھر نیت

رانی ہوں پٹ پٹ انگ نٹ سو کھیو پیار

ات کی اندھی چلی سکھ نہ نہ کھیو جانی

جھی جھی پسیو نہ رس دیم درم دیا مردنگ

درستی پرن ہی ماتھ پتارو

جانو کہ نرپ کو اندھ کر ڈارا

گرو اندھ جھی ہوئے زبانی دھرت پیرا کبیر

انگن چھین کرے در زرتی گری چھائے

تب لگی رانی مانی رانی نو آ دیا اوٹھائے

دے تیسو چتر سہا پت ستو نہ ستو ۳۰-۵۹۶

چرت چتر چران کے سو سو کھو پر سنگ

ادک ڈرٹ جہ دھام پدھائیے

بھوگ کاج گھی گرو مٹائیو

بہ یا ندھی یک بال سو ادک بڑائیو بہ

آجو بھجو بھی اتی پیارے

رام نام نے اریئے دھریو

چور چور کر کے اٹھی اتی چت کوپ بھار

بند سال بھیر تے تب ہی دیا پٹھائے

دھن ہل تے تب سادھ کہ جھ پوری دیو پٹھائے

کتیسو چتر سہا پت ستو نہ ستو ۳۱-۶۰۳

تاتے تم کہ ادک دھجاؤں

چند لٹھی جاتے اجیاری

نرکھی پڑ بھا لاگت شکھ جیہ کو

تہ جیہ سوک تون کو بھارو

زین پڑی تاکے پرے امت سالین جلدی

ایسے بھانتی سو بھین او چارے

اپنی جان کر ہو رکھواری

بھانتی بھانتی کے نی دن مو سو کھیل کما ہو

پاسچے جھی نے جائیو ہر دے ہر کہ اوچائے

اب ناری تین بھنی ہساری

تال پاسچے مرناری کہا ہو

دوسرا
چوٹی

چوچھتا پرتب ترنی چورن دیو چرے
چور محل پر دیئے چڑائی
بیٹھی تیل کو بھوج پکا یو

دوسرا
چوٹی

ڈاری مہرا بھوج نے چورن دو کھوائے
سسہ سسی جن چورن سر کیے
باتن سو کو برادو سے

دوسرا

تیل جبے تا تو بھیر تکی در سے بیچا ہے
چور راج برے کے مر یو پرتب ترنی چوکی ہے

دوسرا
چوٹی

اتنی سری چرت پرانے تر پرتب ترنی چوکی ہے
او تر دیس راج راج کی ہے

چھتر کیت راجا کر نانا
چھتر سنجری نام توں کو

بھوں چتر دس مانجی اجیاری
چھتر سنجری تکی پیاری

بہت جتن آگم کو کرے
کٹیا ہوئے تاکے مر جانیں

تر یو کو سوک ادبک جیہ بھارو
سنت بو تر یو چنت پیاری

دج مری ماتھ دان نہیں لیٹی
ناتے در چار کھو کرے

ایک پتر لیجے اچھا
سوتی ایک شہ تر پتی بلالی

یوسنی ناری ادبک اکولائی
دوسرا سوئی تر اس رانی ادبک لوگن در پٹائے

لوگ سوتی تاکی کہہ چے
کہے جو راہ پر بھو برے سوارو

سوتی تر اس اتی تر یو دکھارے
تاکے در پ نہ دیکھین دیہی

جی تہ بیہی سوتی سو جانی
تم کہہ برہن تر پتی بھارو

یو کہی کے تاکو دھن لوٹ ہی
راہ بدھ تر اس ستے دکھارے

دوسرا
چوٹی

آپی کر ہی چاری کے پنے ہرے پکائے
آپو مری تا لو اکھئی آلی

ادبک پکھنے جئے تانہی ملا یو
کسی آپ آوت بھنی تا لو در کر مائے

آو ماتھ ماتھ سو کے
بیٹھی آپی تیل او سے

ڈاری سس دیو مار یو چور جرائے
پرتب ترنی کھوارے سبھی دیئے بندھے

پرتب ترنی کھوارے سبھی دیئے بندھے
ادبک راج جا کو جک لہیے

نرکھ تھکت رہی جیہ
ادبک روپ جک سنت جوں کو

راجا چھتر کیت کی ناری
کے او تنک تر پتی تے چاری

کیسے راج بھارو سرے
پوت اتنی پر گئے کوڑ نا ہیں

چرت ایک تر یو پت بھارو
کیونہ دیو گتی کر ہی ہماری

گرہ کے لوگ ارا بھے دیہیں
پتر راو کو برن او دیئے

نرپ کو کون تر گھی ہے آئی
اے بیہا ہو اہ جکت اوڈائی

سیوکان سو در پ لٹائی
تے واک سوتی یہ چے کے نہ مورکھ پائے

واکی استہی نرپ سو کے
ادبک لو کر و چلے بھارو

تا کو موڈ موڈ کر ہی کھارے
لوٹی کوٹی باہر تے لیہی

بھانتی بھانتی تن کر ہی پڑائی
جوئے ہے ادبک تر پت رو

ہری اتنی واک تر یو کہہ کوٹ ہی
دوہوں ان موڈ موڈ کے کھارے

دوسرا انک بھاتی تہ زہتی کو دو ہوں ان ترس دکھائے
 چوٹی سوئی تر اس جڑ در پٹا دے
 ایک پریت تن سنگ ٹھانے
 دوسرا تے امی اورن سو کہے اہ کتیا کہ کاج
 چوٹی یہ سب بھید زہتی جیہ جانے
 راجا اور تریان بلا دے
 دوسرا دہرگ تا تر یہ کہہ بھا کھٹے جا کہہ پیا نہ بلائی
 چوٹی مور کہ ناری بھید نہیں پائے
 تے وا کی کچھو پریت نہ ماسے
 اڑل سنورائے اک تر یہ سبھ تا نہی بلا سیے
 چوٹی ایسی تر یا کر پرے جان نہی دیکھئے
 بھلو دے جو بھوگ کما دے
 پنج تر یہ ساتھ نہ نہہ ٹکئے
 دوسرا تم راجا سم بھور کی بھولی تر یا ہی ہار
 چوٹی جہ تم چاہ ہوئے سئے آ و ہی
 تاسو بھوگ مان زچی کیجئے
 یو راجا سو بین سنا و ہی
 جو ہم تے نکسن پر بھو پاوے
 دوسرا ایسی بھاتی نت بھرن کے لبو دن سوچ پائے
 چوٹی زپ اک دن رانی ہی بلا ٹیو
 ادک مد ہی راجا سے پیو
 زپ کہہ بھو مد یہ مد بھارو
 ہتی سو یو ایسی تر یہ من ما ہی
 دوسرا تر یہ جانیو سو یو زہتی گئی جاری ہی دلائی
 چوٹی ناری گئی بھو پ تب جا گیو
 بہر و تن کے پا چھو گھسیو
 دوسرا زکھی رانی تر یہ کورمت سرت نکان پڑن
 چوٹی بہر زہت کو یو من آئی
 یہ بھار من ما ہی بھارا
 دوسرا جو ان کہہ اب ماری ہو امی ہار ٹوڈی جانی
 چوٹی تن دو ہوں ان نہی بان چلا ٹیو
 دے متی سو بھوگ ک نو

۱۳ در ب جڑنی کے دام کو اہ چھل چھل ہی بنائے
 ۱۴ در چارست ہیت کماو سے
 ۱۵ مور کہ ناری بھید نہی جانے
 ایک در ب جے چپے جو دے سری جڈیج
 ۱۶ مور کہ ناری نہ بات بکھانے
 بھاتی بھاتی کے بھوگ کما دے
 ۱۷ تہ دیکھت تر یہ انت کی سچ پاران جانی
 ۱۸ سوئی تر اس تے در ب ٹا دے
 زہتی بھٹے کچھو اور بکھانے
 تاسو مین ہار بیکھ کما دے
 ۱۹ جو پنج ناری سو نہیو نہ کہوں کیجئے
 بھاتی بھاتی سو در ب ٹا دے
 جو بت جگ اپن نہ کیجئے
 ۲۰ نورس پینے کیوں رہو تر یہ کی سنا ہی
 ۲۱ اب ہی نہی سو آن ملاو ہی
 مدھر بکن سرون سنی لیجئے
 ۲۲ بہر جانی رانی ہی بھلا و ہی
 ۲۳ انک ترین سو بھوگ کما دے
 ۲۴ زہتی بھٹی گچو دے نہی رانی دھن ہی لٹائے
 بھو جھو ج ارو مدی سنگا ٹیو
 ۲۵ تھوری سورانی تن لپیو
 سوئی رہو نہی سہ بھو سنجارو
 ۲۶ بھید بھید بکھا نیو نا ہی
 ۲۷ جاگت کو سنوت بھٹی بھید نہ لیا کو کائی
 ۲۸ مردے کواری کو مت اورا گیو
 کٹیل کات سنینہ گرہ نہیو
 ۲۹ اب ان دو ہوں ان کو نہیو کہی کسی کمان
 سنگی رہا نہی چوٹ چلائی
 ۳۰ جار سہت تر یا کو نہی مارا
 ۳۱ آن پر کہ سو گئی تر یا جم پور دی پٹھائی
 تہ تے الٹی بہر ہی کھر آ ٹیو
 ۳۲ پوڈھی راسووت سو جانے

تربہ آئی تا سو رتی کری کے
پو ڈھی رہی تیوں ہی نپٹائی
سووت سو نرپ بھی ہر کھائی
جاگت پتی سووت پہی نا
راؤ بچن تب تربہ ہی سناو
تب رانی امی بین اچارے
سنی نرپ برای کنگ نہی پری
پتر ایک پدھی دیا ہارے

دوہرا۔ پتر سیج کے جوں دی لبست بھوریانت

پہر تربہ کوہنی نہ سکینوسن تے کھر نہ جانی
ابھانتی بھانتی نرپ ناری کہ بھجت ہو تو سکھی بائی

چوٹی

او رانی جید بھیترا جانے
پان سو تا کہہ پر اوے

دوہرا۔ سبھ کچھوٹوے جرت ہیں جانی لیہوسن بست

چاکر کی اردو ناری کی ایک کینے بڑی سجاائی

اتی سری چتر کھپانے تریا چترے نتری بھوپ سنباد

چوٹی

سنہو نرپتی اک کہتا اد چاری ہو

تربہ چتر اک تیئے سینے ہو

سہر سہر بکھے اک جوگی

اک گرہستی کے گرہ اوے

سنگ ناتھ جوگی کا نا

وا سو بنو دن بھوگ کا مے

دوہرا۔ اک دن جوگی گھر ہو تو گرہستی پونچھا آئے

کاڈے کھڑک ناتھ تم دھیبو

ناہی سنائی بچن امی بھا کھیو

دوہرا۔ بھرت جو تو مارو ناتھ او تاکھو جاہو ڈراے

کھی آئیے آئی سہی پٹھائیو

آوت پتی ہی دراٹیو تاکوں

سنو ناتھ اک کہتا اد چارو

کھوپ ایک جوگی کہہ جاگیو

میں بکھا کہہ دو ہٹائی

چھو ناتھ اٹھی تم سے دکھاؤں

ادبک چت کے بھیر ڈری کے
سووت جان نرپتی ہر کھائی
مور کہ ناری بات نہی جانی
مور بھید ان کچھو نہ جانا
کہہ گئی تھی تے بے بتائیو
سنو را جا پران تے پیارے
سو تھرے سووت ہم کری
تے موکہ پران تے پیارے

دوہے جانو تھرے پھری سانی سمجھتی ہو چیت

تا دن تے تہ نار سو سو نہ رچی اپجائی

بات آئی چت جانی جب کھری نہ بھوگا جانی

لجت نرپتی سو کچھو نہ بھانے

کر کر ادبک کٹا چھ دکھاوے

اسے دے ٹوٹے نا جری ایک سیس ارجت

چیت تے کہو نہ ناری ہو من تے ہی بھلائی

تھیو چتر سناپت تو سبھ ستو۔ ۲۲۔ ۵۸۔ ۶۵۔ ۱۰۵۔ ۱۰۸۔ ۱۱۰۔ ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ ۱۱۶۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰۔ ۱۲۲۔ ۱۲۴۔ ۱۲۶۔ ۱۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۲۔ ۱۳۴۔ ۱۳۶۔ ۱۳۸۔ ۱۴۰۔ ۱۴۲۔ ۱۴۴۔ ۱۴۶۔ ۱۴۸۔ ۱۵۰۔ ۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۶۔ ۱۵۸۔ ۱۶۰۔ ۱۶۲۔ ۱۶۴۔ ۱۶۶۔ ۱۶۸۔ ۱۷۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۷۶۔ ۱۷۸۔ ۱۸۰۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۶۔ ۱۹۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۲۔ ۲۰۴۔ ۲۰۶۔ ۲۰۸۔ ۲۱۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۴۔ ۲۱۶۔ ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔ ۲۲۴۔ ۲۲۶۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔ ۲۳۲۔ ۲۳۴۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۴۰۔ ۲۴۲۔ ۲۴۴۔ ۲۴۶۔ ۲۴۸۔ ۲۵۰۔ ۲۵۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶۔ ۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۔ ۲۶۴۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۷۰۔ ۲۷۲۔ ۲۷۴۔ ۲۷۶۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔ ۲۸۶۔ ۲۸۸۔ ۲۹۰۔ ۲۹۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۶۔ ۲۹۸۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔ ۳۰۶۔ ۳۰۸۔ ۳۱۰۔ ۳۱۲۔ ۳۱۴۔ ۳۱۶۔ ۳۱۸۔ ۳۲۰۔ ۳۲۲۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶۔ ۳۲۸۔ ۳۳۰۔ ۳۳۲۔ ۳۳۴۔ ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۴۰۔ ۳۴۲۔ ۳۴۴۔ ۳۴۶۔ ۳۴۸۔ ۳۵۰۔ ۳۵۲۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۶۴۔ ۳۶۶۔ ۳۶۸۔ ۳۷۰۔ ۳۷۲۔ ۳۷۴۔ ۳۷۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۸۲۔ ۳۸۴۔ ۳۸۶۔ ۳۸۸۔ ۳۹۰۔ ۳۹۲۔ ۳۹۴۔ ۳۹۶۔ ۳۹۸۔ ۴۰۰۔ ۴۰۲۔ ۴۰۴۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔ ۴۱۴۔ ۴۱۶۔ ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۴۔ ۴۲۶۔ ۴۲۸۔ ۴۳۰۔ ۴۳۲۔ ۴۳۴۔ ۴۳۶۔ ۴۳۸۔ ۴۴۰۔ ۴۴۲۔ ۴۴۴۔ ۴۴۶۔ ۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۴۵۲۔ ۴۵۴۔ ۴۵۶۔ ۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۶۶۔ ۴۶۸۔ ۴۷۰۔ ۴۷۲۔ ۴۷۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۸۔ ۴۸۰۔ ۴۸۲۔ ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۸۸۔ ۴۹۰۔ ۴۹۲۔ ۴۹۴۔ ۴۹۶۔ ۴۹۸۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔ ۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ ۵۱۰۔ ۵۱۲۔ ۵۱۴۔ ۵۱۶۔ ۵۱۸۔ ۵۲۰۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔ ۵۲۶۔ ۵۲۸۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۴۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۲۔ ۵۴۴۔ ۵۴۶۔ ۵۴۸۔ ۵۵۰۔ ۵۵۲۔ ۵۵۴۔ ۵۵۶۔ ۵۵۸۔ ۵۶۰۔ ۵۶۲۔ ۵۶۴۔ ۵۶۶۔ ۵۶۸۔ ۵۷۰۔ ۵۷۲۔ ۵۷۴۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔ ۵۸۴۔ ۵۸۶۔ ۵۸۸۔ ۵۹۰۔ ۵۹۲۔ ۵۹۴۔ ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۰۰۔ ۶۰۲۔ ۶۰۴۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۶۱۰۔ ۶۱۲۔ ۶۱۴۔ ۶۱۶۔ ۶۱۸۔ ۶۲۰۔ ۶۲۲۔ ۶۲۴۔ ۶۲۶۔ ۶۲۸۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۴۔ ۶۳۶۔ ۶۳۸۔ ۶۴۰۔ ۶۴۲۔ ۶۴۴۔ ۶۴۶۔ ۶۴۸۔ ۶۵۰۔ ۶۵۲۔ ۶۵۴۔ ۶۵۶۔ ۶۵۸۔ ۶۶۰۔ ۶۶۲۔ ۶۶۴۔ ۶۶۶۔ ۶۶۸۔ ۶۷۰۔ ۶۷۲۔ ۶۷۴۔ ۶۷۶۔ ۶۷۸۔ ۶۸۰۔ ۶۸۲۔ ۶۸۴۔ ۶۸۶۔ ۶۸۸۔ ۶۹۰۔ ۶۹۲۔ ۶۹۴۔ ۶۹۶۔ ۶۹۸۔ ۷۰۰۔ ۷۰۲۔ ۷۰۴۔ ۷۰۶۔ ۷۰۸۔ ۷۱۰۔ ۷۱۲۔ ۷۱۴۔ ۷۱۶۔ ۷۱۸۔ ۷۲۰۔ ۷۲۲۔ ۷۲۴۔ ۷۲۶۔ ۷۲۸۔ ۷۳۰۔ ۷۳۲۔ ۷۳۴۔ ۷۳۶۔ ۷۳۸۔ ۷۴۰۔ ۷۴۲۔ ۷۴۴۔ ۷۴۶۔ ۷۴۸۔ ۷۵۰۔ ۷۵۲۔ ۷۵۴۔ ۷۵۶۔ ۷۵۸۔ ۷۶۰۔ ۷۶۲۔ ۷۶۴۔ ۷۶۶۔ ۷۶۸۔ ۷۷۰۔ ۷۷۲۔ ۷۷۴۔ ۷۷۶۔ ۷۷۸۔ ۷۸۰۔ ۷۸۲۔ ۷۸۴۔ ۷۸۶۔ ۷۸۸۔ ۷۹۰۔ ۷۹۲۔ ۷۹۴۔ ۷۹۶۔ ۷۹۸۔ ۸۰۰۔ ۸۰۲۔ ۸۰۴۔ ۸۰۶۔ ۸۰۸۔ ۸۱۰۔ ۸۱۲۔ ۸۱۴۔ ۸۱۶۔ ۸۱۸۔ ۸۲۰۔ ۸۲۲۔ ۸۲۴۔ ۸۲۶۔ ۸۲۸۔ ۸۳۰۔ ۸۳۲۔ ۸۳۴۔ ۸۳۶۔ ۸۳۸۔ ۸۴۰۔ ۸۴۲۔ ۸۴۴۔ ۸۴۶۔ ۸۴۸۔ ۸۵۰۔ ۸۵۲۔ ۸۵۴۔ ۸۵۶۔ ۸۵۸۔ ۸۶۰۔ ۸۶۲۔ ۸۶۴۔ ۸۶۶۔ ۸۶۸۔ ۸۷۰۔ ۸۷۲۔ ۸۷۴۔ ۸۷۶۔ ۸۷۸۔ ۸۸۰۔ ۸۸۲۔ ۸۸۴۔ ۸۸۶۔ ۸۸۸۔ ۸۹۰۔ ۸۹۲۔ ۸۹۴۔ ۸۹۶۔ ۸۹۸۔ ۹۰۰۔ ۹۰۲۔ ۹۰۴۔ ۹۰۶۔ ۹۰۸۔ ۹۱۰۔ ۹۱۲۔ ۹۱۴۔ ۹۱۶۔ ۹۱۸۔ ۹۲۰۔ ۹۲۲۔ ۹۲۴۔ ۹۲۶۔ ۹۲۸۔ ۹۳۰۔ ۹۳۲۔ ۹۳۴۔ ۹۳۶۔ ۹۳۸۔ ۹۴۰۔ ۹۴۲۔ ۹۴۴۔ ۹۴۶۔ ۹۴۸۔ ۹۵۰۔ ۹۵۲۔ ۹۵۴۔ ۹۵۶۔ ۹۵۸۔ ۹۶۰۔ ۹۶۲۔ ۹۶۴۔ ۹۶۶۔ ۹۶۸۔ ۹۷۰۔ ۹۷۲۔ ۹۷۴۔ ۹۷۶۔ ۹۷۸۔ ۹۸۰۔ ۹۸۲۔ ۹۸۴۔ ۹۸۶۔ ۹۸۸۔ ۹۹۰۔ ۹۹۲۔ ۹۹۴۔ ۹۹۶۔ ۹۹۸۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۸۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۸۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۸۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۸۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۸۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۸۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۶۔ ۱۶۰۸۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۱۲۔ ۱۶۱۴۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۱۸۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۴۔ ۱۶۲۶۔ ۱۶۲۸۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۳۲۔ ۱۶۳۴۔ ۱۶۳۶۔ ۱۶۳۸۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۴۲۔ ۱۶۴۴۔ ۱۶۴۶۔ ۱۶۴۸۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۵۲۔ ۱۶۵۴۔ ۱۶۵۶۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۶۲۔ ۱۶۶۴۔ ۱۶۶۶۔ ۱۶۶۸۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۸۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۸۲۔ ۱۶۸۴۔ ۱۶۸۶۔ ۱۶۸۸۔ ۱۶۹۰۔ ۱۶۹۲۔ ۱۶۹۴۔ ۱۶۹۶۔ ۱۶۹۸۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۰۲۔ ۱۷۰۴۔ ۱۷۰۶۔ ۱۷۰۸۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۲۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۱۶۔ ۱۷۱۸۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۲۲۔ ۱۷۲۴۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۸۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۲۔ ۱۷۳۴۔ ۱۷۳۶۔ ۱۷۳۸۔ ۱۷۴۰۔ ۱۷۴۲۔ ۱۷۴۴۔ ۱۷۴۶۔ ۱۷۴۸۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۵۲۔ ۱۷۵۴۔ ۱۷۵۶۔ ۱۷۵۸۔ ۱۷۶۰۔ ۱۷۶۲۔ ۱۷۶۴۔ ۱۷۶۶۔ ۱۷۶۸۔ ۱۷۷۰۔ ۱۷۷۲۔ ۱۷۷۴۔ ۱۷۷۶۔ ۱۷۷۸۔ ۱۷۸۰۔ ۱۷۸۲۔ ۱۷۸۴۔ ۱۷۸۶۔ ۱۷۸۸۔ ۱۷۹۰۔ ۱۷۹۲۔ ۱۷۹۴۔ ۱۷۹۶۔ ۱۷۹۸۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۰۲۔ ۱۸۰۴۔ ۱۸۰۶۔ ۱۸۰۸۔ ۱۸۱۰۔ ۱۸۱۲۔ ۱۸۱۴۔ ۱۸۱۶۔ ۱۸۱۸۔ ۱۸۲۰۔ ۱۸۲۲۔ ۱۸۲۴۔ ۱۸۲۶۔ ۱۸۲۸۔ ۱۸۳۰۔ ۱۸۳۲۔ ۱۸۳۴۔ ۱۸۳۶۔ ۱۸۳۸۔ ۱۸۴۰۔ ۱۸۴۲۔ ۱۸۴۴۔ ۱۸۴۶۔ ۱۸۴۸۔ ۱۸۵۰۔ ۱۸۵۲۔ ۱۸۵۴۔ ۱۸۵۶۔ ۱۸۵۸۔ ۱۸۶۰۔ ۱۸۶۲۔ ۱۸۶۴۔ ۱۸۶۶۔ ۱۸۶۸۔ ۱۸۷۰۔ ۱۸۷۲۔ ۱۸۷۴۔ ۱۸۷۶۔ ۱۸۷۸۔ ۱۸۸۰۔ ۱۸۸۲۔ ۱۸۸۴۔ ۱۸۸۶۔ ۱۸۸۸۔ ۱۸۹۰۔ ۱۸۹۲۔ ۱۸۹۴۔ ۱۸۹۶۔ ۱۸۹۸۔ ۱۹۰۰۔ ۱۹۰۲۔ ۱۹۰۴۔ ۱۹۰۶۔ ۱۹۰۸۔ ۱۹۱۰۔ ۱۹۱۲۔ ۱۹۱۴۔ ۱۹۱۶۔ ۱۹۱۸۔ ۱۹۲۰۔ ۱۹۲۲۔ ۱۹۲۴۔ ۱۹۲۶۔ ۱۹۲۸۔ ۱۹۳۰۔ ۱۹۳۲۔ ۱۹۳۴۔ ۱۹۳۶۔ ۱۹۳۸۔ ۱۹۴۰۔ ۱۹۴۲۔ ۱۹۴۴۔ ۱۹۴۶۔ ۱۹۴۸۔ ۱۹۵۰۔ ۱۹۵۲۔ ۱۹۵۴۔ ۱۹۵۶۔ ۱۹۵۸۔ ۱۹۶۰۔ ۱۹۶۲۔ ۱۹۶۴۔ ۱۹۶۶۔ ۱۹۶۸۔ ۱۹۷۰۔ ۱۹۷۲۔ ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۶۔ ۱۹۷۸۔ ۱۹۸۰۔ ۱۹۸۲۔ ۱۹۸۴۔ ۱۹۸۶۔ ۱۹۸۸۔ ۱۹۹۰۔ ۱۹۹۲۔ ۱۹۹۴۔ ۱۹۹۶۔ ۱۹۹۸۔ ۲۰۰۰۔ ۲۰۰۲۔ ۲۰۰۴۔ ۲۰۰۶۔ ۲۰۰۸۔ ۲۰۱۰۔ ۲۰۱۲۔ ۲۰۱۴۔ ۲۰۱۶۔ ۲۰۱۸۔ ۲۰۲۰۔ ۲۰۲۲۔ ۲۰۲۴۔ ۲۰۲۶۔ ۲۰۲۸۔ ۲۰۳۰۔ ۲۰۳۲۔ ۲۰۳۴۔ ۲۰۳۶۔ ۲۰۳۸۔ ۲۰۴۰۔ ۲۰۴۲۔ ۲۰۴۴۔ ۲۰۴۶۔ ۲۰۴۸۔ ۲۰۵۰۔ ۲۰۵۲۔ ۲۰۵۴۔ ۲۰۵۶۔ ۲۰۵۸۔ ۲۰۶۰۔ ۲۰۶۲۔ ۲۰۶۴۔ ۲۰۶۶۔ ۲۰۶۸۔ ۲۰۷۰۔ ۲۰۷۲۔ ۲۰۷۴۔ ۲۰۷۶۔ ۲۰۷۸۔ ۲۰۸۰۔ ۲۰۸۲۔ ۲۰۸۴۔ ۲۰۸۶۔ ۲۰۸۸۔ ۲۰۹۰۔ ۲۰۹۲۔ ۲۰۹۴۔ ۲۰۹۶۔ ۲۰۹۸۔ ۲۱۰۰۔ ۲۱۰۲۔ ۲۱۰۴۔ ۲۱۰۶۔ ۲۱۰۸۔ ۲۱۱۰۔ ۲۱۱۲۔ ۲۱۱۴۔ ۲۱۱۶۔ ۲۱۱۸۔ ۲۱۲۰۔ ۲۱۲۲۔ ۲۱۲۴۔ ۲۱۲۶۔ ۲۱۲۸۔ ۲۱۳۰۔ ۲۱۳۲۔ ۲۱۳۴۔ ۲۱۳۶۔ ۲۱۳۸۔ ۲۱۴۰۔ ۲۱۴۲۔ ۲۱۴۴۔ ۲۱۴۶۔ ۲۱۴۸۔ ۲۱۵۰۔ ۲۱۵۲۔ ۲۱۵۴۔ ۲۱۵۶۔ ۲۱۵۸۔ ۲۱۶۰۔ ۲۱۶۲۔ ۲۱۶۴۔ ۲۱۶۶۔ ۲۱۶۸۔ ۲۱۷۰۔ ۲۱۷۲۔ ۲۱۷۴۔ ۲۱۷۶۔ ۲۱۷۸۔ ۲۱۸۰۔ ۲۱۸۲۔ ۲۱۸۴۔ ۲۱۸۶۔ ۲۱۸۸۔ ۲۱۹۰۔ ۲۱۹۲۔ ۲۱۹۴۔ ۲۱۹۶۔ ۲۱۹۸۔ ۲۲۰۰۔ ۲۲۰۲۔ ۲۲۰۴۔ ۲۲۰۶۔ ۲۲۰۸۔ ۲۲۱۰۔ ۲۲۱۲۔ ۲۲۱۴۔ ۲۲۱۶۔ ۲۲۱۸۔ ۲۲۲۰۔ ۲۲۲۲۔ ۲۲۲۴۔ ۲۲۲۶۔ ۲۲۲۸۔ ۲۲۳۰۔ ۲۲۳۲۔ ۲۲۳۴۔ ۲۲۳۶۔ ۲۲۳۸۔ ۲۲۴۰۔ ۲۲۴۲۔ ۲۲۴۴۔ ۲۲۴۶۔ ۲۲۴۸۔ ۲۲۵۰۔ ۲۲۵۲۔ ۲۲۵۴۔ ۲۲۵۶۔ ۲۲۵۸۔ ۲۲۶۰۔ ۲۲۶۲۔ ۲۲۶۴۔ ۲۲۶۶۔ ۲۲۶۸۔ ۲۲۷۰۔ ۲۲۷۲۔ ۲۲۷۴۔ ۲۲۷۶۔ ۲۲۷۸۔ ۲۲۸۰۔ ۲۲۸۲۔ ۲۲۸۴۔ ۲۲۸۶۔ ۲۲۸۸۔ ۲۲۹۰۔ ۲۲۹۲۔ ۲۲۹۴۔ ۲۲۹۶۔ ۲۲۹۸۔ ۲۳۰۰۔ ۲۳۰۲۔ ۲۳۰۴۔ ۲۳۰۶۔ ۲۳۰۸۔ ۲۳۱۰۔ ۲۳۱۲۔ ۲۳۱۴۔ ۲۳۱۶۔ ۲۳۱۸۔ ۲۳۲۰۔ ۲۳۲۲۔ ۲۳۲۴۔ ۲۳۲۶۔ ۲۳۲۸۔ ۲۳۳۰۔ ۲۳۳۲۔ ۲۳۳۴۔ ۲۳۳۶۔ ۲۳۳۸۔ ۲۳۴۰۔ ۲۳۴۲۔ ۲۳۴۴۔ ۲۳۴۶۔ ۲۳۴۸۔ ۲۳۵۰۔ ۲۳۵۲۔ ۲۳۵۴۔ ۲۳۵۶۔ ۲

دوہرا۔ بھلا کیا میں راکھیا سکھت کیا مرچتی

سنت منوہرات جڑی بچی گیو سن ماہی

اتی سری چترکپیانے تریا چتر سے سنتری محبوب سن

چوٹی۔ زہر چتر زہر نکلی اچارو

وچین دیس رانی اک رہے

اڑل۔ تاکو روپ انوپ لہن تریا آد میں

اپیر یہ تاکہ میں سدا مکہ بجا کھن

دوہرا۔ دوسے استری تاکہ میں امت روپ کی کھن

ایک دوس دو تریا زہر برلی بلی

انکھی موندی تریا ایک کی دوجی لئی بلی

میں رچی سو تو سور مو رو نہ یا کے سنگ

اڑل۔ سری اسمان کلا بھی دمی اوٹھا نیکے

مورکھ رانی ڈتے نہ کچھو جانت بھی

چوٹی۔ رتی کری کے ترے دلی اوٹھائی

ادبک بندہ تہ سنگ اپجا یو

اتی سری چترکپیانے پرکھ چتر سے سنتری محبوب سن

سنو رانی اک کتا پرکاسو

گنڈے خال ڈوگر تہ رہے

تاکہ کے حکمہ دام دہن بھاری

چروا رہے ہوتے چروا رہی

اک چروا را سو تر یہ انکی

نتی پرانی تا سو ہوگ کماوے

ڈوگر سودھ ایک دن لہو

کیل کرت نہ کھتہ جا نی

کری کری کیل سوئی تے گئے

سووت دہوں ان ناتھ ہارو

دوہرا۔ کانی موندی تاکو ترت نہیں بیٹھ چیں جائے

موند بنانج میت ہنارو

دسو دسن کا ڈسے اسی داکو

ڈوگر چپو ہاتھ نہی آ یو

ویسے ہی پیر نہی کہہ آئی

پیر دام سرتا کہہ آئی

پاچھے سری ڈوگر ہوں آ یو

سزنا گت دیکھت نہی رہے بدن کی رہتی

ادبک پریتی تا سو کری بھید کھانا ناہی

دسے چو تیسو چتر ساہت ستو سو ستو۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

کیو ناتھ سنو بچن ہمارو

اتی سندھ ر جا کو جگ کہے

نرکھی پر بھابل جا ہی سیسے سکھ پاوہیں

ہو ایک پریتی راجا سونت پریتی راکھی

ایک سنگ راجا سے ادبک پریتی جیہ جان

بکھی بچن کھیلست بھو ادبک بندہ اوکائی

ادبک بھوگ تا سو کیا ہی کہی دلی اٹھائی

کوئی گشت تن پے سہو کیسو ہی دے انگ

رکم کیت زہر ایسو چرت دکھائے

ہو بکھی من کی کھیل جانی جیہ مئے لئی

پنی دانکی ڈو اکھی چھرائی

مورکھ ناری بھید نہی پایو

اتی سری چترکپیانے پرکھ چتر سے سنتری محبوب سن

تھرے چت کے بھرم ہی بنا سو

پھنے مٹی تہ تریا جگ کہے

تن کی کرت ادبک رکھواری

سانجھ پری گھر کو لے آو ہی

بھول گئی سبھ ہی سدی گھٹکی

نڈی پیر ہرو گھر آوے

ترت تر یہ کو پا چو گیو

بھی راجیہ کوپ بڑھائی

بے سنبھل بچ تن تے بھے

کا ڈھی کرپان ماری ڈاریو

تک تات نو ہو کے بال مٹی اکو لائے

ادبک کوپ چت بھتر دارو

ہاتھ پر سے تہ ماری گراوے

ڈھونڈھ رہی تر یہ نادریسیا یو

تال مرت کہہ دیا بھائی

پو ڈھی رہی خنوسا پ جانی

مور ناری بھید نہی پایو

ایسی بھانتی سو کال بیا نیو
تب ڈوگر اد بھانتی اچارو
ایک تر یا کارج ٹریکچو
جات کہیو تہ تر یا سے ناہی
ڈوگر کٹ نکست دکھ موکو
ندی پیری کری پار پرائی
چمکی اٹھی جب بچن اچارے
تہاں تے ابیں یا ہی سنگھال
پیشی ادھیرے دھام می کا ڈھی لٹی کروار
نرکھی چمک تروار کی ڈریا مہکھی تر جانی
پیرندی گئی مٹر کو آلی تیں بانی
اتی سری چر تر پکیا سنے تر یا چر تر سے منتری

دوسرا۔ نر چر تر نرپ کے نکٹ منتری کہا بچار
قوں تر یا کو ترزت ڈوگر گھاؤ اڈوار
دار سیا کہ بھانی کے باندھی سیڑ بنائے
سبھ لوگن کہ دھام بلا یو
بہی بن کوئے ناری دکھاری
جب موئے تر یہ گھاؤ بنا ریو
بھید پائی دیا مہی کہ ڈاری
دودھ دوت کٹیا بھنتی مہکھی مارس موی
اب آچھو تہ کفن بنیئے

چوٹی

دوسرا
چوٹی

ہو ہوں بیاہ اور نہی کری ہو
دوسرا۔ لوگن سبھن بلائیے آچھو کفن بنائے
اتی سری چر تر پکیا سنے پڑ کہ چر تر سے منتری بھو
بہری سو منتری کتیا اڈو چاری
ایک چور تاکہ ٹھک بریو
رین بھٹے شکر اٹھی جاوے
ماں تر یہ سو دو تھوگ کما ہی
ٹھک جاسنے موری ہے ناری
تر یہ کے تا ہی دو پچا سنے
ایک رومال بال تہ کا ڈھا
وہ جانے سورے بہت کے بنے

چوٹی

بیتا برکھ ایک دن جانیو
کرو نار اک کاج ہارو
کھننی کا ڈھی دھام تے دیکھو
میری اندھیر ڈروں من ناہی
بھول گئیو تر یہ وہ دن تو کو
جار بانی بھری گھر آلی
مور بھید ان سکل بنائے
ماری چور اہ گئے اچاروں

بچ جتی پے بہت کے بھنتی کرے بچا سکوار
ٹنک نہ برن لاگن ڈیئی اہ چل گیو بچائی
بجو پتی کو گھال کیا نیک نہ رہی بچائی
بھوپ سنا دے سینتیو چر تر سمایت ستو سہ ستو۔ ۳۴-۳۵-۳۶

تے کتھا چھتیو ہی اہ بدھ کہی سدھار
تاہی ترزت مارت بھو گرے رسر یا ڈار
آپو اوج کو کت بھو لوگن سبھن سنگھ
بجو ڈھی کو گھاؤ دکھایو
روٹی کوک اڈچ کری ماری
اڈک سوک چت مانجھ بچار یو
سے پاسی سر لوک بہاری
گھاؤ بھو تر وار سوکھا بتاؤں تو
بھلی بھانتی بھو اکھو دگر ڈھیئے
یا کے برہ لاگی کے بری ہو

ڈرا چارنی ناری کہہ اہ بدھ دیا دیا سنے
سنا دے سینتیو چر تر سمایت ستو سہ ستو۔ ۳۷-۳۸-۳۹

ایک ترنی جو بن کی بھاری
اڈک آند ڈھو چت کر یو
دن دیکھت ٹھک درب کاشے
مور کہ بھید بچھانت ناہی
چور کہے موری ہٹکاری
مور کہ بھید نہ کوؤ جانے
دھوں آن کے جیہ آندھا ڈھا
چور لکھے موی کہہ دیئے سنے

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

دوہڑا چور تری پیارا ہو تو تاکہ دیا زوال
چوٹی شست جہہ شکر شو کیو

چور کہا سو تریہ اہ کا ڈھا

آپو بیچ گاری دو ڈیہی

لات شست کے کریں پر مارا

دوسری استری پتی آئے

ٹھک تکر دھون بچن اپاری

دوہڑا سنو تکر ٹھک مے کہو بنو تا ہی کی ناری

بہری بال ایسے کہا سنو بچن مڑ ایک

سنی بالائے بین تیارو

ادیک بیچ جائے جید دھری میں

ٹھک بچ بھاکھی نگر مہی کیو

مہرن سکل درستی تری دھری

دوہڑا ایس بھانٹی اچرت بنیا ہوئے ڈیلو سرتنگ

مدن رانی ٹھک امی کہی من میں منتر بچار

نوجب ساہ بین سن پائیو

ٹھک درستی جئے تے پر می

مہرن ناری گو تھری ہی لئی

اوپے سور کرا پڑ ماہی

سوسنت پڑ جن سبھ ڈھائے

شست جہہ نرکھت انوراگے

تم کیوں جہہ کرت ہو بھائی

دھون ان کہا اب ہی گئی نے میں

شنت بچن اردت ٹھک بھو

ادیک دکھت ہوئے دین پکارو

دوہڑا تب لگی بنیا ہوئے دکھی امی کاجی سوہین

چوٹی سنو کاجی جو بچن ہمارے

خدائی سنے گو داد ہمارو

دوہڑا ادیک دین ہوئے ٹھک کہو سنو کاجی کرے

چوٹی تب کاجی جیہ نیائی بچارو

جو مہرن کے سہی بتاوسے

سن مہرن کو بنک نہ جانوں

۵ تاکہ من ہار ٹھک من مے بھیا بچال

چھینی رومال ہاتھ ستے لیو

۶ یوسنی ادیک روس جیہ باڈھا

دانت نکار کیس گئی مے میں

۷ جانو کہ چوٹ پرے گھری یارا

ادیک کوپ ہوئے بچن سنائے

۸ مے یہ ناری کی موری ناری

۹ جو چل مل گئے جاییں بیرج اپاری

۱۰ سو نو کو استری کرے جہہ میں منرنیک

اب پورکھ تین دیکھ ہمارو

۱۱ تا ہی کہہ اپو پتی کری سنے

استیت ایک ہاٹ پر بھو

۱۲ ساہو بھٹے اہ بھانٹی اوچری

مہرن کو سودا کرو ساہو ہمارے سنگ

۱۳ مے مہرن رپا دیئے دو تم گتہ ساہ سدھار

کا ڈھی اشہنی دھنی کہا نیو

۱۵ سبھ سن کی من بھیر دھری

ادیک ماری بنیا کہہ ڈی

۱۶ مے مہرن کہہ بیچت ماہی

۱۷ وایا ٹھک ڈھک آئے

۱۸ تہہ دھون ان کہہ پوچھن لاگے

۱۹ میں کیو سبھ برتھا سہائی

۲۰ مے کاجی پے نیائی چوکے میں

تاکہ سنے کاجی پے گئیو

۲۱ کری کاجی سنے نیائی ہمارو

۲۲ ہمارو کرو نیائی تم کہو سرت جل میں

کلا مولا کی آن ہمارے

۲۳ ہوئے ہو ڈاون گیر ہمارو

۲۴ ہم پکار تم پے کری ہمارو کرو نیائے

پر گھٹ سبھائے دھون اوپارو

۲۵ سو سبھ آج اسہنی پائے

موندی رہا نکھ چھو نہ بھانوں

۲۴	اما کی میٹی کہا کرتا را	دوئی پیٹ کری کرت پکارا	دوسرا
۲۵	ساہی جانی چار سٹے دیکھ لے ہو سب کوئی	سب کبری ایک سنت جالیری سے دوئی	چوٹی
۲۶	سو ٹکسی جو ٹھک ہی اچاری	سبانیچ جب مہراؤ گھاری	
۲۷	لے لے کر کے کر سنے دینی	کا جی چھین ساہو تے لینی	دوسرا
۲۸	کینو امر کتاب جی آج ہارو نیاؤں	جن کا جی کو پسر پوٹھک بھاکیو سبہ گاؤں	چوٹی
۲۹	تن کا جی کچھو نیائی نہ پائیو	ٹھک لے کے خیرین گھر آئیو	
۳۰	جھوٹے تے ساچا ٹھک کینا	بنیا کا ڈھی سدن تے دینا	دوسرا
۳۱	تاریہ پی لے آئیو اپنے گھر کے ماہی	اتنی سر فی سات سے کر دینی زناہ	چوٹی
۳۲	شکل سوران کو بھیس بنائیو	رین بھٹی لشکر اٹھی دھائیو	
۱	گئے کہت کئی آہی ہنیا ریو	ساہی جان کے گرہ پگ دھاریو	دوسرا
۲	آئیو ساہی جان جو کے گھر	ایدل ساہ نام لشکر بر	چوٹی
۳	راجن کو را جا سووت جہ	راج متی ماری ہست کینو تہ	
۴	بہروں تر داری نکاری کے	بہروں تر داری نکاری کے	دوسرا
۵	پھنی لال اتاری لیو گیا جت بھوری اجار پئے اند ڈیو	پھنی لال اتاری لیو گیا جت بھوری اجار پئے اند ڈیو	چوٹی
۶	تب سو تھنی ساہو اتار دی	تب سو تھنی ساہو اتار دی	
۷	پھنی گوسٹی بیٹی کری تہ سوتریہ کے ہت کے کری گاڑی یو	پھنی گوسٹی بیٹی کری تہ سوتریہ کے ہت کے کری گاڑی یو	دوسرا
۸	بستر پگر یا لال جت لینے چور بھاری	بستر پگر یا لال جت لینے چور بھاری	چوٹی
۹	ایک چور ڈو جو دھر بھاسی	ایک چور ڈو جو دھر بھاسی	
۱۰	اپنی جانی ادبک شکہ پاوین	اپنی جانی ادبک شکہ پاوین	دوسرا
۱۱	رین چور چورت کرین تاہنی ہت ٹھک آئی	رین چور چورت کرین تاہنی ہت ٹھک آئی	چوٹی
۱۲	خیر سات سے ٹھک ہوں ہری	خیر سات سے ٹھک ہوں ہری	
۱۳	تھنے کتا سو کہو سنائی	تھنے کتا سو کہو سنائی	دوسرا
۱۴	گیا کہہ جم لوک پٹھا یو	گیا کہہ جم لوک پٹھا یو	چوٹی
۱۵	گوسٹی بیٹی ساہ سو کری	گوسٹی بیٹی ساہ سو کری	
۱۶	پران ابار ساہ کا ہوئی کون کی نر	پران ابار ساہ کا ہوئی کون کی نر	دوسرا
۱۷	پران ابار یوسہ کو تریا توں کی ہوئی	پران ابار یوسہ کو تریا توں کی ہوئی	چوٹی
۱۸	وہ تریا ساہ چور کہہ دینی	وہ تریا ساہ چور کہہ دینی	
۱۹	ادبک دینی دین چوری بھنڈارا	ادبک دینی دین چوری بھنڈارا	دوسرا
۲۰	لال بستر مر ساہ کے تہ گیا کہن ماری	لال بستر مر ساہ کے تہ گیا کہن ماری	چوٹی
۲۱	اتنی سر فی چتر پکیا نے پڑکھ چتر سے	اتنی سر فی چتر پکیا نے پڑکھ چتر سے	
۲۲	سماپت مستوی سبہ مستو۔ ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰	سماپت مستوی سبہ مستو۔ ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰	

دوسرا ایک جاٹ جنگل سے وہاں کہیں ناری
چوٹی۔ سری دل جان سنی تاکی تر یا

رست رین دن تا کے ڈاریو
دوسرا جہاں بیاسا کے بھٹے بت سستہ دجانی
چوٹی جو کارج کرو وہ جانت

تیب وہ کاج ترنی چٹہ کر اسی
پتھر ن کچھ پھونک آئی
تر یہ موکبا سرادھو نہیں کیجئے
سکل سرادھ کو ساج بنائیو
بتی امی کہی کاج تر یہ سبجئے
تر یہ بھاگھا میں ڈھیل نہ کیہو

دجن دیت اب بلنب نہ کری ہو
تب براہمن سبھ بیٹھ جو اسے
پنی تر یہ سو تن ایس اچاری

دوسرا پنڈ ندی پرواہی پنی پانی کھو نہ بچار
چوٹی تب تن جاٹ ادبک رسی مانی

اسو کہی کہوں پوری کر سی مارو
تہ تر یا سو راہ بھانٹی بھانی
کر سی ڈوری تم کہے دیہو

وا تر یہ کوئے سنگ سدائیو
بہری جاٹ راہ بھانٹی اچارو
شکلی چلیو چڑی ناڈ بیاری

تر یہ کیو بیل بوجھ گئی جینو

کھور ہوتے گزے گزے بڑے بڑے سبھ لوگ رستے نہ بھٹانی

ساسو کے تر اسس نہ آوت سورس دوارن تے پھری جات جھانی

پاس پر بسن پاس کیو بن لوگ سبھ سبھ نہ کوانی

پانی کے مانگت پاتھر مارت ناری کہہ ہو گھر ناہر آنی

دوسرا بیل بوجھ گئی کے جیے کسی ندی کے دہار

چھوری بوجھ کرتے دلی سنی کوک جیکان

ناری کلہنی پور کر جاٹ ابو گرہ ماہی

اتی ہری چتر کیا نے پر کہ چتر سے منتر بھوپ سنباد

چالیو چتر سماپت کستو بیستو۔ ۴۰۔ ۵۹۔ انجوں

۱ جو وہ کہنت سونا کرت گارن کرت پرہار
۲ اچل دیو تہ نام رست پیہ

۳ کب ہوں جات نہ کہہ تے مارو

۴ تہ ٹھان تے دو رہی چودھر کر سی بنائی

۵ تانی کرے نہی ایس بھانت

۶ بتی کی کانی نہ کھو جیہ دھری

۷ چوٹی بتی تن ہوں سنی پائی

۸ تن اسی کہی اسے کر بیجے

۹ کھو جن سمے دجن کو آئیو

۱۰ ان کہہ دچنا کھو نہ دیجئے

۱۱ ٹکا ٹکا براجت دیہو

۱۲ توری موڈ پر بسٹا دھری ہو

۱۳ ادبک درب دے دھام پھانے

۱۴ سٹھو ساستر کی رتی پیاری

۱۵ کہا نہ کینا تن ترنی دیئے کوٹھو رہی دار

۱۶ تاکی ناس بوت جیہ آنی

۱۷ نیتہ نیتہ کو تاپ نوارو

۱۸ جنم دھم نہی جاہو آانی

۱۹ اوں بھاگھا یوہی اٹھی جیہو

۲۰ چلت چلت سستہ تات آئیو

۲۱ سنا ابلاتین بچن ہمارو

۲۲ مانی لیو یہ سور اچاری

۲۳ اب ہی پار ندی کے ہوئے ہو

۲۴ کھور ہوتے گزے گزے بڑے بڑے سبھ لوگ رستے نہ بھٹانی

۲۵ ساسو کے تر اسس نہ آوت سورس دوارن تے پھری جات جھانی

۲۶ پاس پر بسن پاس کیو بن لوگ سبھ سبھ نہ کوانی

۲۷ پانی کے مانگت پاتھر مارت ناری کہہ ہو گھر ناہر آنی

۲۸ دوسرا بیل بوجھ گئی کے جیے کسی ندی کے دہار

۲۹ چھوری بوجھ کرتے دلی سنی کوک جیکان

۳۰ ناری کلہنی پور کر جاٹ ابو گرہ ماہی

۳۱ اتی ہری چتر کیا نے پر کہ چتر سے منتر بھوپ سنباد

۳۲ چالیو چتر سماپت کستو بیستو۔ ۴۰۔ ۵۹۔ انجوں

۳۳ گاری بھاگت ہی گئی جم پور کی سیدیان

۳۴ کہاں سکھی تے جن بسن بسن بیان جاکی

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

دوسرا۔ ساہیالپور میں ہوتی اک پٹوا کی نار
اٹل۔ بھرتی منجری تریہ کو نام بکھانیت
بیر بھدر نراک سوہت تا کو بھیو
چوپی۔ ادبک تون سو نہ لگا یو
تب سو آوت پٹوا بھیو
دوئے تر بوج نرکھی گھر ماہی
گدا بکھیو گھنر سدھریو
اس بکھے پٹوا گھر آ یو
کھیو بچھ کچھو ترن تہارے
جب اہ بھانٹی تر یاسنی پا یو
بتر لیت تہہ کو اتی ڈرا
کاٹی تاہی تر بوج کھلا یو
کیل کی ٹاری تہہ دیو
بتر بتر سو بھوگ کما یو
دتیہ بار تا سو رتی مانی

اتی چرت ترن جو کرا سوہتی کہو سدھار
سینا پتی تہہ پتی کو نام سو جانیت
ہو پٹھے سہجری بولی تاہی پنج گھریو
سے پانی کری کیل چھا یو
بتر ہی ڈار ماٹ مہی دیو
اک کا یو کا یو اک تاہی
دتیہ تہہ او پر جزیو
بھیٹی کھاٹ پر پردہ بڑھا یو
اب آگے تہہ دھر موہارے
کاٹ تاہی تر بوج کھلا یو
ہمرو کھاٹ تر یا ان کرا
پنی پٹوا سو بھوگ کما یو
بتر ہی کا ڈھی کھاٹ پر لیو
مورکھ ناتھ نہ کچھو چل پا یو
دوہے کان نہ کٹھوں جانی

اتی سری چرت پکیانے تر یا چترے اکتا لیسو چرت ساپت ستو۔ ۴۱۔ ۶۷۔ انجون
دوسرا۔ اک پیر ملتان سے ست نو تا کی تریہ
اٹل۔ مارستم کلا ترنی کو نام بکھانیت
ادبک پردہ تے بھوگ نہ تا سو نہ ہو سکے
چوپی۔ اک دن پیر پاس تریہ گئی
تاتے مانگ لونگ اک لیو
بھوگ کھدین بھٹے کما یو
نو مانسن پاسھے ست بھیو
دوسرا۔ پیر بجن جو تم کر یو لونگ دیو تریہ ہاتھ

اتی سری چرت پکیانے تر یا چترے منجری بھوب سنبادے
دوسرا۔ کالج کچھو خرید کے بورب گیو پٹھان
چوپی۔ ایک پٹھان باری تہہ بری
تا سو بجن غلام سناٹے
اٹل۔ مرزا کھان پٹھان نام تہہ جانیے
گاجی پور کے مانجھ سوئے دو رہی
دوسرا۔ بنور وکی پٹھان سو ای عدم تن بات
اٹل۔ تر یا کو بجن کلام اچارے جانی کری

سو جو رت پنج چیت مہی بردہ نرکھ کرنی
سیخ عنایت بھرتا تا کو جانیے
ہو چرت کھت ہر دگرت بائی نکھی اتی تھکے
ادھک دکھ سو رووت بھی
پنج کہہ گریہ وئی بھڑیو
جورا وری گریہ رکھوا یو
سکل مریدتی تاہی اوڈیو
تان تے ست ایکھو سدن کر پاتاری ساتھ

ایک غلام خرید کری را کھسی گریہ ہی آن
اب لو رتی تا سو نہی کری
اہ تیرے پتی کے دسکھائے
آچھو بی بی سکھیا ناری بچھائیے
ہو جکی کتھاسداری تو آگے ہم کہیں
مئے اہ تر یا ڈائن سنی کیوں با کے تھ جات
تم سو نہ بڑھائی کہی ہم آئی کری

چوٹی

جب یا کو شکھ سو سو یو ہی پھو
امی چیرے تن بچن او چارو
جب یہ نہی سو یو تھی لے ہیں
پتیلے پنٹھان چٹ دھاری
سنگ لے جب تیرتی سوئے کیو
بیرنی نہ تر یا کر ڈارو
تب ہی تر یہ تاکہ ہنی دیو

دوسرا۔ کھان پھانی ابو مہی مری مری بھے پریت
انی سری چیز کیا نے پر کہ چرتے نہری بھوپ سبدا
چوٹی۔ بنیا ایک اڈھے رہی

تک سگری کی یاری
دوسرا۔ ایک تہاں راجارے بستہ کی کھان
چوٹی۔ سو تر یا نہ کی رانی چھبی انکی

ادب نہ راجا سو تھا نیو
بیرکیت سو بھوگ ک یو
چھٹی چھٹی تاسو اتی کری
کیل کرت نرپ سو پتی آ یو
آپو ناتھ سو بچن او چارے

دوسرا۔ جار ہارو جو رو با سندوک کے ہا ہی
چوٹی۔ سنی نرپ ادب ترس تن دمار یو

چھوڑ سندوک بے کھی لے سے
کنجی ڈاری ساہ ڈھک دینی
جار سندوک چھوڑی بکھی لیجے

دوسرا۔ جب صندوق چھوڑن لگائے کنجی بد ناتھ
چوٹی۔ دھول ناتھ تاکہ کے سر ماری

جو یا سو میں بھوگ کیے ہو
دوسرا۔ ایسے بچن کہانی کری مور کھ دیارو ٹھائے
نرپ سو گیل گائی ری کرد کہد دیو پٹھائے

انی سری چیز کیا نے تر یا چرتے نہری بھوپ سبدا
چوٹی۔ یک جاٹ رانی مہی رست
یک ناری تاکہ کہد ری
سری تر یا نہی مہی تہ نہ

۵ ہو تب یا کے کھان پر درستی سو بھو
سنی صاحب تین کھو ہارو
تب تیرے دو اندھے ہیں
۶ و اترا سو نہی پرگٹ او چاری
تب سمرن تہ کو پنج بھو۔
۷ پتی چکیو کر کہہ کر سبھارو
بہرو نام آ پور کیو

۸ نام ذہن کو ہودے کیو و اگلام کے میت
۹ نام ذہن کو ہودے کیو و اگلام کے میت
۱۰ نام ذہن کو ہودے کیو و اگلام کے میت

ادب در ب جا کے جا کہی
چند نہی جاتے اجاری
چند سور چہر سی کریں ادب یوتے جان

۱ بھو کی سہی سدری گھٹ کی
۲ تان کہ سجنون سے آ نیو
۳ ادب ہر دے مہی شکھ اوچی یو
۴ بھائی بھائی کے بھوگن بھری
۵ بڈے صندوق بکے تہ پا یو
۶ سونہ بن تم پتہ پیار سے

چھوڑ اسے اہ دیکھتے کھو سو واپی کری
۷ آجو ناری مو کو ان مار یو
۸ کا ڈھی کر بان بھنے بدھ کے اسے

دوے کری جو ری ہستی کینی
۹ مو بتیا کری سا چو شیجے
۱۰ ہر تر یا ایسے کہا بچن پیار کے ساہ

گئی سا ہو مٹی شکل تباری
تو تو کہہ کہہ بھائی سبتے ہو
۱۱ ہری رانی سو رتی کری ہر دے مر کھ اوچیاں

ہری سگھی ہوئے پر لسی سا ہو لیو گر لائے
۱۲ جو ایسے چرتے نہری بھوپ سبدا
۱۳ جو ایسے چرتے نہری بھوپ سبدا

۱۴ جو ایسے چرتے نہری بھوپ سبدا
۱۵ جو ایسے چرتے نہری بھوپ سبدا
۱۶ جو ایسے چرتے نہری بھوپ سبدا

شہر جانا باد بسے دے

سودا گامدن تاہی پٹھا پو

ایک سو تو تہہ تھان کو جو گئی

دوسرا چھوڑ کاٹھی تاکے بکھن رپیا لیو چرے

چوٹی چھوڑ کئی بہر تر یا آئی

لوکن سے اتی ہی سرمای

دوسرا پو سو ۱۲ اوت جی تیر پیا کے مار

چوٹی کر رپیا سور سے تم دو

رپیا تر یا رپیا رپیا

دوسرا چھوڑ بہت سے سو گینو گوڈ لاج تے ڈار

چوٹی موڑ ناہ کچھو نا لکھا لکھو جن لاکا چھار

اتی بدی چتر کیا لے تر یا چتر سے شتری بھوپ

دوسرا کا جی ایک شہید میں تا کی استری ایک

چوٹی اول محمد نام توں پتی

نورم جی بی ماری توں گھر

بن اک ہلے بیٹے رتی ٹھانی

بھرنی آئی بنے بنگی گینو

دوسرا پوسف اپخت جی جاٹ کھاٹ تر باندھی

چوٹی کھاٹ اوپر کا جی بیٹھا یو

تالی کان نہ آنت سے

دوسرا کام بھوک کری کا جی دیا بھری اوٹھانی

چوٹی سنی لے بیت بچن تین میرا

تا کہ بہو جو بن سو مارا

دوسرا جو دیے تر ملک بن کے پرے تارے کان

سنی سنی تین کہا ہم سے ترے کان

اتی سنی پر کیا لے تر یا چتر سے شتری بھوپ

چوٹی کتھا ایک سرو زن ہم سنی

بادل کورائی نام تر یہ تہہ کو

ایک نکل تن دھام بھائیو

تہی جمن کہ ہاتھ لپارا

مارا نکل کو کت امی آئی

ارحہ سو دھان دھام پھیو

درب وان ذاتی مان دھری

ایک روپے یا ۱۲ روپو

نانگی کری ماری بن بھو گئی

چھاروی ہاندھی تہے دھری تا کی ٹھوڑا

سودا کارنی پنی گھر دھانی

چھار اڑی دھری دھری چلائی

چھوڑ کاٹھی دیکھے کہا تا میں بکھنی چھار

سودا لیا ون کاج پھیو

لوک بلو کی لاج مہی آئی

تم ہاتھن کو جی کری یا تے یو بکار

سو نہ لیا چپ ہو سے رہا سکیا نہ بھید بکار

دے پتا لیسو چتر سمایت ستو بھستو ۵-۴-۳-۲-۱

چتر منتر اڑی کر جا نہت سنی ایک

نیائی سا ستر کے نیچ بن آئی

جا کے ساتھ رست نئی اتی نہر

کچھو کا جی کی کان نہ مانی

شتری ہاندھی کھاٹ تر لیو

کا جی کو موہت کیا بن درگن کے ساندھی

کام کیل تا سو آپ بایو

نور کھ چوٹ چٹاک نہ گئے

کھاٹ ترے تے کا ڈھی کری جانیور لائی

مے کا جی کہہ بہت لتھیرا

تاتے اوٹھت تر کو بھارا

تو ہم سا چوٹھے ۵-۴-۳-۲-۱

سین ٹھری گرہ کو کئے بھید نہ سکا بھان

چھالیسو چتر سمایت ستو بھستو ۵-۴-۳-۲-۱

ہر یا باد ایک تر یہ گئی

جانت بے سگر و جگ جہ کو

آچھو بھو جن تا ہی کھو ائیو

تب تر یہ تا ہی جولی بن مارا

یہ سنی بن پر جا ہی آئی

پانے کتھ ٹوک پھی گینو

دوسرا چیت سٹل جب ہی بھیجیں سیو نبرالی
 اب میں یا ہی او باری یا سیتا بلی پانی
 اتی سری چتر کپاسے تر چتر سے منتری جو پ سنار
 دوسرا جہانگیر پتی سا کے سیکم نور جہاں
 چوٹی نور جہاں رمی بچن اچار سے
 ہم خم آجو اکھٹیک جینین
 دوسرا جہانگیر ایسے بچن کھین چڑا سنگار
 ارن بسترتن می دہر می بلا تھی یہ
 نول بسترتن ستر خیم نولا تر یہ انو پ
 اک ٹوری اک ٹوری می جو مک ڈہی
 چوٹی سنبھ تر بشتن اوزت عینی
 بہسنی منی رن بچن سنا دیں
 سنبھ استرین جو ریے کینو
 کیتی کہ بیٹھ بیل پر گئی
 دوسرا کن جو گئی ٹنگ کر کن ہوں گہی کر پان
 چوٹی پر ختم مرگن بر سو ان دھوا سے
 باج اجران کا کیا سکا را
 رو جہ ہرن جھنڈا سنگھارے
 کنہوں بنے بیگ من جانا
 دوسرا ادبک روپ بیگم نر گہی یہی رہے مرگ کوٹ
 جن کے تیکھن اسی کے بھت تہے بچائے
 چوٹی کیتی سپیری تر یہ دھوا سے
 کنہوں مرگن درگن سردارے
 یہی بھانتی سو کیا سکا را
 یہہ دھنی ساہ سرون سنی پالی
 دوسرا بوار ناھیا کو آگے دھرا بنائے
 چوٹی جہانگیر تکی تکی چلا لی
 ادھک کوپ کری کھری دھا پو
 ہری دھاوت ستنی بھمی گئی
 جو دھ بالی ہی تانہی نہا دیو
 دوسرا سنگھ پران تب ہی بچے کے تیک کے گھائی
 چوٹی دنگ خوشی بھرت جو بھت

اتی جوت بیسے بچہ بین ماہ لبو پالی
 سبھ سو ایسی بھانتی کی لاھو اھو اھو
 سبت لیسو چتر پت نور دھنور مان
 اسی اینا پتی تپا رہ جس جہاں تہاں
 جہانگیر سوسا ہمار سے
 سنبھ استرین کہ ساقہ بولینین
 سکی میں سنبھ سے یونہی سخا
 زب زب کا رن کے جت پتہ سی
 اکان سوسا ہمار رتی سے مسی پتہ
 جب اک زراہ کی ستن نہا یہی
 سنبھ سی ماہ بند و قیں لنی
 جہانگیر کہہ سیں جھکاوسے
 اک مرگ سی جائے ہی در پتہ
 بیٹھے کتی اوزت بھتی
 کنہوں کٹاری کا ڈھی لی کنہوں تہی کن
 پتی چیتا کے ہرن کہا سے
 نور جہاں پر پریتی اپارا
 نور جہاں گہی تیک چوار سے
 پسن کرا جم دھام پیا
 گرے مورچنا ہوئے دھرنی بکے بناہ چوٹ
 جنے درگن کے سرد کے تن کو کچھوٹا اوپائے
 پانچی مرگن کو گھائی لکاوسے
 بنو پران گر گئے بچارے
 تب سونک سنگھ اپارا
 سکل ناری اکھٹی ہوئے آلی
 تا پاسیے بھرتی پے بیگم سنگھ ہائے
 سو ہی نگنی سنگھ کے جائی
 پاتی ساہ کے اوپر آ پو
 نور جہاں دیک بھاؤ دھن بھٹی
 تا کی تیک کو گھائی پر پو
 تین سامی تین کری جہانگیر کو آتی
 جنہاں پران آجو ایسی دے

دھنہ دھنہ بچا تربیہ کہہ کیٹو
 دوسرا۔ نور جہاں کی سبجری کو تک سنگل ہزار
 چوٹی۔ جن کہری تر یا بلی سنگھارو
 اٹل۔ اہا دیئے یا کہہ کیا کر سیئے
 جہانگیر اسے بچن جب سرورن سنو
 ایسی تربیہ کے کت نہ ہرو جائیئے
 چوٹی۔ جہانگیر سنی بچن ڈرا نیو
 سنگھ تہن جہنہ کلی نہ بارا
 دوسرا۔ اتی بچتر گتی ترین کی بنے نہ جانے کوئے
 پہی ادبارا سری سنا ایک تیک کے ٹھو
 جہانگیر پتی ساہ تب من مئے بھیا اداس
 اتی سری چتر کپیا۔ نے تر یا چترے نتری بھوپ سنباد
 چوٹی۔ آئند پور مانن اک رہی
 مورکھ نامکھ تون کو رہئے
 تاکے دھام بہت جن آوین
 سو جڑ پرا ہمارے رہی
 جب اک ہوں وہ دھام سدھو
 یا کہہ کلی کی بات نہ لاگی
 دوسرا۔ لسودن سبدن گادوی بھسادین کوراو
 چوٹی۔ یہ جڑ بھولی بچن سنی جاوے
 وہ جاردن سونسودن رہی
 اتی سری چتر کپیا تر یا چترے نتری بھوپ سنباد
 چوٹی۔ ناری ایک اڈھے رہے
 تاکے کل اور کوو نا ہی
 ادبک روپ تا کو پدھی دیو
 جو تربیہ کہنے بچن سونی مانے
 رانی راج دیس کو کیو
 جو تربیہ کرے وئے جگ مانے
 دوسرا۔ رانی راج کماولی پتی کی کرے نہ کان
 چوٹی۔ راجا کو رانی بسی کیو
 جب پاجت تب دیت اٹھانی
 دوسرا۔ ہیری ایک سندھ پڑکھ رانی بچی سبانی

بران دان ہم کو ان دینو
 ۲۱۔ جہانگیر سرورن سنت بھانگیو بچن سدھار
 تہ آگے کہ سنگھ بھارو
 ۲۲۔ ایسی ڈھیٹھ نارتے ڈر سیئے
 چت مے ادبک رسالی سیں انوں دینو
 ۲۳۔ ہو کر یئے دیہ کو گہات بہر کیا پائیئے
 تربیہ کو تر اس ادبک جیہ مانیو
 ۲۴۔ تہ آگے کیا سنگھ بھارو
 ۲۵۔ جو باچیں سوئی کرے جو یا سو ہوئے
 ۲۶۔ تا کو چھلی پل میں گئی بھئی اور کی اور
 ۲۷۔ تاسک سو باتیں سدا ڈر تین بھیا نراس
 ۲۸۔ اٹھالیسو چر سہایت مستو بھستو۔ ۲۸-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵

چوٹی

ایسی مہیج راجا جو آئیو

دھام پیٹھن نرپ کتہ دینا

دوسرا۔ کچھ بھول تہ تے جس تاتے تریہ کیمہ مان

چوٹی۔ رانی تاسو بھوگ گک فی

یہ چتر کتہ سنے سنائیو

تب تن تریہ ادبک دھن دیو

بھلی سکھی مہری مکھ بھاکھی

دوسرا۔ ادبک بنور رانی۔ رانی کری رانی لئی منائی

جو نرپ چکنا رہے تریہ کاکرت بسواس

چت نہ دیکھے اپوسہ کر یہو بنائی

اتی مہری چتر کیمہ نے تریہ چترے منتری بھوپ منبادے

چوٹی۔ کاروار اک ساہو کہا دے

دے دے کر ج بیاج بھویشی

سیل متی تاکی تریہ بھاری

نرکھی روپ بھوپتی کو سیٹے

تا کے پتی کو روپ اپارا

او دے کرن تا کو سہ ناما

دوسرا۔ روپ انوپم ساہ کو جو نرکھت برمار

چوٹی۔ اک تریہ کے امی چت آئی

کون کہا چت چرت بنیے

تاکی تریہ سو پریت لگائی

نئی نئی نت کتھا سناوے

سن سامنی ہی مکتھا سناؤں

جیسو اتی سندرتی تیرو

دوسرا

چوٹی

آج سا جی بخوپتی ہی لینے ہو

ساہو تریہ ہی کچھ بھید نہ پائیو

آپو اگنے تریا او چارے

تا کو شکل چتر دیکھئے ہو

تب تم گون ہمارو کیجو

ہاں ٹانڈھ تم کوئے کری ہو

دوسرا۔ جب وہ تاکی چھو تریہ نرکے میں ہمار

رانی بنا سکھی دکھ پائیو

تب تریہ تا ہی کچھن۔ س کینا

مرگرہ کرن ندی یہو نرپ کہہ کہا پیاں

بہرو دھام آپنے آئی

تاتے تریہ کب ادبک رجائیو

بھانتی انیک نہورو کینو

مہری آجو لاج بان را کھی

ادبک پرتی تاسو کری بھید نہ سکیا پائی

اور پڑکھ یراگی تریہ کرت تون کو نامس

تب سب کہے جیت رہو راج کرو سکھائی

پیا سو چتر سماپت مستو بھستو۔ ۵۰-۵۱

انک درپ کو بج چلاوے

پنیہ دان ہیرن کہہ دیہی

سورج کھی نہ چندر بھاری

تہ نرکے بنو پائی نہ پیٹے

ریکھی دیا تا کو کرتارا

سیل منجری تاکی پانا

لوک لاج کہہ چوری کری تاں کہہ بت ہمار

مہری روپ تا کو للچائی

جائے ساہو بیت گری پیٹے

دھرم بھین اپنی ٹھہرائی

ساہو تریہ کو ادبک رکھاوے

تمہے جیت کو گرب ٹھاؤں

تیسے ہی چنیو پیہ میرو

تمہی درستی اگو چرکے ہوں

تہ دیکھن کتہ چت للچائیو

ساہو کو کر یا نار تہارے

تم کو میت اپنا کیٹے ہو

بج تریہ چتر دیکھی جب لیجو

میت اپو تا ہی او چری ہو

تب تم اپنے چت کہے بھو چیت بچار

۱-۱۳

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

تہاں ٹھانڈھ تا کوں کیا آپ گئی تہ پاس
چوپی۔ تا کی کہی کان تر یہ دھری

یہ کو تک سب ہو ہمارو
موسو سستی توں تر یہ کہیو
نچ تر یہ بھٹے ہنہ بجی دینو

دوسرا۔ چھلیو ساہو تر یا جت ایسو چرت سدھار
اتی تہری چرتو نے تر یا چرتے منتری بھوپ

چوپی۔ اندر دیں اک نریتی اک بھارو
اندر پر بھاتا کی پٹ رانی

دوسرا۔ ایک ستا تا کے بھون امت روپ کی کھا
چوپی۔ جو بن ادبک تا ہی جب پنیو

بڑے بڑے راجا تہ ایسے
چلے چلے گنگا پہی آئے

مہری جانوی کو درسن کینو
بڑے بڑے بھوتی تہ آئے

ان پر درستی سبھن پر کرے
دوسرا۔ پیری نریتی ست نرین کے کنیا کہی بچار

ادبک روپ تا کوں رکھی سب راجا رسی کھا ہی
چوپی۔ بھوپ سکل ادبک رسی کرین

کپی کپی بچن بکتر تین کین
رانی پرو مشن لیا بلائی

مو پر کہی انو گرہ کرے
دوسرا۔ سوہٹ سنگ ایو کی تر یہ مرا گے ایک

چوپی۔ پروت بھوتی سو اچرے
تاتے پھو جتن پر بھ کیجے

دوسرا۔ تب کنیا ایسے کہی بچن پتا کے ساتھ
چوپی۔ سبھ بھوپن نرپ ایس شایو

جو کو و نمل جدہ ہیا کرے
دوسرا۔ سنت بچن میراں کے چت نے ہیا آئند

چوپی۔ سبھن جدہ کے ساج بنائے
پیری کوچ سبھ سور سہا دین

گرچین کری اسو ہی ہناسے

موتی آئیو دیکھتے چت کو چوڑ و سولس
تا کی چوڑ درستی جب کرنی

درا چار اہ ناری بچارو
یو کہی ساہو موئی ہوئے زہیو

تہ تر یا ساتھ یرا نو کینو
تاسو نہیو نرائی کے کیا آئیو یار

سورج بنس بکھے اوجیارو
نیکے سنگھ راجا ہر آئی

کام دیو ٹھٹ کے ریت رتی سم تا ہی بچان
سے تا کو گنگا پتو گکیو

تن سے بھلو پیری تہ دیسے
بندھ ستا استرن شک لیاے

پورب پاپ پدا کری دینو
تونی کواری کو سکل دکھائے

جو جیہ رے لسی کو برے
سوہٹ سنگھ سندھ گھر برو وے کمار

جو کیو یا ہی بو ہی کے گرہ اپنے لے جا ہی
تاہ متیارن اوپر دھریں

نورن کے آجو ہنی رہے
سوہٹ سنگھ پرتی دیے پھائی

بید بدھان سہت اہ برے
بیاہ دوسرہ کروں جو جن کہیں انیک

سوہٹ سنگھ یا کو ہنی برے
اہ کنیا اورے نرپ دتے

جو کو جدہ جتے جے وے ہار و ناہ
آپو جدہ کو لبوت بنا یو

وہے یا ہی کنیا کو برے
مستی نمند دلانی ہیں آجو کواری مکھ چند

گنگا تیر بیر چل آئے
ڈاری پاکھرے تروے سچا ویں

پہرے کوچ سورج کاسے

- ۱۶ کنہوں کا ڈھی کھڑگ کرینو
۱۷ دوہرا کنون تو نے بستر کری کئی سوکسی کرپان
۱۸ جوری رن راجا چڑے پرانے لکھاؤ
چوٹی۔ تب کنیا سبھ سبھی بلائی
۱۹ کے لری لری نریری ت مری ہو
دوہرا۔ تب کنیا ایسے کے کل سکھن سو بین
۲۰ اسکل سکھن کوں ستر دے اور کوچ پہڑی
چوٹی۔ کنیا رتھ آروڑت بھیٹی
۲۱ سفا جنگ ہی ترے پچائے
دوہرا۔ ایت ایت ایک دل بارد بوند سمان
چوٹی۔ چھو تمل جدھ تہہ بھاری
۲۲ تانی دھنہن لیکھ چلاوت
۲۳ جیہ بچتر دے بان لگاوے
۲۴ جا پر تکی تیگ کی چارے
۲۵ کا ہوسمٹی سے بھی بنے
۲۶ دیکھین سربوان چڑی سارے
۲۷ گید من کے من بھٹے انڈم
۲۸ دا بنے با میں جو کئی پڑی
۲۹ مارو دھوں دسن مین بابے
۳۰ اوپر گیدھ سال منڈ را ہی
۳۱ بال سکو روپ انویم ہیری چودھی تے نرپ جو پی چلے
۳۲ گج راجن باجن کے اسوار رتھی رکھ پانک جوری بھلے
۳۳ جب رانی بچتر کرپان گہی تھی لاج مٹھی مٹھ یو نیچنے
۳۴ منو رام کے نام کے مٹھ تے اکھ اوکھن کے ترسی برنڈے
۳۵ کوپ پرچنڈ بھرے من مے پھٹ چوپ چڑے چو لکھا دھائے
۳۶ کا ڈھی کرپان لئی بلوان تانی کانن بان چلائے
۳۷ بونندن جیو برکھ چو اورن بیدھس ناہ نہ پار پرانے
۳۸ بیرن چمیر بدیرن بھومی کو بار کو پھار پتار سدھائے
۳۹ چٹ پٹ سو بھٹ بکٹ کٹی گئے
۴۰ کیتے کرنی کرن بنو بھٹے
۴۱ ناپے بھوت پریت متوارے
۴۲ کہوں روڈر ڈمر ڈمکاوے
۴۳ ردهہ کھہر کھہر بھوے کھہر

سو یا

چوٹی

رن الگ کوؤ جان نہ پاسیے
 کہہ کہہ کہوں کا لیکہ کسکے
 مست ہارتی نین بسا لا
 کہہ کھاٹ کہوں کال سناٹے
 بن سس کے کتک جھٹ ڈوہی
 کتے تمکی رن ترے سچا دیں
 کٹی کٹی پرے سوچٹ جت بھڑت
 جن کے پری ہاتھ نہیں پکاری
 دوسرا بیڑ تیس انہی پتی امت سین سے ساتھ
 بکٹ سنگھ فہریتی امٹ سنگھ تہ نام
 تے زپ جوڑ سین دوپے داسے
 راج ستا جب مین ہمارے
 جب ابلا زپ دو سنگھارے
 کھٹ چھاڈی پترنی نہ شری مین
 پوندی ہاتھ زن کٹ داسیو
 ہاتھ اجین جیسے جگ کہی
 جب اٹا آوت وہ لہے
 ادک کوپ کری کوئی پد ہارے
 گنگا در جمنادری سے
 ستر وادی آلی در پگ زوپے
 دوسرا پریم سنگھ پورو پر کہ کرم سنگھ سرگیان
 امر سنگھ راجل سنگھ مین مے کوپ بڈھائے
 چوپی پر تیس پاچوں زپ داسے
 پاہن پرستی کوپ کری کری
 دندبھ ڈول دھوں دی باسے
 کئی کئی ادک ہردن مے لڑے
 بھوپ پاچو بان چلا دیں
 تب پچتر دے ستر پر ہارے
 دیے پچتر یاچ زپ ہارے
 سات تریتی اورین تب سیلے
 کاسی راج لکھنسیور کوپے
 دوسرا کنگ پری دھو

ڈہ ڈہ ڈہ سو ڈرو سچاویے
 جانو کر دیسی کال کی لکے
 جت بھوت پریت ستالا
 بھیکمن سے نادر بھے آتے
 کتک مار مار کری بولی
 جو بھی کتک جم لوک مدد دیں
 بھوپ ستا کری لوپ پچھارے
 بن ہارے بن مریے کداری
 بال مست آوت بھٹے کہے بر جھے ہاتھ
 کھوں دلی نہ پیٹھان جیتے ہون سنگرام
 بھاتی بھاتی باد تر جھاسے
 سینا ست مار ہی ڈارے
 ٹٹکے سنگ سوچٹ تب ہارے
 سہ مین کو پاہن مین کری مین
 ادک مد تکت سنگھ رپا یو
 واسکے جیتے جگ کو رپٹی
 ہاتھ ستھار اپنے لکے
 چھٹک لکھیں دل سہتر سنگھار
 سار سولی موپے چلے آیتے
 بیا ادری سیکرے ملی کوپے
 دہم ہاتھو مٹی است جدہ کی کھان
 پاچو بھوپ ہارے سنگھ مین چوچے آتے
 لکھا ادک سنگ لے آتے
 مار مار کتھ تین آچری
 ساجے ستر سورما گاجے
 کئی کئی مرے برگنن ہارے
 ہاندھے گول سائے آویں
 چھٹک بکھے سکے مینی ڈارے
 اور سوچٹ جتی جتی مینی ڈارے
 چودا جور جدہ کری سبھنے
 ادک سنگ راجن پک اوپے
 تری دسیر لیسور مین آویو

راجا کام روپ کو دھائیو
دارن زن سورن تہ کر یو
گنگ کے ترچین کہوں گری
ہنٹھی ہنٹھی بھرے سو بٹ زن ہی
ہال سورما مارے کوپ بڑھا سیکے
پیدل امت بارے الی چت کوپ کری
سپناوت نرپ ہال ہمارے
سیندن سمیت سوت سب گھاسے
اور نرپ تب اٹھی دھاسے
دسو دسین زودھت ہوئے دھوکے

دوسرا بہریت باکون رنھی چتر کیت مگر گیان
ما اندر کیت آپ اندر دج چت الی کوپ بڑھا
اپت نرپ تیز دھڑ دھڑ امت سین لے
چوپی۔ سنتر سنچار سورما دھاسے

تیزہ ہاتھ بچتر دھڑ
بہر کیت کو موڈ اتار یو
چتر کیت چتر ہی پی گھائیو
دوسرا اندر کیت آپ اندر دج دو نو ہنے رسائے

سین سات ہون نرپ کی کوپ پری اور رانی
اسمت کیت سورما بڑوسم سنگھ کے سنگ
مال کیت گھٹ بکر دج جو دھا ہوتے بیگم
دانو گیدھ کیت کو بھرانہ
چوپی۔ کرو کیت دانو اک دھائیو

کاک دسجا کری کوپ ہتی چھن آنی پر پو کر پار نکار سے
سنگھ سلاسر دول سلی مکھ سلت ہال ہٹے اپیار سے
سوں سریکال سرانک سیں دجارتھ ناگ دھڑا دھڑا ست
پوہر کے نمہ تے ہرے رو آنی دسو دس تے بھجکا سے

دوسرا یادیت پار کے پی بولا امی ہین
راجا ستا کری کوپ ہتی چھن سامی ہوئے ہتھیار سے
بلوان کمان کو تانی ہٹے کبی رام بھنے چت سے جو سپہ
سر سور دسین کے تن مے اد بھاتی لے نہی جات کے

منو اندر کے باگ اسوک سبھے مچلوا ان کے بچل بچل رہے

امت گنگ لینے سنگ آنیو
روی سسی چکیو نذر نذر پو
بیر پرے اچھرت سس شمری

جنک گیدھ اس سے باہی
چوہت پیچے سنگھارے رتھ ہی دھونیکے
ہو رنھی ہی رتی ڈورے سنگھارے ہری

امت کوپ ہی سبک پرا سے
سین سمیت امت ورت ہتی
باندست گوں سب شہر اسے
ماریں مار کہتے ہوئے

یشتہ رت چتر ہی امت کات پرت بلوان
یشتہ رت دلو سمیت کات پرت اسے
دھڑے پرت ہین ڈورے دھڑے ہین اتھ

جورے سین کوار ڈھک اسے
امت سو بھت پرا زن بن کیے
چتر کیت کٹی سے کات ڈورے
کیت کیت مروت کوک پٹا پٹا

کیت کیت دانو پوہم پری ہتی چھن سے
سے ہاتھ ہی دے مروت کے کوپ پٹا لی
برہم لیت سے دل چد بڈی ہی جو گناس
سوا پراوت بھٹے کے کال کو ہتھیکھ

کاک کیت ہوں کوک بھپتا
سین امت کیت دل نیو
کاک دسجا کری کوپ ہتی چھن آنی پر پو کر پار نکار سے
سنگھ سلاسر دول سلی مکھ سلت ہال ہٹے اپیار سے

سوں سریکال سرانک سیں دجارتھ ناگ دھڑا دھڑا ست
پوہر کے نمہ تے ہرے رو آنی دسو دس تے بھجکا سے
جڈھو سو پیر جیتی تو ی سے خے ہو بجا این

راجا ستا کری کوپ ہتی چھن سامی ہوئے ہتھیار سے
بلوان کمان کو تانی ہٹے کبی رام بھنے چت سے جو سپہ
سر سور دسین کے تن مے اد بھاتی لے نہی جات کے
منو اندر کے باگ اسوک سبھے مچلوا ان کے بچل بچل رہے

سو

سری سمیش بڑو دھوئے اندھو کھی کے کری آیدہ پاسے
بیرمھی کوچی کھڑگی پرسی سبہ ہی سردار نہ
ایک ترے اک آئی اسے اک جو جھی کرے بران کھانی تریاک
چھار چرائی کے رنگ رنگ رہے منو سوئی پیسے بھیا سے

چو

ایسویر کھیت تہہ پر یو
دس ہجارتے ماسے مارے
تیس آیت پیدل کہ مار یو
دوا دس کچھ رتھی آئی تارے

دو

سبٹ سنگہ تنہا بچا تھی رانہ ایک
دند بدھ تر یہ تھی مچھا یو
برہا چڑے منہ پر آسے
تیریا ٹول پیران پر اسے

چو

لگے بسکھ کے جن پت مرے
چار پیر پنج پتی سو سری
تب نو سورا ست ہوئے کیو
دو ہر ایک کا کی آ ہو بھنو رمبو سبٹ کوو ناہی

چو

کے برن کے گھال بھٹے
آبو کھے گرے سبھاری
دو ہر ایک پت پنجی جگنی تہی تنیک گیدہ پھراہی
پوچی دی روی پرکٹیا بھٹی چندر کی مان

چو

آٹھ ہام دوا کھی کری لرے
اداک لرائی دھون مچھی
چاری بان بسکھن تر یہ مارے
ناٹھ دسیا کٹ بھومی گرائی

سبٹ سنگد کہہ پنی سر مار یو
بن بدی بھٹے ناہی لکھ لینو
رتھ نے اتری باری نے آئی
سنو ناٹھ فے تر یا ہار ی

دو

دو ہر ایک چل سیچے جاکتی بھیا والی تن آٹھ گھاسے
تر یہ کو نامہ جسے سنی پائیو
دھنیہ دھنیہ کری کری بڑائی
دو ہر ایک ہور جائے لارہ جی یان تے پھی آسے

چو

تھان تون آئی
جیہ تے نہ کھی لیائی ہوں سرکوں کی جائے

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

نہ پگھل گھوسٹ درگن موندنی کھن امی کین
 جب مے پئی جیوت نکھی لیو
 تاتے مے دسے سنگ بنی دھریے
 جو تریہ نہ دسے پئی مانیو
 چنک جھاراک تہ جاری
 پئی بچتہ دسے ایس آچارو
 تریو راتک اری الی مہی بھو
 ترنت ناتھ ہم سو اٹھی رمو
 تب راجا تہ ساتھ ہسارو
 دوسرا لپٹی لپٹی رہا ریمو چھٹی گئی تریہ
 پئی رتی کری رتھ لیو چٹرائی
 سنبھ راجن کو دل بل ہرا
 وہ رات تہیں جد تہ تریا کر سجد راجن کو گھوسے
 پئیے رتھ باجی سنبھ چھین زین بل کین
 چو پئی جانو ندر پر تھو لیس سنگھارے
 کسو جہر کو بھگے نہ دھرت بھی
 اتی رسی چتر پکھیا نے تریا چتریشتری محبوب سنبھادے
 اتی اک ٹھور اک رہیے
 بڑے راج کی دستا سوئے
 نئی سندرک پڑک ہارا
 نری سجن کی جھی ار جانی
 کام کیل تہ سنگ کما پو
 راتری دو پھر بیتے سوئے
 سووت ڈھکے بہری رتی مانے
 اپو چری ہی جانی جگا دے
 او بدھی سو تہ روج بلا دے
 لپٹی لپٹی تا سو رتی مانے
 ایک دوس تہ لیا بلائی
 چیری کہہ نڈرا اتی بھٹی
 چیری بنا جار ہوں دہائیو
 نا کو کال پھو کھو آلی
 دوسرا کہ چند زے تین کہ چلا ہیان آلو کہ کاج

۱۰۳ من بانجھت بڑ مانگٹے مے تریہ تم بردین
 جنو بدھی نو جنم تہی دیو
 ۱۰۴ ہر بیاہ سو سو اب کرے
 بھید ا بھید کچھو دکھت نہ جانیو
 ۱۰۵ چاری بھاورے لئی پیاری
 سنو ناتھ تم بچن ہسارو
 ۱۰۶ تم بن موہی ادک دکھ دیو
 سنبھ اپرادھ ہمارو چھمو
 ۱۰۷ تریہ کوتاپ دور کری ڈارو
 ۱۰۸ یکت سو دکھ چٹ پٹ کے ادک پڑا سکھ جیہ
 برو پرات دند بھی بھائی
 ۱۰۹ آبن سنبھٹ سنگھ پئی کرا
 سنبھٹ سنگھ کو پئی کرا بھے دند بھی بجائے
 ۱۱۰ سمر سو بھرت کری سنبھٹ سنگھ پئی لین
 پیگے رتھ پدل ولی ڈارے
 ۱۱۱ سنبھٹ سنگھ کہ جیتی برت بھی
 ۱۱۲ د فوچر ترہاپت ستو سنبھٹو ۵۲۰ - ۹۸۹ - ۱۱۲
 ۱ نیکے کواری تا کو جگ کے
 جاسم اور نہ دوسر کو سنبھے
 ۲ کام بان تا کے تن مارا
 پٹھے سپہری لیو بلائی
 بھانت بھانت سو کرے لگا پو
 ۳ چت دنوں سکھ دکھ کھوٹے
 رسی زین جب گھری بھانے
 ۴ تہ سنگ دے اری دام پٹھائے
 انت راتری کے دام پٹھاوے
 ۵ بھید آر کوو پڑک نہ جانے
 کام کیل کری دیو اٹھائی
 ۶ سوئی رہی تہ سنگ نہ کئی
 جو کی سوئی تہاں چلی آئیو
 ۷ تن سورکھ بھو بات نہ پائی
 ۸ یہ تہ بات نہ کھی سکھو طر تر دے بھاج

۹	دانی پر سے تے چو کی ہی گئی۔ مینا تہہ ہاتھ بھیجی کہا کا لکی کھانی	سنے ہاوس جو آدیے چیزیں مٹی نہ ساد چلی کھیر۔ لی بھی مٹی	چوٹی
۱۰	سبھ ہوں جید تہارو لہنو نیس پس سو چوٹ پارٹیو	تہرو میت چور کری گئیو رانی ہاتھ ہاتھ سو ماریو	
۱۱	یاسمہ زینہ جاک دوسر نہ ہی	جادان یہ پیار سے بچھو۔ ہیں	
۱۲	میت پریت بچی کے ہمارے تہارو یو بہانی ۱۰ یو چھنو ہی نوں چھائیو	دوسرا۔ وک لاج کے ترس نے تہا ہی نہ سلی بچی کھنوی کی پہ زپ بد۔ کہہ	چوٹی
۱۳-۱۲	کھید دوسرے پر نہ پائیو	ماری تڑت تہہ ندی بہائیو	
۱۴	شک بزم اور نے چلی تب ہی کتہا پر سنگ ۱ ستری کرا چر تر سہا پت ستو سہ ستو۔ ۵۳-۱۰۰۲	راتی سری چر تر کھیا نے تر چر ترے منتری جو پ سباد دوسرا۔ منتری کتہا ستائیس دتہ کہی ترپ سنگ	
۲	جانی جاٹ تہا کی جگ کے ۳ ہاں متی کہہ شو کچھ نہ کہی	ترتہ منتری یو کہی سنو کتہا ہم ہاتھ چوٹی۔ چانچھا جاٹ ہمارے رستے	
۴	ہاں متی کو بھا کہی چھٹی آپ کو ہاتھ ۵ سے ہاتھ دو بھوک ک و ت	کاندھل تا کی تر یہ سور ہی دوسرا۔ ایک چھوٹے ہے مکھ کروپ کے ہاتھ	چوٹی۔
۵	دیگ پر ہاتھ راکھی تر یہ جاوے ۶ سولی رستے نہی پچھو کھدے	کچھک جاگی جب پاو دور نہ ہاتھ دھرے جینی جڑ جائے	
۶	ایک چھوٹائی کو پ چٹا یو ۷ بھری موٹھی کریت کی گئیو آنکھی میں ڈار	اک دن تر بھی جا۔ کو دہائیو دوسرا۔ کاڈھی کران پو بھو تہے تر تہ ہی جا۔	
۸-۱۰	ایک چھوکی بات سنن تکھی رہے ہمارا ج ۱۱-۱۰	اندھ بھو بھو۔ رہیو گئیو جا۔ تب بھاج راتی سری چر تر کھیا نے پر کہ چر ترے منتری بھوپ سباد	
۱۲	سورج بنس مانچھ اوجیا رو ۱ جنو کہ چیر چندر مانکاری	چوٹی۔ اوتر دیس راڈ اک بھارو روپ متی تا کی پر ماری	
۲	ادک مذتا کی جگ کے ۳ ادک کوپ اری سنگ دھنوی	وہ تر یہ ایک نیچ سور سے ۱۰ ہر تانت تر پتی جب سنیو	
۳	بائیے کرت دیسٹی ہی پر مری ۴ اور ترین کے دس انورا گئیو	تر یہ کی لاگ تر پتی ہوں کر مری مان دن تین تا سو میت تیا گئیو	
۴	تا تر یہ سو دیہ بہہ ٹھلائی ۵ پریتی ٹھانی ہنی گیل کسائے	اور ترین سو پریتی لگائی تاکے دھام نتیہ چلی اوسے	
۵	روس بھو جب تے ہر دے گھری نہ بھوگا جا ۶ تب وہ سسمو جا۔ تر یہ پائے	دوسرا۔ چاری پر جینی تر یہ ہی دمت تہو شکہ پائے چوٹی۔ جب راجا پو جا کہہ جاوے	
۶	نرپ کی کان کچھو ہی دھری	ہلی بائیے دو یو نہیں	

سانھی ہی نہ تو در نہ جو

جب وہ بات بہا رہی تھی
وہ ہزار ترقی کو پ درگ راستے کے چرت ہو جیج
چوٹی - تہہ بہہ تہہ ناری جتن ہو کہنے

کوئی ترے کیوں نہ بھیجو

جب وہ بات رہتی چت اوسے

یہ سب جب نہ رہی جائے

دوسرا - تب رائے رائے تہہ بہہ تہہ نہ دیوں

چوٹی - کا ہو کہہ نہ رہی چٹو آئی

کا ہو سنگ تہہ اپکا یو

دوسرا - کا ہو کہہ سب چٹ دے کا ہو کہہ رہی دین

چوٹی - ایس ہی باہر کی تہہ تہہ

جو رہا جا کہہ تہہ تہہ نہ دیں

دوسرا - سب چیر تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

چوٹی - سب چیر تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

ایک دوسرے تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

گی - تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

بنیو انت دیس کہہ گئیو
 بہت کال پر دیس بتایو
 کٹک دن بنیا کھر آئیو
 وہ جانے مورے لھرائی ہے
 ایک عکاو بنیا رہی کیو
 جاکت پیری تری ہی آئیو
 تریہ جانیو میرے پتی آئے
 دو چلی ہم جی ہی بیٹے میں
 دوہرا۔ تو تریہ دھاوت بھی ادب کو پ سن کین
 تکر کو پتی بھاوتے دیکھو دیا جراتے

الی سری چتر کیا نے تریا چتر سے نتری بھوپ سبادے
 دوہرا۔ راجا رنجن بھور کو جا کے پر بل پر پاپ
 رنگ رانی تکی تریا ات جو بن تہہ انگ
 ایک دوس تہہ راؤ نے بھاپ بن مے جائے
 رنگ رانی سو رانی تب ایسے کہی بنائے

چوٹی

کتبک دوس بیت جب گئے
 ایک پڑکھ سو تہہ لکا یو
 ناری کو تہہ بھیس بنایو
 گرد تے بھن ہاری آئی
 دوہرا۔ ٹر آگے تہہ لیجے ہو کیجے سمان
 تہہ پڑ آگے تہہ بھار یو تریہ تیر
 جب راجا ڈھک بھیتوب دھوں ان لیشالی
 رنگ رانی تہہ پڑکھ کو تریہ کو بھیس دمارے
 یہ بھگنی تین پران پتی یا تے پریم کوں
 الی بھت کتی بنیان کی جتنے نہ پاوے کوئے

الی سری چتر کیا نے تریا چتر سے نتری بھوپ سبادے

چوٹی

بنیو گوار ایر کے مانہی
 مانے گھر تکر اک آئیو
 بنک بول ساہنی سو بھا کیو
 دمن ہو دھام کام کہہ آوے
 دوہرا۔ سنو ساہنی بھرے بھی پوت نہ دینا دھام
 چور ہو بولی پوت کر می راکھو

چوٹی

ادب سوک دھوں ان کے بھيو
 کھاٹ کمانی دیس کہہ آئیو
 دھوں ترین پکوان پکا یو
 وہ جانے میرے ہی جتنے ہے
 آوت چور ترین سکے بھيو
 دتہ تریا کے گھر کو دھا یو
 ہم گھر تین ہی پا کے دہائے
 موری اپنے دھام لے ہے
 تکر کو پتی جائے دھوں ترین نہی لین
 چور جان کٹوار کے دینو دھام پٹھائے

الی سری چتر کیا نے تریا چتر سے نتری بھوپ سبادے

راو رنگ جاکو سدالسی دن جا ہی جاپ
 راجا کو پاری رستے جیہ نکھی تھے اشک
 رنگ رانی سکھ مانیکہ لینی کنٹھ لگا ہے
 جیو استری دوئے مے ہی تو ہی نہ رکھ جائے
 رنگ رانی سمن پنج بھئے
 بنا سمنس جاکو نکھی پا یو
 راجا سو اہ بھاننی جتا یو
 ہم تم چلی تہہ کرے بڈائی
 مورے ڈھک بھار ہے است در ب دے دان
 الی دمن دے آدر کر یو بھئے ترین کی بھیر
 کوک کوک روو بھئی ادب سنہہ بڈھائے
 دھچی نکھ راجا لیو بائے انگ سو یار
 دن دیکھت تریہ چھل گئی جہ نکھی بھئے مون
 ابھید سراسر نہ لے جو چاہیں سو موئے

الی سری چتر کیا نے تریا چتر سے نتری بھوپ سبادے

گھر دھن بنو کھر خیت کھونا نہی
 تین ساہنی سو بھن سنا یو
 رام سمے نی پوت کر راکھیو
 پتر بنا مرنس لجاوے
 چور ہوشت کے راکھے جو بیان کیا و رام
 تاتے کھو نہ نہ تے بھا کھو

چوٹی

دین بچن تب تری ہی چارے
مٹی دار نرپتی بھی کہیو
جاسیج زبیل کو دیجو

دوسرا۔ اتی سندر ڈرل گھنڑ کوٹ دوارے ہوئے
چوٹی۔ ہم تم کوٹ دوارے جینے
راج سا ج تا ہی کو دتے
مرتے پتی بھی بچن اوچارے
رج برسر اپ بھوپ کو دیو

دوسرا۔ یہی کوٹ کے دوارے بسینو بیوت جانے
چوٹی۔ تب راجے تا سو کیو سوکت کے او دھار
کچو دین ڈرگ دوارے رہیو

دوسرا۔ راج دسی کرے کو روپ نہ دیو ہوئے
چوٹی۔ ہم تم می کھوجن تہ جینے سے
تب ہو چہ جات مے رہی ہو

دوسرا۔ پنج نرپ اپ سنگھاری کے زلی چرناے
چوٹی۔ اتی شری چرناے تریا چرناے شری بھوپ سنگھ دے
نیشکل سنگھ راواک رہی

دوسرا۔ تاکے بھون اکب پر ناری
چوٹی۔ سور تھا۔ دنت پر بھانڈ نام جا کو جگ جانت سنے
دوسرا۔ اک چیری تاکے بھون جانے اتی میں رتی

چوٹی۔ سورا جاکت بھو تا کو روپ ہار
ایک انگوٹھی نرپ کر لئی

چوٹی۔ آہی کتھا اہ بھانٹی سکھائی
اک دوس نرپ سبھا بنائی

نرپتی کہی سندری منم کہی
یہ سندریکا کہاں سے پائی

دوسرا۔ جا کو پر سپورچی سے تا ہو کو دین
تی شری چرناے پر بھ چرناے شری بھوپ سنگھ دے

موتے تیگ گئے راج ہمارے
سوئیں گن دے۔ نا گہیو
مور و بھو دن تری لیجو

راج سا ج تہ دیکھو لاج نہ کری ہو کو
ایسو پرکھ ملے بہتہ سینے
میر و بچن سران سنی سیبھے

سو مو اچرت سب تہا رے
تان تے جھیکہ رنگ کو کیو
وہ نرپتی کی تیگ کے ڈرگ کے پنے

چوٹی۔ جو نرپ سوچ برکیو سو میں کیو سدر
اتی ڈک ڈک وہ اپنی لہی ہو
تم راج آپو دے ہو

چوٹی۔ جیواں راجا ہی لہی لے تے کہتے مے
جو نرپ کہیو سو کا ج لے سے
ایسو روپ بھوپ جب لہی ہو

چوٹی۔ توں پرکھ کری نرپ کھلائیو
راج سا ج سب تا کو دینو
رنگ سی لے راجا کیو مردے ہرکھ اچاے

چوٹی۔ رگھو بھنسی جا جگ کہی
جن بد ہی اپن کرن گڑی بھاری
سر سر پتی ابھرام تھکت رست تہ دیکھی دلی

چوٹی۔ بید بیا کرن سا تر کھٹ پڑی کوک سنگیت
دے نہ سکے تا کو کچھو تریہ کی سنگ بچار
لے تو نے چیری کو دلی

چوٹی۔ کہیو پری سندریکا پائی
سبھ استری گرہ بولی پھالی
وہ کہی انکھی چین مے لئی

چوٹی۔ ڈرگ ہی دہسی مہم آلی
لے راجا جی تم کو دلی
بھید نہ کا ہو تریا بھوپ چھل کیو پرین

چوٹی۔ بھید نہ کا ہو تریا بھوپ چھل کیو پرین
تی شری چرناے پر بھ چرناے شری بھوپ سنگھ دے

راجا جو کے دھم دھم تے نیرلو
 روسنی تریکی ترا بلا یو
 دوا لاکھ کو بچھڑا کر یو
 دوسرا تہہ کو روپ ہار کے بھوپ رہو چلائے
 چوپی۔ نرب کو بچھن بھرت سین دہا یو
 کون دیس ایسور ہی جا یو
 دوسرا کون نرب کو پترتے کیوں آئیو اہ دیس
 چھٹے چھندہ نہیں نرب کو پترتے دیس کو رانی
 ساستر سمترن ماہے سداسروں سستا پا یو
 تہے اچر سترن بن جے نیرن سولہی ہو
 چوپی۔ کیو نرب ہی بھید بتا د سو
 قمری کہی ہر دے میں را کھو
 دوسرا سن راجا جو میں کو کسو نہ دیکھو بھید
 جہاں سادہ کہ چور کرے مارت توگ رسائی
 چوپی۔ جو ساستر سمترن سستی پائی
 دیکھو کہا اہ ٹھان اب ہوئے ہے
 دوسرا جو کھو کھاسرو سن سستی سو کھو کہی تہہ دیو
 سنت بچھن تا کے نرب کی مٹی بولی تہہ لین
 اڈہتا دینی وزیر کی میگے دے اٹیک
 چوپی۔ جھوٹا تے ساچا کری ڈار یو
 سام دیس نے تاہی سدھائی
 دوسرا آتی بھت گتی نشان کی جہ نہ شکت کو دپائے
 آتی نرب چر ترکیا نے تریا جترے نرب بھوپ سبادے
 چوپی۔ دچھن دیس بچھن ناری
 چتر سنگد راجا تہہ بھارو
 میگے رتھ پیدل ہنو واکے
 روپ کلا تا کی بر ناری
 اڈیک راوتما کے بسی رہے
 روپ متی تہہ تراس نہ ڈرے
 دوسرا اک دن بیوترن نے ہوڈ پری تن ماہی
 چوپی۔ فی بات چت سے را کھی
 یک دولی جب ماس بتا یو

۱۴ محسن چرسے راؤ جو ہیر یو
 آپو پترکھ کو بھیس بتا یو
 ۱۵ سیام برن کو بانا دھرو یو
 ۱۶ کون نرب کو پترتے تا کو کھو بلائے
 ۱۷ منتری کی دستا ڈھک آئیو
 ۱۸ چلو راو جو بولی چٹا یو
 ۱۹ کیوں منکی کھو راجا جو دھرو پترتے کیو بھیر
 تو منتری کی سستا لکھن کوتاک کو آئی
 تہہ بھن کے میت مور بی راو منگوا یو
 ۲۰ بن نیرن کے لیے بھید نرب تم سے نہ کہی ہو
 روسن رانی نہ ہر دے لجا د ہو
 ۲۱ بھید اور تن کھو نہ بھا کھو
 ۲۲ جو کھو ساستر سمترن کست اور اجارت بھید
 ۲۳ ترٹ دھرنی تہہ کھور کی دھکی رسال جاتی
 ۲۴ سو کوتاک دیکھن کہ آئی
 ۲۵ پھسے دھرنی کی بنی پھٹی جیسے
 ۲۶ اپنے پت میں را کھو کسو نہ دیکھو بھید
 ۲۷ سیام ساہ کو پترتے ترٹ بد اسگردین
 ۲۸ پتی کینو چل کے ترٹ بار نہ بانگیو ایک
 ۲۹ کینوں بھید نہ ہر دے بچا یو
 ۳۰ تیگ تر کے تے لیو بچائی
 ۳۱ بھید اتھ آوے ہی کوٹن کیو اوپائے
 ۳۲ جھیا سٹھ چر ترما پترتے سترتو۔ ۶۶۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۵۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۷۔ ۱۴۹۸۔ ۱۴۹۹۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۱۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۳۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۵۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۷۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۰۹۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۱۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۳۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۵۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۷۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۱۹۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۱۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۳۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۵۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۷۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۲۹۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۱۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۳۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۵۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۷۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۳۹۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۱۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۳۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۵۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۷۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۴۹۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۱۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۳۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۵۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۷۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۵۹۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۱۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۳۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۵۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۷۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۶۹۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۱۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۳۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۵۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۷۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۷۹۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۱۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۳۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۵۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۷۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۸۹۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۱۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۳۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۵۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۷۔ ۱۵۹۸۔ ۱۵۹۹۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۱۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۳۔ ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۵۔ ۱۶۰۶۔ ۱۶۰۷۔ ۱۶۰۸۔ ۱۶۰۹۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۱۱۔ ۱۶۱۲۔ ۱۶۱۳۔ ۱۶۱۴۔ ۱۶۱۵۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۱۷۔ ۱۶۱۸۔ ۱۶۱۹۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۲۱۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۳۔ ۱۶۲۴۔ ۱۶۲۵۔ ۱۶۲۶۔ ۱۶۲۷۔ ۱۶۲۸۔ ۱۶۲۹۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۳۱۔ ۱۶۳۲۔ ۱۶۳۳۔ ۱۶۳۴۔ ۱۶۳۵۔ ۱۶۳۶۔ ۱۶۳۷۔ ۱۶۳۸۔ ۱۶۳۹۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۴۱۔ ۱۶۴۲۔ ۱۶۴۳۔ ۱۶۴۴۔ ۱۶۴۵۔ ۱۶۴۶۔ ۱۶۴۷۔ ۱۶۴۸۔ ۱۶۴۹۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۵۱۔ ۱۶۵۲۔ ۱۶۵۳۔ ۱۶۵۴۔ ۱۶۵۵۔ ۱۶۵۶۔ ۱۶۵۷۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۵۹۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۶۱۔ ۱۶۶۲۔ ۱۶۶۳۔ ۱۶۶۴۔ ۱۶۶۵۔ ۱۶۶۶۔ ۱۶۶۷۔ ۱۶۶۸۔ ۱۶۶۹۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۷۱۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۳۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۵۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۷۔ ۱۶۷۸۔ ۱۶۷۹۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۸۱۔ ۱۶۸۲۔ ۱۶۸۳۔ ۱۶۸۴۔ ۱۶۸۵۔ ۱۶۸۶۔ ۱۶۸۷۔ ۱۶۸۸۔ ۱۶۸۹۔ ۱۶۹۰۔ ۱۶۹۱۔ ۱۶۹۲۔ ۱۶۹۳۔ ۱۶۹۴۔ ۱۶۹۵۔ ۱۶۹۶۔ ۱۶۹۷۔ ۱۶۹۸۔ ۱۶۹۹۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۰۱۔ ۱۷۰۲۔ ۱۷۰۳۔ ۱۷۰۴۔ ۱۷۰۵۔ ۱۷۰۶۔ ۱۷۰۷۔ ۱۷۰۸۔ ۱۷۰۹۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۱۔ ۱۷۱۲۔ ۱۷۱۳۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۱۵۔ ۱۷۱۶۔ ۱۷۱۷۔ ۱۷۱۸۔ ۱۷۱۹۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۲۱۔ ۱۷۲۲۔ ۱۷۲۳۔ ۱۷۲۴۔ ۱۷۲۵۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۷۔ ۱۷۲۸۔ ۱۷۲۹۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۱۔ ۱۷۳۲۔ ۱۷۳۳۔ ۱۷۳۴۔ ۱۷۳۵۔ ۱۷۳۶۔ ۱۷۳۷۔ ۱۷۳۸۔ ۱۷۳۹۔ ۱۷۴۰۔ ۱۷۴۱۔ ۱۷۴۲۔ ۱۷۴۳۔ ۱۷۴۴۔ ۱۷۴۵۔ ۱۷۴۶۔ ۱۷۴۷۔ ۱۷۴۸۔ ۱۷۴۹۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۵۱۔ ۱۷۵۲۔ ۱۷۵۳۔ ۱۷۵۴۔ ۱۷۵۵۔ ۱۷۵۶۔ ۱۷۵۷۔ ۱۷۵۸۔ ۱۷۵۹۔ ۱۷۶۰۔ ۱۷۶۱۔ ۱۷۶۲۔ ۱۷۶۳۔ ۱۷۶۴۔ ۱۷۶۵۔ ۱۷۶۶۔ ۱۷۶۷۔ ۱۷۶۸۔ ۱۷۶۹۔ ۱۷۷۰۔ ۱۷۷۱۔ ۱۷۷۲۔ ۱۷۷۳۔ ۱۷۷۴۔ ۱۷۷۵۔ ۱۷۷۶۔ ۱۷۷۷۔ ۱۷۷۸۔ ۱۷۷۹۔ ۱۷۸۰۔ ۱۷۸۱۔ ۱۷۸۲۔ ۱۷۸۳۔ ۱۷۸۴۔ ۱۷۸۵۔ ۱۷۸۶۔ ۱۷۸۷۔ ۱۷۸۸۔ ۱۷۸۹۔ ۱۷۹۰۔ ۱۷۹۱۔ ۱۷۹۲۔ ۱۷۹۳۔ ۱۷۹۴۔ ۱۷۹۵۔ ۱۷۹۶۔ ۱۷۹۷۔ ۱۷۹۸۔ ۱۷۹۹۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۰۱۔ ۱۸۰۲۔ ۱۸۰۳۔ ۱۸۰۴۔ ۱۸۰۵۔ ۱۸۰۶۔ ۱۸۰۷۔ ۱۸۰۸۔ ۱۸۰۹۔ ۱۸۱۰۔ ۱۸۱۱۔ ۱۸۱۲۔ ۱۸۱۳۔ ۱۸۱۴۔ ۱۸۱۵۔ ۱۸۱۶۔ ۱۸۱۷۔ ۱۸۱۸۔ ۱۸۱۹۔ ۱۸۲۰۔ ۱۸۲۱۔ ۱۸۲۲۔ ۱۸۲۳۔ ۱۸۲۴۔ ۱۸۲۵۔ ۱۸۲۶۔ ۱۸۲۷۔ ۱۸۲۸۔ ۱۸۲۹۔ ۱۸۳۰۔ ۱۸۳۱۔ ۱۸۳۲۔ ۱۸۳۳۔ ۱۸۳۴۔ ۱۸۳۵۔ ۱۸۳۶۔ ۱۸۳۷۔ ۱۸۳۸۔ ۱۸۳۹۔ ۱۸۴۰۔ ۱۸۴۱۔ ۱۸۴۲۔ ۱۸۴۳۔ ۱۸۴۴۔ ۱۸۴۵۔ ۱۸۴۶۔ ۱۸۴۷۔ ۱۸۴۸۔ ۱۸۴۹۔ ۱۸۵۰۔ ۱۸۵۱۔ ۱۸۵۲۔ ۱۸۵۳۔ ۱۸۵۴۔ ۱۸۵۵۔ ۱۸۵۶۔ ۱۸۵۷۔ ۱۸۵۸۔ ۱۸۵۹۔ ۱۸۶۰۔ ۱۸۶۱۔ ۱۸۶۲۔ ۱۸۶۳۔ ۱۸۶۴۔ ۱۸۶۵۔ ۱۸۶۶۔ ۱۸۶۷۔ ۱۸۶۸۔ ۱۸۶۹۔ ۱۸۷۰۔ ۱۸۷۱۔ ۱۸۷۲۔ ۱۸۷۳۔ ۱۸۷۴۔ ۱۸۷۵۔ ۱۸۷۶۔ ۱۸۷۷۔ ۱۸۷۸۔ ۱۸۷۹۔ ۱۸۸۰۔ ۱۸۸۱۔ ۱۸۸۲۔ ۱۸۸۳۔ ۱۸۸۴۔ ۱۸۸۵۔ ۱۸۸۶۔ ۱۸۸۷۔ ۱۸۸۸۔ ۱۸۸۹۔ ۱۸۹۰۔ ۱۸۹۱۔ ۱۸۹۲۔ ۱۸۹۳۔ ۱۸۹۴۔ ۱۸۹۵۔ ۱۸۹۶۔ ۱۸۹۷۔ ۱۸۹۸۔ ۱۸۹۹۔ ۱۹۰۰۔ ۱۹۰۱۔ ۱۹۰۲۔ ۱۹۰۳۔ ۱۹۰۴۔ ۱۹۰۵۔ ۱۹۰۶۔ ۱۹۰۷۔ ۱۹۰۸۔ ۱۹۰۹۔ ۱۹۱۰۔ ۱۹۱۱۔ ۱۹۱۲۔ ۱۹۱۳۔ ۱۹۱۴۔ ۱۹۱۵۔ ۱۹۱۶۔ ۱۹۱۷۔ ۱۹۱۸۔ ۱۹۱۹۔ ۱۹۲۰۔ ۱۹۲۱۔ ۱۹۲۲۔ ۱۹۲۳۔ ۱۹۲۴۔ ۱۹۲۵۔ ۱۹۲۶۔ ۱۹۲۷۔ ۱۹۲۸۔ ۱۹۲۹۔ ۱۹۳۰۔ ۱۹۳۱۔ ۱۹۳۲۔ ۱۹۳۳۔ ۱۹۳۴۔ ۱۹۳۵۔ ۱۹۳۶۔ ۱۹۳۷۔ ۱۹۳۸۔ ۱۹۳۹۔ ۱۹۴۰۔ ۱۹۴۱۔ ۱۹۴۲۔ ۱۹۴۳۔ ۱۹۴۴۔ ۱۹۴۵۔ ۱۹۴۶۔ ۱۹۴۷۔ ۱۹۴۸۔ ۱۹۴۹۔ ۱۹۵۰۔ ۱۹۵۱۔ ۱۹۵۲۔ ۱۹۵۳۔ ۱۹۵۴۔ ۱۹۵۵۔ ۱۹۵۶۔ ۱۹۵۷۔ ۱۹۵۸۔ ۱۹۵۹۔ ۱۹۶۰۔ ۱۹۶۱۔ ۱۹۶۲۔ ۱۹۶۳۔ ۱۹۶۴۔ ۱۹۶۵۔ ۱۹۶۶۔ ۱۹۶۷۔ ۱۹۶۸۔ ۱۹۶۹۔ ۱۹۷۰۔ ۱۹۷۱۔ ۱۹۷۲۔ ۱۹۷۳۔ ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۵۔ ۱۹۷۶۔ ۱۹۷۷۔ ۱۹۷۸۔ ۱۹۷۹۔ ۱۹۸۰۔ ۱۹۸۱۔ ۱۹۸۲۔ ۱۹۸۳۔ ۱۹۸۴۔ ۱۹۸۵۔ ۱۹۸۶۔ ۱۹۸۷۔ ۱۹۸۸۔ ۱۹۸۹۔ ۱۹۹۰۔ ۱۹۹۱۔ ۱۹۹۲۔ ۱۹۹۳۔ ۱۹۹۴۔ ۱۹۹۵۔ ۱۹۹۶۔ ۱۹۹۷۔ ۱۹۹۸۔ ۱۹۹۹۔ ۲۰۰۰۔ ۲۰۰۱۔ ۲۰۰۲۔ ۲۰۰۳۔ ۲۰۰۴۔ ۲۰۰۵۔ ۲۰۰۶۔ ۲۰۰۷۔ ۲۰۰۸۔ ۲۰۰۹۔ ۲۰۱۰۔ ۲۰۱۱۔ ۲۰۱۲۔ ۲۰۱۳۔ ۲۰۱۴۔ ۲۰۱۵۔ ۲۰۱۶۔ ۲۰۱۷۔ ۲۰۱۸۔ ۲۰۱۹۔ ۲۰۲۰۔ ۲۰۲۱۔ ۲۰۲۲۔ ۲۰۲۳۔ ۲۰۲۴۔ ۲۰۲۵۔ ۲۰۲۶۔ ۲۰۲۷۔ ۲۰۲۸۔ ۲۰۲۹۔ ۲۰۳۰۔ ۲۰۳۱۔ ۲۰۳۲۔ ۲۰۳۳۔ ۲۰۳۴۔ ۲۰۳۵۔ ۲۰۳۶۔ ۲۰۳۷۔ ۲۰۳۸۔ ۲۰۳۹۔ ۲۰۴۰۔ ۲۰۴۱۔ ۲۰۴۲۔ ۲۰۴۳۔ ۲۰۴۴۔ ۲۰۴۵۔ ۲۰۴۶۔ ۲۰۴۷۔ ۲۰۴۸۔ ۲۰۴۹۔ ۲۰۵۰۔ ۲۰۵۱۔ ۲۰۵۲۔ ۲۰۵۳۔ ۲۰۵۴۔ ۲۰۵۵۔ ۲۰۵۶۔ ۲۰۵۷۔ ۲۰۵۸۔ ۲۰۵۹۔ ۲۰۶۰۔ ۲۰۶۱۔ ۲۰۶۲۔ ۲۰۶۳۔ ۲۰۶۴۔ ۲۰۶۵۔ ۲۰۶۶۔ ۲۰۶۷۔ ۲۰۶۸۔ ۲۰۶۹۔ ۲۰۷۰۔ ۲۰۷۱۔ ۲۰۷۲۔ ۲۰۷۳۔ ۲۰۷۴۔ ۲۰۷۵۔ ۲۰۷۶۔ ۲۰۷۷۔ ۲۰۷۸۔ ۲۰۷۹۔ ۲۰۸۰۔ ۲۰۸۱۔ ۲۰۸۲۔ ۲۰۸۳۔ ۲۰۸۴۔ ۲۰۸۵۔ ۲۰۸۶۔ ۲۰۸۷۔ ۲۰۸۸۔ ۲۰۸۹۔ ۲۰۹۰۔ ۲۰۹۱۔ ۲۰۹۲۔ ۲۰۹۳۔ ۲۰۹۴۔ ۲۰۹۵۔ ۲۰۹۶۔ ۲۰۹۷۔ ۲۰۹۸۔ ۲۰۹۹۔ ۲۱۰۰۔ ۲۱۰۱۔ ۲۱۰۲۔ ۲۱۰۳۔ ۲۱۰۴۔ ۲۱۰۵۔ ۲۱۰۶۔ ۲۱۰۷۔ ۲۱۰۸۔ ۲۱۰۹۔ ۲۱۱۰۔ ۲۱۱۱۔ ۲۱۱۲۔ ۲۱۱۳۔ ۲۱۱۴۔ ۲۱۱۵۔ ۲۱۱۶۔ ۲۱۱۷۔ ۲۱۱۸۔ ۲۱۱۹۔ ۲۱۲۰۔ ۲۱۲۱۔ ۲۱۲۲۔ ۲۱۲۳۔ ۲۱۲۴۔ ۲۱۲۵۔ ۲۱۲۶۔ ۲۱۲۷۔ ۲۱۲۸۔ ۲۱۲۹۔ ۲۱۳۰۔ ۲۱۳۱۔ ۲۱۳۲۔ ۲۱۳۳۔ ۲۱۳۴۔ ۲۱۳۵۔ ۲۱۳۶۔ ۲۱۳۷۔ ۲۱۳۸۔ ۲۱۳۹۔ ۲۱۴۰۔ ۲۱۴۱۔ ۲۱۴۲۔ ۲۱۴۳۔ ۲۱۴۴۔ ۲۱۴۵۔ ۲۱۴۶۔ ۲۱۴۷۔ ۲۱۴۸۔ ۲۱۴۹۔ ۲۱۵۰۔ ۲۱۵۱۔ ۲۱۵۲۔ ۲۱۵۳۔ ۲۱۵۴۔ ۲۱۵۵۔ ۲۱۵۶۔ ۲۱۵۷۔ ۲۱۵۸۔ ۲۱۵۹۔ ۲۱۶۰۔ ۲۱۶۱۔ ۲۱۶۲۔ ۲۱۶۳۔ ۲۱۶۴۔ ۲۱۶۵۔ ۲۱۶۶۔ ۲۱۶۷۔ ۲۱۶۸۔ ۲۱۶۹۔ ۲۱۷۰۔ ۲۱۷۱۔ ۲۱۷۲۔ ۲۱۷۳۔ ۲۱۷۴۔ ۲۱۷۵۔ ۲۱۷۶۔ ۲۱۷۷۔ ۲۱۷۸۔ ۲۱۷۹۔ ۲۱۸۰۔ ۲۱۸۱۔ ۲۱۸۲۔ ۲۱۸۳۔ ۲۱۸۴۔ ۲۱۸۵۔ ۲۱۸۶۔ ۲۱۸۷۔ ۲۱۸۸۔ ۲۱۸۹۔ ۲۱۹۰۔ ۲۱۹۱۔ ۲۱۹۲۔ ۲۱۹۳۔ ۲۱۹۴۔ ۲۱۹۵۔ ۲۱۹۶۔ ۲۱۹۷۔ ۲۱۹۸۔ ۲۱۹۹۔ ۲۲۰۰۔ ۲۲۰۱۔ ۲۲۰۲۔ ۲۲۰۳۔ ۲۲۰۴۔ ۲۲۰۵۔ ۲۲۰۶۔ ۲۲۰۷۔ ۲۲۰۸۔ ۲۲۰۹۔ ۲۲۱۰۔ ۲۲۱۱۔ ۲۲۱۲۔ ۲۲۱۳۔ ۲۲۱۴۔ ۲۲۱۵۔ ۲۲۱۶۔ ۲۲۱۷۔ ۲۲۱۸۔ ۲۲۱۹۔ ۲۲۲۰۔ ۲۲۲۱۔ ۲۲۲۲۔ ۲۲۲۳۔ ۲۲۲۴۔ ۲۲۲۵۔ ۲۲۲۶۔ ۲۲۲۷۔ ۲۲۲۸۔ ۲۲۲۹۔ ۲۲۳۰۔ ۲۲۳۱۔ ۲۲۳۲۔ ۲۲۳۳۔ ۲۲۳۴۔ ۲۲۳۵۔ ۲۲۳۶۔ ۲۲۳۷۔ ۲۲۳۸۔ ۲۲۳۹۔ ۲۲۴۰۔ ۲۲۴۱۔ ۲۲۴۲۔ ۲۲۴۳۔ ۲۲۴۴۔ ۲۲۴۵۔ ۲۲۴۶۔ ۲۲۴۷۔ ۲۲۴۸۔ ۲۲۴۹۔ ۲۲۵۰۔ ۲۲۵۱۔ ۲۲۵۲۔ ۲۲۵۳۔ ۲۲۵۴۔ ۲۲۵۵۔ ۲۲۵۶۔ ۲۲۵۷۔ ۲۲۵۸۔ ۲۲۵۹۔ ۲۲۶۰۔ ۲۲۶۱۔ ۲۲۶۲۔ ۲۲۶۳۔ ۲۲۶۴۔ ۲۲۶۵۔ ۲۲۶۶۔ ۲۲۶۷۔ ۲۲۶۸۔ ۲۲۶۹

چوپی

اے کہ راٹھ جوبے رست
 دھن پنڈ چن بنی ذی
 جو لہنڈ پانی تہ کو دین لیا ہے
 نوٹی نوٹی سنبہ ہی کو لینی
 ایک دوس دارا کو گینو
 ستے دورانی جلت گرین پر پو
 دوسرا باز می کا پی لے گئے تابی بن کے بجائی
 چوپی چنی چنی گو برے پر دوسرے
 جتی کو بدھن ہوئی یو حائی
 دوسرا جنبشک بانہ تے پنج پتی ست پر لیو چرائے
 چوپی جون سوار پچھو تہ مار پو
 کانوں تین چت ڈرت نہ بھی

انی سری چتر پانی تہ چتر سے متہ سی کھوپ سنا
 دوسرا دستاگ وزیر کی روپ سنبہ کے مابی
 اگنت دین بدھی گھر دیو امت روپ کو پنی
 شام دیں کے ساء کو سند ایک سپوت
 ستمی سین سوار پڈ و کھیلن چر پو سکار
 ستمی سین سجد سبھا سہ اسیت اچرے بین
 چوپی مرگ جا کے آگے ہوئے آگے
 کے مرگ مارے کے گری مرے

حکم دین کو ایو بھیو
 ستمی سنگت تہ ترے دھوا یو
 دوسرا پاچھے لاگیو مرن کے روپ پونچھو آئی
 چوپی پان کھائی کری پیری مینی
 ستمی سین مری تابی ہمار پو
 مندر پے نرپ ست ہی بلایو
 مرن ہنن یو ستو سبھا کھیو
 جادی پر رجنی سکھ پاٹو
 آئی پر ثمت من بھیر بھے
 دوسرا کوک ساستر کو اچرن ریت ڈو سکھ پائے
 پرات ہوت لہی بی چلیو گھیو چاوں آسے
 چوپی نرپ ست بانڈی پیادن لیو

متر سنگد جا کو جگ کئے
 کوٹی نوٹی لوگن کئے لینی
 جو ایٹھے تہہ مار گراوے
 ۲ ایک درب استری کو دیٹی
 سورمان سنگ بھیشا بھیو
 ۳ تب تن آن سورمن دھر پو
 ۴ تنگ جنگ سنی تہ تریا تہاں پو پچی آئی
 کا ہو کی سنگا بنی کر کے
 ۵ اہ مسی نکٹ پو پچی آئی
 ۶ تابی کوری چھین کے تابی چتر ہی گئے
 ایٹھ بان مار ہی دار پو
 ۱-۶ بنج پتی سنے پروا کہہ گئی

۱-۱۱۴۲۰۹۵-۱۱۴۲۰۹۵
 ۱ تاکے سم تہوں لوک مے روپ لی کو دیا ہی
 ۲ لوک چودھوں تے سدا روشن رسن رانی
 ۳ سوتیریت مے جن کہ آلو بنو پیر پوت
 ۴ سوان سی لے سنگ لے آلو بے سنبھار
 ۵ جہہ آگے آئے مے او کو و مگر ہی ستیں
 وئے اپنو ترے دھواوے
 ۶ یو گرہ کو درسن ہی کرے
 راج پتر آگے مرگ گینو
 ۷ پاچھے لگیو مرن کے آلو
 ۸ دستا پیری وزیر کی روپ رہی مہر چائی
 ۹ یک ڈاری نرپ ست پری
 ۱۰ تا کو سوک دوری کری ڈار پو
 من بھاوت کو بھوگ کما یو
 ۱۱ کام کیل دہوں آن رس چا کھیو
 کام کیل دہوں آن کو بھاٹو
 بھانتی بھانتی کے آسمن لے
 ۱۲ بھانتی بھانتی آسن کرے کناسر لہی نہ جائے
 ۱۳ بانڈی ہنن کو بے چلے رسو نہ کھواو پائے
 دیکھن لوگ نگر کو کھیو

دوسرا ساہو پتہ چھپرہ بن میں بھیو خوب
 چوپی فی ذراں جب تہی ہنار یو
 ایک جات با کو اب دیکھے
 دوسرا کھاٹ ساہو پتہ دیک دیکھ بھیو چیت
 مہاں رودارو پاتی جات متے نہ نہ
 چوپی دیا مان یو پچھن پچھن سے
 چاہی چھرو تو تون تاکہ ہی میں
 دوسرا جسے اچھرو توں جا کھی بنے تڑتہ جیتی پالی
 چوپی جسے چھرو تو وہی تاکہ کے
 ساچو بھینی سو کول جب بھیو
 دوسرا جسے چھرو تو بنے پیرے ہوئے جا ہی
 سوت جکت بھیت تخت جیتی کے چھن ماہی
 پتی دھولی بازحت بھیو پاک بکاوت تریہ
 چوپی ساہو پتہ تہا کے آیو
 جو کھو کھو نہی ۵ ج ک ڈوں
 لے گھوڑی سنت ساہو سد دا یو
 تہ جنگل کی بھاجت بھیی
 دوسرا جانی پوٹے تہ بھیو لئی کو پن اٹھانی
 اتھ لنگوٹی رہی کئی ڈر بھیو بڑی ماہی
 لے اسون ساہو کو پوت پھو چو آئی
 چوپی ساہو پتہ تہا پچھن اچارو
 ہم کو اہ آگے دکھ بھیو
 دوسرا یا گھوڑی کے جگ بکھے جیہ دئی سو بار
 چوپی تے بید سوو کر پاک لی
 کیو چھرو توں سو لگی گئی
 لیئے لیئے تاکو پڑ آیو
 بید کھو اپکار ہی کرو
 پیرجن
 دوسرا دیکھی پچھن بھٹے کھونہ چھو آہا سے
 چوپی ہمے نہہ پالی ہی کیجے
 اسنے کری کچھو چوک تہا رہی

سوک کی دو بروتن بھیو پیرے بخت رہا باب ۱۳
 تب نو است بچن او پار یو
 ۱۴ سیرو کیو بچن یہ کیجے
 گہرے بن سے جانی کے روت پشیت منت ۱۵
 نو دھت ہو کی کے دیا بھیی من ماہی ۱۶
 سو ساہو کے سنت دکھیا رہت
 پھیری لگی بھیو سو رہی سے ۱۷
 جب تک یو ہی ہے ہی مرے زہری لپٹانی ۱۸
 چھٹو ادھر دھری سو رہے
 تب تن جت یہ ٹھاٹ ٹھٹو ۱۹
 جہ تہ زہری سے لگی رہی چھت ماہی ۲۰
 کوک اٹھی پرے کھن نیک ہی سدھی ماہی ۲۱
 تو اتر یہ سووت بھیو کھونہ رہی سدھی جیہ ۲۲
 کہا بھیو کھی سے سنا یو
 بید ہی ڈھونڈ ہی تہا سے لیاؤں ۲۳
 کھوخی بید کول سنگ لے آیو
 گھوڑی ساہو پتہ کو ڈی ۲۴
 ڈالا بھٹ پوچھن کیو بھیو چھرو تون ماہی ۲۵
 چرن جھار کے سنگ پھسے تہا رہی سدھی ماہی ۲۶
 کیو بید سے کیا کروں اہ دکھ کو سو اوپالی ۲۷
 سنو بید اسپار ہمارو
 ۲۸ اہ اسپار زوری ہوئے گٹو
 ۲۹ تڑت روٹن پھرو کھیو سنو بید اسپار
 تاکے بھگ میں جیہ دھسالی
 اتی ہاس گدا کو بھیی ۳۰
 سکل گاؤ کو درس دکھایو
 ان کے پزان چھن تین ڈرو ۳۱
 باج
 چلت پھرت یا کو نہ لکھی رہے چرن لپٹانی ۳۲
 اپنے جانی را کھی کری لیجے
 مہ روگ تے لہو ابار ہی ۳۳

سکل کہتا تین بجا کھیٹ سنائی
نے دوجی کھنیا تہہ دینی
اور سکل پڑ چھوری اُباریو
بیابا دوسرو آپو کینو

اتی سری چریکینا تے پڑکھ چرے نہتری بھوپ سنبادے
 دوہرا چل سنگد راجا بدو راج کلا تہہ نار
 سورانی اک چور سور میو کرت دن رین
 ایک دوس آوت سدن نرپ ہر لکھو بنائے
 جب سرونٹ بھجکاو ٹھت تب آنکھیں کھلی جا ہے
 چوپی۔ رانی جب بستیا سن پائی

جب سر و نت آوردہ تہہ آ یو
تب رانی تہہ بچن اچارے
جو کچھ آگیا دلہو سو کرو
تب لکڑیو بن اچارے
مرتا سے چنن تو کرے
جب رانی چنن تہہ دینو
تب لکڑیو کو کھجری گیو
دوسرا جب لکڑی چنن کرو پرانے تختے کا
چوٹی۔ تاک لکڑی سے تریا گھر آئی

کائی ناک سو بھون چہرا یو
پنی سو جو یو بچن اجارو
ترت تھان تے کاڈھی مشیے
دوسرا تب راجے سوئی کیو سو کو بچن پکھان

اتی سری چریکیا نے تریا چرتے نتری بھوپ سنبادے
چوچی ایک لاہور سنارو رہے
ساہو تریا تہا کو سنی پا یو

دومراہ چتر پرجاتریہ مصنف کی جمیل نام سنار
چوٹی جو سنار و گھات بگاوسے

ایک اور پاسے چلن ہی دے بی
دوسرا کوری ختن سٹھ کر ہی رہیو چھو نہ چلیو آپاے
چوپی بندن نام پتر ہو مرید
بو کہی سو نڈ دھرن پر مارو

اُپر لوگن سچہ ہوں سنی پانی
جہانتی جہانتی استی ملی کسینی
تو اُسٹ چٹو ہی مار یو
رخو یر کو ہنرؤ مک لیتو

۱ اندر دیو رت بجھے رہے جانی سچی آن ہر
 ۲ تابی بلاوے پنج سدن آپو جانی تہ این
 ۳ ٹوٹی کوٹی تسکر لیو سوری دیو چرائی
 ۴ جسے سواس تر کوڑے کچو رہی سدی ناہے
 تسکر کے بلے کہہ دھائی

۵ چھٹی آنکھی دسٹن تر یہ پاو
۶ سنو تکر مم بنن پیارے
۷ تم بن ماری کٹاری مرو
۸ پہلے ہوس من رہی ہائے
۹ تہڑو یا سوری پڑ مرو
۱۰ سروان بھجا کو ترکہ کینو
۱۱ ناک کافی رانی کو لیو
۱۲ ناک کٹیو مکہ مے رہیو رانی ہی بہاں
۱۳ جو ری زرتی کو بات سناٹی
۱۴ سو نہی لگیو رور لو بھا یو
۱۵ چور بکرے ناک تھارو
۱۶ آن تر پا کے بکر گھٹے

تاکے مکھ سو کا ڈھی گئے ناک لگا یو آن ۱۲-۱۱

نہتر و چتر سہایت مستوی مستوی - ۶۶ - ۱۲۳۲ - انجمن
اتی لشکر تا کو جگ کے

گھاٹ گھڑن ہست تا ہی بلا یو ۱
گھاٹ گھڑت بھیو سورن کو توں تریا کسے دوار ۲
تو نے گھاٹ تریا بھی جاوے

۳ گرہ کو دھن مم ہر پٹی نیٹی
۴ آپن ست کو نام نے رو دن کیو بائے
۵ میرو شکو سکھ بدھی ہریو
بھاتی بھاتی ہے دکھت کپکارو

یک پتھر تا ہو کو مر یو
تب ہی گھاٹ سنایے ابو
تبت سلاک ڈاری چھت ذلی
کھنڈ نہ ست گرہ بھینو مارے
جب سنار ترہ یو سنہنی پانی
نن سنار ترے سر ما ہی
دوسرا پوتن سوئی یا شیئے پوت بھرت دن جانی
چو پٹی تب ایسے ترہ بچن اچارے
تے میں اوشی کو ڈارو
کرسو اوسی کا ڈھی کے لئی ساک اٹھنی
چور سنار و چپ رہو کھنڈ بولیو جاے
ہری سدک ہری ترہ ہی دوران توں بھری من
پہل روپی چٹلی سد چٹلی رمت چھت ما ہی

اتی رہی چتر کھانے پرہ چترے منتری محبوب سنبادے
دوسرا نگر پاؤں ہو جسے سار مور کے دیں
اندی جھانکے ترہ میں تیرتھ مچن کپال
بھلت اکھنڈ نو گر مارے
پنی تہ تھان کو ہم کو لسنو
تا ہمارے سکھ سبھت ہو پنے
نگر اوٹھے بورے پٹھے لوک بلائے
چو پٹی مول ہی ایک پاک نہیں پانی

جا ہی امان موتی لکھی پاؤ
جب پادان ایسے سنی پاؤ
جو من سکھ ترہ تہ آ یو
دوسرا رانی بیچ کرے آٹھ سے پکڑی لئی اتار
چو پٹی پرارت لیت سنبھ دھونی مگائی
اسے چیس بیچ ترث تہ لئی
دوسرا بجئے پکڑی نگر کو جات بھٹے شکھ پے

اتی رہی چتر کھانے پرہ چترے منتری محبوب سنبادے
دوسرا راجا ایک پارہ کو چتر ناٹھ تہ نام
اندھ لکھی رانی رہے کے روپ انوپ
چو پٹی ترپ پر ترے مذی اک سبھتے

سو چاری تن روڈن کر یو
نال بیچ کر یو سورن چر یو
سوہنی بانی سوہلی گئی

پاچھے موٹھی چھار کی ڈارے
ہنو موٹھی بھری را کھی بڑائی
جانکے ایک پتر گزہ نا ہی

اہ رہی را کھ اڈائی کے لئی سلاک چھپائی
مورے پتی پردین پدہ رے
اہین نہ آہین ناٹھ بچارو

ہیاں روڈن کوڈن روں کی سر دھڑ بانی
پانی سداک کھی سونا لکھو بھراے
چلیو دہے کاٹھ کوڈکھت سنارو دین

اچھل چھلت چھت پن کو پھلی کو نہ من جا ہی
سٹرو چتر سہایت سٹو سٹو - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۱۶ - ۱۴۱۷ - ۱۴۱۸ - ۱۴۱۹ - ۱۴۲۰ - ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ - ۱۴۲۳ - ۱۴۲۴ - ۱۴۲۵ - ۱۴۲۶ - ۱۴۲۷ - ۱۴۲۸ - ۱۴۲۹ - ۱۴۳۰ - ۱۴۳۱ - ۱۴۳۲ - ۱۴۳۳ - ۱۴۳۴ - ۱۴۳۵ - ۱۴۳۶ - ۱۴۳۷ - ۱۴۳۸ - ۱۴۳۹ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ - ۱۴۴۳ - ۱۴۴۴ - ۱۴۴۵ - ۱۴۴۶ - ۱۴۴۷ - ۱۴۴۸ - ۱۴۴۹ - ۱۴۵۰ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۲ - ۱۴۵۳ - ۱۴۵۴ - ۱۴۵۵ - ۱۴۵۶ - ۱۴۵۷ - ۱۴۵۸ - ۱۴۵۹ - ۱۴۶۰ - ۱۴۶۱ - ۱۴۶۲ - ۱۴۶۳ - ۱۴۶۴ - ۱۴۶۵ - ۱۴۶۶ - ۱۴۶۷ - ۱۴۶۸ - ۱۴۶۹ - ۱۴۷۰ - ۱۴۷۱ - ۱۴۷۲ - ۱۴۷۳ - ۱۴۷۴ - ۱۴۷۵ - ۱۴۷۶ - ۱۴۷۷ - ۱۴۷۸ - ۱۴۷۹ - ۱۴۸۰ - ۱۴۸۱ - ۱۴۸۲ - ۱۴۸۳ - ۱۴۸۴ - ۱۴۸۵ - ۱۴۸۶ - ۱۴۸۷ - ۱۴۸۸ - ۱۴۸۹ - ۱۴۹۰ - ۱۴۹۱ - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴ - ۱۴۹۵ - ۱۴۹۶ - ۱۴۹۷ - ۱۴۹۸ - ۱۴۹۹ - ۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ - ۱۵۰۲ - ۱۵۰۳ - ۱۵۰۴ - ۱۵۰۵ - ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷ - ۱۵۰۸ - ۱۵۰۹ - ۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ - ۱۵۱۲ - ۱۵۱۳ - ۱۵۱۴ - ۱۵۱۵ - ۱۵۱۶ - ۱۵۱۷ - ۱۵۱۸ - ۱۵۱۹ - ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ - ۱۵۲۲ - ۱۵۲۳ - ۱۵۲۴ - ۱۵۲۵ - ۱۵۲۶ - ۱۵۲۷ - ۱۵۲۸ - ۱۵۲۹ - ۱۵۳۰ - ۱۵۳۱ - ۱۵۳۲ - ۱۵۳۳ - ۱۵۳۴ - ۱۵۳۵ - ۱۵۳۶ - ۱۵۳۷ - ۱۵۳۸ - ۱۵۳۹ - ۱۵۴۰ - ۱۵۴۱ - ۱۵۴۲ - ۱۵۴۳ - ۱۵۴۴ - ۱۵۴۵ - ۱۵۴۶ - ۱۵۴۷ - ۱۵۴۸ - ۱۵۴۹ - ۱۵۵۰ - ۱۵۵۱ - ۱۵۵۲ - ۱۵۵۳ - ۱۵۵۴ - ۱۵۵۵ - ۱۵۵۶ - ۱۵۵۷ - ۱۵۵۸ - ۱۵۵۹ - ۱۵۶۰ - ۱۵۶۱ - ۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ - ۱۵۶۴ - ۱۵۶۵ - ۱۵۶۶ - ۱۵۶۷ - ۱۵۶۸ - ۱۵۶۹ - ۱۵۷۰ - ۱۵۷۱ - ۱۵۷۲ - ۱۵۷۳ - ۱۵۷۴ - ۱۵۷۵ - ۱۵۷۶ - ۱۵۷۷ - ۱۵۷۸ - ۱۵۷۹ - ۱۵۸۰ - ۱۵۸۱ - ۱۵۸۲ - ۱۵۸۳ - ۱۵۸۴ - ۱۵۸۵ - ۱۵۸۶ - ۱۵۸۷ - ۱۵۸۸ - ۱۵۸۹ - ۱۵۹۰ - ۱۵۹۱ - ۱۵۹۲ - ۱۵۹۳ - ۱۵۹۴ - ۱۵۹۵ - ۱۵۹۶ - ۱۵۹۷ - ۱۵۹۸ - ۱۵۹۹ - ۱۶۰۰ - ۱۶۰۱ - ۱۶۰۲ - ۱۶۰۳ - ۱۶۰۴ - ۱۶۰۵ - ۱۶۰۶ - ۱۶۰۷ - ۱۶۰۸ - ۱۶۰۹ - ۱۶۱۰ - ۱۶۱۱ - ۱۶۱۲ - ۱۶۱۳ - ۱۶۱۴ - ۱۶۱۵ - ۱۶۱۶ - ۱۶۱۷ - ۱۶۱۸ - ۱۶۱۹ - ۱۶۲۰ - ۱۶۲۱ - ۱۶۲۲ - ۱۶۲۳ - ۱۶۲۴ - ۱۶۲۵ - ۱۶۲۶ - ۱۶۲۷ - ۱۶۲۸ - ۱۶۲۹ - ۱۶۳۰ - ۱۶۳۱ - ۱۶۳۲ - ۱۶۳۳ - ۱۶۳۴ - ۱۶۳۵ - ۱۶۳۶ - ۱۶۳۷ - ۱۶۳۸ - ۱۶۳۹ - ۱۶۴۰ - ۱۶۴۱ - ۱۶۴۲ - ۱۶۴۳ - ۱۶۴۴ - ۱۶۴۵ - ۱۶۴۶ - ۱۶۴۷ - ۱۶۴۸ - ۱۶۴۹ - ۱۶۵۰ - ۱۶۵۱ - ۱۶۵۲ - ۱۶۵۳ - ۱۶۵۴ - ۱۶۵۵ - ۱۶۵۶ - ۱۶۵۷ - ۱۶۵۸ - ۱۶۵۹ - ۱۶۶۰ - ۱۶۶۱ - ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳ - ۱۶۶۴ - ۱۶۶۵ - ۱۶۶۶ - ۱۶۶۷ - ۱۶۶۸ - ۱۶۶۹ - ۱۶۷۰ - ۱۶۷۱ - ۱۶۷۲ - ۱۶۷۳ - ۱۶۷۴ - ۱۶۷۵ - ۱۶۷۶ - ۱۶۷۷ - ۱۶۷۸ - ۱۶۷۹ - ۱۶۸۰ - ۱۶۸۱ - ۱۶۸۲ - ۱۶۸۳ - ۱۶۸۴ - ۱۶۸۵ - ۱۶۸۶ - ۱۶۸۷ - ۱۶۸۸ - ۱۶۸۹ - ۱۶۹۰ - ۱۶۹۱ - ۱۶۹۲ - ۱۶۹۳ - ۱۶۹۴ - ۱۶۹۵ - ۱۶۹۶ - ۱۶۹۷ - ۱۶۹۸ - ۱۶۹۹ - ۱۷۰۰ - ۱۷۰۱ - ۱۷۰۲ - ۱۷۰۳ - ۱۷۰۴ - ۱۷۰۵ - ۱۷۰۶ - ۱۷۰۷ - ۱۷۰۸ - ۱۷۰۹ - ۱۷۱۰ - ۱۷۱۱ - ۱۷۱۲ - ۱۷۱۳ - ۱۷۱۴ - ۱۷۱۵ - ۱۷۱۶ - ۱۷۱۷ - ۱۷۱۸ - ۱۷۱۹ - ۱۷۲۰ - ۱۷۲۱ - ۱۷۲۲ - ۱۷۲۳ - ۱۷۲۴ - ۱۷۲۵ - ۱۷۲۶ - ۱۷۲۷ - ۱۷۲۸ - ۱۷۲۹ - ۱۷۳۰ - ۱۷۳۱ - ۱۷۳۲ - ۱۷۳۳ - ۱۷۳۴ - ۱۷۳۵ - ۱۷۳۶ - ۱۷۳۷ - ۱۷۳۸ - ۱۷۳۹ - ۱۷۴۰ - ۱۷۴۱ - ۱۷۴۲ - ۱۷۴۳ - ۱۷۴۴ - ۱۷۴۵ - ۱۷۴۶ - ۱۷۴۷ - ۱۷۴۸ - ۱۷۴۹ - ۱۷۵۰ - ۱۷۵۱ - ۱۷۵۲ - ۱۷۵۳ - ۱۷۵۴ - ۱۷۵۵ - ۱۷۵۶ - ۱۷۵۷ - ۱۷۵۸ - ۱۷۵۹ - ۱۷۶۰ - ۱۷۶۱ - ۱۷۶۲ - ۱۷۶۳ - ۱۷۶۴ - ۱۷۶۵ - ۱۷۶۶ - ۱۷۶۷ - ۱۷۶۸ - ۱۷۶۹ - ۱۷۷۰ - ۱۷۷۱ - ۱۷۷۲ - ۱۷۷۳ - ۱۷۷۴ - ۱۷۷۵ - ۱۷۷۶ - ۱۷۷۷ - ۱۷۷۸ - ۱۷۷۹ - ۱۷۸۰ - ۱۷۸۱ - ۱۷۸۲ - ۱۷۸۳ - ۱۷۸۴ - ۱۷۸۵ - ۱۷۸۶ - ۱۷۸۷ - ۱۷۸۸ - ۱۷۸۹ - ۱۷۹۰ - ۱۷۹۱ - ۱۷۹۲ - ۱۷۹۳ - ۱۷۹۴ - ۱۷۹۵ - ۱۷۹۶ - ۱۷۹۷ - ۱۷۹۸ - ۱۷۹۹ - ۱۸۰۰ - ۱۸۰۱ - ۱۸۰۲ - ۱۸۰۳ - ۱۸۰۴ - ۱۸۰۵ - ۱۸۰۶ - ۱۸۰۷ - ۱۸۰۸ - ۱۸۰۹ - ۱۸۱۰ - ۱۸۱۱ - ۱۸۱۲ - ۱۸۱۳ - ۱۸۱۴ - ۱۸۱۵ - ۱۸۱۶ - ۱۸۱۷ - ۱۸۱۸ - ۱۸۱۹ - ۱۸۲۰ - ۱۸۲۱ - ۱۸۲۲ - ۱۸۲۳ - ۱۸۲۴ - ۱۸۲۵ - ۱۸۲۶ - ۱۸۲۷ - ۱۸۲۸ - ۱۸۲۹ - ۱۸۳۰ - ۱۸۳۱ - ۱۸۳۲ - ۱۸۳۳ - ۱۸۳۴ - ۱۸۳۵ - ۱۸۳۶ - ۱۸۳۷ - ۱۸۳۸ - ۱۸۳۹ - ۱۸۴۰ - ۱۸۴۱ - ۱۸۴۲ - ۱۸۴۳ - ۱۸۴۴ - ۱۸۴۵ - ۱۸۴۶ - ۱۸۴۷ - ۱۸۴۸ - ۱۸۴۹ - ۱۸۵۰ - ۱۸۵۱ - ۱۸۵۲ - ۱۸۵۳ - ۱۸۵۴ - ۱۸۵۵ - ۱۸۵۶ - ۱۸۵۷ - ۱۸۵۸ - ۱۸۵۹ - ۱۸۶۰ - ۱۸۶۱ - ۱۸۶۲ - ۱۸۶۳ - ۱۸۶۴ - ۱۸۶۵ - ۱۸۶۶ - ۱۸۶۷ - ۱۸۶۸ - ۱۸۶۹ - ۱۸۷۰ - ۱۸۷۱ - ۱۸۷۲ - ۱۸۷۳ - ۱۸۷۴ - ۱۸۷۵ - ۱۸۷۶ - ۱۸۷۷ - ۱۸۷۸ - ۱۸۷۹ - ۱۸۸۰ - ۱۸۸۱ - ۱۸۸۲ - ۱۸۸۳ - ۱۸۸۴ - ۱۸۸۵ - ۱۸۸۶ - ۱۸۸۷ - ۱۸۸۸ - ۱۸۸۹ - ۱۸۹۰ - ۱۸۹۱ - ۱۸۹۲ - ۱۸۹۳ - ۱۸۹۴ - ۱۸۹۵ - ۱۸۹۶ - ۱۸۹۷ - ۱۸۹۸ - ۱۸۹۹ - ۱۹۰۰ - ۱۹۰۱ - ۱۹۰۲ - ۱۹۰۳ - ۱۹۰۴ - ۱۹۰۵ - ۱۹۰۶ - ۱۹۰۷ - ۱۹۰۸ - ۱۹۰۹ - ۱۹۱۰ - ۱۹۱۱ - ۱۹۱۲ - ۱۹۱۳ - ۱۹۱۴ - ۱۹۱۵ - ۱۹۱۶ - ۱۹۱۷ - ۱۹۱۸ - ۱۹۱۹ - ۱۹۲۰ - ۱۹۲۱ - ۱۹۲۲ - ۱۹۲۳ - ۱۹۲۴ - ۱۹۲۵ - ۱۹۲۶ - ۱۹۲۷ - ۱۹۲۸ - ۱۹۲۹ - ۱۹۳۰ - ۱۹۳۱ - ۱۹۳۲ - ۱۹۳۳ - ۱۹۳۴ - ۱۹۳۵ - ۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ - ۱۹۳۸ - ۱۹۳۹ - ۱۹۴۰ - ۱۹۴۱ - ۱۹۴۲ - ۱۹۴۳ - ۱۹۴۴ - ۱۹۴۵ - ۱۹۴۶ - ۱۹۴۷ - ۱۹۴۸ - ۱۹۴۹ - ۱۹۵۰ - ۱۹۵۱ - ۱۹۵۲ - ۱۹۵۳ - ۱۹۵۴ - ۱۹۵۵ - ۱۹۵۶ - ۱۹۵۷ - ۱۹۵۸ - ۱۹۵۹ - ۱۹۶۰ - ۱۹۶۱ - ۱۹۶۲ - ۱۹۶۳ - ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ - ۱۹۶۷ - ۱۹۶۸ - ۱۹۶۹ - ۱۹۷۰ - ۱۹۷۱ - ۱۹۷۲ - ۱۹۷۳ - ۱۹۷۴ - ۱۹۷۵ - ۱۹۷۶ - ۱۹۷۷ - ۱۹۷۸ - ۱۹۷۹ - ۱۹۸۰ - ۱۹۸۱ - ۱۹۸۲ - ۱۹۸۳ - ۱۹۸۴ - ۱۹۸۵ - ۱۹۸۶ - ۱۹۸۷ - ۱۹۸۸ - ۱۹۸۹ - ۱۹۹۰ - ۱۹۹۱ - ۱۹۹۲ - ۱۹۹۳ - ۱۹۹۴ - ۱۹۹۵ - ۱۹۹۶ - ۱۹۹۷ - ۱۹۹۸ - ۱۹۹۹ - ۲۰۰۰ - ۲۰۰۱ - ۲۰۰۲ - ۲۰۰۳ - ۲۰۰۴ - ۲۰۰۵ - ۲۰۰۶ - ۲۰۰۷ - ۲۰۰۸ - ۲۰۰۹ - ۲۰۱۰ - ۲۰۱۱ - ۲۰۱۲ - ۲۰۱۳ - ۲۰۱۴ - ۲۰۱۵ - ۲۰۱۶ - ۲۰۱۷ - ۲۰۱۸ - ۲۰۱۹ - ۲۰۲۰ - ۲۰۲۱ - ۲۰۲۲ - ۲۰۲۳ - ۲۰۲۴ - ۲۰۲۵ - ۲۰۲۶ - ۲۰۲۷ - ۲۰۲۸ - ۲۰۲۹ - ۲۰۳۰ - ۲۰۳۱ - ۲۰۳۲ - ۲۰۳۳ - ۲۰۳۴ - ۲۰۳۵ - ۲۰۳۶ - ۲۰۳۷ - ۲۰۳۸ - ۲۰۳۹ - ۲۰۴۰ - ۲۰۴۱ - ۲۰۴۲ - ۲۰۴۳ - ۲۰۴۴ - ۲۰۴۵ - ۲۰۴۶ - ۲۰۴۷ - ۲۰۴۸ - ۲۰۴۹ - ۲۰۵۰ - ۲۰۵۱ - ۲۰۵۲ - ۲۰۵۳ - ۲۰۵۴ - ۲۰۵۵ - ۲۰۵۶ - ۲۰۵۷ - ۲۰۵۸ - ۲۰۵۹ - ۲۰۶۰ - ۲۰۶۱ - ۲۰۶۲ - ۲۰۶۳ - ۲۰۶۴ - ۲۰۶۵ - ۲۰۶۶ - ۲۰۶۷ - ۲۰۶۸ - ۲۰۶۹ - ۲۰۷۰ - ۲۰۷۱ - ۲۰۷۲ - ۲۰۷۳ - ۲۰۷۴ - ۲۰۷۵ - ۲۰۷۶ - ۲۰۷۷ - ۲۰۷۸ - ۲۰۷۹ - ۲۰۸۰ - ۲۰۸۱ - ۲۰۸۲ - ۲۰۸۳ - ۲۰۸۴ - ۲۰۸۵ - ۲۰۸۶ - ۲۰۸۷ - ۲۰۸۸ - ۲۰۸۹ - ۲۰۹۰ - ۲۰۹۱ - ۲۰۹۲ - ۲۰۹۳ - ۲۰۹۴ - ۲۰۹۵ - ۲۰۹۶ - ۲۰۹۷ - ۲۰۹۸ - ۲۰۹۹ - ۲۱۰۰ - ۲۱۰۱ - ۲۱۰۲ - ۲۱۰۳ - ۲۱۰۴ - ۲۱۰۵ - ۲۱۰۶ - ۲۱۰۷ - ۲۱۰۸ - ۲۱۰۹ - ۲۱۱۰ - ۲۱۱۱ - ۲۱۱۲ - ۲۱۱۳ - ۲۱۱۴ - ۲۱۱۵ - ۲۱۱۶ - ۲۱۱۷ - ۲۱۱۸ - ۲۱۱۹ - ۲۱۲۰ - ۲۱۲۱ - ۲۱۲۲ - ۲۱۲۳ - ۲۱۲۴ - ۲۱۲۵ - ۲۱۲۶ - ۲۱۲۷ - ۲۱۲۸ - ۲۱۲۹ - ۲۱۳۰ - ۲۱۳۱ - ۲۱۳۲ - ۲۱۳۳ - ۲۱۳۴ - ۲۱۳۵ - ۲۱۳۶ - ۲۱۳۷ - ۲۱۳۸ - ۲۱۳۹ - ۲۱۴۰ - ۲۱۴۱ - ۲۱۴۲ - ۲۱۴۳ - ۲۱۴۴ - ۲۱۴۵ - ۲۱۴۶ - ۲۱۴۷ - ۲۱۴۸ - ۲۱۴۹ - ۲۱۵۰ - ۲۱۵۱ - ۲۱۵۲ - ۲۱۵۳ - ۲۱۵۴ - ۲۱۵۵ - ۲۱۵۶ - ۲۱۵۷ - ۲۱۵۸ - ۲۱۵۹ - ۲۱۶۰ - ۲۱۶۱ - ۲۱۶۲ - ۲۱۶۳ - ۲۱۶۴ - ۲۱۶۵ - ۲۱۶۶ - ۲۱۶۷ - ۲۱۶۸ - ۲۱۶۹ - ۲۱۷۰ - ۲۱۷۱ - ۲۱۷۲ - ۲۱۷۳ - ۲۱۷۴ - ۲۱۷۵ - ۲۱۷۶ - ۲۱۷۷ - ۲۱۷۸ - ۲۱۷۹ - ۲۱۸۰ - ۲۱۸۱ - ۲۱۸۲ - ۲۱۸۳ - ۲۱۸۴ - ۲۱۸۵ - ۲۱۸۶ - ۲۱۸۷ - ۲۱۸۸ - ۲۱۸۹ - ۲۱۹۰ - ۲۱۹۱ - ۲۱۹۲ - ۲۱۹۳ - ۲۱۹۴ - ۲۱۹۵ - ۲۱۹۶ - ۲۱۹۷ - ۲۱۹۸ - ۲۱۹۹ - ۲۲۰۰ - ۲۲۰۱ - ۲۲۰۲ - ۲۲۰۳ - ۲۲۰۴ - ۲۲۰۵ - ۲۲۰۶ - ۲۲۰۷ - ۲۲۰۸ - ۲۲۰۹ - ۲۲۱۰ - ۲۲۱۱ - ۲۲۱۲ - ۲۲۱۳ - ۲۲۱۴ - ۲۲۱۵ - ۲۲۱۶ - ۲۲۱۷ - ۲۲۱۸ - ۲۲۱۹ - ۲۲۲۰ - ۲۲۲۱ - ۲۲۲۲ - ۲۲۲۳ - ۲۲۲۴ - ۲۲۲۵ - ۲۲۲۶ - ۲۲۲۷ - ۲۲۲۸ - ۲۲۲۹ - ۲۲۳۰ - ۲۲۳۱ - ۲۲۳۲ - ۲۲۳۳ - ۲۲۳۴ - ۲۲۳۵ - ۲۲۳۶ - ۲۲۳۷ - ۲۲۳۸ - ۲۲۳۹ - ۲۲۴۰ - ۲۲۴۱ - ۲۲۴۲ - ۲۲۴۳ - ۲۲۴۴ - ۲۲۴۵ - ۲۲۴۶ - ۲۲۴۷ - ۲۲۴۸ - ۲۲۴۹ - ۲۲۵۰ - ۲۲۵۱ - ۲۲۵۲ - ۲۲۵۳ - ۲۲۵۴ - ۲۲۵۵ - ۲۲۵۶ - ۲۲۵۷ - ۲۲۵۸ - ۲۲۵۹ - ۲۲۶۰ - ۲۲۶۱ - ۲۲۶۲ - ۲۲۶۳ - ۲۲۶۴ - ۲۲۶۵ - ۲۲۶۶ - ۲۲۶۷ - ۲۲۶۸ - ۲۲۶۹ - ۲۲۷۰ - ۲۲۷۱ - ۲۲۷۲ - ۲۲۷۳ - ۲۲۷۴ - ۲۲۷۵ - ۲۲۷۶ - ۲۲۷۷ - ۲۲۷۸ - ۲۲۷۹ - ۲۲۸۰ - ۲۲۸۱ - ۲۲۸۲ - ۲۲۸۳ - ۲۲۸۴ - ۲۲۸۵ - ۲۲۸۶ - ۲۲۸۷ - ۲۲۸۸ - ۲۲۸۹ - ۲۲۹۰ - ۲۲۹۱ - ۲۲۹۲ - ۲۲۹۳ - ۲۲۹۴ - ۲۲۹۵ - ۲۲۹۶ - ۲۲۹۷ - ۲۲۹۸ - ۲۲۹۹ - ۲۳۰۰ - ۲۳۰۱ - ۲۳۰۲ - ۲۳۰۳ - ۲۳۰۴ - ۲۳۰۵ - ۲۳۰۶ - ۲۳۰۷ - ۲۳۰۸ - ۲۳۰۹ - ۲۳۱۰ - ۲۳۱۱ - ۲۳۱۲ - ۲۳۱۳ - ۲۳۱۴ - ۲۳۱۵ - ۲۳۱۶ - ۲۳۱۷ - ۲۳۱۸ - ۲۳۱۹ - ۲۳۲۰ - ۲۳۲۱ - ۲۳۲۲ - ۲۳۲۳ - ۲۳۲۴ - ۲۳۲۵ - ۲۳۲۶ - ۲۳۲۷ - ۲۳۲۸ - ۲۳۲۹ - ۲۳۳۰ - ۲۳۳۱ - ۲۳۳۲ - ۲۳۳۳ - ۲۳۳۴ - ۲۳۳۵ - ۲۳۳۶ - ۲۳۳۷ - ۲۳۳۸ - ۲۳۳۹ - ۲۳۴۰ - ۲۳۴۱ - ۲۳۴۲ - ۲۳۴۳ - ۲۳۴۴ - ۲۳۴۵ - ۲۳۴۶ - ۲۳۴۷ - ۲۳۴۸ - ۲۳۴۹ - ۲۳۵۰ - ۲۳۵۱ - ۲۳۵۲ - ۲۳۵۳ - ۲۳۵۴ - ۲۳۵۵ - ۲۳۵۶ - ۲۳۵۷ - ۲۳۵۸ - ۲۳۵۹ - ۲۳۶۰ - ۲۳۶۱ - ۲۳۶۲ - ۲۳۶۳ - ۲۳۶۴ - ۲۳۶۵ - ۲۳۶۶ -

نٹ ٹلا ہے محل اُسارے
 دوسرا گہرو جا کو جل رستے جا کم ندی نہ آن
 سا ہو ایک کجرات کو گھوڑا تین کاج
 ادب انویم سا ہو کو جوں کھسے نزاری
 چھوٹی۔ ایک تری وہ سا ہو ہمارو
 ایسے شیر کہ بھوک کو پیسے
 سنو رانی تہ بولی پھینے
 نم تے تا کو جوشت ہو ہے
 ما جو استری لکھی پیسے
 نای ہے عاشق ہوئے ہی ہے
 دوسرا نو ت کو جو استری نیک نری سے نت
 چوٹی۔ جب رانی ایسے سن پاو
 بھائی بھائی آسن بہ دیو
 دوسرا تب کی راجارت ہیں دم گیو تہ آئی
 دوست کچ دو برکن لسی سا ہونگانی
 رولی منک نکالی تے انک لسی لپٹانی
 چوٹی۔ جوں جوں پون تھلا تو اوسے
 دینوں بیرکن سا ہو اڈارو
 کشمیرن جو ندی تر تر نو
 رولی تے کھو چوٹ نہ لاکھی
 دوسرا جب تا کو جیوت سنو رانی سرورن ماہی
 پھوٹی۔ کو دی سا ہو جو پران بچا یو
 تب رانی دھیرج سن بھو
 اپنی سری چتر کھیا نے پر کہ چترے نتری بھوپ سنو
 دوسرا بجوارے بنارے کیول تا کو نام
 چوٹی۔ سندر تریر تاکے گرہ رستے
 بانکے سنگ نہو تن لایو
 دوسرا ایک دوس کیول گوگرد کو کوئے کاج
 چوٹی۔ جب تریر پتی آوت لکھی پائیس
 سوچتہ تہ سوڈ لکائیو
 دوسرا آو جو تین خرابائی رسی نہ کانی سبھا
 ہلی تہ لوپ نہ لائی کے تہ تہ کری

۳ چمن بکرے کرن سید اسے
 ۴ دوت پیر کوڑ نہ سکے لاکت سندھو مان
 ۵ پٹی آو تو شان جہاں چترمین جارج
 ۶ دین اپن کی کبری داسری رسی فاری
 اندر لکھی تے نکلت اچارو
 ۷ پران سہبت تاکے جل جیسے
 ۸ مین بھوک تہ ساتھ کیتے
 ۹ تاکے روپ کی گمہ کو سنے
 ۱۰ ہری اپنے دھام نہ جیسے
 ۱۱ راتم نام کو جیوں نت ہی ہے
 ۱۲ سری راگھو کے نام جیوں سندھو سہری مین چت
 بولی سا ہو کو دھام پٹھا یو
 ۱۳ ار اسے تین جہاں نہ کیو
 ۱۴ ناری مٹی ہی تہ رو سوک ہر دے بھائی
 ۱۵ ہری دھن سو بانڈی کے بانڈی مین جانی
 ۱۶ بانڈی کو کھرے خون لکھی کوٹ بھو رانی
 ۱۷ دھنیں دھنیں تر کہہ جاوے
 ۱۸ گہری ندی کھے نے ڈارو
 ۱۹ دھن بیت بھو تے اہر نو
 ۲۰ پران بھائی گنو بد بھائی
 ۲۱ یادان سو شکہ گیت سے کدو کپوں کوڑا
 ۲۲ تن رابے کھو بھب نہ پاو
 ۲۳ چت جو تہو سنکلی بھرم نو
 ۲۴ بستر و چتر تہا پت ستو بھو ستو۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔
 ۲۵ سودن کرے پٹان رز کے گہرے کام
 ۲۶ پٹ دنی تا کو تاک کے
 ۲۷ کیول کوں چت تے بھرا یو
 ۲۸ دیکھے کیا سنجو تر یہ جھے بانکو ہو راج
 ۲۹ بے چت نے چت بنا سس
 ۳۰ چھوڑی پٹان کھیو کیوں آو
 ۳۱ ایسے چت بنائیکے بانکو دیو انکار
 ۳۲ بک گہری آو کے تیک سو مین

تریو باج

- ۱ جاکو لوں نہیئے تاکو چھوڑ کیوں نہ جیتے جاکو لوں نہیئے تاکو کے آگے ہوئیے جو جیتے
 ۲ جاکو لوں نہیئے تاکو دغا کیوں نہ دے تاکو ساچی سننی تیتے تاکو ساچ ہوں تاکو جیتے
 ۳ جوسنی نہ کیئے آپو دیو سے سوکھی بائی تکیے جھٹھ نہیئے کچھو لیئے کو نہ رو سنھتے
 ۴ روس نہ بڑے بری بھاکے سوکھی مان تیتے جاکر سیٹے اتھ مور سی بات یو جیتے
 ۵ دوسرا نہیئے جوتی کھائیئے سیکھ لئی من ہا ہی کہہ سیانی تریہ کرہ کو جیتے کچھو ہونا
 ۶ اتی سری چتر کھیا نے تریا چتر سے شتری بھو سبدا نے تہرو چتر ساپت تھو تھو ۱۲۹۲-۱۲۹۱-۱۲۹۰
 ۷ دوسرا چوہ ایک چتر و سنے بیرم تاکو تاکو
 ۸ چوٹی چوہ گرد بستہ بنا رو
 ۹ اپنے حیرت مر رہیو
 ۱۰ دوسرا تاکو کچھو اچار و کو تیتے ہر دیے پچہ
 ۱۱ چوٹی سکل گانو کے بنک بلا سے
 ۱۲ اکبوتے بار ساچ کری دیگے
 ۱۳ دوسرا روک روپن کھر جی کے لیجے فہر بٹائی
 ۱۴ چوٹی جو تین کئی سو بنک مانی
 ۱۵ امہرین ادبک اتی کر دئی
 ۱۶ دوسرا اور خزانو سا تھو کو سبھ ہی لیو شکائی
 ۱۷ چوٹی بنین کے بیجے سو گئیو
 ۱۸ ساتھن تنک دوار بٹھایو
 ۱۹ دوسرا چھوڑ دوارو پاچلو بھاجی گئے تیت کال
 ۲۰ اتی سری چتر کھیا نے پرکھ چتر سے شتری بھو سبدا چو تہرو چتر ساپت تھو تھو ۱۲۹۱-۱۲۹۰-۱۲۸۹
 ۲۱ دوسرا مغل ایک غزنی سے بختیار تہ نام
 ۲۲ تاکو کھرک نہ تھوتا تاکو چوہ رنبار
 ۲۳ اتی چاکری کی کری تاکو دھام تھو
 ۲۴ چوٹی سیا اناپو کروایو
 ۲۵ تاکو کی سیوا کو ہو کر یو
 ۲۶ دوسرا دن کو دھن بے ہر چھو کر جالی کہ لا
 ۲۷ چوٹی پانچھے مغل پشیو آ یو
 ۲۸ جو رو سینن کو سننی پاف
 ۲۹ جاسے درب کرج بے کھایو
 ۳۰ کیوں تے درب ادھارو یو
 ۳۱ دوسرا وای کو چھو تاکو بھد نہ پاوے کوے
- ۱ بڈے ندن تاکو بٹے بٹے گانڈھے نام
 ۲ تاکو کیوں ہوں چور سے کچھو چتر خندار
 ۳ مغل مہیا کے تڑت چاکر کینو تاسس
 ۴ کر جانی کو نام سسایو
 ۵ کھستار کو دھن بے ہر یو
 ۶ سکل بکشت بے رہے ریانی نکئی پات
 ۷ کر جانی دھن ترا خیرایو
 ۸ تاکو کو چھو ٹھو ٹھو اوسے
 ۹ کما بھو تن ترا خیرایو
 ۱۰ کسا بید جو نے نے گئیو
 ۱۱ وہ دن دھن بے ہر گورام کر کے سو گئیو

- ۱۔ سرب چتر کہیا ہے کہ چتر سے نتری بھوپ سنبادے جسرو چتر ہاتھ تو بہتو۔ ۱۲۹۹۔ ۱۵۔
- ۲۔ دو سرا۔ دھرا۔ پنی نتری ایسے کہیوئے کہتا نر پال
- ۳۔ چوٹی۔ جب تکر دھن ترا چہرا یو
- ۴۔ آتی تھت ایک چتر تر بنئے
- ۵۔ دو سرا۔ دھرا۔ پنی آتی آپورا کہیو نام بنائے
- ۶۔ چوٹی۔ وا کو ہر دے آندت بھيو
- ۷۔ دھام جوالی نام جستا یو
- ۸۔ ایسی بھانتی برس جب بیتی
- ۹۔ وہ تہ گھر کو کام چلاوے
- ۱۰۔ دو سرا۔ کتاب۔ دن تہ زلی گوتہ کے ستا چرائے
- ۱۱۔ چوٹی۔ دھام جوالی دستا ہری
- ۱۲۔ سور ادوت گیو تہی آ یو
- ۱۳۔ کاجی کو توار جب سنیو
- ۱۴۔ جاو سستا دن میں دیو
- ۱۵۔ سنبھن تہ جھوٹھی کری مانو
- ۱۶۔ نولی درپ تا کو سنبھ لیو
- ۱۷۔ آتی سرب چتر کہیا ہے کہ چتر سے نتری بھوپ سنبادے
- ۱۸۔ دو سرا۔ چند پوری بھیریتو چند رسین اک راو
- ۱۹۔ اچھا نونی تا کی تریہ جابکے روپ اپار
- ۲۰۔ ایک پیر کہ سندرتو رالی لیو بائے
- ۲۱۔ چوٹی۔ کیل کرت راجا جو آ یو
- ۲۲۔ یا کو ذے پاکو کا کری ہو
- ۲۳۔ جار باج تہے جار یو کہتا اچاری
- ۲۴۔ تہ تر بوج کالی مٹی دیکھے
- ۲۵۔ تہ رانی سوو کاج کما یو
- ۲۶۔ نے کھو پر تن سر پر دھریو
- ۲۷۔ دو سرا۔ دھری کو پر ہر پرندی تر بونری ڈرسوئے
- ۲۸۔ تہ رانی ایسے کہیو سنیئے بچن نر پال
- ۲۹۔ بچن ننت ما حاستے پھیئے منکھ انیک
- ۳۰۔ چوٹی۔ تہ رانی یو بچن اچار سے
- ۳۱۔ بوڈمی کو ڈ جاسکے مت مرے
- ۳۲۔ دو سرا۔ رانی مت بندوان کے منکھ برا یو ایک
- ۳۳۔ تہی چور چتر اک کیو سو کو اوتاں
- ۳۴۔ پنی تا کے چتر سے یو آ یو
- ۳۵۔ تریہ سندری جاتے کرہ سنیئے
- ۳۶۔ بدھوا تریہ کے دھام سے ڈیرا کیو جائے
- ۳۷۔ مورے دھام پوت بدھی دیو
- ۳۸۔ آدر کے بھوجن ہی کھوایو
- ۳۹۔ وہ تریہ دکھ سے بھئی بھیتی
- ۴۰۔ بدھوا بدھو کھد نہی پاوے
- ۴۱۔ تریہ رووت کتوار کے ٹٹ چٹ گولی جائے
- ۴۲۔ ڈیکھو دیو کہتا اہ کری
- ۴۳۔ مین تن کو کچھ سو دھن پا یو
- ۴۴۔ دھوں بھئی کے ماتھو ڈھنیو
- ۴۵۔ کما بھيو جو کرہ نے گنو
- ۴۶۔ بھید ا بھید کچھو ہر دے نہ جانو
- ۴۷۔ تب ہی دیس نکارو دیو
- ۴۸۔ جسرو چتر ہاتھ متو بہتو۔ ۱۳۰۸۔ ۱۵۔
- ۴۹۔ بل گن بیرج مین جن کہ تر دھیسو کھلاو
- ۵۰۔ ات رت ماتھ کھان تہ جھک جھک کری جہار
- ۵۱۔ بھوگ ادبک تا شو کونو تر دیکھ ہیئے
- ۵۲۔ رانی ہر دے ادبک دکھ پاو
- ۵۳۔ یا کے سنے بہری ہو مری ہو
- ۵۴۔ رانی کر ہو نہ چنت ہماری
- ۵۵۔ یا کی رنی بچھ کرتے لیئے
- ۵۶۔ کالی تا ہی تر بوج کھلا یو
- ۵۷۔ سو اس نیت کہ چھیکو کر یو
- ۵۸۔ دن لوگن دیکھت گیو بھید نہ جانت کوئے
- ۵۹۔ بہت جات تر بوز سو موئی ہو ذر ہال
- ۶۰۔ جات بے تر بوج کو بھیت بھيو نہ ایک
- ۶۱۔ سنبو ناتھ بدھ بھاگ ہارے
- ۶۲۔ مور موڈ اچیس ہو دھرے
- ۶۳۔ یہ اچیس نہ کھوئے بھاگھی لوگ انیک

چوٹی۔ اپنی دس تریوں تراو

آپنی موری سچھ نہ لسینا

اتی مری چڑھیک کے تری چڑھیک تری بنو پسنہ

دوسرا ایک نگہبان بچن کے بچان تہہ آ

چوٹی۔ شمشادھی ہی ہے اچارو

بواب ہی پردیس سدھیو

یو ہی کے پردیس سدھارو

تب ہڈ من اک جار بلائو

کام نیل تا سو تریہ یو

سچہ انکھن پھیل ہوئے گئی

تب تا سو تریہ بچن اچار سے

پران ناقد سیرو گھر نا میں

دوسرا تری آنسو انکھن بھرو رہوں طینے بھیں

گنت بیری یا بان سی بکھو سو گنت ناچ

باڈھی ایسے بچن سن من میں بھو کھال

اتی مری چڑھیک کے تری چڑھیک تری بنو پسنہ

دوسرا بنک یک بان مری بسن دت تہہ نام

چوٹی۔ بنیو بیت بچ کے گنو

تہہ تریہ پے تے رہیو نہ جانی

کیل کات گر بھ رہ گنو

نوماسن پاسھے ست جانیو

بنک کوپ کری بچن سنا یو

بھوگ کرے بن پوت نہ ہوئی

سنو سنا ہوئے گنت سناقل

اک جوگی تہہ گرہ آ یو

دوسرا من ج ناقد جوگی تہو سو آ یو

بنک بچن سنی پ رہیو من نے بھو پر سنیہ

اتی مری چڑھیک کے تری چڑھیک تری بنو پسنہ

دوسرا بند رابن گرہ مذ کے کاسن لیو اوتار

چوٹی۔ سب گوی نام کے گٹن گا وہی

من مہی لسیو پریم الی بھاری

دھانام گوی ایک رہے

آپنی آئی نرس مری سوا یو

ترا چڑھیک نہ گنتوں چسینا

اس تری چڑھیک تری بنو پسنہ

تاسو کرو چڑھیک سو ہی کہو سدھار

سنو گنگو تے بچن بھارو

کٹ کٹی تے دھن لیسو

کھاٹ ترے چھپی رہیو سچارو

کام کیل تہہ سا تہہ گٹا یو

کھاٹ ترے بچ ہی ہی بھانیو

چت کے بکھے دکھت الی بھٹی

مہی کا کرت ذی کے مارے

ہو جہ بست بانہ کی چھا میں

پور گئے بھو نہی پران ناقد پردیس

پران ناقد پردیس کے تان پکھو نہ ساج

بھڑست تریہ کھاٹ تے ناچ اٹھیو کال

اس تری چڑھیک تری بنو پسنہ

نسوتی تا کی تر بادھن جا کے ہو دھام

من دکھ تریہ کو آئی دو

کیل کیو اک پرکھ دانی

کیئے جتن دور نہیں بھو

تو ہی دوسر بنک گھر آ یو

کچھو تریہ تے بھجار کسا یو

بال بر دھ جانت سبھ کوئی

مرے چت کو بھرم مٹاؤں

تہہ پر سادی تے گرہ شت پایو

دستی بھوگ سو سو کیو شت دینو گرو رام

دستی بھوگ جی ست دیو دھرتی تل سو دھنیہ

اس تری چڑھیک تری بنو پسنہ

تین لوک جا کو سدائی اٹھی کرت جہار

تہہ کر سن کہ سس جھکا وہی

تن من دیت آپو واری

کرشن کرشن مکھ تے بنتی ہے

جگ نالک سو پریم لگا یو
دوسرا کرشن کرشن نکھ تے کے چھوری دما کو دم
چوٹی تراس نہ پھوٹا کو کرے

بیرن تانی بت اٹھی آوے
جون جیب ملے اتی سندربا جواد جری کہن تے
انک تے برج لک سیجھے ہری رانی بانی کی لک ہاتین ہے
ہاتھ اچانی ہنی چشتیاں سکالی بانی سنکھی چھو لکسا تین

دوسرا نین سوں ہری رانی ہی بھون اتر دین
اتی سری چتر کھانے تریا چترے شری بھوپ سبادے

دوسرا گر سر دوشنی کو متوسنگھ سر دوشنی بھوپ
چوٹی درگ دوشیا تانی برناری

ایک دوس را جا گھر آ یو
دوسرا بریم باد تا سو کیو راجے نکٹ بلائے
ایک ہاتھ سبھ جگت نے پیا سبھ دیس

چوٹی سرب بیانی سری پتی جانو

سرب دیال سیکھ جی ڈھرنی

دوسرا سبھ کانو کو پکھنی سبھ کانو کو دیشی

چوٹی آکین سو کے آکین بھرے

آکین گھوٹے ایک بڑھاوے

روپ رکیم جا کے کھو ناہن

جا پر کر پا کھو کری بیرے

سوت سہ جن کی جھنکی بڑھاو

نس بن رت جنگ جیل چنگ لک کو دم

کرشن کرشن نکھ تے اچرے

مند جھوٹ بیکہ لچوے

جون جیب ملے اتی سندربا جواد جری کہن تے

انک تے برج لک سیجھے ہری رانی بانی کی لک ہاتین ہے

ہاتھ اچانی ہنی چشتیاں سکالی بانی سنکھی چھو لکسا تین

نین سوں ہری رانی ہی بھون اتر دین

اتی سری چتر کھانے تریا چترے شری بھوپ سبادے

دوسرا گر سر دوشنی کو متوسنگھ سر دوشنی بھوپ

چوٹی درگ دوشیا تانی برناری

ایک دوس را جا گھر آ یو

دوسرا بریم باد تا سو کیو راجے نکٹ بلائے

ایک ہاتھ سبھ جگت نے پیا سبھ دیس

چوٹی سرب بیانی سری پتی جانو

سرب دیال سیکھ جی ڈھرنی

دوسرا سبھ کانو کو پکھنی سبھ کانو کو دیشی

چوٹی آکین سو کے آکین بھرے

آکین گھوٹے ایک بڑھاوے

روپ رکیم جا کے کھو ناہن

جا پر کر پا کھو کری بیرے

سوت سہ جن کی جھنکی بڑھاو

نس بن رت جنگ جیل چنگ لک کو دم

کرشن کرشن نکھ تے اچرے

مند جھوٹ بیکہ لچوے

جون جیب ملے اتی سندربا جواد جری کہن تے

انک تے برج لک سیجھے ہری رانی بانی کی لک ہاتین ہے

ہاتھ اچانی ہنی چشتیاں سکالی بانی سنکھی چھو لکسا تین

نین سوں ہری رانی ہی بھون اتر دین

اتی سری چتر کھانے تریا چترے شری بھوپ سبادے

دوسرا گر سر دوشنی کو متوسنگھ سر دوشنی بھوپ

چوٹی درگ دوشیا تانی برناری

یا جگیا کہہ دھپام بلنہو
 تب رانی تیوں ہی کیو جگیا لیو بلانی
 جانی ترپتی پرانی بچن بچار سے
 مرلی بار بچن یو کہیو
 موری کہی بھوپ سو کہیو
 ان ران کو تاپ نہ وی بھو
 پنی موسو اک بچن بچار و
 تب با پیچھے یہ بچن اجاری ہو
 جون کی سپا چھے کہی جوں
 اب سنی نے تین بچن ہمارو
 دوسرا ست ہاک ترنی تریا تین تیاگت سبھ ساچ
 پوت پرے نوت دھرنی تریا پرانی بلانی
 چوٹی چیلے سبھ اندت سبھے
 ناقد ترپ ہی جو گی کر ی لینے
 دوسرا ترپ کر جو گی بھیں دے اب ہی لینے ناقد
 ست ہاک ترنی تریا کیوں ترپ چھاوت ہو
 سن رانی تو سو کو برہم گیان کو جید
 ست ہاک کے مانا دراو سے
 ہونٹ لکھے پوت بڈھی جاوت
 دوسرا کو مانا جتا ستا پا پنج تھ کی دیہ
 چوٹی پرانی جنم پر جنم جب آو سے
 ترناہن بھین کے کہیہ
 دوسرا پردھ بھٹے تن کا پٹی نام نہ جیو جانی
 مرث لوک پیہ آیکے بال پردھ کوو ہوئی
 رانی ایسے بچن سنی بھومی پرانی مہچھائی
 جو اکیو سو پتی ہے جگ رہیو دن چار
 چہند پتی پوتن تے رہے بچے پوتن تے سپیہ
 پند پتری دیہی پریت پو تو آپکا وہی
 جو پوتن کو چھوڑ ترپت پسیا کو جاوے
 لکری ہارو پوت نہ کو بھری کوئی ناری
 نہ کو بھاری بہین نہ کو بھرو کوئی بھائی
 برتھا جلت تے آلی جوگ بین جنم کو ایو
 جیتی چھوڑن آلی پرکھ ہو دکھ پا کو ہی

۲۸ نوں ڈار بھوڑا مانجھ گڈے پو
 ۲۹ نوں ڈار بھوڑا گھوڑی کے کہی تہ دیو دہانی
 جگیا مانی لئی تہار سے
 ۳۰ سوئے درڑ کر ی جیہ ہی کہیو
 تم پیچھے گرہ ہی تے رہی ہو
 ۳۱ اچ جوگ دونوں ہی کیو
 جو ترپ کہیو نہ کرے تہارو
 ۳۲ راجا ہو سکتے پ کہہ رہی ہو
 تہرے سکل بھرم کو کو دی ہوں
 ۳۳ جانے رہی میں راج تہارو
 سبھ بھتی کیو کسوئی کر کیوں کر ی راج
 ۳۴ بندھو بھرت روڈن کریں راج میں میں جانی
 ۳۵ ڈرمل ہوتے پست ہوتے گئے
 ۳۶ دوار دوار کے ٹوک شنگیہ
 ۳۷ یو مورکھ جانے میں کہاں بھٹی تہ ساتھ
 ۳۸ چھری سبھ روڈن کریں دیا نہ بکھت تو ہی
 ۳۹ جو کچھ ساتھ سمرتی کہت اور اچارت پید
 کال موڈ پر دانٹ بجاوے
 ۴۰ لہے نہ نور کال سنجکا و ست
 ۴۱ دوس چاری کو پکھنوا نت کھیر کی کھیر
 بالین سے تہ گوارو سے
 ۴۲ کہہ ب نہ ہر تہ کہ جہینہ
 ۴۳ بنا بچن بھگوان کے پاپ گرت تن آلی
 ۴۴ اچ سچ راجا پر جا جیت نہ رہی کوئی
 ۴۵ پوستیا کی نیند جیوں سوئی نہ سو یو جانی
 ۴۶ ست بتا داسی کہا دیکھو تھت بچار
 بدت کیوتن جانی راج پوتن ہو رسیہ
 ۴۷ بہت دن کو بھر گویو تے بہارو ہی
 ترے ترک سو جائے آدھک تن میں ذکر پائے
 نہ کو ہارو پتا نہ کو ہسری مہستاری
 نہ کو ہارو دیس ہے نہ کو ہارو کوئی مانی
 ۴۸ بھو راج ارباٹ سے جیسے جیسے ہی بھائیو
 سو تر دھام کو پانی گیت جنم بھوگ کٹاری

شوک تر با کو چائی کہت ادر نمرت پاورد بر تھا جگت سے جنم بنا جگدس گواہو۔ ۴۹۔ نامی باج
 رکھی یا ہی تے بھٹے نریتی یہی اچھا ہے۔ بیا سادک سبھ چتر اہی مارگ ہوئے آسے۔ پر سے
 پاکے بنا کو ٹک میں کو آئیو۔ پر ختم ریت پنجو پائی بڑی پرسور پاؤ۔ ۵۰۔ دوہرا
 اتی چاتری رانی شکتی باتیں کہی انیک۔ روگی کے پتھ جیوں نریتی نامت بھیو۔ ایک۔ ۵۱۔
 راجا باج۔ چند۔ پنی راجے یو کہی بچن سنی میرو رانی۔ برہم گیان کی بات چھو تیں
 نیک نہ جانی وہ کہا با پری تر یا نہ جاسو اتی کری ہیں۔ ماں شوئر کو دھام بھیسی آسے
 نہ دھری ہیں۔ ۵۲۔ دوہرا۔ پنی راجے ایسے کہیو سن یو راج کار۔ جو جوگی تم سو کہیو
 سو ہی کہو سدھار۔ ۵۳۔ چوٹی۔ دتھ بچن جوگی جو کہیو۔ سو میں ہر دے پتھ در
 کہیو۔ جو تم کہو سو بچن بکھانو۔ تم جو ساخ جیہ مانو۔ ۵۴۔ مندر ایک آجا اس
 تال پسیا کری یو۔ ہو تہ شور تی دھری اہوں۔ برہم گیان نرپ کو سبھے ہو۔ ۵۵۔
 دوہرا۔ بانی تال اکاس کی ہوئے بے تھے بنائے۔ تب تم ست پچانی یو جوگی پنجو آسے
 ۵۶۔ چوٹی۔ رانی بن مے سدن سوارو۔ چھات چھو دھن اک دھاریو۔ جا کے بکے
 شکھ چھی رے۔ جو چاہے چت نے سو تھے۔ ۵۷۔ بیٹے ترے بخری اتی آو سے
 بانی بھہ ہی کی لکھی۔ دسے۔ رانی تال پر کھ مٹھا۔ است۔ رب دے تانی سکھا یو۔ ۵۸۔
 دوہرا۔ ایک پر کھ چاکر تہو نام سنگھ اتوپ۔ وہی جنبا کی صس تھو نامی نسل سروپ۔ ۵۹۔ چوٹی
 آسو کہیو نرپ ہی سبھے یو۔ تم جوگی آپ ہی کھ بے یو۔ کیوں توں نرپ ہی سو ری گھر لیا و یو۔ جو
 پھو کھ مانگیو سو پاؤ یو۔ ۶۰۔ دوہرا۔ جب سوں لیتو بچن رانی کہیو بلانی۔ چتر نر کھ آسے
 تھو نسل بھی کہیو پانی۔ ۶۱۔ چوٹی۔ تب رانی راجا پھی اتی۔ لینے دوئے لٹھا کر دالی
 اب تم دھرو ایک ہو دھری یو۔ ترست سنگھ پسیا کری یو۔ ۶۲۔ دوہرا۔ جب
 رانی ایسے کہیو تب راجے شکا ہے۔ جو اسوں باتیں کری سو تھی کہو سنا ہے۔ ۶۳۔
 سو یا۔ سے بن یو لیبو دک کو کہو سبھ۔ ہی توں سنگھ کیوں بنے۔ بیت تک ر پر سے
 تن تھے شوئی تو تب تو تھ تھوں نہ کہے سے۔ سال تال پڑے جبہ بیاں نہالی بنے ہو دھا
 بل پٹے۔ توں سنگھ ری کری کرتا رہا۔ ہی پر سے ہی کوں اٹھیہ ہے۔ ۶۴۔ نامی
 باج۔ بیت بیکر ہو بن پے سن نا تھے۔ اب جھا دی نہ جیے ہو۔ سال تال پڑے جبہ
 بیاں نہالی تھے کھونا ڈر پے ہو بد رات بھو سچ ساخ تھو دھن لاج دھرے پر بھ
 سنگھ سدھے ہوں۔ بات رہے کھ کات سپو بن نامک کے سنگھ پات چھے ہوں
 ۶۵۔ راجا باج۔ دوہرا۔ راج بھلی بدھ راھی ہو نا تھ سبھریو نرست۔ رست رست
 ست کھیو بچن دھاریو چیت۔ ۶۶۔ سو یا۔ راج بھو بھی ساخ تھو دھن کاج نہ با سو
 کی تھکائی۔ اسو پڑا ست بنے بن باڑں چا ست ہو نہ یو پر بھتانی۔ بالک۔ ر سبھے
 رنا۔ ہی تھو اسرار ہی پھے کھ رانی۔ تانی سو بن۔ پے سنگھ سو سن سندھری آجور سے
 نہ جانی۔ ۶۷۔ دوہرا۔ جو ست ہی چیت۔ کے سبھ دھام کے۔ ہی۔ تیں کوں آگے
 نہ کے بھیہری پتھ نہ ہی۔ ۶۸۔ نامی باج۔ کہت۔ باکو۔ راج اند

ہوں کو چھوڑو اور بھوکھن تو روکھنا ہی ایسی جلی ہو۔ پات پھل کھنوسنگھ سانپ تے ڈرے
ہو ناہی بنا پران پیارے کے ہماہل سے گلی ہو۔ جوں ہو شوہے ہو نگہ دیکھو پاچھے چلی
جیسے ہوتا تو برناگن کی آگ پتھ جلی ہو۔ کون کاج راج ہوں کو ساچ مہاراج بن نامہ ہوتا ہے
رہے رہوں چلے چلی ہو ۶۹ سو یا۔ دیس تجو کری بھیس تو دھن کس مروری جٹانی
سواروں۔ لیس کرو نہ چو دھن کو پرچہ کی پٹیاں پر ہوئے تن وارڈوں۔ بالک کروری کرو
اک اور شوہترن چھوری کے رام سنجارو۔ اندر کو راج نہی ہی تاج بنا مہاراج
سیکھے گھر جازو ۷۰۔ انکھن مین سچھو بھگوسے پٹ نامہ بکھے چپیا گئی تے ہو۔ مندن
کان دھرن اپنے تو مورتی بچھ ہی مانگی اسکے ہو نامہ چلو تم ٹھور جاں ہم ہوں تہ ٹھور بکھے
چلی جیہو ۷۱۔ حام رہو ہنی بات کہوں پٹ بھاری سیتے اب جو گن ہوئے ہو ۷۱۔ راجا باج
رانی کو روپ بھاری ہی پتی سوچ بھاری چکبو چت ماہی۔ راج کرو سکھ سو سنی سندھ تو ہی تے
سرکاری جاہی ۷۲۔ سو نہ سے ہے بن بن رزپ بھاری بھلو آو گاہی۔ بات پری بلات
دھرا پر ناری ہٹی شہ جھاڈت ناہی ۷۲۔ ازل۔ جب رانی رزپ بکھی ستی جو کھی بھٹی۔
چھوری نہ چلیو دھام سنگ اپنے لئی ۷۳۔ دھاری جوگ کو بھیس بات ہی آلو۔ ہو بھیس جوگ
رپ ہیری سنجھن دکھ پا لو ۷۴۔ دوہرا۔ جا دیکھے داس کو بن کو کرے پیاں۔ بند
ہ خان دھائی ہو جو بھوکے بھگوان ۷۴۔ ملے باج۔ سو یا۔ پو تر ہو بن جاؤں چھو دن
پال کرو ان دیس کو۔ پتی کیو کری جان کہو کھ تے آئی ہی دکھ ناگت ہے سن کو ۷۵۔ گرہ تے
نئی کاڈھی تو سکھ جھاڈی کہاں کہی ہو ان لوگن کو۔ سن ساچ سپوت کہو نگہ تین تہی سکھے کے
دیوں بن کو ۷۵۔ چوپی۔ راج کرو ست بن نہ پھارو۔ پھرو کہیو سنتر بھارو ۷۶۔ لوگن
کے کہیو انوسریے۔ راج جوگ گھر ہی ہی کزی سینے ۷۶۔ راجا باج۔ دوہرا۔
ماہی سیں جھکاٹی کے پتی لولیو رزپ مین۔ اوج بیج راجا پر جیسے جم کے این ۷۷۔
سو یا۔ مات کی بات نہ مانی کھوچی روڈت ہیر نواسہی آلو۔ آوت ہی دج لوگ بلائی جتو دھن
جو گھر مو سولیا ۷۸۔ سنگ کے بنیا اپنی بنی کے جلیا بن اور سیدھالو۔ تیاگ کے دیس بھو
اقتیس بھو بکھیس جیتے ٹھرا لو ۷۸۔ کیت۔ لانی لانی سال جہان اوپے بٹال تہاں ایسی
ٹھور تپ کو پھارے ایسو کون ہے۔ جاکی پرہا دیکھی پرہا کھا نڈو کی پھکی لاگے نڈن
بھاری بن ایسو بکھے مون ہے۔ تارن کی کہانیک نہہ نہ ہارو جائی سورج کی جوتی تہاں چندر
کی نہ جون ہے۔ دیو نہ ہارو دیت کو نہ ہارو جہان منجھی کی نہ گھیر تہا چیتی کو نہ کون ہے
۷۹۔ چوپی۔ جب ایسے بن یے دو گئے۔ ہیرت تون محل کو بکھے۔ تر ت تاہی رزپ بھن
سنالو۔ تپ کو بھلو ٹھور ہم پا لو ۸۰۔ رانی باج۔ یا ہے جیتی پسیا کری ہیں۔ رام رام
کھ تے آچری ہیں۔ یا گھر یے دن کتک بیتے ہیں۔ بھسمی بھوت پاپ سنجھ کیے ہے ۸۱۔
دوہرا۔ رانی جاہی جٹی کے بھید کہیو سمجھائے۔ وہے پرکھ جلیا بنو رزپ ہی ملت بھو آئے
۸۲۔ چوپی۔ رزپ کو تر ہی کہیو سمجھائی۔ جوگی وہے پنیو آئی۔ مر ت بھن موسو تن کہیو
وہے آجو ساچ کری لہو ۸۳۔ دوہرا۔ اوکھی راجا پائین پر لو تاکہ گرو پچھا ۸۴۔

بیسی گونشی دونو کری سو میں کبت بکھلا ۸۴ + جوگی باج - نانی نری سو جو نہ
 بیٹھو گے ہیاں آئے۔ تب تم سو میں بھاکیو برسم باد سمجھائیے ۸۵ + چوہ
 ایسے جن نری کو تارو۔ چھات بکے اک نری پٹھارو ۸۶ + سادھو سادھو ۸۷ + سنی سنی
 ۸۸ + تین بار گہی کے چپ رہیو ۸۹ + نہائی دھولی راجا جب آو۔ تب تہ نریو چن
 ۹۰ + سن نری جب مائی میں لئی۔ دھرم راج آگیا ہی دئی ۹۱ + دوسرا۔ تین
 ۹۲ + آجا کو تیر بجی کیوں آو او کھور۔ موسو بر تھا کھائیے سن جو گن سر مور ۹۳ +
 چوہی۔ دھرم راج ہی چن اپارے۔ سو ہو کبت ہو تیر تہارے ۹۴ + موری کہی
 ۹۵ + سو کھینو۔ تا تر بھرت نرک ہی رہی یو ۹۶ + جیو کوئی جگ تپ کینو۔ تیسو ساچ
 ۹۷ + نیانی کر دیو ۹۸ + نیانی سا شہے راجا کا دئے۔ تاکے نکٹ کال نہی آوے ۹۹ +
 دوسرا۔ جو نری نیانی گھونٹے نہیں بولت جھوٹ بنائے۔ راج تیاگ تپا کو
 ۱۰۰ + نرک میں ۱۰۱ + بردہ مات اڑتات کی سپوا کر پونت۔ تیاگ
 ۱۰۲ + بن کو جائے پئے دھرم سن بیت ۱۰۳ + جو ہو جوگی دئے ہو پئے دیو دھرم
 ۱۰۴ + رائے۔ تو اہیاں بوسے تڑت اپو روپ چھپائے ۱۰۵ + جب جوگی ایسے کہیو
 ۱۰۶ + تہی بھید بھاسے۔ سب سب تب تن کہیو تین بار سکائے ۱۰۷ + جیو جگ کو
 ۱۰۸ + سہل ہئے پئے کھن دئے کام۔ پرات سنہریو راج کو رانی سنہریو رام ۱۰۹ +
 چوہی۔ ہاراج ایسی سنی بانی۔ چت کے پکھے ساچ کری ماڈ ۱۱۰ + دن کو راج اپو کری
 ۱۱۱ + ہو۔ پڑے رانی کے رام سنہری ہو ۱۱۲ + رانی ہاراج سمجھائیں۔ جوگ مارگ
 ۱۱۳ + چلی بھائیں ۱۱۴ + نری دھری لستر دھام پئے آو۔ پری اپو راج کما یو ۱۱۵ + دوسرا
 ۱۱۶ + جیہے جتیا مارو بھوا کے پکھے گڑائے۔ نری نری کو ہرا میو ایو چرت بنائے
 ۱۱۷ + ۱۱۸ + ائی سری چتر کپیانے تریا چترے ستری بھوپ سنادے ۱۱۹ + اکاسو چتر سماپت
 ۱۲۰ + مستو بھستو ۱۲۱ + ۱۲۲ + ۱۲۳ + ۱۲۴ + ۱۲۵ + ۱۲۶ + ۱۲۷ + ۱۲۸ + ۱۲۹ + ۱۳۰ +
 ۱۳۱ + ۱۳۲ + ۱۳۳ + ۱۳۴ + ۱۳۵ + ۱۳۶ + ۱۳۷ + ۱۳۸ + ۱۳۹ + ۱۴۰ +
 ۱۴۱ + ۱۴۲ + ۱۴۳ + ۱۴۴ + ۱۴۵ + ۱۴۶ + ۱۴۷ + ۱۴۸ + ۱۴۹ + ۱۵۰ +
 ۱۵۱ + ۱۵۲ + ۱۵۳ + ۱۵۴ + ۱۵۵ + ۱۵۶ + ۱۵۷ + ۱۵۸ + ۱۵۹ + ۱۶۰ +
 ۱۶۱ + ۱۶۲ + ۱۶۳ + ۱۶۴ + ۱۶۵ + ۱۶۶ + ۱۶۷ + ۱۶۸ + ۱۶۹ + ۱۷۰ +
 ۱۷۱ + ۱۷۲ + ۱۷۳ + ۱۷۴ + ۱۷۵ + ۱۷۶ + ۱۷۷ + ۱۷۸ + ۱۷۹ + ۱۸۰ +
 ۱۸۱ + ۱۸۲ + ۱۸۳ + ۱۸۴ + ۱۸۵ + ۱۸۶ + ۱۸۷ + ۱۸۸ + ۱۸۹ + ۱۹۰ +
 ۱۹۱ + ۱۹۲ + ۱۹۳ + ۱۹۴ + ۱۹۵ + ۱۹۶ + ۱۹۷ + ۱۹۸ + ۱۹۹ + ۲۰۰ +

اینٹھ۔ بنگی بلاو بنگی چلو دیکھ ہی بیٹھ ۱۰۔ چھپا اور دا بنگی کھو جے جہاں انیک۔ بنگی
 چھپکی سکے ہن تہے منکھ نہ ایک ۱۱۔ چوپی۔ کاتو درستی تہاں جو پرے۔ ٹوک ٹوک
 بھرتی تہ کرے ۱۲۔ گرہ کو پیٹی ہری ہنیں اوسے نہ ہنیو بھانگ کے بھارے جاوے۔
 ۱۳۔ دوہرا۔ تہاں پوچھن کو کچھو بیت ہن ا پاسے۔ چلو دیکھ میں بیٹی کے جاتے لکھو
 ۱۴۔ ہاسے ۱۵۔ چوپی۔ بیکم جب نے زخمی ہنارو۔ کھان پان سنبھ کھو پ رپوہ لگن
 لکے ہیں مووے لکھی۔ گرہ کون چھاؤں دوانی بھٹی ۱۶۔ میں پھول سہر پر جب
 وارے۔ کوئی سور جن چڑے سوارے ۱۷۔ جیسے ہسی کے بری چاوے۔ ڈیکھی
 یک کنتھ ہی جاوے ۱۸۔ دوہرا۔ بھرت تہ پوچھے پنا کھو نہ اچرت ہن۔ لال
 بھٹے سنبھال من ہری بال کے ہن ۱۹۔ تا کو ترو روپ لکھی پکی سپہو انگ مہی
 سنبھار پھوا پر گری جن کری دسیو بھنگ ۲۰۔ کھان سنت تریہ بات کو من
 جی بھو کھسال۔ جوں تم کہو تو سے چلو بلو جانی ت کال ۲۱۔ چوپی۔ یہ جرات
 سنت ہر کھو۔ دریل تھو پست ہووے کیوہ جو تم کہو سو کاج لکے یہ۔ بیکم ہی بھوگن
 کہ پئے ۲۲۔ دوہرا۔ بھرت جاکي سورتی لکھی رہو پریم سو پاک۔ سو ہم سے اکت بھٹی
 دھنہ ہارے بھاگ ۲۳۔ چوپی۔ سن جھید پست ہی را کھو۔ اور بترن پر گشت
 نہ بھا کھو۔ پر تم دیکھ یے لستہ کھو۔ تائے بیٹی آپ پی کیوہ ۲۴۔ دوہرا۔ کھان
 تہارو روپ کھی بیکم رہی لہجانی۔ سہی جہاں کو چھوڈی کے تو پر کئی بکائی ۲۵۔ چوپی۔
 توں پھان دیکھ ہی وارے۔ لے بھرت گرہ اور سہ ارس ۲۶۔ دیکھت لوک سبے ہر
 جاوے۔ وا کو بھید نہ کو ف پاوے ۲۷۔ نے بیکم کے پاس تارو۔ بیکم تا کو دروہارو
 شکھی بھیجی ہتی لیو بلانی۔ کان لاگی کے بات جانی ۲۸۔ دوہرا۔ شکھی بھیجی ہتی سہ کو لینو
 بکت بلائے۔ جو چاہو ہو کھجے دینی دیکھ دکھائے ۲۹۔ چوپی۔ جب بیکم کھی جرت
 کھانیو۔ ہرن کے پاری تہ جانیو ۳۰۔ پنی کھو کھو جرت ہی کرے۔ پوچھی کا جی ہی لکھ کرے
 ۳۱۔ دوہرا۔ تب بیکم تہ شکھی سو ایسے کھو سکھائے۔ بھوت بھا کھی ۳۲۔ گاڈی ہو چوک
 چاندنی جائے ۳۳۔ چوپی۔ تہ تریہ نے ہن کون اوسے۔ نو رکھ ہر پو۔ پائے جاوے
 جانے آج بیکم ہی پے ہو۔ کام کلا تہ ساتھ لکے ہو ۳۴۔ نے دیکھ کو اوسے
 کھان۔ کاجی شغنی سبے جہاں۔ کو ٹوار جہ کسٹ دکھائے۔ بیٹھ چو ترے نیا و
 چکاوے ۳۵۔ دوہرا۔ شکھی باج۔ بھوت ایک ۳۶۔ دیکھ بے کہو کاجی کیا نیسے
 کہو تو یا کو گاڈیے کہو تو دیو جراسے ۳۷۔ تب کاجی ایسے کیو سن سندی
 تم ہن۔ یا کو جیت ہی گاڈیے تھوٹے کیو سنے نہ ۳۸۔ کو ٹوار کاجی جے مفتی
 آلسن کہن۔ دیکھ بھت تہ بھوت کھی گاڈی کورے دین ۳۹۔ جیتی نہیو دل سہا کو
 کیو کھان کھانی۔ سو چل سو تریہ بھوت کھی دیو گوری گڈانی ۴۰۔ انی سری جرت
 یہاں تہاں چرتے مٹری بھوپ سنبھادے بیاسیو جرت سہا پستو۔ سنبھستو۔ ۴۱۔
 ۴۲۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔

ایک گویا راج مل تہ ناؤں ۱۰ چوٹی۔ راجو نام ایک تہ ناری۔ سند رائگ
 جس اجیاری۔ تن اک نر سو بن لگاؤ۔ گویا بھید تہ لہی یا یو ۲۰ جار بکپیو
 گویا جانیو۔ ادیک چیت بھیر ڈر مانو ۱۰ چوٹی کا تو تہ انت سد یو۔ ہری
 نہ تا کو درس دکھا یو ۳۰ دوسرا۔ راجو بھیرے۔ کے چیت میں بھٹی ۱۰۔
 نئی چنیا من کے کسے میت من کی اس ۱۰ چوٹی۔ بہ سب بھید کو جری جانیو
 تا سو پرگٹ نہ کھو بھانیو ۱۰ چنیا سے لری من ۱۰ ہیں۔ کے ۱۰ چوڈو گرہ نا ہیں
 ۵۰ دوسرا۔ پتیا لہی بنا کے توں میت کے نام۔ ایک اتھ کے ہاتھ دے بھی تریا
 کے دھام ۱۰ چوٹی۔ جب پتیا تن چوری پنی۔ میت نام سننی کڈھ لکائی۔
 پتیا۔ لہی تاجی پٹا یو۔ تم ایک کسٹ ہم یا یو ۱۰ پتیا سے لہی سے پٹیا یو۔
 تم ہو ہم سبھ کھو لبر یو ۱۰ ہری مدھی آپن تم لیجو۔ چوڈھن کا ڈھی پٹھے ہی
 دیجو ۸۰ دوسرا۔ سنت بات مور کھ تر پت۔ میں بھٹی برسند۔ میت چار یو
 آج مہی دھرنی مل سو دھند ۹۰ چوٹی۔ کبھی کا ہو تر یہ اسے سکھا یو لہی پتیا
 کے پٹے پٹا یو ۱۰ پرات سے پکھوار سے آ یو ۱۰ دھوں ہاتھ بھٹے مال بھینو ۱۰
 جب تری سردن سننی پٹو۔ ترٹ ہاں آپن اھی ایہوہ کا ندھ آپری کر ہی
 تھیلی کے پٹو۔ یہ وکھو ماتی تر یہ سے پٹو ۱۰ پرات سے تری نری سو
 دھنی کان تر یا کے ہری ۱۰ تھیلی کا ندھ لا پر لری ڈاری۔ بھید نہ کھو ڈو کی ماری
 دوسرا۔ یو ہی بار چھی سات کر ہی لیو ڈرب سبھ چھین۔ بھید نہ مور کھ تر یہ لکھو کہا
 جتن ۱۰ کہیں ۱۰ ۱۱ چوٹی۔ یا ہی جتن سکل دھن ہریو۔ رانی جتے رنگ تہ کر ہی یو
 ہاتھ بھر کے ڈرب نہ آ یو۔ ناحق آپن موڈ موڈ یو ۱۰ ۱۲۔ الی مہری جہ ترکیب سے
 پر کھ چتر سے شتری بھوپ سبھاد سے تراسیو جیر تر سا پت ستو سبھ ستو۔ ۸۳۔ ۸۴
 انجوں۔ دوسرا۔ مہار اسٹر کے دیس میں مہار شتر پتی راو۔ ڈرب ہار سے گئی عمن
 کرت کہیں کو بجاو ۱۰ ۱۰ چوٹی۔ ندرستی تکی پٹ رانی۔ مہریری سکل جھون سے
 جانی ۱۰ الی راجا تاسے لہی سے۔ جوڑو کے سے ڈرب کے ۲۰ دوسرا۔
 موہن سنگھ سہوت سبھ ڈروہ دیس ہی آیں۔ مہار اسٹر پتی دیس میں گٹو
 اتھ کے بھیس ۱۰ ۱۳ چوٹی۔ جب رانی تہ اور بنا یو۔ پٹے اپن ہر دے ہی یو
 جو کن یہ راجا سو لہی سے۔ بھیجی مانسہن یا کو لہی سے ۱۰ ۱۴ دوسرا۔ بھیجی مانسہن
 لہی لیو لیو دھام ہاسے۔ دھند دنی ہوا ہی کے جانی دیس کو راسبہ ۱۰ ۱۵ بھین سنت
 ڈرب رس بھریو چوڈی۔ مہار لو جاپ۔ پتیا دی ہوا ہی تہ جاسے الی نہ باپ ۱۰ ۱۶
 راجا باج۔ چوٹی۔ مہار نہ باپ جانت جا کو۔ دھتیا لہو دیگیت تاکو ۱۰ ۱۷
 اسے ہندی کر بارو۔ راز دھتیا سبھ سنگھارو ۱۰ ۱۸ الی بھین سنت دہی
 گئی۔ پٹیت چھو اپانی نہ جھی ۱۰ جاتے جا۔ نا ہی مر سے۔ سند بہت او جیت
 نہ کر سے ۱۰ ۱۹ رانی ایک منگانی پٹارو۔ دھوں ان دھوں کنارے ڈارو۔

ایک پٹارہ اور مٹکایو۔ وہ پٹارہ تہہ بہتہ پٹارہ ۹۔ دوسرا۔ انتر مٹوں کے پٹارہ میں
 ڈارے رتن آپار۔ تہہ ڈھکنو دے دتہ میں دٹی مٹھائی ڈارہ ۱۰۔ چوٹی۔ دتہ پٹارہ
 مٹھائی ڈاری۔ وہ پٹارہ مٹی دتہ دکھاری۔ سب کو درستی میں لی آوے۔ تاکو بھید
 نہ کوڑ پاوے ۱۱۔ پٹھے چیری یاہ نہ پتی بٹلاو۔ کہی بی یا سبہ سدن دکھایو ۱۲۔ ہم کا
 تم تے نیک نہ ڈری ہے۔ بن تو کہے سگائی کری ہیں ۱۳۔ رانی باجج۔ دوسرا۔
 چت کو سوک بوری کے راڈ کچھری جاہ۔ توہت دہری بنائی کے چکو مٹھائی کھاہ ۱۴۔
 چوٹی۔ چھوری پٹارہ پکوان کھایو۔ وہ کچھو بھید رانی نہیں پاو ۱۵۔ پتی ۱۶۔ کہیو دان کری
 دیکے۔ میرو کہیو مان نہ پ لے ۱۷۔ جب پٹارہ تہہ چھوری دکھائیو۔ آتی ڈر جاتا من
 آو ۱۸۔ اب ہی سو کہے پکری نکری ہے۔ ہرو بانڈھی ماری ڈر ہے ۱۹۔ ہو ۱۰۔
 ٹھور آتی تر یہ ماریو۔ اب رو پائی کیا کرو بچاریو ۲۰۔ کا سو کہو سنگ کوونا ہی۔ ۱۱۔
 چناتا کے من ماری ۱۲۔ دوسرا۔ ستر ستر گھورا نہیں ساتھی سنگ نہ کوئے
 آتی مشکل مو کو بنی کرتا کرے سو ہونے ۱۳۔ ساتھی کوو سنگ نہی کا سو کرو پکار
 مٹھا باجا کر مٹا نہی ہنی ہے نردھارہ ۱۴۔ کھائی مٹھائی راو تب کیو پٹارو دان۔ ۱۵۔ ہوا ہی
 تہہ کے گیو ادک ہر دے سکھ مان ۱۶۔ دہتیا جاتا بہت جیت دیو پٹھائے سبہ
 دگنت دن کا ڈھیو نہ پ ہی مٹھائی کھائی ۲۰۔ چوٹی۔ بنیا چرت ماتہ نہیں آو۔ دیو
 دتہ کنہوں نہی پاو ۲۱۔ تر یا چرت نہ کیوں کہیے۔ چت میں بھی مونی ہوئے رہیے
 ۲۱۔ ۱۔ آتی سری چرت کہیا نے تر یا چرت نہ شتری بھوپ سنباد بے چور ہو چرت سمپت
 ستونہ ستو۔ ۸۔ ۱۵۰۸۔ انجوں۔ چوٹی۔ اوری چنگ او چرو راجا۔ جاکی تلی کپوں
 نہی سا جا ۲۔ روپ کلاتا کی ورناری۔ ماشہو کام کندلا پیاری ۱۰۔ دوسرا۔ اندر ناٹھ
 جوگی ہتو سو تہہ نکسیو آئے۔ جھرن تے جھانٹی پری رانی ایو بلائے ۲۲۔ چوٹی
 جوگی دیے انجن تہہ آوے۔ گٹ کے بل کے ہو اودی جاوے۔ جسی ٹھو پچا ہے تہو
 جاوے۔ بھانٹی بھانٹی کے بھوگ کلاوے ۲۳۔ بھانٹی بھانٹی کے دیس ہارے۔ بھانٹی
 بھانٹی کی پر بھابھارے۔ انجن بل تہہ کوو نہ پاوے۔ لسی ٹھور نہی لے جاوے ۲۴۔
 دوسرا۔ نت نت کے دیس میں بھانٹی بھانٹی کری کون۔ ایسے سکھن بوک کے نہ پ پر
 ریکھت کون ۲۵۔ چوٹی۔ جب یہ بھید راو لکی پاو ۱۔ ادھک کوپ من ماری باو ۱۰۔
 چت ہی کہیو کون بدھی کیے۔ جاتے نام تر یا کری دیکھے ۲۶۔ راجا تہا آپی چلی آو۔ پان
 کو کھر کو نہ جتاو۔ سیخ سوت جوگی ہی ہاریو۔ کا ڈھی کرپان ماری ڈارو ۲۷۔ چوٹی
 گٹکا تہو ماتھ ہی لیو۔ جکھن ڈاری کھری ہی دیو ۲۸۔ پوچھ بسترن سو ڈارو۔
 سووت رانی کچو نہ بچاریو ۲۸۔ دوسرا۔ جگیا ہو کے بکرتے پتیا بھی بنائی۔ رانی سنے
 بے کھرچ جو کچھو ہی دہہ پٹھائی ۲۹۔ چوٹی۔ اسی بھانٹی لکی تہی پٹھاوے سبہ
 رانی کو درپ چراوے ۳۰۔ دھنی تہی نردھن ہوئے گئی۔ نہ پ ہوں ڈاری چت تے دتہ
 جو نہ پ دھن استری تے پاوے۔ لکا لکا کری دجن لٹاوے ۳۱۔ تہہ سوتن ٹھو

کیل کی دے۔ تاکہ نکٹ نہ کہنوں آدے ۱۱۔ سبھ تاکو دھن یو چرائی۔ سو تن
 گرہ بھیکہ منگانی۔ سنے ٹھیکرو باتھ بارے۔ بھیکہ سو تاکو نہیں ڈارے ۱۲۔ دو
 دور سے بھیکہ منگانی۔ درپ نہتو سو زبوں نہ کائی ۱۳۔ بھو کھن مرتی دکھت اتی بھٹی۔ ٹوکن
 ہی دکھت مرتی گئی ۱۴۔ ۱۵۔ اتی سری چتر پکیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے
 چپاسیو چتر سماپت ستو سبھ ستو۔ ۸۵۔ ۱۵۲۱۔ انجوں ۱۶۔ دوہرا۔ چام رنگ کے دیس
 میں اندر سنگھ تھو ناتھ۔ سکل سین چتر نگنی ایت چرت تہ ساتھ ۱۷۔ چندر کلاتا کی تریا
 جاسم تریا نہ کوئی۔ جو وہ چاہے سو کرے جو بھاکے سو ہوئی ۱۸۔ چوپٹی۔ سندی ایک
 سکی تہ رہے۔ تاسو تہ راو نہ رہے ۱۹۔ رانی ادبک مردے جس جرنی۔ یاسوں پریتی ادبک
 نرب کزئی ۲۰۔ گاندھی ایک کھری تہ بھارو۔ فتح چند ناما اجیارو ۲۱۔ سو تن چیری بول پٹھایو۔
 کام نسل تہ ساتھ کاپو ۲۲۔ بھوگ کات گرہ رہی گیو۔ چیری دوس راو سر د یو ۲۳۔ راجا مو
 بھوگ کاپو۔ تاتے پوت سبوت اپجایو ۲۴۔ نرب ۲۵۔ بھید لہیو چپ ٹہیو۔ تاسو پرگٹ
 نہ نکھ تے کئیو ۲۶۔ یاسو نہی بھوگ کاپو۔ چیری پتر کھاتے پاپو ۲۷۔ دوہرا۔ فتح چند
 نام نے چیری لئی بلائے۔ ماری اپنے اتھ ہی گڈھے دئی گڈاے ۲۸۔ ۱۶۔ اتی سری چتر
 پکیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے چپاسیو چتر سماپت ستو سبھ ستو۔ ۸۶۔
 ۱۵۲۸۔ انجوں۔ دوہرا۔ راجا ایک بھنت کو چندر سنگھ تہ نام۔ پوجا سری جدو ناتھ کی کرت
 آٹھ بوں جام ۱۷۔ چوپٹی۔ چندر پر بھاتا کے تریہ کھریے۔ کو بد سبھ ہی رہت ہن
 رمن تاکو میری تہ نرب چپوے۔ تہ میرے بن پانی نہ پیوے ۲۲۔ ایک بھنتی
 سو وہ اکی۔ بھولی گئی سبھ ہی سندھ گھٹ کی ۲۳۔ رات دوس تہ بولی پٹھاوے
 کام کلات تہ سنگ کاوے ۲۴۔ بھوگ کات راو گرہ آو یو۔ تاکو رانی تر ت چپا یو
 نرب ہی ادبک نہ آنی پیارو۔ کری کے مت کھاٹ پر ڈارو ۲۵۔ دوہرا۔ تاکو کھری
 سوان کی لئی تر ت پھراے۔ راجا جو کے دیکتے گرہ کو ذیو پٹھائے ۲۶۔ چوپٹی۔
 آجو نربتی سو بچن اچارو۔ سنو ناتھ ۲۷۔ سوان تارو ۲۸۔ مو کو ادبک پران تے پیارو۔
 یا کو جینی پان تم مارو ۲۹۔ دوہرا۔ سب سب تب نرب کپیو تا ہی ٹو کرو ڈاری۔
 آگے ہوئے کے بکسیو سکیو نہ ٹوڑ بھاری ۳۰۔ ۱۷۔ اتی سری چتر پکیا نے تہا چترے
 نتری بھوپ سنبادے ستا سیو چتر سماپت ستو سبھ ستو۔ ۸۷۔ ۱۵۳۵۔ انجوں
 دوہرا۔ اندر دت راجا ہتو گو کھا نگر بھار۔ کنج پر بھارانی رے جاکو روپ اپار ۳۱۔
 نرب منگلا کو بھون گو کھا سبھ منہار۔ اوچ تیج راجا پر جاسیہ تہ کرت جہار ۳۲۔
 چوپٹی۔ تاکہ بھوں سکل جی آو ہی۔ آلی گوری کو سبیس جھکاو ہی ۳۳۔ کنکم اور آچھ تن
 لاو ہی۔ بھانت بھانت کے ٹھوپ جگاو ہی ۳۴۔ دوہرا۔ بھانت بھانت دے پر کرما بھاتی
 بھانتی سرنائی۔ پوج بھوانی کو بھون بھری بے گرہ آئی ۳۵۔ چوپٹی۔ نراری سبھ
 تہ چلی جاہن۔ بھنت دھوپ کنکم ملاہیں ۳۶۔ بھانتی بھانتی کے گیتن گاوے۔ سرب
 منگلا کو سرنیاوے ۳۷۔ جو اچھا کوڑ من کے دھرے۔ جالی بھوانی بھون روچرے

پورن بھاونا نین کی ہوئی ۔ بال بردہ جانت سبھ کوئی ۔ ۶۔ دوہرا ۔ پھلت اپنی بھاونا
 اسنے بھید نہ کوئی ۔ بھاو بھلے کو ہوت سے ہر دوسرے کو ہوئی ۔ ۷۔ چتر اشٹی
 کے دوسرے اشو بہہ ٹھاں ہوئی ۔ اوچ پنج ر جا پر جا رہے نہ کھڑے کوئی ۔ ۸۔
 چوٹی ۔ دوسرے اشٹی لوجب آوے ۔ جاتری ایک رانی یہی بھایو ۔ تاسو بھوگ کرت سن
 زبھاوے ۔ گھات ایک ہوں اتھ نہ اوے ۔ ۹۔ بھار چت ہی آوے ۔ جاتری
 کہ بھوار سندھو ۔ تاسو گھات یہے بدی راہی ۔ پرگٹ راو جو نین یو بھاگھی ۔ ۱۰۔
 جانشی ست پھوارے آوے ۔ بدی سنگتیں یو بچن سناوے ۔ سکھی یہی سہت کالی سے جے
 ہو ۔ یو ج گور جا کو گرو ۔ ۱۱۔ دوہرا ۔ جو کوؤ ہرو ہتو بہہ یو نہی آئی ۔ بھید راو
 کھو نا لہو بہی گئی جانی ۔ ۱۲۔ سوہا ۔ رانی پھانی کی مندر کے پھوارے سے سرو کھرو
 سکھائی ۔ چامت بات کہو سکھتے تب کہنی سے مینن میں چترائی ۔ پوچھی سکھی اپنی سہی
 ات پیارے کو ایسی سہیت بتائی ۔ ساہر پنو کی ہو کالی چلوں کی سے دیہی کوڈ پھرو
 یو جین آئی ۔ ۱۳۔ چوٹی ۔ یو زپ سو کہی پرگٹ سنائی ۔ بہتی اوے سہیت بتائی
 بھوں بھوانی کے سے جینو ۔ یو جی سنگلا کو بھری آوے ہوں ۔ ۱۴۔ دوہرا ۔ جو کوؤ
 ہرو ہتو بہہ یو نہی آئی ۔ بھید کھو زپ ۔ لکھو بہتی گئی جانی ۔ ۱۵۔ یو کہی کے رانی
 اوٹھی کر یو ست گرہ کوں ۔ نہہی پر پھلت چت بھو گھی ۔ ۱۶۔ ۱۷۔
 اتی سری چتر کہیا نے تر یا چتر سے منتری بھوپ سہنادے ۔ اٹھاسیو چتر سہایت مسوے ۔
 سہستو ۔ ۸۸۔ ۱۵۵۱۔ انجوں ۔ چوٹی ۔ مانجا دس جاٹ اک ۔ رہے ۔ کاج کرسانی
 کو نہہی ۔ زین ونا کھیتن میں رہی ۔ رام سینہ نا جاگ کہی ۔ ۱۸۔ راو نا نا ناری گرہ
 ہاں کے ۔ کہو نہ لاج رہت تن واسے ۔ نت اٹھی باگوان پے جاوے ۔ بھوگ کمانی
 نہہی گرہ اوے ۔ ۱۹۔ ستوا پتی اور سہدھائی ۔ چلی چلی مالی نہی آئی ۔ بستر بھوئی
 کے بھوگ کما یو ۔ تہ ستوا کی کری بنا یو ۔ ۲۰۔ دوہرا ۔ ستوان کری بنائی کے تانیں نہہی
 بنائی ۔ ستوا ہی جانیے کری نہہی چنیو جانی ۔ ۲۱۔ چوٹی ۔ بھوگ کرت بھاسنی ساہہ پا یو
 جانی کت شوکیل کما یو ۔ مالی کے گرہ سے جب آئی ۔ بستر آپو لیو اٹھائی ۔ ۲۲۔ ستوا
 بھو پتی ہی گئی ۔ چورت بستر بیت تہ بھئی ۔ ہاتھی ہیری چوکی جڑ رہیو ۔ ترٹ بچن تب ہی
 تر رہیو ۔ ۲۳۔ سووت ہتی سپن ہی آوے ۔ کری منت پاچھے تو دھایو ۔ میں ڈری
 پنڈت یو بلائی ۔ جو ان کہیو شو کر اگائی ۔ ۲۴۔ دوہرا ۔ ستوان کری بنائیکے دنت
 نہ چاہے کوئی ۔ تا کو کیو مت کو کہوں تر اس نہہی ۔ ۲۵۔ بھولی گیو جڑ بات سن بھید نہ
 سکھو پاسے ۔ ستوان کری ترائی کے جی تر رہیو بچائی ۔ ۲۶۔ اتی سری چتر کہیا نے نہہی
 چتر سے منتری بھوپ سہنادے ۔ نو سہیو چتر سے ستو سہستو ۔ ۲۷۔ ۲۸۔
 انجوں ۔ دوہرا ۔ سہرا ناو میں ستو نا نام سہرا ۔ تا کی اتی ہی وہ سے دیو زو پ
 ہرا ۔ ۲۹۔ چوٹی ۔ جو تر یا تا کو نہی تانیں ۔ آپن کو کری دھندہ ۔ ۳۰۔ ہاں کے
 ملی کو دھانیں ۔ یو کہی کے بلای جاہیں ۔ ۳۱۔ دوہرا ۔ بپ کلا نا ماتھی دھیا راجا دی

ریت در ب تا کے ۔ ہے ۔ سی رجبے چار ۔ ۳۔ چنے ایک تن سپہری یونہی
 بلائے ۔ رہی ہذا سو نے ادبک چت نگہ پاسے ۔ ۴۔ چوپی ۔ رانی دوس تہ
 دھام بجاوے ۔ کہ کہیں تہ سنگت کاوے ۔ پریتی مان رہے ۔ ۵۔ واسے
 لیے پرن دے ۔ ۵۔ ۵۔ ایک دوسرا تہ دھام بجاوے ۔ تب نو پٹو تاکے گرہ آو
 کہو ۔ پیو جنن ادا کینو ۔ آگن آگن بد اگری دیو ۔ ۶۔ دوہرا ۔ ادبک موڑنا کو پتا
 سکیو بھید نہیں چین ۔ آگن آگن آگن تہ بیت بد اگری دین ۔ ۷۔ ۱۔ اپنی سری
 چتر کھپا سے تر یا چتر سے منتری بھو پ سبھا دے منیو چتر سماپت سستو پیو سستو
 ۹۰۔ ۱۰۹۷۔ ۱۔ انجوں ۔ دوہرا ۔ کوہند چند فرس کو ادا ہونل بھو بیت ۔ پڑے بیا کرن
 ساستر کھٹ کوک ۔ سار سنگت ۔ ۱۔ چوپی ۔ دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم
 سرون مٹی یاد سے ۔ چت سے ادبک منت ہووے جھوٹے ۔ گرہ کی شکل تانی
 سندھی بھوٹے ۲۰۔ پرباسی نرب پنے چلی آئے ۔ آلی رائے تن بھن سنا سے
 کے ادا ہونل کو اب مرے ۔ تا تو کہ دس کرے ۔ ۳۔ دوہرا ۔ ادبک سری سترین
 کے بیت چت برائی ۔ جو ہم سب کو کا ڈھی بے تو ادا رکھے رانی ۴۔ ۴۔ چوپی سوری
 راوت پٹو مٹکائے ۔ بھانت بھنونا کی بھوٹا سے ۔ سکل سکی بھو تہ پریشانی ۔ بھانتی
 بھانتی کی ۔ بھانتی ۔ ۵۔ ادا ہونل کو بولی بھانتی ۔ ۶۔ سبھا بھیر بھانتی
 شکی پرت بن بھانتی ۔ سبھا سترن کے چت سبھانتی ۔ ۶۔ دوہرا ۔ سبھا ادا
 موہت جی ادا سرون سنی پاسے ۔ بھین کے تن سو گئے کل پتر پٹا سے ۷۔ ۷۔ چوپی
 ادا ہونل تر پتر نکاریو ۔ سپہ جان جی سے ہی ماریو ۔ کا ماری نگر علی آو ۔ کام کندلا
 موہت جیو ۔ ۸۔ دوہرا ۔ کام سین راجا جان تہ دج پھو جائے ۔ پرگت تین سے
 سانی تر یہ ناچت جاں بنا سے ۔ ۹۔ چوپی ۔ ادا ہونل سبھا ہی آو ۔ آلی راو کو سیں
 جھکالو ۔ سو سپر بھیت ہو جاں ۔ ناچت کام کندلا تہاں ۔ ۱۰۔ دوہرا ۔ چندن کی تن کنگلی
 کا ماکس بنا سے ۔ آگلی باہی سبھا کو کہنے چندن بھینو نہ جائے ۔ ۱۱۔ چندن کی نے باسنا
 بھوڑ بھینو آئے ۔ موڑن گچ کی باو تے دیو تا ہی اٹھا سے ۔ ۱۲۔ چوپی ۔ ادا سبھا
 بپ سے ہی لیو ۔ ریکبت ادبک چیت ہی بھو ۔ ایت در ب در پ سے جو لیو ۔
 سو سے کام کندلا ہی دیو ۔ ۱۳۔ دوہرا ۔ ایت در ب ہم جو دیو سوا دیو لٹا سے
 ایسے سپر بھول کو موہی نہ راکیو ہے ۔ ۱۴۔ چوپی ۔ سپر بھانی سے تے ہی سری سے
 ادا پڑے تے تہ تر ت نگری سے ۔ جاکے در ب دھام ہی پٹے ۔ لوگ انیک توں کو کہے
 ۱۵۔ سپر بھو بھید سپر بھنی دیو ۔ پیو پیو کاہ گرو آو ۔ مو پڑ کوپ ادبک نرب کینو ۔
 تہ ست دھام تارو چینو ۔ ۱۶۔ دوہرا ۔ سنت بھن کا ماکس دج گرہ لیو ڈرا سے
 نا جاکے زندیا کری تا ہی گرے سو لایے ۔ ۱۷۔ کا ماکس ۔ چوپی ۔ دھرم دھرم دھرم دھرم
 بنی جائت ۔ تم سے چترن سرون سنی ٹھانت ۔ جہاں موڑ نرب کو کا کہنے ۔ یا پائی کے دس
 ۱۸۔ دوہرا ۔ چنوتہ ایک گت چو ہے ۔ ہو تہ گانوی ۔ لٹن دن رتو بھگ چوں

بسنے دسے جو تابی کو گرب راگھو۔ ۴۴۔ مہری ہے ہماری سو تم ہوں بھانوں۔ دسا
 جاری جاکی سدا نوہ مانو۔ بی دیو آذو جا کو بکھانے۔ کہا رنگ تو تون سو خدہ ٹھانے
 ۴۵۔ بجی دند بھی دیم دربار بھارے۔ بجے دوت کٹو بن ایسے اچارے۔ پٹھو پیر
 ہشو کھو خدہ سندو۔ کہا بکرنا کال کو کھنڈ کھنڈو۔ ۴۶۔ چڑ پوئے انیکو بی پیر بھارے
 کھنڈے سے بکھیلے دھندھیرے پھارے۔ مہر وار چو مان گیلوٹ دورے۔ مہال
 جنگ جو دھاجتے تابی اورے۔ ۴۷۔ سنیو بکرنا پیر سہی بلائے۔ ٹھٹھٹھٹ
 کارے چلے کھیت آئے۔ دہوں اورے شور سہیا اوٹھیں۔ ملے جانی جہا منو
 دہانی گھٹیں۔ ۴۸۔ کتے پیر کرواری کا ڈھیں چلاوے۔ کتے چرن ہے کھائی تا کو
 ہی دیں۔ کتے بزم ہے خرم زلی گرم جھاویں۔ آٹھے ناد بھارے چھٹے چنگاریں۔ ۴۹
 کتے کو پھنے گرج کولا چلاویں۔ کتے اردھ چندر آدی بانا بجاویں۔ کتے سول سیٹی
 سو آٹھ ٹیکے۔ منڈے آئی جو دھا مہاں کو پ ہوئے کتے۔ ۵۰۔ پھری ڈھوپ
 کھانڈے لیے بھانٹیں ایسی۔ منو ناری کے ساہو کی چلچلی جیسی۔ کری ست کی بھانٹی
 مارت ہاریں۔ جسے کھنٹی ڈاریں تے اپنی ماریں۔ ۵۱۔ چوٹی۔ جب او بھانٹی شکل
 بخت کرے۔ نوک نوک زن بنے ہووے پڑیں۔ تب بکرم ہسی بین اچارو۔ کام
 سنیں سن کھو ہمارو۔ ۵۲۔ دوہرا۔ دے بیوا او پیر کو سن رے بچن اجیت
 رہتا جھاوت کیوں کٹک ایک نئی کے ہیٹ۔ ۵۳۔ چوٹی۔ کام سین تہ کھی بی
 کری۔ پتی بکرم ہسی بہتے او جری۔ ہم نم رے کھٹ بھی دوئی۔ کے جیئے کے ہاریں
 کوئی۔ ۵۴۔ اپنی اپنے ہی سر لیجے۔ اورن کے سر برتھانہ دیکھے۔ بیٹی
 بگارا آپ جو کرے۔ ناحق اورن نوک بنی مرے۔ ۵۵۔ دوہرا۔ کام سین
 او بچن سن ادبک اوٹھو رسی کھائے۔ اپنو ترے ڈھواٹی کے بکرم لیو بلائے
 ۵۶۔ کام سین ایسے کھو شور ساہے جاتے۔ جھاگی سے ہتی برن کرے تو توں
 بکرم راستے۔ ۵۷۔ جھاگی سے ہتی ہیٹ ہی چیت ہی ادبک پر سائے۔ آئی
 کٹاری کو کھو کام سین کو گھلے۔ ۵۸۔ ایسے کو ایسے بہت جیت دہ چاڈت اور
 ماری کٹاری را کھو جیت راؤ تہ ٹھور۔ ۵۹۔ چوٹی۔ جیتی تابی سہ سہ سین بلائی
 بھانٹی بھانٹی کی بھی بدھائی۔ دیوں ریکی اسے بزو دیو۔ برنی ستوا پرنی ہونے گھو
 ۶۰۔ دوہرا۔ اہت بھیکھ سہی آپ نرپ گھو پیر کے کام۔ جہ کا ما لوٹ ہتی کے
 ما دھو کو تار۔ ۶۱۔ چوٹی۔ جاتے اسے بچن سن کھو۔ ما دھو گیت ہیٹ نوڑ پو
 ست بچن تب ہی مگھٹی۔ نرپ نے اسے کھری دج دی۔ ۶۲۔ یہ بیچ جب
 سروتن مسنی لہنو۔ ٹک ایک مہی پزان ہی دیو۔ جب کو تک او راستے ہنار پو
 جرن من کا بکرہ دہریو۔ ۶۳۔ چتا جراتی جرن جب لاگیو۔ تب بیتال تھان تے جاگیو
 سینچی اہرت تہ دیوں جبا یو۔ نرپ کے چت کوتا پٹ مٹا یو۔ ۶۴۔ دوہرا۔ سہی
 سیٹھی پاوک پڑو دیوں ان سہی کھٹے۔ کا نا دھی دیو کھی دھند بکرنا راستے۔

۱-۶۵۔ اتی سری چتر کھیا نے پر کہ چتر سے شتری محبوب سنبھا دے۔ ایک نو سو چتر سہا پت
 ستو۔ سہو ستو۔ ۹۱۔ ۱۶۳۲۔ انجوں۔ چو پٹی۔ دچین دین چچن ناری۔ جوگی کٹے۔ چھو
 کیمہ باری۔ شکل سین راؤ جگ کہتی۔ سہو باری کل جاتے ترن گستی۔ ۱۔ سہو پ کتا
 ناکلی برناری۔ مانتہ مہرود۔ کی پیاری۔ تاسو نہ پرتی کو رہے۔ رہے۔ دینی جونی دہ
 نے۔ ۲۔ رو آل چند۔ رنگ کھیا کہتے ترانی توتے کا۔ پ پر بھار جتی تہ
 سندری۔ نے بال۔ کاترے ناد او پھیری بین بین مردنگ۔ بھانتی بھانتی۔ کے کورال
 بدت نانا رنگ۔ ۳۔ ایک تواتر رہے تہاں دتوانام۔ راہ جوتا نو پرت رہے آتھو
 جام۔ اہت روپ پو کی تا کو رانی ہی بخوین۔ ہوئے گری لبھا۔ پوپے بھی ساٹک
 مین۔ ۴۔ تو مر چند۔ رانی ہی سکھن پٹھا۔ سو یو دہام بلائے۔ جی کے تری کی
 کان۔ تاسو رمی ترچی مان۔ ۵۔ تہ اہت روپ بہار۔ سو ستر گیو مہاری۔ تب نو
 تری گیو آئے۔ ابلا ادک دکھ پاسے۔ ۶۔ تب کیو اپنے او پاسے۔ کت دکھ مٹی
 شگا۔ نے۔ تاپے تو اکو دین۔ کو کوسکے تا ہی نہ چین۔ ۷۔ بان مین گھو مل پرے۔ ترکو
 نہ بونک ڈھرے۔ تاسو گلاب ہی پانی۔ کا ڈھیو پتی ہی دکھائی۔ ۸۔ دوہرا۔
 سنبھو دے گلاب نے پتی کی کیا ماسے۔ جھک کی سبن پنی کا ڈھیو بھید لیو جتر ماسے۔ ۹۔
 چو پٹی۔ ناتھ باگ جو نیے لگاؤ۔ یہ گلاب تہ ٹھان تے آلو۔ سکل سکھن جت تم ہے ڈاریو
 پر پھلت بھینو جتر کھو نہ بھاریو۔ ۱۰۔ ۱۔ اتی سری چتر کھیا نے پر کہ چتر سے شتری محبوب
 سنبھا دے بانوں چتر سہا پت ستو۔ سہو ستو۔ ۹۱۔ ۱۶۳۱۔ انجوں۔ دوہرا۔ چلیو بدھو
 سانبھو دے اڑ جاکتا جاتے۔ بدھیکن کو شگن جانی کے۔ مار یو تا ہی مانتے۔ ۱۔ ہرک
 باج۔ کو ڈی اوڈی آوہ پھاسی پتہ یو کہتا۔ جاتے۔ جو ایو پتی پنی کہیو مینی بنے تو
 ہی رسائے۔ ۲۔ چو پٹی۔ پھسی کھسی جاوڈ اوڈی اوڈی آئے۔ ایسے کہت جلاہو
 جاتے۔ چورن کسگن چت بھاریو۔ دوسے جتی سو تہ مار یو۔ ۳۔ چورن باج۔
 نے آوہ دھری جانی یو یو کہی کڑو پیاں۔ جو اوہی بھانتی بھانتی ہو پتی ہے پتی تن بان
 ۴۔ جب چورن ایسے کہیو تب تاسے ڈر پائی۔ نے آوہ دھری جانی یو یو کہت کہت
 تو جانی۔ ۵۔ جاری پتر پتی ساہ کے اک نے تھاپران۔ دامن تا کو لے چلے اوہک
 سوک من مانی۔ ۶۔ چو پٹی۔ تب نو کہت جلاہو آئے ہو۔ نے آوہ دھ دھ
 جے یو۔ سینا کے سروتن پتہ پری۔ پندرہ نے پنی تہ بھری۔ ۷۔ تن سو کہیو کہو
 سو اچارو۔ کہیو برا بھیکست پدھارو۔ بھید ابھید کی بات نہ جانی۔ جو تن کہیو دے
 جرمانی۔ ۸۔ ایک راو تاسے پتہ ناری۔ پوت نہ ہوت تا ہی دکھ بھاری۔ اور بیا ہی
 بیا کل سو سے کیتو۔ تاسے کھوں پوت پدھی دینو۔ ۹۔ سنبھن آہند چت بدھا یو
 تب نو کہت تہا ہو آو۔ تہا بھیکو کہی اوچ پکار یو۔ سنبھو جا ہی پھن تن مار یو۔ ۱۰۔
 پھر جرن۔ باج۔ بھید بھیکو اہ کہت پدھارو۔ جب لوگن جو تن سو مار یو۔ جات بھیکو تہ ٹھان
 بد بھائی۔ چہ اتی گن گن مہی لگی۔ ۱۱۔ گری گری پر سے محل دھ بھارے۔ چھپرن کے تہ

بے کئی بار گئے چھٹی پنچ کوئی کنو کے۔ نوہ لوہار گزریں جن جاری اُنھیں اک باری
 نر ناری بھجو کے۔ ۱۴۔ بھنگ چنڈ۔ رُبیہ کھیل مہندی لے جا کہھاٹے۔ دو جی
 اہر تے کو پی آئے۔ سٹھ سور لودی جا کوپ کے گئے۔ پر سے آئی کے باڈھوار بن
 کے۔ ۱۵۔ پری ماڈھوار بن کی ماری بھاری۔ گئے جو جی جو دھاڑے ہی ہنکاری بھاری
 بانا کی گاڑ لیس۔ سو کو ار کے سیکھ کی برسٹی فسی۔ ۱۶۔ پر سے آئی جو دھاڑوں اور بھارے
 مان ماری ماری ایسے پکارے۔ سٹھ ناہی چھتری چھکے چھو پھ ایسے۔ موساج سری کال
 کی حال بھیسے۔ ۱۷۔ دھئے رب آچھے ماں سور بھاری۔ کرے تین ہوں لوک جن کو بھاری
 گئے ہاتھ ترسول ایسے بھرا دئے۔ سو سیکھ سنے رہنی دکی جاوے۔ ۱۸۔ چوپی۔ دھائے
 بیر جوری دل بھاری۔ بانا ہڈے ہڈے ہنکاری۔ تان دھن ہی بن بن چدوے۔ بانڈھ گول
 سانہ آوے۔ ۱۹۔ جب ابرا وہ بن ہارے۔ بھانتی بھانتی کے سستہ پر ہارے۔ موڑ
 موڑ جگہ بان بن کئے۔ پٹھے دھام فم کے کو دینے۔ ۲۰۔ جو جی انیک شہٹ زن کے
 یکے۔ تھی بنا سی بھٹے۔ جو جی بیر کھیت بھٹ بھاری۔ ناچے سور بیر ہنکاری۔ ۲۱۔ دوسرا
 کے پر بن کے سور ما پرے دھرنی ہے آئی چوے پر سے اٹھی پنی لے آدیک ہر دے ری چائی
 ۲۲۔ بھنگ چنڈ۔ کتے گو بھنے گرج گوتے بھاریں۔ گتے چند ترسول سیتی سنبھاریں
 کتے پر گھ بھانٹی لیٹے ہاتھ ڈولیں۔ تے ماری مار کے بیر بولیں۔ ۲۳۔ دوسرا۔ آئی چت کوپ
 پڑھائی کے سورن سکھن گھائے۔ جہان بالی ٹھاڈھی ہتی تہاں پرت بھے آئے۔ ۲۴۔ چوپی۔
 کچ پچائی جو داسمباویں۔ چٹ پٹ شہٹ بکٹ کٹی جاویں۔ جو جی پران سنکھ بے دہی۔
 ڈاری بوان بزگنی لئی۔ ۲۵۔ دوسرا۔ سہر بھٹ آئی آپھرنی لئے بوان چڑائی۔ تن پرتی اور
 ہناری کے رت سور سنہائی۔ ۲۶۔ بھو جنگ چنڈ۔ جنوں اور سنے چاوڈین چیت
 کاری۔ رہے گدھ آکاس سنڈ رائی بھاری۔ لگے گھائی جو دھاڑے بھومی بھارے۔ ایسی
 بھانتی جھوٹے من متوارے۔ ۲۷۔ بدی ان گولان کی بھیر بھاری۔ بے تیر تر واری کاتی کھاری
 پٹھے اینٹھارے جا بھرو دھاٹے۔ بدھے گول گاڑے چلے کیت آئے۔ ۲۸۔ گریا کھیل مہندی
 لے جا کہارے۔ دو جی اہرتی لودی سنکھارے۔ بلی سورن باجی ایسی بھانتی کوئے چلے ہاج جو د
 سیکھ سیں بھوٹے۔ ۲۹۔ سوپا۔ سور گئے کٹی کے جھٹ دئے تب بال کپی ہتھیار سبھارے
 شیس لوہ ہتھی ہستے اک ماری بیرن کے تن جہارے۔ اک لیسے اک ماری ٹرے رگ
 دیکھی ڈیسے مری گئے پو مارے۔ بیر کردی سراسن چھوری ترمان کو توری سرائی ڈارے
 ۳۰۔ چوپی۔ کو سپہ اری بوکی تب جہارے۔ دندھی چلے بجائی ٹکارے۔ ٹوٹے چوہہ رسی
 کے گئے۔ بھانتی بھانتی کے آندھ لیکر۔ ۳۱۔ دوسرا۔ بھربان کپٹو البکھ برسو سارا پار
 اوج نیچ کاڑ شہٹ سنبھ کئے اک سار۔ ۳۲۔ چوپی۔ ایسی بھانتی کیت جب پیر
 ار برائی کپی بچن اوچرو۔ یا کو جیت جان نہی دیکھ۔ گیزی دسو دسی تے مردہ کچھ۔ ۳۳۔
 ار برائی کپی بچن اوچارے۔ کو پے سور بیر اینٹھارے۔ تانی کمان ہاں چلائے۔ بیدھی لال
 کو پار پڑے۔ ۳۴۔ دوسرا۔ بیدھی بان جب تن گئے تب تری کوپ بڑھائے۔ اسٹ جگہ پتہ

۳۵۔ چوٹی۔ گئے غار سے بان نکارے۔ تخی پتی دسے پرین
 ۳۶۔ جن کی وہ گھاؤ ڈھو گئے۔ تورت پرنکمن سو انور۔ گئے۔ ۳۶۔ ایسی بھانق پیر بیت
 ۳۷۔ باہی گری۔ سی ہنی ڈارے۔ تل جدرہ پتہ بھان آن مچو۔ ایک سورجیت ہی بچو
 ۳۸۔ آر برائی آپن تب داپو۔ آتی بل سو جو جھی مچاپو۔ چشران تب تریا پرارے۔ چاروا سو
 ۳۹۔ پنی آتھ کاٹھ سارھتی مارپو۔ آر برائی کو بان پد مارپو۔ سوہت کے تاکو
 ۴۰۔ دند بھی ستے جیت کو دینو خانہ۔ تاکو بانڈھی دھام سے آئی۔ بھانق پتی کو درپ
 ۴۱۔ بے دند بھی دوار پنے بانی گروہ کے لوک سکل بچے راجی۔ ۴۰۔ دوسرا۔ کاڈھی بھورا
 ۴۲۔ پی ہی دینو سندر دکھائے۔ جاکیو اسو دے اوپکيا بدھوا سنے۔ ۴۱۔ ۱۔ اتی سری چرتر
 ۴۳۔ کیا لے تریا چرتر سے شتری بھوپ سنیاد سے چیانو سے چرتر سمپت ستو۔ ۴۲۔ ۹۶۔ ۱۷۲۲۔
 ۴۴۔ دوہرا۔ سیالکوٹ کے دیس میں سائبانہ راؤ۔ کھٹ درسن کو مانٹی راکھت۔ ۴۴۔
 ۴۵۔ سری ترپوراری سنی ہتی تاکی تریہ کو نام۔ بچے بھوانی کو سدا سونڈن آٹھو جام۔ ۲۔
 ۴۶۔ چوٹی۔ یہ جب بھید کرے پاپو۔ است سین نے کے چڑی داپو۔ نیکٹ سالباہن ہی ڈاپو۔
 ۴۷۔ سری سور سنگھ ہوئے لریو۔ ۳۔ دوسرا۔ تب تا سو سری چنڈیکا ایسے کیو بنائے سیس
 ۴۸۔ مٹکا کی رچو تم سے ڈوں جیادے۔ ۴۔ چوٹی۔ جو جگ مات کیو سو کیو سین مٹکا کی رچی لینیو۔
 ۴۹۔ سری چنڈی ہارے۔ جگے سور بھیار سنگھارے۔ ۵۔ دوسرا۔ مانی تے مرد اوپکے
 ۵۰۔ کرودھ رہنیکہ۔ سیکے۔ نو بدل گھنے نرپ اوٹھی چلے ایک۔ ۶۔ چوٹی۔ گہرے
 ۵۱۔ ناڈگر میں باجے۔ گہنی لہی گڑھ گریا نکا جے۔ نوک ٹوک بھاکھیں جو ہوئے پنے۔ مہرو۔
 ۵۲۔ پھیری دھام ہی جینے۔ ۷۔ دوسرا۔ یہ شتر کری سور مار پرے سین نے آئے۔ جو
 ۵۳۔ بکرم کو دل نہو سوئے چنے آٹھائے۔ ۸۔ بھو جنگ چنڈ۔ رکتی کوٹی کوٹے کری کروری
 ۵۴۔ مارے۔ بکتے ساج۔ اور رات باجی ہارے۔ گھنے گھومی جو دھانسی بھومی جو جھے سکا لوگ
 ۵۵۔ ان میں ہی جات پڑے۔ ۹۔ رو آمل چنڈ۔ امت سینا نے چلو تہ آپ را جاسنگ
 ۵۶۔ جو۔ کو سبیر شتری شتراری سرنگی۔ سولی سینتھن کے گئے آرو بدھی بانن ساٹھ۔ جو جھی
 ۵۷۔ جو جھی گئے تار دن جھنن مہی پرماٹھ۔ ۱۰۔ بھو جنگ چنڈ۔ جگے جنگ جو دھانکے جو جھی
 ۵۸۔ بھانے۔ سلتے بھومی گھوسے نو نو شو۔ ۱۱۔ کتے مار ہی مار ایسے پکاریں۔ کتے شتر
 ۵۹۔ جھوین تریہ بھیکھ دھار۔ ۱۱۔ ۱۱۔ جیسے آن جو داپو چوں گھ گریے۔ ہاں سنگھ اور دند بھی
 ۶۰۔ بچے۔ پد جو بھیتاں ہی بھیر بھاری۔ تے آپ سری کالیکا کلکاری۔ ۱۲۔ تان پنے تھ
 ۶۱۔ ڈیرو بچو۔ پتر ساٹھی ہی جو کئی گیت بھاپو۔ کیوں کرپ گے ڈاکھن ہانک مارے۔ کیوں بھوت
 ۶۲۔ اور پدیت مانے ہارے۔ ۱۳۔ نوہ پتر۔ تب بکر سے رسی کمانی۔ بھٹ بھانق پتی بلائی۔
 ۶۳۔ چیت سنہ اوک سگر ٹھانی۔ تھو خزان پر جیسے آئی۔ ۱۴۔ آتی تہ سو جو دھان۔ لری مرت
 ۶۴۔ بچے تخی کان۔ باد تکر۔ راجان۔ ن راک۔ رو کئی۔ ۱۵۔ چوٹی۔ اتی پرے سے سکل لی بیوے
 ۶۵۔ سے درکال۔ بھیر کے سب چلے۔ رت مٹاں آتے۔ زوی مری کے سبھ سوک سدا
 ۶۶۔ ایسی بچو تخی سید جب کرکے۔ ۱۶۔ جیت لہ او پو۔ ۱۷۔ سٹھی راو آپ دو دھانے

سہاٹی بھاتی : تر بجائے - ۱۷ - تر ہی نہ پھیری ہی - سکہ - حسن کرتین کا بھی - جب نئی بھاتی
 ... سون ٹھہرے نکارے - دیکھت سر بوان چری سارے - ۱۸ - جو بکرم تہ کھاتی
 چلاوے - آپی آنی سری چٹھی بچاؤسے - تہہ پر ن ایک نکلن نہنی دیوے - سیوک جان
 راگھی کے پوسے - ۱۹ - دوسرا - دیوی بگت بھان تہہ نکلن نہ دینے کھائے بکربان
 برتھیں کے بکرم رہیو چلائے - ۲۰ - چوٹی - سالیان کی اک پٹ رانی - سوان پیری
 ادھک ڈر پانی - پوجی گور جاتی سانی - بھوت بھوکھ و بے بھراٹی - ۲۱ - تب تہہ دوس
 گور جا دیو - اگھی رانی تہہ سیں بھکیوہ بھاتی بھاتی جگ مات سالیو - جیت ہوئی ہمری بریا یو
 ۲۲ - سالیان بکرم بھٹے باجوہ دوار - آٹھ جام آسٹ بھیں جدہ بھیکرار - ۲۳ - سیانگھٹی
 ناک بکرم جرنو - چتر بکتر جولی ان کر یو - تنی دین بان بکترے مارے - راو بکرم سورگ
 سدا مارے - ۲۴ - دوسرا - جیت بکرم جیت کو جت میں ہرکہ بڈھائے - انتہہ پڑاوت
 بھیکر ادھک ہر دے شکہ پائے - ۲۵ - چوٹی - جب راجا انتہہ پور آ یو بھیکر جو بڑو
 رانی جو پانیو - کو بھیکر جیت اہ دشی - تاسو پرتی ادھک ہوئے گئی - ۲۶ - دوسرا - ہرے
 بہت اہ رانی یے لین گوری سانی - رگھی بھگوتی بڑو بکرم بھیکر بھاتی - ۲۷ - چوٹی - لندن
 رہے تون کے ڈرے - اور رانی بن اور نہ پیرے - بہت ماس رہیں جب بھیکر - دیوی پوت
 ایک تہہ دیو - ۲۸ - تاکو نام رسالو راگھیو - ایسو بکرم چند ریکان بھیکر - جان جتی جو دھار اہ ہوئے
 جاسم اور نہ جگ میں ٹوٹے - ۲۹ - جون جوں بڈھت رسالو جائے - نئی آکھیتورے
 گھاوے - سیر دس دسین کو کرے - کس پورا جاتے ہیں ڈرے - ۳۰ - کھیل اکھیک جب
 گرہ آوے - تب پور کی کھیل بھادے - جیتی جیتی راجن کو لیتی - چھوری چھوری چتر کری دس
 ۳۱ - ایک دوم تاکے گرہ آوے - کھیل رسالو ساتھ رچا یو - پکیا بستر اسو جب مارے چتر جیت
 یو بکرم اچارے - ۳۲ - چو پر پاج تو ہی تب جانو - بھرو بھیکر ایک تم مانو - سیکر کے سنگ کھیل
 رچاؤ - تب تہہ کھیل جیتی گرہ آوے - ۳۳ - یوسنی بکرم رسالو دھالو - چڑھی گھوڑا اپنے تہیں مانو
 سیکر کے دسینتر آوے - آنی راؤ سو کھیل رچا یو - ۳۴ - تب سیکر چل ادھک سدا مارے -
 ستر ستر سترن جت مارے - دین ہرانی سہر باجی لاگی - سوو جیت لئی بڈھجائی - ۳۵
 جیتی تانہی مارن سنے دھالو - یوسن کے آنی واسپی پا یو - پاکی سنا کو کھیلایے - جیہ بڈھ یا کو نہیں
 کیے - ۳۶ - تب تہہ جان ماہر کے دیوی - تاکو سنا کو کھیل لئی - دند کارے سدن سوار یو - تاکے
 پیچ راگھی تہہ دھالو - ۳۷ - تاکو لریکانن جب گیو - جون آنی دماو دیو - راجا بکٹ نہ تاکے آوے
 یاتے آنی رانی دکھ پاوے - ایک دوس را جاجب آوے - تب رانی یو بکرم سنا یو - ہم کوئے تم
 سنگ سدا مارے - بن میں جہاں مرگن کو مارو - ۳۸ - سنے راجا تہہ سنگ سدا مارے - جہہ مرگ ہشت
 جوت تہہ آوے - دسے پھیرا سدا مارے - بہہ کو تک کو کھیل مارے - ۳۹ - تب رانی یو بکرم
 اچارے بھنونات تر پٹھا تہہ ہمارے - درگ ستر سو رنگ کو ہوا مارے - تہہ تہہ سے بہ جیت
 سارو - ۴۰ - گھوگھٹ چھوڑی کو گھینڈ - آنی - مرگ کین تہہ پیر - جہاں - سدا مارے - جب تہہ تہہ
 دھالو رہیو پنی سنگ پدھارے - ۴۱ - کر سو مرگ ران جب گیو - بہہ کو تک بھیکر بھیکر - تب

تب چیت بھیڑی ادیک رسالو۔ کان کاٹی سکے تا ہی پٹھالو۔ ۴۳۔ کان کیو مرگ مرگ بھی جب
 پاو۔ سو ہوڈی مٹھن تر آو۔ سبند ہوڈیں ایسور گہی لیو۔ چری گھوڑا پے پاتھے ڈھیو۔ ۴۴۔
 تب آگے تا کے مرگ دھالو۔ محل کو کیلان کے تر آو۔ ہوڈی تا کو روپ ہارو۔ ہری ازی
 سران کو تنی مارو۔ ۴۵۔ ہوڈی جب کو کیلا ہاری۔ ہسی بات راہ بھانٹی او چاری۔ ہم تم
 او براجن اوڈ۔ جا کو بھید نہ پاوت کوڈ۔ ۴۶۔ ہئے ہئے او تر بھوں پگ دھارو۔ آن کو کیلا
 ساتھ ہارو۔ بھوگ کمانی ہری آٹھی گہو۔ دوتہ دوس پنی آوت بھو۔ ۴۷۔ تب سینا بھانٹی
 بھانی۔ کا کو کیلا توں بھٹی آئی۔ یوسنی بن تا ہی ہنی ڈارو۔ تب شک بہ راہ بھانٹی اچارو۔ ۴۸۔
 بھلو کر یو سینا تین ماری۔ سبند عیس کے ساتھ ہاری۔ موکہ کاڈھی اتھ پے یے۔ بیج پھرا
 زین نہ دیتے۔ ۴۹۔ سو رٹھا۔ جنی رسالو دھالی راہ ٹھان پچھے آئے۔ جی ہی سبند بھانی
 جم ہرڈی پٹائی لکھی۔ ۵۰۔ چوپی۔ تب تہ کاڈھی اتھ پے لیو۔ درستی چکائی سو آروڈی گہو
 جانی رسالو ساتھ جتالو۔ کھیت کھان چور گرہ آو۔ ۵۱۔ یوسنی بن رسالو دھالو۔ ترنت وٹول
 ہر کے تر آو۔ بھید کو کیلا جب لکھی پاو۔ سپہ بکھے لپی ڈراو۔ ۵۲۔ کہو بکتر بھیکو کیوں بھو
 جن کری راٹو ٹی سسی لیو۔ ہنوٹن کی انیا کن ہری۔ ڈھیلی سیج کو کن کری۔ ۵۳۔ دو سرا۔
 جب تے گئے اکھٹ تم تب تے میں دکھ پاسے۔ گھیل جیوں کوست رہی بنا ہارے رائے
 ۵۴۔ چوپی۔ بات ہی انی بن لے گئی۔ موتن میں اپجاولی بھٹی۔ تب سے لے آدھک
 بسوارے۔ جیسے مرگ سائک کے مارے۔ ۵۵۔ اتے ازی موتی بن چھوٹی۔ اوڈگ
 سبت لیس جن۔ وی ٹوٹی۔ ہوانی دکھت میں سو بھٹی۔ یاتے بیج ڈھیلی ہوئے گئی۔ ۵۶۔
 دو سرا۔ تو درشن لکھی چیت کو مٹی گہو سوک اپار۔ جو جکوسی مست اپنے دو کر نین ہار۔ ۵۷۔
 چوپی۔ یو راجا رانی ہرماو۔ گھر یک یاشن سو او جھالو۔ ہنی تا سو راہ بھانٹی چاروٹھو راو جو
 بچن ہمارو۔ ۵۸۔ چوپی۔ ہم تم کر سوا اوڈے ہیں۔ ڈاری ڈاری باسپہ بیسے دے ہیں
 ہم دو داو لہے ہی ڈاریں۔ سو مارے جہ پرے کنارے۔ ۵۹۔ دو سرا۔ تب دھول بن
 سوا یو ایسے بن بھان۔ چتر زپتی آتی چت ہتو ای سیج گہو ہان۔ ۶۰۔ چوپی۔ تب راجے
 را بچن اچاری۔ سنو رانی کو کیلا پاری۔ ایک ہرالی مرگ ہی میں آو۔ کپت میں ڈریو ڈراو۔
 ۶۱۔ ہوڈی بات موٹ راہ آئی۔ مرگ سچے کرنی کو کیلا بھانی۔ کہو تو ترنت تا ہی ہنی لیاؤں۔
 آکو تم کو مٹھن کھو وں۔ ۶۲۔ تب کو کیلا کھسی ہوئے گئی۔ چاہت تھی چیت میں سو بھٹی۔ یہ
 ان ٹوڑ بھید ہی پاو۔ لکھی یا کو مرگ کو تب دھالو۔ ۶۳۔ سیٹن بیج زپتی لکھی۔ تیرکان اتھ
 میں گہو۔ جب ہوڈی تہ ٹھان چلی یو۔ ہسی رت نو بچن سنالو۔ ۶۴۔ اب تم کہو پور کھ ہی دھرو
 مو پر پٹھم گھائی کہہ کر دھ کپت ترنت ہی سبند سبھارو۔ تنی دھن بان رسالو مارو۔ ۶۵۔
 لاگت ہان دھرنی گر پٹھو۔ ایکے برن لاگت ہی مرہو۔ تا کو ترنت ماس کٹی لیتو۔ بھو جی
 کو کیلا کو لے دینو۔ ۶۶۔ جب پتھم ماس کو کیلا لھالو۔ لکھو سونوں آتی چت بھالو۔ یاسکے تل ماس
 کو ٹنا ہیں۔ راجا میں زبھی من مایں۔ ۶۷۔ تب رسالو بچن اچارے۔ دیے مرگ کر پر یو چارے
 جیت تول جا مو بھوگ گہو۔ مرے پرنت ماس تہ کھالو۔ ۶۸۔ جب یہ تنک بھک سنی لکھی

لال ہتی پیری ہووے گئی۔ دھڑک جیو او جگت ہارو۔ جن گھا پونجیست پیا۔ ۶۹۔ دوہرا
 سنست کشری نری پتی کی نے اپنے اری ماری۔ اری مہنی دھولہرتے گری ہوڈی ہی تیں ہاری
 ۷۰۔ او در کشری ماری کے پری محل سے ٹوٹے۔ یک گھڑی سنست رپی ہری ہاں کئے پھوٹ
 ۷۱۔ چوپی۔ گرہ سے ٹوٹی دھرنی پری۔ لاج مرت جہم پندکٹ دھری۔ تب چلی ہاں رسو
 آیو۔ اس کو کرن دہوں کھو ابو۔ ۷۲۔ دوہرا۔ جو ہتا ہی آپو تیگ اور پے پانی۔ سو ایسو
 پتی تربت ہی کیونہی بہت سبائی۔ ۷۳۔ آلی سری چرتو پکیا نے پیکہ چرتے شری بھوپا ہاں
 ستا نوے چرتو سمپت ستو۔ ۷۴۔ ۱۷۹۵۔ ۱۷۹۵۔ ۱۷۹۵۔ دوہرا۔ چندر بگا سر ہا
 نکٹ راجہن ناما جاٹ۔ جو ابلا نرکھین تے جات سدن رری کھاٹ۔ ۱۔ چوپی۔ موہت
 تہ تر یا مین ہارے۔ جن ساوک ساگ کے مارے۔ چت سے ادھکس بھتی کے رے
 راجہن راجہن مکھ تے سکے۔ ۲۔ کرم کال تہ ایو بھو۔ تو نے دیں کال پریگو۔ جیت نہ کو نر
 بھو گریے۔ سو ابرو جا کے دھن گھریے۔ ۳۔ چتر دیوی اک رانی نگرے۔ راجھا ایک
 پوت تہ گھریے۔ تاکے اور نہ بھو کوئی۔ مائی پوت و سے باپ دوٹی۔ ۴۔ ایسی بھو کھادیک
 جب جاگی۔ تاکو نیچی سیکھلا ساجی۔ نئی پسن پند دو اریے جاوے۔ جوٹھ چوں چوکا چنی
 کھاوے۔ ۵۔ ایسے ہی بھو مہن مری گئی۔ پنی پدی تہان برسٹی اتی دئی۔ سو کے بھتے ہرے
 جن سارے۔ ہری جیت کے بھگے لکارے۔ ۶۔ تہاں ایک راجھا ہی ابرو۔ او۔ لوک سبھ تہ
 کو مرو۔ راجھہ جاٹ ہیت تہ پارو۔ پوت بھاو تے تہانی جیارو۔ ۷۔ پوت جاٹ کو سبھ بھو
 جانے۔ تہ تے کوڈ نہ رہیو پکھانے۔ ایسے کال بیت کے گیو۔ تہ سے مدن دماو دیو۔ ۸
 بھکی چاری نئی گرہ اوے۔ راجھا اپو نام سداوے۔ پوت جاٹ کو تہ سب جانے۔ راج تہ
 کے کو چھانے۔ ۹۔ رتی بات راجھا کی ہی۔ اب چلی بات ہیر پے۔ ہی۔ تم کو تا کی کتا سداوے
 تاتے ترے ہر دے ہراوے۔ ۱۰۔ اٹل۔ اندر رانی کے گرا پچھا راک۔ سب۔ مین کلا تہ
 نام نکل جک یو کے۔ تاکو روپ نرکس جو کوڈ ہار ہی۔ ہو گریے دھرنی پری ہری ہری
 ۱۱۔ چوپی۔ تو نے سبھا کپل سنی آیو۔ او سر جہا مین کا پاوہ تہ لکی مہنی ہیزت گری کیو۔ پنی
 چت سے سراپت تہ بھو۔ ۱۲۔ تم گری مرت لوک سے پرد۔ جونی سیال جاٹ کی دھرو ہیر
 اپو نام سداوے۔ جوٹھ کوٹھ ترکن کھاوے۔ ۱۳۔ دوہرا۔ تب ابلا کپتی بھتی تاکے پری کے
 پائے۔ کیو ہو ہوئی او دارم سو و ج کیو اویاے۔ ۱۴۔ چوپی۔ اندر مہرت منڈن جہد جیے
 راجھا اپو نام کئے بے۔ تو سو او یک پری اپکاوے۔ امر دئی ہری تہی لیاوے۔ ۱۵۔ اوو
 جونی جاٹ کی تہ دھری مرت منڈل کے آئے۔ پو چاک کے پچی بھون ہیرام۔ ۱۶۔ اوو
 چوپی۔ اسی بھانی سوں کال جاوے۔ بتو برکھ ایک دن جانیو۔ بالا پو جھوکی جگ گئو۔ جون تہ
 ۱۷۔ اوو۔ ۱۷۔ راجھا چدی مہکین وے۔ تاکے پیری ہیری جاوے۔ تا سو ادھک تہ
 اپکاوے۔ بھانی بھانی سو موہ پڈھاوے۔ ۱۸۔ دوہرا۔ کھات پیت بیٹھٹ اٹھت سووت جاگت
 نیت۔ بھوں نہ سہرے چت تے سندر دین بیت۔ ۱۹۔ پیر بارج۔ سو یا۔ باہر جاوے
 تو باہری گرہ آوت آوت سنگ کے ہیں۔ جو پری مہنی رہو گھر میں پیر پیر رہتے ہیں

پہی سے ہیں۔ منینہ میں کوئی کری چھن ہی چھن رہی تھی۔ جاگت سووت رات
 میں دو سکھوں میں رانجھن چھن نہ دے ہی۔ ۲۰۔ چوپی رانجھن رانجھن سدا چار سے۔ سووت
 جاگت، اپنی سسپنہا سے بیٹھت اوٹھت چلت ہوں سب گنا۔ تاہی کو جانے کے اٹکا۔ ۲۱۔ کاٹو
 کو جو میر ہمارے۔ رانجھن ہی رانجھن بچا رہے۔ ایسی پریتی پر پاکی لاگی۔ منید بھوکہ تاکی سسپنہ بھاگی
 ۲۲۔ رانجھن ہی کے روپ وہ بھٹی۔ جو ملی بوندی باری میں گئی۔ جیسے مرگ مرگ کے لیے۔
 ہو تب دھاتی بنا میں گئے۔ ۲۳۔ دوپہرا۔ جیسے لکری آگی تھے پرت کہوں تے آئی۔ پلک دوپک
 تائے رہے پری آگی ہو دے جانی۔ ۲۴۔ ہر جا اسی ایسے سسپنہ کرت ایک تے دوئی۔ پرہ
 ۲۵۔ ایک دوئی تے ہوئی۔ ۲۵۔ ہیر پریم میں رہے ایک ہی ہوئی۔ کیسے کو تن
 ۲۶۔ چوپی۔ ایسی پریتی پر پاکی بھٹی۔ لکری لکری تاہی سسپنہ گئی
 رانجھا جو کے روپ اور جھانی۔ لوک لاج گئی بھٹی دوانی۔ ۲۷۔ تب چوچک وہ بھانتی بچا رہی
 یہ کنیا اپنی جیت ہماری۔ اب ہی یہ کھیرا کو دتے۔ یا میں تنک ڈھیل ہی کیجے۔ ۲۸۔ کھیر ہی
 بولی ترٹ تہ دیو۔ رانجھا اتھ ہوئی سنگ گٹو۔ ناگت بھیکہ گھات جب پاؤ۔ سے تا کو سٹروک
 سدا ہالو۔ ۲۹۔ رانجھا پیر بت جب بھٹے۔ چت شکل سوک مٹی گئے۔ ہیا کی۔ وہ ہی سہی جب گئی
 بالی دھوں سٹروک کی گئی۔ ۳۰۔ دوپہرا۔ رانجھا بھیکو سٹروک تہ بھٹی سٹکا پیر۔ یا جگ میں گاوت
 سدا سسپنہ کبھی کبھی دھیرا۔ ۳۱۔ الی سری چتر کھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سسپنہ سے اٹھا تو
 چتر سہایت سسپنہ سسپنہ۔ ۹۸۔ ۱۸۲۶۔ انجول۔ چوپی۔ پونہ ماری ماری اک رہے۔ چتر کلا
 تا کو جگ سکے۔ تہ گرہ روج کھائی آویں۔ دھن ڈر پانی تہاں سے جاویں۔ ۱۔ اک تن کچھو دھن میں
 دیو۔ کوپ کھائن کے من بھیکو۔ سبہ میں ہاتھ قرآن اٹھائے۔ مل گلی بھوں توں کے تائے۔ ۲۔
 ہانت کھیکو بنی کی کری۔ چہ سستی پچن ماری آتی ڈری۔ تن نو سدن سچ بھیاؤ۔ کھان بھانت سدا جیاؤ
 تا کے ترٹ پیدے آئے۔ اک گرہ میں بھیاؤ چھپائے۔ کھانا بھنوتن آگے را کھیکو۔ آپ کھائن
 سو پھیا کھیکو۔ ۴۔ ہانت سے نہ بنی کی کری۔ موئے کھوچوک کا پری۔ تا کی جو نڈائے کرو۔ اپنے
 ماری کٹاری مرو۔ ۵۔ جو کھو لیکو ہوئی سویلے۔ ہانت کو مہی دوس نہ دتے۔ ہسی کھائن بچن
 ۶۔ دھن رانجھن سدا ہالو۔ ۶۔ دوپہرا۔ جو کھو کھو مہدی کھٹن کا ڈھوکاری
 تو پیرا اپن پاپ ہی۔ ماری ماری۔ ۷۔ چوپی۔ تین بنی کھو بنی کو کھیکو۔ دھن کے بیت تو ہی
 ۸۔ چوپی۔ ناخیرچ موڈی پین لیے۔ ۸۔ دوپہرا۔ ہم ہو لوگ
 ۹۔ چوپی۔ گئے اٹھ۔ ۹۔ چوپی۔
 سنی بچن بیادان پاؤ۔ وہی سبہ جھوٹے بھراؤ۔ گرہ تین کبھی تے گبی بنو۔ سبہ کی سٹنیں کبھی
 دیو۔ ۱۰۔ دوپہرا۔ لات ٹٹ کر رہے گئے بر سین بنی آپار۔ وہ مسکن کو بے چہے ہیرت
 لوگ بچا رہے۔ ۱۱۔ چوپی۔ تین کو بانڈی تے گئے تہاں۔ کھاں جاتی بھیکو جہاں۔ پھن ماری تو پ
 دلائی۔ تو پ تو بہ کرے کھائی۔ ۱۲۔ پھن کے ماری گئے۔ تب وہے ڈاری ندی میں نے
 چپ ہوئے رہے ترک سبہ سوؤ۔ تب تین تہتی ڈیت نہ کوؤ۔ ۱۳۔ دوپہرا۔ تب تین پیر
 بلائیکے دھووان اپار۔ چل کے گئے جو تین بھٹے میں کھائی ماری۔ ۱۴۔ چوپی۔ چپ تہ

ہوئے۔ سہ کھدنی۔ کا سو ساہ رازی نہ بڑھائی، سولی کریں جو منہ دکھیں تھمتی دے کا ہو کو نہ
 کہیں۔ ۱۵-۱۱۔ اتی سری چتر پیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے بناوے چتر سماپت تو
 سبھستو۔ ۹۹-۸۵۱۔ انجوں۔ چوپٹی۔ ریز پر رڈ رپیور بھارو۔ رگھو کل۔ سچ اوکھ ادیارو
 چتر کواری رانی اک تاکے۔ تہ پوتی کوڈنی نہ واسکے۔ ۱۔ دانو ایک لٹک تے یو۔ تاکو روپ
 سیری ار جالیو۔ من میں ادھک ریگی کری کیو۔ تاکو لگا۔ بھی تہ دیو۔ ۲۔ تب تن منتری ادھک
 ۳۔ ایک بھانت پچا۔ کراسے۔ تہاں ایک ٹلاں چلی یو۔ آئی اپنا اوچ جالیو۔ ۳۔ تب
 تن گھات۔ انوبی پا یو۔ یک ایتھ سو مکمل نو چا یو۔ ذیہ ایتھ تاکو گہی لینو۔ توں جھات بھیتہ دھری
 ۴۔ دوسرا۔ دھریو کھنڈ او پر سوتے اک کر جھات اوٹھائی۔ ماری ملانا کوڈیو چھر کے دھام
 پٹھائی۔ ۵۔ چوپٹی۔ تہ اک اور ملانو آ یو۔ سوو پکری ٹانگ پکالیو۔ تہو اور آئی تہ کیو۔
 سوو ڈاری ندی میں دیو۔ ۶۔ تب اک تریا تہاں چلی آئی۔ بھانتی بھانتی تہ کری بڈائی۔ لیج
 پیج ہوتا ہی کھالیو۔ مدرو پیائی تا ہی۔ جھوایو۔ ۷۔ تاکے تہ تہاں ساری دیوے۔ تاکو چت
 چرائی کے لینوے۔ اک دن موٹی بی منسی رہی۔ تب ایسے دانو تن کہی۔ ۸۔ گھات پیت سہرو
 توں ناہیں۔ سیوا کرت رہت گرہ ناہیں۔ ادھک ریگی نیچر ہی اچارو۔ دیوں وسے جو
 مردے بھارو۔ ۹۔ جب دو تین بار۔ تن کیو۔ تاہن اک ریگی کے رسیو۔ کیو اٹھ لگیو
 اک تریا کون۔ سکے دوری کری توں ہی تاکوں۔ ۱۰۔ تب تن جتر تر تہ بھی لینوے تاکے
 کر بھیتہ دیو۔ جا کو توں اک بار دیکھے ہیں۔ جری بڑی ڈھیر بھسمی سو ہوئے سنے۔ ۱۱۔
 تاکے کرتے جتر لکھالیو۔ نے کرتے ہی کو دکھالیو۔ جب سو جتر دانو لکھی لیو۔ سو جری ڈھیر بھسمی
 ہوئے کیو۔ ۱۲۔ دوسرا۔ دیو راج جہ دیت کو جیتی سکت ہی جاسے۔ سو ابلا اہ چل بھسین
 جم پور دیو پٹھائی۔ ۱۳-۱۔ اتی سری چتر پیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے سوو چتر
 سماپت سبھستو۔ ۱۰۰-۸۵۲۔ انجوں۔ چوپٹی۔ راوی تیراٹ اک۔ ہے۔ ہی وال
 نام جک کہے۔ زکھی سوہنی ایسی ہوئے گئی۔ تا پے ریگی شو آسک بھی۔ ۱۔ جب ہی بھان
 است ہوئے جامے۔ تب ہی پییری ندی تہاں اوسے۔ درگ لکھی گھٹ اور کے تر دھرسے
 چھن ہی پیر پار تہ پرے۔ ۲۔ ایک دوس روٹھی کے جب دہائی۔ سوو ت متو بند ہو چکی پالی
 پاچھے لالی بھید تہ چو۔ کچھ سوہنی تا ہی نہ ہو۔ ۳۔ کچھ جنگ چھند۔ چکی پریم بالائی
 صوری دانی۔ جہاں دالی کے بوٹ سے ماٹ آئی۔ لیو ایتھ تاکو دھس نہر میانے۔ ملی جانی تاکو
 ہی بھید جاسے۔ ۴۔ ملی جانی تاکو پھری پیر ہالا۔ پے چا۔ ی سو منو آگی جو الاء لئے ہاتھ
 مانا ندی پیری آئی۔ کوو ناہی جاسے تنی بات پانی۔ ۵۔ بھو پرات سے کاج مانا سدالیو۔ تے
 ڈاری دینو اسے رکھی۔ یو بھٹے سوہنی بینی جب ہی سدائی۔ وسے ماٹ نے کے چکی پریم آئی
 ۶۔ دوسرا۔ ادھک جب سرتیا تری مائی گوت تب پھوٹی۔ ڈکی لیتے تن کیو پران پری گئے
 چھوٹی۔ ۷۔ چوپٹی۔ مہیوال ادھک دکھ دھاریو۔ کہاں سوہنی رہی بچا رلیو۔ ندی مہیج کھو جت
 ہو جیو۔ آئی لہری ڈوبی سوو کیو۔ ۸۔ ایک پرکھ یہ چرت سداریو۔ مہیوال سوہنی ہی ماریو
 کا جو گھٹ واکو دے بوریو۔ مہیوال ہیوں کو سداریو۔ ۹-۱۔ اتی سری چتر پیا نے

پر کہ چترے منتری بھوپ سنباد سے اکسورک چتر سہایت مستور سبھ مستو۔ ۱۰۱۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔
 دو پہرا۔ اودھ پری بھیت رہے۔ آج ست دسرتھ راؤ۔ دین کی رتیا کرے۔ راکھت سیہ کو ہوا
 ۱۔ دیت دیو تن کو بنو ایک دوس سنگرام۔ بولی پٹھا پو بندر سے سے دسرتھ کو نام۔ ۲۔
 چوپی۔ دوتی کینو ترنت تم جینو۔ سسین بہت دسرتھ کو لیہو۔ گرہ کے سکل کام تجی
 آوے۔ ہمری دسی ہوئے جدھ می وئے۔ ۳۔ دو پہرا۔ دوت ست کرت جو پٹھو سو دسرتھ
 پے آئی۔ جوتا سو سوامی کپو سو تپہ کپو سنائی۔ ۴۔ چوپی۔ یاسو کپو ستا بنی سنائیو۔ سو
 شنی بھید کیکی پالو۔ چلے چلوں رہی ہو تو رہی ہوں۔ تاتر دہ آگن سے داو ہو۔ ۵۔ تریہ کو
 بہت ترپتی سوں بھارو۔ تپہ سنگ سے آہی اوری پدھارو۔ بال کپو سیوا تو کر ہو۔ جو جھٹھ
 پاوک سی بری ہو۔ ۶۔ اودھ راج تپہ ترنت سدھارو۔ شران جہ بندھ می لو۔ بھجر بان کپو
 جہ برستھ۔ کپی کپی میر دھن ہی بن کر گئیں۔ ۷۔ بھو جنگ چند۔ بندھے گول گارے چلو
 بھرداری بھیں دیو دانو جہان ہی ہکاری۔ کچیں کوئی جو دھا جہاں کوپ کئے کئے۔ پرے آئیکے
 بادھ وارین لیکے۔ ۸۔ منبھے دیو دانو انک بان مارے۔ چلے چھا ڈی کے اندر کے بیر بھارے
 رہو ایک بھا ڈھو تہاں بھردھاری۔ پریو تاہی سو راوتی ماری بھاری۔ ۹۔ استے اندر راجا
 اے دیت بھارے۔ بٹے ناٹھی سے ہاروہ وارے۔ لیو گھیری تاکو چوں اور ایسے
 سنو پون اٹھیں گھٹا گھور جیسے۔ ۱۰۔ پری دیو دانوں کی ماری بھاری۔ بھو ایک اٹھو تہاں
 چھتر داری۔ اجیانند جو کو ستو کوک جائے۔ پرے آئی سو وہاں روس بھاسے۔ ۱۱۔
 جہان کوپ کئے کئے ہٹھی دیت ڈھوکے۔ پھرے آئی چارو دسار او جو کئے۔ جہا بھجر بان
 کئے گھائی ماریں۔ بالی مارہن ماری ایسے لکڑیں۔ ۱۲۔ بٹے ناٹھی سے ہٹھے اٹھی یارے
 منڈے کوپ کئے جہاں بیر بھارے۔ چوں اور باد ترانیک باجیں۔ اٹھو راگ مارو
 جہاں سوگ کاسے۔ ۱۳۔ کتے لاک ماریں کتے باک دا بے۔ کتے ڈھال ڈھابے کتے
 وار چاہے۔ کتے بانک سنوئل ہے بیر بھاری۔ کتے جو بھے جو دھا گئے چھتر دھاری
 ۱۴۔ دو پہرا۔ اسدن کی سنیاسنتے اسنر کپو ایک۔ سوت سنگھاری اجند کو
 مارے بگم انیک۔ ۱۵۔ چوپی۔ بھرتھ مات ایسے سن پاو۔ کام سوت اچی ست کو
 آو۔ آپن بھیکہ سبھٹ کو دھرو۔ جانی سوت من نرپ کو کر ہو۔ ۱۶۔ سیندن ایسی بھانتی
 دھواو کئے۔ نرپ کو بان نہ لاکن پاوئے۔ جاپو چاہت اچی ست جہاں۔ سنے ابلا پٹھاوئے
 تہاں۔ ۱۷۔ ایسے ابلا رتھ ہی دھواو سے۔ جہ بھے تاکو نرپ گھوئے۔ اودھی دھوری
 لاگی آسمانا۔ اس چلے بھری پرانا۔ ۱۸۔ تل تل ٹوک ایک کری مارے۔ ایک بیر کٹی تے
 کٹی ڈارے۔ دسرتھ اڈھک کوپ کری گا جو۔ زن سٹھ راگ مارو آ با جو۔ ۱۹۔ دو پہرا
 سنگھ پھیری کانرے تر ہی بھیرا پار۔ مچنگ سنائی گڈاڑی ڈوے و دھول بھار۔ ۲۰۔
 بھو جنگ چند۔ چلے بھاجی لینڈی سجودھا کر ہے۔ جہا بھیر بھاری سنو نہ بھین +
 پری آئی بھوتان کی بھیر بھاری۔ منڈے کوپ کئے کئے بڈے چھتر دھاری۔ ۲۱۔ دین ہٹھ سے
 کوئی کا ڈھی کر پائے۔ گرے بھومی سے بھومی جو۔ با جوئے۔ پری آئی بیلاں کی بھیر بھارے۔

ہے ستر و ستر کاتی ٹاری۔ ۲۲۔ پنجہ رہا روکتے ہی پڑے۔ کہتے چنگ بانہ سے چلے کھیت
 آئے۔ پری بان گولان کی ماری سی۔ منو کوار کے میگہ کی برسسی جیسی۔ ۲۳۔ پری ماری بھاری مچھو
 وہ کا احو۔ اہیلاد جودان کے چت باڑھو کہوں بھوت اوپریت۔ چے اوگاویں۔ کہوں جوگنی پریت
 نو سو سہاویں۔ ۲۴۔ کہوں بیربیاں بانے ہا سے۔ کہوں بیربیرن کو ماری ڈارین۔ کہتے بان سے سور
 کن نیچیں۔ کہتے کھینچی جودان کے کیس کیچیں۔ ۲۵۔ کہوں پاربتی مونڈ مالا بناوے۔ کہوں راگ
 مارو ماس رد رکاویں۔ کہوں کوپ کے ڈاسی ہانک ماریں۔ کہتے جو جی جودا بنا ہی سنگھاریں۔ ۲۶۔
 کہوں دندہ ہی ڈہول سہائی بجیں۔ مہاں کوپ کے سور کیتے زبے۔ پر سے کتھ پہا سی کتے بیر سوئے
 من تیاگ کامی سو بکینڈ ہوئے۔ ۲۷۔ کہتے کیت سے دپو دیواری لیکے کتے پرن ٹروک بجی کے ہار
 کتے گہائی لگے مہا بیر جھو میں۔ سو پان کے جھنگ بانہی کھو میں۔ ۲۸۔ بی ما۔ ہی ماری کے کتے
 پد ہارے۔ ہتھے چھتر داری مہا بھیارے۔ کئی کوئی پتری تسی تھور چھوئے۔ اوڈے چھپر
 سو پتے سے چھتر ٹوئے۔ ۲۹۔ مچھو جدھ کاڑے منڈ سے بیر جہا۔ ۳۰۔ چوں اور تے کوپ
 کے کتے ہکارے۔ ہوئے پاک سا پید بنگاد میا سے۔ گئے جو جی جودا کھنے سیام جانے
 ۳۰۔ چوچی۔ اچی ست جوں چت نے جاوے۔ تہیں کیکنی بنے پچا وے۔ ابرن را کھی اکیسو
 رکتہ بانکیو۔ بخوپ کوک بار نہ بانکیو۔ ۳۱۔ جاکینکی سے پچا یو۔ اچی ست تا کو ماری گرا یو۔
 ایسو کریو بیر سنگراما۔ کھیریں کئی روم۔ زسانا۔ ۳۲۔ ایسی بھاننی دست ہو مارے۔ باسو
 کے سنبھ سوک نوارے۔ کھیو دانت ترن او بر یو سوڈ۔ نانتر جیت نہ باجو کوڈ۔ ۳۳۔
 دو ہرا۔ پتی را کھیو رکتہ بانکیو سورن دیو کھائی۔ جیتی جدھ دوئے برے کتے کتے اتی سبھ
 کالی۔ ۳۴۔ ۱۔ اتی سری جیر تر کیا نے تریا جیر سے منتری بھوپ سہا دے اکسو دولی جیر تر
 سماپت ستو بھستو۔ ۱۰۲۔ ۱۸۹۷۔ انجوں۔ چوچی اسٹ مذی جہ ٹھا ملی کتی۔ بہتی ادھک
 جو رسو بھیٹی۔ ٹھٹا سہر لسیو تہ بھارو۔ جن بدتی دو سر سورگ سد مارو۔ ۱۔ دو ہرا۔ تہاں
 دھام پتی ساد کے جن ناما یوت۔ سوریت سیرت سے ادھک بدھی لے سچو سپوت۔ ۲۔ جو
 ابلا تا کوکے ریجھی رہے من ماہی۔ کرے ہر چھنا ہوئے دھرنی تنک رہے سہی ناہی۔
 ۳۔ ساد جلال سکار کو اکدن کسیو آئی۔ مرک بن کو مارت بھو ترل ترنگ دھوالی۔ ۴۔
 چوچی ہر ایک تک آگے تہ آ یو۔ تہ پا جھے بن ترے دھوا یو۔ سین ایسے وہ دہا یو۔ سہر
 بو بنا کے مہی آ یو۔ ۵۔ ادھک تر کھا جب تہی سنت یو۔ باب بو بنا کے می آ یو۔ پانی او تر سی
 آسو تے پو۔ تا کو تب بند۔ ہی گہی نیو۔ ۶۔ تب تہ سوئی۔ ہو سکھ پانی۔ بھیٹی سا بھرا بلا
 تہ آئی۔ است روپ جب تہی ہا یو۔ مہی اری سرتا کے بن مار یو۔ ۷۔ تا کو روپ
 میری بسی بھیٹی۔ بن دامن چہری یو سے گئی۔ تا کی گن چت سے لاگی۔ نیند بھو کھ سگری
 تہ بھاگی۔ ۸۔ دو ہرا۔ جا کے لاکت چت میں گن پیا کی آن۔ لاج بھو لھی بھاگت سے پرت
 شکل سیان۔ جادن یہ پیارو سٹ سک۔ کچت من ماہی۔ تادین سو سکھ جکت میں ہر پ رہوں
 میں ناہی۔ ۱۰۔ جا کے تن براست لکت تسی کو پیر جیسے چہری زول کو پرت گول پر بھیر۔
 ۱۔ پو پنا با جج۔ کوس ڈیس ایسو سٹ کوس کوان ڈیس نورڈ۔ کیوں آ یو اہ تھور توں

موکہ بھیجے بناو۔ ۱۲۔ جلو باج۔ چوٹی۔ ٹھنڈا دس ایسور مٹی جالو کھلت اکھٹیک ۱۵۔ ٹھان آلو۔
 پینٹ پانی آلو سوئے کیو۔ اب تیرو درسن مٹی بھیجو۔ ۱۳۔ دو سرا۔ میری روپ تا کو ترنی بسی
 ہوئے گئی پرین۔ جس بوئے کی میکہ جیوں ہوت ندی سے لین۔ ۱۴۔ پریتی لال کی اُرسی پیری
 سکل سپان۔ کری نور چھتا ہوئے دھرنی بدھی پرہ کے بان۔ ۱۵۔ سور کھا۔ رکت نہ رہو سسر پر
 نوک ۱۱۔ لسی سکل۔ ابلا کھٹی او میرا میت روپ پیہ کو نرکھی۔ ۱۶۔ چوٹی۔ جادون میت پیارو پیہ
 توں گھری او پر ملی جے پیہ۔ برہ بدھی چیری تہہ بھی۔ لسی لاج توکن کی گئی۔ ۱۷۔ دو سرا۔
 نرکھی بوئے لسی بھی پیری برہ کی پھالٹس۔ بھو گھی پیاس بھاجی سکل بن دامن کی داس۔ ۱۸۔ جس اہرن
 تر یہ کرے سورہ نخت سہنگار۔ ناک چھاوت اپو پیہ کے میت پیار۔ ۱۹۔ پیہ پیاس کے چت سے
 السو لا گونہ۔ بھو کھ لاج تن کی گئی دھوں ان لسی لوگرہ۔ ۲۰۔ سو یا۔ بن سکے سکے ہی کا ہو
 سو بک کی لاج بد کری را کھین۔ لسی جاتن بھی سکے پیہ ہی بال تہا کری بھا کھین۔ اند کو راج
 ۲۱۔ سو سکھ چھا دی چنٹیک بلکے دکھ کا کھیں۔ تیر کو تر واری گونہ گونہ جی کا ہو سو کا ہو کی اکھین
 ۲۲۔ دو سرا۔ لسی بوئے کو دھرنی لوٹ مات اد میر۔ چتر مٹی چنٹ بھی پیہ برہ کی پتہ۔ ۲۲۔
 چوٹی۔ یا کی ٹکن کسو سولا کی۔ تاتے بھو گھی پیاس سچ بھائی۔ تاتے یگی او پایی کر پیہ۔ جاتے سکر و
 سوکر نو ر پیہ۔ ۲۳۔ ہر دے سترہ بھائی بھی رو۔ سچ پی سو راہ بھائی او چارو ہستار مٹی
 مکرے کرہ بھی۔ تا کی کرن سکاٹی لئی۔ ۲۴۔ یا کو ادھک سمیر کے ہیں۔ بڑے بڑے راجا پیہ میں
 دتا دسی سچن پر کری ہے۔ جو چت رچے لسی کہ بھٹی ہے۔ ۲۵۔ بھو پرات پیہ بیوت بنا یو پراپن
 سبھ میں بنا یو دس دس بٹہ دوت پٹھائے۔ تریتی سبھ ٹھورن تے آئے۔ ۲۶۔ دو سرا۔ توں
 باگ سے بوئے ننت پرت کرت پیان۔ بھیشت ساہ جلال کو زینی لے کرہ آئی۔ ۲۷۔ چوٹی۔ ایسی ہی
 لاہوں سے بھی۔ دھون لسی سکل سدھی گئی۔ کل نا بھ کی چھی پچنٹ۔ نوک د پرت راک
 جنیت۔ ۲۸۔ دو سرا۔ بھو پرات پت بوئے را جاسے بلائی۔ آگیا دتا کو ذی رچے برو تہ جائی
 ۲۹۔ چوٹی۔ پیہ سکیت تان بدی آئی۔ ساہی جلال ہی یو بلائی۔ جب ہو درسی تو او پر
 کری ہو۔ بھولن کی مالا آر ڈری ہو۔ ۳۰۔ جری یوان دیکھن زرب ہی۔ درسی کرت سبھ من پر
 بھی۔ جب تن ساہ جلال بنا یو۔ بھول مارنا سکے آر ڈار نو۔ ۳۱۔ بھائی بھائی تب باجن پاسے
 جنیت ساہی جلالو کے گاہے پیہ زرب کٹر بھوک ہوئے گئے۔ جان کہ کوئی بدھائی ہے۔ ۳۲۔
 دو سرا۔ بھوک زرب پیہ بھے بھ زرب گئے آپے کرہ۔ جنو بوئے کو تے ادھک بدھت بھو تہ۔ ۳۳۔
 چوٹی۔ او پھل سو ابلا کری آئی۔ جان کہ نہک نو و ندی پائی۔ ایسے لسی تر ونی ہوئے گئی۔
 مانہوں ساہ جلاسے بھی۔ ۳۴۔ دو سرا۔ ارن بستر آئی کرانت تہ تر ونی ترن کو پاسے۔ بھائی
 بھائی بھو گت بھیو تانی کرے سولا ہے۔ ۳۵۔ چوٹی۔ ایسی پیری دھوں کی لاک۔ جا کو سبھ کا و ت
 اورا کی۔ سوت جکت دولت ہی ملک ہے۔ جابر بھی سکل ہی جاک سے۔ ۳۶۔ ۱۔ اتی سری چتر
 کیا سے تر یا چتر سے سترنی بھو پ سبھ سے اک سو تن چتر سماپت ستو۔ ۳۷۔ ۱۹۔
 اچون۔ دو سرا۔ اک ابلا کھتی جات کی تکر سو تہ نہ۔ کیل کداوت توں سو تہی کداوت کرہ۔ ۱۔
 چوٹی۔ ایک دو س تکر کرہ آلو پیہ ہی ناری یو پچن سنا یو۔ کہا جو رتم ڈرٹ جراوت۔

۱۹۹۰ - انجوں - چوٹی - چار یار ملی ستا پکا لو - ہم کو بھوکھی ادیک سنٹا لو - تاتے جتن کچو اب کیئے
 بکرا یا مور کھ کو ہر سٹے - ۱ - کوس کوس کی ٹھاڑے بھٹے - من میں اسے بھارت بھٹے - وہ جا کے
 آگے ہوئے آلو - تین ناسواہ بھانی سنٹا لو - ۲ - کہاں سٹے ہی کا مذہب ہے پے ایو - کاٹوری متی کو
 چوے گیو - یا کو پکی ذہنی پر مارو - سکھ سیتی پنج دھام سید مارو - ۳ - دو سرا - بھلو منکھ بھان
 کے تو ہم بھاکھت تو ہی - کو رتین کا مذہب سے لیو لاج لائت ہے سو ہی - ۴ - چو پٹی - چاری کوس
 مور کھ جب آو - ہوان یو پنج بھامی سنٹا لو - ساچ کھی لاجت جت بھو - گرا سوان جان بھو - ۵ -
 دو سرا - تین چار وکی تہ لیو بھکھیو تاکہ جانی - آج بھو جھو چھل ہی لکھیو بنائی - ۶ - ۱ - اتی
 سری چتر کھیا بنے چتر سے شری بھوپ سنٹا سے ایک سو چھ چتر ساپت مستو سہ مستو -
 ۱۰۶ - ۱۹۹۱ - انجوں - چوٹی - جو دھن دو جاٹ اک رہے - من کواری تہ تریہ جگ سکے
 جو دھن دو سوئی جب جاوے - جار تیرت تریا سداو سے - ۱ - جب سو لو جو دھن بھجلی
 تب ہی من کواری جی جاگی - پتی کو چوری جار پے گئی - لاگی ساندھی دسٹی پزی گئی - ۲ - تب گرہ
 پٹی پیری وہ آئی - جو دھن دو ہی دو جگائی - تیری متی کوئے کھو ہری - لاگی ساندھی دسٹی پتی
 پیری - ۳ - جو دھن جگت لوگ سہ جاگے - گرہ تے کھی چور تب بھاگے - کیتے سنے بانڈی گئی سنے
 کیتے ترست بھاجی کے گئے - ۴ - جو دھن دو پر پخت بھو - مور دھام راکھی اد لیو - تریہ کی
 ادیک ترائی کری - جڑ کو کچو کھری ہی پری - ۵ - دو سرا - دھام ابارو آپو کیو چور کھوڑ -
 میت جٹا لو آئیکے دھن سو من کواری - ۶ - ۱ - اتی سری چتر کھیا بنے تریا چتر سے شری بھوپ
 سنٹا سے ایک سو سات چتر ساپت مستو سہ مستو - ۱۰۷ - ۱۹۹۲ - انجوں - دو سرا - ایک دوس
 سری کھل شنی ایک ٹھاکیو بیان - پیری اپرا البی بھو سو من سنٹو شیان - ۱ - تھانا مالہ تاتا کو
 روپ ہار - متی کو گرہ تریہ ہی بیج بھوی بھار - ۲ - گرہ آیت سنی کو جے - بھار سوا دان
 ڈری سندھو سنٹا سے سرور کرہ بیان - ۳ - چوٹی - بت بت کھیا تہ آئی - آگے
 چار پاس - تہ کو رانی - بریم دت سو تین ہاری - تہ تے کا ڈھی سنٹا گری پاری - ۴ -
 سہا - تھکھیا تاک دھری - بھانت بھانت سو سوا کری - جب جوین تاکو پوے آو - تب راجے
 اد شتہ سچا پو - ۵ - پنو پاتہ کو چنو - پٹھے دوت تاکو اک دینو - پنو بھن سنت تہ آو - راو
 پاد کو تہ بنایو - ۶ - دو سرا - مرگی استے جا کے سرس بین براجت سیام - جیت لی متی
 کی کھایا سہ سہیا نام - ۷ - چوٹی - تہ کے لوک شکل ملی آئے - بھانت بھانت ہاد تر بھانے
 ملی ملی تیت سہ سہ گاوہی سہی پیری سہی ملی جاوہی - ۸ - دو سرا - ناد پھیری کانرے
 دھیمی نیکی انیک - ترانی برودی بالاجی گرہ ہی ری مذ ایک - ۹ - چوٹی - ابار ہی دھام کو ناہی - پیری
 روپ دھن ان ملی جاہی - ان بھیری پنو کھو کو سہ - سچ دھنکے جا کے کری سو ہے - ۱۰ - سو پیا
 ڈھول مردنگ بکے سہ ہی گھر پو پڑ آج کو لال بھاری - گاد ت گیت بجاوت ملل دواوت آوتی
 ناگری گاری - پھر بھار بھو ایک بار مہان چھیا رہیں ہی ناری - دہی اریس کہیں جگدیش راوری
 جو جگ چاری بھاری - ۱۱ - روپ اپار لکھیں زپ کو پڑ باسین کو اچھو سکھ بھارو - بھیری زمارن کی
 سہد سہ سوک یاد کری داس - پورن پنہ پرتاپ تے آجو لیو من بھارو میت چارو - آوت

چوچی۔ یہ سب بات توں سنی پائی۔ پہلے بیاسی دہم سے آئی۔ پاسو پر جی سنت رسی بھری۔ سدا جوی
 شور بھو کری۔ ۲۹۔ جن میں کواری باپ کے رہی۔ ہوئے بیکت بیکھلا گئی۔ گھا اپنے پتی کو کری ہو
 سنت کے چھترسیس پند دھری ہو۔ ۳۰۔ جن گرو چھوری شیر من گئی۔ ہاتھ زہت چند برت بھی۔ یا
 شہاگ تین راندھے نیکی۔ یا کی نکت راج سوری پھکی۔ ۳۱۔ دوہرا۔ کھلت اکھٹک۔ سنے
 ہر سے پتی کو کوئی۔ تو سن کے سسیا مرے جیت نیکی ہے سوئی۔ ۳۲۔ چوچی۔ بیٹی نترن
 نے پکالو۔ ایت در ب دے دوت پٹالو۔ کھلت اکھٹک راو بے ہے۔ تب میرو اور سیس
 رکھے۔ ۳۳۔ تاکو کال نکٹ جب آلو۔ پنوساہ سکار سیدھا لو۔ جب گہرے بن پنج سدھارو
 تنی دھن بان ستر تب مارو۔ ۳۴۔ لاگت تیر میری بھریو۔ ترے دیوانی گھائی پتہ کری لو۔ تاکو
 ماری آپ پنی مری لو۔ سریر مانجھی پیا نو کری لو۔ ۳۵۔ دوہرا۔ مری توں کو راوی پر یو دھری پر
 آئے۔ بھر تن نکٹ پھوچی کے یو گرے سولا۔ ۳۶۔ چوچی۔ ایسو حال چاکرن بھیو۔ جن
 دھنی نزدھنی ہوئے گیو۔ نرپ دے کہا دہم ہم جیہیں۔ کہا رانی ہی کتہہ دے کئے ہیں۔ ۳۷۔ نہ
 بانی تن کو تب بھی۔ سدی کہا تماری گئی۔ جو دھا بڈو جو بھی چہ چا دے۔ من چھت تین تہہ کو نہ
 اوچارے۔ ۳۸۔ دوہرا۔ تاتے یا کی قبر کھنی گاڈ ہو ای بنا۔ اسو بستر نے جاہو گھر دھو
 سندھو جائے۔ ۳۹۔ بانی سنی گاڈ یو کے بھے پون بھرت بھیس۔ اسو بستر نے لال کے
 بال ہی دو سندھیس۔ ۴۰۔ چوچی۔ بیٹی ہال جاں بڈ بھالی۔ چت چور کی چٹولی لائی۔ تب سو کھنہ
 چاکرن کھلی۔ ارس سنی پیری ہوئے گئی۔ ۴۱۔ دوہرا۔ چری پون تہہ تر پھل جاں نیو بھو پیر
 کے۔ نے ایہوں پیہ کو کے تہہ دیہوں جیہ۔ ۴۲۔ چوچی۔ چلی چلی ابلا تہہ آئی۔ دایو جاں میت
 شکہ دانی۔ چہر ہناری چکرت چت بھی۔ تاہیں بکے لین چوٹے گئی۔ ۴۳۔ دوہرا۔ من سجن
 کے نوڈھے سپل مرن ہے تاہی۔ تنک بکے تن کو بکے پیہ سو پری بنائی۔ ۴۴۔ تن گاڈ یو جہ
 تم لے انگ میو سرنگ۔ سہ کچو بکی گروہ کو چلیو پران پیارے سنگ۔ جل مل کے سنگ
 ملی رہو تن پیہ کے سرنگ۔ ۴۵۔ چوچی۔ پیہ بہت ذیہ توں تر پیر دلی۔ دیو لوک بھیرے گئی
 اردہ سنن باسو تہہ دیو۔ بھانتی بھانتی سوادر کینو۔ ۴۶۔ دوہرا۔ دیو بدھوں اچھرن لیو پوان
 چڑائی۔ بے بے کارا پار ہو ابر کے سنی سری رانی۔ ۴۸۔ مھری او پر من کے بندھ کو کہا او پائی
 جل پاتے بھرائی ہی تنک بکے مری جانی۔ ۴۹۔ پاپ نرک تے نہ ڈری کری سوتی کی کان۔
 ائی چت کو پ بڈھا ٹیکے پیہ بگوا یو بالن۔ ۵۰۔ چوچی۔ سوتی سال الی ہی چت دمار یو۔ بھو پتی
 سو سائیک سو مار یو۔ یا شہاگ تے راندھے رہی ہو۔ پر بھو کو نام پتی اوٹھی کری ہو۔ ۵۱۔ ا۔
 اتی سری چر تر کھیا نے تر یا چر ترے منتری بھوپ سبھا دے اکسو آٹھ چر تر سہا پت مستو سبھ ستو
 ۱۰۸۔ ۲۰۲۳۔ انجوں۔ چوچی۔ پیہ چلی کھرجات بھی تباں۔ بیٹی سبھا دھرم کی جاں۔ سوتی
 مالن تر پیری ہمار یو۔ بھو پتی بان ساٹھ ہتی مار یو۔ ۱۔ دھرم رلے باج۔ دوہرا۔ جادکھ تے جن
 استریہی بھو پتی ہنور ساٹی۔ نان دکھ تے نہ مارے کرے دیہے او پائی۔ ۲۔ چوچی۔ اور لسی
 یزت پتی سو گھر میں۔ ناچت پتی کال کے گھر گھر میں۔ تہہ بیرو تہہ سبھا او چالو۔ سکل پر کھ کو بھید
 ۲۔ سورسی باج۔ مسک منن توں کو کینے۔ جا کو ادھک سیل جگ سنہیے۔ جا کو چت چنل

پی نہو۔ تاکو سنی ہاتھ سے مان نہو۔ ہم۔ یو کہی کسی سول ہیر یو۔ جا پے اٹھ کا دس۔ یو۔ چلی چلے جب
 ترے پر لے۔ جا کو زکھی ایدر نیہ لایے۔ ۵۔ آپ انو پ سنتر تن دایرے۔ بھوکھن سکل
 جراتی سدھارے۔ لاسنہ کیس کا مذہ پر چورے۔ جن کہ پھیل لہی جات پنورے۔ ۶۔
 انجن انجی انگین دیو۔ جن کری کوئی سنگار نہی یو۔ جہہ جھیر جال میں سوئے۔ سر نہاگ
 انتر سن موئے۔ ۷۔ راجت بھر۔ کٹی دھن کسی جاری۔ سویت لوک جو دہنی پاری۔ جا کی
 نیک دیشی میں پرے۔ کی سکل بڑی پرے۔ ۸۔ دو ہرا۔ کھٹ نکمہ نکمہ کھٹ پنچ
 سو پدی کینے نکمہ چری۔ اور لہی کیرے روپ کو تو نہ پاو۔ ۹۔ چوٹی۔ آیدھ سکل نہگ
 بن کرے۔ سویت سبھ سا جن سو جے۔ ہیرن کی نکمہ جگ سوئے۔ سنسی کو منو
 تاریکا موئے۔ ۱۰۔ سو یا۔ آیدھ دہری انو پم سندری بھوکھن انگ اجا ب دایرے
 لال کو ہارے اور بھیت بھانٹے جان بڑے۔ چھپ۔ ۱۱۔ موتن کے رکے نکمہ پے
 مرگ مینی بھے مرگ سے جراسے۔ سویت سبھ ہی کے جیتن پنو اٹھ منو پرج
 ناکھ سدھارے۔ ۱۱۔ چھوٹی دیے کج کا نہن او پر سندری پاک سو سیس شاوے
 بھوکھن چاروئے سبھ انجن بھاگ بھو سبھ ہی کہہ جاوے۔ بال کہنیں کری لال
 سے لٹکاوت انجن میں جب آوے۔ راجت کوئی ستری ستری ستری پیری چھٹے مت
 ہو چھٹ جاوے۔ ۱۲۔ بھوکھن داری جڑیو رتھ او پری بانڈھی کر پانی کھٹک بنا یو۔
 کھات قبول راجت سندریو ادیون کو پر یو۔ باسو نین سہنن سو چھپی پیری رہیو
 کچو پار نہ پاو۔ آپ بنائی انو پم کو پدی انجی رہیو دتی انت نہ آو۔ ۱۳۔ پان چپائی بھلی
 پدی ساتھ جراتی جے ہتھیار بنائے۔ انجن انجی انو پم سندری دیو او یو سبھ پرانے
 کتھ پیری سنی کتھ کنڈل ار سندری ستے پرانے۔ کتھ جھو جگ دساہ ساٹ کے
 لوک بلوکن آئے۔ ۱۴۔ اندر سہسربو جن سو دیوک رہیو چھپی انت نہ آو۔ سیکہ ایکہ
 ہنی شکھ سو گن بھگھی رہیو پر پار نہ پاو۔ رور پاری کی ساری کی کور ہارن کو نکمہ پنچ
 بنا یو۔ پوت کٹے کھٹ چار ہڈے چترانن پاری تین نام کہا یو۔ ۱۵۔ کچن کی رکھانڈھی کے
 ہر کوک پوت کری کرانے۔ کلی پڈم کا انو ج کتا بن دایو دامن دیکی بھانے راجت
 دیو اڈو سبھ نر دیو بھتہ چہی پیری دیوئے۔ راج کر سو جانی پرے تہ بال کے انگ
 نہ جات پچھانے۔ ۱۶۔ دو ہرا۔ دس سین راون رلے نکھت میں بھج جاتی۔ ترنی
 کے ہکی توڑ سکینو نہ چینی کو پائی۔ ۱۷۔ سو یا۔ لال کو سر بوج پدیو سہنن کی اور مال
 پرانے۔ بھوکھن چارو دین نی ہی دتی وہی سو جو کو سن لایے۔ مو د ہڈے زکے چت
 میں تھلیک بکے تن کو دکھ بھاجے۔ جون جوتی جکے ٹنو سر راج ہران کے بھیت راہے
 ۱۸۔ چھوڑے ہین بند انو پم سندری پان چپائی سنگار بنا یو۔ انجن انجی دہنوں اکھیان
 سبھال ہین کسری لال لکایو۔ جو اک دیت جھکے کھی رام سجاو بھلو کھی پا یو۔
 مانو سو ن کے سن کو اکبار ہی بانڈھی کے جیل چلا یو۔ ۱۹۔ ار سبھارے سبھ ہی
 تن کیس چھٹے سہسربو سنار میں۔ جون جوتی جے اتی ہی مٹی پیری اکھین تپ سے

پچھتاویں۔ گنرز چھ بھوجنگ دسا پرسان کی بالی بلوکن آویں۔ گنڈرب دیوادیون کی تریہ
 ہیری پر بھاسبہ ہی بی جاویں۔ ۲۰۔ دو سرا۔ ایسو بھیکہ بنائے کے تہ تے کر یو
 بیان۔ پک ایک بیتی نہی تہان پوچی آن۔ ۲۱۔ چوپی۔ ایتی کتھا سویا پے بھتی۔ اب
 کتھ چلی تہ تریہ پے کئی + شجوبتی ماری راج جن لیو۔ سے پختہ نخواست سر دیو۔ ۲۲۔
 مکھ پھیکو کر می سمین دکھاوے۔ چت۔ پتہ میں مود بڈھاوے۔ سو پتو پھر تے
 مارو۔ راج کیتے پتے پتر س۔ ۲۳۔ دو سرا۔ سوتی سال تے تے جری شجوبتی
 دیو سنگھاری۔ بد ہوا ہی ہوئے جیو ہو جو راسکے کرتار۔ ۲۴۔ چوپی۔ سوتی
 سال ہر پے نہیں سیئے۔ بد ہوا ہی ہوئے کے جگ رہئے۔ دھن کو ٹولی
 کھو مہی ناہیں۔ ایں گے ابلا من ماہن۔ ۲۵۔ دو سرا۔ من بھاوت کو بھوگ
 مہی کرنی نہ دیتو رالی۔ ایسا چت میں جہ چاہی ہو لینو تکٹ بلائی۔ ۲۶۔ چوپی
 بیٹھی جھرو کے جھرا لیوے۔ جہ بھاوے تا کو دین دیوے۔ راج کاج کھو
 بال نہ پاوے۔ کھیل نہتے دن رہینی گواوے۔ ۲۷۔ ایک دوس تہ تریہ پو کھو
 بیٹھ جھرو کے جھرا لیوے۔ سب سورن کو بولی پھالیو۔ یہ سنی بھو اور لسی پائیو۔ ۲۸۔
 بھوکن وئے اتک تن دھرے۔ بجو آئے تے نکسی کرے۔ مسکی تاجی چڑی
 برا ہے۔ لسن کو منو چندر مالابے۔ ۲۹۔ سو یا۔ سیام چھٹے کچ کا نہن اوپری
 سو بہت ہیں اتی ہی گنڈھارے۔ ہر سنگار دپن اتی چارو سو مو پئی تے ہی جات
 او چارے۔ رجبہ دیوادیو سبھے شو کہا پیرے تر دیو بچارے۔ بال کو روکئی
 سبھے تھی سوک تر لوک کے لوک بوکت سارے۔ ۳۰۔ ہر سنگار بنائی کے
 سندھی آنجن آنکھن آنجی دیو۔ اتی ہن تن بستر انوپ دھرے جن گنڈرپ
 کو بن دپ کیو + کلکی کچ گاہ بنی گنڈھار چڑی تہ پسات ہیو۔ بن دامن ہی راہ
 کامنی یو سنبھ بھاسنی کو من مول لیو۔ ۳۱۔ سیس پھے کلکی ترور و سنبھ لائن کو سر
 پوچ سہا یو۔ اہ اہار دھرے اریے من دیکھی منو جو کو بر ما یو + ہیری جبات
 کچھو شکات بندے کچ گاہ تران چا یو۔ سیام بھنے جی لوک کی مان ہو مانی کو من موہن
 آیو۔ ۳۲۔ دو سرا۔ پر بھاوتی رانی تے تا کو روپ ہاری۔ رجبی ادیک چت تے رسی
 ہاری سر گیو ماری۔ ۳۳۔ کیت۔ کیدھو کا پور کمی اندر آسن تے ماری دیو
 کیدھو اہ سورج سرورپ دھری آیوئے۔ کیدھو چندر چندر لوک چھوری کے
 سپاہی بن میرے جان تیر تہ ان تے کو سد آیوئے۔ کیدھو سے انک
 اردھناک گئے انت کتے مانگھ کو روپ کے کتے آپ کو چھپا یوئے۔ کیدھو پیر
 سنیاس کے سیانے کو پ کے کتے میرے چھپے کو کچھو چھل سو بنا یوئے۔ ۳۴۔
 چوپی۔ جب ہو بین کہن ہی پائی۔ تب مونکٹ کیو وہ آئی۔ روپ ہاری مت ہوئے
 جھولی۔ گرہ کی شکل تانی سدھی جھولی۔ ۳۵۔ سور تھا۔ پھنے دوت انیک امت دیو
 بن کو دیو۔ کھو مہورت ایک کر پ کر و اہ گرہ لیو۔ ۳۶۔ کیت۔

کہتے۔ کینہ خواہیکس ہو کی سنی ہو دینس ہو کی روپ ہوں کینس ہو جہاں ہے سہانے ہو
 سنیس ہو ریس ہو گنیس ہو مینیس ہو جی کینہ ہو کینس تم بیدن تہاے ہو۔ کالندری
 کے ایس ہو کی تم ہی جنیس ہو بناؤ کون دینس کے نزلینہ کے جاسے ہو۔ کہو
 میرے ایس کہ کاج بخو دینس چھوری چاکری کو بھیس کے ہمارے دینس آئے ہو۔
 ۳۷۔ ہو نہ الی کینس ہو دینس ہو نہ روپ ہو کے بھیس کے جہاں ہے سہانے ہو
 ہوں دینس نہ دینس ہو مینس ہو نہ جینس ہو جو بیدن بتا ہوں۔ کالندری کے
 دینس دینس ہے جینس ہی دینس کے دینس کے نزلینہ کو جالو ہوں۔ موہن ہے
 نام آگے جینو سسرار سے دھام سو بھاسنی مری تہاے کاج آلو ہوں۔ ۳۸۔
 سو یا۔ توری سو بھاسنی کے سنی سندرہ آلو اناں ملی کوکس ہمارو۔ آج
 مہورت ہے تہ کو کچھ ساتھ ملے ہی تر اس ہمارو۔ ریت ہے دھام اسے
 چہرے بخو مری بنا ہی اور ہمارو۔ کھیلو مہو شکہ سے تم ہوں مہی ڈھو ہا سسراری
 سدارو۔ ۳۹۔ بات بد اکی سنی جب ہی بن چس بھٹی نہ سہاوت جی کی۔ لال کلال
 سی بال متی تہ کال بھٹی نکھ کی چھٹی بھٹی۔ اٹھ او چالی مہی جھٹا ار پے کے یو مری
 انگری کی۔ دیکھن کو پیہ کو تہ کی پرگنی اٹھیاں جاب جان کہی کی۔ ۴۰۔ دو سرا۔
 من تر پت توین کو تن بھٹت ہی جالی۔ جیسی جروتہ مری کی دے تہی بد اٹلائی
 ۴۱۔ کہتے۔ کوڈون رہو مہی بولو آجھی ہاتے کہو کہ سسراری کی انوکھی پریتی پاکی ہے
 مہے راج بے یا کو راجا ہوئے کے راج کچھ اٹھ چائی دیکھ موی سے چہ جاکے ہے
 تم کو مری کہ مارنے سار مو کو تاتے مینہا رہی مینہا کہی بھائی ہے۔ تہاں
 کوڈ جینے مری سبج کو سہینے آلی لگنی گوڈی ناہ تیر عتہ لالی ہے۔ ۴۲۔ ایک پانی سوا
 کرو چیری ہوئے کے نیر بھرو تم ہی کو برو مری اچا پوری کیجے۔ مہے راج لہو
 ناہ اوٹھائے مو کو ٹوکا ڈیو ہم سو بدھاو دینو جاتے لال جینے۔ جو کہو کے ہو جہاں
 بھا کہو تہاں چلی جیو ایو حال ہیری ناہ کہووں پر سبجے۔ یا ہی ٹھور رہو۔ مہی بولو
 آجھی ہاتے کہو جان سسراری کو نہ نام پھیری کیجے۔ ۴۳۔ سو یا۔ کیو بخو تری سنی
 کے سنی سندرہ تو ہی بھجو دھرم جات ہمارو۔ راج کرو اپو تم ہی شکہ سو ان دھام
 بیج ہمارو۔ مہے پرگنیو جب من تب تین تہی کانی تریا ہی ان ہمارو۔ کیا تم کھیاں پرو
 ہرے من دھیر دھرو رکھو ناہ او چارو۔ ۴۴۔ کرو مری او پائی کرو لٹا تم کیل کرے
 بن نے نہ ٹروگی۔ بھاجی رہو بکھا ہم تین تم جہاں بھلی تہی آج بزو نگی۔ جو نہ بھو تم آج
 ہمیں اب ہی تب ہے کچھ کھائی مڑوگی۔ پریم کے در سے بن پاوک میں پر دینس
 کروگی۔ ۴۵۔ موہن باج۔ چو پی۔ ریتی ہے کل پری ہمارے۔ سوئے کہت ہو
 تیر ہمارے۔ چلی گے ہوں کی دھام نہ جا ہی۔ چلی آوے چھورے تہ نا ہی۔ ۴۶۔
 جب یہ بات تریہ ہی سنی پائی۔ بخو متی بیج ہے کھالی۔ ہو چلی دھام بیت کے
 جے ہو۔ من بھاوت کے بھوگ کے ہوں۔ ۴۷۔ سو یا۔ آج بیان کروگی تہاں سہی

بھوکھن بستر اٹھ پناؤں۔ میت کے دھام بدلو بلپھولسی ہوت نہیں اب سی ملی آؤں۔
 سادون مومن بھاؤن کے لئے سات سندرگن کو ترسی جاؤں۔ کروری اوپاؤ کرو سجن
 پیہ کو تن کے تن بھینٹ نہ پاؤں۔ ۴۸۔ چوٹی۔ جب تے سے بھومو بھولیو۔ آن تر یا
 سو بھوگ نہ کیو۔ جو اسیو چت رجیو تیارو۔ تو بکھالسی چلت ہارو۔ ۴۹۔ ہو نہ پان
 دھام تو کرو۔ نرک پرن تے اتی چت ڈرو۔ تم ہی دھام ہارے اسے ہو۔ سن
 بھاوت کو بھوگ کئے ہو۔ ۵۰۔ ماتیں کرت لسا پری گئی۔ ترے کو کام کرا آئی بھٹی
 ادھک انویم بھیس بناو۔ تا کو تہ گرہ اور پٹھاو۔ ۵۱۔ تب مومن بھوگرہ چلی آو۔ ادھک
 انویم بھیس بناو۔ مکی بن کی چٹی اور سبی۔ موم ماری آسن سوکسی۔ ۵۲۔ بکھی کو لیب
 توں سوکیو۔ سیو سی رجھائی مانگی کری یو۔ جا کے انگ توں سولا گے۔ تاکے کے پرن
 جم بھاگے۔ ۵۳۔ تب نو ناری گئی وہ آئی۔ کام آتر ہوئے کے لپٹائی۔ تا کو بھید
 کھو نہیں جانو۔ اور سبی کو کری پڑکھ بھیانو۔ ۵۴۔ تا سو بھوگ ادھک جب کینو۔ من
 میں مانی ادھک سکھ لکینو۔ بکھ کے چڑے مت تب بھٹی۔ جم کے دھام بکھے چلی گئی۔
 ۵۵۔ اور سبی جب تا کو بدھ سکھو۔ سندرگن کو مارگ تب لیو۔ جاں کال سبھ سبھائی
 اور سبی پو چلی کے تہ آئی۔ ۵۶۔ تا کو امت درپ تن دیو۔ میرد بڑو کام تم کیو۔
 بھوپی کو جن ترے سی سنگھارو۔ تا کو تین وہ بھانتی پرارو۔ ۵۷۔ دو سرا۔
 جا دکھ تے جینی استری بھوپی بنو رسائی۔ لسی دکھ مار پوتے دھنیہ دھنیہ جم رالی ۵۸۔
 رالی سری چتر پکھیا لے تر یا چر ترے منتری بھوپ سبھا دے اکسو نو چتر سابت تو
 سبھستو۔ ۱۰۹۔ ۲۰۸۱۔ انجوں۔ سو پان پوزپ دس کو اسیں رو پیسور راجت ہے اٹلیسور
 جیسو۔ روپ پار کر کرتا۔ لہو اساری سندرگن تیسو۔ بھار پرے بھٹ بھو دھر کی
 سبھیر پرے زن ایک لکھے سو۔ جنگ لکھے اردھنگ کرے اری سندرگن بھو دھج
 کیسو۔ ۱۔ چوٹی۔ تاکے پوت ہوت گرہ ناہی۔ چنابنے پر جاسن ماہی۔ تب تہ مات ادھک
 انو رالی۔ ایک ترے تہ نکٹ بلائی۔ ۲۔ کنیا ایک راو کی لہی۔ سو ترپ کے برے کہ کہی۔
 رالی پرا کے بھیر آئی۔ رو پیسور۔ کہ من بنی مانی۔ ۳۔ جن کہی رہے بیاہ تا کیو۔
 تاپی باری چت تے دیو۔ نوں نار پھنسی بھٹی گئی۔ تاکے دوار برس ہو رہی۔ ۴۔
 سو پان۔ راو رنسر کو اری تھو ترپ سوکھی کے تہ او پر آو۔ بھید بھنیو انہوں لربے
 کہہ سنیں چتو جو تھو سو بکلاو۔ دند بھی بھیرب جانی رسائی چڑو دل جو ری ترنگن چا یو
 برہم کار کے دھار ہیار منو جل راسی کے بھین پاو۔ ۵۔ چوٹی۔ امدے امت سورما
 وہ دیسی۔ چھاؤت بان تانی دھن کری رسی۔ دھکی دھکی پدے بیران بھارے۔ کٹی
 کٹی گئے کرپان مارے۔ ۶۔ ناچت بھوت پریت یون مانہی۔ جنہک کیدھ ماس کے
 جاہی۔ کٹی کٹی مرے بکٹ بھٹ لری کے۔ شر پر لے برنگن پر کے۔ ۷۔ دو سرا۔
 بھیران برچھن بھٹے زت سور سہائی۔ جھٹ پٹ کٹی چھٹ پر گرے بسے دیو پر جانی۔
 ۸۔ سو پان۔ وارن لوہ پر پو زن بھیر کو نہ ہو خیت اٹھ ہاروئے۔ باجی پدانت رکھی رکھ

باندن جو جھے انیک تین کو نہ گناوے۔ بھیر کر پان سینتھن سولن چکرن کو چت بھیری
 لیاو۔ کوپ کرے کٹی کھیت مرے بھٹ سو بھو بھیر بھولی نہ آوے۔ ۹
 ڈال گرا پر کھیتی سدا ان ہاتھ تر سولن کو گلی کے۔ بر بھی جھدار چھری تر واری
 لکاری ہجارت چٹ کھیتی کے گناوے بھیر و سجرے تن تے تن میں پران برن
 کو سہی کے۔ ۱۰۔ پیر دہوں دس کے کھی سیام سکھی اوپر ڈھالن کو دھری
 جوئے۔ بان کمان دھری سندھ سان اپران جو آن کے ان چھوئے۔ راج
 مرے کہوں تاج چرے کہوں جو جھے انیک رتھی رتھ ٹوئے۔ یون سان بھے
 ہوان سبھے دل باؤل سے چلی پھوئے۔ ۱۱۔ ہاندی بڈھارن کو اڈے بھٹ
 چکرن چوٹ تو پھنگن کی سیوں۔ تیرن سو۔ سرن کے ارچہ ریشہ منوران
 تیون۔ نوڈن تین گک تین کٹی تین کٹی کوئی کرے کرے سٹی سٹی یوں۔ چوی
 بڈے دل توری سا گل جیتی لے آری بھینگی جیون۔ ۱۲۔ چوٹی۔ ایسی ہی
 جیت زن بھو۔ ہری دھام کو مارگ لیو۔ ٹوئے ناری بھید سٹی پاپا۔ ۱۳۔ کن کو
 جیتی آپس آو۔ ۱۴۔ آچے اڑن سترن دھارے۔ دھوں ہاتھ تر شیر
 او بھارے۔ ۱۵۔ نوڈن سو سکل لٹا یو۔ آپ سٹی کو بھیکھ بنا یو۔ ۱۶۔ جھ
 مارگ راجا ہوئے آو۔ تی آئی تریہ چٹ ہی بنا یو۔ تب تو رانی آئی ہی گلو
 میرت تون سٹی کو بھو۔ ۱۷۔ رالی ہستی تہہ اور ہنار یو۔ نکٹ بولی بھرت
 بھین اوچار یو۔ یا کو سو دھ لہنو تم جاتی۔ کون سٹی ہوئے بے کہہ آئی۔ ۱۸۔
 دوہرا۔ سنت راو کو دوت بچ نہاں ہو چو جاتی۔ سکل سٹی کو بھید کے ٹرپ
 پرتی کلبو سہانی۔ ۱۹۔ چوٹی۔ یون سٹی بھین تر بھی ٹرپ رہیو۔ دھنی دھنی
 لکھ لے تہہ کہیو۔ ہم باسوں لکھو پرتی نہ جاگی۔ میرے سنت دین جیہ لاک۔
 ۲۰۔ دھرگ ٹو کوئے بھید نہ چنیو۔ اب تو بیاد نہ پائو کہیو۔ جین ہارن سو
 پرتی لکائی۔ سو او ستمیں کام نہیں آئی۔ ۲۱۔ تاتے میں۔ ۲۲۔ ابے بیاتوں
 تن لکھی باسو نہہ بنا یوں۔ برتی اگن تے تانی او بارو۔ موسو جری نہ تن کو چارو
 ۲۳۔ چتا اگن جوستی جگائی۔ بر باغ سو ہی بھرائی۔ ۲۴۔ کے تیر بھاو آپ دینی۔
 رانک سٹی رانی بدھی کہی۔ ۲۵۔ ابی چتر تریتی کو پاپو۔ سبھ ران چت تے لہرا یو
 اپنی آگیا کے لہی کہیو۔ جات کہ واس مول کو لہیو۔ ۲۶۔ دوہرا۔ تادین تین تان
 سو گھنی پرتی بدھی سبھ پالی۔ سبھ رانی بن کو راو کے چت تین دھو بھلائی۔ ۲۷۔
 اتی مری چتر پکھیا نے تر با چترے مہری بھوپ سبھاد سے ایک سو دس چتر سماپت
 ستو۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۴ جلد کو چھوڑ دوں گا باری کو کہہ بھی جائیں : میں نے اسے نہیں دیا

سوان تے بنو مرگن گھاوے۔ باجن ساتھ آبی بن لہی۔ امیت درپ ہسٹاکن دیسی۔
 ۳۔ نئی پرتی ادیکہ مرگن کواریں۔ سدا سون کے پنج بہاریں۔ دھوں ہاتھ سوچر چلاو
 تے کہان جان پنو پاوے۔ ۴۔ ایک دوس نرب ایکٹ سد لایو۔ کارو ہرن ہیری ہیاو
 سنگین تے جیت گئی تے ہو۔ یا کو گھائی نہ لاگن دیو۔ ۵۔ ہیری ہرن کتہ ترے
 پدھالو۔ پاچھے چلیو تون کے آو۔ جب پردیس گویو چلی سولی۔ چاکر تہان نہ پچھو کوئی۔
 ۶۔ راجا پر بھاگ راج دلا ری۔ راجا کو پڑان تے چاری۔ دھول اوچ تون
 کو راسے۔ منو چندر ما کو لی پر لہے۔ ۷۔ پتی نڈی تیر شہ بھے۔ سورج ستا نہی
 جگ کہنے نہ پھی تہاں چکت آتی سوہیں۔ ہیری ہان کو سن موہن۔ ۸۔ سند
 نہی جھرو کھو جات۔ کاڈھیو آتی رانی مرگ تہان۔ ترے دھواٹی سرت بہہ کیو۔
 سزمن تین سزنگی گئی لہو۔ ۹۔ ہیر کوٹک نرب ستا ہاریو۔ پنے اپنے ہر دے رچا دیو
 ۹۔ میں اب ہی ۱۵ نرب کو برو۔ ناتر ماری کٹاری مرو۔ ۱۰۔ ایسی پیری رانی
 سوجوری۔ کاہو پاس جاتی ہی توری۔ نین سین دے تہی بلائو۔ نین بھوگ
 تے ساتھ لایو۔ ۱۱۔ ایسی پھبت دھون کی جوری۔ جن کہ کر سن برک بھان کسوری۔
 دھوں ہاتھ بہہ کھن مرورے۔ جن کھو پدھن دھن نورے۔ ۱۲۔ بار بار بہہ
 گرے لگاوے۔ جن کندرپ کو درپ بٹاوے۔ بھوگت تہی جنگھ سے کاڈھے
 جن دوسے نین تر کسن ہاند سے۔ ۱۳۔ بھانتی بھانتی سوچن سکنے۔ بھانتی بھانتی
 آسن تریہ دینے۔ گئی گئی تا سو گرے لگائی۔ ماہو رنگ نوڈ نہی پانی۔ ۱۴۔ ستویہ
 بیت انگن آسن چنن بہہ ایک تے کوڈ گئے۔ مسکات لجات بھوگت سیداس سن
 پیر ساتھ تے۔ جھنگے جرجیب جرن کی دے سو داسی پیچ گئے۔ ٹکھی نیک پر ہا بھنی
 سچھی ۱۵ بھانتی رہی آتی رچھرے۔ ۱۵۔ کچن تے تن ہے رینہ دیہل چھل سے
 انیارے۔ کھنن تے من رجن راجت کچن سے آتی ہی کراوے۔ رچبت دیو اڈو
 لکھی چھی نین منو دوں ساچن ڈھارے۔ جون جیب جگے آتی ہی سنبہ بال
 بنے درگ لال تارے۔ ۱۶۔ دھرا۔ پرتی دھن کی آتی ہری تریہ پیاسے
 ہی۔ پٹ چھو پو نرب پٹ بھے رہو کپٹ کھو نہی۔ ۱۷۔ بھانتی بھانتی آسن
 کر ترن تری لپٹائی۔ موڈ دھن کو آتی برہو گٹا گئی نہ جالی۔ ۱۸۔ دھرا۔
 چو پتی۔ چھٹی چھٹی نرب کیل کاوے۔ پٹی پٹی ترونی سکھ پاوے۔ ہنسی
 ہنسی انگن کر ہی۔ بھانتی بھانتی سوچن اوچری۔ ۱۹۔ دھرا۔ بھانتی بھانتی
 آسن کرے بھانتی بھانتی سکھ پانی۔ پٹی پٹی سندھ رین چھٹی تریہ جالی۔ ۲۰۔ چو پتی
 بھانتی بھانتی اہل ملگائے۔ بیدھ بدھن سکوان پکائے۔ دارو پوست اور دھورو
 پانی ڈرائی کسبھڑے روزو۔ ۲۱۔ دھرا۔ امیت آتھو آ کی برمی کھائی چڑائی
 بھوگت۔ چتر ہر بھو گوی تریہ تو نہ بھوگت۔ ۲۲۔ ترن ترن تری تری ترن
 چندر کی جون۔ کیش کر ہی ہنسی دھاری بھے سوکون۔ ۲۳۔ چتر ہر کھ

چترا چتری ترون تری کو پانی۔ ہنسی ہنسی لاوے گرے چھنگ۔ نہ چھوڑو جانی
 ۲۴۔ چوپی۔ جو چترا چتر کو پاوے۔ کہنوں نہ چھین چت تین لہو سے
 جز کر پ کو چت ہی نہ دھرے۔ سن پنج کریم تا ہی کو بڑے۔ ۲۵۔ دوہرا
 چندن کی چوکی بھکی کاسٹ دزم کبہ کاج۔ چترا کو نیکو چتو کہا موڑ کو راج ۲۶
 سورٹھا۔ تزن پتر یا نیک چیل چیت بھیت چھو۔ ادھک پیر وایت کہنوں نہ بت
 بردے تے۔ ۲۷۔ سو یا۔ زبھی۔ ہی بلا اتی ہی پیہ روپ افو پ بکے من مانی۔
 سو یج بچار بھو سبب سندرمین سونین سے مسکا ہی۔ لال کے لالچی بوجن لول امون
 کی نر کے پر چھا ہی۔ ست بھی من مانو پو مد مو ہی سی ٹکھ بھا کھت نا ہی۔ ۲۸۔
 سو بھت سندھ سدا سے سندھ جو بن جوتی گلے جربیلے۔ کھنن سے سن
 رجن راجت جاری پرتاپ بھرے گر بیلے۔ بان سے مرگ بارت سے تروارن سے
 گلے چھیلے۔ یہ بھی رہی سکی ہو ہوں بکے چھی لال کے مین لال رسیلے۔ ۲۹۔
 بھانتی بھلی بن سنگ آلی جب تے من بھاؤن بھیٹی گئی ہو۔ نادن تے نہ سہات
 کھو سو مؤ بن دامن سول لی ہو۔ بھوہ کان کے تانی بھو درگ ساک کے جن گھائی
 گھئی ہو۔ ماری سو ماری کری بھی سننی لال کو نام گلام بھی ہو۔ ۳۰۔ بارج مین جتی
 بنا شو بلوک کین ہال بنا ہوا ہو یہ ہیں۔ ہیری چبات نہ بھی سکے ہی سبھار بھی ہو
 بڑے ہیں۔ بات کے بھنن نہ بھکی سویت بلائی بے بی جے ہیں۔ بال مہیت بیوم کی بام
 شبار ایک بچار بکے ہیں۔ ۳۱۔ چوپی۔ ایک سکی چھی ہیری رسائی۔ تاکہ کہو پتانی
 جانی بچن سنت بڑپ ادھک رساو۔ دہتا کے سندھ چل آو۔ ۳۲۔ راج ستا ایسے سننی
 پاو۔ مو پو ادھک کوپ کری آو۔ تب بن ہر دے کہو کا کرو۔ ارٹھی ماری کٹاری مرو۔
 ۳۳۔ بن چھلا چت بھی بیت کہو مسکا۔ تین چت کیو بیا کلی بھی ہی کہی بھید
 سنائی۔ ۳۴۔ راج ستا کہی تا ہی سنایو۔ یاتے مور ہر دے ڈر پاو۔ راجا سو
 کہنوں کہی دینو۔ تاتے راو کوپ اتی کیو۔ ۳۵۔ تاتے راو کوپ اپجاو۔ ذہنوں آن کے
 مارن ہت آو۔ اپنے سنگ مو ہی کری تلجے۔ ہیری آپاے بھن کو کیجے۔ ۳۶۔
 بچن سنت راجا ہسی پر پو۔ تاکو سوک نوارن کر پو۔ ہمر و کچھو سوک ہنی کری۔
 تھری جانی جان کے ڈریے۔ ۳۷۔ دوہرا۔ دھرک ابلا تے جگت میں پیہ بدھ مین
 تھاری۔ پاک ایک جیت رہن مری نہ بھم دھرماری۔ ۳۸۔ سو یا۔ گنٹھ ہیری مئی گنن کٹل
 بھو کھن چھوری بھوٹی دھروگی۔ ہار باری بھارن سندھ پاؤک تیج پرولیس کر وکی بھو بھی
 مزو کی گرو بھم مانجھ ٹرو نہ توڈ بھی توں ہی بروکی۔ راج سماج نہ کاج کٹو سکھی پیہ مرو
 لکھی ہو ہوں مروگی۔ ۳۹۔ چوپی۔ ہستی کو ار بچن اچارو۔ سوک کرو ہنی ہال ہمارو۔
 ہواب ایک اوپایی کری ہوں جائے مھرو سوک نو۔ ہی ہوں۔ ۴۰۔ ہمر و کچھو سوک
 نہی کیجے۔ تیر کان آلی نہی دیکھے۔ حکم کے ڈرو جو دیا ہو۔ یا انکھن مہی سٹیج بھو
 ۴۱۔ ویسے کام ابلا تے کیو۔ تیر کان آلی تہ دیو۔ بھلی بھانتی سو سٹیج بھو پانی۔

آپ چند دل چاہے کے۔ تم نبوں آپ سو ہی سمجھے ہو۔ رانی کو
 ہم حیرتے ہو ۱۳۔ کہتے ہتی شکل تن بھاکھی۔ سو سبھ رائے چٹ نے راکھی
 نسو پتی پھنیو دنی سی چڑی آلو۔ ہم سستی کو بھیس بنایو۔ ہم ۱۴۔ دن بچے چلی
 سستی بٹھ گئے۔ اوچ۔ بیچ سبھیں سنگ نے کے۔ تر با سبھت
 راجا نبوں آلو۔ آلی سستی کو لیس جھکایو۔ ۱۵۔ نرپ بہ کہیو سستی سستی سوچے
 موئے اہست درپ کیوں نہ بچے۔ نے رانی تھنوں سبھیاوو۔ برت اگن
 تین یا ہی سچاؤ۔ ۱۶۔ نرپ رانی تا کو سبھیاو۔ ہنسی سستی یو سچن۔ نالیو۔
 یہ دھن نے کی کاج ہمارے۔ سنو راو پرتی کہو تارے۔ ۱۷۔ دوہرا
 سنو رانی تو سو کہو بات سنو مہاراج۔ پیہ کارن جیہ مین تجو یہ دھن ہے
 کہ کاج۔ ۱۸۔ پیر دھن گنو بھان سو بر پتی پتا سمان۔ پیہ کارن جیہ میں
 سچو سر پر کرو پان۔ ۱۹۔ چوپی۔ ستنی راسبے راہ بھاتتی او چاری۔ آتو سبھ
 جی کرو پیاری۔ پران پتن اپن جی بچے۔ آدھو راج ہمارو سبھے۔ ۲۰۔
 کون کاج نرپ راج ہمارے۔ سدا رہو راہ دھام تھارے۔ نے جگ
 چاری لگے ہی تھی ہو۔ پیہ کے مزے ہری نے جی ہو۔ ۲۱۔ تب رانی
 نرپ ہری پھانی۔ یا کوں کہو ہری تم جانی۔ جیوں تیوں یاتے یا ہی نوری
 ہو۔ جو وہ کے دے تم کرے ہو۔ ۲۲۔ تب رانی تا پین چلی گئی۔ پت
 کرت ہو تین بدمی بھئی۔ کہیو سستی سوو بچ میں کہوں۔ ان سے ہو لی نہ سوکھ
 کہوں۔ ۲۳۔ آلی ہی کہیو سستی پتی دے ہو۔ مورے اگر داسی ہو لے ہو
 تو دیکھت تیرو نرپ راؤں۔ تو کھٹ دے سبھ نیر بھراؤں۔ ۲۴۔

.....
 رانی کہیو پتی ہی تہی دیے ہو
 نورے اگر داسی ہو یہ ہو۔ درگ دیکھت نرپ پتی۔ راؤں۔ سگری ہاری
 سبھ دھری لیاؤں۔ ۲۵۔ پاوک بیچ سستی جی جرو۔ کچھو کھترے ہمیں اجرو
 جو توں کہیں۔ تو کو ہری ہو۔ ڈانک سے رانی تہی کری ہو۔ ۲۶۔ یو کہی پری
 ہاند تیں لیو۔ دوری پیچ ڈاری کری دیو۔ تم تر یہ جی پاوک مین جرو۔ موہو کو
 بھرتانے کرو۔ ۲۷۔ دوہرا۔ سبھیں کے دیکھت رتے لیو یوان چرالی۔ راہ چرت
 تا کو برپو رانی کیو بنانی۔ ۲۸۔ ۱۔ آلی سری چرت کھیا نے تر یا چرت سے نشری بھوپ
 سنبادے۔ آگ سو بارہ چرت سبھت ستو۔ سبھ ستو۔ ۱۱۲۔ ۲۱۸۳۔ انجول
 دوہرا۔ بسن سنگھ راجا پڈو بنگس مین بڈ بھاگ۔ اوچ بیچ تا کو پر جاری چرن سو
 لاگ۔ ۱۔ چوپی۔ کر سن کواری تا کے پٹ رانی۔ جان کہ چھیر سبھ نہنتی
 آلی۔ مین دین بیکے کجرا۔ لکھ نہوت کلنا سوارے۔ ۲۔ دوہرا۔
 روپ دین تا کو اہست سو بھامٹ اپا۔ پیری رانی کو چیت بدھو شکت نہ ہری او بارہ

چوپی۔ تاسو بہہ راؤ کو بھاری۔ نربپ ہوں کو آتی چاہت پیاری۔ دہوں آن
 یرم پرستی بھی ایسی۔ سیتا سوراگھونا تھ نہ ویسی۔ ۴۔ ایک پیری تریہ راؤ
 لہناؤ۔ تنجو تریہ سنگ تہہ گھٹی مانو۔ جب راہ کرشن کواری سستی پالی
 راجا پے چت تین کھانی۔ ۵۔ کرشن کواری چت ادبک رسائی۔ من میں
 کھات یہے ٹھہرائی۔ دکھ کری کری سے آج شوکری ہو۔ نربپ بہ سنگھاری
 آپ پتی مری ہو۔ ۶۔ دو مرا۔ تب رانی چت تے پجری من میں ادبک
 رسائی۔ جیوں سیوسر کے گئے توڑی ترک دیے جانی۔ ۷۔ پٹھے
 دوت راج ترث لینی ترثی بلالی۔ گرب پر سری جھکھ کیتو کو سولی رہے
 سکھ پالی۔ ۸۔ چوپی۔ جب ایسے رانی سستی پالی۔ جھم دھڑلے لٹھ سو
 آئی۔ پس سنگھ پتی پر تم سنگھاریو۔ تا پاپے تہہ تریہ کو ماریو۔ ۹۔
 دوہرا۔ ماری ماس تریہ توں کو راندی یو تہہ کال۔ سدن ایک امراو کے
 بھیج دیو تہ کال۔ ۱۰۔ ماس جانی تا کو ترث چالی گئے تسہ سوئی۔
 بھلو بھلو صب کو سکے بھید نہ پاوے کوئی۔ ۱۱۔ لٹھ پاو نربپ کے شکل
 سنگ ستھری توری۔ سیٹرن پرتے آئی کے دیو دھرنی کہ چھوری۔ ۱۲۔
 مدرا کے مد سوں چھکیو آرجم دھری کھائی۔ سیٹرن تین کھسکت نربپ پریو
 دھرنی پری آئی۔ ۱۳۔ سرونت سوں بھیجت بھی شکل دھرنی سہ رنگ۔
 آئی ترے راجا پریو گئے کٹاری انگ۔ ۱۴۔ چوپی۔ جب نربپ مریو
 تریہ ہی لکھی پاو۔ بھانتی بھانتی ہوئے دکھت سنایو۔ کوں کال گنتی کری
 بھاری۔ راجا جو چھی مرے کٹاری۔ ۱۵۔ جب رانی ہوئے دین دکھایو
 پیٹھے سبھ لوگن سستی پاو۔ تا کو سبھ پوچھن ملی آئے۔ کوئے دست
 راؤ جو گھائے۔ ۱۶۔ تب رانی آتی دکھت بھانیو۔ تا کو بھید کھونہ پھانیو
 پرتم راو جو ماس منٹایو۔ آپ بھکیو کھو بھرتن پٹھایو۔ ۱۷۔ پتی راجا جو
 آئی منٹایو۔ آپ پو پھو پے پیاو۔ بے کینچہ کے آتی مت بھئے۔ سدی میں ہتے
 بی سدی ہوئے گئے۔ ۱۸۔ ند سو نربپ بھئے متوارے۔ کیل کاج گرہ اور پدارے
 لہی ہوئے ادبک کام کے گیو۔ سرو مانٹھ مانٹھ کہی گیو۔ ۱۹۔ پاو کھیت پورن تیں بھو
 ادبک مت سے تھو کری گیو۔ اُرتے اگری کٹاری لاک۔ تاتے وہ راو جوتیاگی۔
 ۲۰۔ دوہرا۔ بیٹرن تے راجا گریو پریو دھرنی پری آئی۔ چھی کٹاری پیٹ میں تاتے
 تنجو پران۔ ۲۱۔ چوپی۔ سجن منٹ یو کتھا او چاری۔ جھم دھڑلے بہری ارماری
 نربپ تریہ ماری پران تنجو دیو۔ چرت چھلا ایو کینو۔ ۲۲۔ ۱۔ رانی سری چتر پکیانے
 تریا چتر سے منتری بھوب سنادے آسو تیرہ چتر سمپت مستو سبھ مستو۔ ۲۳۔
 ۲۲۰۵۔ اجول۔ ستوا۔ ایک عہان بن بیج لے مٹی سدنک دھڑلے رکھنک
 کہاو۔ کون ہوں کھیاں بیجانڈو جو مرگیا ہوں کی کو لکھی ہوں تے اچھا یو۔ ہوت

بھوہی تب تے جب تے بدھی سے سدھی کو ٹھہرایو۔ رہی دنا۔ گھونا تھ بھجے کہنوں
 پیر بہتر بھولی نہ آيو۔ ۱۔ بیچ کرے پسپا بن کے سنی رام کو نام بچے سکھ پاوے
 مان کرے نت دھیان دھرے کچھ بد ارے مری کو لولاوے۔ رہی چلے کھٹ
 سائرن کی تن کٹ سبے من کو نہ ڈلاوے۔ بھوکھی پیاس کے جب ہی تب کانن کے
 چنی کے پھل کھاوے۔ ۲۔ کال بیت بھوہی رہی پر یو ذہنچہ تاں سسنی پالو۔ بیچ
 رہیو ہنی ایک تاں سنبھ لوک کے کن کو ترسایو۔ جیسے پڑے ہو سپرستے تن کو
 تب ہی نرپ بولی پٹھایو۔ کوں کو کاج کیو کہو سے جہد تین بھرت نوکن جیو نہ پالو۔ ۳۔
 لکج کئی جب یو تن کو تب سپر سبے راہ جانتی اوچارے۔ ریت چلو جی تن کی تم کو فونہ کچھ
 پاپ تارے۔ بھرت مین کھٹ سائرن مین سنبھ ہوں ملی کروری بچار بچارے۔ سرنگی
 رکھین آئے تو آئے باسی چھے چت بات ہمارے۔ ۴۔ جو چت بیچ رچے مہاراج بلالی کے مانن
 سولی پٹھیے۔ کوئے او پالی بھاندو کوست پا پیر بھتن مین ہرے۔ دیس بے پھر کل تے
 چت پھیر ساچ اے ٹھہریے۔ جو سنی آوے تو پوت بھالی کی آہن جالی او تامل لیئے ۵۔ سولہ
 بھرت مست پوت پٹھالی را جالی ایل بھو۔ آہن ہوں لپٹائی چرن رہیو آيو نہ سنی۔ ۶۔ سولہ
 بیسی بچار کیو کہن کوں او پالی کہو اب کیے۔ آپ ہی جاسی تھکیو مہر و نرپ سور کھی اچوں پنی کیے۔ جو تہ لالی بلالی
 ہیاں تہ کوئیہ دیس دو ہا کر دی تھے۔ جاتے لچالی بسو گرد آئی سنی سکھ پائے تھے تھے۔ ۷۔ پانچ سو
 ہستی تھ شور سو ڈھلی کے زپ کے گرہ آئی۔ بھید بھیدی بات سبے کہی کے مکھ تے سبھ سی بھالی۔ یان چالی
 جلی تہ کو من دیو اڈیون کو بر مانی۔ آند لوک بھنے جی سوک نو سو۔ کی بات سبھے لہ آئی۔ ۸۔ کا پیر سنی
 بے سنی بے زپ نیک جو من باند پنے ہو۔ روپ دکھائی تے راجانی سو پاتن سو اپنے اپی کے ہو۔ ار
 بندانی جان منہ اتی ستان اپ جالی تو آئے۔ کیتی۔ رت خزاہ ناتہ تو آہن تین تک ایل سو پے پڑ
 ۹۔ کیتی کہ بات سوہی بے زپ تارن توری کاس۔ تے سو۔ دیو اڈیو کہانہ مین برا یون کو چھن مین مکی
 کے ہو۔ دیوس کے بیچ چڑے ہو بآر۔ رہی کے رہی کو پرے ہو۔ کیک رہ زورن کو پڑھی کی پڑھی کو پڑھی
 سو پیرے ہو۔ ۱۰۔ دوہرا۔ ایسے بچن او چاری تر یہ تھ تے کو پان۔ کیک ایک ہی نہیں تان پوکھی آئی۔ ۱۱۔
 سولہ۔ دیکھی تو دھن کو بن مانی موہی رہی من۔ تے سکھو پاوے۔ کھات بھاندو جو پھل تھو تن داری لٹو کو پان
 لگا تو۔ بھوکھی لگی جب ہی سنی کو تب ہی تھ شور رچھہا ترا یو تے پھل کھائی رہیو لہانی مہاں مین بھیر مو
 بڑھایو۔ ۱۲۔ سوچ بچار کیو چت مین سنی ای پھل دیو کہانہ اچا یو۔ کانن مین نر کے ہی تیرن آج لکے کہنوں
 نہ چایو کے مکھو ابو کے چھل کے مہرے تب کو او پوکن آيو۔ کے جگدس کر یا کر مو پر موہے رجا دن کاج
 بناو۔ ۱۳۔ آند یو اچھو مین مین مینی چوک رہیو مین کے چھل کے کے۔ کارن بے سو کچھوان مین کہی تھے رہیو
 چو۔ اور چھتے کے۔ ار سنگار دہرے اک سندری تھو مہی تاں من موڈ تے کے۔ سو بھت بے مہی
 بھوکھن پر مہی بھوکھن کو سو بھوکھت کے کے۔ ۱۴۔ جو بن زیب جگے آتی ہی اک مانی کانن بیچ پرا بچے۔ پیل
 پچول سے مین سے دتی دیکھی سو جو کو منو لایے۔ کوک کیوت کلائی کے ہری کیر کنگ کری کیہ کا بچے۔ سوک
 بے نر کے سبھ ہی چھی آند کو ہر مین امیرا بچے۔ ۱۵۔ دت بچار۔ کیو اپنے من کو منی ہے یہ تا ہی بنا رو۔
 دیو دیو کی چھو جھک کہھو مزدے بڑو پو بچارو۔ راج لاری برا جت کوڑ تا پو آج بچے تن وارو۔ یا ہی کے

تیر چو دین رہی کر تپسیا بن مہج بہارو - ۱۶ - جانی پڑان کینو نیہ کو مہنی بات کہو ہم سو تم کو ہیں - دیوادیون
کی دوتا کدھورام کی بام ہتی بن سو ہیں - راج سری کدھوراج کھاری تو چھڑ بھنگن کے من موہے -
ساج اچارو سچی کسی داکی تو ہی رتی ہے پتی کو گکو جو ہے - ۱۷ - ناتھ سچی اتی ہوں نہ سوانہی ہوگی نہ راج
کمار کی جانی - راج سری پتی چھڑ بھنگن دیوادیو بنی اویجانی - رام کی بام نہ ہوا تھیس رکھیں تو داک
کی تریہ جانی - ایک گلے سنے تم ہوں تہ تے تم سے برے کہہ آئی - ۱۸ - چنچل مین کی چنچلتا سوتا
من سو تہ کو کری دیو - باو سجاو دکھانی گھنے چنچل کیلے مہنی جو بسی کینو - پاک بندھانی
جاں منڈائے سو بھوکھن گنگ بنائی نوینو - ۱۹ - جیت غلام کینو اپو تہ تاپ کتے کرستی کر لینو
تاپستانی کو تیاگ تپسوا تاتریہ پے چت کے اور جہایو - پانی بر تو تم کو ترنی تن سوک نواری سوک
ایجا یو - بھاتی انیک بہات سندرسات ستاکھٹ پوت ایجا یو - تیاگ دیو بن کو لبسو نہر بہتر
کو لبسو من بھایو - ۲۰ - ایک جہان بن ہے مہنی ہو مہنی آج چلے تہ جانی بہاریں - پھول گھنے پھل
راجت سندر پھولی رہے جہا کے کناریں - تیاگ پلشب چلو تیت کو تم کان سو رمینہ ہمارے
کیل کریں ملی آپس میں دو کندرپ کو سبھ درپا نواریں - ۲۱ - کان جیتی کتے تہ دکیں سبھ ہتس
کو بال دکھائے - کانکھ تے گنگن گنڈل کا ڈی جراو کی جیت جہے ہر لے - موسیٰ زسیو
تہ چو مہنی کے مہنی جوگ کے نیاس سبھ ہسراے - کاہوں پر مودھ کیونہی تاکہ اپن
ہی گرہ نے مہنی آئے - ۲۲ - دو ہرا - سات ستا آگے کری تین تریہ ہی ست لین - ایک
کانڈے اک کانکھ میں کھٹم مہنی ہر دین - ۲۳ - تو تک چھند - پرمین رکھی آئے سنے
جب ہی - جن پو جن تاہی چلے سبھ ہی - چت بھاتی ہی بھاتی آند ہوئے - پردھ بال
نہ جواں رہو گھر کوے - ۲۴ - سبھ ہی اک کھٹم پھول لے - مہنی او پرواری کے ڈاری دین
لکھی کے تن کو رکھی پو ہر کھو - تب ہی کھن سا کن جوں ہر کھو - ۲۵ - دو ہرا - ہر کھو تہاں
اسیکھ جل ہر کے لوک اپار - بھو شتال رکال تیں ایسو چرت بنا - ۲۶ - تو تک چھند -
کھن جیون ہر کھو سو گھو تہ آئی - پنی لوکن کے پچی دچانی - جب نو گرہ تین رہی راج نہ ہے
ہے - تب سو کری گا نو برابر ہی ہوئے - ۲۷ - تب ہی تہ پاتری پولی لیو - سجاو داک
دیس بڑھانی دیو - پنی تاہی کہو رکھی کو تم نارو - ہر باسن کو سبھ سوک نواریں - ۲۸ - سویا
بیس ہی لہی بام ہو کے بسونا تہ کنوں ہیہ مین نہ نہرو - بسنھا رہیو برات کہان بن بید
کے بادی بیادی ہریو - ہی کے بل کے بچھو کے اوچھ کے ہنی کال کو کھیال کہا بسرو - پنی
کے تنی کے بہرو پرمین جڑ لاج ہی لاج کو ہا ج کر یو - ۲۹ - دو ہرا - بچن سنت ایسو مہج تن
میں کیو بچار - ترست بن ہی ہر چھوری کے اٹھی ہا جیو سنبھار - ۳۰ - اتی سرچی پکھانے
تہا چر ترستہ شتر مہنی پھوپ سنبھادے اکسو چو دو چر تر سا پت ستو سبھ مستو -
۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴

دوسرا۔ ابھی گوتم بن یسے بنے تھے ابھی تربیہ۔ منہ پا چاکر مناسک کر رہی۔ اٹھو چہ را۔ سڑی سڑی لہنی
تاسم اور کو۔ روپ و قی ترے لوک میں تاسی اور نہ ہو (۱۲) سو پچی سیتا سنی تاکو روپ ہناری
رست ہناری ہنر داسی کری پچو کھنی روپ پجاری رس گوتم ابھی کے دیو سجھ گئے کوں ہوں کان۔ روپ
اہلیا کو نہ بھی ابھی رسیو شراج رہا اٹل۔ با سو کی چھی ہیری تیر یا جو سی بھئی۔ برہ سند کے پنج پوئی
سجھ ہی گئی۔ تین روک کو ناخو جو بھین پائیے۔ جو جو بن جڑن سنی تیر نہ بر تھا کو ایسے (۱۳)
دوسرا۔ تب ابکا شراج کو سو ہی روپ ہناری۔ ہنرانی سہ تا کو ہنیو گلی بھئی شمارا (۱۴)

چوٹی۔ کون اٹھی سرس ہی پئے پئے۔ پتھے سچو ی تانی بٹے پئے۔ ایک رینی جو بھین پاؤں تان
پر سٹو سکھی ملی جاؤں (۱۵) دوسرا۔ جوگ نیڑی سچو می سو تین لی بلالی۔ سکل بھید سبھالی کے ہر پتی
فل پٹالی (۱۶) جانی کہیو شراج سو بھید سکھی سبھالی۔ سٹت اہلیا کی بر تھا ابھی رسیو سرالی (۱۷)
ستویا۔ بال گری سنبھار سٹو بہ جال پتھے ہندی نہ دیو ہے۔ تاسن سو کے ہوں نہ ہی کر دین آج گئے نہ سرنگار
کیو ہے۔ ہیری چبالی کے نہ سکھی پھر پالی رہی سنی پانی پو یے۔ بیگی چلو بھنی۔ پیٹھے کہا من مانی کو منو ی
یو ہے (۱۸) کروری کرلاپ کرے کلا چنی دیوس نہ بہنوں ہی سو دے۔ سا پنی جو شکے جھپت او پلوک
کی راج جھٹ بھتی کھو دے۔ ہارنگھ دھو دے ہی سدری آٹوں آٹن دھو دے۔ بیگ چلو ہی پیٹھے
کہا تو مارگی کوئی ماریں جو دے (۱۹) بات پیوئی کی سنی با سو کی چلو جہاں بال بہارے۔ ہیری
چبالی سو بھیکہ نہائی تبار ہی ہارنگھ سوارے۔ گھات پکھالی چیدوت کوئی سراپ کے تاپ تھکے
جھیکہ کارے۔ جانی کے ہٹی ہوں زریے متوارے کی بھائی ڈگے ڈگ ڈارے (۲۰) بیگی ملیو من
جاوئی بھائی پیارے جو آج تہارے بھکے ہین۔ بھین کو ہی راج کے منی راج دھیان مو آج گئے
ہیں۔ رست انگن چلن آسن بھائی انکین آتی ہے ہین۔ موہو بڑھو دس بھائی کے سنی حاجت تے ہسری
دے ہین (۲۱) دوسرا۔ ہنیو شینو نہ ہنیو تینی لوک کو رالی۔ با سو سو پتی پالی تیری سنی ہی دیو ہسری (۲۲)
ستویا۔ سرون موکھ سنی کے تب ہی سنی نایک چوک پر یو ہے۔ دھیان دیو چھی کے سجھ ہی تب ہی اس
کے تن ساتھ جریو ہے۔ دھام کی اور چیدو اٹھی کے شراج لکھو تر کھاٹ ڈریو ہے۔ چوک رسیو چت مابھ
ہیو یہ کا ہوں بلج کو کاج کر یو ہے (۲۳) دوسرا۔ ابھی گوتم اسی کے ہیو کو ایو۔ دھام۔ تب تہ اس
اور دیو ابھی ہی ہس کری بام (۲۴) چوپی۔ ما بخارہ شان اک ایو۔ تم کو میری او بک ڈر پا یو۔ چت
اتی ترست کھاٹ تر ڈریو۔ مین سنی جو پتی سلج (۲۵) تو ملک چھند۔ سنی رچ کچھ ہی بھید ہیو۔
تیریو جیکہ سو پتی ساتھ کیو ما بخارہ ڈریو کھاٹ ترے۔ سو با سو کی سجھ سو بھ دھو دے (۲۶) راج
مینی جی کو پ کرو۔ گرہ تی جت جانی رسیو ترو۔ تم جانی تی گرد ہوم گرد۔ گھوہر کے نام ہی کو او چرو (۲۷)
سنی ہین تہی جات بھیکہ۔ کھی ناری سرس نکاری دیو۔ کئی دیوں سبی تے تہ بھید نیو۔ اتی ہی
اسی کے یخ رسیں دھنیو (۲۸) تب ہی اسی کے ابھی سراپ دیو۔ نہ نایک کو مہوان کیو۔ جھک
تاسی سبھر بھکے نن میں۔ تیر دسیں بھائی رسیو ہین میں (۲۹) دوسرا سراپ دیو تیریو کو ہیری جو تین کیو
چتر۔ تین پانہن کی چاری جھک ہو ہی سلا پوتر (۲۳-۱)

اتنی سری چتر پکھیا نے نریا چترے منتری بھوپ سہنادے اک سو پندرہ چتر سما پستو جھستو ۱۱۵-۲۲۵۹-انجون

جھنگ پریات جھند

پڑ ہے سند۔ اپا سند۔ دوپے دیت بھاری۔ کر سے تین جون لوک جن کو بھاری مہاں کے شپا
سویے سے رھیلو۔ مر سے پنی مارے پیے دان پالو لدا اچوپی۔ رھ بھ روڈو پچن روچارے۔ تم پنی
مر و کسو تے مارے۔ جو آپس میں رار بڑے ہو۔ تو جم کے گھر کو دو بجے ہو (۱) مہاں روڈو تے جب بھیلو
سجھو کن چتہ پچن بھیلو۔ جو کو دیت درستی من آوے۔ جیہ لے کے پھری جان نہ پاوے (۳)
ایسی بھانتی بیت دکھ دے۔ دیو سجھے برہما پئے گئے۔ بھو کر ہی پدی بولی پٹھالو۔ اسے منتر کو سار
پکالو (۴) بھو کر پائی پدی صھی اچارو۔ ایک تریہ ہی تم آج سوارو۔ روپ وئی جاسم پنی کوئی۔ ایسی
کر د سندری سولی دوہرا بھو کر ماہ بچن سن دھار گھو تہہ کال تر ت بنائی تلوٹ ہی اینو پتاں
رو تال (۵) بھو کر ماہ کرتی ایت روپ ندی سولی۔ جو سیرے رتجھے دیت جتی نہ کیت (۶) ایت
روپ تا کو نہ کھی سجھو اکلاری کھانی۔ جس میں سیرے پنی سیری اہ یا ہی کے ہوے جایی (۸)۔ بھو بھیکھ
سندھاری تریہ تہہ تے کیوں بیان : سجھو تھیر کے یکھے تر ت پو پئی ان (۹) جہاں باگ تن کو تہو پتاں
پو پئی آئی۔ دیو دیت تا کو نہ کھی روپ رہے اور جہاں (۱۰) چوپی۔ بال بہرل باگ بھاری۔ بھو چوپی
دراکھے سنکاری۔ تریہ تلوٹ تم کے چلی آئے۔ پیان کو دو لپچا لے (۱۱) سندھو یا کوے بری ہو۔ بھو
اپا سند یا ہی میں کری ہو۔ رار پری دجون ان میں بھاری۔ پچرے سور سیر سنکاری (۱۲)
جھنگ جھند۔ پریو لوہ گلاہ د بھاں پیر مانڈے۔ جیکے آئی چارو دسا گاڈی کھانڈے۔ چکے چوب
چتری مہاں گھل پیلے۔ کتے ڈھائی تر سول کھان کھیلے (۱۳) سور مٹھا۔ باجن بجے ایک سجھٹ سجھے
سجھٹ سجھے۔ جیوت پچو نہ ایک کال بیر چاہے سکل (۱۴) دوہرا۔ جھجھے جھجھو آ کے بجے سور سیر مہاں
گئے سنداپ سندت ڈھول مرونگ بھائی (۱۵) چوپی۔ پرتھم ماری باجن کی پری۔ دتھ ماری
سیجن سو دھری۔ تریہ جھند تر دارن پریو۔ چو تھے بھیر کٹارن کری یو (۱۶) دوہرا۔ رٹ جھند
پچم بھو بھو کیو لوہ اپار۔ اوچ نیچ کا تر سجھٹ سجھ کینے اک سار (۱۷) پچر بان بھو بھو بھو
لکھانیک۔ اوچ نیچ کا تر سجھٹ جیت نہ او بھو ایک (۱۸) ستویا۔ کاٹ پڑی اہ بھانتی تہاں
ایت سندھاٹ اپا سند بھارے۔ پچی لوہ بھتی پڑے ایت آیدہ لے کر کوپ پڑ مارے۔ راج
پڑے کہوں تاج جو سے تر پچن کموں۔ بیر کر پاشن مارے۔ آپس میں سری سیرو و بھسی کال بھے
کرتار نگارے (۱۹) چوپی۔ آپس پچم سیر سری سے۔ بھو بان پچھو ان بہن کرے۔ بھو ل ایک
میگھ جیون بھیکھے۔ دیو راج دیون جت بھیکھے (۲۰) دوہرا۔ دجون بھات بدھ کے تریہ لگی برہم
پردھائی۔ جے جے کارا پار بھو بھو بھو من سرانی (۲۱-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکو سولہ چتر

سماپتو سمجھتو ۱۱۶۔ انجون

چوٹی۔ کوئن تمل جہدہ جب کینو۔ دیوراج گرہ کو ملک بینو۔ کل نالی بھینر پھی ریو۔ سچی سی اوی
 کٹوہنی سپیو (۱) باسو کو کھوجت سبہ لاگے۔ سچی سمیت اسنکھ لوراگے۔ ڈھوڈی پھرے کاہون
 بنی پالو۔ دیوں امیت سوک اپچا یو (۲) دوسرا۔ برہستی کو بولیو تے بھین کیو پچا۔ کھوجی ٹھکے پالیو
 لہر گیو ات کتا (۳) چوٹی۔ کیہ صوجو بھی کھیت میں مری بو کیہ صو ترستا۔ رانی ہی دوی بو۔
 بھجو جہدہ تے اوھک لجا یو۔ اتھہ گیو ہوے دھام نہ کرلو (۴) ٹکرا پرج باج) دوسرا۔ سگرا باج
 یو کھو کچے پئے۔ پچا۔ راج۔ جاتی در پیکے پئے ستر کو سار (۵) چوٹی۔ بزدس اک ترسل ہوے
 گئے۔ اندر تو دیت۔ جاتی پئے۔ جاتن راج اندر کو پالو۔ روپ بناری سچی مہیا یو (۶) کھو تابی
 سنی سچی پیاری۔ اب سوہ تم تریا ہماری۔ کھوجت اندر تھہ بنی آئیے۔ تاکہ کھوجی ہوں کا کے پئے
 (۷) روٹی پچی یو پکن او چارو۔ گجو ایس پر دیس ہمارو۔ جو کھرے ست کو تون ٹری پن۔ دیاں
 نرک کے بھینر پری پن (۸) پئے پالی جی پئے ہی تابی۔ بھو چننا ہرے سن مانی۔ تاتے کھوج چتر پکھی
 یئے۔ یا کو دوری راج تے کر پئے (۹) دوسرا۔ ایک پر تکیا سے کری جو تم کر وٹائی تو ہم کو بیا ہوا بے
 لے گھر جا ہو سہائی (۱۰) چوٹی۔ سواری آپ پائل کیے۔ رکھی پن کوتا کے رو تیکے۔ اوھک دھوات
 تن بیا اے پئے۔ تب ہی نا تھہ آج ہی پئے (۱۱) تے پائل تانی سنگا یو۔ سنی پن کوتا کے تر لالو
 جیو ہوے سمرست است سن دھری۔ پنوں پنوں کھن کو اسے پر ہی (۱۲) دوسرا۔ ایک او والک
 کھی تھو دیو سراپ اسی ٹھانی۔ تب تین گریو اندر توے پریو پرتی پرانی (۱۳) چوٹی۔ ایسی چتر تول
 کوٹا یو۔ پری اندر کو جانی بنا یو۔ تہ تے انی راج تہ دیو سر پڑ پڑ بدھا دو بھجو (۱۴-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکو سترہ چتر

سماپتو سمجھتو ۱۱۷۔ ۹۴۔ انجون

چوٹی۔ پیکم دیو راو بڈھاگی۔ ستر کلارانی سویاگی جو ترے پئے دیے جڑ کرای۔ بن پڑ چھے کھو
 تہ نہ سرائی (۱) تان پر بہت راوڑ جالیو۔ دوتی پتر تان تے ایجا یو۔ کل پالی راخا مری گیو
 راج پتر تاکے کو بھجو (۲) دوسرا۔ ایک پڑکھ آ یو تہاں است روپ کی کہانی۔ لکھی ران تہہ ہی بھی
 بدھی پرہ کے پان (۳) سور ٹھا۔ تا کو یو بلالی پٹھے سچری ایک تہہ۔ کھو بڑا ہوا کی شک تیاگ م
 کو اے (۴) چوٹی۔ تب سدرتن ہر دے پچا یو۔ رانی کے پرتی پر گت او چا یو۔ ایک بات تم کرو تہ کیوں
 ناتر دھامن تترے رہوں (۵) سو ہو کھو جہدہ نی کرے۔ سور ملن کو کھیال نہ پئے۔ دیکر کرم جو
 پھہ ترے کری ہے۔ تب یہ آج سو ہم کو بڑی پئے (۶) دوسرا۔ اے جو پوت جگ تم جئے پن دھون
 ان کو ماری۔ گو دہری سیر دھون کے مانکھو بھیکھ چار (۷) چوٹی۔ تب تہہ تریا کاج سوکائی۔ لیت
 بولی پن دھون ل یو۔ مہرا مانی کھے متورے۔ جوک کا ڈی دو نو ت سگھارے (۸)

دوہرا۔ دیون شن کے کاٹے سر کے گود میں ڈاری۔ رتھ بھیکھ کو دھاری کری مانگی بھیکھ بجا (۹)
 چوہی۔ بھیکھ مانگی سواپی گئی۔ پوتن مؤڈ دکھاوت بھی۔ نورے لئے دو سے مارے۔ اب بھوک
 ہوئی آنی پیارے (۱۰) ذکر کرم جاری بکھی لیو۔ پھر ایک یر تک سو بھیکھو۔ دتیا پیرانی جب لاگیو۔
 رچت لیو چھوری سور چھنا ہاگیو (۱۱) سوا پانی ہون نہ سکے رومی ہون نہ سکے اہ بھانٹی کی آنی بنی دچال
 بیٹھ سکے ابھی ہوں نہ سکے ہی ہوں نہ سکے کھومات بنائی۔ تیاگ کے گراگ کے رس پاگی کے نہ
 اسے ٹھہرائی۔ جھولی گریو چھت جھولی گئی سدھی کاگتی مورے بوا س بنائی (۱۲) چوہی۔ پھر ایک پتے
 پن ہاگیو۔ ترست تریا کے گرسو لاگیو۔ جوتریہ کہو دیے تن کیو۔ پری ناہی کو نام نہ لینو (۱۳-۱۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے اسوٹھا چتر

سماپنتو۔ بھمتو۔ ۱۱۸۔ ۲۳۰۷۔ انجون

چوہی۔ ترست میں ترست پر ہمارو۔ تیون لوک بھیترا دجیارو۔ جتر کلا رانی اک تاکے۔ رور
 کلا دتیا گریہ واکے (۱) سر پکا پن تاکو جب گیو۔ جو پن آنی دما مودیو۔ اک یز پ ست سندر تہہ لپیو
 سرائی سرتا نا کو تن دیو (۲) دوسرا۔ یز پ ست آن سندر گھنو ستر تری تہہ نام۔ ستر کلا تاکو سدا
 جیت آٹھوں جام (۳) اٹل بھجی سچری تاہی جلا یو یخ سرن۔ کام بھوک تہہ نگ کریو تریہ چھوری
 من۔ بھانٹی بھانٹی کے آسن لئے سدھاری کے۔ ہو چنن ننگن کیہ رت کوک۔ پجاری کے (۴)
 ودہرا۔ جتر کلا تہہ بال کی مات گئی تب آنی۔ ستر کلا تاتے ترست میت ہی لیو ڈال (۵)
 چوہی۔ کیا شک تن ترست منکایو۔ یسی سس تاکی سولا یو۔ تب سب کیں دوری سولے گئے
 راج کمار تریا سے بھے (۶) دوسرا۔ سکل بستر تریہ کے دھرے بھری سھو کھن انگ۔ یز کھت بھی
 سری روکے جریو جگت انگ (۷) چوہی۔ ناری بھیکھ تاکو پیرانی۔ اپ تاری ماتا پئی آل۔
 دھرم سگن یز پ ست ٹھہرا یو۔ جالی ٹھہس سو بھیکھ جتیا یو (۸) دوسرا۔ دھرم بگنی ماتا سوسوری
 پونجی آل۔ درب بدو سے کچھ تاہی یز پ ہی دسائی (۹) سنی ماتا بھئی پچن تاہنی ہمار یو آل۔ گہی
 ہییا تہہ مے گئی جہاں جئے زرائی (۱۰) رانی باچ۔ سوراؤ تو دھرم مجا ہ ہیان پیچی آل۔ پدا امت
 دھن دے کرو یا کو اوجھک اجھالی (۱۱) چوہی۔ جباہ بات زرنی سنی پانی۔ جاتیو سوری دھرم جانی
 چھوری جھٹا امت دھن دیو۔ دتیا ست بدانتہ کیو (۱۲) ستر کلا پتھو تیرا دچاری۔ دھرم بہن مو کو آتی
 پیاری۔ مے بہہ آج شک لئے جئے ہو۔ بن اچ بن کے چتر دیکھے مور (۱۳) یو کی پٹی دھام کجوا آئی۔
 بیہ سو کہی بات مکائی۔ دھرم بگنی ہی توں آتی پیاری۔ اسی پاکی چرو ہماری (۱۴) بات کرتا دو
 ہم جے ہے۔ جیت کے سوک دوری کری دے ہے۔ تاہنی پاکی لیو چرائی۔ بن اچ بن بہن کو آئی (۱۵)
 بیج بجا پاکی گئی۔ پردن پانتی چھوری کے دکی۔ تاکا ہو کو دیشی نہ آویں۔ کیں کتا تھلے دو جاک
 (۱۶) من بھاوت کے بھوک کمارے۔ دن بجا رہی کیوں نہ پائے۔ اسٹ بہارن کے کندھا دیر۔
 ہانگھیں لئی میت بھج دو پر (۱۷) جیوں جیوں چلی پاکی جاوے۔ تیوں پریم چکے چٹکا دے۔ بہن
 بہار پاکی چرکے۔ تیوں تیوں گہی کندھ دوری کے (۱۸) بن میں جا کے پاکی دھری۔ بھانٹی
 بھانٹی سیتی اتی کر می۔ امت دھرم چا پیو سو پیو۔ تریہ کری تاہنی دیں لئے گیو۔ (۱۹)

نکھی پٹیا ڈوری ہنی دھری سات پٹاٹن اپنے اور چری۔ فرسند موکہ یہ بھالیو۔ تانے میںے بہہ چتر بنا لیا (۱۱)
 وہ دسر بجا ہنی ہوئی بتا رہی جو میں پکڑی پاکی ڈاری۔ کچ اری لے دھری کچ کے۔ بھوکھن بستر بال کے
 دے (۱۲) جو دھن چیسو سوہ سجدیو۔ سات سات کو درس نہینو۔ تم تے جب سے بداسد صائی۔ پاکے
 شگ جسے اور مٹی آئی (۱۳) دوسرا۔ دیں سٹی ترمو دیو سکی رہیو تم تات۔ نکھی وڈ ہم ہوں بسیں
 چرچو تم تات (۱۴-۱۵)

انی سری چتر پاکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سناوے اکو انیسو چتر
 سناپٹننو۔ سمٹننو۔ ۱۱۹-۲۳۳۰۔ انجون

دوسرا۔ ایک دوس سری اندر جو ہر گھر کیو پیان۔ مہان رڈر کو داؤر نکھی چنت ہڑی اہرمان (۱)
 چوہی۔ دیو تیں جب اور نہاریو۔ مہان کوپ کری بخر پر ہاریو۔ تانے امیت کوپ تب تپو۔
 جھاڈت جوال بکتر تے بھیسو (۲) پسری جال سجدہ کبھی گئی۔ واسٹ تین بھون کہہ تھیں۔ دیو دیت
 سجدہ ہی ڈر پائے۔ ملی کری مہاں مڈور پی آئے اس مہاں سڈر تب کوپ لوار یو۔ بارو دھہ مین پاؤک
 کو ڈاریو۔ سکل تیج اکٹھو سوے گیو۔ تانے دیت مہاں سر بھیسو دم۔ برندا نام تریا تین کیٹی۔

تی پتی برتا مکت ہے چینی۔ ہتہ پر سادی پتی راج کماوے۔ ننا کو دشت نہ دیکھن پاوے (۵)
 دیو اولو جیتی تن لے۔ لوک چتر دوس لہی ہی بھے بسیں اکیس بھے بلکھائے۔ رین آوی پڑ
 جیتی تانے (۶) دوسرا۔ سیں جھے سسر لیں سجدہ چری با کے آئی۔ مہاں رڈر کی بال نکھی

ایکھیا سرنان (۷) چوہی۔ تریو کو پڑ نکھی لپچاریو۔ چتر دوت تہہ تیر سچا لپو۔ موکہ رڈر پاتہ
 دے۔ ناتریج سوڈ پر تہے (۸) (مہاں رڈر باج) دوسرا۔ دہتا نکھی دیکھت بید بکھان بنالی۔ اب
 لوکیون نہ تریہ دی سٹو اسرن کے رالی رالا چوہی۔ کوپ آلو اسرین نکا رہی۔ سنا چوری داؤن
 جاری۔ سجدہ سجدہ بلائے تب مین۔ اکت تیج جوالا چھن سب مین (۱۰) بھنگ چھند۔ مہاں کوپ
 کے کے سچی دیت گاہے۔ اوہے باندہ ہی باناں بانے پرا جے۔ لے سول سیٹھن آچھے مہاویں

مہو کوں جو دھا جوتا کو دبا دیں (۱۱) اتے رڈر کو پیو سوڈو رڈر بھالیو۔ اتے باندھ گاڑی آئی
 رڈر آلو۔ لے سور ساتھی گھنی چندر آچھے۔ سجدے سول سیٹھی لے کاچھ کاچھے (۱۲) بھٹی کوپ کے کے
 مہاں دیت ڈھو کے۔ چلے بھاتی ایسے سوما نو بھو کے۔ گر جین ہاتھ لینے گر جے سیر بھارے
 ٹرے بنی ٹارے بسیں جات مارے (۱۳) جھے دیو بانکی انی ساتھ لیکے۔ مہاں رڈر کو دھو کے کاگر
 لیکے۔ لے رین جو دھا سو بڑ جین۔ نکھے دیو کنیاں کو درپ بچ مین (۱۴) اتے دیت بانکے اتے

دیو سو میں۔ دیتا دت جھان کومان سو میں زکھین سار گاڑے بنی بھاج جاویں۔ دھون اور تے
 کھنگ کھترن جاوین (۱۵) پر لولہ گاڑے تہاں بھاتی ایسی۔ سو کو ار کے مگھک برٹی جیسی
 سٹھو ہاتھ میںے سول کو سول لیکے۔ لہی چھتر چترن کو چھتر چھے کے (۱۶) بچو راگ مارو تھی
 کھیت بھارو۔ کسی کاج جو ٹھو نہ سواد پھارو۔ سرے بال او پر دھ جو آری لیکے۔ گے پاک
 ساہی دیا کیس موے کے (۱۷) چوہی۔ ڈمی ڈمی ڈمی ڈامرو نکھی۔ اسی انیک ہاتھن ہی دیکھی

کٹی کٹی مارے کٹ کٹ رن میں۔ ایکھی ایکھی بھے برنگن من میں (۱۸) بہہ بہہ کوٹ دھو پھریں

سورج خیز نہ دیکھے جاویں۔ کہک کہک تہہ کر کے ماند۔ ناچے بچیں جھوٹا جوان (۱۹) دوسرا۔ پرکپ سسی
 بچن بھئے بر سے پکھ بیکھ (۲۰) بھنگ چھند۔ وہاں جھوٹے کے سچے دیو ہارے۔ تریا پتی برتا
 لئے نہ جادوے سنگھارے۔ گئے جو بھی جو دھما ہاں آٹھارے۔ رہے تے ہوں اور ایکے ہارے (۲۱)
 کہا جت دیو پس جانے روئے ہیں۔ اسی چھتر میں ماری کے تو ہی یے ہے۔ منڈے ہیر باناں باجانی
 یے۔ ہاکوپ کی چت کو اپڈے کے (۲۲) تے سن جو نتر ایسے پچا دیو۔ سچے وانو انیس کو بھیس دھاریو
 جی باگ میں ماری برنڈا برا ہے۔ لکھے جی کندرپ کو درپ بھاتے (۲۳) دوسرا۔ جانہ سر کو بھیس
 دھری ہتاں پتو پچو جانی۔ پی کو روپ پچا نیلے اچھت بھلی بھائی (۲۴) چوٹی۔ بھانتی بھانتی
 تہہ ساتھ ہمار دیو۔ سچہ کندرپ کو درپ لواریو۔ اوئے جھوٹے جو بیو جوں۔ تاتے تہہ دیر دے سرون
 بھنگ چھند۔ اوئے دیت ہانکے اتے دیو آچھے۔ بے سول سیتی سچے کاچھ کاچھے۔ وہاں نادمارو
 نسی کھیت باجے۔ دیتا دت گاڑے دیو اور گاہے (۲۵) ہاکوپ کے کے کہوں ہیر جو چھے۔ پرے
 بھانتی ایسے نسی جات بوچھے۔ کہوں راج باجی چرہ ہیر بھاری۔ کہوں تیگ او تیر کاتی کشاری (۲۶)
 کہوں لوپ لوٹے کہوں راک بھاری۔ کہوں جوان یے سو کاتی کشاری کہوں سول سیتی گری
 کہوں ایسی۔ و پین چار سو ہا ہاں جوال جیسی (۲۸) چوٹی۔ برنڈا کو پر تھے ست ٹاریو۔ تا پچھے
 جانہ ہمار دیو۔ ہر وراج۔ پو دیو۔ شرپ ماچھ بدھا دوکیو (۲۹) دوسرا۔ (۱۰) چتر سو سن جو برنڈا کو
 ست ٹاری۔ آئی راج اپو بیو جانہ ہیر ماری (۳۰)۔

انی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے اکسو کیسو دچتر

سماپتستو۔ سمجھستو۔ ۱۲۰۔ ۲۳۶۰۔ انجوں

چوٹی۔ جہانگیر جت تحت سنبادے۔ برکا پیری ماری آب آوے۔ کھیسے کالی ہن کے لئی۔ ج
 لکھ کیسو نہ دیکھن دی (۱) تاکو بھید ایک نر پالو۔ اور نہ کاچو تیر جتا دیو۔ بھرات بھئے آئی تریہ جانی۔
 جت کے یکھے ایسے متی ٹھانی (۲) اپنی ہاتھ اپنے لئی۔ ادھک ماری تارہ کو دئی ستر جیوای
 آئی کیوں اوچاری۔ جو تین سو کمری کمری ڈاری (۳) دوسرا۔ کمری کے جو تین دی بھو کھن بے اڈنار
 کہہ نیت آئی زبان ایو بچن اوچار (۴) چوٹی۔ سچہ ہوں ایسے جت بے جانی۔ تاک ماری تریا پتی
 بن پوچھے تے کیوں آئی۔ جانے آج ماری تین کھائی (۵) جب لو تا ہی تریہ ہی آئی رت
 گیودہ پرکھ لکائی۔ تاتے ترست نہ تہہ پی گئی۔ چوری کرت ہتی ہتی دی (۶)۔

انی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے اکسو کیسو دچتر

سماپتستو۔ سمجھستو۔ ۱۳۱۔ ۲۳۶۶۔ انجوں

چوٹی۔ ابھسنا ڈراہک بھارد کا دوسرے دیس اچھ رو۔ کھان تھار کھیت تین ماریو۔ ناکن کو کو
 آکھری ڈار پورا اتا پین چڑے کھان اسی ہارے۔ بھانتی بھانتی تین منتری سٹارے۔ ہارے
 سچے اد پائی سنا دیو۔ پچھو ہی گوا آئی کھاں دیو (۲) کاکھ کچھ کہو تر اک۔ کہو۔ تین سو بچن بھرتی
 یا نیرب کو جو بڑا کو کمری سے۔ تاکو پاپ سونا۔ ماری سے (۳) ہنڈی تین ماری سے گئے۔

دھینک جئے۔ جالی۔ ویرتی پئے۔ وچارد۔ تو۔ کھینک کو میو سمار ورم ایو سی کھن رادہ پو چارنی
 جاری بھیجی سی بھیو۔ رتن۔ تہ۔ تہ۔ وکھینک کوئے۔ ہاتھ ہاتھ کاڑھی کے دئے (۵) یہ تھکا تھی ایس
 مری دئے جو سے کیہ بات بھئے۔ جاک بانہ سیوی ڈسینی۔ بن بانہ پئے سکے جن دینی (۶)
 ایک جھاٹ کو بھیہ بنیو۔ راجا کو مکھ میں کیو۔ جو سبھ سستہ دے پئے ڈارے۔ ٹو وانا توں جان
 ہا سے رہا۔ سہنی نریتی سستہ دے ڈارے۔ ہو ری پئے نتری نہ ہارے۔ جانیو نریتی نر پو
 جیو۔ باگوانی نا ہی پیر پور۔ ووسرا۔ سو باگو پیر پوریتی باو کھسی بنی جائے۔ تیر کھان ٹھا ڈو شو
 سکے سی چہائے (۹) چوپٹی۔ سستہ راج پتر تہ۔ جہو۔ ترزت ہنگ کہہ تا ہی سہارو۔ مکھ وارتاں ترگ
 سی کیو۔ باسن دھون ڈو حاکری دیوں۔ ووسرا۔ ایک۔ اوگنت ترک کہہ کی سرے رسائی۔ سندر کو
 جہ جٹا مات جئے کیو۔ اپ چوپٹی۔ جل کے ستو ستو اک جاپو سو پانکارا جاکے آو۔ چر دے وار
 تانی لے گیو۔ جید رانی بن کوئے دیو (۲) ووسرا۔ نکم دے من سار دے یو سردن سن پائی۔ شو
 میہ دیوں ان کیو جو تہ من کے مہ میں جہو برے تہی رمرے سٹوں بہن برن کپال۔ توہم ہون
 سبھ مری مرے نہ کو جیکہ پائی۔ چوپٹی۔ پئے منتر سبھو۔ پیر پو۔ سبھو سبھو پیکھ کو دھار پو۔
 ایک وپ نکم دے کی دے من۔ وودو ج دس بھی (۱۵) ووسرا۔ نکم وکھین سار دے دودانی نہائی
 دیوں ورٹا ڈی بھی تہ جہ رن سے جالی (۱۶) چوپٹی۔ وودون اورتے سستہ چائے۔ وودون اور
 باو تر۔ بے۔ ایسی ملہ کیریاں ڈاری۔ کب نہ۔ جہی جیت تہاری (۱۷) ووسرا۔ بھربان کھو ایک
 رکیو سہا پار۔ سبھو بلا جو تہت بھی ایک نہ۔ ہری ناو (۱۸) چوپٹی۔ برہمی دیوں دو پھلی سی۔ دیوں
 ن رینا اور میں دینی۔ پنے کو تھاک کٹار لری۔ وودو جہ کھیت میں پری (۱۹) ووسرا۔ سستہ
 سو بالاری پریت بیکی مان۔ پنج پتی نو پادت بھی ستر پریو پان (۲۰) پریت پیک کی جے سری دھنی
 دھنی تہ ناو۔ ہری رکیو جو تہت میں ستر پری سہا ر (۲۱) جہو سری پیر تریہ تنگ موایو سنگ
 سہ کھی سیام پون بھیو تہی کتھا پر سنگ (۲۲)

الی سہری چتر کا پھیانے تریا چتر تہ نتری مجھوپ سہا وے اکو با یسو و چتر

سہا پستو سبھستو ۱۲۲ - ۱۲۳۸۸

چوپٹی۔ دیو دیو میت سبھ بھئے۔ پھیر سستہ سہا بے کہ گئے۔ چودہ رتن نکارے جب ہیں۔ واونٹھے
 کوپ کرت ہیں (۱) ہم میں رتن چودھوں بے ہیں۔ ناتر جین نہ دیون دے میں۔ انڈھی ایت این
 کو دلی میں۔ بنو جھین تے جہاں پل میں (۲) ووسرا۔ راج کاج ارڈو ساج سبھو ات جو کھو نہائی
 صیت بھات کو دیکھت لوہرے کی نہ جانی۔ بھنگ چھند۔ چرے روس کے کے تہی دیت بھارے
 گھر سے گھوڑا بے سوار و نکارے۔ اتے کوپ کے شے بھی دیو ڈو کے۔ آٹھے بھانت ایسی سٹو
 بھو کے۔ نہ۔ منہ سے کوپ کے کے یہاں روس باڈے۔ ایتے دیو بانے اتے دیت کا ڈے۔

پچھے چھوپ چترتی یہاں پتھو ایتے۔ چرے جہ کے کاج ہوئے کے اکیٹھے (۵) کیوں ٹیک ٹاکے
 کیوں ٹوپ ٹوئے۔ کھے ٹپ تاپے کی کوٹ ڈھو کے۔ کیوں تاک ٹو کے بھئے پیر بھادے۔ کرے
 کی سے کری کوٹ مارے (۶) اتے وڈب وڈبے کینے کی مٹھوئے۔ کتے ان جہو ہارے جہو جہوئے

دس مہرے نہ پھرے ترس کے دن انگ پچھے دوی رنگ پھرنگی (۳) چوپٹی۔ بھیر پر پوہا رتھ تے
 مہاری۔ ناچے سور بھر پکاری۔ ہنوبرن کیے نہ اک تپہ لاگیو۔ اڑھک کوپ والو کے جاگیو (۵)
 ایک ہاتھ تن گدا سمجھاری۔ دوسرے کرتروار نکاری۔ جا کو دو رویت پران مارے۔ ایکے چوٹ
 چھ تھ تہا وارے (۶) جو کو دتا کر گھا د لگا دے۔ ٹوٹ کر پان ہاتھ رہ جاوے۔ والو کوپ اوہک
 نہ کرے۔ پران پھرنگین ہو کے ہرے (۷) بھجنگ چھند۔ ہاں نادر کے جے دیت وھاوے
 گھنی سینا کو مار کے کے سجادے۔ ہند کون جو دھاوے روس کے کے۔ چلے باج پھرے ہاں تاپ
 تے کے (۸) لکھے دیت مہاری بھے بھوپ مہا گے۔ ہاں تراس کے تاپ سو سو نورائے۔ چلے
 مہج کے کے ہٹی نار دنیاے۔ کری باج دا جے پیادے پرے (۹) چوپٹی۔ بنین بھیتا لکھ
 بھت رس بھرے۔ پٹ کوپ کے کے پھر پے۔ جیے لکھے دیت مہارے۔ گھائے گھائے جم کوپ
 بھٹے (۱۰) ہیں ہزار کری تن گھائیو۔ تیں ہزار سو باج کھپائیو۔ چالیس سہس تہا رتھ کائے
 اہرن جو دھاوے چلے ہاں (۱۱) بوہر گدا ہاتھ سے پرانی تاپن اپار۔ مہانت مہانت شکت بھو
 کچو نہ سینگ پکار (۱۲) چوپٹی۔ تا سو جدھ بھے کر ہارے۔ تن تے گئے نہ اسر سنگھارے۔ اگیو
 چندر سوراستا لے۔ بھہ ہی بھوت گرہن سٹ آئے (۱۳) بھوپرات جب تم سٹ گئیو۔ کوپ ہو
 سور کے مہیو۔ فوگے جو دتھاں چل آئے۔ جیہ ٹھان دیت گئے بھٹکے لے رسا ڈار پاکھارے
 ترے پچ دیں۔ بکتے چند دھاس چکا دیں۔ تن تن کینگ باہن ماریں۔ امت گھا ووالو پڑیں (۱۴)
 بھجنگ چھند۔ مہیو آپ والو گدا ہاتھ لے کے۔ لکی کا ڈھ کائی ہاں کوپ کے کے۔ جتے آن
 دھوکے ستھ کھیت مارے۔ گرے مہانتی ایسی نہ جادیں پکارے (۱۶) بکتے ہانگ مارے کئے
 گھوم گھومے۔ کئے قہوم جو دھاوے آن قہوم سے۔ کئے پان مانکے کئے موہ قہوم دیں۔ کئے
 جدھ سوڈا چن کے سس توہیں (۱۷) کیوں باج جو جھے کیوں راج مارے۔ کیوں چھتر چھتری
 کری تاج ڈارے۔ چلے مہاج جو دھاوے ہار مانی۔ کچھو لاج کی بات کو نا ہی جانی (۱۸) بھٹی جے
 خرنگی ہاں کوپ وارے۔ مرے آن تا سو نہ بیکے پھارے۔ چھکے چھوب چھتری ہاں کوپ کوپ کے
 چوں اور تے ماری مارگو کے رہا جتے آن جو جھے بھے کھیت گائے۔ بچے جیتی تے چھا ڈکھیتن
 پرانے۔ بھٹے جے بھٹیلے بھٹی کھگ کوئے۔ ہاں راج باہین کے نوڈھ پھو لے (۲۰)
 چوپٹی۔ ہیں ہزار کری کپ مارے۔ تیں ہزار سوہن ڈارے۔ چالیس سہس رتھ رتھ ٹوٹے
 ساکھ سہر رتھ ہوں کوئے (۲۱) دوسرا۔ ایتے سین سنگھار کے پیرل نیو اپار۔ جدھ کر جے نہ کال
 کیفن آئے ہنی سنار (۲۲) چوپٹی۔ بھہ ہی بھیر جدھ کر ہارے۔ تن تیں گئے والو مارے۔
 کھیت چھوڑ بھہ ہی گھر گئے۔ متو کرت ایسی بدھ بھے رسا سوپا۔ کیے ہوں مارلو کے نہ لینا چھوڑ
 بھے کر کے کھٹ ہارے۔ بان کر پان گدا برہمین کے مہانتی انکین گھائی پر ہارے۔ سوہنی
 بھکت گاجت بین دن ہوت یووت نہ کیوں ہوں نورے۔ دیں تے کیوں جاتے۔ ہیں کہ
 آوت ہے سن ستر تہا رے (۲۳) چوپٹی۔ اندرتی بیو نہ ری۔ اڑھک روپ تا کو کھابھی۔ سور چند
 جوت جو دھاوے سبھو باہی تے یو اٹھاری (۲۴) تن تے بنو چلی تہاں کدھائی۔ ستر پرتھ کو چل
 جت (۲۵) کہانی (۲۶) چوپٹی۔ سیوا اور مہائی لکی۔ ہن ہوں دھو پر مہو دی۔ جیہ چل کھات

سدا پار۔ جے برنی ٹھاڈے تے رنی کرکرتا رانی چوپئی۔ ایو سپر کھیت تہہ پرپور۔ ایک پیر شابت
 نہ پریو۔ راجا جو ہی کھیت کرنی تے۔ جیوت ہے مٹک اپنی جیسے ۱۲ کھیت پرے بڑا کوڑ کھی بھا جے
 کھیت انیک۔ سیام جھنے رن جیومی میں۔ بیو نہ سورا یک ۱۳ کھیت۔ ہمارے ہمارے پکارے
 کئے کئے ہا ناو رانی ہم مارے راجا جیت شاہارے میں۔ کیتے روقہ لڑتے کیتے سورن کے سپیں پھوٹ
 کیتے پیہ سوں پرمارے میں کیتے کرہی مارے کیتے کرہی ہارے کیتے ہارے کیتے پیدل تہہ
 میں۔ لود کے کرارے کیتے۔ خود اتار۔ کیتے کھٹے سے بن کھٹے تے کھٹے کھٹے ڈارے میں ۱۴

سویا۔ جوری سہا سہا بولی ہڈے کھیت اور نو پانی ہنو سو کریں۔ ان سورن تین ہی ایک پچو ڈکھ
 بت چیتا کہہ بھاتی بھیرن۔ کیوں نہ ویو نہائی ہڈے وال کوٹنگ جانی تھین پھری جو بھی کریں
 پھری میں کہہ سو جیتی ایو دھن کو ہی رانی۔ سے تیں بانی میں رانی دوسرا۔ بھاتی بھاتی مارو
 تہہ کے کنت جھپو ان مابہی۔ رانی میں چیتا تہہ جھپو تہہ کہہ جانی رانی سویا۔ ماری پرے
 پنہار دھار پر سور جھنے کھٹے۔ تہہ سوانیکے۔ تا پر کنت سنیو جو جھپو دن رینی بے جودا نتر جی کے۔

تا بن ہار سنگار۔ اپر بھے کھنی موہ لاگت پھیکے۔ کئے ریو ماری یو سے پانگ نا تر پان کر ونگ
 پی کے رانی جوری ہاں دل کو ہی کئی بھٹ جھو کھن انگ سرنگ سہا کے۔ باندھی کر پان پر خپڑ
 چڑھی رھو دیو دیو بھے پر مائے۔ بیہی چہات کچو مسکات سو مو تہ ہار یہ ار جھائے۔ انگ ڈو گول
 چپے سر پھول بلوکی پر بھاو دن تھ لجا ہے ۱۸ دوسرا جوری نیکاڑے کھٹ تہہ تے کہہ بیان
 پیک ایک لاک نہیں تہہ پچو جے آن ۱۹ سویا۔ رانی ہی ات جھو کر پوتن باج کر ہی رھت
 کر دان کوٹے۔ پالنن پاسی تے اسی کھنی کر سورن کے سر کھنک لڑتے۔ سیر ہی ٹرے کیو آنی

ارے اک جو جھنی پرے ان پران لکھوٹے۔ پوک سمان چیتے تریہ بان بھکھل بادل سے کھلی
 پھوٹے ۲۰ چوپئی۔ مانوئی جہ اور سہ ہارے۔ ایک تیرک سوار سنگھارے۔ پکھرن کیتے پدم ہارے
 کوئی کر کرنی کویت میں مارے ۲۱ دوسرا۔ سہ سکھیان پر کھتی بھنی کا تر بھنی نہ کوئی۔ جھو کا ج سہ
 ہی جل کا کرے سو ہوئی ۲۲ سویا۔ چاک مارے سرنگ دھنی رن کا ڈھی کر پان ہڈے کھٹ
 تھ تے۔ پالنن پاس تے اسی کھنک جیوت میں تھی جیل چلائے۔ چورن میں گڈھی کے اک بانن
 سو جیم لوک جھائے۔ جیتی تے اسی ایک انیک ہناری۔ بے رن چھا ڈی پرے ۲۳ پالنن

پاسی تے اسی کھنک کا ڈھی کر پان کھی پرپور مارے۔ کیتے ہنے گر جھان بھے کھٹ کھین تے تھی
 ایک پکھارے۔ سورن سانگن سیجھن کے سنگ بانن سو کھی کوئی ہارے۔ ایک ٹرے اک جو جھنی
 مرے سر لوک ہرنگنی ساتھ ہارے ۲۴ چوپئی۔ ایسے جب اہلارن کیتو۔ ٹھاڈے اندر دت
 سہ جھپو۔ پنی سینا کو ایس دیو۔ تاکو گھیری دسو دسی دیو ۲۵ دوسرا۔ چٹوں اور گھیرت بھے سہ
 سورا رسی کھائی۔ بھاتی بھاتی جو جھت بھے ادھیک ہر دے کر ہی چائی ۲۶ چوپئی۔ ماری

ماری ہی بان چلائے۔ مانوئی کے ساتھ دھائے۔ تب ابلا سہ ستر سہارے۔ ہیر انیک ماری
 دارے راسی ٹکے دو تے بان تہہ سے۔ تکی تکی دے پیر میں مارے۔ جا کے انگ گھائی در لڑا گے
 گری مری پرے پھری جانی جا گے ۲۷ بھاتی بھاتی سہ کھٹ سنگھارے۔ جیت نیچے رن تیاگ
 پہ ہارے۔ اندر دت کو پر مچھ سنگھارے۔ اوگر دت کو پر مچھ ۲۸ دوسرا۔ اوگر دت کو پر مچھ

جیت پوکھو جوں۔ اتی رانی رکھتی بھی رہیو اوٹھائی رہیو اڑل۔ ران یواٹھائی نہ پتی سکھ پائیے۔ امت وئے
 تن وان سدن سے آئیے۔ گھٹ گھون کوٹھائی ستر پتی گھائیو۔ یو راج کیو پتی ترکھا پتی یو راس
 (راجا باج) دوسرا۔ دھنی رانی تین جاتی رن ہم کو یو، وباری۔ آج گئے چودہ بھون ہوئی نہ تو سی ناری (۳)
 دھنی رانی تین ماری رنی ستر پتی سین۔ ان تے یو اڑھائی ہئی یو ضم جن دین (۳۳) چو پتی سٹوئی
 تے موہی جیارو۔ اب چیر وئیے بھو ہتارو۔ اب یو سی مور من مابی۔ توئم اور تریا کہوں ناری (۳۴)

اتی سہری چتر پکھیا تے تریا چترے منتری محبوب ستا وے اکسواٹھا میو دچتر

سماپتھنو۔ سمجھتھنو۔ ۱۲۸-۲۵۲۱۔ انجون

دوسرا رادی نہی اڈ پر بے ناری ساہنا نام۔ مرہا کے سنگ دوستی کرت آٹھوں عام (۱) چو پتی تاکو
 دولہہ بیاہن آلو۔ پتہ مرہا چت چنت بدھا یو۔ یاکو جتن کون سو پتے جاتے یہہ اٹھارہ ہی پتے (۲)
 تریہ ہوں کے چہ میں یو آئی۔ پیار و تیر نہ چھو یو جاتی۔ یاگو بیاہی کہا میں کرسی ہو۔ یاہی سو چھو کے
 مری ہو (۳) میت صوگ ترے میں رسی۔ پتی تریہ عبا دجانی گرہ بسی۔ میرو چت چوری تین لینو تانے
 جات بیاہ ہی کیو (۴) ساچ کہت چہ کی تے سی بو میت نہائی۔ مٹھ مٹھ برودیت ہئی گھول گھولی (۵)
 چو پتی۔ اب جتی میت کہو کا کرو۔ توہی چھاؤی واکو ہئی برو۔ موکو باج پرستی پر وارو۔ آہن سے کری
 سنگ سیٹھارو۔ دوسرا۔ جب توہم ہرے دھام ہی گئے براتی آئے۔ تب توہی تین باج پے ڈاری
 راجائی تھائی (۶) سو یا۔ تیر سے ہی سنگ براج ہو میت سے اور کروگ بھائی کیگے۔ توہو کو آج برو
 نہ ٹرو مری ہوہی ہال ہال کھے کے۔ نہہ بڑھال سوکیل کل سوویب تے اپنی تریہ کئے کے۔ دے
 دن بھولی گئے تم کو چہ ہو کیسے لائن لاج لے کے (۸) پیری ہوئے جات گھنی بچھو نات بیاہ کی جو کو
 جات سنادے۔ پان سو پان مردوت مانتی دانتن سو انگرین چا دے۔ ناری لوالی کھنے پتہ مٹھ
 رکھہ کیسے من میں بچھو تا دیں۔ پیاری کو پیہ اپنے مرہا پر بیاہ کیو من میں نہ سہا دے (۹)

دوسرا چتر۔ من ترے سدھی اور نہات نہ موہی۔ بیاہی براتی جاتی تین لاج نہ اکیسے توہی (۱۰)
 سو یا۔ نیک موری گئے اتنے منی جانت پر تم جیت ہے گو۔ پیاری ہی پیاری بکارت اڑتی بھین میں
 ہو بار پتے گو۔ توہم سے ان کے ڈھون پچ کیو کہہ بھانتی سنبہ ہے گو۔ اون ہی کاج سچھو سکھی جب
 پرستی بدھیو جو میت دے گو۔ چو پتی پتے ماننی منتر پکاریو۔ بولی سکھی پرتی پچن او چار یو۔ مرہا ساٹھ
 جاتی تم ہی پتہ۔ آج آئی ساہان کو گھئی پتہ (۱۲) جب وہ آئی بیاہ کرسی لے ہے۔ ترے ڈاری پتہ
 میر جے ہے۔ سورے گئے کہو کا کرسی ہو۔ ارے ماری کٹاری مری ہو (۱۳) دوسرا۔ جوہم سو لاگ کھو
 تر می گئی نہائی۔ توہو کو تے جاتی یو آج یو کو آئی (۱۴) رنگ دتی راہ بھانتی جے سنی پائیو۔ سکل پڑکھو
 بھیس تب آپ نہا یو۔ ہو سے کے باج اڑی تے نہہ کو چل۔ ہو پنے شکل سبھ سکھی بیک بھل (۱۵)
 چو پتی۔ چلی سکھی اوت نہہ بھئی۔ جہ کچھو شہی مر جاک لی۔ سکھی نہت چل سیس جھکا یو۔ توہی ساہان
 بیک بلا یو (۱۶) مرہا سنت بات چڑی دھا یو۔ پت نہ بھئی گا نو نہہ آلو۔ پتہ ہی جے ساہان پائی ترٹ
 ایک تہہ سکھی پٹھائی (۱۷) دوسرا۔ سٹو تیر من نہی بھئی ہیان پتی پتہ آئی۔ جھنی کوڈ سو دی بھان کے تن
 پرتی پتے نہ جاتی (۱۸) چو پتی۔ پتہ ہی سکھی تہہ آئی جتا یو۔ بھیجی بانک میں دوس پتہ یو۔ سوٹج چھو رین

جب بھی۔ باٹ کا ہوتا ہے کی سی ۹۰ رینی میں تاکے تب جو۔ ڈرت باج پر سٹی تہہ بھیو۔ ہر تا کو دیں
اور سہ مارلو۔ ہونچو تاکو سہ مارلو ۲۰۱ رینی سکل تاکوئے گیو۔ اثرت جڑے دوس کے بھیو۔
تھو شکمار اڈھک بن ہار یو۔ اور ابان ساتھ ہار یو ۲۱۱ سہ مت بھیو تہہ لھو سو کے رینو۔ تب
وہو سیدھن سٹی ہو۔ چڑے تڑے سچہ شورب کے۔ بانڈے گول بند بند دھاکے ۲۲۱ تب
سایان وریگ جھوری ہنار پیہ سے جنوں اور اسوارا سگ بانی دو تانی ہنار سے۔ کر ونا پیہ
من کجارسے ۲۳۱ نو ہرو پتی اپنے ہری ہے۔ دیون بان دیون کہہ ہری ہے۔ تاتے کچھو جن
اب کچے۔ جاتے۔ بھی بانی پن ۲۴۱ سو وٹ سو سیت نہ بکایو۔ جانڈ جے تر کس اٹکالو اور
سترے بنوں درائے کھو جے پتہ جات بنی پا کے ۲۵۱ تب لو آکی سور بھگے۔ مارے مار
یکارت بچے۔ تب مر جاتو من اڈھارت۔ کہا بچے یقیار ہمارے ۲۶۱ بھوڈی رائڈ کیو کیا کری
تر کس ٹانگی جانڈ پے دھری لو۔ پچے نی پکھریا ہمارے۔ کہاں دھڑے تین ستر ہمارے ۲۷۱
ستر نہ کیو کہہ مارو۔ کہو ناری کیا متہ پچارو۔ سانی کوڈ سگ من نابی۔ پتہ اوک پ ایسے چت
ماہی ۲۸۱ پیری رینو پڑھ پنی پائے۔ تب لگ جھری ڈب پیا آئے۔ تریہ کو باج پر سٹی پر ڈار یو
نگر آئے اور سہ مار یو ۲۹۱ پن آیدھ جی چو ہنار یو۔ ستر بچے ہو بے بھٹوں نہ پیری یو۔ ان دیون
ان کو جان نہ دے من۔ پاکو ماری ج ہی سے بن ۳۰۱ کوڈ پکری سے جھنی دھادیو۔ نیوں کا ڈی کر
کھڑگ پنی یو۔ کہوں ماری بان کی کری۔ پاگ اڈھری مر جانی پیری ۳۱۱ پاگ اڈھری تاکی جب گئی
تو ڈھری ہوتی ٹانگ تہہ بھی۔ ستر اڈھیک کہیں تہہ چھوٹے۔ جب ہی سور جھد کہہ جڑے ۳۲۱
نی بیکہ کسی تانی پر ہار یو۔ کہوں کھڑگ کا ڈی تہہ مار یو۔ کہوں واری گرج کو کیو۔ کہیت ماری
مر ج کو یو ۳۳۱ پر قلم ناس مر جاکو کر یو۔ ہر وجانی ساہی دھریو۔ بیٹھے تہی ہر چھ ترائی۔ جہہ تن
دیون ان رینی تانی ۳۴۱ دوہرا کر ہوت کے کی تڑت جہہ ہری نکاری۔ کیو پیا ٹو سیت پی اڈھ کٹاری
ماری ۳۵۱ چوپٹی۔ پر قلم سیت تہہ تے نکاریو۔ ہری ہر چھ ترائی سو یو۔ ہرات نہ سوہ ہری کھی
کہو۔ سترن ٹانگی چانڈ پر یو ۳۶۱ پر قلم رڈ پ ہری تہہ لگی۔ بھو پتی کے تاکوئے لگی
ہرات پیری سوہ من آلو۔ بھو پر قلم کوناس رالو ۳۷۱ وہ تریہ پیر پیا کے پیری۔ آپ ہاری کٹاری
ماری۔ جہہ تریہ چتر چہہ نہ وے۔ ڈو۔ دیو ہینو پنی پاویں ۳۸۱ پر قلم تہاں تے کا ڈی کے پنی
بھو سیت بانی۔ پتی جہہ ہر پنی مری ہرات سوہ کے بھانی ۳۹۱ بھوٹ بھو کھیہ بھوان کے
سیت سامانی۔ چتر چترن کو سہا بھیو۔ پایو جانی ۴۰۱۔ ۱۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ بنباوے اکو ایشو دچتر

سما پتھو۔ سمجھتھو۔ ۱۲۹۔ ۲۵۶۱۔ انجون

چوپٹی۔ متی کو ری رانی اک تھی۔ بید ہران بچھے اتی گئی۔ سوک دھک اپان کرے ہے۔ ہر ہریکا
بکرتے بچھے را۔ بن سکھیہ راجا جو رچی۔ ہری ہری سہ ہرتے بھی۔ سو کو نیک نہ من میں لیا
سیداکر بن کے پتھن کا وے رورانی سو اہ بھاتی دچا سے۔ تے سو سو کا ہے کو۔ بچا سے
جھکار یا تے کھو نای۔ بو آتہ سور سے من ماہی ۳۱۱ چھو۔ سیتو من تہہ۔ توئم کراہ مارگ لیا

تے سو کو کچھو چرت نہ جانو۔ دھن پر دتے جیو دلو نولہ ۴۰ چھپے چھند پر تتر پر کو کھائی رور تر
 پوراری کہا یو گنگ جس میں دھاری گنگ دیر نام سہا ہو۔ جتا پات کو دھاری جی ماسد سو پتے۔
 کھگ مرگ چھپ بھنگ اسر سر زشتی سو پتے۔ کری پاری ناری پاری سور سب جانے۔ سہاں موڑ پتی
 راو بھیر تا کو پتی نے (۵) دوسرا۔ چنکار تو کو ترزت پر تھے دلو دکھانی۔ بھری سکھیه سو کو کرو یا مارگ
 میں لیائی (۶) چوپٹی۔ سولی گئی تب پتی ہی بنا یو۔ ترزت کھاٹ تے پتری پھاریو۔ سو سو سو آپن
 تو کیو۔ کچھو راو پتہ بھیر نہ چنیو راکن دھے کے سو کو پکایو۔ رانی سے پتہ کھو نہ پایو۔ سکل برتت
 تم میں سنا دو۔ میرے چت کو تاپ تیا دور (۸) کھو نہ رور تم پین او چارے۔ او پر سو کو پ یونہی رہے۔
 چنکار پتہ نہیں دکھایو۔ ٹپک کھاٹ تے بھومی گرا یو (۹) سنت پین سور کھائی ڈریو نہ تریہ کو پان ادھٹی
 پر یو۔ پین جاپ اب تے میں تیا یو۔ سو جو کے پان سو راگیو (۱۰) پتکار سو سو سی دھار یو تان نے چرن
 اپنے ڈاریو۔ اب چیر و تا کو میں جیو۔ پین جاپ تب تے تچ دیو (۱۱) دوسرا۔ پتکار پرتین رانی ہی ش
 نرپتی کو ڈاری سکھیه ترزت سو کو کیو ایو پر تر سدھاری (۱۲-۱۳)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے اکو تریو د چتر

سماپتیشو۔ سمجھستو۔ ۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲۔ انجون

پرپیں راجارک بھارو۔ چتر میں چند دت اجیارو۔ بھگ متی تاک برناری۔ چندری جائے اجیائی
 دوسرا سنا دھام تا کو بھو دھجاری چھائی۔ ساچ سورگ سو جانیے دھولر لکھو نہ جانی (۱)
 چوپٹی۔ دہی دکن رانی ہی نہا ہو۔ جن کو روپ کی راسی پجاریو۔ چھے سچری بولی سو پینو۔ کام کیل
 تا شو آتی کینو (۳) میر دیو را جاسی پا والہ کو دھار ہمارے آوا۔ ادھک کو پ نرپ کھگ او جالیو
 پک نہ پتی تپہ چلی آلو (۴) بھگ دتی جب نرپ لکھی یینو۔ تا ہی چرائی محل پر دینو۔ ٹری آگے
 کچو پتی کو یو۔ بہت پر کار سماگم کیو (۵) دوسرا۔ اونٹی سو سارو سنک یک ترزت بھری میں۔ آج
 چوراک بے کیو یو نرپ کو ہی دین (۶) چوپٹی۔ کیو تو تم تا کو گیتی بیاؤں۔ رانی را کو تپیں دل
 جو پتی کیو تا ہی سو کو کیجے۔ ڈاری محل او پر تے ورتے (۷) پر تھم نرپ ہی اہ بھانتی خانی۔ پیر و بانڈی
 جاکو لیائی۔ آپ بھوگ جہہ ساتھ کایو۔ بھری را کو آتی دکھایو (۸) رانی یہی تا ہی رسی بھری
 سکھین کو آگیا کو کری۔ دھولر تے یا کو تم ڈارو۔ آئی سوراجا کو نہ ہارو (۹) دے سکھیا تا کو لے گئی
 چیت سن سو آگے بھگی۔ سکل را کو سوک نواریو۔ روٹی میں تا کو گئی ڈاریو (۱۰) راجین لکھی دست
 را کھایو۔ تین تپہ شک کھید ہی پایو۔ اوھٹی تپہ تین بخو دھام سدھایو۔ را چتر کچو جہہ دکھایو (۱۱)
 چنی دا بے را بھانتی او چاریو۔ را جو چور دھام تے ڈاریو۔ سو ہی آنی وچ مرنگ دھے لے۔ آگیا
 سو ہی مانی پتہ لے لے (۱۲) جو نہاں تے یلے بگائی۔ ٹوک ٹوک ہو یے کے سو جانی۔ تیا مل بھیر
 درسن پنی آوے۔ نا کو کون کھو جی کری میاوے (۱۳) تیل پانی انگ نہ بھے۔ بھہ مہ کاک آکھ
 کھکھی گئے۔ نا کو انگ دہی نہیں آوے۔ کو مینو تا کو لے آوے (۱۴) بھگت چھند۔ یو ڈری
 جاکو ہا راج ایسے۔ سو جانی نا کو کھو نک کیے۔ کسی ٹوک ہوئے کے پر یو کہوں جانی۔ گئے پتہ مہا
 تا کو چجائی (۱۵) چوپٹی۔ یو سی سونی نرپتی لکھ دھری۔ دہی راج کارج پر کری۔ رانی پتو میت پالیو

دہلی کو یوچرت دکھایو ۶ - ۱

راتی سری چتریکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکسوا کتیبہ چتر

ساتیمشور۔ بھمشور ۱۳۱ - ۲۵۸۹ انجون

چوپی۔ ایک پادوس بننے۔ منگل دیو شورادہ بنیجے۔ شھری کواری تاک برناری جنگ جگت کی
جوتی سواری راگرلی رلی کواری تہہ مہیو۔ تاکی مین دہ کو دہ یو۔ امیت روپ تاکو لکھی اگی۔ سہری لگی
سجھ ہی سہی مٹ کی (۳) بننے سبھی تابی بنوسدل بٹایکے۔ اوھک سہوے ہرکھائی کام کیں
تا سوکیو (۳) دوسرا۔ مہانتی مہانتی آسن کرے چٹن کرے نہائی۔ چٹی چٹی تا سو سے چھٹک۔ چھوڑ
جائی (۳) چوپی۔ میت اوھک چت مہانتی مہانتی کو سن تین سہریو سن پچ ایم تابی کی جانی۔ پرتیر
تے پرتیر پوے لگی (۱) مین دن رت دھام تہہ بری۔ جن تہہ بیت سہریو بری۔ راجا کے تہہ
ٹکٹ نہ آوے۔ تاکے سنگ اتی کیل کہ دے (۶) چٹن اور انگن دی۔ مہانتی مہانتی کے آسن
لکھی۔ ہرکھ مٹائی تہہ تہہ کیل کہ دے۔ کام ریتی کی پرتی تہہ دے (۱) کن راوسو بھید مہانتی
کو دھارت تہہ رے آوار۔ راجا تو تہہ دیو نہائی۔ جا ساتھ اتی پرتی لکائی (۸) دوسرا۔ تین منترن کے
سہی بھکے چھوڑی سنگ سیان۔ ات رانی اک جار سو است۔ پے رچی مان (۹) چوپی۔ سنگ کھن
سردن تہہ پ کرسی۔ کا ڈھی کر پان ہاتھ مین دھری۔ راجا گرہ رانی کے آئے۔ ر کھوار سے چٹوں
اور چٹائے (۱۰) سکھی ایک لکھی بھید شپا یو۔ شھری کواری سوں جاتی تہہ یو۔ پو ڈھی مہانتی سو
پیاری۔ تو پر کری راور کھواری (۱۱) تا تے جٹن۔ بے کھو کیجے۔ پیران رکھی پریم کو بیجے جوہ ہاتھ د
کے آئے۔ تو ہی سہت ہم دھام مہیشے (۱۲) دوسرا۔ تہہ دیگ اور دیکھے رانی بے منگال۔
دھکھ ڈاری پاؤک بھکے سہ ہی دے چرائی (۱۳) چوپی۔ ایک دیگ بیٹے تہہ بھاریو تان پر ایک
تو کو ڈاریو۔ لکھن بے گھسپ تہہ کری یو۔ تہہ مٹائی لون پر دھری یو (۱۴) دوسرا۔ تو سو جری کے
تا سو مین گھسپ دھریو نہائی۔ پی رتکا سو یو دینی آگ جرائی (۱۵) کھیر بھری جنہ دیگ تہی دھری
لے سولی۔ دھکھ مہین سو جانے جارنہ جینے کوئی (۱۶) چوپی۔ شری۔ دت راجا گے یینو۔ مہانتی مہانتی
آور کینو۔ نئے محل جو مین سوار سے۔ نئے تم رانی درستی تہی ڈار سے (۱۷) دوسرا۔ شری آگے تہی
کو پو رہی جرن سونگ۔ بہت وٹن آگے ریتی دھنہ ہمارے بھاگ (۱۸) چوپی۔ بچت جنت راو
جو آلو۔ سو آگے تہہ بھاکھی سنایو۔ بیٹے بھد مدن درستی مین کے ہو۔ جار پکری ہم دھام پٹھے سو
سنگ مدن پھری تہہ ہی دکی کے۔ رسیو پلوکی چورنی پائے۔ نہال دیگ مین جار ہی ڈاریو تہی
آئی تہی کو بھاریو (۱۹) جب راجا آوت تہی پائے۔ سو دھیمو من سوک مٹائے۔ پہ سبھ کھان پکوا کے
تہہ ہی۔ بہت مہنے پیار سے جب ہی (۲۰) تول دیگ کو ڈھان تہہ یو۔ پر ہم دودھ پیار سے کو پیارو
بھری پات وگن کو دینو۔ موڑ کھو را دھیدہنی چینیو (۲۱) ایک دیگ اتھان پھائی۔ دوجی سیراگن کین
بیائی۔ تہی دیگ سنا من دینی۔ تہی دیگ سیا دن مینی۔ دیگ سہت اپن تہی ڈاریو۔ سبھی سنگ دے
تھو پچا یو (۲۲) دیکھت تہہ پ کے بارنگار یو۔ موڑ کھو را کھو سونہ۔ بھاریو۔ اوھک چت رانی سے دینو
مور سے مین بھو دیکھو (۲۳) مٹو دی جڑ دیکھت۔ سو تہہ سو نیمہ آبجائی۔ دیگ ڈاریو رانی تہہ جار

دیو لکھا (۲۶) چھری - مور کھرد بائی لکھ رہیو - دیکھت رہیو چارہنی گپیو - پٹرون جو کھیر پٹائی
 کھان گئے گریو اینہو رتی (۲۷) جین جارتیر باگھ پچا یو - پٹرون راجا کھی پا یو - تہ پنی پی لکھی جب
 آئی - تب رانی آئی مین ہر کھائی (۲۸) پٹری راورانی رتی کپی - چت کی بات تا ہی کھی دینی - کٹھوں
 مہم مور سے چن پلاو تاتے مین دیکھن گریو (۲۹) پٹری رانی پکھ بھاتی رو چارو - سٹو رتی
 تم پچن ہمارو - چن ہی کیو سو مہی مہی دیکھتے رات تر اس نہ مہری کیجے رس چپ رانی اہ بھاتی شانی
 تب راجے سو سکی تائی - جو تم کیو پچھی مہی دو - ناتر دھام مروت کے جادو (۳۰) راتن کو کو دو دوس
 لگا دے - جیکو بیت سسین پٹرا دے رتھو پٹی سکی جانی بدھ کینو - مور کھراؤ بھیدی جیو (۳۱)
 دوسرا - راجا کو کری سی سیو دینو جارتیر نکاری - سکی مین یے ساچی بھئی ٹونے سکی سنگھاری (۳۲-۳۳)
راتی سری چتر پکھیاں نے تریہ چتر سے متری بھوپ سناوے اگستو تیسو دچتر

سما پتنتو - سمجھستو - ۱۳۲ - ۲۶۲۲ - جون

دوسرا - بھلی بندر کو تہ پتی سنگھ نرپ ایک - تہن جہاں کے لاہی آئی ایک چوٹی بھئی گوری
 تاک بھاری - جن کہ چدر کو چھری نکاری - جو بن جیب ادھک تہ سورے - ستر ٹانگ - ستر من سوچ
 (۳) پر سنگھ راجا آتی ہمارو - پر مہر کھ گاہ ہی اجیارو - تاک دہ سو پ اتی جھکے - مانہو د پتانی
 دیکھے (۳) دوسرا - بھئی گوری تاکو مہاں تر کھی رو پ بھاری - گری سور چنیا ہو یے دھرتی مار کری
 بھنہاری (۳) اٹل - بھٹے سچھی یینونا ہی ملائی کے - رات مانی یہ سنگ سو سو دھرتی کے -
 پوہری بد کری دیو ادبک سنگھ پا یو - ہو کال کر پا کری دھام ہمارے (یور) بھوک مانی نرپ
 گنو پرات پتی آ یو - کام کل نرپ ساتھ پوہری اوجا یو - پٹ رانی جو پچن میت سور لو کیو - ہو مہر و جیت
 چرنی ملا جو تم یو (۶) جاتے تم کو میت سو پتی کری پائیے - تاتے سو آ جو چتر بنائیے - جو کے
 کیو شو کری دپتو جان آئیے - ہو سو کو برے بھینو ہر کھ بھالی کے کے (۷) ایک بانس سو کھیا
 کسی تہ ہاری کے - گاڑی رتی باجھ شو مھن دیکھا دی کے - انکھیں دودھ بھائی لیا کو آئیے - ہو ہار
 یا کو بان ترنگ دہوائی کے (ما چوپی) - پر ختم جو زردوٹ مکی سٹاوے - رانی اندھیری ترے دھواوے
 بارگ شیا اہ سہارے - سورنی کے ساتھ ہمارے (۹) یہ مٹی بات مھن مٹوں پا یو - سیکھ
 چلات ترنگ دھواوے راتری اوھیری انکھی سٹاوے جوٹ چلات مٹوں مٹوں جادوے (۱۰) دیس
 دیس - پتور چلی آوین - آنکھی ٹوندو تیر چلا دیں - اردھ راتری کھو دوشی شادوے - چھوڑ چٹ
 مٹوں مٹوں جادوے (۱۱) دوسرا - اردھ راتری ٹوندو رگن بھ کوٹو نیر چلائی - جیتی نہ رانی کو سکے
 راتن دے جانی چوپی - راجا جو ہر کھ اتی بھو رانی بھو بھید کری دیو - بھئی گوری جو کو کو پیسے
 راج ران مو کو دے جے یے (۱۳) تب تو ہم سنگھ جو آئے - جہ رانی سوکیل کدے - بھل بھاتی ڈیرا
 تہ دینو - بھاتی بھاتی سواور کینو (۱۴) ریتی بھئی رانی ہی بد یو - ہوہری توں سوکیل کا یو - اندھا
 جے بانس اتا یو - پٹیا کو بھو پر دھری پارو (۱۵) دوسرا - کپے ہی بان پر مار کری بکس ہی دھری
 بنائی - بد کیورانی مان کے ایو منتر سکھائی (۱۶) چو پی - تم اب ہی راجا پے جے یو - ایسے پچن اچاوت
 جو لے جو - ہو مٹوں مٹوں لگا دے آ یو - چات تہن چتر دھائیو (۱۷) راجہ کے سن بھو اندھم بولت

بچن بہن تی سندھ۔ نکھو سوئندی دو ذہن چنے ہو۔ ہاں خود ریاضی کے پورے ہاں تاکہ نکھو باندھی
 دو ڈھلی۔ تیرکان ہاتھ میں۔ پانی چاگ بے ہاں سبھ بکا یو۔ اٹو ہاں ٹھاڈی تریا تال بجا یو۔ ۹
 سجنی تراک سیدھی پائیو سجانو کی ر پتہ تیر بکا نو۔ ہاں ماری ہو ہی کہوں۔ ہاں کو ہاں ہاں ہاں ہاں
 ۱۰۔ بھجنگ چھند۔ ہیو بھوک راجہ پونڈ ہاں۔ سوڈا پٹ لاسے تان ماری۔ ر سید سوئند کو ہاں
 پینے۔ بوسے۔ گرو جھومی کے جھومی آگہیں۔ مھوئے ۲۔ گھری چاری بیتے پر کھ ٹیک پانی۔ پڑ پڑ
 پیری بڑ میں کھوڑا و حال۔ ہوں پاگ ٹھوٹی کہوں ہاں ٹوٹے ٹکریں پیر جیوں گھومی ہاں ٹکڑے ۳۲
 سبھے لوگ۔ صاگے یو اٹھاں تاکو۔ گھنویچ کے ہاں ٹھوب واکو گھری پاٹ پٹے تریا تریا سدھ پالی۔
 کہی بھاتی بھتا تیدہ ہڈی ۳۳۔ ڈرے کاج کا بے ہاں راج پیرے۔ ٹکڑے شور ٹھاڈ پے بھے ستر
 تیرے۔ کہو ماری ڈریں کہو باندھی ہاں دے۔ کہو کاٹ کے ناک پکیں رگا دے ۳۴
 ستویا۔ مہنت سنگھ ہی ہاں کے چیتا میں تی۔ دس کو ماری ترور۔ ایک دھنی نو جون دو ستر
 یو پڑ سوئم پڑو۔ نکھن سوئندی سید پتہ کر یا پر کو ب کیو سجدہ کوڑو۔ کیسے کہو سہو ابھ کو جو ہے
 راہ ہارو سوئند سورور ۳۵۔ چوچی کہی۔ یسے زپ سپن ڈا یو۔ تا سدر پر کھو نہ با یو۔ گرہ تے
 کا ڈی تریا ہی پن دینی۔ ۱۰۔ چتر سیتی رینی ۳۶۔ دوسرا۔ تینہ رانی پڑت بھی۔ یو جرن ہاں
 نے تاکوں گرہ کو لگو ادبک ہر دے سنگھ پالی ۳۷۔ سور ٹھا۔ کیونہ بھید کچن ا۔ چھلے چھل چھل
 ر سید سوئند ٹھاڈی ماری ر سید سوئند ٹھاڈی کے ۳۸

انی سہری چتر پکھیا نے تریا پترے منتری بھوپ سنا دے اکسو تینو و چتر
 سہا پتنتو۔ سہمستو۔ ۱۳۳۔ ۲۶۔ انجون

چوچی۔ سب سنگھ۔ جاک بھاری باج تی ناک ہناری۔ کا ہو سو پتہ اوجا دے۔ سجدہ سترن سوکیل جاک
 جو منتری تہہ کہے۔ دے۔ تاکی کھاٹ ٹھاڈی سگا دے۔ دیک بھوگ تا سو پتر پ کداری دھانی تیں جیانیک
 نہ ڈری ۳۹۔ باج تی چہ ویک رسا دے۔ سب سنگھ پر کھو نہ با دے۔ تب تریا۔ یک چتر پتر پریو
 راجہ کو درستی تے تار پورس روپ وتی جو تریا لکھی پا دے۔ سب سنگھ سو جلی ٹا دے۔ تم راجہ تہہ
 تریا ہی ہاں دو۔ کام کیل تہہ ساتھ کا دو ۴۰۔ جب پوچن را دینی پا دے۔ تون تریا کو بول پٹھا دے۔
 جاک رانی پر بھا اچارے۔ تاکے راجہ سنگ پھارے (۱) یا میں کہو کھا گھٹ گئی۔ جان کے ہو ہو
 بھوانی بھی۔ جاتے سور را د سنگھ پا دے۔ ویسے بات ہرے جی بھا دے (۲) بل ایک سندھ نکھو پائیو
 پر ہتم تون کی تریا ہی بھائیو۔ جب وٹو پڑکھ ویک رس بھو۔ ب تا سو پتر پچن اچر پو (۳)
 دوسرا۔ کام کیل تا سو کر پورانی اتی سنگھ پانی۔ بوسہ ہی پچن یہ پڑکھ سوا یسے کیو سانی رہ تریا پر
 کہو کار ہی۔ راجہ تریا راجے جو تہی۔ جانی رہ سو در پھارے۔ دیرگ تا کو سجدہ گھٹ اچارے (۴)
 دوسرا۔ پر ہتم بھوگ سن بھوٹو اتی کیو سانی۔ بوسہ ہی پچن تا سو کیو ایسے رس۔ چوچی (۵)
 چوچی۔ تریا تریا کوڑو رٹا دے۔ کام بھوگ تہہ سٹھک وے۔ ٹوٹ ہی مرولاج کو مری پاوک
 بھنے جانی تریا چاری (۶) دوسرا۔ کہے سور کھ رو تیں ہاں پو تریا تریا تریا تریا تریا تریا تریا
 جانی (۷) چوچی۔ جہید کہو سو ہی سو کر۔ سب سنگھ تے بک۔ ڈرے۔ ہاں ہاں کہو۔ راجہ۔

میں ہوں تریہ سنگ بہار دور (۳) روم آنگ تم پر تم رنگا دور سنگل تریا کو صبر چکا دور۔ جب تم کو راجہ کھی پے ہے
نرت من کے بس ہوئے جے یہ (۴) جاکس سجہ دور کرا کے۔ جھو کھن انگ انو پ سہاے۔ جانی دوس
ر جہ دور یو۔ یو۔ پ کو موہی۔ تم یو (۵) جب راجے تاکو کھی پا یو۔ دوری سن رانی کے یو۔ ہے سدری
میں تریہ اک بہاری۔ جاکو کے ماہر دورک پیاری (۶) جو سو ہی تیرے توں آج مل دیں۔ جو مانگے مکھ لے
سو پا دیں۔ رانی پھول پن سن گئی۔ جو میں چیت تہی سو دھکی (۷) سنت پن رانی گریہ آئی۔ توں جہار
کو دیو بھائی۔ جب تاکو نرپ ہاتھ چلا یو۔ پکری واد کو ترے و با یو (۸) نرپ کو پکڑ بھن تیں یو۔ گدا
بھوگ تاکو در زکیو۔ توری تار سی تن رور چلا یو۔ ادبک راو من مانجھ لجا یو (۹) دوسرا۔ گدا بھوگ
بھیتے نرپی من میں رہیو لجا لی۔ تال دن تیں کائوں تریہ ہی یونہ ٹکٹ بھائی (۱۰-۲۰)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکسو چوتیسو دچتر

سما پتھو۔ سمجھتو۔ ۱۳۳۔ ۲۶۷۰۔ انجون

دوسرا۔ دوتھاسا ہو فرنگ کی جاکو روپ اپار۔ تین بھون بھیر کیوں تاہم اور نہ نار (۱) چوپڑی۔
میل نام ملانا مار۔ سہر جہاں آباد اچیار۔ راج رات جب بیٹھ منگا وے۔ دیو بھوت جنان ہلا وے (۲)
دوسرا۔ دیو بھوت جنان کہ یوے ٹکٹ بھائی۔ جن بات چیت میں رچے تن تیں بیت منگائی (۳)
چوپڑی۔ تاپیں پری بہت چلی آویں۔ کوڈ ناچ اٹھ کوڈ گاویں۔ بھانتی بھانتی کی بھاو دکھا دی۔ دیکھن
پار تھے بی جا دی (۴) لال پری اک پن اچار۔ ساہ پری سن بن ہمارو۔ سدر کل کوڑی اک بھاری
جھو کے روپ کی راسی سواری (۵) دوسرا۔ تاپی نے بدی روپ سے کھنے روپ انیک۔ ابھی رہی
میں نرکھ جب من کرم بہت بیک (۶) چوپڑی۔ تاکا پر بھاجات ہی کہی۔ جاکو کے پھول ہائی ہی۔
کون بگی تیر پر کھا اچارے۔ کوئی سور جھو چڑے سوارے (۷) گلاں بات سرون یہ سنی۔ برہ بکل ہو گئے
مونڈی دھنی۔ ایک دیو بھیجا تہ تارسی۔ تاکا کھاٹ اٹھائی منگائی (۸) واسدھی کو کھو نہ اب یو۔ گلاں
کے سنگ بھوگ منگا یو۔ پتی رین بھور جب بھو۔ تیر پچائی تہی تن دیو (۹) ایسی بدی تیر روح بلا د
ہوت اورت پھرنگ پھاوے۔ من مانت کے کین کوے۔ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھرے (۱۰)
دوسرا۔ دیو دیکھی قاضی نرکھ سدری ادھک ڈرائی۔ ناک چڑا کے رتی کرے تاپیں کھو نہ لبائی (۱۱)
چوپڑی۔ تب تن ایک اپائے بچا رکیو۔ کر میں ایک ستر لکھی ڈیو۔ قاضی ساتھ بات یو کہی۔ سورے
بھوش چٹ اک رہی (۱۲) دوسرا۔ اب سو سن دیں کے دگن یلو کے ناہی۔ یے ہونس من نے
چھپی سنو قاضی کے ناہی (۱۳) دیو ساتھ قاضی کیو یا کو بھون دکھائی۔ بوہر دکھاٹ اٹھائی کے پیاں
پنچائی (۱۴) چوپڑی۔ تاکو دیو تہاں لہ گیو۔ سبھ ہی دھام دکھاوت بھو۔ ساہ ساہ کو پوت دکھا یو۔
سرازی ستر تریہ کو مار یو (۱۵) چتر دیو کو سیرت بھئی۔ پتیا ڈار سی ہاتھ تیں دی۔ آپ بوہر قاضی کے
آئی۔ اتنی پتیا تن چھوری پچائی (۱۶) دوسرا۔ پھرنگ راو کی میں تاپیاوت دیو اٹھائی۔ سو سو قاضی
مان دتی دیت تہاں پچائی (۱۷) سے تم پھرنگ بھئی تال تے لکھیو نبائی۔ بچ ناری ٹوہی کچھ دیو قاضی
ہی بھائی (۱۸) چوپڑی۔ تیر تن جتر منتر بھو کرے۔ جاتے دیو راج جوہرے۔ بوہر قاضی ہی پکری منگا یو
نرکھ مانند (۱۹) دیو مال ڈیو ہا یو (۲۰) بوہر و توں نریا کو بریو۔ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھریو۔ دیو راج منتر

سوکا۔ یو۔ تاہا چھے قاضی کو مار یو ۲۰، جو چتر اچت ت جیت بنا یو۔ سن میں چپو دے پتی پائیو
دیو راج کو آدمی جوارس تاہا چھے قاضی کو گھائی ۲۱، دوسرا، نرپ ست کو مہر تا کیو چتر اچت
سہ ہاری۔ سن مانت برور یو دیو قاضی ہی ماری ۲۲۔ (۱-۲۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبا دے اکو تپیو د چتر سا پتشتو بھمشتو۔ ۱۳۵-۲۶۹۲۔ انجون

دوسرا۔ دہم چیترو چیترو کورتہ پختہ نرپ ایک۔ باج راج پتی بہت جیتے جدہ انیک (۱)
چو پی۔ مہر رتی تا کی برناری۔ جنو کے چند کو چیر لکاری۔ جون زیب ادیک تپہ سو ہے۔
نرپ ناگ بھگن موت (۲) جہر بھوان اک سنیا سی۔ جانو کہ آپ گڑا یو انیا سی رانی کیو جے بھینی
نرپ کی روپ ہوئے کی دوانی رس دوسرا۔ جہر بھوانی کے بھون دینی کی پھائی۔ بھون بنا یو
بھندر بھمر کا سکھ پائی رمل اٹل۔ سنت بھوانی جہر پختہ آ یو۔ مہر کلا روپ نرپ کہ سکھ پائیو
ناتھ بھل بدھی ہو سکھ سنگ ہی ہو آج جے دنگ بھرے نرکت انگ سی (۳) دوسرا۔ مہر کلا
تا کو نرپ بھرے سوک اپار۔ موہن مہوتن میں منو سکھی کرے کرتار (۴) ڈارے ساری نیل کی
اوٹ اچک چکے نہ۔ نیس اکی شاڈے رہیں بدے برہانے نہ (۵) پر تم برہانم بے ٹونڈا پونڈو نرپ
بوہری بڑی کسے بدے جن کو نیس رک یو۔ دھوری سیس میں ڈاری ادھک جو نیس کہا یو۔
جب تے بن کوئے بوہری چر ماتہ نہ آئے تھیں پر تم اتر کی بھے برین سو آجن ہوں۔ بوہری رام جو
بھے کری سہا تیر تین ہوں۔ کرشن ہن اوٹا کر سی سورے ناری۔ تریہ پڑکھ کی رتی جکت جگ
تے بھی ستاری (۶) تھند۔ سنت چتری کو جن چتر پھو سنیا سی۔ ہا دھاد کر سی بہت ہی اک
گاتھ پرکاسی۔ سنو سنڈری ٹوروپ ادیک بدھی آپ بنا یو۔ سوتا تے ہر ویت نہیں بھی ادیک
سہا یو (۷) دوسرا۔ مہر کلا ایجن کی تا کے ست ہی ٹال۔ بوہری بھوگ تا سو کر یو ادیک سرے
سکھ پائی (۸) بھاتی بھاتی چٹن کرے آسن کرے انیک۔ دتی مانی رچی مان کے سوک رسو ایگیا
رکتہ پتر رام ہتاں ترکت پیچیاں۔ بھید سنت رانی ڈری چیت میں ادیک بھائی (۹) چو پی۔ دیک
کھے تا کو بھٹا یو سہ ہی ٹونڈی روج ہی ڈاریو۔ پھین پون نہتا میں پا دے۔ بوہر باری تپہ
بیج نہ جاوے (۱۰) کورن سو تپہ در ٹھہر گی یو۔ بھورور کی ندی کے دیو۔ بانڈھی ٹونڈی تا پرنی
جاتے جانی دیک سو چینی (۱۱) ٹب لوراد ہتاں کیو آلی۔ اٹھ رانی کر ی ٹال۔ جو تم بھوپ اچوک
کہا دو۔ یا تری کر یکہ لگا دو (۱۲) ٹب راج تپہ تیر لگا یو۔ مہر بھوانی اتی ڈر پائیو۔ سوک آج
را دی ہی ہے۔ جاؤ کہاں کو پ کر ی ہی ہے (۱۳) دوسرا۔ تب راجہ ہرکت بھو تری تیر لگائی
دھید دھنیہ رانی کیو مکھ تے سوہنہ صاں (۱۴) تب راج گرہ کو گیکو کیو بھید ہی ہیں۔ ایہ چھل
سو چھل رانی ادیک پرین (۱۵) پر تم بھوگ تا سو کر یو پوری دیک میں ڈاری۔ چن پختہ تھ کو
چپیو آکیو چتر سہ ہاری ۲۰ چو پی۔ پر تم تیر تری ہی لگا یو۔ بوہری بھوانی مہر ڈرا یو۔ بوہری
دیک نے کا ڈی سنگا یو۔ چن ترہ تا سو بیل کی یو (۱۶) دوسرا۔ ایہ چھل سو چھل را کو تا سو چھل
کائی۔ بوہری بھوانی مہر کو دیو ویا م پھائی (۱۷-۲۲)

راتی سری چتر پنکھیاں نے تیرا چترے منتری بھوپ سناوے اکو چھٹیوہ چتر
 سما پتھو پتھو ۱۳۶-۲۷۱۳-۲۷۱۳-۲۷۱۳

دوہرا ٹھیل بند کور یہ دو پے دیو بڑھاگ۔ سورہر جا کے سار میں چرن سولاگ (۱) چو پئی۔ تنک ٹیک
 کو بیوت بنا کیو۔ سب سپرن کو دھام بڈ کیو۔ کھاں پان تن کو ہو دیو۔ تن کے سو ہی چت کو دینور (۲)
 دوہرا۔ تول اٹل کی آج تے نکمی سنا اہار۔ نام درو پدی تول کو سپرن دھو پدی (۳) تاب پا چھے
 رہنے دیو سرست دشن ست ایک۔ ورن چارج کے چھے نرت جیتن جدھ انیک (۴) چو پئی۔
 جڈن جے درو پدی بھو۔ رنج جیہ میں رس ٹھاٹ ٹھیو۔ لیو کچھ سو پھر کرو۔ جاتے سورہر تی
 ہرودا اٹل۔ ایک پچھ کو اوپر بہ بھو بنائے کے تیل ڈال دی ترو نو کڑی چڑھائی کے۔ جہاں
 ہیری جواہر چکھ و تھن ماری ہے۔ ہو سو مزہ سے ساتھ سٹائی بہاری ہے (۵) دیں دیں کے
 این لیو بڈائی کے۔ پچھ اچھ سرہار و دھنکھ چڑائی کے۔ قیرم ڈاکھرتی تاکو لیکھ بگا وکس۔ ہو گے
 نہ تاکو چٹ بوہری پھر (۶) بھٹک چھند۔ کریں ڈیڈا میں بڑے سورو دھاویں۔ لگے بان
 تاکو نہ راجہ سکا دیں۔ چیس رنج نارین کے بھانتی ایسی۔ منوسیل ورتی ماری نہ ویسی (۷)

دوہرا۔ اینڈے اینڈے ہونے نرتی چوٹ چلا دیں جائی۔ تا بنی بیکھ لاگے بنی سیں۔ یہ بنورال
 لیکھ بگا دیں کو پکری تا ہی نہ لاگے کھا ہی۔ بھسی راہ تے پریں جریں تیل میں جالی (۸)
 بھٹک چھند۔ پرے تیل میں بھونجی کے بھانتی ایسی۔ برے جیوں پکا دے مہاں ماری جیسی
 کوڈ بان تاکو بنی بہاریں۔ مریو لاج تیں لاج دھا میں بدھا سے (۹) دوہرا۔ ادیک بخت
 بھوتی بھکے تال کو بان چولی۔ چوٹ نہ کھوں کی گئی سیں۔ یہ بنورال (۱۰) پری نہ پیاری یا تھ
 میں پچھ ہی لگیو نہ بان۔ بخت نہ گره اپنے لگے بن کو کیو پیاں (۱۱) چو پئی۔ ایسی بھانتی کھاتا بھکی
 اوڑتے کھاتا ہڈن پکئی۔ جے ڈکھت دے بن ہی بہاریں۔ کندھوں پنکھیں رگہ ماریں (۱۲)

دوہرا۔ سستی پھر بوک کے ایسے کیو سٹائی۔ سس دیں میں بن کھوتی بہاریں جالی (۱۳)
 چو پئی۔ پانڈو پنکھ سنت جب بھکے۔ سس دیں کی اور سیدے۔ جہاں سو پھر در پدیر چا کیو۔ بھکھ جوتن
 کو بولی پٹھا کیو (۱۴) دوہرا۔ جہاں سو پھر در پدی ر چوکرو تپائی۔ تہیں جالی ٹھاڈھو بھیکو دھنی
 دیکھئے رائی (۱۵) دوڈا پوک کراد پر لاکھت بھو بنائی۔ بوہری پچھ کی جہاں کہ میریو دھنکھ چڑائی (۱۶)
 سو پیا۔ کوپ کوٹھ چڑائی کے پار کھ پچھ کو دھنکھ اچھنی بار پور کان پرمان پر پچھی آئی ہوں کرئی کے
 اچھان نہکاریو۔ کھنڈن کے دن منڈن جیب لونڈن کو بھکھ پور کھ بار کیو۔ یو کئی بان جیو جی کالی ٹھنی
 دسی ٹھانی تکیو تیرہ مار نیور ۱۵ ویرا۔ پار کھ دھنکھ رکھت بھکے برکھے پھول انیک۔ دیو بھکے بھکھ
 بھکے ہر کھو بھٹی نہ انیک (۱۷) چو پئی۔ یہ گتی دیکھی ہر دس بھرے۔ نے نے بھٹی بھٹی رن پر سے
 ماکھ ہی جم لوگ پٹھے میں۔ پچھی درو پدی۔ رنج تیرہ کے ہیں (۱۸) دوہرا۔ تب پار کھ کیتے کیتے
 کائے کوپ پڑھائی۔ کیتے کٹ ڈرے کئی نہ کائے گری بنائی (۱۹) بھٹک چھند۔ کتے بھتری
 چھیکے کیتے بھیلی چھو دے۔ کتے پھر دھاویں کے چھند دے۔ کتے بائل مارے کتے ماری ڈارے
 چھوں اور باجے سمار دھارے (۲۰) دوہرا۔ نورتن لورت کے اٹل ٹھنی۔ ماری ہی دھنکھ

نی پو سول دگنی ۴۴۔ بھنگ تھند۔ کب ماہ کاٹے تھے پو تو رے۔ بہاں بدھ سول نوں کے پھر پھوڑے
 کتے بیٹ چائے کتے متو مارے۔ گھرے مہانتی ایسی سول نوں سترے ۴۵۔ چو پئی۔ دس ہزار بکے ورتی
 ڈریو۔ جس ہزار باشتی بی ماریو۔ ایک لچھہ راجہ رتھ ٹھائیو۔ پو پیدل جم دھام بھاٹیو ۴۶۔ درونج
 دول کر بکرں بھو۔ سرواڑو دی۔ ریت سنگ سینا کے جھنے پتے آلی ۴۷۔ سولیا۔ یا ورتھ تھتے سترے
 سترے جتی سو یہ سترے ہم سے بترے۔ مانگن سون سیتن سونہی کے نو ہی کو تم دھام پھتے پتے۔ دواہی رتھو
 تم میتھ یہ کو کت مہانت پتے ہزار حال دوتے ہیں۔ ایک نڈوں کریں رن سے کہ بھو پار تھ ہی کہ جو دھن
 ہو پتے ۴۸۔ چو پئی۔ تو کہ جیت جان ہی دے ہے۔ سرون تہا کے ہاگس ہو کے ہے۔ ایک نڈوں
 کریں۔ کن ماری۔ پاندو کے کیر دنا ہی ۴۹۔ اڑل۔ پرتھ پار تھ بھاخ کو بیکھ پر پارو۔ تا پا چھے
 لڑا کو تہ بھے ماریو۔ پھر بیکھ ہی سا ایک ہنے رسالی کے۔ ہو درون درون جانج کے گھورن
 گھائی کے ۵۰۔ بھو بھو سول سوہ کو بو۔ ہی ماں سوس کیو۔ کر پا چارج جی ہو ہری سول چھنا کری پو
 پھل کرن تب دھا کیو کو پ بڑھائی کے۔ ہو ٹھل جہ دن کیو سننگ آئیے ۵۱۔ ایک بیکھ ار جھن
 کے اڑ میں ماریو۔ گریو سول چھن دھرن نہ یک سجاریو۔ تے ورتھ ہی سا یک دھنہ سجھار کے۔ ہو پو
 بنین کو دیو تھنک سول مار کے ۵۲۔ ایک یک بھاخ کے اڑ میں ماریو۔ ورتھ بان سول جو دھن ہر پارو
 بیکھ بھو سول ہی درون گھال کریو۔ ہو درونج کر پاؤ ساس کو سہیدن ہر پارو ۵۳۔ دوسرا۔ بھے
 سول برکھن بھے کار بھو نہ ایک۔ ماچو پھل پر چند رن ناچے سمٹ انیک ۵۴۔ اڑل۔ راج جان
 ناچین نوہ کر لیکے۔ ساج باج ساچین سول پھن پھرتھے۔ تے باکھ رے لکھ رے سترے سجھار کے
 ہو پھل۔ تھی ہر سے ہان پو ہری کے ۵۵۔ چو پئی۔ ہر ایک داکھ لکھائی مہانتی سول کری
 ماری ہی دھن ہاں دھننے کا جیو۔ تب ہی سین کیر دن بھا جیو ۵۶۔ دوسرا۔ تریہ کو جہہ ہلوک کے
 پارہ جیو پھن کھیو آج تے ورتھ ہی دھرتی تل سے دھن ۵۷۔ چو پئی۔ میں سا یک دھن ہو گویو
 جنتیں داس سول کو یو۔ جو کچھ ہو کار ج تب کری ہو۔ پھان جان لے نیک نہ وری ہو ۵۸
 دوسرا۔ ترن پر مہانتیں تو کر پو ترنی کینو سو ہی۔ کیل کرے پوجات سے راج نہ لا جت تو ہی ۵۹
 چو پئی۔ بانہ بل دھن دھاری۔ سول چھت سکل سین کر ڈاری۔ ورتھ ہی ساتھ پھارو سوادہ تاکو کیت
 جیو نہ کوو۔ دھن چھن آسن لے گھنے رانی مانی درون پھن۔ تا پھر کوو نہ پر کے تھنک ہے او نیں۔ جیت
 کیر دن کے دل ہی ورتھ ہی ہی یو چھائی۔ ہر پارے بارے گئے دھننے رانی ۶۰
 چو پئی۔ پرتھ سول ماسکل نو رے۔ بھا جے پکے بھرے تے مارے۔ جیت ورتھ ہی اتی سکھ پارو۔
 سب پار تھ گریو ۶۱۔ در سول ماریو ۶۲۔ ۱

انی سہری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے اکو سیتھو و چتر
 سما پھنٹو۔ سھنٹو۔ ۱۳۷۔ ۲۷۵۷۔ انجون

چو پئی۔ اہانتی اوڈ چھہ رانی۔ سترے بھون چوڈ ہول جانی۔ تاکو اتی ہی روپ ہی برا جے۔ سترے اٹرن
 کو سول لاجے را روپ مان تہ نین ہنار یو تاک کو جیت میت کری ڈاریو۔ واکو دھام ہا دن کینو۔
 مہانتی مہانتی سون دینورں تاہنی کیس اری کتر لگا یو۔ سبھ کھنن کو ورتھ کر لگا یو۔ چتر کھ پتہ سترے

کر ڈاری۔ بیت پتی کے تیر گھد سدا سی (۳) پتی کو بھی بات بھائی۔ سوری بیان ہیں ایک آلی۔ تاپنی
 سنگ کے تیر گھد ایہ ہو۔ سجھ ہی پا کر سی رے ہو (۴) پتی موت کے سنگ سدا سی تیر تھن۔ ایس
 سیٹ بنائی اپنے یار تھن۔ جب پیائے گنگا ہی نہو جا نیلے۔ ہو بھائی مکھ تے بھاکھی وولگ آیکے (۵)
 دوسرا۔ بیت ناٹھ کو سنگ کے تیر گھد پیاں۔ کپٹک ونن بتائی کے گنگ کیواسنان (۶)
 چوٹی۔ پتی کو سنگ گنگ کے بھائی۔ بھاکھی بہن تا سو پٹائی۔ من مات تین کیل کا یو۔ مورکھ
 کنت بھو پنی پا یو (۷) چٹ چٹ تا سو پٹائی۔ من مات تیر کیل کیل۔ دن دیکھت تیر کیل
 کا یو۔ مورکھ کنت بھو پنی پا یو (۸) دوسرا۔ من مات کو مانی دتی دینو جاوا مٹائی۔ مکھ مانی مورکھ
 رہیو نہ سکیو پائی (۹-۱۰)

انی سوری چتر پکھیاں نے تیر یا چترے منتری بھوپ سناوے اکسواٹھیتو و چتر
 سماپتنو۔ سہمستو۔ ۱۳۸-۲۷۶-انجون

اٹل مان نیسری رانی اتی ہی سو پنی۔ سنگ غرور زرتی کے چت کی سو پنی۔ بیرم سنگ یو کیو جب
 تن جا نیلے۔ ہو مدن بس ہو گری بھومی مڑ بھائی کے (۱) اور موت پر تیری ادھک لگائی۔ کام کیل
 تیر ساتھ کمائی۔ چری جا رایہ بھانت اچارو۔ ستو تیرا تم پن ہمارو (۲) تو مکھی ہوئے تھے پیارو
 پتی دیکھت سوری ساتھ پیارو۔ تب تیری گھات بھائی۔ سویش تم سوکھت مٹائی (۳)
 دوسرا۔ تن گھر بھیت پر کورا کیو مٹان بھائی۔ مان نیسری گھات مکھی دینو تا ہی گدالی (۴)
 چوٹی۔ ڈھالی مٹان گچ پتی دکھائیو۔ پیر نام سے اتی ڈر پا یو۔ روس ابے سرتاں بڑھے ہیں۔
 تو کو ڈری کھاٹ تے دے میں اہا پر تم ڈرت پتے تو ہی دے ہے سپری گھاٹ کے ترے دے ہے
 سوکھ پکرتھاں ہی ڈری میں۔ دوہن کو کوون سو مری ہیں (۵) اس ان ساتھ بندھ کر سی لے ہے
 تا پا چھے تو کو اٹے ہے۔ اود کھاٹ لو اوپر ڈری ہیں۔ بھری تھے جانن سو مری ہے (۶) پر تم گھا
 تا سو یو بھی۔ کھاٹ ڈاری لیتی سو سو لے رہی۔ جب سو پوتا کو لکھی پا یو۔ دیر رس رن کے ساتھ
 بندھا یو (۷) چورن ساتھ ہاند ہی تیر گئی۔ سوئی رہیو جڑ سندھ نہ لئی۔ کھاٹ ترے ایہ بھانتی کرو ہے
 جا نو کے رتیک سوری پہ سو ہے (۸) دوسرا۔ کھاٹ ساتھ دیر ہاندھ کے اوکھدھ ویو اٹائی۔ چڑی بھئی
 تاں پر تر تھار سنگ نیٹائی۔ اٹل۔ بھانتی بھانتی تیر کو جا رہائی کے۔ بھانتی بھانتی کے سن
 لے بھائی کے۔ جپن افگن کیسے رچی مان کے۔ ہو تر ڈریو جڑا سو ہون مکھ شان کے (۹)
 بھو پنی۔ ہائی مانی تر مرید اچارے۔ گاہ کریو تے پیر ہمارے۔ تمہ نیلگ میں انت نہو دھائیو۔ جیو
 کیو تیس ہیں پا یو (۱۰) اٹل۔ اب سو رو پر اوہ چھاپن کچھے۔ کچھو چوک جو بھئی چھا کر سی چھے۔
 تو ہی نیلگ کر سی انت نہکت ہوں جائی ہو۔ ہو پیر ہند سے سال سال میں آئی ہو (۱۱)
 چوٹی۔ جا رہوگ دیر جب کر سی یو۔ زپ کو چھوڑی ترے تیں ویو۔ پر تم میت بخ تیر نے ٹاریو
 بھری آن کے راگ اٹھا یو (۱۲) مورکھ کچھو بھو پنی پا یو۔ جانو سو ہی پیر چکا یو۔ بندہ ہن چھے
 مٹان سواریو۔ تیر کو چرت نہ جی سے دھاریو (۱۳-۱۴)

سوہیت کجارسے۔ کل سیری چھی لے ویت دامن کڑارے۔ ہر بن بن ہرے بنگ آج لگی انت
 نہ پاوے (۱) جگ پکھ یا ترے جگ جم دھری سوے۔ کھڑگ باڈی جو دھری پوپ زگھی تھ
 سوے۔ جگ رینی کے جگہ سیر ہر پنج چھی ہارے۔ ہو بالی تہارے نیں جو کے دو متوارے (۲)
 پنیر پٹ چھی سیری بھے اب لگے دیوانے۔ مرگ اب نو بن بست ہری گریہ کو نہ سدھانے۔ تین
 دوتی کو سیری جبن کو پٹ چھکائیو۔ ہو ہرست پنکیر دنگن پر بھا کو پار نہ پائیو (۳) تاکو روپ
 نوپ یہ بھاتے جو رچو۔ روپ چتر و س یوکن کو یاس گپیو۔ جو کوڑ دیو دیو کے جالی کے۔ ہو گریے
 مگر چھپا کھائی دھرنی پر آئیے۔ ووسرا۔ ساس باجھا کو پتا جا کہ ہرچ اپار سا جو سہس آید دھری
 فوجہ جو کرتار۔ محبت کے جے جتیں سب بڑے ہترین گھائی۔ پرن کو دھن دی کی جھوری گائیں سیدائی (۴)
 چوپی۔ جا کو کھڑو ڈنڈیت ہرے۔ تے سو کی پوجات کرے۔ ایک دوس پٹو راٹ رہا یو۔ تل جڑ
 مانکھو پائیو (۵) سو پاج ووسرا۔ جب تیرے گرہ تے دھرنی دھجا پرے گی آئی۔ تل جڑ تھ
 ہی بھید پچھو سمجھ سجان (۶) چوپی۔ سو دت جتا سن یو پائیو۔ جانو کہ میں روپ دھری آئیو تاپنی
 جھوری تاکو ست بریو۔ نگر دار کا پٹون کریو (۷) ووسرا چل پری اجاتے پریت پیا کے شک۔ پٹ
 ویت تن بھید ہر پکل بھیا ننگ (۸) چوپی۔ پیہ پیہ اٹھا اٹھا چھری۔ چت گری گئی دانسی پری
 تھ پنکھن تپہ لیو اچائی۔ رکھا چتر کھٹا سن پائی (۹) سو پیا۔ کھوست نیں خاری سی مان ہو۔ لوگ
 گورھن بھید تپا وے۔ تاپ چھای تپہ کے تن کو سکھی ہار سنگار کیو نہ سہا وے۔ بگ چلو سن بن
 ملئی یو تیری وسا ہی سو ہی نہ آوے۔ پیہ کی پیہ کے پیر کچھو زکھول میں کی مریو پچ آوے (۱۰)
 سو پیا۔ بولت ہو متوارے جون۔ مان ڈرت آنکھن میں جل جے ہے۔ گھوری پل آج پیس ہی
 کالسی کچھ کرو تری لے ہے۔ جانت ہو گرہ چھاڈ سکھی سبھی پٹ بھاری اتپنی ہوئے ہے۔ یو
 ہو کی پیاری کو آن نہ اوکھ کلامری گے دکھ ہے (۱۱) ووسرا۔ چت رکھا تپنی یہ پنکھن تپو
 دکھ پائی۔ پون ڈاری پا چھے مل تہاں بچی جالی (۱۲) اٹل۔ تاکو روپ یو کیو جب ہی جا بکے۔ ہو تپو
 گری ہی دھرنی دکھ پائی کے۔ بائی سبھی چھ ہرھی سبھی ہی پلا ہے۔ ہو جون پن میں بھو دے
 سے آئے (۱۳) چوپی۔ چتر کلا دھو ڈھرا ساس۔ چودہ بھون تہاں لکھی ڈارس۔ دیو دیت تن ہور
 نہ کے۔ گدھرب جھ بھنگ سٹھا کے (۱۴) ووسرا دیس دیس کے ایس جتہ بھ بھے نہائی۔ دوسر
 پردن ست ہری ادک جڑو لائی (۱۵) چودہ جری نہائی کے تاپی سہو سبھائی۔ تری جیب اپائی میں
 کیو بھو لائی (۱۶) چوپی۔ دیو دکھائی ویت دکھائے۔ گدھرب جھ بھنگ ہرا کے۔ پن کیو کے کل
 ہی دکھائیو۔ تن ہی بلو کی نہ تریہ شکھ پائیو (۱۷) ووسرا چو ہی پڑی بلو کری تہاں پچھی آئی
 پیہ سبھ جڑو کل کے بہت سو بھت سہری جڑو لائی (۱۸) پر تم لاکھ کو زکھی پن نہ رکھے جڑو لائی
 ہو کے ہر سن پان پری ملک گورو ٹھائی (۱۹) چوپی۔ ہری چر دمن نہا یو جالی۔ لبت ناری
 ناری نہو لائی۔ تاکو پٹ بلو کیو جب ہی۔ سٹ کیو سوک دیہ کو سبھ ہی (۲۰) ووسرا۔ دھنہ دھنہ
 کھ بھو اٹھی۔ سبھی ہی سیں جھکائی۔ جو پٹنے بھیر سوسا کھ کیو دکھائی (۲۱) چودہ جری نہائی کے
 پیا کو درس دکھائی۔ چتر بکھ جیر بہ دھ کیو سو میں دیو لائی (۲۲) چوپی۔ چتر بکھ جب ہو سنی پائی
 پون روپ ہو کے کے تیت دھائی۔ دوارا دلی بلو کیو جب ہی۔ چت کو سوک دور بھو سبھ ہی (۲۳)

دوسرا۔ چتر کا تہہ جالی کے پچھلے کونڈے میں۔ مری بارن ہر ہنسی بھلی نہ کہ تیار سے نہیں (۳۱)
 چوٹی۔ لال کر دیتے ٹھوڑے جالو۔ جون دس میں تھے لکھا نو۔ چڑھ بوارک میں بتاں بدھیرے سو۔
 پوتر بار دکرے (۳۲) دوسرا۔ اتر دھڑے ایسے بچن تے کیوہ پوان۔ سرسہر کے یکھے ننان پچوٹاں (۳۳)
 جو پیلو چت میں بیوتا بنی ملاوے کوئی۔ تلک سیوا پچھے دامن داسی ہولی (۳۴) اٹل۔ بندہ داسی
 نیر مری بیری بیاروں۔ بو تہنچ پچار دام بنو دیہ بگاؤں۔ بھرتن بھرتی ہوئی ہو کار ج سو کہ جو
 سو تب پر ساد میں سکی آج سا جن کہ پے ہو (۳۵) تو پر سادے سکی آج سا جن کو پا یو۔ تب پر ساد میں
 سوک سب ہی سہا یو۔ تو پر ساد میں تر بھوگ بھادت من کر یو۔ ہو پڑی جو دھوؤں مانجھ پین سدری
 پتی بریو دوسرا۔ ایسے بچن اچار کرسی تیو دیہ کیوہ لائی۔ بھاتی بھاتی کے بھوگ کے من بھادت
 پٹاں (۳۶) چوٹی۔ آسن جو داسی ٹون لے۔ چٹن بھاتی بھاتی سو دے۔ اتی اتی کرت رینی بنائی
 اٹکا کال پیچو آئی (۳۷) بھوت بھلی ٹھرسیت ہی راکیو۔ بانا شر کو پر گھٹ نہ بھاکیو۔ تب کو دھیا
 گدی گئی۔ تاکو چت چٹا اتی بٹی (۳۸) دوسرا۔ بھاتی بھاتی کے سترے سترے بھائی۔ سو کو
 سمبار کے بتاں پیچو آئی (۳۹) چوٹی۔ جراتی راجا ات آئیو۔ اتان بل کے کیل بھاکیو۔ چو آسن آسن
 کہ ہے ہی۔ ہی ہی دودھن دے میں (۴۰) کیل کرت دوتا بھائی پائی۔ جاگیو کر دھڑ پین کے
 اب ہی ان دھول ان ہی ہے۔ مار کوٹ جم کوک پچھے ہیں (۴۱) دوسرا۔ اٹھا پچھو کو کر
 نین رہی نیورائی۔ کرسی اے کچو اپائی اب بیکے میت۔ پچائی (۴۲) اٹھا کر دھڑھا دھو بھو
 بان لے ہاتھ۔ پرگٹ بھٹ بھٹ پٹ پٹے اسٹ بکت بل ساتھ (۴۳) بھنگ چھند۔ پر پورہ گاڑ
 جڑھ پچو۔ لے پارتی پارتی ناتھ بخیو۔ بگے شول سیتی بھے حور دھائے۔ بھاں کوپ کے
 جی نچا کے (۴۴) چوٹی۔ کیتے پر بل نہ کینے۔ جیت جیت کیتے رب پینے۔ کیتے بندہ پرائن
 بھے۔ رہی رہی ستر ناتھ ہی گئے (۴۵) بھنگ چھند۔ کرسی کر داسی مارے رینی کوئی کو
 کتے سوار گھائے پھری باج چوٹے۔ کتے چتری چھکے کتے چتر لورے۔ کتے بانڈھ پینے
 چورے (۴۶) کتے پھر بھا جے کتے کوپ ڈھوکے۔ چوٹوں اور تے مار ہی کوکے۔ لے بانڈھ
 ستر بھارے۔ چو کوپ کے راج باجے نگارے (۴۷) دوسرا۔ جڑھ بھو کوک لوگ نواتی نہ آوا
 گھائیں کے گھائل ہے بانڈھ لیوا نروٹھ (۴۸) جب اٹھا ایسے سن پائی۔ پینے مو۔ بانڈھ سکھ
 تب رکھا کہ بولی پٹھائیں۔ مگر دوار کا چری پٹھائیں (۴۹) چلی چلی چے ہو تہ ننان۔ چھکے کر سن
 گھن جہاں۔ دے پتیا پائیں پری رہیو۔ سہری کتھا چھوری تیں کہیو (۵۰) اٹل۔ دنیا ناتھ
 رچھا پچھے۔ یا سکٹ کو کائی آئی کر پچھے۔ پر پونڈ تے پوتر ہی ایسے چترائی ہے۔ ہو تب آپن کو
 دھرن کہا پچھے (۵۱) پر قہم کی کو مار پٹری مگھ مار پو۔ سکٹا شرکیں ہی کیں گھن پچھا پو
 ورت مشٹ چھند ہارے۔ ہو پچھے ہیں۔ پچائی سکھ ہم سرنی بتا رے (۵۲) نہ شو کو پر قہم سکھ
 مڑ مڑن کینو۔ وادائل تے راکی سکھ گوپن کو لینو۔ دھا کوپ کرسی اندر جے برکھا برکھائی۔ ہو
 تم ان جے برج ناتھ سٹھائی (۵۳) دوسرا۔ جیسا دھن شٹ بنے تہ لے پچائی۔ اب ہم کو
 بچے ان سٹھائی (۵۴) اٹل۔ چتر کلا اپہ بھاتی دلی ہوئے جب کہی۔ تاکی برتھا سٹھ چ
 بنی کہی۔ ہو کے گڑا آرو پیچے۔ بھوگٹ بھٹ بھٹ پٹ کئی دے رسال کے (۵۵)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۴۳۔ چتر تریشما
 سیمہ ستو۔ ۱۴۳۔ ۲۹۱۔ انجون

چوٹی۔ بیکانیر اڈاک بھارو۔ تین بھون بھیرا چارو۔ ونی سنگار راد کی رانی۔ سندر بھون چودھون بھانی
 رانی اٹل۔ تھارے متاہ سوداگر آئیو۔ لکھ رانی کور دپ پو بیجا یو۔ بیج سپیری تیر گرو یو بلائے کے
 ہوم نمانت رکت کری ادب سکھ پائیے (۱) چوٹی۔ نت پرل رانی تا ہے بلاوے۔ بھانت بھانت
 سو بھاگ کدوے۔ بھانت رین انت جب آئی۔ تا ہے دیت یخ دھام بھائی رس اٹل۔ چن چن بھل
 متاہ سوداگر کیا وکی رانی تاکو پائے گھو سکھ پاوسی۔ ات دھن مہور بھتہ اردیت تہ نت پرل۔
 ہو بیور بھتہ ابلانے پریم بھوت (۲) مہور کھارو جھے سن پائی۔ بھانت بھانت رانی ڈر پائی۔ یا تریا کو
 اب من رہو۔ کھود بھوم کے یکھے گڈ پو (۳) جب رانی ایسے سن پائیو۔ تون چار کو بھول پھا یو۔
 تاکو بھو سنگ مو ہے پھنچے۔ اپنے دیس پیا لہ کیچے (۴) سندر ایک اجار بھو۔ سو دو وارن تا کے رکھو یو
 ہم کھوجت ایہ بگ حواسے ہیں۔ دو بے دو وارنکس مہ جے ہیں (۵) اٹل۔ ایک سانڈنی پڑ پکی ٹی
 سنگا لے کے۔ تا پر بھلے سوار دوسکھ پائیے کے۔ تون نحل کے بھیر پھنچے آئیے کر۔ بھانت بھانت
 کے کیل کرے سکھ پائے کر (۶) سن راجا تریہ بھی جڑ پورس کھائے کے۔ ساتھی پینو سنگ نہ کوڈ
 بلائے کے۔ نے پائیں کو کھوج پینچو آئے کر۔ ہوا سندر کے ماجھ دھیرو کر رانے کر (۷)
 دوسرا۔ تھک سانڈن تین کی لگی تھان جو پیچے جائے۔ اٹھک ادنی راد پڑ تھان پیچو آئے (۸)
 اثر سانڈتے راد تہ تھان چڑ پورس کھائے۔ ان دوسرے گھم سدن وہ ہور بھلے پٹھائے (۹)
 چوٹی۔ اہ مارگ جب تریہ چڑ گئے۔ دوتیا مارگ اترتے بھلے۔ تھک سانڈنی پر چڑھ بیٹھے رانی
 بہت سوکارہ بیٹھے (۱۰) اٹل۔ ایک سانڈ چڑ بیٹھے دئی دھوائے کے۔ پون بیگ جیوں چل ل
 کو جائے کے۔ اثر راد کا دیکھے دسٹ پار گئے۔ ہوا تم سانڈن ہری مدھ نہ مار کے (۱۱)
 چوٹی۔ تب راجہ پیا دورہ گیو نہجیت تھے کر کیو بھون بھیر۔ چھل بل سب اپنے کر ہار پو۔ نے رانی
 گرو جار پھار پو۔ (۱۲) اٹل۔ دوسروں ہاتھن جو ٹوٹ چھارت بھیرو۔ جب راد سے ٹوٹ کینوتا کو لے
 گریو بھوم کے بھوم ادبک مر جھائے گئے۔ ہو پوڈون کی سہ مر پو ادبک یکھ کھائے کے (۱۳)
 نے رانی کو جار جے کرہ آئیو۔ بھانت بھانت سودر بوجان ٹا یو۔ جو ایسی ابل کو چھل سویا کے
 ہون داسن تہ وہ ہے ہاتھ پک جائے اے (۱۴) چھل ابل چھلن کو کھو نہ جائے اے۔ یو نہ جان
 کو جائے سو کیس بکھائے اے۔ جو کچھ چھدر ان کے چھل کو کھ پائے اے۔ ہو سمجھ جت چپ
 رہو کیو تھائے اے۔ (۱۵)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۴۴۔ چتر تریشما
 سیمہ ستو۔ ۱۴۴۔ ۲۹۱۔ انجون

دوسرا۔ مہر سپا ہاں کے یکھے بھاگوئی تریا ایک۔ تاکے پتی کے دھام میں گھوری ہے ایک (۱)
 چوٹی۔ گھوری ایک دی تھ گئی۔ وریاں ہے راکت بھئی۔ تاکے ایک کچھو بھیرو۔ جن روت اندر چھو

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباوے ۱۴۶ - چتر
 سما چتر سنباوے ۱۴۶ - ۲۹۳۸ - انجون

چوہی - بھیری نام بدوچن ہے - دو تیا سوت سی جگ کہے - فتحے خاں تا کوچی بھارو - ہوں بھول
 بھیرا چارو (۱) دوس کھوتاں بہ حضرت ات - ہم سید خاں کری بکٹ مکٹ - تیا یہ ملے ہوئے
 پیلو - ملتان اور پیلو کینور (۲) بندھو ناقدہ بالن سن پا یو - کل پڑکھ کو بکھیا سنباوے - بالوچی سنبا
 سب چوری - بھات بھانت اور پکت ناوری (۳) دو ہا گھیر سید خاں کو تیرین ایسے کیونٹ لے -
 کے ہروچی چھورے کہے کر کے کم ہائے - اڑل - سید خاں ایسے چن سن پائے کے - چرو چور
 پر بل سو کوپ بڑھائے کے - پئے گئے پیدل ہو بدوچن کے - سو سو بھر بانگن کو بان
 پر ہار کے (۴) بھنگ چھند زنجی بھیر بھاری مہاں سورگا جے - بندہ یہ بار باناں بانگے ہر ایت
 کتے سول نے تیرین کے گھائے گھائے - سرے جو جھ جہاں مانوئے (۵) گئے راج جو جھے کتے
 باج مارے - کہوں راج گھوئے کہوں تاج ڈارے - کتے پاک ساہیہ میدان موئے - بے سوگ
 سو جائے مانوئے (۶) چوچی - بھیری جائے لھگ گوارے - گوارے بھوم نرنیک بھارے
 سی بڑکھ جائے سر چھورے - انیکہ بان سوئے اورے (۷) سو یا بھگ پرے کہوں بھول بھولے
 کہوں لاک گوارے جیت تاجن کے - اربان کہوں برہن کت ہوں کہوں انگ سے بربا جن کے کہوں پر
 پرے کہوں چرو پئے کہوں سوئے گوارے راجن کے - انی مار پری نہ سمہ رہی سب بھاج پتہ ست راجن
 کے (۸) چوچی - کتے بکٹ سو بکٹ کٹ ڈارے - کتے نی کری پئے متوارے - دل پر دل کتے
 گھائے - جیت پچے لے پران پائے (۹) بھیری ستی جات بھی ہوں - تھاوہو سید خاں متوہاں
 راج بھگ بہ جگرے ڈارے - پتی جائے بھاری تر وارے (۱۰) کہن سکھ سکھ تریا سپر ہا یو - پرتم کری
 کر کوکٹ ڈارو - ہور خاں کو تیخ چلائی - گریو ایجی ناک پرانی (۱۱) دوہرا - اعلیٰ ناک سے ش - پو رکیو
 گھو ہائے تھے بھوٹ - بھجا ابھاری سوچی سی بنگو پئے ٹوٹ (۱۲) چوچی - تب مہی سے بھتی بھاری
 مہاں ستر کے ڈرے ماری - ہر تھیا بھنے پروئے اتا یلو - سجن دکھ سے بھوم پر مار یلو (۱۳) بنگ نہار
 تریا پپانی - دھن دھن سید خاں بکھانی - ان کے پیٹ پتر جو ہوئے باتن جیت ننگ گوارے (۱۴)
 دوہرا - جیر فوج گج بھاند کے ان کیو سو پت گھائے - ان کو یہ انام ہے جوتا دیو بلائے (۱۵) بس کھگ
 سر بھار کے بڑے پکھیں گھائے - سین سکل اب گاہے کے نیچے پتی یو بھنا لے (۱۶) چوچی - سو بھر
 ہو بھانت سنگھارے - کھد کھیت لے کھان نیکارے - پچے بھرتے پھر دے لے لیا کی - بھانت بھانت
 سوچی بدھائی (۱۸ - ۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباوے ۱۴۶ - چتر
 سما چتر سنباوے ۱۴۶ - ۲۹۳۸ - انجون

چوہی - سہ توج پتی ہے ادھک - دو - تے کوکھ کہے - ورگت راجن بھیر - (۱) ہر دے
 لے دیو بھان بھیت سر پر یو - بھو - بھو - سوئے جی راج مل کر یہ - بھتا یا بھو کوہے

اڑل۔ بس سند کو رانی یو بلالی کے۔ کام کیل تا سو کیا پریت بچائے کے۔ پٹن تا سو یو میں کھے میت۔ ان کے
 یو مور کا چہرہ کروٹو مو ہے جان کے۔ ۱۳۰ پرتم جیت دھن یا بیو، کو دیکھے۔ ہو را و دیکھت بیت یا سو
 کیجے۔ جب راجہ سو یا کوئے بڑا کیجے۔ ہو ہو را اپنے دھام بول ایگھے کے اسے۔ ہم پر تم دوت بیا۔ ان کے
 دیو بنائے کے۔ پٹن تا سورت مانی پریت ایگھے کے۔ جب تاں کو زیر پینو سدن ملا کے سند
 یوتون سجو سے پیٹو سو آئے کے (۱۵) بن سنگہ تہو پچو سکا کے کے۔ ہو را سارے تری نری
 اکھائے کے۔ یہاں مور کھڑ پ کوئی دیجے۔ ہو یا سو نہ بڑا کے نہ یا دیجے (۱۶) چو بڈا۔ شب رانی
 یو پ پھل آل۔ کل جید تہو دیو تہاں۔ تو ہے دیکھت ویسی دہر کی۔ توری پریت کہا ایہ جیہاں
 دوہرا تو ہے دیکھت ان اردر کی ویسی سن ہمارا ج۔ تاتے تمویا جئے بیت کہو کو ج۔
 بیو کو تم کو ہمارا تیگ کر یو تے مو ہے۔ اور پ کھڑا کوڑے لاج نہ گت نہ جت پو پو۔
 کے رکھے پتی ہے۔ تو ہوا ان گرن کیو گرد لئے پئے۔ تو یے چڑھئے سند۔ لو کھڑ پھئے تاتی پات
 دوہرا ان بیس کو لاج نہ۔ ست رت دیت۔ راو چھو ورنکے بچھے پین کی پریت (۱۷)
 اڑل۔ تم پتی باہر کو نہ جت دلی۔ نئے جیت دا کے شب کا جہا دی۔ درسن مو دت جت جت تائے
 لے۔ ہو ت با جہا دیو کر یک۔ لگا کے کے۔ ۱۴۰ دوہرا۔ پت رانی راجہ جئے ایس کیو سمجھائے۔ سن
 چھٹے ات جہا کو بیو لائی بلا کے (۱۵) ہو پتی۔ ب بیو اتاں کے ٹرگی۔ رن یہ ان سب سہ
 دی رنج پتی کوئے چرت دکھائیو۔ پ دھگ جت اپن ٹھہرا ہو۔ دوسرا۔ سے جہا دھن امیت
 دے کری اپنی یار۔ رن پکین ست تیگ مو ہے انٹے گیو پیار ہا اڑل۔ بیو یا ہر آل کین
 کائے کے۔ راو لک دوتے بہت چٹائے جئے۔ کیل کرت مرگی توں دگہ پایو۔ ہو س پھئی
 رانی جت بنائیو (۱۶)

انی سہری چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سبادے ۱۳۸۔ چتر
 سمانپستو۔ بھکتو۔ ۱۳۸۔ ۲۹۷۲۔ انجون

چو پتی۔ پرت سند پستی ز ہے۔ پانچ ستری جان کے جگ ہے۔ پست پئے تک ہونہ اگھا دے تاکو
 کون مول نے پیادے (۱۵) اک دن ٹٹ مل تے گیو۔ ادھک دکھی تب ہی سو بیو۔ تب پانچوں اترن
 سن پیکو سکوچ رہی گرو کچو نہ پو (۱۶) تب پانچوں مل تو بچا یو۔ اوپر کھاٹ دکھت سو ڈار یو ایہ
 گاڈن لے چیں اچار پور۔ نئے سن یہ تریاں پکار یو (۱۷) ڈنڈ کار کے پنج جے تریا دے گئی۔ مارا
 نہ ڈنڈ گرو نہ کھت فہی۔ ات کے تھو دھن پئے گتو۔ ہو اکہ یو ہمارو سو دا آچھو نورم
 سن ہو پیر شاو بات بلوچ سب۔ پیا گاڈن کے بیت ایہاں آئی ہم سب اب۔ یاں کو ان خبا بولچے
 سوار یے۔ ہو ہرے کُن اوگن نہ ہر دے پکار کے (۱۵) سٹن تے سب اتر بلوچ تہاں گئے۔ بیت
 خیر کی فائے دیت اونہاں بچے۔ تاں کو پرے ہمار مرنگ کی جونی دگہ۔ ہو نکٹ اسجیت پئے زہ
 کو کو رکھو (۱۶) پنی کھاٹ اٹھائے مرنگ تے جاں کے۔ کیونہ ہوید اہید کہو پیا (۱۷) جہاں
 ہے سب ہی نتھت جئے آئے کے۔ ہو ڈار جانی بن گد ہے دے گرا سے۔ پیا کو بولے دھار
 بیادت جئی۔ اکہ کادوت اوچ جی کو سک گئی ہو وگن کو۔

دئی بئے دے دیکھ کے کے (۱) چوٹی - پنج استری تن قبیلی - دستوقی ات مکن تکالی - پنجن کے
پہاڑی گڑھاری - سم پا پنچہ رن گئی - بچاری (۹) دوسرا - پتی مارے پھانس مکن ساتھی رہیو نہ کو سکے سم
بن سے ایگے - باد بکھاگے - دے (۱۱) چوٹی - کاجی کوٹ دارتے آئے رن نٹھے رن ناد بچا کے
کو - تھان بونگن اچا رے - ہم ساتھی ایہ ٹھاڈن تینا رے (۱۱) دوسرا چاونٹ تھن مہرے آٹھ
روپن - تھہ پتی سوئے اسے اڑ گئے تو سم بھی اناٹھ (۱۲) چوٹی - تب قاضی یہ بھانت اچا - وتریہ
کچھو جن سوک بچا - وسم کو نارٹھی لکھ دیئے - دواؤس اخونٹ اپنے پیچے (۱۳) دوسرا - دین
کی رچھا دئی - نوڈی گئی نیپائے - سب ہی دیو پور دھن دھن کاجن کے رے (۱۴) دسٹ
دسٹ بوارتے نیو پتی بچاے - بھانت بھانت سیوا کری ہی یہ رکھ اچا بچاے (۱۵ - ۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ شباوے ۱۴۹ چتر

سما پستو - سمجھتو - ۱۴۹ - ۲۹۸ - انجون

چوٹی - رانی ایک ملہ رے - ہے - گر جہ وقی تا کو جگ کیئے - پوت راد کے گرو کوڈنا ہی - چنتا ایہ اے تاپس
سن ماہی - (۱) گر جہ وقی آپ بھڑ بھڑا - پوت آن کو آن جاپو - سب کول پوت راد کو مانے رنا کو بھید
نہ نوڈ جانے (۲) اڑل - دوئے پتر جب تا ہے - صانتے پن دئے - پوت ورت سب سیل جت
برت سوت ہے - تب ان دیو ہوں پال کن سے کے کچھ دئی - ہو پ پوت نہ کراج پکاوت تہ بھی رانا
بھانت بھانت سو ررون - پوت پکار کے رن کھاتن ک اور سر وک پار کے - پران ناٹھ اڈن آکے سیو
نہ سوک کر - ہوا ٹھہ کھٹا ک کھٹا جان جے دیو دھڑ (۳) دوسرا - جیک تیارے پوت دوسرا ہیں جگ
ماہی - ان کو سوک نہ کیجئے جیت اوت دنہ (۵) چوٹی - جو کوئی تریا تباں چل آوے - پئے آئے
پر سو دھج تاوے - جیو چار جگ پوت تیارے - دو اڈن کو نہ سوک بچا رے (۶ - ۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ شباوے ۱۵۰ چتر

سما پستو - سمجھتو - ۱۵۰ - ۲۹۹ - انجون

دوسرا - کپٹ سنگ راجہ - ہے راجری کے ماہی - سو داسیل ستا ہے ات رست دن میں ماہی (۱)
چوٹی - تریا گمان متی تہ جنت یث - ات سدر نہ لوک بکھن یث - پتی کے سنگ بڑتہ بھارو - واکو
رست پران تے پیارو (۲) جب راجہ رن کاج سدھارے - تب رانی ایہ بھانت اچا رے - ہوئے تھے
چھوڑ گہ رہو - پران ناٹھ کے چرن - نگہ پور (۳) جب نریپ کورن بن کیوں آوے - تریا آگے ہووے
کھڑک بجاوے - ہیرن جیت ہو گھر آوے - بھانت بھانت کے بھوگ کماوے (۴) اک دن جہ
نریپے بن آپو - چڑ گئے پئے تریا سبت ندھا یو - جاتہ پر پو بھیدرن بھاری - ناچے سور بھیر بھاری
اڑل - بھانت بھانت رن سمجٹ نگارے کوپ کر - بھانت بھانت رکھ باج بدارے سر پر سر پر رکھ
جہ کو نہ رپرے اررا کے - ہو مندل طور مردنگ چنگ بجائے کے (۶) چھٹے پکھن کوپ اوک
جے میں جاپو - بکھن ان میں دو ہون دیس اگیو - بکھن جھ آو انا دہرے اررا کے - ہو توک
ہوے جھٹ سو بھٹ سمبائے کے (۸) چٹا پٹ سو بھٹ بکٹ کٹ کے بھو پر ہیں - کھٹ کھٹ

انھیں کھٹکے نرین۔ ٹوٹ ٹوٹ ہووے کرے نہ سورے نیک من۔ سو پرے کال سو کوہ است
 جو رہن رہی جب۔ فی نے بہت راو جو رہی بھڑے۔ دوو کے برکھن کس لڑو سرے۔ بھڑو
 دھ کے ہم را رہی۔ ہوا یک کھا کے سنگ چور کر ڈار میں (۹)۔ ہنگ جیو کے رہی اوت (۱۰)
 دن چر ہو۔ سنگ کر رہی چور نہ نہ رہی۔ بھر نیکھ سیں سنیو سو سہن آجا یو۔ ہو تب رہن جیوی
 کے ساتھ رہی۔ (۱۱)۔ فی جانن نیکھ پر رہی کوپ کر۔ کھن مرنگ ہو دے پرائی۔ سو جوم پر
 پھول دے برکھ کے ٹکے دیو تن۔ ہورانی کورن یہ اچا۔ سے ذھن۔ صھن۔ راہ رہی بہت مر پ
 مروادھ کر رکھا کے۔ تب میں گل سنگ ہر دے سے آئے کے۔ تر پو رہی رہی۔ (۱۲)۔ موہ چھو موہ
 کر۔ ہو تب تر پو اچا۔ ناٹھ دووون بھن جھرا (۱۳)۔ کون امداری لک رہی۔ بہت بھٹی۔ (۱۴)۔
 ہے اچا۔ سارن دل دی۔ جیت نر پٹ لکھ سو بھٹ بھٹ۔ دھاوت ہے۔ (۱۵)۔ چتر چتر۔ (۱۶)۔
 دھیک (۱۷)۔ پپ پپ کورن سور۔ اس بھرے۔ ٹوٹ ٹوٹ ہووے پرے رو پپ۔ (۱۸)۔
 ٹوٹ میں سنگ راجہ پنے گھا کے۔ ہو جیت لگا رہی۔ بچے ادھک مرکھا کے۔ (۱۹)۔ تب را فی ہے
 کورن پیر یہ مار کے۔ زنج ست۔ (۲۰)۔ راج۔ سٹھری زچار کے۔ کر کے ہوا ڈو پیر آپ جرن پل۔ ہو
 بیگ گنتے ہالی تا ہے بھی جمل (۲۱)۔ کر پا سندھ جوں کر پا ادھک تپہ کرتی۔ بک نا باک۔ (۲۲)۔
 یہ تین نے کر ہی۔ تاک نے اپو جھتا رہی سے کے۔ ہو ہو را اھو کر۔ (۲۳)۔ اچا کے (۲۴)۔
 دھرا۔ ستر ناٹھ میں جھ کر ہو پتی جیا ہے۔ ہو راج اپو کر پو ناٹھ سبت سکھ پاتے (۲۵)۔

اتی سری چتر پکھیاں نے تر پا چتر ترے نتری بھوپ سناوے ادا چتر سنا پتھو۔ بھٹو۔ ادا۔ ۱۰۔ ۳۔ انجون

چتر سنگھ باج۔ دوہرا جیو نرین دن لپے تپے کرے۔ کو کے۔ پا چھ بھو نہ اب نیوں آ کے ہوں
 نہ ہو کے (۱)۔ اچو پسی۔ تب نتری یہ بھانت اچاری۔ سورا ج تم بات ہماری۔ سن ساتھ سنا ستر لپ
 تا کو پراں پھی ہر پو (۲)۔ تاتے ہوت اندر بے بھنیو۔ چودہ بھون۔ (۳)۔ تن چھو۔ (۴)۔ ادا ستر یہ پر پٹھ
 آپو۔ تول جڑھ ہر ساتھ پچا پورس اطل۔ بھانت بھانت تا سورن اندر پچا پو۔ سور چھو ٹھک ہے
 نہ کھو ہا نہ۔ دیو دین ہو دے برنگ برا چھتا رہن۔ ہو بن اٹل اس کے باگ برا جھ مال جن کی
 بھنگ چھو۔ کے پیر دھیرے ہماں کوپ ڈھوکے۔ چوڑا اور کا جے بھنی اندر چوکے۔ اتے دیت
 بانکے اتے دیو رورے۔ بٹے۔ بھیلے ہماں روس پورے (۵)۔ دوہول اور با جھتر آنیک با جے سدر
 پیر بانے ورہوں اور گا جے۔ پچو جڑھ گا۔ دپری مار بھاری۔ بھیک پتہ تر وار کاتی کٹاری (۶)۔
 ہماں کوپ کے بل ریت دھاکے۔ کھن کوپ کے ستر سترے چلائے۔ بدھے کوچ کاتی جے
 جھو گچو۔ بھٹے چھاڈ کے کھیت دے دین بھو (۷)۔ چو پکی۔ بھانت اندر جات بھو تہاں لے پھی
 ہر ہر ہماں۔ بھانت بھانت ہو دے ڈھکٹ بکا رہے۔ نترے جیت ناٹھ ہم مارے (۸)۔ بھٹ پتی
 تول کوپ تب آیکو۔ پھمکی کوارے سنگ مدھا یو۔ بانڈھ۔ سندھ ہر جی تہاں۔ گا جت پیر جھو۔ (۹)۔
 (۱۰)۔ میں بان پس ناٹھ چلائے کوپ کر۔ لگے جھو کے وہ گئے ادکھوں کر جھوے سرون۔ (۱۱)۔
 ادھک برا جیس۔ ہو جن کی پر بھا یو کت سجا لاج ہی رہا۔ دوہرا۔ پٹھ۔ (۱۲)۔

اگر یہ تہاں جیت گئے پھر اوتار جم کے ابن داڑل۔ بن ٹھا ڈھ کے ٹھک ار کر دھاکہ لیا۔ چتر پچھرا
دھن تار۔ دایہ گیہا ریت روپا دیکھ اے سو ہے ار کوئیو۔ ہو ہو گھائین کے شک تاجے گھائل کیو
لہاں میں تہاں کیو نہ بن۔ سے ہرایہ مار میں۔ بہت جڑھ کر یا سو ہو ر سنگھار میں۔ جب یا چھے
کو۔ رسو ترخہ پر۔ ہو دیو سو دشن جھاڈون گٹ ڈار یو رساں۔ دوسرا ٹھک ار جب جھبہ سو کیو
کیو چتر۔ مار سو دشن۔ کیو سکھیت کے بر مینتر (۱۲)

اٹی سیری چتریا پکھیا نے تریا چترے منتری جھوپ سنباوے ۱۵۲ چتر
سرا پنستو سجھستو ۱۵۲-۳۰۲۴ انجون

پوچھی تاج تی ہلا ہٹ کئے۔ انکی ایک نریت پر ہے۔ ہوا شکر جے جگت بکھا ئے۔ چودہ لوک
 آنا کو مانگے (۱) نریت کی پر بھاپر چپک رہی۔ میل کر کے موسو جیت چپی۔ بھانت بھانت اچھا
 بن گئے۔ کیسے راو باغڈ کھائے (۲) جب تیریا سوئے سدن میں جاوے۔ نریت کی پر بھاپت نے
 آ۔ یہ۔ چک سب لکھے نیند پر کے۔ میت ملن کی جیتا کرے (۳) دوسرا۔ دسے سمر کھاسمر کھ
 سے سنا تھ میں انا تھ۔ جتن کوک سو پکھے آدریں جانے (۴) چپکی کاشتی پکھے کرو تھ پیو
 کیا بارن انہ جہا دیو۔ سن بھادرتھ پر شرم جہا کول۔ بارانیک۔ بجاو پکاؤں (۵) دوسرا۔ کہاں کول
 کبھی پہاں کی پرہ کی بھا۔ رچی انکی ہم کو کھنی سیری نہیں نہ جہا (۶) تاج تی تب آپنی پنی کھی
 بلا سے۔ ہوسو ہگر راجہ بٹے ہوسو دیو جانے (۷) کھن سکت شان کو سہی تھاں پنی آئے تاج تی
 جیسے کیو تیون تن چوٹا ئے۔ اڑل۔ سے چب تھری نر کھنا تھ املت بھلی۔ پرہ سند کے نیچ بوڈ
 سر لکھی۔ ایک باد کریر پا ہمارے آئے۔ ہومن بھادرتھ کو ہم سو بھوگ کا ئے (۸) چوپی۔ جب
 چیری اس جہا کے آچاری۔ تب راجے یہ بچاری۔ سود بات ایہ تیریا ہے کہ جے۔ جاتے آپ دھرم
 جت رہ جے را اڑل۔ دوا شتر مرن نے ایک سنگھاریے۔ بنا گھائے کے یکے دوسرو مارے
 تب میں تم کو اپنے سدن بلائے ہون۔ ہومن بھادرتھ کے تم سو بھوگ کا ئے ہو۔ (۹) جاتے سہ چری
 کہیو تیریا سن پائے کے۔ پریت راو کی بدھی اٹھی سروائے کے۔ ہووے کے باج اڑوڑ بکھے
 سر کو ہار کے۔ ہونر پ کے ار پے گئی چتر بچار کے (۱۰) سوراو جو موکو چاکر رکھے۔ تلو کرہ دیم جہاں
 کو ہا کھئے پرہ۔ سیتہ سہ مد نرن نے بارہو ہون را ماسے کھیت نہ حاجی تھ ہوا (۱۱) تاکو سور ہنا نریت
 چاکر کیو۔ گرہ نے ہاڈ۔ شافوتاہ کو ہو دیو۔ دو جو راو بلائے سو پیر بلائے کے۔ ہو ہو شکر پر چڑ
 مانہ۔ میں کھائے کے (۱۲) چوپی۔ تاج تی ایہ بھانت اچاری۔ سوراو تھ بات ہماری۔ سب پران
 کو بول بچھے یے سب کے سر پر نام ڈرے یے (۱۳) دوسرا۔ جب گاڈور کن پرے گو بر شیر تر وار۔
 پانا نام سر پر بکھے سک ہے کون بچہ (۱۴) چوپی۔ تاج تی جب اس بکھا ہنو۔ ست ست راجے
 کا۔ ایز۔ سکل سورا بول چھائے۔ سجن سرن پر نام نکھائے (۱۵) دوسرا۔ سر پر نام بکھائے کے رن کر
 چڑے رسائے۔ جا کو سر چ لاگ سے سو بھٹ چیتھ جائے (۱۶) جدھ جبہ گاڈ پر یو۔ گھات بال تن پاک
 رہ را جہ کو بان لکے۔ یہ نر پ سنیو رسائے (۱۷) چوپی۔ لاگت بان راو رس بکھو۔ سر پر نام بکھیو
 گھو بنا۔ مو یے ایہ۔ جیت نریت سوڈ مار یو۔ ہور پ نون سورگ سدھار یو (۱۸) دوسرا۔ تاج تی یہ چتر سو

جو راجہ سب تر یا ثباتی۔ تن سب من ایہ مہور ہو دو۔ چن ویکر ہاتھ بجا دو۔ سب رانی جے تر ہستی
 ٹھٹک رہی من مایہ۔ کچھ چتر ایہ تھان رکھ چن برونہ ہے ۲۲ چو پئی۔ ورپ کلا پن ایس اپاری
 جو تم راوہون بھیجاری۔ تو تم آئے پٹنے بودو۔ ہمرے سکل اکٹھ کہ کھودو (۲۳) اٹل۔ تریا پرکھ من
 رین سوڈ مکھ رستہ بھٹے۔ کچن برون کا جن مڑتیا کوئے۔ ورپ کلا تب چن کسے سکائے کے۔ ہونو
 راد جو چن ہمارے آئے کے (۲۴) پرکھ استرن کو جو زب پر تم نکھاریے۔ تو کرے کھڑک دھن
 سم مارے۔ پٹے پانا نہ رہو کوڈ حکت یں۔ ہو چھا کردا ہوا وہ جو کھو آج یں (۲۵) جب دیت راج
 تے پکھے یگ پون کو بونے۔ اوچ زینج کا پے پنا رہو یہ پونہ کوئے (۲۶) من راجو ایو چن کینو تے
 پناں۔ ساہ سننا ست ساہ کو دیت ہیوت کال (۲۷) اٹل۔ ایہ چھل سوتریا چھل ستن کو چھل
 گئی۔ یں مڑپ کے دھام ماس دس کرن بھی۔ ہور ستن کو ایو چتر دھائے کر ہون مبادت کو
 مپت ہر پون سکھ پائے کر (۲۸)۔ ۱۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۱ چتر سما پستو۔ سمبستو۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸

یہ وہ تھا تا ہے چہرہ چارے ہیں خود سو کو پ کے۔ دتے کے کچھے پہاڑ یا سوک دے (۵)
 ترے راس سے سو پھر انگ کے، چھو سون سوار دو دو در ب تین۔ چھو نہ لہو صوبک جگت کے
 آگے کے۔ بد بین دیو سو کو پڑا زان جلائے کے دیو چو پئی۔ تپ رکھ لیں۔ جا کیو۔ میں تم
 تے کچھ در پڑا کھو۔ جا کو رچے شی نو پکے سوری کچھ کان بیہ کچھے۔ اڑل تان بردان تیں
 زون رتم کو ہ سے۔ نغمہ دان سے یون درن مایے۔ بد و درھان کو دھن دے دن پرمان
 رہیں۔ سو چار سو کھ دس آتھ تیرن یہاں ہیں (۶) دوسرا۔ ایو کو سخی ان مت دتے زین جلاے
 ایو بت کچھ مڑ مانے۔ اے تپ کچھ برل کے۔ اے۔ دے کچھ جھان باسنی پینی کدت جلاے۔ عا دست
 تے مان کی تھیا دخی اسی سے (۱۱) چو پئی۔ سو رکھ بات کچھ کھنڈی کر پھر جات ہیں چھل گئی۔
 دانیو دان آتی تیریا کینو تا کو کچھو چر۔ چھو (۱۱) وان جھان کو جب دیو۔ کچھ جز بھید نہ دیو۔
 تے کا ڈھان زن کی دیو۔ تون جا۔ دھری پئی (۱۲-۱۱)

راتی سری چتر پکھیائے تریا پترے متری بھوپ سناوے ۱۵۶ چتر سماپت و بھشتو ۱۵۶-۱۵۶-۱۵۶

دوسرا۔ بہرپ دیں چتر۔ بے ہم سین زپ ایک۔ پٹے۔ پٹے ہی کن جے تھوے دوار ایک۔ را
 دسوتی تاکی شا جا کو پاپا۔ دیو دیو گرسے دسوتی زل ل پر پو۔ پاپا (۱۲) اڑل کام دیو تیر چہ
 سو کچھ ہوں پایے۔ اندر چدر کرتا ہے بیا ہے سے آپے۔ کارت کے تیر بیا بن یوینا کر۔ ہرمان
 رو دین بے نم آگے بدت کھڑ (۱۳) خن برن کے ترے بن یک کے بر پنے۔ ہر دامن کی ریت دس
 فارم لیں کیے۔ کیزنا یکہ بری کدل کھن تے ہارے۔ سو چھپے جل جمل مایں آتھ کھ کھت تھارے
 (۱۴) دوسرا۔ تاک پر جا بھاں سے پر چر بھی چوں دیں۔ سب بیا بن تاکو چمین سین سرے سل
 کیں (۱۵) سن پھن کے بکتر تے تریا کی سدر چال۔ مان سرور۔ چھوڑت اوت تے مرال (۱۶)
 چو پئی۔ دسوتی تے سنس پھاری۔ روپ مان چت مان کچھ اچارے۔ سکھین سبت۔ پاپا دھانی
 ایک سنس تین تین گریا کی رہا سنس باج۔ سن رانی اک کچھ پر کا سو۔ ترے جی کو بھوم نہ سو۔
 تل راجہ دھین اک رہی۔ اتی اندر کو حک کہی (۱۷) دوسرا۔ تیج مان سدر دھنی تا ہے اچات لوگ
 تاکو بول بواہیے وہ بر ترے جوگ رہا چو پئی۔ ہم میں مان سرور باسی۔ سنس جون دینی انبا سی
 دیں دیں کے چرت پھاریں۔ راورنگ کی پر بھائی پریں (۱۸) اڑل۔ دھن دونی ہم بیو پتی اک
 روور پھاریں۔ اندر راج رک پیو سو ریں۔ پھاریں۔ وک چت دس کچھے تو ہی سدری پھاری
 سو روپ مان تل راج تا ہے تم برو پھاری (۱۹) دوسرا۔ دم دنتی ایو کچھ سن پنے دیو اڑا گئے۔
 بکھر پٹیا کرے دلی کھیول پرتی جائے (۲۰) اڑل۔ بول پٹیا کو کال سو بر بکے ہو۔ بڑے بڑے
 راجن کو بول پٹیاے ہو۔ پٹیا کے باجیت تم بیان۔ پٹیا آئی ہے۔ بونج کر موہے سنگ نے جلی ہے (۲۱)
 سنس ادھان سے اٹا یوتاں اوت بھیجے۔ دسوتی۔ سنس زیت تل کو دیو۔ تل پٹیا کو۔ پیو ہروے
 سولا گئے۔ ہو جو ریں تیت چو میر رنگ بجائے کے۔ دوسرا۔ دوت پچھو میت کو پٹیا
 پنے سنگ۔ آنکھیں ات نزل مبین سر کھیت وا کے انگ (۲۲) سن راج پچھ سنس کے من میں

مرد بڑھائے۔ بدرب دیس کو آئے چلو ڈھول مردنگ بجائے (۱۶) اڑل۔ دیو او پیچھے آئے دیت آتے
 بچے۔ گندھرو پنچہ بھنگ بھنے چتے گئے۔ اندر چندر داد سورج پیچھے آئے کر۔ بودھن دھنی ایس جل راو
 بدیر بجائے کر (۱۷) غل ہی کو دھرو دپ سکل جل تے گئے۔ نل کو کر ہر دوت پچاوت تے بھنے۔ سن
 بزپ برا پیکن چپو تہ وھائے کر۔ ہو کپنی نہ جھکیو (۱۸) پیچ پیچو جائے کر (۱۹) دوتی تھپ تھپ کرکھو دھک
 تھکت بھئی۔ جو کچھ ہنس سو ہے کیو سب ساچی بھئی۔ جان دن میں یا کو پتی کر کر پائے ہو۔ موت
 دن گھری کے گھسی سبت بل جائے ہو (۱۹) سن میں ایسے دوتی شتر پچاویو۔ سب ہن کے بھنے ایس
 عھانت اچاریو۔ سوسکل جن ایہیم جا پرن کرپو۔ ہو جو تم میں مل راو ہے کرپتی ہریو (۲۰) پھوک ہووے
 زپت سکل گھر کو گئے۔ کاجک آدجے بنے دھکت چتے گئے بھنے۔ نل ہے جم عا ہری ادھک سکھ پائے
 کے۔ ہو عھانت عھانت باد تر نیک بجے کے (۲۱) وھو پو کر پو پو تہاں کاجک گئیو۔ جب تا کوئل
 بیاسے سن ریاد نہ جیو۔ کھیل جو پ ہو عھانت نہ تا ہے برا یو۔ ہو راج پاٹ نل بن کو چیت چھا پو (۲۲)
 راج پاٹ نل جب ایہ عھانت ہرا یو۔ بن میں اتی دکھ پائے اجھ عھیا آ یو۔ بھرس پتی کے جم عھانت
 ہرین بھئی۔ ہو چ مارگ گئے نا تھتسی مارگ گئی (۲۳) ہیم ستا بن نا تھ ادھک وھو پائیو کر گ کر
 بکھیاں نہ عھانت تہا یو۔ نل راہ کے ہرے ہال ہرین بھئی۔ ہو لہر خدیری ما بھو تے آرت بھئی (۲۴)
 ہیم سین تین سبت جن ہو پھوٹ بھنے۔ دوتی کو کھوچ پور گرہ لے گئے۔ دے جو ایہ کے گیو راج
 ہو پھوٹا یو۔ ہو کھوچت کھوچت دیس اجھ عھیا آ یو (۲۵) ہر ہر ہو دوگ سو یے ہے ہنار پو۔ دوتی
 کو مکھ تپیں نام اچاریو۔ کشل تا میں ایہ پو چپو نینن پیر بھر۔ ہو تب راج گیو پچھان ایہ نریر پتہ ہر (۲۶)
 جائے تیں اسے سدھ دئی نریر نل پائیو۔ تب دوتی ہو سو یو ہر نہا یو۔ سن رجا ایہ ہن سکل جل
 تے گئے۔ ہو رتھ پہ چڑ نل راج تہاں آرت بھنے (۲۷) دوسرا۔ نر پ نل کو رتھ پہ چڑ ہے سب جن
 گئے پکھان۔ دوتی پتی تو ہر پو ایہ چتر کرکھن (۲۸) چو پکی۔ نے تا کو راج گھرائے۔ کھیل جو پ
 پچن ستریر کے۔ جیت راج اپو ہن پینو۔ عھانت عھانت دو ہن سکھ پینو (۲۹) دوسرا۔ میں جو
 کھتا سنجیب تے پاکی کسی نہائے۔ ہاتے کر بھنارک رت پشک بڑھ جائے (۳۰) دوتی ایہ
 چرت سون پتی ہریو نہائے۔ سب تے جگ جو ابرو کو کو نہ کیو رائے (۳۱)

راتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے نتری بھوپ سبادے ۵۷ اچتر
 سما پستو۔ سمجھستو۔ ۱۵۷-۱۲۷ انجون

چو پکی۔ چوڑ بھرتہ سبادی ہے۔ رنڈی گرو تیا جگ ہے۔ مالک رام ایک پیراگی۔ تین سور ہے کپہ
 دھالاگی (۱) ایک دوس تین پری لائی۔ کٹن بیتی مار پھال۔ کٹھی کیوں جٹن کے جوئے کھڑ
 سو کھڑ ہو پھوٹے (۲) گھر گھر کیوں ٹو پین پری رڈھیر جٹن بھو یوے گئے اپری۔ لات سٹ
 کے کریں پر ہارا۔ جن کو چٹ پرے گھریو۔ (۳) دوسرا سب کا ہے کت کا بھین پن میں ہے
 انیک۔ سب ہی کے بھوٹے بدن ثابت۔ ریوہ ایک (۴) چو پکی۔ کٹھن کی کٹھی ہو ٹوٹی۔ ماری جٹا
 لائیں چھوٹی۔ کسی لائیں کے کھائے ہرا جیں۔ جن کر چڑے چندر مال را ہے (۵) کیس کیس
 ہوت کی بھنے۔ کتے ہنے ہنس کن سر گئے۔ کاٹ کاٹ داستان کو کو کھائی۔ ایو کیوں جھوٹا ہی

ایسی مار چوتین ہری۔ جٹا نہ کس ہوں سپس بھری۔ کیونکہ کھنٹی نہ رہی۔ مالک رام ہی تب بھی
 اک سنہاسی کے سر بھاری۔ دڑ جے کے کٹھ اوپر ماری۔ سر دنت ہیو بون جب چھوٹو۔ ساون
 جان نہا مو چھوٹو۔ تب سب ہی سنہاسی دھائے۔ نہ گے ہاتھ جوتین آئے۔ چوڑ بھر تھ رنڈی کر
 دورے۔ نے نے ڈھو و چپکا اورے (۹) مالک رام گھر کے بیگ۔ جوتن ساٹھ دیہ انوکھو گھو۔
 مجھم کے اوپر۔ چن کر بیچ شادہ پر پورا۔ دوسرا۔ سب منڈیا کر دھرت بھے کھا جت بھو
 نہ ایک۔ چوڑ بھر تھ گھرا تھ پکٹکا بنے ایک (۱۱) سنہاسی کو پت بھے گے مو تیری گھائے۔ لالت سہ
 جوتن بھے منڈیا دے گرائے (۱۲) اڑل۔ پکڑ تیری سکوپ منڈیا بھے۔ پھرو لاٹھی بھے گے
 اڑ دھت بھے۔ لالت لالت کے انگ سنہاسن کھا دی۔ بہو دکن ناسن کے نے نے نام گرا دی (۱۳)
 تب سنہاسی دھائے تن کاٹ میں۔ تو تو رکھن تے کتھ نہ سات ہیں۔ اپنچ اپنچ ٹاٹن
 گم گم ڈار میں۔ بہو ہو ہاتھ بھے کھیلچ تیری مار میں (۱۴) چوپی۔ منڈیا تان برکلا پائے۔ ہم
 سب سنہاسی نہ دکھائے۔ جب رانی ایسے سن کی۔ دتا تریں جوت بھئی (۱۵) سنہاسی دتا تری
 مانے۔ رامانند پیراگ پرمانے۔ تے تم کو دے جت دھرو۔ میری ہی جت تے کر پورا (۱۶) ایک
 دوس ہرے گم سورو۔ سگری پن جاگ تیں کھو۔ جوم تیں سر دتو کر پور۔ ناتر پیر کھا دینہ
 کر پورا (۱۷) جڈا جڈا دوا سو آئے۔ اردھ راتری بھے جین تائے۔ دت راتلند چو کہیں سو کر پور
 بہو کوپ تھان نہ کر پورا (۱۸) دوسرا۔ چیل چیل ایہ بدھ گئی ایو جرت سوار۔ سیر گورن کئے پچن
 دواو بہو نہ کیلی دار (۱۹-۱)

انی سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۵۸ چتر
 سنا پتھو سمجھتھو ۱۵۸-۱۴۶-۱۳۱-۱۲۰

چوپی۔ راج سنگ راج اک رہی۔ پیر کلا رانی جگ کہی۔ تاسو نہ نریت کو بھا دولا جانت بھیدیں
 ایہ سارو رانا اڑل۔ اور رانین بھید نریت ہلائی۔ بھول نہ کب جوں تن کو سدن شہاد کی۔ اپنچ
 جت مانجھ چھلا سب دھریں۔ ہو جتر نتر اتر نتر دوسو سب کریں (۱) چوپی۔ جتر نتر سب ہی کر پورے
 کیے ہوں پرے ہاتھ نہ پیارے۔ ایک سکی ایہ بھانت اچارو۔ سن رانی تیں پچن ہمارو (۳)
 جواں سو میں پریت تراؤں۔ تو تم تیں کہو میں کا پاؤں۔ پیر کلا نرپ کٹھ نہ دکھا دے۔ ترے
 پاس رین دن آوے (۲) یو کہ جات پتال تے بھئی۔ نرپ ہر کے ملدے گئی۔ پتی تریا کسے کا سن
 نہ پری۔ کٹھ تے کچھ نہ بات اچری (۳) نرپ تریا کہو تو ہے کا کہو۔ سن پتی پن سون پے کے بہو
 پتی پو چھو تو ہے ایہ کا کہی۔ سن تریا پچن سون پے کے رہی (۴) پتی جات تریا بات درائی۔ تریا
 جاتو کچھ نریت چرائی۔ کوپ کرا دوسن کے بھئی۔ پریت ریت سب ہی چھٹ گئی (۵) دارانی سون
 بڈھا یو۔ جن چتر ایہ بھانت نہا یو۔ واسو پریت ریت اچائی۔ پیر کلا جت تے لہرائی (۸-۱)

پیر سینا پتی پتیا بجے ایس کہت بھی جائے (۳۱) کیونچن جیت دے سوبین ایس کے ایس۔ بھی ڈھلا
 تم تے کیونے نہ تیار و دیس (۳۱) چوٹی۔ جوتوں چٹین تاجے نہ مرے۔ تو تیر و سواؤ بدھ کر ہے۔ کے
 راجہ چٹین تیر مار و رناتر اب ہی دیس لکار و (۳۲) جب ایہہ بھانت راد سن پالی۔ رچت کے پکھے
 ست مہرائ۔ چتر یا بیاون کاج سو صاوت۔ مورے کے بنایہ جاوت (۳۳) پتر بدھ موہیہ پاج
 اچار و۔ بدھت ست راج ہمار و۔ یا کو کو نہ مکھ و کھار وے۔ دوادس برکھ بن جائے بس آدے (۳۴)
 و ورا۔ پت کھارون کو و وریو پٹے منچہ اک دین۔ سو پے پے بن بن بکین راونچن ایہ کین (۳۵)
 ست گھرت نہ پ کے پچن تا ہے کیو کہیا ہے۔ دیس لکار و تو ہے ویو ویو نہ موکوائے (۳۶)
 تھ و ورن انی دھمت پو وے ایہہ کیو تیکار۔ چو پٹے تو پینگے زور کوٹ جہار (۳۷) تھ سڈی
 نگ۔ اٹھ چلی ٹکرا ایہے بن۔ ہو پھٹ انتر گھٹت بار چاوت نیں (۳۸) اڑل۔ سن ڈھولن
 ایہہ بن زور ست جے گیو۔ دوادس برکھ پیمان ست بن میں بیو۔ جی اپ بن میں مہرست پین
 کوکھا کے کے۔ پوتر یا سہت تیر بیو مرگن کہ گھائے کے (۳۹) برکھ کھڑی دس ایں پیر سین
 تن تچ دیو۔ مٹر لوک کہ جھوڈ سورگ باسی بیو۔ تھ ڈھولن پیران راج اپکولیو۔ ہورانی
 تنس۔ تھ برکھ ہو سکھ کرکے۔ (۴۰-۱)

راتی سہری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۱۶۱ چتر
 سما پتستو۔ جھستو۔ ۱۶۱۔ ۳۲۰۹۔ انجون

دوسرا۔ دیس پتیا کے رہیں آٹھ چورنی ند۔ رن دوس چوری کرے سکے نہ کوو۔ پکار (۱) چتر متی
 نس کرک اردو تین کی سردار۔ مارگ میں استھیت رہیں گھاو یہ لوگ ہزار (۲) نارائن دامور
 بھن بندرا بن اچار۔ سن سارت ایہے تریا سب ہی جاہیں پکار (۳) نارائن نرا کیو دامور
 دامنگ۔ پندر ان بے جائے بن مارو یا ہے ننگ (۴) چوٹی۔ جب ابلا ایہے سن پاویں
 تانہ کو بن میں کے جاویں۔ پھانسی ڈار پر علم تے گھاویں۔ تاپا چھ تے درب چڑاویں (۵)
 آوت ایک نار تہ بھی۔ پھانسی ڈار تو کوٹی۔ بک ابلا تین پچن اچارے۔ سو میں نہت ہوں
 تیر تہارے (۶) اڑل۔ کہ نہت سو ہے ماروانی دھن دیت ہو۔ تھو کھو نہ درب چرائے لیت ہو
 سرکھت اب ہی ہم تے ہیو لکھا تے کے۔ ہو سدن نہت سب بیو خزانو جائے کر (۷) جو تھ
 پھانسی ڈار موہیہ گھائے ہو۔ جو دھن ہرے پاس وہے تم تپائے ہو۔ سرکھت کیوں نہ لکھا
 ننگا کن پکھے۔ ہو دھام بہت سب جائے خزانو پکھے۔ (۸) دوسرا۔ جیت کری اترن جو مے
 ہے ایہ دھن گھائے۔ پتیاں کو دوب کرائے ہے پوان کو یونہ جائے راتماں تے ابے مٹائے
 کے سرکھت کیو لکھا تے۔ دھام نہت یا کو دوب بے شہر میں جائے (۱۰) اڑل۔ سرکھت کیو
 لکھا تے سو تھرت مٹائے کے۔ ایہ ہے تریا تین تائے لکھو رسائے کے۔ سو ہے ایک سو جان
 پھانس گر فارکر۔ ہو سرکھت کیو لکھا تے لکھو دھن مور (۱۱) چوٹی۔ تاکو چھو پھانس تے ویو
 آپ لکھو مارگ کیو۔ جب سرکھت کاج۔ پینار یو۔ تین کو چوک جائی نہنی مار یو (۱۲) دوسرا۔ تھ ک
 تھ بن پکھے ایو حرت منائے۔ پان راکھ دھن راکھوان اترن کو گھائے (۱۳-۱)

راتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سنباد سے ۱۶۲ چتر
 سماپنستو۔ بھگستو۔ ۱۶۲۔ ۳۲۲۲۔ انجون

دوسرا گور ایرٹھ سور ہے جدرین رز پ نام جانو چو جت کے جیت آٹھ بوجام رن چوچی بجے کور
 تانی برناری باج باجس یہ جھنگ سور سی پرمان تہ پر بھرا جئے۔ جاکوڑ کھ خیرماں لا جئے (۱۲)
 دوسرا۔ جدرین رز پ ایک دن کیسین چڑاؤ شکار۔ جان بیرین گھات تہ تا کو دیو سنیک (۱۳)
 چوچی۔ چل جرنی پ آئی۔ راجہ پنے بیرین جانی۔ بک رانی سن سنتر بچاریو۔ سو میں چوچی سوکر ڈاریو
 ست باک ہمدیدہ کپور ناتھ مارگ منور کو پینو۔ ناتھ ایہ چتر بچارو۔ چیل کرتن بیرن کو مارو (۱۵)
 بکھ پتری تن تیر پھالی۔ رز پ جو کری تپسی اسے پالی۔ سورج کل رو جتا کو چکے۔ ہم سب کی پرتی
 پارہ کھکے (۱۶) تیری باج بھول جڑ گئے۔ جو رات آدت بھکے۔ جب بہن جدرینیک پور آئے۔ تب
 رانی یوچن سنا کے ایک ایک سا بھوپاں آدیں۔ ہم تے پاو بجاوت عادیں۔ تا پا چھے آپن رز پ
 آوے۔ سورج کل کوئے گھر عا وے (۱۸) مہرے دھام ریت اپہ پری۔ تاتے جات دورینہ کری
 ایک ایک جو دھام پر ختم آوے۔ تا پا چھے راجہ کو سیادے (۱۹) ایک ایک سا کو تپہ آوے۔ ڈار ڈار بھاسی
 تریا گھائیو۔ ایک گھار ڈار کر دیکھے۔ دوسر کو یو ہی بدھ کچکے (۱۰) سب سو دن کو پر ختم گھار یو
 مار بھوپن جہتر ڈاریو۔ تا پا چھے رز پ بول جتا نیو۔ رانی ڈار بھاس گڑ گھائیو (۱۱) دوسرا۔ سب سور
 اپر لٹنے بنے پور ریت کو کوٹ جو ذکر باقی پکیو سو سب پینو لوٹ (۱۲) سب بیرن کو گھائے
 کے ست کولاج جھائے۔ پن پتی کے پیٹا بھکے جری رز دنگ۔ جائے (۱۳)۔ (۱)

راتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سنباد سے ۱۶۳ چتر
 سماپنستو۔ بھگستو۔ ۱۶۳۔ ۳۲۳۵۔ انجون

بچہ پکی اودے پوری خرم کی ناری۔ حضرت کو پرائن تے پیاری۔ کتھ سو کھت جی جی زہ کرنے
 ات نہ کھئے تون کے ڈرتے (۱) بیگم باغ ایک دن چلی۔ سورست پنے سنگ علی۔ سندرز اک
 پکیٹ بئی۔ تریا کو بھول مکمل سدھ کی (۲) دوسرا۔ جو بن کو رکھی جتی لینی کٹ جلائے۔ اودے
 پلہی تاخو مکمل جید کیو سب جائے (۳) سو یا۔ کان کرونیہ شل جہان کی دھام جتو دھن ہے
 سو تیاؤں۔ اکبر بھار دیگر ہوئے کر خچن تد جھوت جڑاؤں۔ کاسو کیو تپہ توں ہر دو کو جی کی برٹھا
 کہتا ہے تیاؤں نکھ دئے بدھ توں کتھ سو کہ پر تیم کو آڈ کے بل آؤں (۴) ہریت کری تہ سو کا کاج
 سو میت کے کاج جو میت نہ آوے۔ پیر کرے اپنے جت بے اودے پیر کو پیر کے پیر بھجاوے
 ہوا کی من بھاؤں سو مو ہے کیسی بے بات کوڑ کہ عا وے۔ ہو سو دن واسن داس کھی سو ہے
 جو کوڑاں پر تیم آن لاوے (۵) جو کھی کاج کرے ہر دتہ بھوکھن کی کچھو بھوکھ نہ ہووے ہے بتر
 اپار بھرے گھر بادو ایک باد ہزارن لے ہے۔ سوری دسا اڈوک کے سند جانت ہی ہیا مے پچھتے
 ہے۔ کچکے اپا نے دیکھے کچھ آئے کے میت بلا لے کے سو ہو نہ پئے ہے۔ (۶) ایسے اودے پوری شے
 کتھ تے پینج جو بن کوڑ جے سن پایو۔ تاہے بچیاں بھلی بدھ سو من بیج بچا را یہ ہے ٹھہرا یو۔ دنگ لے

ڈار چلی تین کو یگانہ بھاگھ پکڑا بھائیو ساعت ایک پہاڑ نہ باغ کے آن پیاری کو سیت
 ملا پورا دوسرا۔ او دے پوری پور تچن ہی پٹا لے۔ تاکو جو واروہی شو چن کے کویت کے ام
 اڑل۔ تاکو بال کر کے چشت بھی۔ سبب سبب تاکے اس کے ترنگی۔ چوراسی اس سبب لے
 بنا کے کے۔ جو اٹھ عام دست کری بریکہ ابجاسے کے (۹) دوسرا۔ ترن جکھ ترنے تر یا تر یا خندگی
 جون۔ پٹ پٹ کر دت کریں تین بتارے کوں (۱۰) اڑل۔ کوک سار کے مکھ تے مت نہ اچا رہی
 بھات بھانت اپ بن کر پڑ بھینا رہی چوراسی اس سبب کرے بنا کے کر ہو بھانت بھانت
 دت کری کرے پٹا کر (۱۱) دوسرا چوراسی اس لے بھانت بھانت پٹا لے۔ چتر چتر پیر بھاولی
 چھیک چھو پوجا لے (۱۲) چچی تالی پیرا بھید سن پا پکڑا۔ او دے پوری سو پتی جلیو۔ بھانت بھانت
 تا سووت کری۔ سو ست بات بات نہ رہی رس شا بجا پیرا بے پکار و چھین سے خوار کر ڈارو۔ پکڑ
 بین بھانت بھی پتال۔ حضرت شک محل سے جہاں (۱۳) او دے پوری تے سنگ بھول۔ لب سونا پکار
 سنال۔ شا بجاں شب اسن نیا۔ بون کرت اپہ شور دورے (۱۴) دوسرا۔ او دے پوری شب بکھو
 سمجھ چت کے ماہیں کی بیجا چاست ری یوں دین اپہ نا پس (۱۵) چو پکی۔ تب حضرت اپہ بھانت اچا
 یا کو سح کروجن ہارو۔ تر یا کی سنگ اسے رو کے تاکو پکڑا دت بھنے (۱۶) دوسرا۔ ات رت تا سومان
 کے سنگ پیار دے پیرا کے حضرت کو اپ چھیک پیلو سو۔ دیو جرا کے (۱۷-۱۸)

انی سری چتر پکھیا نے تر یا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۱۶۴ چتر

سما پتنتو۔ سچتنتو۔ ۱۶۴۔ ۳۲۵۳۔ انجون

منگ لاج ملک مات کور ہے وہ دایک۔ جا ہے جگت کے چو سب بھت آن ایک (۱)
 چو پکی۔ سنگ بکھتر پتال کو پڑ پڑ۔ بھانت بھانت کو دھن تاکو گھر بھان کلاتہ تر یا بھینے
 تاکو کو تر یا نل کھینچا۔ جب تک بک راج تاکو۔ بھت کلا اگروہ واک۔ سات پوت سدرہ گھر میں۔ پیر
 سب ہی ریت ستر میں رس۔ دوسرا پتال بھینا۔ بھینا بھینا ہر کل جہاں۔ دیں دیں کے ایس جہ
 سپس جھکاوت آن (۲) اڑل۔ انی سدرہ آچی اچا جاجا براج ہیں۔ ترکھ پتت تاکو سدرن لاج بن
 دیں دیں کے ایس نہا جک۔ دسی۔ جہاں۔ تاکو بھون سدر سدری (۳) دوسرا۔ جو بھیا تو کر کے
 سو سب پورن ہو لے۔ پرت بات سب بھت ایہ بھانت ہے سب کو کے (۴) چو پکی۔ ایک دیوس ایو
 نہ بھو۔ رتھو سو چدر پکڑا۔ عکس ماتریالی تھلی۔ سو درج بر سر روشن سن ٹی (۵) بات بھکے راج
 ایہ سری ہے کوٹ اپا کے پیرے۔ ابھری ہے۔ جو کو دسات پوت سیال مارے۔ تو انپو یہ راوا پارے (۶)
 درج برسن بھن گرو۔ یو۔ اتھ ناری سن بھید جت یو۔ تب تر یا سات پوت سنگ پیرے۔ سرب منگل
 کی بل دینے (۷) سات پوت پنا پنا پنا وے۔ اس کے کٹھ آپنے مارے۔ سر پور باٹ چے تن
 لکی۔ شاوئی مار پنا رت بھی (۸) دے ہاتھ اپنے۔ س پیو رنج پرائن کو نراس نہ کینو۔ راو لکے کوتا ہے
 سمجھا رہو۔ گہ کر کٹھ اپنے مارے۔ سات پوت سن پنا ہی گھایو۔ پیر سوٹا۔ جو کوٹ ڈارو۔ راو کلیو
 کو تک جب ہیو۔ سو ہی کھڑک ہاتھ سے کیو (۹) سات پوت ہرے پت مارے۔ پیر اپنے ناتھ گھار
 پنا رن و دے۔ دے دے۔ سو ہی کھڑک ہاتھ سے کیو (۱۰) سات پوت ہرے پت مارے۔ پیر اپنے ناتھ گھار

سوہم آج کمبوج تھے پائیو، گرگ تاکو گرے نکا دے۔ وکیہت راو چوم مکھ جادے۔ اپنے دھام سیج
ڈسوائی۔ تاسو رین براہت جانی (۲۱) مٹھوہام و نام تیر رکھے۔ پوت پوت مکھ تے تے بھاکھے۔ کام بیل
بیل بھی کما دے۔ جو رکھ را دیہ نہ پاوے (۲۲-۱)

اتی سری چتر پکیا نے تریا چتر ترے مشری بھوپ سناوے ۶۶ چتر
 سما پستو بھستو ۱۶۶-۳۲۹-۱۶۶-۱۶۶

دوسرا۔ بانس بریل کے شیشے میں دھندلے راد۔ ساہ پری تاکی تریا راکھت سب کو مباد (۱)
چوپی۔ ایک پاتر راجہ کے آلی۔ بھو کھن بکتر الوپ سبائی۔ نرپ براتک توں پرگیو۔ رانن ڈار پردے
نے دیو (۲) دوسرا۔ ایک بھرات نرپ کو بنو جا کو روپ اپار۔ ساہ پری تا سو بدھی راجہ کو ڈر ڈاڈا
چوپی۔ تپ پرتی رانی تاک بلا دے۔ کام بھوگ تہ سنگ کما دے۔ راجہ کو یہاں تے سبر اکیو۔ نا کو راج
دیو ٹھرا یو (۳) اب میں راج دیت پو تو کو۔ بیج ندی کر یو تم سو کو۔ جو میں تہیں کہوں سو کر یو۔ یا
راجہ تے نیک ڈیو (۴) من سیک اک پئے سنگائے۔ سب بھو جن کے بیج ڈریے۔ راجہ سبت
آن سب کھے ہیں۔ جھنگ اک بھے مرنگ ہو دے جے ہیں (۵) دوسرا۔ تین کو پر ختم سنگھار کے بھیجے
راج چھائے۔ آپ دیں تہی بوجے سو بے سبت سکھ پائے (۶) چوپی۔ تپ تین جا دکاج سوو
کیو۔ تین سبت لوتو نرپ دیو۔ سب بھو جن بھتریکہ ڈاری۔ سب پن ہیوا سبت کھاری (۷) تین
سبت نرپ بھے۔ گھر گک پھے موت مر گئے۔ جیت پئے تے تین کھائے۔ تین تے ایک خان نہ پائے (۸)
تین کو مار راج تین یو۔ تا کو بیج ناری لے کیو۔ ہاتھ شاڈھ کینو تے گھائیو۔ پائے پر پوتہ آن ملا کیو (۹)
ایو جت چٹلا کینو۔ پخ نا گک کو بدھ کر دیو۔ اور سور من کو بدھ کیو۔ راج جا پئے کو دیو (۱۰)
دوسرا۔ ایہ چتر سو چٹلا پخ نا گک کو مار۔ راج جا کو لے دیو ایہ کھیل کھلا (۱۱-۱۲)

راتی سری چتر بکھیا نے تریا چترے منتری کھوپ سنا دے ۱۶۶ چتر
سماپت ہو۔ سمجھتو۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷

دوسرا پنجم کو راہ ہے رن منڈن سنگہ نام۔ دیس دیس کے ایس جے پو جت آٹھ جام (۱) واراہ
کی پہا جوت مٹی سنجہ کار۔ تین بیون بھتر نہیں جاسم راج کڈ (۲) چوپی۔ ایک پا تر راہ یہ آئی۔
نچ ہاتھن حان نہال تپا پراٹک راو کی بھگی رانی پسر سردے تے لگی اس ووسہرا۔ تب رانی جیت کے
ریکھے رہی اور صک ہی کھبیچہ۔ دایسوا پر راو کی سنی سروتن اتی راجھ (۳) چوپی۔ دیس دیس جبرے
اپہ لگی۔ بیون راجھ راو کی بھگی۔ ابلادیس دیس تیس آئی۔ آن راو کی پری سہال (۴) ووسہرا۔ تب
رانی کر دو صت بھئی دھار بدن میں سون۔ نرپ اٹکے بیون بھلے ہیں بھریے کوک (۵)
چوپی۔ ایسے جتن کھڑا ب کرے۔ جاتے ان بیون کو مریے۔ نکھت راو کے پریت جناؤں بھل
سو بند وکلیس مٹاؤں (۶) اور صک پریت بیون سو کینی۔ لکھی بھت بھن کے دینی۔ پریت کرت جیہ
شریت ہمارو۔ سو ہم کو پرائن تہہ پیارو (۷) ایسے پن بھول نرپ لگو۔ صید اہمید نہ پاوت بھید۔
جاسو کرت پریت میں بھاری۔ رانی کرت تاپے رکھاری (۸) ووسہرا۔ سب رانی بیون سہرت بینی

نیکٹ ہائے۔ مہانت جیوان۔ سوکھ گئے تھے لیت گوائے۔ بیو چرب نیت فرپ کرلی۔ پارہ
تیس شک نہ دھری۔ سب جیوان تھے وصال نہا دے۔ جوت تھی بی بی پچھتاوے۔ تب رانی ز پ
نہرا نہا رو۔ شو نہت جڑ پچھتاوے۔ پیری ایکہ سیکھ کھچا۔ دو تہی ناو جیوان د پچھتاوے۔
بیٹھ ناو سیکھ کے سڑا۔ ان بیوان تھے گیت گوائے میں جو نہ ران نے نکھ چوٹا سو مہوگ۔
تم کچھ ۱۳ بون۔ او انہت جیوان۔ ترین بہت بیوان لے گئے۔ آمو چہاں بہت سہا۔
سٹم نہا رو۔ دریا نیکی۔ دامن لگی۔ پیری جری بیوان دلی اپنے او تہر پچھتاوے۔
نہ لچھو و چار۔ تب رانی تن اتی دھن دینو پیری یا اپنے بس کینو۔ جہاں نہا رو۔
بیوان نہیں ہو تم وارو ۱۶۔ دھن دینو کا جب بی۔ تب ہی چہ۔ طامن دلی سب سہا۔
تب لگی جہاں دسودیں کہ مہاگی۔ بیوان سکو۔ پکین کھا ہی۔ صورت نہری کھوج چت جہاں
ہائے رانی تب کرلی۔ ان سٹے زبہا یہ مرا کھا۔ وارو نہت ان سٹے بکارو۔ سہاں مہو
بورگ وارو۔ اسٹے۔ روٹ نہت کہوں جہاں۔ بیوانی پکین کھائیں ۱۹۔ رل رچ مہا۔
کھو آجے جات نہکے۔ ہرو ان سول پھارت چاہیہ۔ جیوانی پچھتاوے۔ نا میں ۲۰۔ ڈوب
ڈوب ہرو ان سول مہا۔ ہرو ان او دینو دہرے۔ جیوانی جیت پیل مہا۔ اسی مہا
کھٹ مانی ۲۱۔ کھٹ کھا ت جیوانی۔ کھٹ مہا۔ ہرو ان سول دلی۔ کھٹ مہا۔ ہرو ان سول
کو پچھتاوے ۲۲۔ جیوانی ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔
اک کرلی۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔
ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔
کھٹ مہا۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔ ہرو ان سول۔
مہانت مہانت جیوان تھی۔ پتی تم لچھو سوک نہ بچارو۔ ان رشین شک بہارو ۲۶۔ اور بیوان بول پچھتاوے
کام کیل تین شک نہا رو۔ جہاں کو راو کینو کرتا را۔ ہوائے سٹری کی نہا رو ۲۷۔ ووسہا۔ موڈراو چپ بونے
ریو سید نہ چرت پچا۔ نہٹ نکھارے ساہ ست رانی دئے سنگھار ۲۸۔ ۱۔

اتی سری چرت پچھتاوے تریا چرت ترے منتری محبوب سہا وے ۲۸ چرت سما پختو۔ سمجھتو۔ ۱۶۸۔ ۳۳۳۳۔ انجون

چوٹی۔ رچ سہ ایک ایہ بن رہے۔ ساہ پری تا کو ماب کہے۔ اتی اتم تہا انگ برا جے۔ ہنر نہ کھچا
لا جے ۱۔ رگی رام ایہ اک تہاں۔ لال ٹن تریا کی اڑ ہاں۔ جب سو پو اپو تہی جانے۔ کام کی تہاں
پہاں ۲۔ ایک دوس تا سو تہی سوکھ۔ کام کیل کرلی دھ کھو یو۔ رل رام تہاں چل آئو۔ پھر کھ مہو
نہاں پا ہور ۳۔ جاگت پتی تریا لکھ بیو۔ ہنر سیت ریت کہ دینو۔ کھاری پتی سو سچ سنگالی۔ رچ پل کاکے
کاک پچھا ۴۔ پیا کے انگ اشٹن گریو۔ آسن تو کھاری ہرو دھرو سن مانت کو مہوگ کائیو۔ سوکھ۔ بھو
نہا پائیو ۵۔ اڑل۔ چٹ چٹ کر مہوگ اوک تال سوکھو۔ اوہر پان کرکے کر جاپا دینو۔ سوٹ ریو
کچھ مہو نہ پائیو۔ ہرو دھو کھاری پکس رن کم کائیو ۶۔ ووسہا۔ رچ پچھتاوے۔ ریو کیل جاتن کہیں کھا ہی
دلی اشٹن پچھتاوے۔ جاپا کر دین ۷۔ ۱۔

اتی سری چتر پکھیاں نے تیریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۱۶۹ چتر
 سما پختہ ہو۔ سمجھتو۔ ۱۶۹۔ ۳۳۳۱۔ انجوان

دوسرا پکول کہ راجہ سے سرباز کے ۱۰۰ میں دیس کے ایس جیہ بھجت آٹھ پوں عام (۱)۔
 چوکی۔ کل سو پیرتا بنے برندی۔ رات سہر جن رات لیکاری۔ جو بن جوت اور صک تے سو ہے۔ دیا
 دیون کو سن سو پیر (۲) رات لگ۔ بولت بگی سہر ازل رانی ہوئے گئی۔ سیچری پٹھے بلا پوجھے۔ کام کیل
 تا سو کیا تے ۱۳ ایسی عبارت جارت آدے۔ وارانی سو بھوک کما دے۔ واسی ایک تہاں چل آئی۔ ریکھ
 سینہ تے رہو جھانی ۱۴۔ پیل کسے جارت پو۔ چیری کو لکھ روپ بھایو۔ زن یہ وار ہروے تے دیو۔
 تاک تیج۔ تہارت بھو (۱۵) پیل بنارانی اکلانی۔ تا کو پیہ بلوکن آئی۔ تہاں ہے پریم نہیں آکے۔ کا پوں
 سوار تہاں ۱۶۔ سہر بھول کہ۔ سو کو صلا یو۔ کھوہت رہو پیہ نہ پایو۔ تراس دیو کن پوں تہ آئی
 جیہاں بلی نو دھام پھانی (۱۷) آرت میں کڑے کر گئے۔ آدینکے کہ روپ کسے۔ لے پیل ہے جارت آکے سکھانی
 بھرتا رنگ بار گانی (۱۸) پوجت تہاں پگ دھار یو۔ بیت چیری یہ رست بنار یو۔ ہر پگ لگے کو پ تہ
 جیہاں سہر جارت تہاں (۱۹) دوسرا۔ گھر کھو کے بھٹو کہا پری دھام تو دھار کھڑک با تھہ کو دیکھ
 پل آگیاں وہ بنو پار (۲۰) تہاں چیری بھٹے تا کو رست تہاں دوہن کو مارت بھو سکھو نہو
 ہی مدد اس۔ چتر کے چھو۔ جہ سو پیل سین۔ جا۔ تون چیری۔ تہاں پٹھے دھام جب دین (۲۱)۔

اتی سری چتر پکھیاں نے تیریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۱۷۰ چتر
 سما پختہ ہو۔ سمجھتو۔ ۱۷۰۔ ۳۳۳۱۔ انجوان

دوسرا رت۔ رازی رنگ۔ رہے کچھن لگہ سونا۔ صاحب دی تیریا ہے جا ہے ستا دے کام (۱)۔
 چوکی۔ رانی مار پکھیاں۔ ایک دوسرا یہ عبارت اچا یو۔ دیس چھو پر دیس سہر ہو۔ او صک
 کما کے تہاں سن تے ہو۔ ۲۳ تات بھو ایسے پچ کہیو۔ لاگ دھام کوئے سو رہو۔ صاحب دی تہاں جا۔ بھایو
 کلام بھوک تے ساتھ کما یو (۳) گریہ کونا سوچی تہاں یو۔ اہم پچلا چرت پچا یو۔ لپٹا لپٹ آسن سو جارت۔ کوک
 کوک یہ عبارت تہاں (۴) چو پتی سوت آج گھر مانی۔ یوں بیرت تے مم پر جھانی۔ پریم نہیں آج یہاں
 بیرت۔ اباق میں پھر تہاں سے اٹھ دوسرا۔ اتی رت تا سومان کے دین جارت تھاکے۔ آپ او صک
 پٹھت جی بڑے سوک بچاے (۵) چو پتی۔ سور و آج دھم ہرن کھو یو۔ پران نا تھہ گرو مانچہ نہ ہو یو۔
 اب ہو لوٹ محل تے پھر ہو۔ نا تھہ مار تھاری مرید (۶) کہ دھوانگ لکن میں جارت۔ کہ دھوپیا یہ جائے ٹیکا
 بوروری جارت پکھیاں۔ سور و حرم لوپ سب بھو (۷) دوسرا۔ یوں کہ کے لکھ تے پچن جم دھری اٹھانے
 اور پکھے مارن لگی پتی کو دکھائے (۸) چو پتی۔ ایسے ریکھ توں پتی دھو۔ جم دھم جھپن ہاتھ تے یو۔ پریم
 گھائے تم میں پر بارو تھان پاجھے اپنے اثر مارو (۹) تیر دھم لوپ نہیں بھو۔ جو راوری جارت پکھیاں۔
 دس سیریل سو سیا برینی۔ سری رگھنا تھہ تیگ یو دینی (۱۰) دوسرا۔ سن ابلا میں اپنے کرت دیا تے روس
 جارت پکھیاں۔ پکھیاں تیریا۔ کچھو نہ دھن (۱۱)۔

تو سب چلے تو یا تو مارو۔ منہ قاضی پر جائے پکارو (۱۲) یا میں چہ کن تیری بی بی بیہ چوب پر گدھ میں گئی پہلیا
 تو کو گدھ پندو کام بھوک نور سے شگ کیندو (۱۳) بعد بیہ تو گھر چرائی پکڑ تری کنسپ نی۔ جو کوئی دھام چھین
 آوے۔ دھرم سبست پھر جان نہ پاوے (۱۴) تم تہی ماہتن اپو دھو۔ یہ ہی سکل پر تھا کہ سندر سکل
 اتھا میں تبسب سناؤں۔ اتے ترے ہرے ستاؤں (۱۵) چوب میں بول دھام تے عمی۔ بنے پکڑ تری کن
 وچے نی۔ مت سے تن میں پکارو۔ متے نہ سوجھت ناٹھ ہمارو (۱۶) پیہ بیہ ہی نو ترن۔ سو کو رکے
 ہاگہ تہی کے توں جوئے ہماری ناری۔ ماتر ویت ہتو تو ہے ماری رہا۔ تہے تاسو چرت مہانت
 ایسے گدھ سرج بگتے ناٹھ ساٹھ کاڈ سروکت دیو۔ پر ٹھم ٹکن کھاں ساٹھ ہس۔ سے کریو۔ چہ ہور دھم تہ
 پہن تا ہے۔ چہ پور (۱۷) رکت آلی ہے سو ہے سو کے گرہ جات ہو۔ تہے ساٹھ سیکو۔ نہ بھوک مہانت ہو۔
 کے سچو۔ کے سو ہے تہاں پتی پے۔ ہو دوس تیرے سو کو پور ہا ہے (۱۸) سن ایسے کچ سو ہے طان
 تہے گدھ دیو۔ ہم بھوک تہ شگ نہ میں ایسے کیو۔ تہ تگھو میں مل تہاں تے آیکے۔ ہوا پ تم کیوں
 ہو سو کو یو پو کے (۱۹) دوسرا سن ایسے کچ نو تہ بھول کیو سکا کے۔ بیہ نہ جانیو ہال کو آلی بگتے
 ہوا سہا (۱-۱۱)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سہا دے ۱۷۳۰ چتر سما پتتو۔ سمکھتو۔ ۱۷۳۰-۳۴۰۰۔ انجون

پہلیں۔ موہل گڑھ موکل یز پ ہمارو۔ شہر مانٹ پھین انجیارو۔ سرتا دے تہ مہانت بھنے۔ جاسم روپ
 کو ان تریا د چہ۔ راہا پد تو۔ سو میر شاو۔ سب بھوپن کو لوں پتھا پور کاسٹ تریے جہیاں چتر آرت
 سو ہی راج تہا کہ ہا دے (۱) سن گراڈھن کو بل جوڑ کرے دھرمے کاسٹ تریے ہوئے سوار تریا
 گہ پرے۔ سیک بڑی نوین کر چھوئے جو کرے۔ ہو سو ہی یز پ ہراج ان مہو نہرے (۲) جے پیر وٹھو
 نتوانی حنہ کے گئی۔ اچرج کتھا سن موں سہا سب ہی مٹی۔ تب نہرت پریا ایسے پن مہا یو۔ ہو حنہ
 کو ہرم سب ہی تہے پریا یو (۳) و سب نہر مٹی نکا سے برتاو سو کی نہ ہر کہو دہریا کد بول تریا ایا۔
 و دیر گھ تہ لی کے کا ڈھ بنا لے کے۔ ہو جیت آپ نے دلی حنہ تہا لے کے (۴-۱)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سہا دے ۱۷۴۰ چتر سما پتتو۔ سمکھتو۔ ۱۷۴۰-۳۴۰۵۔ انجون

دوسرا۔ گنج دیو راجہ بڑہ جی کو زیاں۔ کل کو رنگ سادس جیس نکھ تو نہیں بلال را تاں رگ ورت
 بڑو تہ پچے کہو ہون۔ جون خدرک ٹا پڑا کے پچھ پکریے ڈگون (۱) چو پی۔ چل کھا اک راج و لاری
 سوجھ نکھی خدرک ہمار ہی۔ جون جیب او جک تے سو ہے۔ ٹھک رگ پچو مہنکن سو ہے (۲)
 دوسرا۔ بڑن ظو۔ ورگ کو گھیرا تہا ہے۔ کیہ ہوں نہ سو تو تہ پچو سب کر ہے آپا۔
 چو پی۔ بڑ بن خاوی تے پہر نکا کے۔ بیہ بیہ کر ستر پکا۔ نے۔ کو ان آپا کے آج ہیاں پکھے۔ جو ہاتے ورگ
 تو کر دیکھے (۳) بلو نہ ناں سین ٹک یو۔ توں ورگ پر تہ کیو۔ نہر کے لوگ پیر تے ہائی۔ مار کر کوک
 ستاں (۴) بولی او کھا ورگ تے نہوتی۔ تہا۔ سن مو تری پو تی۔ گر گر گئے پیرن ماہیں۔ تہ تہ کے رہی

اتی سہری چتر لکھیا نے تریا چتر ترے منتری محبوب سنا دے ۵۵، اچتر
سما پستو سجھتو ۵۵۔ ۳۴۳۳۱۔ انجوتن

اٹل۔ حُبّ نیدن اک سہاہ بڑا سو بکھا پیئے۔ اہرمان دھن جا کے دھام پر مانیئے۔ سنی چہر تریا
 سچہ تاجیے۔ چٹھے۔ ہوسس کو جاکی پر بھانڈن کی دیکھے (۱۱) چوپی۔ تا کو ناکہ ولایت کیو آوت مدر
 دیس ہنی کیو۔ لکھ پتیا اٹلا ہو ہاری۔ زنج پتی کی ہنی پر بھانڈی (۱۲) تریا۔ دھک اپاٹے بنائے۔ تہ
 ہی ہے نہ تہ نہیں آئے۔ لال بین بن بال کڈی۔ سب دھن کے سنگ تہیں سدھالی (۱۳) چدر بھان
 جاوٹ بٹا کیو۔ نوٹ مال بال کو آ کیو۔ جو کر چڑیو چھین سب پیو۔ زنج پتیت پر بن دیو (۱۴)
 بھنگ چھند۔ جے مال کو نوٹ کے کے سدھائے۔ تے کوک کے نار ہیں یوٹا مئے۔ سٹوہن بھانی
 ایہ پئے کاخ کیو۔ رہو بیاں تہیں دوز کو پینڈیو (۱۵) چوپی۔ جواہ بات نہ تہ نہ تہ۔ تم تے
 جان ایک نہیں دے۔ تے ہے چھین ترے کے گھورا۔ تہو رہو جینک حُبّ قورا (۱۶) ان ایہ
 بات چت نہیں آلی۔ موڑ تریا رات بکھانی۔ یا کو ناکہ سہر کا کرے۔ سہس سوار کو ایک شکر ہے (۱۷)
 نوٹ سکل دھن جے سدھائے۔ ٹ بٹ بٹ ستر بنائے۔ کٹ سوکس کریاں تریا یعنی۔ کشش کمال
 کر بری کی (۱۸) ان ترنگ اڑوٹ جئی۔ پون گون تے سیگہ سدھائی۔ جانے سوار تریا سہس ہکار و
 کے دھن دھوکہ ستر سجھا رو۔ (۱۹) سب پن کو پ جین سن کیو۔ تا کو ادب گارین دیو۔ تو تے
 موڑ کھام ڈرے۔ سہس سوار اے کل تے ترے (۲۰) گودھن ہاتھ کو پ تریا پھری۔ ترے دھوکے
 اٹھونی کری۔ ایک یکھ کر کو پ چپو۔ ہیں جان بچ ہوئے کرگیو (۲۱) ہورتاں دھن بان ہلا یو
 تب ہی ہیں گھورین گھا کیو۔ ایک ہی ہار پران بن جئے۔ گرگر سوٹا رہ گئے (۲۲) تہی مہورا ٹھونی
 کری۔ چھوڈیو بان نیک پنی ڈری۔ تہیں سہراک بار بارے۔ مانو پون پترے تھارے (۲۳) ایک
 بان جب بال پر مارے۔ ہیں تہیں چیت پہ بھٹ ڈارے۔ چل ترے تریا چتر دھواوے۔ ایک
 گھاٹے تن لگن نہ پاوے (۲۴) کل موٹک گنگری جھکے۔ گھر میں سو دانی دیکے۔ ایک بان ہیں
 بھٹ گرے۔ بخت ر ہے نہ میان جہرے (۲۵) اٹل۔ سپور کرو دھ کر بال اک بان پر ہاریو ہیں
 باج بچ کر جوے بان پر ہاریو۔ طرف رائے چیت ماکھ سو بھٹ بن سدھ بھئے۔ ہوا کے حکمت نہ بچھ
 نہ زنج جئی جئے (۲۶) سہس سوار ما جب تریا دئے شکر کے۔ چدر بھان رس بھر یو سوتے بنار کے
 چانک مار ترنگ ترنگ دھوا کیو۔ موڑ تریا تے کیو۔ نہ بان ترنگ گھا کیو (۲۷) جیت جیت کر بال
 سوڑا بس کے۔ سب سورن کے سیں شکل بچی رائے۔ جہ تے دھن کے گئے تے تہ آئے کے
 سو تو مل جہدھ کر نار چتر دھائے کے (۲۸) ایک سڈن تے چھوڑ ترے تا کو یو۔ چدر بھان جاگو کو
 کراپو کیو۔ چور ہتی کو ترے تے بن تیا کیو۔ سیری صد پتی کے جا پ بکھے انر کیو (۲۹) دوسرا۔ چدر بھان
 کو جیت کرتے کیو بیان۔ جہاں اپو پنی پوتہاں گئی رچ مان۔ (۳۰) چوپی۔ دیکھ کر کرم نار تن کیو
 سب ہی جیت بیرین پیو۔ ہور و مل ناکہ سو جائی۔ پیا کو مدھر دیس کے آلی (۳۱-۱)

اپنے پچھت کال بکھانیو (۳) کبوں بنی چنت دھام پتی سور سے بکھ سے پتے برکھ ہو تو رے۔ اب ہی
مرے دھام بدھارو۔ سب ہی سوک سما سو تار وارن۔ جب ابلایو پچن اچا ریو۔ سو رکھ ساد کچھو نر پچار
بھید ابھیرک بات نہ پائی ریح پتی کئے دھام بدھائی (۴) دوہرا۔ کات کون آئی پتی کہ چتر ان پین
بھید ابھیر کچھو نہ لکھو چل گھو گھو ست جن (۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سناوے ۱۷۹ چتر
سما پتھو۔ سمھتو۔ ۱۷۹-۳۴۷۶۔ انجون

چوٹی۔ نینو تمار اک نئی۔ ہید پران شاستر ہو گئی۔ جانو جہا پر تیم ڈھیک آیو۔ بھید سمھت تریا
پچن شایو (۱) سو۔ یا۔ یا۔ پر دیں پیا نہ گئے کت بڑا اٹھ بدھو دو۔ ہو ملات انا تھ بھلی ات اتر
کی گت جانت سوڈ پوسس ہے مات پناک بوں نہیں آوت پھاں گھر کھوڈ۔ ہید اپانے کروہرو
کچھ اندھری ساس لواس نہ کوڈ (۲) بھیس مل نر بوب تے برنیں جٹاں کو جوت بھیس۔
بھوگن سی ہرو گھری گھر بار سنگا۔ رہا روئے سی۔ پراچی دسا پر ٹیو سس وارن سورج پچھمت
بھیس ہیں۔ ہید پانے کر دھو آئے بھیس ٹول پر دیں گئے ہیں (۳) پر اس سو پرات پنا سے
پچھ پیا ری پتی پر سے پرتی پارے۔ پانس سی پیت کو ایو گ۔ سی پر اکرت پر پت سے پران پر
مارے۔ پاس پر دسٹن پاو دھسی پکوان پیا ج سے پیر سے پیارے۔ پاپ سو پر دن پر دیں
کرے جب تے ٹیو پیا پر دیں پیارے (۴) پر تیم۔ چلے پر دیں تریا پرتی متری ہی صلی کئے۔
پلیکس۔ نلیں پل کا پین پر سے پچھتا تو تے پتی کو شک کئے۔ پرتی پرات پکھار بنے تن پاک
پکاؤں کاج پتی تھک کئے۔ پتی پریم پر دیں کیو تن مین ہن پاؤں پاک کیو پت کے (۵)
پچھ پکی۔ جب ایہ صانت جارن پایو۔ ایہ سرو سے پچھتھہ ایو۔ سو ہے ملا۔ ت ہے بڑ بھاگی
یا کی ملن سو ہے پر لاگی (۶) ناکے پاس ترش پل گید۔ جو پھہ بھوگ کاتوت بھو۔ نیل کما کے
پتھ گریہ آیو۔ تاکو بھید نہ کا ہو پایو (۷-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سناوے ۱۸۰ چتر
سما پتھو۔ سمھتو۔ ۱۸۰-۳۴۸۳۔ انجون

دوہرا۔ بھیس پر بھارانی رہے تاکو رنوپ اپار سورن سندھ جتہ تاکی رہے جو (۱)
اٹل۔ رانی تاکے سدن سون جتہ اوکی۔ کام کلول اسول سو بول کماوکی۔ تاکو بھو نہ کوڈ سکے
پچھان کئے۔ ہورج راجہ کے تیر بکھانے آن سکے (۲) سوت ٹوا کی پتی بھید تن پایو۔ نچ راجہ پرت
جائے جٹا یو۔ ست راو ایہ پچن ادھک کرو دھت بھو۔ ہواس پچھن گہ پان جات تہ کو بھید (۳)
سن رانی پچ رپ کہ تر آئے کیو۔ بھیس بھیس پتی کے ایسے اندر دیو۔ کٹھ بوسے بھیس یا کے جوئے
گھر مٹی ہو بھو کھا گھٹتی یا میں تری پٹی (۴) دھرم بھرات باکو کہ جو تریا بکھان ہے۔ تاکو کام کلول
نہ کھو ٹھان ہے۔ کہی سوت کی سوت نہ اوپر مار بیٹے۔ ہوان مرست ہرو دھان پچھان ہے (۵)
کیل کرت چہرہ گھو سو جا چار یے۔ ساندھ گھٹ گہ جو چور کر مار کے۔ بن پینن کے بنے کوپ نہیں ٹھانے

[illegible]

اتنی سری چتر کچیاں نے تریا چترے شتر می محبوب سناوے ۱۸۲ چتر
 سنا پختو۔ بختو۔ ۱۸۲-۳۵۰۸-۱۸۲۰-۱۸۲۰

دوسرا۔ سہ جلد سو پنے بیگ خاں پختان۔ شتر پیدت سن دن رہے سداست اکیان (۱۱)
 چوٹی۔ جب ہی دوس تیج کو آئیو۔ سب اکیان آئندہ بڑا کیو۔ تھولت گیت مدھ و دھن کا دیں۔
 شنت ناو و کلال جا دیں (۱۲) ات گھن گھو گھو گھو راویں۔ ایت مل گیت چنل کا دیں۔ ات تے
 ورت داسی دیکیں۔ ایت ان دن کا سنن تھکیں (۱۳) ایت راج پر بھاگ راج دولارن۔
 جاے پر بھاسم۔ ان لمارن۔ اپر مانتا کی تھپ سو پے۔ کھگ مرگ راج بھگن سو پے (۱۴)
 سو تھولت تن خان بناری۔ گریو بھوم تن گل کشاری۔ نئی ایک ۱۱ لے سنگاں۔ سنگل برتھاتہ بھاگھ
 سن کی (۱۵) کبت۔ آئی بتی بن ایک بالاراگ مالا سم میرے گرہ مانجھ دیپ مالا جن دے گئی۔
 کچو آئی، کچک سو پچھو سو ڈسائے مانو پیٹک چلانے پنج چیر و سو پے شے گئی۔ دسن کی ورت
 دوانے دیو دانو پینے نینن کی کور سو مردور سن لے گئی۔ کچن سگات رو مھورک چچلات داسی سی
 کا نئی۔ کوئی آن دے گئی (۱۶) چوٹی۔ جو سو پے تہ تو آن ملا دے۔ اپنے مکھ مانگے سو پائے۔
 دس برتن لے، دکت کرد ناتہ مار کشاری مردور (۱۷) دوسرا۔ اتس پر بھاگ ایت پر بھاگ جب تے
 مکھی بنائے۔ چچھ چت کے بھیر رہی مکھ تے ہی نہ جائے (۱۸) سو پچھ بن گئی سرے سری ورت
 راج مار۔ چچھ مدھ سو دے جات ہے۔ برت پر بھاگ پدرا (۱۹) کبت۔ نیکمہ رس گریو ناں لے سب
 پرگت جئے چھوارس ہو تے زردانو بیت ہے۔ مکھ دسن سو کو مدھ پان کے مکھانیت جائے
 نیک چاکھے سدا جیت ریت ہے۔ ناکھ کو نیکھ نس راٹ نس راجہ بھو جاکی سب مکھت کو جو ن
 چیت ہے۔ دانتن نے بھو دا کو دارم مکھانیت او مھرتے بھو تا میں او مکھ کبیت ہے (۲۰)
 چوٹی۔ نئی بچن سنت ایہ دھائی۔ تا ہے بھلا دن کے سس سیانی۔ تب تہ آن کھان گھ پینو
 تہ چت پرت چچلا کیو (۲۱) ترے ایسی نیت میں آئی۔ اب بھولن سو پے دن دکھائی۔ اب
 سو پان جان دھام کو دتے۔ پر سو بول کلول کر بجے (۲۲) اتی مد پان کھان تھریو۔ پٹ پٹ
 سو کو مکھ بڑو۔ پر سو اور دھ۔ اتری میں آپیو۔ تھری ووتھا کے ڈھک سو پیو (۲۳) بوکر بول مال
 ج وری۔ پر سوک چتا چت کینی۔ تب رت راج پر بھاگل آئی۔ واد دتھا ڈھک تیج بھائی (۲۴)
 سوئے لوگ دھام اکھ گئی۔ سیرت خاں کھری سو پچھی۔ نین سگری نہ کو بھو ایو۔ کھو جیت تا ہے
 سنا ڈھک پیو (۲۵) اتس پر بھاگ ووتھا مکھ دھری۔ دررگہ جانکھ ورت کرے۔ پائے پائے
 کرری پچانی۔ مد پینن جڑ کچھو نہ بانی (۲۶) دوسرا۔ پٹ پٹ تا سو مہو اتس پر بھاگ جان
 نہ اثرے نے پنج دیو اپنی شتہ پچان (۲۷) دھن پھری جا کو دھم سری رت راج کما۔ رنگ
 ش کے کے مجھے گئی پتی برت اجار (۲۸) ایک مدھی دو جے ترن جتے اتی دھن دھام۔ باپ کرے
 بن کیوں پچے پچا دے رام (۱۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۳۱ چتر

سمانتستو۔ سمانتستو۔ ۱۸۳۱۔ ۳۵۲۷۔ انجون

چوہی۔ پانڈو کے ہاتھوں میں سوئے۔ ارجن بھیم۔ جہ پٹھہ روزے۔ نعل اور مہدیو بھیسے
 حرم اچھو نکل گیسے (۱) بارہ بڑھو بن باس بتا کیو۔ سو ہی برکھ ترید سو آئیو۔ میں ورا تاج
 کے لئے۔ سواذ برکھ پناوت بھئے (۲) دوسرا۔ جسے کر پچھہ دروید جاو کی نیں پا۔ کر پناوت
 ہووے دھرنی مانکر پوہم چار (۳) چوہی۔ پرگٹ مھلی تن بھید آئیو۔ بلن دروید ہا۔ مہا
 رانی چنے سدریں وئی۔ کرے پکر کرکپ سئی (۴) دوسرا۔ کر کے کر کو ادبک بل۔ پچھہ کی بھو۔
 جن کر سے سنوت کو بہت مہلی اھلے (۵) چوہی۔ تب ال کو پکرکپ کیو رابہ تہہ
 تہ آئیو۔ پادپر ہا۔ دروید ہی یہ کیو۔ پانچو کرکھ نہ من بکور (۶) ات میں کو پکرکپ بھیم تب جو یو راج
 نے نیں سو کر پو بول دروید جائت سکلی۔ یو کر ایک سو کو بنائی (۷) دوسرا۔ چتر دروید
 حیات ریت ہتی اپتی کیو بنائے۔ ایک چن مہا کیو تھو میک ہی شائے (۸)

چوہی۔ دروید ہی ہو کر یک سو کیو۔ تم پہ ادبک بریکھ میں رہی۔ سون سال میں کو تم آئیو۔
 کام مہوگ سو ہے ساتھ کا یو (۹) سون سال میں کو تم آئیو۔ کام مہوگ سو ہے ساتھ کا یو۔
 سون سال بیچھے بیٹھا یو۔ کر یک اوروہ راتری گئے آئیو۔ تب ہی پٹھا۔ تے یو ٹوکا نیا
 تاجے کروئیو (۱۰) پرات گئے کر یک رس مہوے۔ کیس دروید ہی کے دروید مہوے۔ یا پت
 اٹن کے بیچ جڑے میں۔ مہرات کیو تہ تو ہے چنے میں (۱۱) گئے کیس تاجے ہے چنے کر یک
 بھر سورما بھئے۔ تب ہی کو پکرکپ الی مہو یو۔ کر کہ تار پر تہ کر دھو یو (۱۲) جا کو کو پکرکپ پر تہ گئی
 تا کو تہہ جہ تہ ہی ڈارے۔ کاجوں پکر تانگ تے گھاوے۔ کیو کیس تے لہج بکاوے (۱۳)
 کیا بکھے کر یک نہ دھارے۔ ریت چتا مہینرے ڈارے۔ مہس پانچ کر یک۔ لگ مار یو۔
 رانی کو پران انبار یو (۱۴)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۳۱ چتر

سمانتستو۔ سمانتستو۔ ۱۸۳۱۔ ۳۵۲۷۔ انجون

دوسرا۔ ایک ایک مہار جا اکبر باد سلبار۔ دیو دینت ریکھن کرکھ سری رن رنگ کمار (۱)
 چوہی۔ سری اکبر اکھیت سید صایو۔ تاکو روپ کرکھ بریا یو۔ سکھی ایک تہ تہ پٹھانی۔ تاجے آن
 رتہ (۲) تب جل سکھی مھون تہ گئی۔ واکو بھید جتاوت مھنی رسو حضرت کے۔ مہام نہ
 آئی۔ حضرت جو کرہ سے جانی رسو۔ حضرت چنے مھون تے آئیو تا اٹھاک کی مسج مہا یو۔ تب رانی
 تن بچن اچا رسے۔ سنو ساہ پرن تے پیارے رہی ہو تو ابے ڈرنگ آول۔ مہو پٹھانی سیج مہا
 یو۔ حیات بنال تے بھی کرہ کی اسکا کو ہا وئی (۳) تب جاکے سکھارے مہو دی۔ لگ کرنا تہ
 مہا وئی مہی۔ اتی تب کو پکرکپ کے مہو۔ تہہ اتار ہاتھ میں یو۔ حضرت گئے پنا ہی سر مہا رسے
 لکھت سہ نہیں بچن اچا رسے۔ چو تن مار مہو پکرکپ۔ وکے سہ رسے دروید (۴)

دوسرا سرت جیسے کٹ دار کے معنی ہمارے جانے جی مٹی شگ سے تہاں نیچی آئے رہ چر جائے
 سا دوسرا کہ صوٹ ساہ آپن بن بل دیکھے ایہہ کاجن کے ناہ ۹ چوپی ہتی تریا پجن بھاکھی
 گئے۔ سیت تے ابہ کہ بھئے۔ حضرت لخت پجن نہ بولے۔ نیا کے ریو سیر آنکھ نہ کھولے ۱۰ جے کوئی ہام
 کسی کے جاوے۔ نیوں نہیں ایس خرت پھل پاوے۔ جے کوڑ پر ناری سو پاگے۔ پن ہی اہیاں نرک
 نہ آئے ۱۱ جب ایہ بیات حضرت بھو۔ بھور کو کے دھام نہ گیو۔ جیا کیا تریا پھل پاوے۔ دوا چا
 چیتا کے پیر ۱۲ (۱۳-۱۴)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۵ چتر
 سماپتستو۔ سمجستو۔ ۱۸۵-۲۵۵۳ انجون

دوسرا۔ در دیں اک تھیر جا اچل کلاتہ ناؤں۔ او جھک در ب تاکے۔ یہ لبٹ دیال پور گاؤں ۱
 چوپی۔ رو جب ہی اٹھا چلے گئے۔ پراتی و سا چدر پر گئے۔ جا دیوین تنس کر دھائے۔ تاکے تاک
 مہون کر آئے ۲ دوسرا۔ ٹھاڈ بھئے تے باکے سیر ٹھاک نکار۔ کئے دھن دے تباہے کے نہیں
 تو ہے وہ سنکھار۔ رس چوپی۔ جب آلا ایسے سن پایو۔ ٹھک دھام کو در ب دکھایو۔ بھور کیو میں
 در ب دھائوں۔ ج میں دان جیو کو پاؤں رہا سو پیا۔ کاپے کو آج شگارت موکے شگ چلو ہو
 مال تباؤں۔ راکھ مہا تباہاں گئے سب ہی اک بار ستے ہر سیاؤں۔ پوتن پوتن نو سب کو چھین
 جھینے آج در دیہاؤں۔ بھو لوٹ بے تم تاکو میں اپو پان تھو داؤں ۵ اڑل۔ سنت پجن تنس کرتے
 بھئے۔ تریا کو شگ تہاں کے گئے۔ جہ کو ٹھاڈار کو بھو۔ ہتی جائے تنس کرن اچر پور ۶

دوسرا۔ ان گن بان سو بانہ تریا تہ کو دی چلائے۔ کال سن تن کو تھو پری تہی سر جائے ۷
 چوپی۔ تنس کر جا رسا پس پرے۔ وارو پھئے انکار۔ ۸ صرے۔ سجد تنس کرتے ہی اڑ گئے۔ جھو چتر
 کیچر سو بھئے ۸ وارو اڈت چو راڈ گئے۔ سب ہی پھرت ملگن سو بھئے۔ دس دس کو س جائے کر
 پرے۔ ہاڈ کوڈ نہی مونڈا برے ۹ ایکے بار چو راڈ گئے۔ جیوت ایک نہ با پخت بھئے۔ ایہہ چتر
 انا تہا پور۔ چھل بھئے اپو دھام انا پور ۱۱ ایہہ چھل سب چورن کہ گھائی۔ بھور دھام آ پنے آل۔
 اندر بن ہر مہا شو ہوئی۔ تریا چترے بخت نہ کوئی ۱۱-۱۲

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۶ چتر
 سماپتستو۔ سمجستو۔ ۱۸۶-۳۵۶۴ انجون

چوپی۔ ہام کل من اک شئی۔ بید شاستر پھیرات گئی۔ تاکو پتر نہ آ گیا مایہ۔ پاتے مات کو پ
 چٹا ٹھانے ۱۱ اہدہ بھئے ون رہن گواہے۔ مات پتا کو در ب شادے۔ ٹنڈن ساہ کر کے گواہا
 کرتا کھرت پست مہا پاتام تاکو بھرات و شہا سجد کاری۔ جو پرست نہ کچھو در جاری۔ تا سو نہ مات
 نو ہے۔ ہا کو بیگ شگھار و پھئے ۱۳ ایک ووس جب سو گھرا یو۔ سوت چھا پری مائجو تگایو۔
 شہا ہار گ وکے وئی۔ رست کو مات جرات بھی رہا مات پوت کو پتر مٹم جلیو۔ روکے روکے سب مٹت
 خاڈو۔ گک گھائے پان کو اصال۔ تاکہ لٹ نہ بن ہواں پال ۱۵-۱۶

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۷ چتر

سما پتنتو۔ سمہستو۔ ۱۸۷-۳۵۶۹۔ انجون

بھوپ پن پر مہا باٹ صاحب۔ ان دنوں تا ہے ملک ہے۔ مہر تا ایک پر تم تن کیو۔ رنیوہ
 ڈار چن سن دیو۔ ایک رن اور تی کیو۔ سوڈ نہ رچیوٹ نہ دیو۔ ماس پکھیں اورے
 ہتی پائیو۔ سوڈوے کے کچھ تریا کھائیو (۲)۔ چھو ناقدہ تا یٹا کینو۔ تاکہ ہن پنچم کہ پینو۔ چھتہ ای
 مار پنٹو کھائیو۔ راسم کے سنگ تہہ نگائیو (۳)۔ کرم کال سوڈو ہنیں کھائیو۔ ہم دھرم بھگے تاہ ہے تن
 کھائیو۔ دھرم دھرم حال عبت نہ کریو۔ بابا کار سن اچریو (۴)۔ فب ایہ مہانت سنت تریا بھلی
 حالک بن مارے سرگئی۔ اب ہو جود ناقدہ تن جالی۔ ان سب ہوں چتر و کھالی (۵)۔ ان تہتر دھرم
 پان پیاے۔ لوگ سجن کو کوک شائے۔ یو کہ ہاتھ سید معور و دیو۔ جڑ لوہا قہ ناقدہ کے چپیو (۶)
 دوسرا۔ سپت ناقدہ کزن بن پینو تنی کو بھیں۔ اوج پنچ ویکنت ترن پا دھم کچھ پر دیس (۷)
 سپت ناقدہ پنچ ہاتھ بن اسٹم کو گر لائے۔ سب لوگن ویکنت جری ڈھول مرونگ بھگے (۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۸ چتر

سما پتنتو۔ سمہستو۔ ۱۸۸-۳۵۷۷۔ انجون

دوسرا۔ بھوپ کل نامار یے مٹا ساہ کی ایک۔ "ملک در ب نا کے مہے داسی ہے ایک (۱)
 چوپٹی۔ مہری کو پتا تن یو۔ ڈبیا کچھے ڈار کر دیو۔ سا بھیاں جہاں بھیاں ہالی۔ بھل بیٹھتہ اور
 سدھالی (۲)۔ اودھ بھار کچھ جب گئی۔ سدر ساک بلوکت بھی۔ ادھک در ب مہے نیکٹ بلا یو۔
 رنج گاڑی کے ساتھ نگائیو اس چیت چیت رجنی ہرئی سورج چھو جہ دوت بھی۔ بھل کچھ گربانہ
 چڑھائیو۔ کام کیل تہ سنگ انجائیو (۳)۔ جیوں جیوں بھل بلو مہے کھاوے۔ اہرے بنا کاج ہو جاوے
 نیکے لوگ گاڑی کر مارے۔ بھیدا بھید نہ کوڈ بھارے (۴)۔ بھاکہ بن تے بھل دھوالی۔ کام ریت کر
 پریت اپجائی۔ بھکر مہوگ بام سو کینو۔ بیچ بھار نہ کن ہوں چپو (۵)۔ دوسرا کیل کرت ایہ چھلا ہتاں
 پانچ آئے۔ شا بھیاں بھٹو جہاں سنگ سجا ہائے (۶)۔ چوپٹی۔ مہری کو پتا کر لئو۔ گے حضرت کے
 حاضر کینو۔ شا بھیاں تے کچھو نہ چنیو۔ تیس ہزار روپیہ دینو (۷)۔ ایہ چل سو سا ہے بھل گئی۔ اعلیٰ
 بھاتاوت۔ سوڈو بھی۔ پندرہ سہرہ آپ تریا پینو۔ پندرہ سہرہ میت کوڈو (۸)
 دوسرا شا بھیاں چھل میت سو کام کلوک کماے۔ دھام آن پچت بھی سکیو نہ کوڈو پائے (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۹ چتر

سما پتنتو۔ سمہستو۔ ۱۸۹-۳۵۸۷۔ انجون

اک دن مانع چھو گئی۔ مہیں مہیں بھجن بھانت بھلی سری بن راج بھیا تریا ہتاں۔ ایسی ایسی
 مہانت اچھا ہوا ہاں (۱)۔ جودا جئے باد بھو اوی۔ اپنی بھانیٹن کے منڈاؤں۔ تہ تریا سوڈو کل
 تہارو۔ پنچ تینن ایہ چتر نہارو (۲)۔ یو کہ جھجھیں نہا یو۔ دیو دیون کو برما یو۔ چتر تر شا راج

جب آیو سن اینچن چنڈ پا یو (۳) بیٹھ جھروکھ دلی دکھائی۔ راجہ سے روپ ارتھائی۔ ایک ہمارا یہ کو جو
 پاؤں جنم سنہرے گلے بل جاؤں (۴) بیٹھے سچری لی بلائی۔ پریت سبت س رپت اپجائی۔ اولا تب
 سر جیت پوئے گئی۔ پانی پانی اجڑت لکھ بھی (۵) اٹھ کر آپ راوتب کیوتا کر پانی پیادت بیو۔
 پان پنے ہورو سدھ بھی۔ راجہ پھر جین تہ لی (۶) جب سدھ کے اٹلا کچھ آئی۔ ہورو کام کی کیل پائی
 ودو ترن نہ کوو ہارے۔ یہ راجہ تہ ساتھ ہمارے (۷) پور بال ابہ بھانت اچاری سنور اوم بات ہماری
 تریا کی جہانن سنڈھائی۔ یہ چرن میں سن پائی (۸) بس کر اوتچن یو تھا نیو۔ میں اپنے جیاساچ
 نہ جانیو میں تریا ہم سو صوٹ اچاری۔ ہم موٹہ بیٹے جہانت تیار ی (۹) تیج سترا ایک مٹائیو۔ رخ
 گرگہ کے راو چلا یو رتاں کی موٹہ جہانت سب ڈاری۔ دے کر بسی چھلا تاری (۱۰)
 دوہرا۔ پانی بھرا یو روتے رخ کر جہانت منڈائے ہوڑ جیت ییتی بھی تن اٹلا نہ دکھائے (۱۱)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۰ چتر
 سماپتستو بھمتو۔ ۱۹۰۔ ۳۵۹۸۔ انجون

چوٹی۔ ایک لاہور چتری جار ہے۔ رائے پرین تا ہے جگ کہے۔ اپرمان تہ پر بھاراجے۔ دیو جین
 کوکھ من لاجے ۱۱۔ دوسرا۔ ایک نخل تہ بنا تیکے رچھو انک ہمار۔ گریو نور جہا پو سے دھری سر ہاتن
 گیومار (۲) چوٹی۔ دھام ان اک سہی بلائی۔ بات ہے تہ تیر جلی۔ جو مو کو توں تیا ہے بلا دیں۔ اپنے
 مکھ مانگیں سو پاویں ۳ تب سو سکی دھام تہ گئی۔ ایسے بچن بھانت بھی۔ مانو ہا دت تو کو۔
 تاتہ پٹھے دیو سیاں سو کورم ۴۔ جب بچن تا ہے تے کیو۔ بل بس تاتا تا سو جیو۔ دوری پکھے تا ہیں
 بھاریو۔ در پردن در پڑ ایسج سواریو (۵) تا کو در سٹ پھو سنیں آدے۔ کتنی چے جہاں لے جاوے
 ماستام لے تا ہے سدھائی۔ نے کے دھام نخل کے آئی (۶) پردہ تیں انگھار جائی۔ پاس بیگ جہہ
 تیج تہائی۔ بی پان نخل تب گئی۔ چت لے جہت چھلا دی (۷) میر دھرم لوپ اب بھیو۔ ترک انگ سونگ
 جھپو رتاں تے لکھو چتر بناؤں۔ جاتے جھوٹ نخل میں جاؤں (۸) اب آئے ست مروج پاؤں۔
 سب سندر سنگار بناؤں۔ پورائے تم ساتھ پیاروں۔ تہرے جیت کو سو کورواروں (۹)
 دوسرا۔ ہار سنگار بنا لے کے کیل کر دو لنگ۔ پور تیار ہے گرہ سو سوئے تم تریا اردھ ٹک (۱۰)
 چوٹی۔ بود بچن ہناں تے گئی۔ گرہ کو آگ لگاوت بھی۔ کتنی سبت نخل کو جاریو۔ باوا پود دھرم ابارو (۱۱)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۱ چتر
 سماپتستو بھمتو۔ ۱۹۱۔ ۳۶۰۹۔ انجون

تیج سنگ۔ اب ہڈو اپرمان جید روپ۔ گال کلاتا کی سہی رت کے رہے سروپ (۱) چوٹی۔ راجہ کوکھ
 ست بھارد۔ و۔ سی تے رانی کر ڈارو۔ جیے کرے رہا بن کوئی۔ تانے سو سونا سوہلی (۲)
 اٹل۔ رہن دنا دھام را دجوولی۔ کام کیل سن دن تہ شک کواں۔ داس یک ہر سوہی اٹکت پئی
 سو پئی کی پریت سار تہ جیت تے (۳) رہن چھنا پرگاں کلا ٹکت بھی۔ رپ کی پریت ب ترت

جس سے دل جو داسی سو پریم پڑکھ کو شادی ہو ویرگ ویرگ تاکو سب ہی دیکھ بھی نہی (۳)
 سب داسی کے دوسرے بیو شفا کے شگ ہمارے چوہریت اپنی لے کے کام میل رچی
 بن کینہ نہ پہنے جو کان ملا جو چن ہمارا دیکھنے کی تھوڑی سی سب چلی پریت اپنی لے کے یزپ
 کی درخشاں کی تباہی کے جو داسی سو پریم پڑکھ بھی دے ہو انت خان کی برت مرے چنتا دے
 ۴ پاپ پر میں پارکوس مارگ پٹیو جو کٹ رہا نورویا بتو سب ہی دیو چوہرادر ہم ہم تے ہی
 یز میں ہو کان کھاتل چن نہ چنہ پاوہیں ۵ اوجھک مریت کے بھی ہار کر کے پرے جٹک
 کھا دینے اپنی تے مرے اوجھک چھٹا با جب لگی دوسرے کو آئے کے بوتب داسی سو داس
 بیو کھ پائے کے رہی کان کھاتم پرے سو بڑی اپنی لرو عدا کوٹ کر ہاتھ ہمارے پے دھو
 دس بنے کھبے کو کھنڈ پاوہ ۶ اوجھک کوپ تب جیت کے بھگے پڑھا یو ۷ مار کوٹ داسی کو دیو
 ہمارے کے اپنیو پھل چن دبا بن ہمارے کے ویر مہکت تاکو بڑ چھ ہمارا یو ہو تل چن کو پڑ
 چھ کر یو ال جیت جیت داسی سر تام تہیں لگی جہاں سے سواری یزپ کی نیست بھی یزکھ پر یا
 رخت یو لگا کے ہو بیو بیو بیو کھ سیکو بھی کے چو پکی داسی کا زہندی تے یو بیو بیو
 کے لگی کیو کشت کے ہیاں میں آئی سو بیو سو بے برت جٹل ۱۲ جب تم اکیست ہی سد ہائے
 ہو چر ہو کر کو نہیں تے تم میں اتنی ہی اکل تانے بن گہرے مو آئی ۱۳ جب میں ادبک
 تر کھ تر بھی پانی پون ستا ڈھک لگی پھیو پاوندی سو پریم اوجھک کر پا کر تھے لکری ۱۴
 لگی شاکہ پک نہیں سن ہو سیت لگی جھٹ پو چھ عداوندی کو عمر اثر یو پار ۱۵ پانی اڈتا کو صبر یو داس
 ندی یو ڈال بن پڑن اٹا بھی سیکو یزپ ہمارا ۱۶ پھل بچھت بچھت یو ناس داس کو کین
 داس کے شک دوستی مت کرے مت بن (۱۷-۱۸)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے شتری بھوپ سنا دے ۱۹۲ چتر

سماپت ہو۔ بھگت ہو۔ ۱۹۲-۳۶۲۶-۱۹۲۷-۱۹۲۸

چو پکی تر دس کھ ایک برناری چورن کی اتنی ہی بناری جہاں کھو وارب تگا دے ہنگ لگے
 بنال آوے ۱۹ ہنگ بانس نس کر چھ پاوے کسی شور کو ساندھ لگا دے رت تھال ہے
 شاہ اک ہاری تر دس کھ تا ہو سو چاری ۲۰ ہنگ لگے تریا چر لگے مکر تے کیل شاہ جیت
 آئے تا سو شرت خبر تر یا کری پست نیاری ماتراری ۲۱ چور چرتب شاہ پٹاریو اروہ اپو وارب پارو
 دوسن تا ہے ہو کر ماہو موڑکھ بھید کا ہو جانو ۲۲ اروہ بانٹ چورن نو یو آوہ وارب شاہ تے یو
 دوسن تلبے لکھو ہکاری موڑکھ کھو بات بچاری ۲۳ چور لگے پڑو جگے ایہ چتر تر ووا
 جگے تے تے کر ہیں ہاری ناری شاہ لکھو موری پٹاری ۲۴ دوہرا چھلان کے چرت کو
 ست نہ کوڑ پائے نہ چتر تا کو لکھے جا کے سیام تہا کے (۲۵-۲۶)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے ۷ منتری بھوپ سنا دے ۱۹۳۱ چتر
سما پتشتو بھشتو ۱۹۳۰-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳

دوسرا۔ دیون دان پنڈت اور گوراجہ ایک ہے۔ ناراکو بوچھا گھنوسب جگتا ہیں کہے (۱) ایک دیوان
سوء ہے تاکی پرستہ اپار۔ تین جگتے دھام کو آپ یو بسم مبارک (۲) اٹل جب آ یو زپ دھام
پیارن جا نیو۔ رخ سو سب ہی تین بھید بکھانیو۔ کھات نیچھ راجہ کو گہ تین ڈایو۔ ہو پکر پان ہی ہاتھ
بہت بدھ مار یو (۳) پر تم کیل کر زپ کو دھام جانیو۔ بنی رہتا سو پی سو بھید جانیو۔ تین مار خط ڈار پر
کا نشانہ ہے۔ ہو جیت مو تر اس زپ پر کھ تر یا بھج گئے (۴) پرات بکھ کو جن زپ لاگے۔ راتین بہت
سوک انورا گئے۔ کھتیا پرے راو جو پائے۔ تے کا دھ دھام لے آئے (۵)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۴۷ چتر
(دوسرا) سما پستو بھمستو - ۱۹۴۷ - ۳۶۳۸ - انجون

چو پکی۔ مان تھی تہ کی بڑناری۔ خبک چیر خبہ رماں رنگاری۔ بتن پڑھا دو جی تہ ران۔ جاسم نکسی نہ
 کٹو نکھانی کھس کابل دروند حبیب بیو۔ مکھ ایسے کھا میر بیٹیو۔ اب رنگ بول جیو تہ لیو۔ بت نے
 ٹھور بھیج کے دیو (۳) اڑل۔ چھوڑ جہاں آباد تھاں جیو نک گئیو۔ جو کربا کی بیو نکھاوت تہ بیو۔ اے
 بلو تانا کو سو لیو آباد کے۔ رےو د بند بنگ تان پٹان نکھار کے (۴) چو اُن منو کٹک دین تانا کو بیو۔
 تانا جیو نک نیک زیت سڑ پیر گئیو۔ دیر مت دہن او حرم پر بھاتہ آئے کے۔ ہوت دن اتیاوک تریا سجد
 جہری نہا لے کے (۵) ڈیک اگن کی اٹھی رائیں یو کیو۔ نکھار کر سپت پڑ دھین کو دیو۔ کو د کو و کر پڑی
 نر برن چالے کے۔ ہو خبک گنگ کے مابچہ اپچھرانے کے (۶) دوسرا۔ بتن کلاوتی مان مٹی چلی جرن
 کے کاج۔ درگ واس سن گت تے راکھیو کوٹ علاج (۷) بیڑ تیں تھارے اور سن ران مہر بین
 نے نہ بلو حضرت تے جاساں اپنے این (۸) چو پی۔ سب تب ہادی پتی سو نہی جہری۔ رکن کی کیا
 چیا دھری۔ چھوڑ پٹور وٹی کو آئے شہر لاہور پڑت دو جائے (۹) جب ران وٹی نو گئی۔ حضرت کو
 ایسی سدھ بھی۔ سوو اُن کہیو اپنی سو ہے دیجے رتم منب جیو کو بیچے (۱۰) رائیں کو سوو اُن نہیں
 دیو۔ حضرت سین پٹھاوت بھیو۔ ران چھوڑے اپہ بھانت چارو۔ شر کو بھیس بھئے تم دھار (۱۱)

خاں ملا جیے چڑھ آئے۔ جب دشمن یونین فٹائے۔ نہیں نہ گج سہنا سو دیتے۔ بند و دھرم رکھ کر سچے (۱۲)
 ناولن کو سمجھ دار و دیو۔ بالن سہبت دین ملک یور جو تن رومال پھرائے۔ ہم یٹے حضرت کو آئے
 (۱۳) تن کو کئی نہ چوٹ چلائی۔ اپہ رانی حضرت پآں۔ تپک تپے تے جے ابرے۔ تب ہی کا ڈھکریا نے
 پرے (۱۴) جوئے سورسوی ہیں۔ جے بوٹ کین بخشہ دیں۔ ایک پنہر ایک اسوارا۔ ایک گھائے ایک بچ
 عہار اردا، جا پرین کھڑگ کی دھارا۔ جانک بے سر چہر پر آوا۔ کٹ کٹ سو محبت و صہرنی پر پر ہیں
 محبت پٹ آن اچھیرا ہر ہیں (۱۶) دوسرا رن چہر دیں رگھناتھ سنگہ کہنہ کوپ اپار۔ شاہ تھہر دھکے
 ترے باہ تھے ہتھیار (۱۷) بھجنگ چھند۔ کہوں دھوپ بانکے کہوں بان چھوٹیں۔ کہوں سپر بانین
 کے بکتہ ٹوٹیں۔ کہوں باج مارے کچا راج جو جے۔ کٹے کوٹ بودھا نہیں جات بو جے (۱۸)

۴۰۔ نوکلر (جو کہ بہت بے خطر نہیں ہے) چاکلی مانتا ہے سب کے لیے (۱۱)

کیت ماتھ چھوڑن چھوڑا (۱۲) سر میں جرن چھوڑا دھڑر ہو۔ دھن دھن تاکو تم کیو۔ میں ہو کال
 دھن جیہ گھائیو۔ تیر دھڑر ہو کون آئیو (۱۳) سنت بڑ تھو تو ہے دیکھو۔ دھڑر شکل تھڑا آب دیکھو
 تو دے کھن کھٹ کھٹو نا ہی۔ یوئے ہیو ساچ سن مای (۱۴) ریزکھ شتابہر کی سن میں سور بڑھان
 جین کدت تاکو دیو کالی دان بروائے (۱۵) ریزپ کو پتھم پر پو دھکڑ پار دیو بلائے۔ پرت کھٹ
 دسوائے کئے ہوگ کیو سکھ پائے۔ چوپی۔ تب نو آب راد جو آئیو۔ تریا سور مت جار نھ پائیو۔
 کھٹا سہار دے چپ رہو۔ تن کو کو پتھن ہی کیو (۱۶) چرن چھوڑا تاکہ چپ چپو۔ ویسے جار
 بھجت تریا رہو۔ تب یو جار کا ڈھ کر دیو۔ موڈ کھ سپن نیائے کر گئیو (۱۸) حڑ جانو سو ہے گڑو بھرا یو
 بھیدا بھید کھٹو ہی پائیو۔ ایہ چتر ابا چیل گئی۔ رت کر ماتھ نکاوت بھی (۱۹) دوسرا۔ پتی دیکھت
 رت مان کے ریزپ کو ماتھ نکائے۔ دھن دھن سب پر یہ ایو چتر دکھائے (۲۰-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۶ چتر
 سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۱۹۶-۳۶۸۷۔ انجون

چوپی۔ تریا رن رنگ ستی اک بکے۔ تاسم اور رانی ہیے۔ اپر مان تین پر بھابرا ہے۔ جا کو ریکھ
 چند مان لاجے (۱) ایک درگ تن بدو تکائیو۔ ہیے رانی ہی منتر اچکائیو۔ دورا پانچ سہنہ سوارے
 تاسے پرتھ پانچ کئے ڈارے (۲) کھٹو آپ کو تراس جبا کیو۔ ایک دوت درگ سہ پٹائیو۔ منورین
 کوہیاں پاؤں۔ میں ترکن سو کھڑگ بھاؤں (۳) تے سن بین ہول لے گئے۔ گڑھ میں پھین
 دوارا دئے۔ کوٹ دوار کئے جے اترے۔ تب ہی کا ڈھ کر پانے پرے (۴) سوہ بھوڑن سے
 سو مارو۔ بھاج چلو سو بھید نگارو۔ ایہ چتر درگ دوگ کیو۔ تھٹھٹھ سوا پو کیو (۵-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۷ چتر
 سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۱۹۷-۳۶۹۲۔ انجون

چوپی۔ کھٹو کھڑک بھنچے۔ ایک رادو کے ساتھ بھنچے۔ ایک بول ب سکسی چٹائی۔ سوت ماتھ سو
 جات جگائی (۱) تاسے جگات ماتھ تہ جائیو۔ پوھن توں دوت یہ لگیو۔ یا ہے جات کئے کہاں جگائی
 تب تن یوتہ ساتھ جگائی (۲) سورے ماتھ جانے گئے۔ چوکی تے جوت بھے۔ تاتہ میں ہیے ایہ آلی
 نم سوئیں بھا کھٹائی (۳) دوت۔ سوت جگائیو ماتھ تہ بھج تاکی گریں۔ آن لائیو ریت سو
 جہ کچھ چین (۴-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۸ چتر
 سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۱۹۸-۳۶۹۶۔ انجون

دوسرا۔ رن سن رانار ہے گڑھ چتر کے ماہے۔ رو پیل بچ برتن میں جاسم کب نہ ہے (۱)
 چوپی۔ رادو کھٹو اتن ایک چرائیو۔ تاسے سیکھاپ پٹھائیو۔ تے ایک پدنی آئی۔ جا کی پر بھان
 ت نکھائی (۲) جب وہ شدر پان چا دے۔ دیکھی پیک سکھ میں جا دے۔ اوپر بھور بھورے شوارے

اٹل ماریا کوئے کے نام پر پت پت بیٹو۔ سوچے کارن ایہ بال اگن سے جیا دیو۔ برت بال کو اب میں
 پنچ نکار ہو۔ ہونا تر جریا ہی سنگ سوار (۲۳) چوٹی۔ اب ہی ترنگ اگن میں ڈا دیو۔ جرت
 تریا کو پنچ نکار دے۔ ہم جوں یا ہی چت جری میں۔ سر پر دو دو پیا نو کری میں (۲۴)
 دوسرا۔ کھوگ کا ڈھ کر میں یو سوچے نہ پکریو کوئے۔ کہ کا ڈھ ایہ کے جرت تا کرے سوچے اٹا
 اٹل کھوگ کا ڈھ کر مابجہ و صداوت بت۔ جرت جہاں تریا بتی چتا میں پتی گیو۔ پکھیاں تے پنچ
 ترن ترنی یو۔ ہوراج ٹیسا سن پاوہ ورا پندو دیو (۲۶) دوسرا۔ برکھ رادتن کو اٹھے دھن دھن
 سب سورے سورگ باسا تے جوت با چا چور (۲۷) چوٹی۔ سب راتیں ایسے میں پا یو۔ تان ہے
 جرت ترپا آپ۔ پچا یو۔ رت بتی جوت سو جی۔ جوت بتی رتیک ہڈے لگی (۲۸) اب ہم کو پز پ
 چت نہ کے ہے۔ واپی کے ہوئے کے بن ہے۔ اب کچھ میں پائے بناؤں۔ یا سو پتی کی پرست
 میاؤں (۲۹) دیکھ ہوئے ہر دے کیا پیسے سن میں کچھ سون ہوئے ہے۔ جوئے مورت جاری جی
 ناکہ ہیت اتی ان رتی (۳۰) یہ سے مورت با کی جرت۔ سوچے جے روہ جری ہوں پری۔ جوتا کو
 ایہ راوینارے۔ اب ہی یا کو بنے مارے (۳۱) یو جب بین راو سن پا یو۔ سیرن تون چتا کہ آ یو۔
 اروہ پتی مال بلینے۔ پریت جڑ پتی بتی بخ وینی (۳۲) تب بانی جھو تیں ایہ ہوں۔ اڑگ پر بھا
 دوسرا۔ نہ کول۔ پر بھا یہ چرت بناؤ۔ تاتا جیت ترزو ڈھکا یو (۳۳) جہہ تریا تم سن جریو نہ گیو۔
 تون بال اس چرت نیو۔ جن بڑ پاک یا سوچے با ڈھے۔ جیت جے چھو کر چھا ڈھے (۳۴) جب
 راجے ایسے سن پالی۔ ساچی ہی ساچی منہ والی۔ اٹک پر بھا تن اتی بہت کیو۔ واسو تیاک میں سب
 دینو (۳۵) دوسرا۔ رتی اڈگہ پر بھا جے راج کر یو۔ سنہ مال۔ سس پر بھا سنگ دوستی دینی تیاگ
 نمان (۳۶-۱)

اتنی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۰۰ چتر
 سما پتستو۔ سمستو۔ ۲۰۰۔ ۳۷۱۔ انجون

دوسرا۔ دوم شہر کے شاہ کی شاہلی کھاں نام۔ کہ سو کام کی کامی کہ سو۔ پ ہی کام (۱) اتی ہون تان
 کے و پچا ربا لگن کے ساتھ۔ دن عاسق دن پتی رہے سن عاسق سن ناظر (۲) سائن سو بھا
 جے نکست سس۔ مچ جان ہے۔ تیر پ جلی خاں کی پر بھا برن کرت تانبے (۳) چوٹی۔ میر شاہ کو پوت
 دینے۔ یوسف خاں تان نام کہجے۔ جو بلا تہ نیک بنارے۔ چٹ دے لاج بستر کو بھارے (۴)
 دوسرا۔ تان کے تن اتی پر بھا آپ کری کرتار۔ پتیرا برتے بہت سبہ بچر (۵) چوٹی۔ تان کہ
 بھرات سنگل ریس دھاریں۔ ہم کیو ہوں یوسف کو ماریں۔ ہر روپ کر پو گشت کرتا۔ یا کو روپ دھن
 کو مزار (۶) تان کوئے اکیٹ کہے۔ سو پدھ مرگن شگھارت جے۔ ادھیک پیاس جب نا ہے تا یو
 ایک کوپ بھرتاں تھائیو۔ ہم جاٹے پانی سب پیے۔ سوک نور سبھی ہوئے جے۔ یوسف بات نہ
 پاوت بھو۔ جہہ کوپ ہتوہ گیو (۷) چل بن کے جب کوپ بنار یو۔ گر عین تان میں تہ ڈا دیو۔ گھو لو ان
 سند یو دیو۔ یوسف آج شگھ بھکھ یو (۸) کھوج سنگل یوسف کو ہارے۔ اسکھ جھٹے سکھ جھٹے تپ
 نہاں ایک سوداگر یو۔ کوپ پھٹے تہ تا کو یا یو (۹) تا کو شک۔ پت کر یو۔ سچن شاہ دوم کے گیو۔

ادھک مول کوڑ نہیں یو سے۔ گریہ کو کاڑھ سکھ وھل دیوے (۱۱) دوسرا۔ چبے جیکھاں یو سے
 روک بلو کیو جائے۔ بس اس دے تا کو ترنت یو سول بنائے (۱۲) چوپی۔ مکھ ما کیو تا کو دھن
 دیو۔ یوسف مول موک یو۔ مہانت مہانت سیتی تہ پار یو۔ بڑو بھو ایہ مہانت اچار یو (۱۳)
 چتر سار تا کو لے گئی۔ نانا چتر و مہانت مہی۔ موک یو سے چبے رہا یو۔ تہ تا سو یو پچن سا یو (۱۴)
 ہم غم کو کرے رت دوڑ۔ بے نہ ایہاں مٹاؤ ہو جن کو۔ کون نکھے کا سو کو دھے ہیں۔ بیان کوان
 رت ہم کہ ہیں (۱۵) دوسرا۔ میں ترنا تم ہوں ترن دھون موہا پار۔ سنگ تیاگ رت کھے کت کت
 بے کمار (۱۶) تے جو کیت ہنی کوڑ دینا رے۔ تاندھ رجو تین پچن اچار سے۔ ساہی سات سنگ کے دین
 اب ہی جائے دھم تن کہ ہیں (۱۷) اڑل۔ دھرم زائے کی بھاجے دوڑ جائے ہیں۔ کہاں بدن سے
 تا سو اتر دیا ہے ہیں۔ ان باتن کو میں تریا کہاں۔ پوری۔ ہویاں ترن کے پیچ نہ سو کو ڈاری (۱۸)
 سا لکرام پر مہارسی گت تے بھے۔ دس رادن کے پس ای باتن تے بھے۔ سہس بھگن با سویری
 تے پایو۔ ہواں باتن تیں مدن انگ کہا یو (۱۹) ان باتن تے چندر کلنیت تن بھے۔ سمجھ اچھ
 اس رو دھرم سن جم کے گئے۔ اسی کاج کہ پچک کر پچک نکھ پایو۔ ہود دھرم راسے دسی مٹ پد
 کہا یو (۲۰) سن سندر تو سنگ بھوگ مو تیں ہنی ہوئی۔ سو سنگ آرک کوٹ ہیں بل کے سب کوئی۔
 یو کہیں بھج چلیو بال مٹا دی یو۔ بوگرے کر سو اسیخ تاں ہے واسن گیو (۲۱) دوسرا۔ کردامن
 بکریو۔ سو یو یوسف مہاج۔ کام کیل تا سو نہ بھو رہی چھلا لاج (۲۲) اڑل۔ اور کھا جو بھی کہا
 لو بھائیے۔ بات بڑھن کی کر چیت ہی میں رائے۔ ترن بھو یوسف ابلا برو دھت بھئی۔ پوتا تے
 چت تیں ریت پریت کی ہنی گئی (۲۳) مار گن یوسف نہ ایک دن آ یو۔ پد نہیں کے میں تا کو مٹا
 رکا یو۔ باج تاج خٹ بستر مرہ ملا جریو۔ ہوسو انتر میں رہو جو پاتے اہو (۲۴) پیر بال کو روپ
 چکرت یوسف بھو۔ جٹ بھو رتھ بھو دے تا کو دیو۔ بستر باج کو تار جیکھاں تے جھریو۔ ہر ہر
 پتر جیون پار بھے کو بڑیو (۲۵) جیہہ پا چھے بلا پر سے پچن نہ تا کو کوے۔ سب چیل سو تا کو تھیلے
 سو سر پتی کو ہوئے (۲۶-۱)

اتی سری چتر پکھیاں تریہ چترے منتری بھوپ سبادے ۲۰۱ چتر
 سما پتتو۔ بھتو ۲۰۱-۳۷۸۷-انجون

دوسرا۔ اگر سنگ راجہ بڑو کاس کار کو نا تھ۔ امیت درب تا کے سدن ادھک چرت دل نا تھ (۱)
 چیل کھلا تا کی تا سب سدرتہ انگ۔ کئے انگ کی آتم جا کے آپے انگ (۲) سندر ایتھی سنگ لکھت
 بھئی یو بلائے۔ کام کیں چرو کیو برد سے برکھ اپجائے (۳) چوپی۔ نیت پرتی تا سو کیل کا دے
 چھیل چھیل نہ چھو یو بھادے۔ ایک سدن نا تھ تہ را کیو۔ کا ہو تا تھ بھید نہیں بھاکھو (۴) کیتک
 دینن بیا ۵ تہ بھو۔ تا کو نا تھ لین تہ آ یو کام کیل تا سو اپجائیو۔ سوئے ریو اس تہ ہی سکھ پایو (۵)
 تریہ یا کو تریت نہ تاں بھئی۔ چھوڑ حذوق جارہ گئی۔ ادھک تریت تا پے بھائیو۔ کام کیں چر گئے
 کا یو (۶) دوسرا۔ کہا بھو بھو مٹ بھو بھو گن چرو کیں۔ آپ نہ کھ سکھ پایو کھ تہ ترن سکھ دین
 (۷) چوپی۔ سو ترنی کو پڑھو۔ مہادے۔ سبت چر گئے بھوگ کا دے۔ تا کو اسی آپ سکھ یو سے۔

۱۔ پڑتھو ابلو کو دیا کہ وہ ایسے بی کیوں کو ڈھول رہا ہے۔ تا پڑتھو زار بھبت کوئی جو چرہ پٹ طول عمار
دبے ان نوچت پرانے ۱۰، چٹ چٹ تہ میت سو گرسے کئی پٹا ہے۔ سرزن چٹا کونا نھو سن
ہم یہ پند کو اے ۱۱، پٹ پٹ ات رت کرتی تریں کرتی نہ کو۔ سریت بھی ترنی ترن
سے بتائی سوئے را چہ پری۔ جب تریا جارہے تھے کئی۔ پرے پرے تہ نا تھہ تکی۔ پکے
کیس پٹا دے۔ بانڈ سر چکار روئے ۱۲، دوہرا۔ گزیرن گزیر چہری تکی گریو تھکے۔
تھک رہائی ایہ دسا دہ دیں تری جائے ۱۳، چہ پری۔ تھرا۔ جے جار کو ٹھایو۔ بخ ناری تن کھ
نہ جیو۔ تاکو پت روو چہ جب لاگیو۔ تب ہی لوپ نار کے جاگیو ۱۴، چہرک دینہ ہاتھ میں لی۔
پتی کے پک نہٹھ سو دمی۔ ایچ جیوں تا ہے صبح کر ڈاریو۔ ہارو دسن ایہ صھانت پکار یو ۱۵)
دوہرا۔ سورے نا تھہ پرت ہووے بن کو کیو پین۔ بارسل ٹھرا اٹھ کے سٹکا چھاڈ نہ ان ۱۶)
تلتے کھٹا پائے پٹے۔ کھوج نا تھہ بن تیں گہرہ ہیا یے۔ تاکو سپر پانی میں پیو۔ بن دیکھے نیال
دوڈ سیو۔ اڑل۔ کھوج کھوت بن رگ جے آوت بھے۔ پکے تریا تو نا تھہ نہ ہاتھ کہوں اے
آ کے نیکت تاکو سب ہیں کھا وہی۔ ہو بھو لے لوک اجان مرہی پا دہی ۱۷-۱۸)

اتی سری چتریکھیا نے تریا چتر سے متری محبوب سناوے ۲۰۲ چتر
سماپتستو۔ بھستو۔ ۲۰۲-۳۸۰۵-۱۲۰۸

دوسرا۔ نرکا سراجہ بڑو کو آہنی کورائے۔ حیت جیت راجان کی دو تہایت تھنائے (۱)
چوپی۔ بن اک بوت جٹ کو چھو۔ ایک پچھرا بہ گہ پینو۔ جو ایک اور بندہ نرپ پرے۔ بن نرپ
سب دھ جٹ کر برے (۲) پر غم کوٹ لوبا کورائے۔ دتیا تا نہر کو ڈرگ براجے۔ یہ تجو اسٹ دھات
گرہہ سو ہے۔ جو بھٹس کا کو قلعو کرو ہے (۳) سپور پٹنگ کو کوٹ بنا یو۔ چہہ لکھ دو وار چل سر نہا یو
ک۔ تم ڈرگ مگ کو سو ہے۔ جا کے پسر بریم چڑ کو ہے (۴) پتہ گرہہ سونا کورائے۔ جا کوٹنگ لکھ لکھ لکھ
ت کے مد آپ سو ہے۔ آن زمانے جوتہ گہ (۵) جو نرپ اور با تھتہ آدے۔ تب دھ سب راجہ کہ کھا
سودہ سب راجن کرے۔ نر اسیدھ نرپ پورن کرے (۶) اک یو بچن اچار۔ ووار آدت اگرے
تجیارا۔ جو تو متا ہے اہیت کے بیاو کے۔ تب یہ ہون جٹ نرپ پاوے (۷) دوسرا۔ یو کہ کے راجہ
بھٹے پنا بھی بنائے۔ جہاں رشن بیٹھے تے رینی پناں بھٹائے (۸) چوپی۔ بیٹھے کہا کرشن بڈ بھاگ
تم سو ڈیٹھ بھاری لاگی۔ ایہ نرپ گھائے ریزیاں تھرا یے۔ ہم سب ہی نہ بڑ گرے جئے (۹)
یو جب بلین کرشن سن پایو۔ گرڈ چڑے گرڈ بھج آ یو۔ پر غم کوٹ لوبا کو تو رلو۔ سودہ بھو
تا کو سر سپور پور (۱۰) سپور وڈرگ تا بہر کو پینو۔ اسٹ دھات پن گرہہ سن یو۔ سپور سکا کو کوٹ چنایو
سپور پٹنگ و قلعو گرائیو (۱۱) جب مین رکھ کوٹ کو لایو۔ تب نرپ سکل سستہ گہ جاییو۔ سکل سین پنے
لک آ یو۔ یہاں کوپ کرناو بجایو (۱۲) اٹل۔ کا ڈھ کا ڈھ کر کھگ پکھ یاد ہاویں۔ یہاں کہیں
میں کھڑی کھنگ پناویں۔ کھنڈ کھنڈ بوئے گرے کھگس کے سرے۔ ہو چے کھیت کو تھپاڈ
کر دھات ہی جگے ر۳ بھنگ۔ نہرے آن مانی یہاں کوپ نہرے کے۔ تے با ڈھ واپن کو بانڈھ
کے کئے۔ کتے پانی مانگے کتے مارگو کیس۔ کتے چاواران تے آن ڈھو کیس (۱۴) کتے ستر استران لے کے

پڑھائیں۔ کیتے باڈھ داری کیتے بان ماریں۔ کیتے ہانک کوئیں کیتے ہو چھوڑیں۔ کیتے چھپر چھریں کے تھڑ
 توہیں (۱۵) جئے ناد بھادے کہاں کوپ تے کئے۔ کیتے باڈھ داریں کو باڈھ دے کئے سچھ کرشن کرودی
 بھنبرنت گھائیو۔ بھجے کور مانم کوئے گرا یو (۱۶) دوسرا۔ رگم کوٹ کو حیت کئے بتاں پچھو جائے
 جہاں درگ کل دھوت کورامیو درگت بناے (۱۷) کھجنگ چھندہ ہتی جائے لاگو پچھو لوہ کاڈو۔ جہاں
 تھڑ دھارین کو چھو بھد باڈھو۔ کیتے پھانسن پھانسنے کیتے مار چھوے۔ پھرے ست وستی ہوں
 چھو چھ گھورے (۱۸) چوہی۔ جھجھ جھجھت سا سو پے مریں۔ چن چن کیتے برنگن بریں۔ برت برنگن
 جن دن ہاریں۔ مرم مریں نہ سن سدھاریں (۱۹) دوسرا۔ کرشن حیت سب سو ماراجہ وئے چھڑے
 کرشن ناتھ سب ہوں کرے زکا ترہ بناے (۲۰) چوہی۔ سوزہ سپت کرشن تریا پری۔ عبات عبات
 کے کھوگن بھری۔ کچن کوسب کوٹ گز یو۔ ان دور کا درگ بنا یو (۲۱) سویا۔ گرہ کا ہو کے چو پرنت
 پے تریا کا نو سو پھاگ پادوت ہیں۔ کھوں گاوت گیت بجاوت تال سبائک ہوں دل راوت ہیں۔
 گن کان کے جہاں گئے کت ہوں ہوں بستر اوپ نباوت ہیں۔ بھجھ چترن چیت سبت ہرے کو و تاکر
 چترن پادوت ہیں۔ (۲۲-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۰۳ چتر
 سمانیمستو۔ بھستو۔ ۲۰۳۔ ۳۸۲۸۔ راجون

دوسرا۔ اب کیلاس مٹی رہے رال روپ اپار۔ چاتے جگت نریں پدمہ سکھی جدھ سدھارا (۱)
 چوہی۔ بھگہ سو پیر ناتھ اک تاکور روپ میں بھاگت جگ واکر۔ اپرمان نے پڑ بھا براجے۔ میں
 دین رکھت من تاجے (۲) چوہی۔ مریں دیس بیرین ہدرے۔ ساہ کے روج پرگئے مارے۔ ایک
 جہاز جان نہیں دیوے۔ ٹوٹ ٹوٹ سب سن کوئیوے (۳) اڑل۔ ٹوٹ فرل لے سکل اکھے جئے
 سا۔ جہاں جو جہاں تہیں سب ہی گئے۔ سچھے گئے دیوان پکارے آئے کئے۔ ہو مہو وینا لے کرو ایہ ہو
 ریسائے کے (۴) شاہ باج۔ کھوٹا کن بئے تسی کو مار یے تباہی کو ایہ بھوڑنے اچا ریجے۔ تا پ
 اب ہی اپنی فوج پٹا لے ہیں۔ ہوتا تے ترو سب ہی مال دلائے ہیں (۵) فرنگی داخ دوسرا۔ جہاں
 کھچیا کو بھون تسی تھور کے رائے۔ اوھک فرل مار کے بیو مال چھنا لے چوہی۔ ایے جب حضرت
 سن پانی۔ فوجیں ات ہی بتاں چھائی۔ اندر نی چل آوے سماں۔ کہاں راجت بھون کھچیا جہاں (۶)
 اڑل۔ جب کو بھگہ سپر لوک دو کے گیلو رانی دیو جرائے نہ تو گن بھا کیو۔ کھیوان سوراو کھچک دن
 دوسے رہیو۔ ہوراج ساج نے ہاتھ آپ اس کو گھیرا۔ جب لگ راجہ نہ آئے تب لگے جائے ہو۔
 ان بیرن کے سر پر ٹھگ چائے ہو۔ سکل بیرن گھائے پٹ گم آئے کے۔ ہو کر ہو جائے پرام
 جی ہی سکالے کے (۷) سن ایسے پنج سور بھجے ہرکھت بھجے۔ عبات عبات کے سستہ سین ہاتھن
 لے۔ کچھ بھگت و پے دیکھائے لہائے لائے کے۔ ہو بڑی فوج ہی ان دے سب گھائے کے رال
 دس سہر نس کو بیاہل رنگا لے کے۔ دوے دوے سنگین بدھیں شال جرائے کے۔ ایہ دس
 دل پے دیکھائے آئیو ہی دس پری۔ ہو بڑے بڑے یز پ گھائے مار کر بچک کر می ران جیسا ہی روج
 دوس پچھو آئے کے۔ بھر گونے ہین کی ولی چلائے کے۔ لوگ خزانو جان ٹوٹ تا پئے پرے۔

بواسہ دس تیں ان بال زہرہ دھن جنت بر سے (۱۲) دن دوجو گئے دوس تیسرو آئیو۔ تب ران وند ب ایک
 مشورہ ہی آئیو۔ لوگ ویر ب نے بھی جنت لگ آئیو۔ سو نوٹ دھنی سب مئے نہ جان آک پائیو (۱۳) دوس چتر مئے
 دینی آگ لگائے کئے۔ آپ ایک ٹھان تھر بھی و پئے ڈرائے کئے۔ سب راسن کے لوگ۔ بھادون لائے
 ہو جا پائے زہرہ پائے مارا بلا سوئے (۱۴) دوس پانچ اسے اپنی ال سندھار کے۔ مدھ سین نے پری مشا
 حار کئے۔ مار نوٹ زہرہ سین یکیا پن لگی۔ ہوتا پوت سترخ پوت پت کے دلی (۱۵) دوسرا رین۔ مئے
 بن کچھے ماچو لوہا ہار۔ محبت جو جھے پیست پوت سن پوت پتا کو مار (۱۶) رین کے نوٹیک ٹک لوہ پریو
 پکارا۔ اونچ نیچ راجا پر جا گھیل جھے شمار (۱۷) چوپئی۔ پتا سے کھڑاگ پوت کو مار پو۔ پوت پتا کے سر پر
 تھاریو۔ ایو لوہ پریو پکارا۔ سب گھیل جھے بھوپ شمار (۱۸) اڑل۔ دوس کھیتو جیت چچو آئے کئے
 دودو مردو گھائی لگی کھائی کئے۔ گڈ موری جل اوپر دئے بہائے کئے۔ ہو بد پو کھن سو جہد
 کھنک کھن سائے کئے (۱۹) پرانہد کرفوج دوڈو مٹاڈی بھی تیسر ٹک تروار مار چھوڑی۔ مہاج ہلی
 تیریا ہا چھے ٹک لگائے کئے۔ سو پچھے کھد یا پرے ترنگ سچا نے کئے (۲۰) دوسرا ایک بار سدا
 سنس سوار جتھے پر سہر ہور ان ابلا پری پنے ٹک کے تیر (۲۱) اڑل جھے پتہ دوس پچھو آئے کس
 سب پھوان سو دلی زہرہ زائے کر کھن کھد کچھ چر پوہ بجائے کئے۔ سوار مٹو چل لگی بنان دوا
 کئے (۲۲) مار پرن تے رہی سپا سن یو کیو۔ سرک سرک ترنگت پکرتے کو کیو۔ جھوم پرے چہنہ اور
 وڑگ کے دوار پر۔ ہوئی مٹھانی چھین گھڑیں باندھ کر (۲۳) دوسرا بیٹھ بیٹھ سو چرکھ جو جو مٹھانی
 کھا جس۔ مت کچھ کے بن بن چر کے ترنت ترن مر جا جس (۲۴) چار پانچ ٹک پتے بال پری اسدا
 جو کچھ تے مٹو مت جتھے سب ہی دئے شمار (۲۵) اڑل۔ بہو ملن تریا بد پو سو دوت پٹائے کئے
 چلی اپنی اچھی انی بنائے کئے۔ ٹنگ چٹ کو جھے سین لائگت بھی۔ ہو پری ترنگ دھوائے کر پانہ
 گڈ لگی (۲۶) دوسرا۔ سب راجن کو مار کے سینا دی کھپائے۔ جیت جہد گڑھ کو لگی جھے وند بھی بجائے
 (۲۷) تا ہی تے جگ تیں زہرہ سیکھے چرت انیک سا بھپاں کے پیر سب چن چن مارے ایک (۲۸)

راتی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سنا دے ۲۰۴ چتر

سمائیتو۔ بھمتو ۲۰۴-۳۸۵۶-انچون

چوپئی بھوپ بڑی مہرات بکھیت۔ نیٹے نور تاکی تریا جیت۔ چتر می ایک تہاں بڑھاگ۔ تاش
 دھنی کوڑکی لاگ (۱) اڑل۔ این پری تاکو تریا یو بے کئے۔ ات مانی چر لوانی رچ اچھائے کئے۔
 کپٹ پٹ آر جھائے نہ چھو پو مبادلی۔ ہو مہانت مہانت کے آسن کرت سہا دلی (۲) دوسرا رانی پتہ
 سنگ لے باگ لگی لوائے کام مہوگ تا سو کر پو بردے سرکھا اچھائے (۳) جہاں باغ سو جہر سوارانی
 رمت بنائے۔ تاں کو زہرہ کو ٹک مہنت میں میں یکیو آئے (۴) چوپئی۔ کھد راجا رانی ڈر پانی۔ تیر جھے
 ایہ بھانت بھانی۔ سیری کبی جیت میں دھرو۔ سوڈراو تے نیک نہ ڈیور (۵) اڑل۔ اک گڈھ صا میں
 دیو جہر کوڈار کے۔ تختہ پر باا بندر سندھار کے۔ آپ جوگ کو جیس جھپٹی تہاں دھر۔ ہو راو چلیو
 دیا جان نہ آئیو ور شیت دھر (۶) رائے زکھ تر ڈوب چکرت چت میں یکیو۔ کون دس ایس مہیو جگی
 کیو۔ بیا کئے دونوں پائین پر لے جائے کئے۔ رہو آئے سکولی جھے جیت پر مائے کئے (۷)

چو پئی۔ جب راجہ تاک کے ڈھنگ آئیو جوگی اٹھو نہ بنیں تاکیو۔ ایہ دس تے ادوس پرکھ گئیو۔ تب راجہ سوچو
 سر نیہا۔ ہر کار جب تہ صلیہ پکھو تاک جوگی مکھ پھیرس لیو۔ جیہ جیہ دس راجہ کھل آوے۔ تہ تہ تیریا
 آکھ چڑاوے ۱۹۔ یہ گت دیکھ شریٹ جک رہو۔ دھن دھن من میں تہ کہیو۔ یہ سوری پرواہ نہ
 رکھے۔ تہ تہ سو پے۔ مکھ تہ بھاکھے ۱۸۔ ایک جتن راجہ کھارلو۔ کیو ہوں بنی رانی ہی ہمارو۔
 کورت کرن آریہ پن نہیں نو۔ سورکھ راوہ بل پکھانو ۱۱۔ باتیں سو نرپ سو کوڈ کرے۔ جوا چھیا دھن
 کی من دھڑے۔ رادانف پکھو نہ جانے۔ ایک ہر کو نام پکھا لے ۱۲۔ باتیں کورت یں پکھی رنرپ سب
 سبن بداکردی رہوئے اکل رہو تہ سوئی۔ چننا کورت اردھ لیں کھوئی اٹل رسوا کے شریٹ لگیو
 تیریا پتہ اچرلو۔ کر بھیند بھکا لے بھوگ ہو بدھ کریو۔ بات تہاں تے بھے بھے مکھ کھات پڑ۔
 ہو سٹورگ دیکھ بھوادیہ سو گئے پنا تر ۱۴۔ چو پئی۔ بھئی پرات راجہ نہ دھکیو۔ تہ تہ تہاں بلو کت بھو
 گڈھا پڑ کو بھیند ہمارو۔ مندن جت ایہ بھانت بھارلو ۱۵۔ دوسرا۔ یا جوگ سرلوک مکھ ہو نکھو یو لوک
 اب پتا۔ دیکھیں گئیو بھو کے کے ہر دے لٹوک ۱۶۔ چو پئی۔ سیدھ سیدھ سب تاپے اچاریں۔ بھید
 اہید۔ موڑ چاریں۔ ایہ چتر تر یا جار پکائیو۔ راجہ میں گڈھا پکھی یو ۱۷۔ گڈھا کی پو جا رنرپ کرے
 تاک بات پتہ یں دھڑ۔ سٹورگ جھوڑو پیا سدھارو۔ نیکار پے تاپے ہمارو ۱۸۔ ۱۔

اتی سہی چتر پکھیاں تیریا چترے متری بھوپ سبادے ۲۰۵ چتر
 سہا پستور بھنتو۔ ۲۰۵۔ ۳۸۶۔ انجون

چو پئی۔ نگرانی نگاں تہ۔ سنگھ ہویشہ راوہو گنا۔ عشق نی تاکی برناری۔ کھوج لوک چوڑوں
 نکاری ۱۱۔ دوسرا۔ پرمان تاک پکھیاں جمل مٹل رہی سمائے۔ ستریا ستری کینر نی ہیر ست سر نیائے
 ۱۲۔ توجوئی راک ست ساد ہمارو۔ رموکون کے سنگ ایہ بھانت بھارلو۔ پھیں ال اک لیو
 کھون بلا لے گئے۔ ہو ریت پریت کی لری ہر کہ اچھائے کے ۱۳۔ بھانت بھانت متو کو کرے لگائیو
 لپٹ لپٹ کر کام لیل اچھائیو۔ آسن جہن ہو بدھ کرے بنائے کے۔ بونج پریم کے چت کو یو بھائے
 کے ۱۴۔ ہارو بھارو بھانت دھالے میت کو۔ تھیں پھیریں کیو تون کے چت کو۔ لپٹ لپٹ لٹا لٹائی
 بنائے کے۔ ہو سری توجو بن راکے لیو پچائے کے ۱۵۔ دوسرا۔ راد توجو بن رین دن عشق متی کے
 ننگ۔ رت بانت رچ مان کے ہوئے پر دت سرننگ ۱۶۔ سوپا۔ پوڈھ تیریا کے پکھ لاکوئے
 مندر گیت سہاوت گادیں۔ چنن اورا لگن آسن بھانت انیک لے پکھا دیں۔ جو تیریا جو بن ورت
 جو اودو کام کی ریت سو پریت اچھادیں۔ چھاڈ کے سوک نر لوکی کے لوک بلوک پکھیاں بھہی بن پیں
 ای کوک کی ریت سو پریت کرے جھ کام کلوک امول کادیں۔ ہاری ہارے سے نچ سوڈو ہیر پکھا
 تن کی بل عادیں۔ ہیری چبائے سکار بنائے سو میں پئی لے پیں شکا دیں۔ مانو ہیر تے رن تے
 ست تان کائن پان چادیں ۱۸۔ چو پئی۔ ایسی پریت دوہن میں بھئی۔ سہر لوک کی لچا گئی۔ لوکھونے
 ہن گوڈو لاگو۔ جائے نیہ بھوگھ دوڈھ بھاگو ۱۹۔ ایک دوس تیریا میت بھائیو۔ سوت ننگ سو تھن تکائیو
 جیو رچھپائیں کو دیو۔ تن کو کوپ آتما کیو ۲۰۔ رچھپال کر دھت اتی بھئے۔ رانی جتی تہی تے گئے۔
 جہر سہت تاکو گھ لپیو۔ لوت بن دوہن کو کیو ۲۱۔ تب رانی ایہ بھانت اچاریں۔ سٹور پکھو بات ہاری

میت مرے نرپ ترپا مر جے ہے۔ ترپا مرے راجہ کو چھے ہے رہی۔ دو نکات نئی مکانی۔ کچھیا ہولی ہے
 کچھ کھوئی۔ کچھ آپنے دوہن آلو۔ موڑ چھک نہ چرت نہ جانو۔ نہر جتم مار نکٹ کو دیو۔ کٹی کوئی بندہ
 بندہ بھیو۔ ہورناس کٹی کو بھیو۔ پک کچھے نکٹو مر گیدو (۱۳) رانی باجی۔ سوگ میں تیں شادو
 متر مرے میں پران گواؤں۔ سو ہے مرے راجہ مر جے ہے۔ متر مرے بانو کا آسے ست (۱۴) سورہ
 جو جیت اتر ہے۔ تری سدا پانا کر ہے۔ جو نرپ ترپا جت سورگ مدھے ہے۔ نم دین۔ ت دے پچھے
 جے ہے (۱۵) تال تے کیوں نہ درب اتی رہتے۔ رتھوں جین کی رچھا کچھے۔ جرنہ نکٹ کو چرت ہا ریو۔
 حارست رانی یہ نہا۔ یو (۱۶) دوسرا۔ مشتقی ایہ پھل بھیس نکٹ نکٹ یہ گھانے۔ رانی آ مارو
 پر یہ سہت یزپ ڈر جرنہ دکھائے (۱۷) چوکی۔ تین ایہ بھانت پچ ریو۔ ال مرٹ میت سکے
 مارے۔ رانی مرے راجہ مر جے ہے۔ مرے کہا ہاتھ دھن آسے ہے (۱۸) ات ہی یو۔ راجہ نہ کیو
 راجہ شک بھیدنی دیو۔ سہت حار رانی ایہ نہ مارو۔ دھن کے یو۔ رانت کو تاہو (۲۰) (۱۱)

اتی سری چرنر کچھیا نے ترپا چ ترے متری بھوپ سنا دے ۲۰۶ چرنر
 سما پستو۔ سمجستو۔ ۲۰۶ م ۳۸۹ انجون

دوسرا۔ راجہ کوچ بہار کو پیردت نہ نام۔ امت درب تاکے ہے سہت اندر نہ کر مر (۱) چوکی۔ شک
 ستی تاکی برناری۔ جن رت پتی تے بھی کمار سی۔ کام کلا دو تانہ سو ہے۔ دیو دیوان کو سن موہے رہ
 جو چر چھے نسی کو مارے۔ رامہ کی کچھ کان نہ دھارے۔ دیت سٹی بن نہیں دیوہن۔ لوٹ کوٹ سوداگران
 پو کہیں (۲) اکبر شاہ کو پاتی آیو۔ تین پے بیرن اوگھ پٹا یو۔ جو میں سور سب دھائے۔ یہ کرک
 دند بھی بجائے (۳) دوسرا۔ جب ہی کوچ بہار کے نکٹ پہنچے آئے۔ کچھ پٹیا ایسے پھٹی رن دکر میں بجائے
 (۴) کئے ہم کو بل آئے کے پٹیا بھی شہ پار۔ کئے پک پر کے انٹ تار کے رستہ سمجھا (۵) چوکی۔ جب
 یزپ کے سرورن یو پریو۔ مہاج چکت بھیو دھیر نہ دھرو۔ شک متی جب ہی سن پالی۔ یا ندھ نہ بد
 دند ہی بجائی (۶) بھانت بھانت تے میں نگھاری۔ مارے سور میر نکاری۔ راجہ کہتے باندھ کر
 حائے بھوانی کے بل دینی (۷) دوسرا۔ دل دل ایک نکائے کے دیو دامو حائے۔ سنت ناد سٹرا
 بھنے عتیں پرے ارد۔ کئے (۹) چوکی۔ جو دھائے پس بھتے گئے۔ رگہ ترن ترن تے لکے۔ سکل کا رو
 کی بل دینے۔ باج تاج سب میں کے چھپے (۱۱) ارٹل۔ ایک بھرت نہ پیر پھو بنائے کے۔ تاسہ جت
 بات کہی بھانے کے۔ وہاں گہر بن بھیرن تم میا یو۔ ہو دھیں یزکھ پرت سو ہے جتا یو۔
 سنت نکھایہ بات تہاں تے گئیو۔ تے بتا دت راہ مہاکھ بیاوت بھیو۔ سکل سور چت یا کچھ او
 پرکھت بھنے۔ ہو مہیدا بھید نہ ہیو سکل بن گئے (۱۲) دھیر کٹھ بن مانجھ دوت لکھ پائے کے نہ
 دیو رانی کہ تب تن آئے کے۔ نہ دوار پرت کے کر دوڑو لے۔ ہو کاٹ کاٹ کے ناک بان گہ
 کو دئے (۱۳) بن بھنے ہو پیر مہاج رن تیں چھے۔ سید منل پٹان پٹخ سور بھلے۔ ڈارو ار بھانہ
 ترپا مہار میں۔ ہو پچھے پران آمارا یہ بھانت اچار میں (۱۴) بھنے بیرنہ لے اک ٹھان اثرت بھکے زخم
 نسی رانی یہ یزکھ سب ہی لے۔ کاٹ ندی نہ او پیر دلی چلائے کے۔ ہو باج تاج راجن۔ بت دے یا
 کئے (۱۵) مار تاج اک۔ خودوت پٹانے کے۔ جین خاں جو بروٹ کو آئے کے۔ ہم حضرت سکے شک

کینو بنے۔ ہوسب شترن اور چتر چتر لوی کے (۱۶) جن خاں نور کھنڈ رہنچ پھول گیو۔ سورسیر نے سنگ
بھے پت جات بھیو۔ تاک دوہتا میا ہے ابے گھڑائے ہو۔ ہوئے نے ماہنہ اپنی حشرۃ ملائے ہو (۱۷)
چوپی۔ تب رانی رارو ہو دیو ترین پچھا لے بھوم کے دیو اور ترنگ بارو ایہ ڈار پو۔ سو جرحات
نہ نیک سنا پو (۱۸) ایک لوہہ یا بول پھٹا۔ کھارن پر کشتا بیٹھا۔ پھیکو شکھ خاں اب آوے۔
یا بے میا ہے دھام لے جاوے (۱۹) سین سہت مور کھنڈ گیو۔ بھیدا بھید نہ پادت بھیو۔ جب رانی
ہاں ہو جڑ آئیو۔ وارو اپلیتا دیا گیو۔ (۲۰) دوسرا۔ لگے پتیا سور بھہ بھرے گلن کے مانے۔ آڈ آڈ پرے
سدر میں پچو ایک پو آو نا ہے (۲۱) یہ چتران چٹلا میو دیس پچا کے۔ جین خاں سورن سہت یہ
بہ صو دیو آو لے۔ (۲۲-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سہا دے ۲۰۷ چتر
سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۲۰۷-۳۹۱۶۔ انجون

دوسرا۔ اکیدا کی پتر کالپین دیوی نام۔ پیاسی ایک نریں کو جا کے پوت نہ دھام۔ چوپی۔ راج جین
کرت ہو بھیو۔ پوت نہ دھام بہ صا تے دیو۔ ترن او سٹے سکل بتا گیو۔ بہ دھما پوتات گت آئیو (۱)
تب ترنی رانی سو بھیو۔ جب جوانی راجہ کی گئی۔ تا سو بھوگ راوہی کرائی۔ یا تے اتی ابلا چیا جرای (۲)
دوسرا۔ ایک چتر کہ سو دسٹی رانی کر سی بتا کے کام بھوگ تا سو کرے نرت پتی دھام بلا کے (۳)
چوپی۔ رتا کو دھم بھرات مٹھائیو۔ سب جگ مہ ایہ صہانت آڈ آئیو۔ صہا لے صہا لے کھرو جب لاوے۔
کام کیں رچ مان کماوے (۴) جو یا تے سو کوشت ہوئی۔ پزپ کو پوت نکھے سب کوئی۔ دیس پے سب
لوگ ریں سکھ۔ ہر ویٹے چت کو سب جگ (۵) اڑل۔ صہانت صہانت کے بھوگ کرت تا سو بھیو۔ پزپ
کی بات لہا۔ بچے چت میں دی۔ پٹا پٹ گئی نیشن مین ملائے کے۔ ہو صہت ہرن جیون ہرن
پلوک بنائے کے۔ (۶) ترنگ دین راجہ جو دو کے لوگ گئے۔ نٹ راج نٹھ لوگ اتی اکل ہوت بھے۔ تب
رانی ہوا کوئیو بلا کے کے۔ ہو دیو راج کو ساچ سو چتر پھرائے کے (۷) چوپی۔ پوت دھام ہمارے بھلے۔ راجہ
دیو لوک کو گئے۔ راج ایہ بھرات ہمارو کر دیا کے سیس چتر سچھ دھرو (۸) میو بھرات راج ایہ کرو۔ اثر
پتر یا کے سر دھرو۔ سورسیر آگیا سب کہ ہے۔ جہاں پچھے پے تے جے ہے (۹) دوسرا۔ رانی ابیچن
کو دیو جاو راج۔ ہوا کو راجہ کیا پھر چتر دے ساچ (۱۰) چوپی۔ سورسیر سب پائے لکھائے۔ لکھائے لکھائے
چوہری بلائے۔ دے سر پاؤ بد اگر دینے۔ آین بھوگ جاو سو پکے (۱۱) میو راج بھل سب بھیو۔ سبے سن
راج مٹر کو دیو۔ تیرا موئے بھید نہ ہوئی۔ نال پردھ جانت سب کوئی (۱۲) سکل پر جا ایہ صہانت اچاریں
بچھ سدن میں شتر۔ پچا بس۔ نٹھ راج رانی مکھ لیو۔ تا تہ راج بھرات کو دیو (۱۳) دوسرا۔ یکل کرت بھی
اوہک سپر ترنگ۔ راج ساچ تا تے دیو ایہ جتر کے سنگ (۱۴) نٹھ ہوت تریا راج نٹھ کیو بھرات
کودان۔ لوگ مٹھ ایہ کہیں سکیں نہ بھید پچھان۔ (۱۶-۱)

اتنی سری چتر کچھیا نے تیریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۰۸ چتر
 سماپنستو۔ سمپنستو ۲۰۸۔ ۳۹۳۲۔ انجون

دوسرا۔ وصا نامی کور ہے بھتری۔ اوتی۔ دو دوس پہ یا پین سو ہیر ہوان۔ (۱) چوٹی۔ کچھان
 سنی تاکے برناری۔ پنگل دے پان تے پیاری۔ اپرمان بھارانی سو ہے۔ دیو دیو ستا دھگ سے
 (۳) دوسرا۔ کچھان سنی کی ادھک مہب علی نقل رہی سنی کے۔ دیو دوانے مکھ جھے دانو گئے لکائے
 (۳) اور پنگلا سنی کی سو بھاکھی اپار۔ گڑھ پتران توں سم اور گیونے صار (۴) ایک دوس نرپ گیکوٹکا
 جت بھیرا یہ بھات پکارا۔ بھیرور سردتہ بھانے۔ کیونکہ بھیرور کا کے (۵) بھیر بھرت سے سدن
 سید صایو۔ اچر یو آج مکھ نرپ مایو۔ رانی اودت جرن کو مہی۔ باسکا چتر پنگل نرگی۔ (۶) دوسرا۔ تیریا توں
 سراپتے کرت انن میں پیان۔ دھن دھن اہلا سنی بہ صحت برہا کے بان۔ (۷) اٹل۔ بھیل اکھین جب
 بھیرتری گھراؤ۔ ہانے کرت پنگلا سنی سن پایو ڈار دار سردھور ہانے راجہ کئے۔ سو پیٹے بھیر چہ
 سے سو ہے۔ (۸) چوٹی۔ کئے میں آج کشاری مارو۔ پوے جگی ہی گھ جارو۔ دھیرگ پیرو جیا بوجک
 مای۔ جاکے نار پنگلا نا ہی۔ (۹) دوسرا۔ جو بھوکمن ہر سول کے انن ادھک سہا ہے۔ تے اب ناگ کی
 سے بھے کاٹ کاٹ تن کھا ہے۔ (۱۰) سونیا۔ بانک سی پن سنگار انکار سے تال بر دنگ کر پان کٹار سے۔
 جوال سی جوں جڈائی سی جیب سبھی گمن سار کیا سے۔ روگ سوراگ پراگ سولول بارو پو نڈہ بان
 پیار سے۔ بان سے پن بعد جیسے بھوکمن ہارن ہوئے بھگک سکار سے (۱۱) بانک سے پن ہاپ سے
 باون پیادھ سی اسن پیار ہیری۔ کاک سی کوک مکوک کراں رینال کے پیال گھری کچھ ریری۔
 بھار سی بھون بھیا نک بھوکمن جوں کی جوال سو جات جیری۔ بان سی پن بناؤ ہبال بسنت کو
 انت کے انت سکیری۔ (۱۲) پیری کی پیار ہاپ سولول بیان سی پن بھیر بھار سے۔ جگ سے جگ
 ٹپک ڈنگ اننگ نیگ سوانک سہار سے۔ چاندنی چندیتا پو نہ پور سو کو کل کوک بھوک سی مار سے۔
 بھار سے بھون بھیا نک بھوکمن پھوے نہ پھول پھنی بھیرا سے (۱۳) چوٹی۔ سو پھو ہاتھ بندھو
 دھار سے ہو پنگل سنی انن میں جہ سے ہو۔ ہادیہ آج چھلا ہے۔ تب بھیرتری پان کو پے۔ (۱۴)
 اٹل۔ تب تہ ٹور کھ ناٹھ پھپھو آئے کے۔ نرپ پرتی کیو ادیس سوناد۔ بجائے کے۔ رانی دلی جولے
 سر دپا انیک دھور ہو شو بھیرتری راویو گامیک کر۔ (۱۵) بھیرتری باج دوسرا۔ کہاں گھو کوئے
 جو چت میں ارے پیک۔ بھیر پنگلاک پر بھارانی بھئی انیک (۱۶) اٹل۔ یو کر ٹور کھ ناٹھ پتہاں تے جات
 بیو۔ بھان تی کو چت خپڑا اک ہریو۔ تادین تیں راجہ کو دیو بھلائے کے۔ پورانی تیج کے روپ
 وہی ار جھائے کے۔ (۱۷) دوسرا۔ دوت تتی داسی بٹی بٹی بٹی بٹائے۔ پٹھے دیت ہی تیج سو پر
 پھرت اچھا لے (۱۸) چوٹی۔ جیب دوتی تے پھرائی۔ یو پو پھورانی تہ جانی۔ کوال میت کھے ہیاں
 بے بے۔ ہر سے چت کو تاب سے یہ (۱۹) اٹل۔ کیونہ سہی ساچ کھن کبائے ہے۔ جو رین
 سونین کئے شکائے ہے۔ لپٹ لپٹ کر طولا سوتوں چھن۔ پو بھو بھئی سو ہے میت بے میں کوں
 دن (۲۰) مار مانگ تین گوہ بنائے کے۔ اپنے لاکو چھن سے یو رنجائے کے۔ ٹوک ٹوک تن سوئے
 نہ سو و نیک مکی۔ پوکا سی چوں کر دت یو پریا کی پریت تن (۲۱) مہیں مہیں کب کر سے ہمارے لاک مہیں

تب ہی بچہ ہی سوک ہمارے بھاگ میں۔ چٹک چٹک دے باتیں ملک بتائے ہے۔ ہوتا دن سبھی سبب
ہم کی بل جائے ہیں۔ (۲۲) جو ایسے جھڑپے جن سبھی آئے کئے۔ مومن کو نے تب ہی جائے چرائے کے
عبادت عبادت رت کرو نہ قصور و ایک مہین۔ ہو پیتے ماس پچاس نہ جانوا ایک دن (۲۳) چٹک چٹک کب
کسیں مہین بنائے کئے۔ چٹک چٹک اڑنا تھ چٹے آئے کئے۔ ٹپٹ ٹپٹ میں جاؤ پر یا کے انگن تن۔ ہو مل
میل کر رہو بھیت تار ہے سن۔ (۲۴) سو یا۔ مہین ہوں نہ بدیو کچھ کے کر کچ کرنگ کہا کر ڈارے۔ چار
چکوں آئے ہر دے پر چٹک چٹک نہ کے چھوڑا۔ میں رہو مہین چھائے کے پڑ بھا لکھ سار۔ بچے بچہ
داس بچارے۔ ایک سوچن دھیرج سوچن لالچی لوچن لال پتارے (۲۵) اڑل۔ سنت سچہ ہی مہین
بہاں تے تہ لگی۔ چار تار پو مہانت سکھات تہ مہین۔ بستر ملین اتار بچے پتارے کئے۔ ہو تہ ریاوت
یہ مہین سو بھیس بنائے کئے (۲۶) سن مہات جب میت تڑن تن پا یو۔ مہانت مہانت تاکو گھرے
لگا یو۔ آسن چھین کرے ہر کھ اپجائے کئے۔ ہوتوں سبھی کو دل و سکل بٹائے کئے (۲۷) وکھ ڈرگا
کی پو جا کری رہا یو تاکہ کرتے ایک امر پھل پا یو۔ تن نے کئے جھڑپے راجہ جو کو دیو۔ ہو جب لو پرتی
آکاس نرپت بن لو جیو (۲۸) ڈرگ دت پھل امر جے نرپ کر پو۔ مہان می کو دیو ایسے چت میں
کر پو۔ تریا کھا ملہ بیکار کہ مترے دیچکے۔ ہو سدا ترن سور ہے کیل ات سیکھے (۲۹) سن مہا ونا سبت
چل سبھی پا یے۔ تن سن دھن سبھ وار پور مل جا یے۔ مومن یو چڑائے پر تہ آج سبھ۔ ہو رے ترن
چر مئے دیو پھل تار ہے مہ (۳۰) چو پئی۔ نرپ کو چت ہر لیکو۔ اکا میں تاکے کر دیو۔ وہ اعلت مہا
پڑ بیکو۔ پھل نے کئے تاکے کر دیو (۳۱) اڑل۔ رہی ترن سو پچھ انگ نرپ نرکھ۔ چار کئے چکے
رہیں سر پو پا مول لکھ۔ پھل سوا سے ہاتھ رچتا رچ سو دیو۔ ہو جب لو پرتی آکاس نرپت بن
لو جیو (۳۲) لے مہا پھل دیو نرپت کو ان کے۔ روپ پر میں مہی پرت اتی مٹان کے۔ کے راجہ
تہ ہاتھ چنت چنت لے لیکو۔ ہو یہ سو ہی ورم جا ہے جو میں تریا کو دیو (۳۳) اڑل مہانت مہانت تہ
لینو سودہ نہائے کئے رتہ مہا کو پو چھو لکھ بٹائے کئے۔ ساج کہو سو ہے یہ پھل میں کہ میں دیو۔
ہو ہاتھ جو تن مہین نرپت سو لو کیو (۳۴) تم اپو چت چہ رانی کر دیو۔ تاکو ایک چنڈا سو ہے کر میں
لیو۔ توں بچ سو ہے اوپر سو بکا لے کئے۔ ہو تو تریا تہ ویا تن سو ہے دیو نہائے کئے (۳۵) میں لکھ
تم روپا وہی رہا لے کئے۔ ہر ادرست نہ بدھی سو لگی بکا لے کئے۔ سدا ترن تاکو پھل ہم میں بچے
ہو کام کیل سو ہے ساتھ نرکھ سو بچا (۳۶) تم تریا جو دیو پھل اتی رچ مان کئے۔ تن نے دیو چنڈا
ات بہت مٹان کئے۔ ان سو ہے میں تو ہے دیو سو برائی وہی۔ ہو نرکھ تہاری پڑ بھا ورائی ہو ہے ہی
(۳۷) ہو تب پڑ بھا بلوک رہی لکھائے کئے گرہ گرے کی سنگیادی مہلا لے کئے۔ امر اچر پھل
تم کو دیو آن کر۔ پوتاتے مکن سٹان نرپت میر و پڑ پڑ۔ (۳۸) دھن دھن تاکو ٹپ نرپت اچا رلو۔
مہانت مہانت سوتا کے شک بہا پو۔ ٹپٹ ٹپٹ جیو اچول گئی بنائے کئے۔ ہوا پرمان دت ہر ہی
اڑھائے کئے (۳۹) سن مہا ونا سبت جو دن پائے اے۔ توں گہری کئے پل پل پل پل جانی ہے
لپٹ لپٹ کرتا سوا دھیک بہا رے۔ ہو تہ مہین وڑ پ کڈ پ کو سکل نواریے (۴۰) سو یا۔ بالی کو روپ
بلوک کے لال کچھو ہس کے اس جین اچارے۔ میں اگی سن سدا سو پڑا یے نہ سدا انگ مہا رے
جیو گنو گرکھ چاہت سو نرچو چت ماکھ تہارے۔ آن جلد دیو ہم کو پھل داس مہی ہم آج تہا

جیو ابا ج۔ نین کے جب تے تے سو تے تے تو ہیر پر بھائل باؤں۔ مہون بھڈا رہیا تن سو کو سووت
 زنج کو برائوں۔ چینگ اپنی آ رہا سب میت کے اوپر وار بہاؤں۔ تنک بات جراتوں پھل پھان دے
 مول پیا کہ میاؤں (۴۲) تے جو دیو تریا کو پھل مقدوح تیں کر کوٹا پاسے کیو۔ سو دے جا کو دیت
 بھگتن ریجھ گئے سو پر سو یے دیو۔ یزپ ہوا تلی تو ہیر پر بھاتن کو تن تے ہنی تا پ کیو۔ پتہ کھا جس سکھ
 وہ دیو یزپ راج کر دھجک چہ جیو سہم بھر تھی واج۔ دھرگ ہو پے کو میں جو پھل تریا دے
 ڈارلو۔ دھرگ تے دیا چند رجو دھرم نہ بچا ریو۔ دھرگ تا کو تن تریا رانی سی پائے گئے۔ سو دیو بیوہ
 بھرم پرت اچھائے گئے (۴۳) سو یا۔ آدھک آپ بھیکو یزپ نے پھل آدھک روپ متی کو دیو
 جہرے ٹوک ہزارے کر نہ بھیار تے بہہ کیو۔ مہون بھڈا رہا سب بھگت پھل رام کو نام ہر دے در
 چنیو۔ جائے بیو تہ ہی جن میں یزپ بھیس کو تیاگ جو گیس کو بیو (۴۵) دوہرا۔ بن بھیر بھیا
 بھنی گورکھ سنگ نہ حار۔ راج تیاگ اہرت لیو بھرتھی راج کمار (۴۶) سو یا۔ رووت میں سو تپ
 پے کے جن پورے سے ڈول تھو ستوارے۔ بھارت چیر سو پیر گرے کہوں جو جھلے ہیں کھیت منو
 بھیارے۔ رووت ناراپا رہوں سہم بھار بھئی کر نین تے۔ تیاگ تے راج سماج بھگت بھار ج
 سکھی بن آج پیارے (۴۷) پنج ند ہمارے بھرتھ کمار بھار بھل من میں۔ بہوں ہار گرے
 کہوں ہار سے کچھ نیک پد بھانہ رہی تن میں۔ جھکھ کیت تے بان نہ پھرت بھی من جائے ریو
 من سو بن میں۔ سو دیکھ بھید سٹو سٹو نادیر گی گن جان پد ہی بن میں (۴۸) دوہرا۔ ایک جین
 کر کر تریا ہارت بھئی انیک۔ بن ہی کو یزپ جات بھیکو مانو پھن نہ ایک (۴۹) جب راجہ بن میں
 گئے گورکھ گرو بلائے۔ سبت بھانت پھیا وئی تا ہے سکھ شہرے (۵۰) بھرتھی راج کو کون مرے
 مارے کون بہت سنت کہ کوئے۔ کو دے کون ہے کون جراجت ہوئے (۵۱) چوٹی میں گورکھ رام
 بچن اچھارے۔ سو بھرتھ ہر راج ہمارے۔ ست جھوٹے ٹوٹو نکا سا کہ ہوں مرت بو تن ہارا (۵۲)
 دوہرا۔ کال مرے کال مرے کائے کرت اچھارے جھگے گن بھیا نہیں سرون سنت سٹھار (۵۳)
 چوٹی۔ کال نین ہونے سمین ہرا ہی۔ کال بھرتھ جوئے باک اچھاری کائے مرت کال ہی مارے۔ بھولا لوگ
 بھرم بھارے (۵۴) دوہرا۔ کال سبت کائے رووت کرت جراجت سوئے۔ کال پائے اچھوت بھگے
 کال پاسے بہہ ہوئے (۵۵) چوٹی۔ کائے مرت کال ہی مارے۔ بھرم بھرم پٹاوارہ پارے۔ کام کر دھ
 سو دھکا راہ ایک مرٹو سو بولن ہارا (۵۶) آسا کرت سکل جگ مرای۔ کون چرکھ آسا پر ہرا ہی۔ جو کر کوڈ
 آس کو تیاگے۔ سو ہر کے پائیں سولا گے (۵۷) دوہرا آسا کی آسا چرکھ جو کوڈ بھت نبائے۔ پاپ پن
 ستر ترٹ پر پڑی کہ جائے (۵۸) جیوں سٹھ گنگا مل تن نہیں دھار کے سراج۔ تیوں گورکھ رہی
 راج سیوں آج یلیو یزپ راج (۵۹) چوٹی۔ یاتے میں بھٹھارن کر۔ گرنہ بڈھن تے ات چت ڈرو
 تاتے کھتا ادھک بڈھائی۔ بھول پری تہ بیو نبائی (۶۰) گورکھ سو گوشت جب بھی۔ راجہ کی درست
 بھگتی۔ سکھیت گیان بھلی بدھ بھیکو جل ہوئے کہوں جل میں مل گیا (۶۱) اڑل۔ ایک سٹھ بھرتھی
 گھرت چوٹ بنا ریو۔ سہن ہن تا سو بچن ایہ بھات اچھاریو۔ جن کو گئے شاچہ راج تے کھو دی۔ ہو بھگے
 کر لا گئے تے کہوں سو ڈھو نہ رو دی (۶۲) چوٹی۔ بیتا بڑکھ بہت جب بھگے۔ بھرتھی دیں اپنے
 گئے۔ چھپت ایک چھلا بھئی۔ ٹکٹ رانین کے چل گئی (۶۳) دوہرا سن رنیں ایو بچن راجہ یو بلائے

بھانت بھانت دون کرت رہی چرن لپٹا ئے (۶۴) سورٹھا۔ ماسا سیو نہ ماس رکت رنج تن نہ سپو
سواس نہ ڈیو آس اس ہنہا رے ملن کی (۶۵) چوچی۔ جوگ کیو پورن ہیو نرپ ہر اس ہنم
راج کر دکتھ سوگھر۔ جو بھہ ہن ہنم پر ہنم شکارو۔ تا پانچھے بن اور سہ صا و (۶۶)

بھرتھری بلج

دوسرا۔ جے رانی جو بن بھری ادھک تے کر بانہے۔ تے اٹ روپ رست بھی ریدو گرب کچھ ناہے (۶۷)
چوچی۔ اہلائی ترن تے بھی۔ ترن جو تے پردھ پڑے کئی۔ پردھن تے کوڈی نہ جاوے۔ چت
گواہے اسچر آوے (۶۸) جے رانی جو بن کی بھری۔ کتاب میں جاک وچہ پ۔ جے اہلا سدر گربا ہنی
رن کو ریدو گرب کچھ ناہی (۶۹) دوسرا۔ جے سن میں گرب تے ادھک چھوٹا ناہے۔ اب جیت جرائی سکت
نہ وہ سمجھا (۷۰) چوچی۔ جے جے تریا تے گربا ہنی۔ رن کو ریدو گرب کچھ ناہی۔ ترنی ہتی پردھ تے بھی
مٹورے مٹورے اور ہوتے گئی۔ (۷۱) کسین پر بھاجات ہنی ہی۔ جانک جتن مادی ہی۔ کرو مھو سکل دگھ
سودھوئے۔ تاتے سیت برن کچھ ہونے۔ (۷۲) دوسرا۔ مکت پیرن کے بہت ان پر کئے شکار۔ تاں
تے ترن کی قہب جے ترن تیارے ہار (۷۳) جے تے ات سو بھت ہتے ترن تیارے کس۔ تیل منی
کی قہب ہتے جے رٹم کے میں (۷۴) چوچی۔ کے دھو سکل پوسپ گوارے تاتے کچ سیت جے تیارے
سس کی جون ادھک دھو پری۔ تاتے سکل سیا ستا ہری۔ (۷۵) اڑل۔ اک رانی تب کیو نرپ کچھ
کے۔ سو پے گورکھ کئے پس میں آئے کے۔ جب کو تریا اے جیت راج تب کو کر۔ ہو جب اے سب
مرجے ہے تب بگ تک دھرد۔ (۷۶) سن ریش کئے پن نرپ کر جونا بھی۔ ترن کے ہیتر بڑھ کچھ اپنی
دلی۔ جو کچھ نیکل کیو مان سوی لیو۔ ہوراج جوگ گھر بچہ دوڑا پنے کیو۔ (۷۷) دوسرا۔ مان رایشن
کیو پن راج کر پونکھ مان۔ ہور پنگلا کے مرے بن کو کیو بیان۔ (۷۸)

الی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۰۹ چتر

سماپتتو۔ بھمتو۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ انجون

دوسرا۔ گدھ دیس کو راو اک سس سنگھ بڑھاگ۔ جا کے تراسیں سو دھجہ رہی چرن سولا گدا
چوچی۔ چیل کو ترن کی ناری۔ آپ ہاتھ جگدیش سواری۔ اپرمان تے پر بھا بڑھے۔ جکی رت پتی
کی پر یا سو راجے اس اڑل۔ ایک راو کو بھرت ادھک سدر ستور۔ اک دن تانہے بلوک گئی رانی ستو۔
تاوین تے سٹا رہی اڑ تھائے کے۔ ہو کر دھتین کر تا کیو ہلائے کے (۳) جے کو ترن کیو سجن گھر
آکیو بچھل کو رچن ایہ بھانت سٹا یو۔ کام بھوگ سو ہے ساتھ کروتم آئے کر۔ ہو چیت کو سب ہی دتے
سوک مٹائے کر (۴) چوچی۔ توکن پڑکھ ایہ بھانت دپا رہی۔ ریشو چیت سو سو نرپ ناری۔ کام بھوگ یا
سو میں کر ہو۔ کبھی نرک پچ تب پر ہو۔ (۵) نہ ہی نہ ہی ترن پڑکھ بھائی۔ تو سو رست میں نہیں رانی۔ ایسے
خیال بال ہنی پر یے۔ بگ یہاں تے سو ہے کرے (۶) نہیں نہیں پیارو جیون کرے۔ تیوں تیوں
چرن چھلا پرے۔ میں مھری نگو پر بھائی کانی۔ من تا پ تے بھی دیوانی (۷) دوسرا۔ میں ران تو ہے رنگ
کے چرن رہی پٹا ئے۔ کام کیل سو سو ترن کیوں نہیں کرت ناہے (۸) اڑل۔ ادھک مول کو ترن جو کیوں
ہوں پائیے۔ انک جتن بھے رکھ نہ برتھا گوائے۔ تا ہے کرے سولائے مھل بدھ مچھے۔ ہو کر آرت بدھن

دو کو اردو پکے کر (۹) اٹری پر بھا بھوک دوانی میں بھی۔ تب تے سکل سپار سدن کی سدھو دئی۔ جو رہا تھ سربیا
 رہی تو پائے پر بھوکیں م سو پے ساتھ کر دینا کے کران چھری۔ مورو کھچو بات ہی عانی۔ پائیں سورانی پٹانی
 مان بیت سچ مان یو۔ اوجھک کو پ اٹلا کے بیو (۱۱) اڑل۔ من مورو کھ میں تو کو پر تم شکار دوتا پاجھے پنج
 پیٹ کٹاری مارو۔ پئے کو پ تو حال جان جیا پچھے۔ مونا تریم سنان۔ اے رتہ پچھے (۱۲) چوچی۔ تال ہی
 نہ مورو مانی تب رانی اتی پردے درساں۔ پھانس ڈارتا کو ہمد کیو۔ مورو در کو پ مد دیو۔ (۱۳) پائے پائے
 کر۔ دھائیو۔ پریو کو پ تے تا پے دکھائیو۔ تے نیت اس بچن اچارے۔ سو میں کبت ہوں سو پیارے
 (۱۴) دو ہولک اتی ابا ہمد نہ بھی بنائے تاتے پر کوئے مریو کو کو کرے اُپائے۔ (۱۵-۱۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مٹری محبوب سناوے ۲۱۰ چتر
 سنا پتھو۔ سمجھتو۔ ۲۱۰۔ ۲۵۰۔ انجمن

دوسرا۔ پٹالی کے دیں سے رورنگ پر پ راج۔ سور پر جا کے گھنے سدن مورو سب سا ج (۱)
 چوچی۔ اوجھک پیم پر بھا تریا ہے۔ اتی سدرتا کو ملک ہے۔ سری سترتا کرت پر ہم دوتہ تہ جیت ہی
 سس اس سکل جیمہ (۲) رکا پن تاکو جب کیو۔ انگ انگ جو بن جیمہ۔ آن من تہ جیمہ ستا ہے۔ بیت
 من کو سونہ پائے اس اڑل۔ کچ متی ایک سچہ لئی پائے کئے۔ تاسو جیت کی بات ہی سمجھائے گئے
 جھیل کوڑ کوئے سو ہے آن پائے دئے۔ ہو جون بات تو ہے رچے مورو کئے مئے (۳) دوسرا۔ کچ متی
 تے کوڑ کے اتی اثر شن پٹین۔ جھیل کوڑ کے گرہ کی تیاگ تترت سچ عین۔ (۵) اڑل۔ جھیل کوڑ کو دیکو تترت
 تے آن کے۔ مٹی کوڑ تے ساتھ اوجھک راج مان کئے۔ جھیل پٹانی جھک نہ چھوڑے ایک جھن ہو جھک نوند
 رانک سو پالی آج ان (۶) گرگ تاکے گرہ کی پٹائے کئے۔ اس جھن بدھ کئے بنائے کئے۔
 کوٹ کھاٹ ہو گئی نہ چھوڑو پیت کو۔ ہوتے کر دیو اٹھائے سواپنے جیت کو (۷) چوچی۔ نیل کرت تری ات
 رسی۔ جھک پیم پھانس جیو پھی۔ من مہ کیو اسی کو برہو۔ ناتر مار تری مورو (۸) اڑل۔ اوجھک بھوگ
 پیم کر لکھ اٹھائے کئے۔ آپ سوئے آٹھن ہی کھاٹ ڈسائے کئے۔ جھک ٹھاڈھ اٹھ بھی پت آہو جان
 کر ہو اوجھک روئے گرہ ہی توں ہی کھاٹ پر (۹) راجہ پاچ۔ چوچی۔ تا ہے تے پوچھو پڑپ اتی۔
 یوں روت دوتہ تاسک دانی۔ جو آگیا سو ہے وہ سو کر ہوئے کوئی جیمہ پرتہ ہر ہو (۱۰) سنا پاچ۔ سووت
 جتی سن سو ہے جیمہ۔ جانک راد مانک کو دیو۔ ہونی جوگ جتی پت تاکے۔ تیں گرہ دیو سن میں
 جا کے (۱۱) دوسرا۔ جانک آگ جڑائے کئے کی عباد ریش سات رہا نہ پک پت تہ دیگی سنا وان کر مات (۱۲)
 سورٹھا۔ میں تہ جتی نہ جوگ تاکو سو ہے رہتے دیو۔ تاتے بھی سونگ رووت ہو بھر جھل چکھن (۱۳)
 چوچی۔ اب مورو پر میراؤ۔ جلا بڑا بھا بھو جن کوڑ۔ پھان نہ لگت توں کو برہو۔ ناتر مار تری مورو
 (۱۴) دوسرا۔ پٹن کچھے مانا پتا جیمہ سو ہے دیو سدھار۔ من سچ کر کے بھی میں تہ ہی کی نال (۱۵)
 اڑل۔ کئے مورو کچھ کھائے نہ دای کو برہو۔ بن دیکھے کھ مٹھ ناتھ تری مورو۔ کئے سو کو دیوہ دیکھے
 اے بنائے کئے۔ مونا تریم ہی آسا تھو بنائے کئے (۱۶) کہ کر ایسے پچن مورو چھنا ہوئے گری۔ جن پر ہار جم
 دھوکے کئے بنامری۔ آن پٹا تہ بیو گرہے سولائے کئے۔ ہو کوڑ کوڑ کہ دھائے پتی دکھ پائے کئے (۱۷)
 جو چنے تیں بریو سو میں پٹا پے۔ تریے دیت پائے مئے سکھ پائے۔ ہو چہ ہر گن پسار تھاک اور چہ

کچھ کر بے کو بھی گئی ہنی تا ہے کہ (۸) کرت کرت ہو چرچن شایو۔ چیل کوڑ کو سب پن نام شایو۔
 پن کچھ پت مات سو سو ہے جا کو یو۔ ہو و ہے، پنونا تھ مان کر میں یو (۱۹) چو پی۔ دھن دھن
 تبارا او اچار یو۔ ایہ پتی پرتا شایو۔ یو جو یہ چھ و ہن ایہ ویجے۔ تکر اور انک تریہجے (۲۰) نرپ بر
 بول توں کر یو۔ چور مہلار است دھن دیو۔ رنگ بتوراج ہو گئے یو۔ لیت شارا جہ کی بھیو (۲۱)
 اڑل۔ چیل کوڑ کو نرپ بر یو بلائے گئے۔ مہد بر دھن سو دوتا دل نیا لے گئے۔ چیل چیلنی ایہ چیل
 چیلو سندھ کر ہو بھیو نہ نہوں سو کو بھیو چت دھن (۲۲) دوسرا۔ ایہ چیل سو تہ چیلنی چیل بر یو کج
 پائے۔ مکھ بان اسے سب کو بر یو یو نہ بھیو نہ گئے (۲۳)۔

انی سری چتر کچھیاں تریہ چترے مشری بھوپ شباوے ۲۱۱۔ چتر
 سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۱۱۔ ۲۸۔ ۴۰۔ انجون

دوسرا شہ۔ تریہ ایہ ایک راو پڈ۔ صورت کے پیتر گرا یو جن و تو جو پدھی چنداں جن جہاں
 تہ کی تریہ جا کوڑ پ اپار۔ سرن سکھار تریہ ہے ورتا تہ تہ کارا۔ ایک پوت تانے میو سری بھون
 شہان۔ سور پندر سس جانت سکل جہاں رس چرن چا تری کے پھے چیل چار پر پن۔ جب چتر کی
 پتر کا گڑ پدھا و نہ کہیں رس چو پی۔ ترن مہرات جانی بھے و و و۔ راج کرت نرپ مر یو سو و۔ جن جہاں
 یہ صوارہ گئی۔ پتی پن او صک ڈکھا تر بھا۔ (۵) مل سا و ان ایہ جانت اچارو۔ راج کر دست ترن شادو
 من کو سوک نواریں کیجے۔ پیر پیر ست کی جیب بیجے۔ کیتک و دس بیت جب گئے۔ راج کرت ستھ
 سو تے بھے رست شدر ماتا مکھ پا یو۔ راج کو چت تے بہر یو (۶) دوسرا۔ نری گندھ ل ناگنی سر بھا
 بدست آئے۔ سری آسری کسری پیر رست از جہا لے (۷) پیر کوڑ کی جیب بھے دھن دھن کہے پکار
 سن مائی کٹل کٹک دیت دن پر وار (۹) اڑل۔ ایو نوڑ ایک دن جو شکھی پائیے۔ جن جنم ایہ اڑل
 مل جانیے۔ پھے و لگا ہے نہ نیا و کیجے۔ سو نرھو نرھو چھب است جن کی جھکے دلا جاو ترن پر
 یو کوڑ کی جیب بھے۔ تہ پڈ ایہ شک ہے جت میں کہیں۔ ایک بار ایہ چیل چکن یہ پائیے۔ بد جنم
 کٹک۔ مل جل جاپ (۱۱) و صک نوڑ کی پر بھا بلو کے آئیے۔ جو رور وک رس لھو رہا لے۔
 سر پتہ۔ بھی دیان تے بھی۔ ریک وک کی بات پیر چت میں گئی (۱۲) نری سری کن۔ پتہ
 آسری نہ بھل۔ کھانہ نری کوڑ پخی ناگنی۔ ٹھیں آوی دت پیر سے نہ جہا لے گئے۔ ہو پن داس کے
 دے سہا سہا پٹا گئے (۱۳) اڑل پنچا پیر بھت پر بھا ہا۔ کے۔ پرائن نو دھن و صا حدیت سب وار
 کے۔ پس پس کہیں کوڑ جو اک دن پائیے۔ ہو نہ نیا و کر پیہ لگائیے (۱۴) دوسرا سری سکھار
 ستی پن کی راج کمار۔ پیر مان چنپ بھات بھت بھی پناہ چو پی۔ پس دن یو من ما ہے
 ریک۔ کھ نہ پدھا۔ پیرات راج من جب دھرے۔ لوک لاج کی چٹا کرے (۱۵)
 لاک کرے۔ اچت چل دے۔ کیو ہوا۔ سو دہا تہ ہی آو سکے۔ ایک چتر تہ جت و بھا یو۔ جاتے دھرم
 نوڑ پوٹا یو (۱۶) میو ارد پناہ کو کر پیر بار مار گئ سو تن جہر پیر۔ ہار نیلار چار تن وھار۔ جن سس تہ جت
 تارے۔ پان جہات جہا لے آئی۔ سب لوگن کو یو بھالی۔ نرپ کا و بھا۔ کٹا چھ و کھا گئے۔ جہانک
 بد جاتے کن گھائے (۱۷) سیرت نر پناہ پیر بھت چھب یو۔ گھائل پن سائے کن بھیو۔ آج رت را پیر پوان

ہو جن کل کارنگی میں سن۔ تر ہی آپ زیر پتہ تر اسے بے کام بھوگ سو ہے ساتھ مکے یو (۷) صوبہ بیکو پون
 ٹیو لگی۔ زیر پتہ ہوں تہاں بدلت جلی۔ اتنے دسٹن دوت پٹائیو۔ بجے مریت سو آن کی گھائیو۔ (۸)
 حبیب ہی فوج ستر کی دھلی۔ ابا سہت زیر پتہ گھلی۔ زیر کھ رڈ پ تا کو ٹھائیو۔ بھوگ کرن تا سو چیت
 صائیو (۹) دوسرا سٹرن کلارنی تے ادیک سٹچہ دکھائے۔ سوڈنل کو آتا چین میں یو چرائے (۱۰)
 چوچی۔ اھوگ کھیف تے تا ہے پاپی۔ سو پو پو تا ہے کرے پٹائی۔ دوڈو ایک کھات پر سوئے۔ من کے سٹل
 سٹل دکھ کھوئے (۱۱) دوسرا۔ فیکہ سٹل سوڈ پر پو کا ڈھائی کر در کا ڈھائی تا کو گھلی اپو دھرم ہار (۱۲)
 چٹان کے چرت کو چین سکت نہیں کوئے۔ برہم پٹن روڈو آدی سب ستر ستر پی کوڈ ہوئے (۱۳-۱۴)

اتی سری چتر تر بکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۱۵ چتر
 سما پٹنٹو۔ سہمتو۔ ۲۱۵-۲۱۶۔ انجون

چوچی۔ جگ ایک گہ بڑی ربی۔ چٹک ناتھ تا ہے جگ بھی۔ ایک پڑکھ پڑتے بت کھا دے۔ تاں تے
 تر اس سٹن چیت آدے (۱) تہاں شا چہ کوڑا ک رانی۔ جاک پر بھانہ جات کھانی۔ سدر سٹل طکتہ تر ہی
 بید شاستر ستر سہ بھی (۲) تا کو ناتھ ادیک در ہادے۔ ایک پڑکھ تر بت کھو اوسے۔ چیت کے بھین
 تر اس ات دھرے۔ میر دیکھ جگس مت کرے (۳) تب رانی پس بچن اچارے سن را جا پرائن تے
 پیارے۔ ایو چٹن کیوں نہیں کرے۔ پڑ جا ہار جو گہ مرینے (۴) راج تن ایو بھات اچارو۔ بھرن
 سٹل انگ کے۔ صلیو۔ بل کی ٹہنت سالگری کی۔ اردھ راتری جوگ پگلی (۵)۔ بچہ بھوج تر پر تم کھائیو
 ادیک ترے ہور پو ایو۔ پو آپ پس بچن اچارے۔ پو آئی ست بھن تہارے (۶) دوسرا چہ
 پر دم تم بچمت پڑکھ سو سو ہے پر تم بتائے۔ پو ادیک راج مانکر بھوگ کرو کپٹائے (۷) جب جوگی
 ایسے سینو پھول کیو من مانے۔ آج برابر کھ کھوں پر مٹوی تلے نا ہے (۸) چوچی۔ بھر بھرا کھانا
 اٹھ بھو۔ رانی یہ سنگ آ پنے یو۔ گہ بیام نہ میں بکھائیو۔ بید اجمید کچھو نہیں پائیو (۹) بڑو کراہ ملوکت
 میو۔ سات بھانوں تانہ پریو۔ رانی بکھتا ہے تہ ڈارو۔ جوت تہو بھوج کر لایو (۱۰) دوسرا۔ کو پو آپ
 بجائے کے سٹن جو گہ دین۔ مینی پر جا آباد کے چتر پٹن کپن (۱۱-۱۲)

اتی سری چتر تر بکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۱۶ چتر
 سما پٹنٹو۔ سہمتو۔ ۲۱۶-۲۱۷۔ انجون

دوسرا۔ فیٹوس پٹاہ کے سور بکند پوت۔ بھراوہ جت زیر کھ سیرت مودت سہوت (۱) چوچی۔ راج
 ساچ جب بن تن دھرو پر تم جنگ جگن سوکر یو تا کو دس چین کر پیو۔ نام بکند شاہ کو کھوڈو
 بھو شاہ ولا کو ملو۔ ہندوستان کو پو پو۔ مہارو۔ کنگ بھائے سو کو پیو۔ سامو ہے بھو تہا ہے تہا بھیم
 دوسرا۔ پر تم ستارو میں کی کیو بیاہ نہائے۔ بھد تنو جس کی مشاہیر پر دیک بھائے (۲) اٹل بھو
 دیس بھال بھانوتن یو۔ کستوری کے مرگن بہت بدھ گہ یو۔ بھو بھال کی دیس آپ پو صلیو۔ پو آن
 بلیو سو پھواریو تہا لوا چیت نکالہ چھان کرن پڑ دھائیو۔ بے جیت ناگر پڑا دیک نہائیو۔ ایک ہار
 بھو پنے سور سات بنے۔ ہو جیت پو پو کیو پیا نو دھچھ۔ (۳) چھو پھند۔ بھد کھنڈی بھار چک پانڈی

شیکھاریو چ ب دین مار کھنڈ بندہ یو۔ کھرگ پان گ کھیت کھنڈ سن بندہ یو۔ پٹن ہمارا ستر
 تنگ دروڑاں نیل کر کھنڈ یو۔ نرپ سوہیر شہ سرس ہی دی ساسن گ۔ و چھنے جیت پٹن اپٹس کیا
 پیاں بن سیمہ رھا اڈل۔ نر پین کو جیت ہو ساسین بندہ یو۔ گر ب عرب کو دا ہے سرب وارن کو وڈ یو۔
 عرب عرب پچرپ خربا چین اک میں مارے۔ ہوٹنگ تاج چھپی سرے دو لکھیں ڈارے (۸)
 سوز میں کو جیت سرب غزین کو مارے۔ سرب چربین چربا عرب غزنی کو مارے۔ مانی شہرستان مالوہ میں
 کیو ہووہ جیت پڑی دس جے کو دیواہا دوسرا۔ تین دسا کو جیت کے اتر کھ پیاں۔ سب دیسی
 راجان سے دے کے جیت تان (۱۱) دیس دیس کے انیس سہا اپنی اپنی سین۔ جو سکندر سے چڑے
 سو۔ سرب میں (۱۲) بھنگ چھنڈ چڑے اتر پھل کو پیر مہارے۔ نیچے گھوڑا دتر بھیری
 گھارے چھنی چال کسو دسواگ مہارے۔ بھیر شور مہار دھال روڑر جاگے (۱۳)
 چھنی چھنڈ جو سنے سج کو مارے۔ پٹن۔ اسوہا جاریو۔ پٹن جائے طبل کو دیو۔ جیت دیس اپنے بس
 کھنڈ سن اڈل۔ سیرا کار قرض کابل کو کیو۔ کسور کھور کھور کھنڈ کر پینو۔ تانہج کھاک کھنڈ پل
 میں کٹ ڈارے۔ ہوکٹ چین کے سکت بنے کر کو پ کرارے (۱۴) دوسرا۔ پور چین ماسین کی دس
 کو کیو پیاں۔ سنے رانی راجہ ہیو ساہ سندھ ان (۱۵) جیت چین ماسین کو بس کھنی دس چار۔
 پور سنے ماسین سنے میں کیو پکار (۱۶) اڈل۔ بندے چین جیت انگریزین کو مارے۔ پھل بندہ مارے
 پھل جہا یو۔ کوک بندہ کو جیت گوا بندہ پڑ پڑو۔ ہو جلی بندہ جائے نیچے دندہ جہ کو دیوہا۔ سات
 سندھ ماسین پڑ پڑی تل کو کیو۔ جیت۔ ساتل سات سوزگ کو گ کیو۔ اندر ساتھ ہوں کر یو ادھک اس
 کھان کے ہو پور پڑ پڑی تل ماسین پڑ پڑیو ان کے (۱۸) دوسرا۔ روک چور ہوں بس کھنے جیتا پڑ پڑی سب میں
 پور دوس کے دیس اور ہیا نوکین (۱۹) چوپی۔ سیرج سین مذس کو راجہ۔ جائے مہاں روڑر دوسوا
 جا۔ جیت پٹن سندھ رانیو۔ ان کے جہ جہ پھائیو (۲۰) تہاں جہ جہ گاڈواتی ماسین۔ بن بن ایک
 کھٹ ہی با پیر۔ مارے اک چین نیا کیو۔ دیت ہواک تانہج پڑ پڑو (۲۱) دوسرا۔ کھن پڑ پڑی
 تن دھرے اڈت بھو بھنگ۔ کھک ہر دریا دتے نکیو بڑ ونگ (۲۲) چوپی۔ جو کٹ ہوں کر گول
 کرے۔ ہا کھ جے سیرا مل ڈارے۔ جہاں کو کر کو پ دھارے۔ تو نے کھور کو پ تیرا جہا دے (۲۳)
 دوسرا۔ ایک گ کر کے دھرے اور ان مہاشی پراس۔ پانچ سہر سوار تہاں تاکو تراس (۲۴)
 چوپی۔ جہاں کھاک کی مارے۔ تاکو سونڈ پور ہی ڈارے۔ دس جھل پون بیگ جہاں دھارے
 پٹن جہاں جہاں جہاں دے (۲۵) جہاں جہاں تین پیر کھاکے۔ سو پڑ تے ہی جہاں تانے
 جوتن کے ناسن پیاں۔ دھرے۔ ایک گرنجہ میں ہی کو بھریے (۲۶) منٹ کری تاکہ پڑو یو۔
 سوتن۔ کھاک سوا یو۔ جو کھاک سوتن پڑ دھارے۔ ایک چٹ جہ لوک جہا دے (۲۷)
 رن تے ایک پیگ ہی کھاکے۔ کھاکہ پیر کھیت میں گاہے۔ راجہ راجہ کو مارے۔ کانپ
 سندھ راجہ راجہ (۲۸) دوسرا۔ سیری دن نا کھنی تین ساہ چین کے دین۔ سوتا پڑ دھارے۔ سوتا
 بھیس پڑ کھ کو کین (۲۹) چوپی۔ پے پے تیر تون کو مارے۔ ہر جہا کھور کو پ تین جہا رنے تک
 سٹخ کو کھاکے پڑا۔ گر یو مہوم ماسین۔ جہا پڑ گریو کھاکہ اڈت۔ کھاکہ کھاکہ
 مے یو۔ سندھ بن دھاک تیر چو۔ مارن دی راکھ تیر پڑو (۳۰) تاکہ پڑ دین و پڑو۔ آپ اڈوت

ملن جن میلو۔ بھانت بھانت ارامیت شگھارے۔ جن ڈرم پون پڑ خید کھارے (۳۲)
 سویا لاتی کریان کے کٹ کے صٹ عیاری مچان کو کھا مبرے پت۔ صوٹ مہو کیمہ بھون سد اکب
 بول نڈل نے نہ ترے پت۔ پھر پڑے بنی پھر تے صوٹ پتے سے جلد عمل بھانت ارامیت میں۔
 تے ان پھر بھال مل دھیر بھانگ ہزارانیک ہرے میں (۳۳) چوچی۔ اب ہی سہ سند ڈیو ہال
 ارمو مشر پچو یو۔ بی ناس کو بول پٹا یو۔ چت میں اوجھک تراس پٹا یو۔ (۳۴) اٹول جو تم پو کو کھو تو
 ہیاں تے صوٹ۔ دوس تھر کے مہتر جاتے براچے۔ نول بیابانی سنہ ہی کومار ہے۔ ہوا کٹ کات
 سوٹن کے کوٹ اٹا ہے (۳۵) دوسرا۔ بی ناس جو تک پچھ اوجھک ہتو پڑ میں۔ دھیرج دی سنا
 نہ بچے اپنی میں (۳۶) چوچی۔ بی ناس حضرت اچا روہ تم بول۔ آپ لندیہ ڈرو۔ تھر سے بھاجت میں
 ہوئی۔ ارامیت سو صٹ دھو ویں مل کوٹ (۳۷) دوسرا سنت لندیہ اسنے پچن کر لوتیہ داتی کام۔ لندیہ
 کے کرے باندھ بیایو دھام (۳۸) اٹول۔ جو جن شاہ محل بدھوتا ہے صوٹا یو۔ بندھن تا کٹ کات
 محلے پٹا یو۔ تھوٹ بندھن بھو بھال ہی کو یو۔ ہوا ان کو لندیہ سندھ روڈیو (۳۹) دوسرا۔ تاو روپ
 پوک کے حضرت ریو بھائے۔ لے اپنی اسٹری کدی ڈھول سرونگ بھائے کے (۴۰) پور چھال مریت
 سنڈیوٹوں ہی اور کرستری چیری مئی اور بگین چھو (۴۱) چوچی۔ جو تر یا بین کو تیج تھادو سے۔
 دوس سیران کھڑک بھائے۔ ایسی ٹرن کرن جو پراسی رتہ تیج اور ٹرن چت کر سی (۴۲) بھانت بھانت
 تا سوٹ ٹھانی۔ چیری تے بگیم کر جانی۔ نا کونگ آ پتہ یو۔ آپ حیات سنڈیو (۴۳) دوسرا۔ جہتا کو
 حشہ تھو تھی پچو جائے۔ مکر کٹ جہ ڈار پے پھل ہوئے بنائے (۴۴) چوچی۔ اندر دیو تپ سترتا یو۔
 امرت ساہ سکندر پائیو۔ اجرامر تھو جو ہووے ہے۔ جیت سولک چوٹھوں لے پتے (۴۵) ودیلوٹیا کو پچھے
 کچ اپچا۔ بنائے۔ چتو جراتن جڑ ہے امرت پونہ بنائے (۴۶) اٹول۔ رنجنا نام پسردی پھائے کے۔
 برودھو پکٹ کو دھہ بیٹھی آئے کے۔ ایک پکھن تن رہو نہ تا کو تھانے۔ ہوتا تن نہ پچو نہ تھانے کھڑنا چیا
 ٹھانیے (۴۷) دوسرا۔ جے سکندر امرت کو پون گھو نہ تھانے لکٹ انگ پچھی تپ نہ کھٹا ٹھوٹکا لے (۴۸)
 چوچی۔ پتہ پھوتا ہے پچھ جانی۔ کیوں تے سبھو سیر سبھو بھالی۔ سکل پر تھارہ سو ہے تے پتے۔ ہرے
 چت کو تپ سٹے پتے (۴۹) پچھی باج دوسرا۔ پچھ ایک بن نہ ریو رکت نہ ریو سیر ترن تھت دگھ
 سو جیت جہ تے پو تھیرا۔ دا چوچی۔ مہو مہو امرت پتہ پتہ۔ ہری بھانت بھانت دن جی ہے۔ سن اب
 پچن سکندر ڈیو۔ پست بھوٹہ پان نہ کر پو (۵۰) دوسرا۔ پھل پھیل پھیل پھیل پھیل پھیل پھیل۔ شک
 پیکال تب میں بھو پون کھٹا پڑنگ (۵۱-۵۲)

الی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۱۷ چتر

سما پتہ تھو۔ بھمت۔ ۲۱۷-۲۱۸ اٹول

دوسرا۔ سکندر کوراج بڈو چکر کے ترن دھیر دوار پر سب کے۔ میں دیسی دس نے پھر (۱) اٹول سس
 دھچ لڑو رکت پوت تا کے پچھے۔ جن سم سکندر سترن رکت بول ٹھٹے۔ رہی پر بھانن اوجھک بھت
 میں پھائے کے۔ ہوئے تلکے سس سور ہے پڑائے کے (۲) دوسرا۔ سری دن میت سنی رکت پڑپ
 ک بال اپار۔ اوجھک تیج تاکے ہے کوڈ نہ شکستہ پھار۔ اس سری رکت سنی پھلی تاک اور کمار

پس راجہ تاکے بھو پوج تریا دئی بار (۴) چوٹی۔ اوصک روکھ رانی تب بھی۔ جبر آٹھ ٹوکی ہوئے
گئی۔ ایہ نرپ کو جیل سوگہ نیچے راج پوٹ اپنے کو دیکھے (۵) سو دت نرکھ راوگہ یو۔ گہ کرا یک
دھام میں دیو۔ سری رسی انگ متی جیا ماری۔ سبھ میں لکھ راوگہ جاری (۶) بھو سور راجہ جوہر لو
ہم کو ناتھ بن کر لو۔ یا کو پرتم وہ دے پچھے۔ چند رکت کو راجہ کچھے (۷) راجہ مرلو پر جا سبھ جانو۔ بھید
ایہید کیونہ پکھیانو۔ بھو بر و کچھ ہوں نہ بچارو۔ آت پتر سس دھج پر ڈھار لو (۸) چوٹی سبھ چتر
اکلا پیا گھو۔ دو جے کان بھید ہی بیو۔ راجہ کہ کر سوت جہائی۔ پنج ست کو دینی پرائی (۹)۔

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۲۱۸ چتر
سما پتمتو۔ بھمتو۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ انجون

دوسرا۔ پیر ایک ملتان میں شرف دین تہ ناؤں۔ کھوٹا گڑھ کے ٹٹ بے باوری نہ کاؤں (۱)
اڑل۔ ایک سکھ دو تہا پیر منگائے کے۔ آنی اچھ دھام ادبک سکھ پائے کے۔ سری چپلاگ ستی
چھبکت بکھانی۔ پوتا ہے روپ کی راس بھے پی پائی (۲) دوسرا۔ ایک دھن بھیز تو کن تیا گے
پیر بران۔ سری چپلاگ ستی پئی با جھے جیت جوان (۳) رائے خوشال بھے کری تن تریا پریت بنائے
صہانت صہانت تا سوری ہر دے ہرکھ ایچائے (۴) ت پرتی رائے خوشال تہ بچ گرو لیت بلائے
لپٹ لپٹ تا سورے صہانگ ایم چڑھائے (۵) رمت رمت تریا تلن کو رہ گھو اڈا دھان۔ لوگن
سبھ من ست میں ایسے تھو تھان (۶) اڑل۔ رین سے گرو پیر ہمارے آدئی۔ ریت پریت کو سو
سو اوصک ایچا دئی۔ ایک پوت سے مانگ تے تال تے یو۔ بونٹا کہہ کر پار سو پست سو کو دیو (۷)
کتیک دین پر سوت پوت تاکے بھو رست پیر کو کچھ مان سبھ ہوں یو۔ دھن دھن اکا ہے کھاو
سن اچارو۔ ہو بھید بھید نہ کن ہوں موکھ بچارو (۸)۔

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۲۱۹ چتر
سما پتمتو۔ بھمتو۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ انجون

دوسرا آصف خاں امراد کے رست آٹھ سے تریہ۔ نیت پرتی سچ مانے تھے اوصک مان سکھ جہاں
چوٹی۔ روشن جہاں توں کی ناری۔ آپ ہاتھ جن کیس سواری۔ آصف خاں تا سویت کدے۔ وہ تریا
دس تاکے بنی ڈھرے (۱) سوتی لال شاہ کو اک ست۔ تاکو روپ دیو بدھنا ات۔ ایہ تریا تانہ بیکو
جب ہی۔ لاگی لگن نہ کی تب ہی (۲) کسی ایک تین تیر لائی۔ جان بیت کی کے بھپائی۔ سری ہی بیت سو
کھیو۔ ہری اور نہارت رپو (۳) سوپا۔ سیسے شراب کے پھول گلاب کے سے کدھو دھاکے سے پیارے
بالن سے مرگ ہارن سے ٹروان سے کے کھی بھیا رے رناون کے کچ مارن کے دکھ ٹارن ہیں
کو حوقہ ہارے۔ نہ جگے کے رنگے رنگ کاٹو کے بیت کے نین سکھی رسیارے (۵) اڑل۔ چن چاننی
دات سجن جو پائے۔ گرگ تاکے انگ گرے لپٹا کیے۔ پل پل بل بل جاؤ نہ چھوڑا اک چین۔ ہو چنیر
برس پچاس نہ جانو ایک دن (۶) پل پل بل بل جاؤ پیا کو پائے کے۔ نرکھ نرکھ دھن رپو اچھا
کے مکر ادھرن کو پاں اجر نہ کے بگ رپو۔ ہوا چنے جیت کی بات نہ کاٹو سوکھو (۷) نرکے ہوئے

آن پتو کہ میت بلا کیو (۱۱) وہ (۱۲) من بھاو میتا میت جھ ترنی ترن کو پائے۔ رس تا کے رستی بھلی اکبر
 دیو بھلے (۱۳) تریا چنتا پست میں کڑی رہو میت کے ساتھ۔ اکبر گھر نے نیکے کس چتر کے ساتھ (۱۴)
 اڑل۔ کیو میت سوند توں بھائے کر۔ پرگٹ کیو پیا ساتھ چتر دکھائے کر۔ آپن میں سونے اک
 ورم ما جھ گھائے ہو۔ موتے تے نکس بجن ترے گرہ آئے ہو (۱۵) چوپی۔ میت بھس یو بجن اچارے
 تم اسے ہو کہ بھانت بہار سے۔ تک بھنک اکبر سن کے ہے۔ سویتے تو ہے کو جھ لوک پھٹے ہے (۱۶) اڑل
 اکبر پھر دکھا چھل چھل ڈاریو۔ بھید پائے نکوگی نہیں بہار کیو۔ یا مورکھ کے سپس جو تین ہمار کے۔ بول
 ہو تو ہے پیا آئے چتر دکھار کے (۱۷) جاگ بھے خبار ترے سووت بھلی۔ نکھ اکبر سو جاگ نہ تر آگے گئی
 یا ورم کی سویتے چھاپے ادھیک نیگ گم۔ ہو پو ڈھ رہی شکھ پائے نہ تیج زیند را جی (۱۸) دوسرا۔ آپے اکبر پائے
 گئے جو سویتے آئے جگائے۔ ہو ایسی سول۔ ہو بن سن تاسے نکائے (۱۹) ایسی بادشاہ سن پائی۔ گئے بن
 ہی تہ اور چھائی۔ جوتی و پے ہاتھ ترنی۔ بھیک جہار کیو گئی (۲۰) حضرت کوپ ادھیک تب بھریو۔ وہے
 بر جھ۔ گھٹھا کر پو تاسے انھی ترنی ویر ڈری۔ مورکھ بات نہ کیو بھاری (۲۱) اڑل۔ تانے بر جھ
 نہ آتا پدل کیو۔ نیو کر ورم میت کا ڈھ تا کو کیو۔ ترنی پیا ساتھ چتر بنائے کر۔ ہو اکبر کے ہر جھ
 جوتین بھاکر (۱-۱۶)

انی سری چتر پھکیان تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۲۲۲ چتر
 سائیتو۔ سمیتو۔ ۲۲۲-۲۲۹۔ انجون

چوپی۔ رادھا دتی گھراگ بھاو۔ آپ ہاتھ جن کیس سوارو۔ کرور کیت راجہ تہ رہی۔ چتر متی رانی جگ
 ہی (۱) تاکو ادھیک روپ اچیارو۔ آپ برسم جن کرن سوارو۔ تاسم تین مہون تریا ناہی۔ دیو ادھو کیسے من
 ماسی (۲) دوسرا۔ میرا من اک شاہ کو پخت بتوئے مہو۔ تین مہون بھیر بھیکے تاسم بتوئے اور اس چتر متی تہ نکھ
 چھل چھل چھل ہر جوان۔ روپ کچھے سم توں ک تین مہون ہی آن (۳) سورٹھا۔ تاکو کیو بھائے رانی سکسی
 پائے گئے۔ نیکیو شکائے نک تیاگ سو کو بھو (۴) اڑل۔ جو رانی تہ کیو نہ تین بچ مانیو۔ پائے رہی پر پوڑ
 نہ کچھ کر ہانیو۔ ہائے بھائے ہو بھانت رہی دکھائے کر۔ ہو کیو نہ تاسو مورکھ ہر کھ ابجائے کر (۵) کریم کال
 جو لاکھ سو ہر ٹول پائیے۔ پچھے ہاتھ اچائے تیاگ ہی جائیے۔ جو رانی سو نہ بھید۔ پچھے۔ ہو ہر وہ کچھے سو
 کریمے نک نہ کچھے (۶) بھج رانی تہ کیو نہ تہ تاکو بھید۔ کام میل بیت مان نہ تہ تاسو بھید۔ نا ہے نا ہے سو
 کیت ناست لائے بھید۔ ہو تب ابلا کے کوپ ادھیک پست میں چھو (۷) چوپی۔ ترنی تے ادھیک اس
 بھری۔ سٹن کرپان ہاتھ میں دھری۔ تاکو نک تیج سو مار یو۔ کاٹ موڈ تھیت اوپر ڈالو (۸) ٹوک انیک
 توں کو کیو۔ ڈار دیگ کے بھیر دیو نہ تیج پتی بول دھام میں یو۔ بچھ بھاکھ آگے دکھ دیو (۹)
 دوسرا۔ مدرا نا بچھ چائے تہ نہ کر پیا بھلی۔ نہ ان سو کھ پو بھید نہ کھپو جی (۱۰) پاؤسی چھا گھول کہ دینی ڈار
 چھائے۔ رہت ماس وانا بھئے آسون دیو نہو کے (۱۱) چوپی۔ تاسورت جن جان کر ہی۔ تاپر ادھیک
 کوپ تریا بھلی۔ پے نرپ کو نہ ماس کھو کیو۔ مورکھ ناپے نا ہے کچھ پائیو (۱۲-۱۳)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۳ چتر
 سما پتتو۔ سمبستو۔ ۲۲۳-۲۲۵۲۔ انجون

دوسرا۔ پٹن کیت راجہ بڑو جو ناکڑہ کو ایس۔ ایڈ چتر سوراج و سوال کس کے ٹکدیس را چوپی سری
 ترپ مار کتا کی تریا۔ من گرم میں را کیو جن کرپیا۔ ادھیک ترن کو روپ پر ابے۔ سری ترپ رارنگہ
 دت لہے ۱۲ دوسرا۔ نول کو را ک ملہ کو پوت پئے ٹکمار۔ سرجہ سری ترپ ررکل تا کو روپ بنار (۳)
 اٹل نول کو میں بلوک سیو ملہا یو۔ پئے سچو سی بخ گرہ لہل پٹا یو۔ ادھیک مان رنج رنی رکو اپجائے کے
 موکام ریت جت پریم ادھیک بھائے کے (۳) قیل چینی چنے ادھیک ٹکمار پاپ۔ ہیں۔ جو جو چکھ چار دودو
 ٹکادیں۔ پٹ پٹ کر جائے۔ زمین اک چوڑی۔ بوکر ادھرن کو پاں کچن مردری ۵۰ چوایین آسن
 کرت بنائے کے۔ کام کھول بھائے ادھیک ٹکمار پائے کے کوک۔ ارٹے بھید اچریں۔ سائر۔ ہو بڑکھ
 پر بھابل جہے دودو سکائے کر (۱۲) چوپی۔ ایک و دس ام جار اچارو۔ سن رالی تے کہیو ہمارو۔ جن
 تو ناتہ بلوکے آئی۔ دوسن پئے کوپ انجانی (۱۲) تریو باج۔ پر تم راتن بھید تباؤل۔ ہو رو و مہد
 نگر دواؤل۔ دے دندہ جن تو بے بنے ہو۔ کام بھوگ رچ مان پئے ہو (۱۲) اٹل۔ ادھیک مہک کر پتہ
 دیو اٹھائے کے۔ آپ نرپت سوکی بات بھائے کے۔ شو سو کو ایہ بھانت کہیو ہو آئے کے۔ ہو سو سو
 ترے تیر بھو اب آئے کر (۱۲) چوپی۔ جب دن ایک سمبا گانو سے جت۔ ہما دیویر سے کر داسے ہے۔
 رچ ہا مٹن دند بھی بجا دے۔ کوک ادھیک سمبہ پرے سنا دے (۱۲) جب تم میں سب بنے ہو۔ اب اٹھ
 دھام ہمارے آئے یو۔ بھید کیو اورہ ہی کیو۔ بھوگ سو تریا کو بھید یو (۱۲) دوسرا۔ ترنت ان سوک بھید
 سن راجہ سکھ دھام۔ پلو پر دسو۔ ست سوپے نر کیون ملا کو کر کے ترپ سوچن رہ ست دیو
 پئے سچری جار کو پند ٹکٹ ٹکٹے (۱۲) چوپی۔ کام بھوگ پریم سوکیو۔ درر کر۔ پند ما۔ پند کوک
 کوک پرسل ٹائیں۔ بھوگ سکے رالی کو تائیں (۱۲) پچن ست راجہ اٹھ دھیمو۔ بھوگ سمہ رالی کو بھید
 جو شون پچن کہیو سو ہوئے ہے۔ پلو پر سو ست گرد دے ہے (۱۵) آوت ریت جارو پانو۔ رالی سو یو
 پچن بھانلو۔ ریا پراوہ سو کو تیں ماریو۔ میں تریا کچھو۔ تور بھار لو (۱۲) شونج سمبہ تہال ترپ گیکو۔ بھوگ تر
 رچ تریا سو بھید۔ پچھ بھیر گرہ کو جب دھائیو تب تریا پند جار بھائیو (۱۲) دوم۔ کہا۔ بات راجہ کہیو سو ست
 دیو دھام۔ پلو پلو سو پچھے سو پچھے رکھے نام (۱۲) چوپی۔ پر تم جار کو بھول پٹا یو۔ دے دند بھچن راو
 بھائیو۔ ہو کوک کے پڑہ مٹائیں۔ ست واکو ست کے مٹھائیں (۱۲) دوسرا۔ سن دن راکھت جار کو
 ست ست کر کہ دھام۔ شونج ریز پ چپ رہیو ایہ قیل بھیدو شام (۲۰-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۴ چتر
 سما پتتو۔ سمبستو۔ ۲۲۴-۲۲۶۲۔ انجون

چوپی۔ باران شی ٹکھ لہے جا کے مکے پاپ سب بھائے پھل میں راجہ تریہ۔ سبہ جن کے
 دل کہی (۱۲) ست کو ریز پ کو اک ست پر۔ ریت درپ تا کے بھیر گھر جو اٹا تر روپ بنار کے۔ سب
 ہی درپ اپند ولسے (۲) دوم۔ سری بھو چار تی۔ بے ترپ کی ستا۔ پار۔ سیرت پٹ اک پتر کاکیرت کو رت

اڑل۔ جب چٹھ چارٹی نہ روپ نہ دیو۔ ہے اپنے چیت کے پکھے بچا دیو کیوں ہوں، یو پیل جواک
 تھیں پائیے ہو کر نہ نیا روٹیک سابل جائیے (۱) دوسرا۔ سیکری ایک بلائے کے تاکے دی چٹائے
 سو کویت طائیے کر کے کوٹا پائے (۵) اڑل۔ دیتے سکی بلائے سجن سو ہے چاہیے۔ جا کے پرہ
 سیکھ جئے ہیا دیکھیے۔ لیا آرت اڈ بلوٹک کو چھوڑے۔ ہو لوک لاج کل کان کرواک اور کے (۶) سیانی
 سکی سیکھ بیدار پائیے سان پرہ کہ پریم دیو بلائے کے۔ ریز کھوڑے تانگ دیوانی سی بھی۔ ہو پرہ
 سندک مانجھ مگن ہوئے کے (۱۱) چوپی۔ پریم دیو پیا چٹائیو۔ تے میر من آج چڑائیو، ہوٹوں
 "اں بن کچھ کہہ دو۔ بعد من چھوڑو پے کو برسوں جو تو ہے ہو ستر سو کر پو۔ ہو ستر پاتے ٹیک نہ ڈرو۔
 سورج نام آہو دھرو۔ سو ہے پیا ہے کے دھام۔ بدھیر (۱۹) تب ابلانج تپا بلا پور پکر بانہ تے ستر دھائیو
 من۔ جو سورج ایسا ہی۔ چاہت ہے تب صا بیانی (۱۱) دوسرا۔ پریم پزنگیا پچھے یاکی ابے بنا کے۔ پن
 رو یو پکے من راجن کے رائے (۱۱) جب دوا یہا یہ گھر رہے چڑ ہے نہ سورج اکاس۔ جب ایہ
 ب کے بتاں نے چڑ ہے ملک میں پوئے پر کاس (۱۲) چوپی۔ ست بات راجے ایہ جانی۔ بھید نہ لکھو
 کھو اپنی راج کما ستر پکرو۔ دوسے دن لگے سورج ہنی چڑ پور (۱۳) دوسرا۔ سترن سو بھی ستر کر تپا
 دانی ڈائے۔ رین نایک سو جانیے سن رہو پھرا لے (۱۴) چوپی۔ جب راجے ایہ صہات ہا دیو۔ ست
 دوج کرتا ہے بچا دیو۔ سترت پیا ہے دو تاتا دیو۔ بھیدا بھید کی بات نہ چینی (۱۵-۱۱)

انی سر چتر پکھیاں نے تر با چتر سے مشری بھوپ سبادے ۲۲۵ چتر سمانپستو۔ سمبستو۔ ۲۲۵-۲۲۸۷۔ انجون

دوسرا۔ مال شیر کے دیس سے مال کوس پور کاٹوں۔ مان شاہ ایک چودہری ست ستونے ٹھاٹوں (۱)
 رستم دیو ٹوں کی۔ ست شہری نار۔ روپ سیل پنج کر یا سہ پتی کی اتی تھار (۲) تاکو پتی اڑا کی کرت
 پوری ست۔ شا بھال کے دھام کورائے درب است (۳) مہانگ پیٹ ہو چودہری اور انیم چٹائے
 تہ چھوڑت رہے لوگ ہے ہوا لے (۴) چوپی۔ لوگ سل مل تاپے پکھانے۔ نور کھشاہ کھوئی
 جانتے بونہ جہانگ انیم چٹھا دے تاکہ شہ جڈب آدے (۵) اڑل۔ شاہ کری چٹ مانجھ سو چٹ پیا
 لکے حضرت جڈ کو دربا سدن ہر لیا کے ہو۔ ہو سب سوچن کو مونڈ مونڈ کے کھانے ہو۔ حضرت جڈ کو
 بہ خدوانہ سب یو۔ پن سوچن کو درب۔ جو بروہرت بیکو۔ پور اتھ کو مہیں تہ پیرا لے ہو۔ ہوئی کچری
 کی چٹائے کے (۶) دوسرا۔ حضرت کوٹن ست۔ پنڈ درب چٹائے۔ بھر پیل ٹھکری دھری سوہریں
 ای بنائے (۷) اڑل۔ ان شاہ ہو مہانگ انیم چٹھائے کے۔ ٹھوٹ ٹھوٹ تہاں پیچو جائے کے
 شاہک یہ اتھ اک چٹکنا دیکھ۔ ہو لاج۔ بارو آج چودہری پچھے (۹) دیو ایک ٹھٹ چھوڑت ٹھکی
 جانی تین نے ایک آٹھائے اتھت کے کہی۔ کے کے تے اتھت زکھ تاکوئی۔ سو ایک پچھری مانجھ پ
 ترلی دلی (۱۰) پچھرت ہی کو درب پائل ہوئے جائے ہے۔ حضرت لوگن ست نہ کچھ دھن پائے سے
 لاج کرور متوا۔ خزانہ جب یو۔ ہو ست سراپ بھو بھو اتھ چودہری (۱۱) سب سوچن کو مونڈ مونڈ ل
 یو۔ سوہریں نہیں رٹا۔ ٹھکری دے یو۔ آج لگے ادویں اتھ کو مارتیے۔ ہو سدا پر شہور ٹکٹ پیل
 جانے (۱۲) دوسرا۔ واکے خانہ لے بھیکو حضرت جو کو بنا کے۔ سراپ دیو ایک اتھ نے سب دھن

پکھیاں نہ چتر

نویسہ گوالے (۱۳۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۲۲۶ چتر

سما پتتو بھمتو ۲۲۶ - ۲۳۰۰ - انجون

دوسرا۔ دیس مان کے یکھے من بین اک رائے۔ گڑھتا سوراجہ یہ جسے اور نہ سکیو بنائے (۱) نام ہے
تہ ترنی کو سری من مان تی۔ سنا با چا کرنا بس کر رکھو پی (۲) پوت بنوں اک شاہ کو نام رائے محبوب
رؤپ پیل چچ برتن میں گدھیوہ صائے خوب (۳) چہری۔ امت ترنی کو روپ ہر پتے۔ چہہ لکھ نرکھ
چدر مال لائے۔ سندھ سم تان کی کو ذنا ہی۔ روپ دنت پر تمیو جگ ماہی (۴) حب رانی وہ کور بند یو۔ ایہ پنے
برد سے پچا یو۔ کے یہ آج بول رت کریے۔ کے اڑ مار کشاری مرئیے (۵) لہ سچری ایک شوبھائی۔ جت کی
برہما تانے سبھائی۔ سری کی بیت سوکھو۔ جو سری آس جین کی چہو (۶) دوسرا۔ سن آترجی کو کے
کھئی گئی تہ دھائے تانے جسے کئی شے کے یہ ادو یو بلا کے اڑل۔ من مدانت بیت کو کور جب
پائیو۔ کھ جب بول مول گرے سولا یو۔ پٹ پٹ دو دو حایے۔ ترن۔ کائے کے۔ مو کام سہل کی
ریت پر بت اچھائے کے۔ تب نوراجہ گریہ رانی کے آئیو۔ اور ادھک کو کریدر ایسا یو۔ گریو ست پھوے
نریت کھاٹ پڑ جائے کے۔ بو تہ ہی ترے ریا تریا جارجائے کے (۷) نر پ کی چھیا اور پرائی پیہ دھ
کام سہل ویر سبایع ست جائے کو مدرا کے مدھکے نہ کچھ راہ بیہ۔ سو بیت پوارے بیہ نہ کچھ لکھنے کیو
کام سہل کر تریا دیو اٹھائے کے۔ سوڑ واد کچھ بھید نہ سکیو پائے کے۔ یہ چھل چھل سو چھل پی کو کئی
ہو شک سپام ایہ کتا تے پڑن بھی (۱۱ - ۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۲۲۷ چتر

سما پتتو بھمتو ۲۲۷ - ۲۳۱۱ - انجون

چو پئی۔ اتر دیس نر پت اک رہی بہر ج سین جا کو جگ بھی۔ بہر ج تی توں برناری۔ جاتک رام چدر
کی پیاری (۱) ادھک کو کور کو روپ برا جھرت پتی کی رت ک حب لائے۔ جو اٹا کو لکھ جائی۔ لاج
ساج چر ست پکائی (۲) دوسرا۔ ایک شاہ کی پتر کا جا کو روپ اپار۔ نرکھ من جا کو ہے نیائے چرت
سیر جہار اس اڑل۔ ایک دوس وہ رائے اکھٹ سیدھائیو۔ اوچ وھول پر شڈھہ کور لکھ پائیو۔
ترن شاہ کی شاری ارجھائے کے۔ ہو سیر نر پت کی پر بھاسوگی بکائے کے (۳) چہری۔ بنیں تھ دھ
ایک چرت بنائیں۔ ڈور ٹہی کی گڈی چڑھائیں۔ تائے ایسے سندس پھاوہ بھید چیت کو نر پ جہا (۵)
کنت۔ تاجی کوں ترائے کے اسٹری اور راہ پونا حایل جوال وڑ ہاں نیٹیاں نوں کھا وناں۔ انجن
دوا کے بار لکھ چٹائے کے کھائی نوں بڑائے نائے نیٹیاں نوں چڑا وناں۔ بدن وکھانا سائوں
چھاتی نال لاناں لستے نیٹیاں نال میں جوڑ دیا نے ہونا۔ باپے پتر آنا سے ہی بیے باجھ جانا میں
یار داسا ڈے پاس آدنا ہی آدنا دوسرا۔ گڈیا کچھ سندس لکھ دیو کور سچائے۔ تنک بار لاگ
ہنی نر پ پنچي جائے (۶) چو پئی۔ پتی چور لکھی ہر یہ کہاں۔ یہ پھیو ترنی لکھ وناں۔ یا گڈیا پھر سچو
دھائی۔ چیت نہ کرو جیت میں رانی (۸) کے گڈیا اور چڑا و۔ نا تر ٹانگ تے کر جا دو۔ جو تو ہے

گرن دھرن پر دسے ہوں۔ سوگ سلج کر ماس نہ سے اؤں (۱) دوسرا، مائت چھ ست سہت پت
 پر سے نرک کل سوتے۔ جو گڈ یا تے مہوم پر تین تیار دھوئے (۱۱) چوپٹی۔ تم یا کو پیا ڈرونہ حالو۔
 سیکوئے یا کو پیا لو۔ مژد ہال بگین ہی ہوسے ہے۔ یا میں دیکھ پا دو مہرے ہے (۱۱) دوسرا۔ ستر
 سکت تے میں کیا سگوا یا ہے بنائے۔ شک تیاگ کر آئیے سن راجن کے رائے (۱۲) چوپٹی۔ حب لہے
 ایسی سن پائی۔ چت کی سگ سگل سیرانی۔ میر تے اثر دور پر چڑیو۔ آند او صک چت میں بڑیو (۱۳)
 اڑل۔ کور کوری کے پیر پیچو آئے کئے۔ کام بھول کو یو ہرکھ اپجائے کئے۔ شاہ شب تے دوار پیچو آئے
 کر۔ ہوتے ترنی سو بات کہی پیا نیں بھر (۱۴) اب تریا ترو شاہ میں گمار ہے۔ ابی وصول ہوا پھر
 تے سو ہے ڈار ہے۔ نوک نوک ہوئے سبھے پیریاں لے طائے ہے۔ ہو تو ہے بھیٹے ہم آج ایسے پھل
 پائے ہے (۱۵) سر ہا پنا چت۔ بھیر کچھو نہ پیچے۔ نرکھ ہمار دھرت ابے ہی پیچے۔ ہارتہار و ایک نہ باکن
 پائے ہے۔ ہوم سو بھول گما کے ست گرد جا کے پکا ۱۱ ستر سکت ہڈیا رے کیو بنائے کئے۔ بیکان
 تے پی کو دیو دکھائے کئے۔ ہور میکھ بھے ماند میو بر پے بنائے کر۔ ہو پورتون کیو سندیس اٹھا لکر
 ۱۱ شاہ بیکھ تے گڈ یاد دئی چڑائے کئے۔ کر کے نرپ سند سوا دیو اڈائے کئے۔ پپ نرکھ تین سیت
 دیو پیچائے مگر ہو عبید ابھید نہ کچھ جڑ سکیو بچا کر (۱۸) دوسرا۔ شاہ مائت کھت پی گڈ یاد دئی
 چڑائے۔ تال پر بدھ بھتر۔ با جٹ بھٹے بنائے (۱۹) میں نارنج ناتھ سو کیو پیا پیچا ہے۔
 ہتر ہارو ساہ ایو دئے واماو جائے (۲۰) چوپٹی۔ ایہ چل پیت سن پیا کیو۔ تاکو مارن بائکن پاپو
 پنج پی عبید ابھید نہ پیچو۔ کبی ہرنگ پورن ت پکھو (۲۱-۱)

الی سہری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۸ چتر
 سما پتھو۔ بھٹو۔ ۲۲۸-۲۳۲۔ انجون

چوپٹی۔ پھول دیں جھپٹی رہے۔ بدھ متی جا کو گب ہے۔ دیب تین تائے پردھتا آئیں۔ تبتن ایک
 بتر بنائیں (۱) دوسے صدوق جو پتین مہے۔ سوہرن کے کل ست اجڑے۔ پتر پوترتاؤن تے
 ناکے۔ اودن بھٹے سیوا کو داکے (۲) دوسرا۔ جو کچھ کہے تریا مان ہی سیوا کرے بنائے۔ آج کے
 سب ہی چلے در ب بیت لپھائے (۳) چوپٹی۔ جو اگیا تریا کرے سو مانے۔ جو تین کو ہر پیا نے۔
 ج کال بڑھیا مرے ہے۔ سب ہی در ب ہمار سو کے ہے (۴) حب تہ ٹکٹ کٹیب سجاوے۔ ت ب بھیا
 راجن شاوے۔ جیت لگے ایہ در ب ہمارو۔ سو پھو پوت تیارو (۵) حب وہ تریا رو گنی بھٹی۔ قاضی
 سو رے کہ ٹٹی۔ کرم دھرم جو پر مہم کرے ہے۔ سو ت ہور خزانو ہے (۶) دوسرا۔ کرم دھرم ست جب
 لے کرے نہ پر مہم شاہ کے۔ رت و شش ویکو بمر و در ب بلائے (۷) ایک دن بڑھیا مرگی۔ تین کے ہون
 تالی بھٹی۔ کرم دھرم جو پر مہم کرے ہے۔ پن ایہ بانٹ مزانوئے میں (۸) دوسرا۔ کرم دھرم تاکے کرے
 ن دھن سن رگا کے۔ ہور صدوق نہیں کے مہورت بھٹے بلائے (۹) چوپٹی۔ ایہ چتر تریا سیوا کر
 تھو۔ در ب کو یو بھو دیکھائی۔ تین کے اکت نہ کچھ کر کیو۔ چل بک اپو موند شاہ ایو (۱۰-۱)

آتی سری جیتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ شبادے ۲۲۹ چتر
سماپنتو۔ مہبنتو۔ ۲۲۹-۴۳۴۲۔ انجون

دوسرا۔ مال پسر کے دنیں گئے پورا ایک ماہوں۔ شاہ ایک تیرھواں سبت مَدَن شتان پہ ناؤں (۱) مَدَن سی تاک تیرن جا کو روپا پار۔ آپ مَدَن چلے رہے تھے رکت روپ پی (۲) چیلہ امتیاں ہوا ایک شاہ کو بوت۔ گل کس بہتر خستہ مَدَن سوپ (۳) چوچی۔ چیلہ رام جیے تیریا میو تاکا کویتے مَدَن تن کیگیو۔ ترنی زن تے ہی سجائی۔ بڑکھ منجن صوب ری نہاں (۴) اڑل۔ دوتی چٹے تا ہے گرہ یول چٹایو۔ ہم صہگ تا سو جو عانت کا ہو۔ سو یہ شاہ جب جا کیت تا بنے بلا دمی۔ ہوتا ہے بجھے رس بیت پریت اپجا وکی (۵) چہری۔ ترنی، محنت شاہ مو جائیو۔ پوجین تا ہے آپ یو لاگیو۔ عالت بتی کہ ترنی تبادو۔ ہر سے حیات کو بھریم بٹاد (۶) سنوشاہ کے بچن اچارو۔ عمر نے حیات کو بھریم اتارو مو جو ٹوٹ کیف جب لگی۔ بیتا جے پسران بھی۔ (۷) دوسرا۔ ایس نک کرشاہ کی دیو ہو رسوائے ترت مہیت ہے چل گی عبار بھی لیٹا گئے (۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشتری جیو پ سناوے ۲۳۰ چتر
سما پستو خبستو ۲۳۰ - ۲۳۵ - ۲۴۰ - ۲۴۵ - ۲۵۰ - ۲۵۵ - ۲۶۰ - ۲۶۵ - ۲۷۰ - ۲۷۵ - ۲۸۰ - ۲۸۵ - ۲۹۰ - ۲۹۵ - ۳۰۰ - ۳۰۵ - ۳۱۰ - ۳۱۵ - ۳۲۰ - ۳۲۵ - ۳۳۰ - ۳۳۵ - ۳۴۰ - ۳۴۵ - ۳۵۰ - ۳۵۵ - ۳۶۰ - ۳۶۵ - ۳۷۰ - ۳۷۵ - ۳۸۰ - ۳۸۵ - ۳۹۰ - ۳۹۵ - ۴۰۰ - ۴۰۵ - ۴۱۰ - ۴۱۵ - ۴۲۰ - ۴۲۵ - ۴۳۰ - ۴۳۵ - ۴۴۰ - ۴۴۵ - ۴۵۰ - ۴۵۵ - ۴۶۰ - ۴۶۵ - ۴۷۰ - ۴۷۵ - ۴۸۰ - ۴۸۵ - ۴۹۰ - ۴۹۵ - ۵۰۰ - ۵۰۵ - ۵۱۰ - ۵۱۵ - ۵۲۰ - ۵۲۵ - ۵۳۰ - ۵۳۵ - ۵۴۰ - ۵۴۵ - ۵۵۰ - ۵۵۵ - ۵۶۰ - ۵۶۵ - ۵۷۰ - ۵۷۵ - ۵۸۰ - ۵۸۵ - ۵۹۰ - ۵۹۵ - ۶۰۰ - ۶۰۵ - ۶۱۰ - ۶۱۵ - ۶۲۰ - ۶۲۵ - ۶۳۰ - ۶۳۵ - ۶۴۰ - ۶۴۵ - ۶۵۰ - ۶۵۵ - ۶۶۰ - ۶۶۵ - ۶۷۰ - ۶۷۵ - ۶۸۰ - ۶۸۵ - ۶۹۰ - ۶۹۵ - ۷۰۰ - ۷۰۵ - ۷۱۰ - ۷۱۵ - ۷۲۰ - ۷۲۵ - ۷۳۰ - ۷۳۵ - ۷۴۰ - ۷۴۵ - ۷۵۰ - ۷۵۵ - ۷۶۰ - ۷۶۵ - ۷۷۰ - ۷۷۵ - ۷۸۰ - ۷۸۵ - ۷۹۰ - ۷۹۵ - ۸۰۰ - ۸۰۵ - ۸۱۰ - ۸۱۵ - ۸۲۰ - ۸۲۵ - ۸۳۰ - ۸۳۵ - ۸۴۰ - ۸۴۵ - ۸۵۰ - ۸۵۵ - ۸۶۰ - ۸۶۵ - ۸۷۰ - ۸۷۵ - ۸۸۰ - ۸۸۵ - ۸۹۰ - ۸۹۵ - ۹۰۰ - ۹۰۵ - ۹۱۰ - ۹۱۵ - ۹۲۰ - ۹۲۵ - ۹۳۰ - ۹۳۵ - ۹۴۰ - ۹۴۵ - ۹۵۰ - ۹۵۵ - ۹۶۰ - ۹۶۵ - ۹۷۰ - ۹۷۵ - ۹۸۰ - ۹۸۵ - ۹۹۰ - ۹۹۵ - ۱۰۰۰

دوسرا۔ وہیں باؤنی کے۔ ہے مالو ام گوار۔ مین کلاتاک ترنی طاگور و ہا پار راں و پرنہ دیہ تالو ہے
نشت انگ سب مٹور۔ درگھ ٹپٹ تاسم ترنی دتیا نہ جگ میں اور (۳) اٹل۔ فوہدار اک گاؤں
توں کے آید۔ پیاس گھاس میں ادھک تون دکھ پاید۔ پانی چپو جھپا تن دیو اٹھائے کے۔ ہونہ
توں کو روپا ریوڑ جھائے کے رسا چت میں کیا۔ بچار جویا کو پایے۔ ایک پٹریا تے جھج کے اپی پیٹ
ادھک بل سوہوے سب جگ جانیئے ہوتا کے ڈیل سماں اور کھائیئے اسم دوسرا فوہدار اک
سجری تا کے دسی چٹائے۔ بن کر سی دھن دے گنو بھید کل سمجھائے (۵) اٹل۔ نشت سبجری
پن تہاں کو جات بھی۔ بھانت بھانت سوتا ہے ترنی سمجھات بھی۔ پٹ پیہ ایہ بھانت کہیو سمجھائے
کے۔ ہویل ہے تم سوا ج سورا قی آکے کے (۶) فوہدار ہرنار وچے اٹکت بھی۔ اردھ راتری تر پسر ملن
کے ہت گئی۔ پٹل پان مد پان سیج سمجھ کو چپو۔ ہو بھی سگر نل تر یا سرت ایہی پچو رلی نل سگری
کوئل ترنی ویرٹ پائے کے۔ بن دا بن کے دے ہی اڑ جھائے کے۔ کہیو جس پیا میں اک جت
دکھائے ہو۔ ہونہ ناٹک کو مار پتا ستائے ہو۔ (۸) دوہوں ہاتھ درٹ پرن و سرت ہی جائیئے۔
ہائے بھی مر پکودنی اڈائے کے۔ مؤڈ مؤند کھڑ رکھت کھاؤں کرت ہے۔ ہو پکود لوگ سمجھائے
پیا سرت ہے (۹) چوبی۔ جوں اوہ جیت کہ پا۔ کے تیکارے۔ سورا آن کوڈ پراں اٹارے۔ تہوں تریا
موند مؤند کھڑی۔ مین سواس نہ پاس دیری (۱۰) اٹل۔ سواس کل ہوئے مجوم سور جھپا ہوئے گیار
گرام با سین آن دھریو انہین ہریو جیت کھپو تریا جان گئی نپٹائے کے۔ ہو کل ول چو ترن سو
پیا دیو کھپائے کے (۱۱) اردھ دوسری جگر پیہ نکھار یو۔ گرام با سین جھاڑے چرت ہناریو
موند مؤند کھڑ ناک ہا کد کہ ہی۔ ہونہات روگ پتی مرے نہ میں دم یوولی۔ (۱۲)

چوہی۔ سب سن دسمیت پتی کو مارو۔ گرم باسین کچھ نہ پچا یو۔ پتی کے بیوگ سدن جی گئی۔ تاکے رست
جائے گره بھی۔ (۱-۳)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۳۱۔ چتر

سمائستو۔ بھستو۔ ۲۳۱-۲۳۲۔ انجون

دوسرا۔ ایک راجہ سنان کو پردہ چتر نام۔ پردہ دیہ تاکو ہے جانت سگد گرام ان چوہی۔ تیر کے
دھم پتر پنی ہیو۔ راجہ ادھیک پردہ ہوئے گیو۔ ایک نار تپ اور سیاہی۔ ادھیک روپ جائے تن ہی
۳۔ سری بڈیا چھتی جگ کیسے جیہ کھ مَن تخت ہوئے ریس۔ سورانی ترنی جب بھی۔ مَن کنا۔
یزکھ کر گئی (۳) تاوَن تے ہزار میں بھی۔ گرو کی بھول کل سدھ گئی۔ چٹے سچری تانبے بلا یو کام
بھوگ مَن کما یو (۴) اڑل۔ ترن پرکھ کو ترنی جہن تریا پاوسی۔ تنک نہ پھور پھت گرسے پٹاوی
یزکھ مَن ہوئے رست جہن کے روپ میں۔ ہوچن دھن چیدو ہراسے جوازی جوپ میں (۵) پردہ چتر
نک تلکے پنچو آن کر۔ رانی یو داسے مترست مان کر۔ ترے کھاٹ کے باندھ تانبے درڑ راکھیو۔ ہوڑ
آسنے پتی کو ایہ پردہ مہا کج دیا۔ چوہی۔ مہت راد پردہ مہم بے۔ کھیت اکھٹ بے رہ گئے۔ تم کو ان
جہ گہ یو۔ تال نے تم بھ کچھ بچ دیو۔ (۶) سن تریا میں تہ پردہ ہوئے گیو۔ جہان آن دیا پک
بھو رکیں تو اب ہی جاوگ شکا ما۔ مارو رو جہر۔ پچھ جھکا را (۷) یو کچن اکھٹ گیو۔ رانی مار جاو کو
دیو۔ نیچے میل اکھٹ آئیو۔ مہا مہید جٹ کھوڈ پائیو۔ (۸-۹)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۳۲۔ چتر

سمائستو۔ بھستو۔ ۲۳۲-۲۳۳۔ انجون

دوسرا۔ شہ پچھتن پور۔ نیچے تلکے پچھن راسے۔ پتی پچھن مہاراجہ جائے پچھن کا ہے۔ (۱) چوہی۔ سرور
کو پ تپاں پھواری۔ باسے پلاس بھری شکا ری۔ سرتا نکٹا سربا بیسے۔ مکھ چھپ اندر ٹھٹھ ہوئے
۲۔ ستویا۔ پتی ہستی پرکھ مہان کلا اک۔ روپ ہے جیہ کو تلک مہا ری۔ کھیل اکھٹ آوت ہول
ان راسے کھول وہ نار پھاری۔ سنج بریو گرسے پردہ یاتن بات سنی ان راج ڈلاری۔ کوہ بھری پن
آگ جہی مکھ نیاسے رہی ناہو چاوت ناری (۳) چوہی۔ تا سو یاد رست سب کیو۔ مہانت مہانت
تا کو رس پور۔ رین مہوس تریا دھام بہارے۔ اور یاتن کو نہ بناوے (۴) دوسرا رتب رنی پچھن مٹی روپ
بھری سن مانے رست برن تن کو مہو پان چاوت نایہ (۵) چوہی۔ راجہ رست آج مَن دیو۔
ناٹھ جان جیا شک نہ ٹر ہو۔ ان دو ہول مار پوت نرپ کے ہو۔ پانی پاں تے مکھ وکے ہو (۶)
اڑل۔ واپ کھاٹ تراگی گڈ ان بنا نے کے سچ ناٹھ بھوچن میں ٹکری کھوائے گئے۔ ریکھ۔ ریکھ وہ
سر پوتے تریا یو کیو۔ سو جا رہا کر ناٹھ سوٹ کو گڈ یو (۷) ان راج کے گڈ مَن کیا مہائے گئے۔ تانبے ترنی
مریو ادھیک ڈکھ پائے گئے۔ یا کھیا کی اب ہیں کر یا اٹھا رہو۔ ہو پر مہم سوٹ کے سوٹ ہوا یہ مارو (۸)
بے پر جاسب شک تپیں۔ وٹ بھٹی جہاں کھٹ ٹٹ کا ڈوڈن گڈ مَن گئی۔ مہم رست مہم مہم
نکا کاٹھ کے۔ سو سوٹ سوٹ کو سوٹ ناگ پن باڑھ کے (۹) سوٹ سوٹ کٹ ناگ مہو۔ تے مایو۔

کر دہراں بہت تو بہت نہ پیا میں ڈرو۔ جو ترے چت چھپے سو پنیے بتائیے۔ پور دے رکے کر پھر
 برہم پناہ۔ سو لبرنی آج جگنی میں پو کے پو بہت سجن کے پران اپنے کھو کے ہو۔ پیا ورتن کی پیکر
 رنگ کر پناہ سے پناہ۔ برہم کا کو روپ سہی بل جائے ہو (۱) پتر ملبو پے آج سبھگن میں کرو اکھن کج
 ہا۔ اپنے در میں دھر۔ پرہ مد کا کان نہ دو بول شہا کے ہو۔ پو پیا ورتن کی پکھیا مانگ سکائے ہو (۲)
 نشت پھر ہی پکھن جدر تہ سن میں پنی۔ اوصک کوڑ کی نیہ جان کر کے گئی۔ صیت تہاں تے مٹی توں پہا لکے
 ہو کیو کوڑ سو تہا پے کیو سکھا لے کے (۳) دوسرا۔ تا ہے بھید کھائے کے لے گئی تہاں پوائے۔ جہاں کوڑ
 دھاڑتی جتی ملبو کھن پناہ لے (۴) اڈل۔ چیل کوڑ کو جے کوڑ پاد ت مٹی۔ جنک نو وندھ مہاں بندھن
 کے کھ گئی۔ بڑک تہاں کو ہی تہاں آڑ کھائے کے۔ ہو صبات صبات تہ ساتھ رمی پٹا کے کے (۵) ایک کوڑ
 تہاں جائے نریت سوچ پو۔ لپت تہاں ایک شرسو رہی۔ کرم سنگ کر کو پ تہاں چل آ یو۔ ہوا چیل ستی
 یہ بھید کل سن پاپو رس۔ پکھن پناہ کی پکھیا دی چائے کے۔ کیو سکی پوری مٹی گھو وہ دھائے کے۔ لڑکن
 کی سی کھیل کرت تہاں مٹی مٹی۔ پو پتی۔ سکھا ل چائے پور دی (۶) جب وہ دس مڑ پ جائے تو وہ
 دس ڈر ہی۔ لڑکن کو گندو آچر پاک اتھا ہی۔ دھوڑ اپنے پس ناتھ کے ڈار کے۔ ہو لہ جایل تن مٹرہ دھ
 نکار کے (۷) پناہ یا پک ہے۔ سے چل آ یو۔ تب لگ رانی مٹر سن پچا کیو۔ شواری ان صبا کھ اوصک
 مات مٹی۔ پو پناہ کی چت تہاں کل چت ہی دی (۸) تب راجہ گئے تریا کو کر اگیو۔ آپ پکھن تا کو ایسی بدھ
 صبا کیو۔ سو رے تہاں س کوئی ماریے۔ پو پناہ سو پے ہی ان کچھ نہ اچا رہے (۹) دوسرا۔ پناہ کی
 پاک اتھا کے دینی پتر مٹا لے۔ جارا پناہ کوڑ ملبو چیری لگی پناہ لے (۱۰-۱۱)

اٹی سیری چتر پکھیاں تریہ چتر سے مٹری ملبو پناہ دے ۲۳۵ چتر سماپت تہاں ملبو پناہ ۲۳۵۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۵۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۷۔ ۱۴۹۸۔ ۱۴۹۹۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۱۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۳۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۵۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۷۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۰۹۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۱۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۳۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۵۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۷۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۱۹۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵

میں نے وہ جہیز لے لیا ۱۲ بیویاں اور اس کے بعد - عیادت عیادت کے آئے وہیں اور ان کے سب
 رہنے پر رہی۔ تاہم کوئی اور کوئی اور ۱۳ دوسرا بھائی نہیں کورائے کہ بتائے وہیں پر رہ گئے
 کھائے باہر بیرونی چرت شدہ عمارت ۱۴-۵

اتنی سری چتریکپیا نے ترپا چترے مشتری چوپ سبادے ۲۳۶ چتر

نمایند. سمجستو. ۲۳۶-۲۳۹. الفون

دوسرا۔ پڑت کیوں ہے جیسے باج بہادر رائے۔ ٹوٹ کی سیوا کرتے ستمگران ریت ہپائے ن اڑل۔
 باج بہادر جو یورو کے سمجھا بل بل کے سو جتن کو پرگٹ اپا بہ کر یہے کون نیا ت نظر ہی مار یہے
 جوتائے سب ہی پھری رہی رہے رہا دوسرا۔ پاترتیاں، چپتتی جھوگ تھی تعجب مان۔ پرقلم رائے
 سوت کر ہی جھوکی ٹوٹان (س) اڑل جو تم بوسو یہے جاتے تا بہ پر رائے جو سرز ملتا تھی ورن سو
 لیا کے جو جو کہن تم کنگ تھاں جہ آ یو۔ سو ٹوٹ کوٹ ہے۔ تھارے جو یو ای یو نہ ہیوا پن تیرہ
 ٹوٹئی۔ سری کر کے ٹہر پھیسے آوت بھی او مہاو مہو مہانف دکھائے ان سے مہو مہو مہو مہو
 اوصت پچ مان کے (د) نرپت مہنی شاہ اپنے بس یو تاؤ یو۔ تھارے کو مہو مہو۔ باج بہادر
 جھوٹک آوت مہو۔ سو ٹوٹ کوٹ کر ٹر سری کوٹے گیو (۴) مت پر یو مہو۔ مہو مہو مہو۔ سری مگر
 کوٹ کوٹ کے کوٹیو۔ آتر گیو مہو جب کچھ مہو آوت بھی۔ مہو ہیں۔ مہو چپ مہو۔ ات کرتے کسی ای
 دوسرا۔ یہ تھیل مہو راجہ چپ وکری شریل جیت۔ دیوا دیو نہ سنت یا مہن کی ریت ۱۱

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری چھو پ سنا دے، ۲۳ چتر

سماپنیشو۔ جھمستو۔ ۲۳۷-۲۳۸ م۔ انجون

چوہری۔ پیرج کیت راجہ آپ ناگر سنگل کلبت کے کھینے اچاگر سری چوٹ پھیل نور تانی نریا سن ج کرم سں کر اچید
 پیا (۱) ایک دوس نریا چڑیو کھٹ بند سنگ نئی مچری امت کر حب بن کبر جٹ سں پھائیو سوان سں
 جو مرگن گھا یو (۲) کیو کہ جیہ آگے ارگ آوے۔ وے اپو سوے وھولے تریق سن تہ کے بہان کر ملی رگن
 پرن تے کھو نہ ڈرئی (۳) اڑال۔ نریا تریا آگے مرگ کن کیو قاسے کے۔ انی با کھس پر نی تہ نگ وھولے
 کے ججیت بجوت پرنی پتی سو کو سن یو۔ ہوا یک نریا ست رتا کو وھادت ہو کہ ہا اھتہ جن مار پچیا جات
 کے۔ ایک یک ہی مار یو مرگ نہا کے گئے۔ نریا کھڑی ایہ چرت ری ارجھائے کر نہ ہو۔ ان سں پرتی گرت ہی
 مہوم پڑا ہوا سو جٹ چہ جیت تریا اٹھٹ ڈھٹی رگھو ست گھیل نہا سے کھس نہا چا کں۔ اور سیں
 تے ترڈو رے نہا کے گئے۔ ہوت پرت لٹان شیعہ نکو آئے کے ۴ نریا کھ ساکھو وپ تریا تراست جی
 پٹ لاکے کٹھ صلیں ابلو گئی ڈھبٹھ گورجن تیو نہ کھک آسن ڈکیو۔ ہو نہو شیعہ ہور لوکھ بانکو ٹکیوں
 مار کھ راکھو نہ جیو نہا سے گئے۔ آسن چہن کرے تریا پٹا سے کے۔ صہانت صہانت تہ رکیو تریا کھ پانک
 ہون دامن اچا بول رہی رہا کے کر وہ چت چیت تریا اسی رہی نہا سے دے کے ایک کو در سن ہور
 وھائے ہوتا تے کھو چہ تر سواپ کچا۔ ہو جاتے جس اور سرت پ کھن جیہ ۵ ایک کھس پرتی
 کیو جیہ کھن سے کے۔ رن نریا تریا کیو جاتے کے تہ سنت سیں۔ مار نہا کھس۔ ہو جوتھ۔

[illegible]

ابت سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری جوپ سنا دے ۲۴ چتر

سما پشتمو بهمنو ۲۴۱-۲۴۰-۲۳۹-۲۳۸-۲۳۷-۲۳۶-۲۳۵-۲۳۴-۲۳۳-۲۳۲-۲۳۱-۲۳۰-۲۲۹-۲۲۸-۲۲۷-۲۲۶-۲۲۵-۲۲۴-۲۲۳-۲۲۲-۲۲۱-۲۲۰-۲۱۹-۲۱۸-۲۱۷-۲۱۶-۲۱۵-۲۱۴-۲۱۳-۲۱۲-۲۱۱-۲۱۰-۲۰۹-۲۰۸-۲۰۷-۲۰۶-۲۰۵-۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲-۲۰۱-۲۰۰-۱۹۹-۱۹۸-۱۹۷-۱۹۶-۱۹۵-۱۹۴-۱۹۳-۱۹۲-۱۹۱-۱۹۰-۱۸۹-۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶-۱۸۵-۱۸۴-۱۸۳-۱۸۲-۱۸۱-۱۸۰-۱۷۹-۱۷۸-۱۷۷-۱۷۶-۱۷۵-۱۷۴-۱۷۳-۱۷۲-۱۷۱-۱۷۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۶۷-۱۶۶-۱۶۵-۱۶۴-۱۶۳-۱۶۲-۱۶۱-۱۶۰-۱۵۹-۱۵۸-۱۵۷-۱۵۶-۱۵۵-۱۵۴-۱۵۳-۱۵۲-۱۵۱-۱۵۰-۱۴۹-۱۴۸-۱۴۷-۱۴۶-۱۴۵-۱۴۴-۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰-۱۳۹-۱۳۸-۱۳۷-۱۳۶-۱۳۵-۱۳۴-۱۳۳-۱۳۲-۱۳۱-۱۳۰-۱۲۹-۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰-۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰

[illegible]

یوگت سن رہی رہی پرستہ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
لوگ نہیں ہیا کرے سن نہ بدن دیکھ کے ۱۸۰ ایل رینج نایک کہ مار نہ پتہ کے گھر گئی۔ لوگ کھے گره
ما بخترن امتعت بھی۔ کیونا تھ کے سک نہ بن دھائی پائی بھی گره کے ما بخترن کبہ گڑ گاوی ۱۹۱

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنبا دے ۲۴۲-چتر

سماپتستو بھمتو ۲۴۲-۵۱۳ انجون

چوٹی۔ سندوتی ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
دوسرا چتر سنوت کی تہ۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
کے ایک پتر کرنا ہے۔ تانے پتے پورے ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
تھنن تہری۔ وح سرمی۔ کبہ رگ۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
سو پپنی ناسو ایک پری۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
تانبہ ہوا کے پتے کھوے لون۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
رہے بھون سو پپنی ریا کت دہی تہ۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
گرت پتی جے اپر دھتھ گرت گرتی۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
رج نشہ تے ادھیک ڈاڈل۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
پیر دھام نہ کر دیشہ رینج سنک۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
سنت پین اتھ نہ پت سو ہار۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
پاگ وھرن پکا میں ۱۱۰ دوسرا سنون۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
نہ کیوہ پنا کے ۱۲۰ تہ راجہ گھیس تہ رالی سی شکا تے۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
سنت مالو کو تہ متت نرب سو بیا پیار ہر۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
وری سن میرے پتر ہوت۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
تا کو ست دتی مٹا دار تا سو ادھیک پر پت۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنبا دے ۲۴۳-چتر

سماپتستو بھمتو ۲۴۳-۵۱۳ انجون

چوٹی۔ پھم شکر دھاک شجہ مت۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
دھائی ۱۰ شجہ کرن تا کو ست تی بل۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
ریت شکت لگ۔ ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
ہی جانگ بے نا ہے پکب میں ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
نیں لکے تہ بانگے جانگ بکھ امہرت بھوپ سنبا ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
نیں رگیے سھن کے خوم جھیل مو کے ۱۰ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے
ناگرتی مت تہ سو بے رگ سن۔ پانچویں کی دوسرا اور چوتھی پہون کو چھٹے

من میں ادھک سٹ ہوئے جھولی۔ مات پٹاک جھ سٹھ بھولی (۱)۔ بون مارگ۔ یہاں سٹ پٹاک آوے۔
 تہی کور کجمن جٹ گاؤے۔ چار چار کر من ہمارے۔ نیوں میں د۔ سٹ۔ چار۔ ۱۰۔ دوسرا عشق شنگ
 کھانسی اٹھک چھپت چھپائے ناسے۔ ۱۰۔ کٹ پر کٹ جیو۔ جگ سبے سرٹٹ سکل کے مانے (۹) چور پی۔ چور
 باتا یہ بھلی نگر میں۔ چات حلت سوئی تیر گھر میں۔ تہ میں۔ جگ مات پت راگھی۔ کٹ کٹ بات بون میں
 صباکھی (۱۱) راگھے جگ طان ہی دیگی معبات معبات۔ درہ نہری تاتے ترن ادھک دکھ پاؤے۔ درووت
 ہی دن رین گواوے (۱۲) سورٹھا۔ اری بری یہ پریت بس دن ہوت کھری کھری جل سفر کی ک ریت پیا پیا
 زبھرے مرت (۱۳) دوسرا۔ بے بنشا برہن بھی پتھ پرہ کولی۔ بلک پچھے پیا کے نیت پران چک لے (۱۴)
 بھنگ چھند کھی پریم پٹری سکھی بول آجھی۔ ملی پریت لار بھئے رہ سا گھی۔ کسید کج جوئے نیکو ہمارو۔
 گھری ایک میں دار پران ڈارو (۱۵) کرو بال بیبل آت اسے یہ۔ ایان سے بھے کا ڈھ۔ سٹ شنگ
 جے یے۔ کئے مان والی کہا مان کجھے۔ صارت پران لودان دیجے (۱۶) رتی ہال لال بھئے روپ تیرے۔
 بلو آج سو کو سنو پران سیرے۔ کہا مان مانے پھرو انیچہ اینٹھے۔ ایو چور میر دسا جت۔ پٹے (۱۷) کرو ہارنگار
 ہاگو ہار۔ کئے چت میں چرپ بری جبار اٹھو یگ۔ بھئے کہاں پران میرے۔ چو پچ میرے گئے میں
 تیرے (۱۸) دوسرا۔ بچن بکائے کور کے کئے کور کے شنگ۔ ایک مان مٹ رٹ کے الگ ترنگ (۱۹)
 چو پٹی۔ نا ہے نا ہے سٹ مند چاری۔ جس بری جڑ کچھ نہ بچاری۔ بچن مان گرہ تا ہن گیو۔ شاہ شت کہ
 بھگتن بھو (۲۰) کولیو باج اڑل۔ کاماٹ سوئے جو تیریا پرکھ پتی آفل۔ گھورنگ مینہ پرے جوتا ہے راطی
 جو پر تیریا پر سچ بھت بے جائیکر۔ ہو پاپ کٹہ کے مابے پرت سو دھائے کر (۲۱) نا ہے نا ہے پٹ کور
 ایس اچت بھو۔ بن تن بچن سنگار ترن کے گرہ گیو۔ ہال ادھک ریں بھری چتر بھاریو۔ جو مات پتا
 کے سہت ستر من ڈایو (۲۲) کولیو باج دوسرا۔ کاماٹ سوئے جو ترنی سو ہے بھج کئے ناسے۔ تہا یے بھے
 جونا ہے جن رنگ پرے۔ پٹ صائے (۲۳) اڑل۔ کور کٹاری کا ڈھ ٹکر بھیت لئی۔ پٹ کے زہن کا ڈھ
 مات کے اڑ دی۔ کٹھ کٹھ رنج پان پٹا کے کوٹ کر۔ مو بھیت کور کے تیر جات بھی کا کور (۲۴) پر بھگٹے
 لبتر جات رنپ پ بھلی۔ سٹالی ایو پھ بھاکھ بات تہ تیت دلی۔ رائے پوت کورنگ بھت بھت بھو
 ہوتا ہے میرو تات ماندھ کر بھو گیو (۲۵) کٹھ کٹھ کر گا ڈ بھیت تر را کھیو۔ بچن اچانک ایو پھ بھ رنپ
 سو بھاکھیو۔ رائے نیا کے کڑ چل کے آپ ہمارے۔ ہونیکے نیہ یاسن سو ہے نکھار پیے (۲۶)
 دوسرا پتی مارے کی جب مٹی سوری مات دھن کان۔ مار مری جھ دھرت بے سر پر کی اس بیان (۲۷)
 سچ راہ ایسے بچن بیا کل۔ بھو بھائے۔ بھیت ترین تے شاہ کورنگ نکا ایو صائے (۲۸) چو پٹی۔ ٹوٹکی
 پلوک چکرت ہوئے رچو۔ ساج بھو جو مو ہے ان کیو۔ بھیا بھید نہ کچھو و چار یو رٹ کو پکر کاٹ
 سر ڈیو (۲۹) اڑل پر قہم مات پت مار بھو رنج سیت نکھاریو۔ بھیدو موڑھ متی رائے جون ہی نیا کے بھو
 تہی نہ ایسی کان کہوں آگے ہی سہلی۔ ہو تیریا چتر کی بات حلت جات ہی کولی (۳۰-۲۹)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چترے منتری بھوپ صباوے ۲۲۲ چتر
 سامانتو بھگتو ۲۲۲-۲۵۶۲۔ امجدین
 چو پٹی۔ پراچی دسا پرکٹ اک نگر سی بھات سب حلت آجکی۔ روپ سین راجا تہ کیرا۔ جا کے دھٹ

نہ پا نہ ہارا ان دن مخبری ناتون کی سس کی سی چنب گلت جن کی۔ مرگ کے مین و زوہر ہینے سب
 کو کل بچ دینے (۳) راجہ پربت اعلیٰ سب صہاری صہانت صہانت صہانت سو صہوگت نارہی۔ پڑت صہانگ افیم چہرہ
 دیا کے پل پیاس اک جہا سے (۳) اڑل۔ صہانت صہانت۔ مین سو صہوگت کا وئی۔ اس چہن کرت نہ گنہ۔ آد
 چاہ پرت کرے صہوگت سکہ پائیکے۔ ہو جراتی ترے رہے از جہا لے کے (۴) سری سب تک نہ تو
 اک کچا ہے۔ ادھک گلب کے مانجہ و صہوگت جاپنے۔ جاتری جاپنے صہان ساہ چہا دی۔ ہو سو چہی کرت
 صہول صہانگ کو کھا وئی ادھ ساہ آپ کو سا نوادھک کہا وئی۔ صہول صہانگ پنے سون نہ گھوٹا چہرہ
 پیکے جراتی صہانگ ادھک تا سو لکے۔ ہو کو وئی کرے وان سو کا تر کرے (۴) چوپہ۔ پیت صہانگ
 جو یہ ہے۔ مثا صہوگت نہ تا کے نیرے۔ صہوگت تے کہے اہارا۔ جاک کو نہ اٹیکے ڈارا۔ تا کو نہ سا اہارا
 کہے تہ۔ صہانگ افیم صہانت ہے جو نہ سو چہی سکل بدھی بل ہے۔ امن کو کچہ کہے ہنی کہے رہی یہ سب
 سو چہی سنی۔ گئی پاس سب سو نہی دھنی۔ کہاں کہت ہے پریو نہت۔ با مین سو چہی سنی لاتی گت (۴)
 چھند۔ اکل پیے نرپ راج ادھک استرین بہا ہے۔ اکل سو ما پیے و جن سر سرگ پر ہا ہے۔ اکل
 جو گیس دھیان جہتی کو دھریں۔ جاکہ تون کو سو سو چہی کیا کرے (۴) شاہو باج اکل پیت ہے پڑہ
 پرے دن رین اٹھکرت۔ اکل جگہری نہ پین تا پ تن کو چڑاوت۔ اکل پڑکھ جو یہ کیو کا ج کے نہی
 اکل کھائے جڑ۔ یہ مڑک پوٹے کے گھرا ہی (۴) ترلو باج۔ سیا نے سو چت سب راج شیشہ لھا وے
 سو مین و جن رہے سو دن ایک لھا وے۔ اکل پیے جن ہوئے وان کھانڈے ہنی چنو۔ انت گڈا کے
 پینڈ سو سو چہی جیا دینو (۴) صہانگ پڑکھ وے پیے صہانت ہر کی جے کر میں۔ صہانگ صہانت دے پڑکھ
 کیو کی اس نہ دھریں۔ اکل پیت تے بہر برت جن ترن شک پڑ۔ تے کیا پیوے صہانگ ہے جن
 کے تکی کرے (۳) اڑل۔ سلا سر وہی اٹھ کر جن کو ہے۔ سر سو کھائے کر پاں جوتہ کٹ جے کہے۔ مینو سیک
 کہی ہے سو چہ ایسے کیے۔ ہو تہ نہ پو یں صہانگ کہا پو تیں پے (۴) انجان جو گنہت سدا بچ نہ ترست
 تا پ تھ جائے نہ کہ مہ کھڑگ کر۔ تے پوت ہیں صہانگ ادھک جن جس لے ہو وان کھانڈے کے پڑہ
 بہر صہانت تیں گے (۴) دھرا۔ تے ترکیفن کو پیت تے کیا پیے اہان۔ کر تکی پکت۔ سو کسی نہ کر کیا
 (۴) چوپہ۔ یون مین شاہ ریں بہرلو۔ ج تریا کہ کٹ مین اچرلو۔ لات سٹ بھیں کے پر ہارا تیں کیو
 صہانت اہارا (۴) ترلو باج۔ کہو شاہ تو ساچ اچرہوں۔ تم تے تو ا و صیک جیا ڈروں۔ جو کل ریت بڈن
 جل آلی۔ سو میں تو ہے پرتی کہت سانی (۴) چھپے چھند۔ و جن وان دی ہو در جان سر کرگ بجے ہو۔ کہاں
 دشت کو نہ وارو دہنا نہ گو یو دینج نارن کے ساتھ کیل چرلو کی مٹب۔ کھنڈ کھنڈ سن کھیت کھنڈ
 سو کھنڈ۔ اکل نہ پی اتی کریں کیوں بہ لوک ہے سلا سر چچہ گنہ صرب جے تہ نہ کو سس سس کہے (۴)
 چھند۔ سو مین پیت نہ صہانگ جے کو وئی نہ جیہ جت۔ سو اکل نہ پیے وان بھیں نہی جاکو ہت۔ سیا نے
 ادھک کھائے کاک کی اچھا پا وے۔ انت سوان چون مرے دین دنیا پچتا وے (۴) دھرا۔
 انت کاک کی ریت مریں مین بہیتو گچتا ہے۔ کھنڈ ایہو نہ جس یو کچھو گت کے مانجہ (۴)
 شاہ باج چوپہ۔ سن تہ مین تیں کچھو نہت۔ سو مین سوان کو مٹا نہت۔ سو چہی انک و جہ اچھا دے
 اکل نرپ ہوں و صہا لھا وے (۴) ترلو باج چھند۔ جیہ امن کو کھا ہے خطا بہوں نہی کھا وئی
 سو نہ ادر نہ جائے آپ کب ہوں نہ مٹا ویں۔ چھلال کو چیت جڑ۔ چھن اک مہ ملے مین صہانت دھانت

بھاشن بھوگ بھارت من دسے بین ۲۳۱ اڑل۔ مجھ بام کیئے کیل تک عام مچا دیہ۔ ہر ناچم گھنپس
 نہ اڑے۔ ہمارے سوچیں چڑائیہ کانپ دھنل اڑیر پری۔ ہر بیرج کھلت یو دے جا کے کہاں جوت
 نمبر ۲۳۱ بیرج بھوئی کر پرے تھے مکھ پائیے۔ بڑکھ نارکی اور ہے سیر نیائے کے۔ شرمناک یوے
 یروے بچن ہس ہس کہے۔ ہو کام کیل کی کے نہ پس کوڑی ہے (۲۵) تک سانگ گدہ ترے پر دیہ
 پریش۔ لوک لوک ہوے گرے تو سا سوپے بچد وھا دیں۔ اس وھاں لگ حواں چنے ڈلا دیں
 ہوتے نہ بڑت بڑنگ نہ پڑ پاد میں (۲۶) حکمت سو گھر جن آئے مکت میں جس کو پایو۔ پھر کھن کھن
 کھین بے سید کہا یو۔ اکل پان سچا لگ وھاں سرچن یو۔ ہو سو نہ جوت مکت مکت بھیر بھیر (۲۷)
 کب ہوں نہ کھائے پان اکل کب ہوں نہ پڑ۔ کب ہوں نہ کیل اکھٹ شکر نہ روہن کو دیو۔ کب ہوں نہ
 نہ نہ ہالا لے۔ رگ من بھ یو۔ ہو کر پڑ۔ بھامین بھوگ حکمت کیوں آید (۲۸) نارگندہ بھ اسٹرن جن رگ
 نہ اکل پان اکھٹ ورن جن دھنل کے۔ ساوہ یو سچا لگ بھت ہر جو بھے۔ ہوتے دتج بھی حکمت یانے
 ۵۔ جتر نار ہو بھانت رہی کہا کے کر۔ نو کھ نہ ہن کھیو امیو رسائے کرگ کے ٹلن ترنت ترنت
 ان مریو۔ ہوتب تر پائٹ ڈھے چرت تیس ایہ پدھ کر یو (۳) جہت پر کھائے پچا پر ہی مڑ چھائے کر۔ پائے
 پائے کر شاہ مئی رلائے کر۔ لاکھ ہے تم نیچے کہو کیا کیجئے۔ ہو کیو نہ پت سبت بھو جن سچا کہ دیجئے (۳۱)
 دوسرا شاہ تھے بھو جن کرانا بہ حق نہائے۔ اوتج نیچ راہ پر جا بھہ ہی سے جڑے (۳۲) چوٹی۔ پان
 پان ناگن میں یو۔ بھات بھات بھو جیہ کھو ایو۔ اوتے نہ پت سو نیہ لگا میں۔ ہاتن سوٹا کوڑ بھاش
 ۳۱ دوسرا۔ بھو جن تھے کھو ایو بھانگ بھو ج میں پائے۔ راہ کو پتی کے سبت پھل سو گئی سوائے (۳۳)
 بھانگ کھائے راہ جیو سو مچی پیو اچیت۔ تر بھئے نہ ناووت ہی بیو شکیت (۳۴) چوٹی۔ لوگ جڑے
 پان ام بھاکھا۔ سگر وروس رائے ہم راکھا۔ سا بھہ پرے راہ گھر آئے ہے۔ تم ہوں تو سے جڑے پھے
 ۳۵ بھانگ چھنک چھنک۔ بیو جان ہیما لگے میں ایہ۔ سو پھانڈ پھانڈ سے رگ راٹھ جیے۔ یو سو ہے راہ
 سو سواں پیو۔ تھی بھاو تو بھاشی بھوگ کیو (۳۶) رہو شاہ ڈاریو کھو نہ پچا ریو۔ مولات کے ساتھ شیطان
 ۳۷ پھو بال مھائے اسٹے ناو کھا دے۔ اوتے نار کو راج مانکو بجادے (۳۸) دوسرا شاہ پاکی کے ترے
 ہاندہ ڈر کر دیں۔ جو کھ وھاں نہ دھن بھو گھال تھی۔ بین (۳۹) اڑل۔ آپ دوتما میں پر چڑی نہائے
 کے رگی نہ پت کے ساتھ اوجھک سکھ پائیے۔ لے رانی کر رائے اپنے گھر گیو۔ ہو سوم سو پھے ہاندہ پاکی
 ۳۹ بھو (۳۹) حبیب پیچے دووٹو ہائے سکھی گرو نار نہ کہو کہ دیو چھائے پاکی شاہ گھر۔ ہر سے شاہ تہ ترے
 پت پت۔ دن بھئے۔ ہو جیہ راہ وھن سبت بال ہرے گئے (۴۰) چوٹی۔ پتی بین بھو اچیدا۔ تے شاہ دووٹو
 ۴۰ پان اکھا۔ سوپے پاکی تر کر اکھا۔ بچن بھائے ایس پدھ بھاکھ (۴۱) میں جو کبول نار کہے۔ تے نیچ
 اس رائے خیہ ہے۔ چھی سکل نار جن بری۔ سو ہی پدھ ایسی گت کری (۴۲) کو یو باج۔ بھت بھاگ
 ۴۱ سریدا کر و کیسی یے کوئے۔ جو پدھ صانک بھانٹ تھی بیو بھگھ (۴۳) اڑل۔ سندھ پاکی جب شاہ نہائے
 ۴۲ سب سب۔ وٹو جے سکھ نہ پاس بھید کھ تر کہو۔ بھیدا بھید کی بات چین پس نہ لگی۔ ہو کھیو ورت لے
 ۴۳ نانا تیر بھن گوتی (۴۴)

ایت سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری محبوب سبادے دے دے۔
 سما پنتو۔ سمیتو۔ ۲۴۰۔ ۲۶۰۔ انجون

چوٹی بھوب دس اک تک نرپت بر۔ مہن بھری نہ توں کھر۔ چتر برن اک ست گره واک۔ بندہ بھر۔
 نل نہ تے ایل۔ جے شنی نرپ ست کی پر بھاپا ہی۔ لوک لاج خنن من وھن کرداری۔
 تن بہ میں گن ہوئے قبول میں۔ سو پات پتا پتی ست کی بھہ مدھ قبول میں ۱۲۔ وہاں چیم کرن کی او
 کی شہر ہے شکر۔ ارچہ ہی من میں گھنی رکت۔ راج دلار (۳) ایل۔ سورن بھری اکی کورنہ کر۔
 سپری سکی ہکا کر۔ پنج من کوہ عبید کل کھائے کے۔ ہو چتر برن نرپ ست پر وی مٹھائے کے
 پنج ناری سو ہے کھو جو کر کے کر مہانت مہانت سو بھجو پر مٹھ ہا گید۔ محبوب تک کی کان نہ حیت
 کیجئے۔ ہو شاپرن سو جن کر دیجئے ادا کور باج چوٹی۔ اک شہن سے نویم ہم ہیں شیر شاہ پنے وہ
 پتے میں۔ راہ شرہ نام میں تن کے۔ انگ نہ تک بنے میں جکے ۱۶۔ جوتاں تے دوسے پنے نہ ایا
 ہوتا تے نہ نہ کھائے۔ تب ہم تک تیاگ تو ہے بر میں۔ محبوب تک کی کان نہ کر میں اکی شہ
 جب یوں پاوا۔ چنارن کو مہیں نیاوا۔ کرموں دھت بھاری بھی۔ شیر شاہ کے مہن کی ۱۸۔ دوسرا
 سرت کے گھر سو دھسی ایو مہیں بنائے۔ راہ شہ چان پتی پتی جائے (۹) ایل۔ تب سے پتہ
 دوسے ہے۔ جھروکھ کے ترے۔ جہاں نہ چوٹی پیچے پون نہ سکتے۔ نہی ترن ایو مہیں پتی جہاں
 سورہ ماتری بھی چھو را باج بنائے کر (۱۰) چوٹی۔ چھو را گا۔ پچ راتاری۔ آتن کچھے لگائی ڈری جو
 اسوار چاکت اک مایس۔ شاہ جھروکھ جئے نکاس (۱۱) دوسرا۔ شاہ جھروکھ کے جئے یرنی رنگ
 شکا کری نہ مانگ پری ندی سو جائے (۱۲) چوٹی۔ جھروکھ تے باج نکاس۔ گہری ندی کچھے
 آریس۔ جیسا اپنے کا لوبہ نہ کر۔ ایہ چیل راہ۔ سو کہ ہا (۱۳) جب ماجی حضرت کو گویو۔ سب ہیں کے پس
 جیسا مکیو۔ جہاں نہ سکت پر دیں پون کر تے تے بڈ ترنگ کن نہ (۱۴) پرت پن حضرت ام کیو۔ ایسے وان
 چوہ میں دیو۔ چوہ سو کہ بدن دکھائے۔ میں سپر اسنی پاوے (۱۵) ایسے وان تا کو میں دیا یو۔
 کھالی سپت قران اچا یو۔ تب تریا مہیں پڑکھ کو دھرا۔ شیر شاہ کہ سجدہ کر (۱۶) دوسرا۔ چرکھ مہیں کپیر
 تریا مہیں جے ترنگ۔ غیر شاہ سو ام کھا میں تو بر ترنگ (۱۷) چوٹی۔ جب حضرت تا کو لکھ یو رکھت
 مہی کو پ مٹ گویو۔ نہ کہ پ مٹا پچا ہو کینی۔ میں سپر اشنی دینی۔ دوسرا میں حذت ایسے کھا سنٹ سکند
 انگ۔ سوچ مہ کھو شائے سو پے کہ بر دھرا ترنگ (۱۸) چوٹی۔ جب ابلا اس ام پاوا۔ سو ہرا کھ سکھیں
 لے آوا۔ سرتا سورن گول بیاس۔ رچپال تا پڑ بکا میں (۱۹) دوسرا۔ ہو ندی مہی پری حبت بھی
 تر پال۔ شاہ جھروکھ کے تے لاگت بھی شہکار (۲۰) چوٹی۔ جب گھر باری گھری۔ بکاوے۔ تب وہ
 اک تہاں لگاوے۔ پتا دس رجن بڈ لگی۔ تب تریا تہاں پچت بھی (۲۱) ایل۔ تیسہ چھو ترنگ جھروکھ
 پنج کر مل سو پری کڈائے جات بھل پار تر بڈ لوک کو تو تک اور میک دیا کیجئے۔ ہو شیر شاہ سو پن کھے نکاس
 تے (۲۲) ایسی مہانت سو پر قہ باج رکر پڑو۔ دتیا سو تو تر کھت ایہ چیل سو بر پو شیر شاہ تب کیو۔
 بڈھ کو مکیو۔ ہو راہ تھو پال تہی سزا ہول کیو ام ۲۴۔ شاہ سبت کھ لوگ چر تر بلوک بر۔ دانت دانت سے
 کات کچے پنے دیو کر کہیں۔ ہی ست ہی کو ان کان مکیو۔ ہو را کھ ہر دشا ہا ہا دیا ۲۵

کو پ بھی تریہ کے چیا ہمارو۔ تاکو باندھو ہر ڈارو (۵) تاکو باندھو ہر ڈارو۔ موٹا شاد ست گلٹ اچار۔
 سوو۔ کاج کیو ہوں گیو۔ چوان ملوٹ دھن یو (۶) عیس انڈیا ترن تن دھار۔ ابدن۔ انگ انگ میں کلا۔
 بن کیت کے ڈھنگ چل گئی۔ بھانت ایک نہورت بھی (۱۱) اٹل۔ گریو انچا ڈارو پیر نیا نیکے۔ پک کوڑ کے
 پاسے وی پٹ کیکے۔ ایک بار ڈارو آن ہبارت کرد۔ ہو سکل کام کو تا پ ہمار داب ہر (۱۲) چوپی۔ مر جہم
 کوٹ تم دھرو۔ بار ہزار پاگ نہ ہرو۔ نو کوٹو۔ بھو نیلج تب۔ کوڑے ہو تو پتی پرتی پدھ سب (۱۳) اٹھک
 جتن رانی کر ماری۔ پاسے پری لائن جڑھ ماری۔ چل کوڑی نیلج موڑست۔ کام ہوگ جات سو سو کت
 (۱۴) نیلج سے تریہ بھی بھن من۔ اسیت کو پ جاگتا کے تن۔ جیہتی کو پتے تراس وکھارے تو سے جو سنی
 تے مارے (۱۵) یو کے تے پکڑا یو۔ پنچے سپری ناتھ ہکلیو۔ بھوت بھاکھ تیر دیو دکھائی۔ رپ پے اتی
 چت چت پجی (۱۶) دوسرا سن۔ جہ جو تکر نیو شاہ کو پت۔ سو سیرے گرہ پریو سیر سو سے کر بھوت
 (۱۷) چوپی۔ رپ پت کہی گا ڈایو ڈارو۔ یا سہ نہ راکھو شرت نگھارو۔ پاؤک بھی پیتا جریہ۔ شاہ تیر کے سیر
 ڈر بیٹے (۱۸) ہا ہا سہ سہ کر رہو۔ بھدا بھد رپ نوڑ نہ میو۔ ریکھ جکا تریہ پرت سدھار یو۔ شاہ پوت کر
 بھوت نگھار یو (۱۹) ترنن کر سیرو پنی دیتے تن کو چور سدا چت پچھے۔ تریہ کو کچھ ہو اس نہ کریکے۔ تریہ چتر
 تے جیا اتی ڈریکے (۲۰-۱)

ات سری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے نتری بھوپ سبادے ۲۴۹ چتر
 سما پتھو۔ جھٹو۔ ۲۴۹۔ ۲۶۸ انجون

چوپی۔ بھادتی نگراک سو سہ۔ اجیت سنگھ راجہ کو ہے۔ اجیت سگری کہ تاسے تریہ۔ سن کرم جج جن ہی
 کیتا پیار (۱) بھنگ متی تاک دہناک۔ پڑی کوک بیا کرن شاستر تک۔ بھاگو ان سدراتی گئی۔ جاسم نکھی نہ
 کائن سنی (۲) شاہ پتر پرکھ بھرج تہ۔ رو پیل پتج برتھا جامہ۔ تیج مان ملوان بکٹ مت۔ انکھ کرم نکھ ہے
 رسیورت (۳) دیکھ کوڑ پ شادنا۔ سور پیر مل ان بچا۔ شو سچری اک نیکٹ بھاکھ تیر
 بھانس (۴) اٹل۔ پون بھیں کر سکی تہاں تم جانے۔ بھانت بھانت کر بھتی تانے رہا یو۔ کے اب ہیں تے
 سہمی سن کچھے۔ پونا تر موہنے پلا کے بھن کو دیکھے (۵) پون بھیں پوے سکھی تہاں تے تہ گئی۔ بھانت
 انیک پر بو۔ مد کرت تاکو بھی۔ تم بھیں سدھار بھانی تہاں۔ ہو بھنگ ستی رپ شتا پتھ اتی جہاں (۶)
 تھس موڑن لین گرسے سولا نیکو۔ اٹن کر چٹن ہرکھ اپ جائے کر۔ بھانت بھانت نہ بھجا پر م رچ مان کے۔ ہو
 پرائن تے پیارو سا جن پیچن کے (۷) دوسرا۔ بھانت بھانت ترنی ترن بھجو پر م سکھ پائے۔ اپی پکھے تاکو
 پی فی لکیو آئے (۸) چوپی۔ پت آوت۔ پچھ لکھ ڈار۔ لاگ گرسے روون ہوکرا۔ کیو ورس ہوون موپا پو۔
 تاسے سورنگ پیا آجوا (۹) جب تے میں سسرار سہ بھائی۔ تہیں جاسے ہور گھرا کی۔ تب میں اب میں
 تات بنا۔ تان تے (۱۰) سوہ اپا مارا (۱۱) اجیت ٹیکھ جب یو سن یو۔ روون کرت گرسے مل بھیکو۔ تب تو بھانت
 بھی کر آئی۔ جکھی رزو گرہ پت چھائی (۱۲) دوسرا پت کے۔ پچھ دار سیرا بھیں کی دوسرے۔ موست بھیکو رووت
 سید ست دیا پچی کے۔ (۱۳-۱)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۲۵۰ چتر
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۲۵۰-۲۵۱۔ انجون

پانی - بکٹ کرں - بتور پت بر - چٹک پر مٹی تل - تیا - داکر - سری مکر - چھ نوڑیتا تیر - پر گت چند سی پر بھا
 لکٹ رہی - دوسرا - سری جل جاپوت تون جا کو روپ اپار - جھوٹا سی شرٹی ہوڑ کر دھنہ سکا کرتار (۳)
 پوتی - طپ پر جو - جمج تیر اک بر پ بر - پر گت جیو جن دنیا کرن دھوڑ اوک روپ جنیتا جو کو لگ - بھکت
 رکت جیو بڑھ ترن لگ - راج کوڑیز کھن پ بن اک دن چل - پتا میں پچاس سیچری سنگ بھل
 امنت کو کما دھوڑ مٹائے پاسے تن - بوٹک پیے جو سے لگ پر جاکے کل سن (۴) دوسرا - طپ پر جو
 جمج کوڑیز کھن سی پائے - ٹنگ - ایک سے نین دوسے ٹنگ جیو سی لگائے (۵) اٹل - راج ت تیر روپ
 اول بر - ایک اٹک تب ہی بیو کھ پر ہار کر کاٹ کاٹ کر کھائے با لے نہ کچھو تیر - ہو بکھن پدھنہ دے
 پے اڑ جائے جیو (۶) یو کھ ایک نہ یہ تیرے پچا یو - بھانہ بھانہ کر جیو تے لپا یو - د - یو ڈورایہ یو
 بھ ہو مہ پری کے کئی تیرے سوت تیر یا کیو - چوچی - رو پیت تاکو پت ہار - یو نہ تاکو سو دھ - چا -
 تاک - بتور پت پانی - پری بہت تیر سوہ کہ بھی (۷) بر پ بھائی نہ سو دھ کر بچے شاہ پوت کہ جان نہ دیجے
 کھوج ٹنگ ترنگ نہ ہی میں - دو تیرا جیو نہ جاناجی میں (۸) ایک برکھ راکھ تاکو کھوڑ - دتیا کان نیو
 نہ تیر - بھات بھات کے بھوگن بھری - پدھ نہ حسن بن کر پڑا کر (۹) اٹل - ٹٹ آسن کر پر پتم پور
 مٹا سن لپا - پت پت کرے ہو پدھ ٹنگہ دی - مٹا سن کو کرت مڈن کوہ سے - ہو لپو کرت دن
 رین تراس - پچن کرے (۱۰) دوسرا - بھات ایک بھو - بھکت یا یو ادھک آرام - جھن جھن چھیا سو لگے
 بکت نہ مٹو جام (۱۱) اٹل - بکت کرن اک دوسر تیاں چل آ یو - لگ پیا تیر پیا پتہ دھوڑ - جو ہا لگہ سر
 پائے ہو سکا لے کر - پری ڈورایہ لپا ہمارے آج کھر (۱۲) چوچی - ست سن تیر تات چار - سرون
 تاسوین پنا - ٹنگہ ٹنگ دے گرہ پیا یو - بھیا بھید کچھو نہ جڑا پیا یو (۱۳-۱۴)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۲۵۱ چتر
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۲۵۱-۲۵۲۔ انجون

چوچی - جس دھنی راجہ اک اتی بل - اراٹک پیتے جن دل مل - جھوٹی تانی رانی ایک - جانی پر بھاست نہٹا ٹنگ (۱)
 تانی ٹنگ مٹا مٹا مٹا - جہا سم اور نہ ابل مٹی - جو بن - دھک تون کو راجت جیو کھوڑ چھہ مال صاحب (۲) ناگر کھ
 ٹنگ و راجہ - جاسم دتیا نہ پدھنا سا جا - کرت ٹنگا کیس ہوں آ یو - بر پ دو تیرا گرہ تر ہو کے دھائیو (۳)
 راج کوڑیز بھکت تاکی چھب - مک - مت - ہی چھب تر دپ - پانی پیک تاکے پر ڈوری - نو سو کرے کچے ہوں
 یارمی لپا ناگر کوڑ بکٹ تیر بھا - تانے بھوک اڑ جھ کر ہا - نین نین پے دوسن کے - سوک سٹاپ ریتے رب
 سن کے (۵) رینم ہی ڈور تر دینی - پیری باندھ تون سو پنی - مٹجی تیرے ج دھام چڑا یو - سن با بھکت
 پریم کو پیا یو (۶) ٹوٹک چھند - پیا دھام چڑا ہائے یو جب ہی سن بھادوت بھوگ کیا تب ہی - دتیا بھ
 رسی او کوک تیر یا جو رہی ٹنگ کی ٹنگ جیو (۷) پوڑ دھ رہیں اٹھ کیل کریں - ہو بھانت اٹنگ کو
 تاپ بہرے - اڑ لائے ہی پیا کو تیر یا یو - جن ہا لگے نہ مٹی دھن جیو (۸) مڈن کوہ آسن کو کر کے - سب تاپ

انگہ کوہرے۔ لکنا من بدائیک دھریں۔ دوڑوں کوک کی ریت سو پرت کریں رہی دوسرا۔ بھانت بھانت سن
 کریں چٹن کرتا پار پھیل چینی رس پکے رہی نہ کچھ سہار (۱۱) چوٹی۔ بس بس کیں دوڑوں کیں۔ پٹ
 پٹ پر یہ کو تریا دھریں۔ سیر روپ تاکو بل جانی۔ چینی چیل نہ تیو نہانی را تب تہ تبے پتاوت بھیکو۔ راج
 شاچیا کے ڈکھ پور۔ چت کے کسی کوک بدھ کیجے۔ جاتے پتی پت کے ایہ بیچے (۱۲) آپ تپا سکے آگولی۔ ایہ بدھ
 بجن بھانت بھلی۔ بھیا ایک نریت بھوئی۔ تال تے بدھ تاکی سب لگی (۱۳) دوسرا۔ بھیا کھائے تے تے
 رہی نہ کچھ کھیا۔ آن مہا سے گرہ مہا اپو دھام بکار۔ چوٹی۔ تب سے سیر تے کہ پینار۔ کچھ بھو جن کیجے
 کہ دینا۔ اس کروتم جو موہے اچا سو۔ جیت جو کے چیلے مار (۱۵) جو پل گرہ دشمن ہوا دے۔ جوتا گرہ
 کے رپ گھا دے۔ نرک پکھتے تاکو ختم ڈارے۔ بھلے نہ تاکو حکمت اچا رے (۱۶) دوسرا۔ جوتا دے بیج دھام
 چل دھرم ہلات تہ علان۔ جے کچھ پے سو کیجے جوں نہ کریے ہان (۱۷) چوٹی۔ تب رپ تاکو بول پٹھا کیو۔
 نکت آپنے نہ بھیا کیو۔ دو ہتا دے لون کہ دینی۔ ماسورت آگے جن کیں (۱۸) دوسرا۔ کے دو ہتا تاکو دی
 چت میں بھیا سوگ۔ دو ہتا کو کچھ نہ ہا کو ڈاٹوڑ پر یوگ (۱۹) چوٹی۔ من پاوت بھاد پتی بھلی۔
 ایت چیل سوپت کہ چیل گئی۔ بھیا بھید سبوں نہیں پائیو۔ کے ناگر تریا دھام بدھائیو (۲۰-۱)

ایٹ سری چتر بکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۵۲ چتر
 سمانیتو۔ بھگتو۔ ۲۵۲-۴۷۴۱-انجون

چوٹی۔ چھلان ابتری اک ہے۔ جو نام تا ہے جگ کیے۔ مانک چد تون کہ برا۔ بھانت بھانت کے
 بھوگن بھارا (۱) وہ بڑا ایک جانی سورت۔ کچھ بھانت موڑ بھانت۔ بھو دے کو رو تا۔ گر و بھ بھون ڈا کرتا۔
 (۲) وگن تے اتی تون بھا دے۔ تاتے دھام نہ تاکو بھا دے۔ تاتے اوند گا تریا راکھی بس سورت تاتے
 سب ساکھی (۳) بلج اور تہاں ہونے کا دے۔ کا بولا بے نہ بھا دے۔ جیو جیا بھرتی جڑے سا ڈھی ایک
 ساتھ رت کہے (۴) دوسرا۔ جب وہ اسوار ڈر ہونے گا تو تون مون جات۔ جیوتی تے ما ڈھکے اپنے دھام
 ہلات (۵) چوٹی۔ تریا ہونڈن نہ سو پری۔ بہت ایہ بھانتن اچری۔ سو میں کہت ہوتیر نہا۔ سے
 سو سون دھرم کھیا سے۔ ہی پتی دیکھت کہیو بھوگ کے ہو۔ برہم بھوج تال تے کر دے ہو۔ جیوتی تب
 بول تم بھو۔ سوری ساچی کہی تب نیو (۶) یو کو بجن نہ ہوتا اچا۔ پتی کیو جب ہی انک ہمارا۔ تب ما ڈھی تے
 بول پٹھا کیو۔ کام بھوگ تہ ٹنگ کما کیو (۷) جاتن بھوگ جسے جڑا کیو۔ آن رست کھ تریا راکھیو۔ کا ڈھ کر پان ہیا
 پتو و میو۔ کرتیں پک سچری کیو (۸) علان ایک انگہ لات پر ہاری۔ گرت میو کیو پر ہتی سچاری۔ وہ بھین تین
 انگہ نہ سکت میو۔ جارت پرتو بھاج ہلات بھو (۹) اہت جیو سورت بھو کالا۔ پان آگے لگی تب ہالا۔ جویا تریا راکھیو
 پکارو۔ کا ڈھ کر پان ماری ڈار (۱۰) جن نہ بھے توپ لات پر ہاری۔ وہ آگے میں کون بھاری۔ تم بھوگرے
 جوں کے مارے۔ کھائے کوٹنی کچھ نہ سہارے (۱۲) دوسرا۔ جو رتم تے ڈا لاتن کیا پر ہارتا کے آگے
 سیر میں کہاں پکاری نار (۱۳) چوٹی۔ جب سیر وٹن روپ نہا۔ سرانگ تب ہی تے مارا۔ جو راوری سو پے کہ
 لینا۔ بل سو دا ب ران ترو پینا (۱۴) سو دھرم پڑھو آپ بھائیو۔ جاتے دس ہتا رو پائیو۔ جوتون اب ایہ طور
 نہ آتو۔ جو راوی جاتے بیج ہالو (۱۵) اب حری ایک پر کھیا پھلے۔ جاتے دور چت بھرم کیجے۔ موڑ جرت جو دیا
 نندو۔ تب تب بس بس سوچے ساتھ پیارو (۱۶) پاتلایا تہ موڑیو جانی بھایاں ماکھ تیل کو آئی۔ پیا رت چت

سنت منہر بات اوجھک میٹھی لگی۔ پھر ان کی جوال کو کے چیا گیا۔ چتر سکھی ایک بول پٹائی پیتا تھا۔ بوجیا عانی ہے
 راکھ جان پیا پران دھن درہ دوہرا۔ سنت بچن بچری چتر تہا بھی جائے۔ جہاں من تلک نہ پت چڑا اکھیت بھی
 بنائے (۱۱) چوٹی۔ بچری تہاں پچت بھی۔ نہ پتا امن جہاں من ملی۔ انگ انگ سچھ مجھے سنگارا۔ جن لیس پنی
 سو بھت جنت تارا راں سپس بھول سر پر تیریا دھارا۔ کرن بھول دوہوں کرن سدا صارا۔ سوئن کی مالا کو دھ
 سوئن سو سو مانگ بھرا (۱۲) سچھ بھوکھن سوئن کے دھار دے۔ جن میں بھلال گوہ ڈارے پیل ہرت من پرولی بھل
 جن میں منس بھگن کہ چلی (۱۳) جب ربتے داتیریا کو مہا۔ منی میرا دھک حرکت ہوئے رہا۔ دیو اوم پوچھ گندھ
 جا۔ نری مانگی شری پری جا (۱۴) دوہرا۔ نہ پ پتھو یہ پوچھ کیوں آئی ای دیس۔ سوٹا کے چنر جائے دوتا
 انکس (۱۵) چھری۔ چلو چلو تا کے ست گئے۔ مکھ دت تہا ات رکت بھو۔ روپ نہ رکھ رہو ر جھائی۔ کون
 دیو دانو ایہ جانی (۱۶) سوئن مال بال تن ملی۔ جیہ بھیر پٹیا گو ہے گئی۔ بھو کہ جیسی مجھے نہار۔ تیسری ایہ تہ
 نہ پ پتھن پچرو (۱۷) دوہرا۔ نہ پ بر بال بلوک چھب سوہ رہا سرنگ۔ نہ گروک سپری بچھے صیت
 بھو نہ سنگ (۱۸) چوٹی۔ لال مال کو کو نہار۔ پٹیا بھوہ باغ سر جھارا جو شروپ دیو پوہ جا کے۔ تیسری
 سات ستوا کے (۱۹) کوہ پوہ کو روپ نہار۔ پھل جنم کر ترن زچارو۔ جو ایسی بھتیں بھوپاؤں۔ ان راہن پھر
 مکھ نہ درکھاؤں (۲۰) ہی باٹ تے اسی سدا صایو۔ توں ترن کر تھے چڑھا یو۔ حلت چلت آوت بھو تہاں
 اکھا بگت نہارت جہاں (۲۱) راج ساج بھتیگ کر بھیکہ اتھ نہا کے۔ توں جھردھ کے ترے بھو دھوان نکا کے
 راج چوٹی۔ راج مٹا پچھتا کے آوے۔ تاکا اپنے ہاتھ جو آوے۔ نہ کہ لوگ جے سوے جانی۔ پٹا پٹ درو
 بگت گناہیں (۲۲) ایہ پوہ کو ادھک مکھ بے سچھ ہی لوگ سواست یکے۔ اتھ لوگ کہ تا ہے بھجائے رہا
 نہ کو نہ پچھتا تے (۲۳) اک دن کوڑ پٹیا پ گئی۔ بچن کھو۔ بھات بھی۔ کوپ نہ پت راجا تہ بھو۔ بن باسا دوتا
 کو دیو (۲۴) سن بن باس پرگت اتی رووے۔ جت کے پچھے سکل ڈکھ کھوے۔ میدھ کاج مورا پھر بھینا
 مائے بن باسا دینا (۲۵) سوکن سنگ، راج چارو۔ ایہ نیا کر بیک نکار۔ جیہ بن بوسے کھو بکلا۔ ایہ
 بھتہ آوت کا (۲۶) سے سیوک تہ سنگ سدا کے۔ تاکہ بن بھیرنخ آئے۔ وہ رہا آوت تہ بھو بھتیں توں میں
 آسن یوہ (۲۷) دھرت پر علم توں سوکری۔ بھات بھات کے مہگن جہری بے آوت پٹ نہ کینا۔ سنگ بن
 کو مارگ بنہا (۲۸-۲۹)

ات سری چتر لکھیا نے تیریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۵۷ جز
 سماپت ہو۔ ۲۵۷-۲۸۵۵۔ انون

چوٹی۔ سنا دے راجا اک سنت۔ بل پرتا پ جیہ اتی بک گیت۔ سیو تہا صام پو ناری۔ جاکھ جی نہ من نہاری
 سنس متی تیرہ دوہا اک۔ پڑھی بیان کہ کوک شاسترنگ۔ تا تم اور نہ کوو جگے۔ شکیت رست نہ کھت رو
 بے (۲) اٹل۔ اتی نہروہ بال جگت مہ جائے۔ جیہ تم اور نہری بول نہ بھجائے۔ جو بن جیب ادھک
 تا کے تن راجی۔ بوز رکھ بھید اوشھوہن قصب لاجی (۳) روپ کوڑ کھار جیہ اچھا۔ جاسم نہ کھا پون نہوکن
 جوں کما۔ جب وہ راج سبھا میہ بھیت آئیے۔ ہو سچہ استرن کے جت کو لیت پڑے کے اسی طرح مہا اک سکھی
 بانی۔ ٹیکے کو کے پاس پٹائی کوٹ جتن کرتیہ سیال پادو۔ مکھ مانگو جلی سوامی پادو راں اٹول۔ بیال
 راج کوڑ جیہ بچری نہاری۔ من کوڑ مر جائے ایہ جیا مانہ بھاری۔ چل سکل ڈر ڈار بھی جائے تہ۔

دوسرا دوتیر تاتے جھے ایت رڈ پ کی راس۔ تین دیون مہ جایت جاکو تیج رٹ راس (۳) اٹل۔ پر کھج
 کیت رنچ نام پر رقم کے جاپے۔ بیالکھ کیت دوسر کو نام پر مانے رڈ پ وان دیوان پت جگ میں بھجے۔ جو جگ
 سو سس پٹ دشیہ پر دسے (۴) چوپی۔ جپ جو بن جھیکار تن کے تن۔ جات میو جپ ہی لک کان۔ ارا نیک جو
 یہ من نگھارے چاکر جاپا اپنے پارے (۵) دوسرا۔ جیات جیات کے ویس نے ہو چتے اراج۔ جھ من
 سر سو جت بھے دن من جیوں نرلج (۶) رڈ پ کو رگٹ پر رقم میں دوسر رڈ پ اپارے ویس ویس میں ان تریہ پتیر
 جانے نزارے سورٹھا۔ ایو کی دیو میو ہو شدر کوڑے کے دوسر دسے کے نہیں آکھیں یہ (۷)
 چوپی۔ تاک مات پٹرک کھ جپ۔ جات بھئی سدر سات تون سب۔ سید جت لوہ جت کے سنگھ رانی بیانی ادب
 انگار (۸) تہ تب چاہا ناقدہ کہ سریے۔ پن ٹیکا کو پٹر نگھارے۔ کون چتر تر کہ کہاں پچارے۔ لوہ سر پٹر جت کو ڈھارو
 (۹) ایک دوس شود جھ جاپو۔ مدر اسو کر ست سوا یو۔ پن ٹیکا کو پت سکارا۔ او جھک ست تا مو کہ پیارا (۱۰)
 دوسرا پتی ست پر رقم سوائے کا ڈھ بیاس ہاتھ رڈ پت بیت مارا تے ہاتھ اپنے ساتھ (۱۱) چوپی۔ مار پت
 پتی دسے ٹیکار۔ پتی ست ست پتی مار نگھارے۔ مدر کے جیات ایہ جھے۔ آپس میں کو پت تن کے (۱۲) اودت
 و دوسر سب کہ بھے۔ کا ڈھ کر پان کو پ تن تنے۔ اس نے پت ست کے سر جھارے۔ پت کا ڈھ پت سیں پر ہا (۱۳)
 میں ٹھا ڈھی ایہ چرت ہمارا جھوٹن کے نین کرتارا۔ واد پکارن دن تے آکھو۔ تانے کال دوسوں کو میو (۱۴)
 اب بودیو کا کرورار مد فارمشی می مرو۔ بان پر تھ ہوئے بنے مدھے ہو۔ لوہ ست کے سر جھتر ڈھارے ہو (۱۵)
 پر رقم پت پتی کو بدھ کینا۔ ہور راج لوہ ست کو پنا ہو ر و بیکھ اتھ کو دھاری۔ پتھ اٹرا اور سدھاری (۱۶)
 دوسرا تھال جانے پتاکری سولہ پدھ پر کار جھوٹ رات ریکت بھے زکھن ٹھرتانار (۱۷) چوپی۔ بر بیوہ
 پتر پتی کے کہا۔ جو تو بیپ مرڈے مدھا۔ دسے پت تھا ایہ بر پاؤں۔ برو جاتے تھنی جوئے جاول (۱۸)
 دوسرا۔ برو جاتے تھنی بھئی برو پنا تر پ رار۔ تچا پرائن جھاڈ کر جیوں ایہ پتھلی ڈار (۱۹) چوپی۔ برو جاتے
 تھنی جب بھئی۔ تب چل قس ٹکر گئی۔ جیکیت ست چٹا شکارا۔ مارے رچھ رو جھ ٹھکھار (۲۰) ایک مرگی کا جھیں
 دھرائے۔ تن کے بستر پوڑن سب۔ کھیت تھو اکھٹ ست جہاں۔ ہرنی ہوئے نکیت بھی تیاں (۲۱)
 تاپا چھے تو ست ہے ڈار۔ ٹکی کتھو اور پنا ر۔ ایکل جات دور جھو تھال۔ جھو بن گھور بھیا نک جہاں (۲۲) سائت
 مال جہاں ورم مہارے۔ بنو قدم سبھ جھارے۔ پیمبر تھ کھوین مہاری۔ رنچ ہا کھن جن ایس سدھاری
 (۲۳) مرگی جانے ٹنگی مہادی۔ اسنے اٹھت جھیں نہائی۔ ان آپن تو رڈ پ دکھارے۔ راج کوڑ موہن کر ڈار (۲۴)
 اٹل۔ سری آسری کیرنی کون پچارے۔ سری ناگنی ٹنی کو جیادھارے۔ گندھلی۔ اسپر کون ایہ جاپے۔
 سوروی سسی یا سوی یا سبی مایئے (۲۵) راج کر ریکھت۔ ہا بھالے کئے۔ پو جت میو چل تاپے تیر تر
 جانے کئے۔ سری ناگنی۔ ٹنگی۔ ان نے کون تو جو کون ساچ کہ کیو تاتے ایس جھو (۲۶) دوسرا۔ من رنچ
 کرم نے تو جھ پ بڑ کھٹ یو جھانے۔ اب ہی ہوئے اپنی لبو دھام مہارے آئے (۲۷) اٹل۔ ایک آدھ
 رنای نہائی رن جھ کیو۔ ٹکی ٹکو ڈی ٹکن جاتن ایہ جھ کیو۔ اٹن کوڑ جو ہا مان سولہ بیکھ پتہ ست پر رقم
 نگھار لوہ ست چل پیا کیو (۲۸-۱)

اتی سری چتر لکھیا نے تریہ چترے مشری جھو پ سبادے ۲۵۹ چتر
 سما پتھو۔ سجمتو۔ ۲۵۹-۲۵۱۶-انجون

چوٹی مست کن اک نہ پت مگھوی۔ تیج دان بکھان تپوی سری کج راجھ متی تہ دارا۔ پارہی کو جن او تارا (۱)
 اٹل۔ مست کن نہ پت سو پو پانیا پرتی کرے۔ بھانت انک کے دھیان جاں گڑ گپ پرے۔ رین و دس تپا کے
 کیجے تپاوی۔ مورانی کے گرہ جوں نہ کب ہی کوئی (۲) رانی ایک پرکھ سوانی ست ٹھان کے رمت بھی تہ سنگ
 اوھک تیج مان کے۔ سو تہی پٹنامہ سو درسن دیو۔ ہونچن اپنے مکھ تہ ہن سو بے یو کیورس شو واج۔ اک
 گہرے بن جی تم ایل یو۔ کر کے پو جا سوری سو ہے رہا یو رجت آپے سو تو جوت طائے ہو۔ مو تو ہے
 کہ جیوت مکھ سو جیو دکھائے ہو (۳) تاتے تو گیا نے جی تہ جائے ہو کر کے شو کی پوھا اوھک جھائے
 ہو۔ سو رچوت مکھ سدا سو کرینگے۔ ہو سیت ماتر کل سیت پتر کل ترینگے (۵) دوسرا۔ جھے نہ پل آگیا گئی سے
 سو جو کینام۔ جیت مکھ بھی پتی ہا بی جیار کے دھام (۶-۱)

ات سری چتر تریچپا نے تریا چتر سے متری محبوب سناوے ۲۶۰ چتر
 سا پستو۔ بھستو۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۲۔ انجوان

چوٹی شرمج ایک ہے۔ راجہ بڑ۔ جنک دنیا جگ دیو پو بھا کر سری ستوتی تہ رانی۔ رومی چندوی کے اندرانی (۱)
 تان کے شرموت گرہ ناہی۔ ایہ چتا تریا کے جیا ماہی۔ راجہ تے جیامہ ڈر پارے۔ سو پو رکن سنگ نیل کناوے (۲)
 اٹل۔ ایک دوس شری جھو دکھ بیٹھ بہ مکھن کو پاک تہ نکیا آئے کر ہی وال سو ہی مکھ تے گا تو۔ ہو جھانک
 کے جت کو چا چا تو اس دوسرا۔ سن رانی شرتنلو دھن مار کر ہی سہم جھ۔ سو سکا پاکھ مہل۔ ایہ بدھ کیا
 پکار (۳) چوٹی۔ مکھ جرات متوہ جہل۔ رانی گئی راتری کرتاں۔ دو یک گھری پا چھے پتی جاگا۔

اس گڑ کر پا چھے تریا لاگا (۵) شمی ہتی اک بتاں سیانی۔ تن ایہ بات سکل جیا جانی۔ جوتا کو پتی ایس
 ہے میں تو گرہ ہم کے دو ہوں پٹے ہیں (۶)۔ کو آپ بتاں اٹھ کی۔ رانی جہاں مدیت تہ بھلی۔ اسج، انگ تہ ہے جھیا
 سب بتانت کو تانے گائے (۷) اٹل تراس سند کے بھو تو ڈرتی گئی۔ گرے پگڑیا ڈرتے مارت بھی۔ ایک
 بڑے درم سنگ دیو نکائے کے۔ ہو بتر تارنا تھ بھلی تہ جائے کے (۸) چوٹی۔ ایہ دھج راج تھاں تہ ایو۔ بات
 سرتک تریا مکھ پائیو۔ پو جیت پکرتے جیو۔ جڑ بڑ آٹھ ڈک بوئے گئیو (۹) دوسرا۔ بیج دھان کے چورے
 کیو آئی ایہ متوہ ساچ بے تو چھاؤ بوہو کینے کچھ اور (۱۱) چوٹی۔ تب تریا جو دیو کر ہی۔ پتی پا کن شرمک دیا
 پر تم سو پیا بن جبارے۔ بکو کر و جو پر دے تہارے (۱۱) سورے بڑی اوھک چتا جیت۔ دھیان دھروہی
 پتی کونت پرت۔ پوت دیو پرکھ دھام سیدے۔ پل پل بل جاؤں تہارے (۱۲) اٹل۔ پتریت میں ہیاں
 شکر آ پکے۔ بھن رہیا ہائے اوھک مکھ پائے۔ ساچ کہا پاتا ہے جان جیا پیجے۔ سو اور نہ پاتہ بات جو
 جان سچے۔ دوسرا۔ سن رہا ایو پکن جیا بہ بھو پرسن۔ جن تریا بوئے اس جھ کیا سو دھرتی کل مدھن
 (۱۳) چوٹی۔ جوتریا سو پکھا پکاری۔ ساچ دیے نے نین بناری۔ اس چتر سو تہ بھن کیا۔ دھن دھن کوڑ
 تیار دیا (۱۵) دوسرا۔ بڑ سیدہ ترے سدن جوئے نے پوت، پارہ بھی جتی پتی تھی سو سیر سکھار (۱۶)

اٹل۔ تانے ہوگ بھاسی سو پورنگی رلو۔ کر کے نہ پو چتر ایہ بھانت دکھار یو۔ نوڑھ پر پھلت بھو نہ کچھ
 تاکو کہا۔ ہو دھن دھن کو نارنگن جوئے سن رہا۔ (۱۷-۱)

ابت سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۶۱ چتر سماپت ہو۔ سہمستو۔ ۲۶۱۔ ۲۹۳۹۔ انجون

۱۔ کل ماکن کے دیس اندر دھج سریت مار۔ سری بھاک متی رانی جیہ نسبت گھر۔ پتی مشوق تی ودھتا تاسک بھی
ہو خبک خبک کا دتیا ملک میں دلی ۱۱ سو دامت سو داکرتہ اک ایو۔ جن سنس کو اڈ تار من اچھا یو۔ اودھک
جہن کی جیب بدھانے دی تہ۔ ہو شکہ پادوت ستر ستر ہنارے کوانت جیہ ۱۲۲ ایک دوس یرب جھٹا جھوکے
اچکے۔ سبھیت بھی چرگے سو میں بنائے کے۔ شاہ پتر تہ آئے دکھائی دے لکھو۔ ہو یا مانن کے مینہ منہ رے
گیو (۳) راج کوڑکھ روپ رہی اڑھائے کر۔ پٹھے بچری تہاں بہت دھن دیا کے کر۔ شاہ شاکو ہوں بدھ جیہ
بیائے ہے۔ ہو جو مانگے سو ہے تو سو اب ہی پائے ہے (۴) ست کو کوہن سکھی تر جائے کے۔ من عبادت پایا
کو دیا کے کے۔ پورا سی آسن سو بدھ بدھ گئے۔ بدھت کے سوک ستا پ یہ اسب کر دے (۵) چیل چیل
چکے نہ جھوت ایک چھن۔ شک نہ دھم رانک سو پائی آج تن چٹا شرت بھی بچار بچار کے۔ ہو سد ابو سکھ
ساتھ پیرو پائے کے (۶) بھیکہ بھیکہ بچری کر دی چٹائے کے۔ تاکے پت کے پاس کو بیو جائے کے۔ بوڈا
تو ست ہم آنکھن سو بہا ہو بہت نہی نہی کوڑکھوں گہاں شاہ ست ایہ عبادت اٹھا اٹھا کے کے۔ ستر تاشیر لگا
اڑھائے کے۔ بدھت سوٹ سوٹ جھو پرات تے اٹھ لکھو۔ ہو مال شہ شائے اٹھ ہوئے عبادت بیو (۸) وہی سکھی
پا پ ایہ عبادت اچھا یو۔ کو پت ہوئے کراتھ سو نہ پدھار یو۔ مال متاع ٹٹا کے عبادت بن کو بیو۔ ہو راج کوڑ
کے دھام سو پت سو کو گیو (۹) پت دھیمو یزاس۔ ست نہ کر و بیو۔ دیس مال سکھ پائے سپر سہ ہی گیو۔
کاج کرت سو ہی بیو کوڑ جو نہ بیو۔ ہو ایہ چکل سیتی چھلا داتا کے ہو راج اپکو دھام بہا کوڑ جیت نے دھو۔
بہت کال سکھ پائے رہت نہ کر و بیو۔ بیہ نہ دد جے کال کبھو تر طانیو۔ ہو شاہ پتر سو اودھک کوڑ رن شاہیو (۱۱)

ات سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۶۲ چتر سماپت ہو۔ سہمستو۔ ۲۶۲۔ ۲۹۵۰۔ انجون

چوٹی۔ ۱۔ بکے چند پرب کی دس یرب۔ ایک عبادت چتے جن ہو رپ۔ ناگنی متی ناری تاکے گھر۔ روپ دان دن
دان چٹا ہراں جھہ کرن راج کو بھرتا۔ سٹ چار ہوں بیج یکھیا تا۔ ات ہی روپ کوں کو راجت۔ جانو داکرو تیا
پراحت (۳) دوسرا۔ اٹھانا کو روپ لکھ اٹک رہی سن ماہی۔ پتی کوڑ یا پاد کر کچھو رہی سکھ ناچے (۴)
چوٹی۔ سکھی سیتی اک تہا سیانی۔ تن یہ بات سکھ سیانی۔ رنیہ عبادت تہاں چل گئی۔ سب یہ بات عبادت بھی (۵)
جھہ کرن ایہ بات نہ مانی۔ ناگنی تب بھی کھیا۔ عبادت میں اپنا سن دیا۔ اوہ جڑ ہم میں جیت نہ کیا (۶)
دوسرا۔ جواہ سہری سجدہ برتھادیہ لاکھ پاس۔ ایچہ چکر راج ابے سم تے ہوئے اداس (۷) چوٹی۔ بک تہا تریہ
ست کے ہے۔ مہول۔ دھام مہارے اے ہے۔ تب ہو کاج ہو کر ہو۔ پرباکی پاوک سہ ہو (۸) دوسرا۔ تاتے
کر و چتر کچھ شے پاکر آج۔ سام ڈاریا کے رے سہوہ جائے۔ ج (۹) چوٹی۔ ایک سکھی کہ بھہا یو۔ اودھک
درب دے تب بچھا یو۔ حب آوت یرب کہ لکھ ہو۔ تب نہی گاری تہ دیو (۱۰) اب خدہ ٹٹان حب آکھو۔ آپ
تریو نہی شہا یو۔ عبادت ایک لکھن تہ دیو کوپ مان راج کو گیو (۱۱) یرب ایکھا ابے گے ہو۔ ڈار سی
دھوار نے دے ہو۔ تب سکھی عبادت بھی تہاں۔ جھہ کرن کو گرہ عتو جہاں ۱۱ اودھک کوپ رانی تب بھی

سینا کو اچھا ام دی۔ جن زب چور ڈوگر رکھی بنا کو نہ آج یو بھاگھی (۱۲) دوسرا۔ یو زب ہوں اچھا دی ات چت کوپ
 بڑھانے بھگھی سہت تو سے سوڑھ کو اب ہی دیو اڈانے (۱۳) چوکی۔ اوس دیا لوپ خانہ کو۔ ایہ گھر زبھا ڈو بانا کو
 اب ہی یو دیو اڈانے۔ پٹن بھگھی دکھا اڈانے (۱۴) دوسرا سن زب کو چاکر بن تیاں پنچے جانے۔ تریا چتر
 نہ بڑھو بڑھو اڈانے (۱۵) چوکی۔ تریا چتر بن ہوں ہی خانہ۔ ہ صنایرج ہو بھگھی۔ شو گھر تچ کان
 ہی بید صایو۔ سو ترن کو اٹ نہ پائیو (۱۶) دوسرا۔ ایہ چل سو راجا چلا جڈھ کرن کو گھا۔ تریا چتر کو سوڑھ
 کچھ بھگھی سا ہی پائے (۱۷)۔

ات سری چتر پکیا نے تریا چترے شتری بھوپ سب دے ۲۶۳ چتر
 سمانستو۔ سمستو۔ ۲۶۳۔ ۲۹۶۶۔ انجون

دوسرا نہت چتر سین متی سو لکھن نار۔ دھتی کو راجا ہے دھن گھر مہرے بھگھی (۱) چوکی۔ پرہ کوڑ
 تاکے دو بٹا اب۔ پڑی بیا کرن کوک لٹا شریک۔ نانا پدھ کی پدیا دھری۔ رینو پڈت اسٹت جیہ کریں (۲)
 دوسرا۔ اوجھ روپ تو کوڑ کو برہم نہا پ۔ تاسم گھر تھاپ کر سکانہ دوسر تھاپ (۳) پڑی پڑی پٹلی
 تاسم اور نہ کوئے۔ زری نیر کاری نئی دھیانہ دیسی ہوئے (۴) پڈن شریکانی جتی شری اسری بار۔ کھو جت
 شکت نہ پائیت دوسر سی نار (۵) ارنہ لوک کی اچھرا تاتھے یلوگن جات۔ شریکھ روپ اٹھات نہی پکت بھو
 لگات (۶) چوکی۔ پیرا پچرا جٹکانی۔ بکھن مانجھہ بھات بکھانی۔ جیسی یہ منہ رگ ماہی۔ ایسی اور کوڑ کھوں
 نا ہی ادا ایل شاہ پری باج۔ جیسی یہ منہ رگ پٹوں مگ۔ شکت ریت جیہ روپ چاچر سہرنگ۔
 یاسم روپ کوڑ کوکٹ ہوں پارچے۔ ہور کے کور اپائے سویا ہے رھایے (۷) دوسرا۔ پڑی شکت ایسے
 پٹن بھن کہا سر نیا لے۔ یاسم منہ چرکھ ایہ دے ہیں کھوج روئے (۸) اڑل۔ پڑی راج کی پڑی سب
 اچھا پائیکے۔ چت بھٹی بھٹی سہس سنگا۔ بنا لے کے۔ کھوج ہری سبھ دیں نہ منہ پائیو۔ ہوا بک پٹو رکھی
 تین بھیتا پائیو (۹) چوکی۔ اک بھی شکان اک بھیتا تاسم تی نہ متواونی پڑتک۔ اچھرتیاں بہاری۔ کر پا ملان ایہ
 بھات اچاری (۱۰) دوسرا کو سیری توں ریل کیل آل ایہ دیں۔ کئے توں استری اندر کی کئے احوال کیس (۱۱)
 چوکی۔ کو کارن تے تے ہیں آل۔ کو کوئے کو کاج چٹانی ساچ بے بن جان دے ہو۔ ناتر سارپ ایسے تو ہے کے
 نو (۱۲) اڑل۔ ایک دوس من چیں اچھرا دھانے کئے رزکھ کوڑ کوڑ پو ہی اچھرا کھانے۔ جیت نہ کیا پچا
 کھو بھوں پارچے۔ ہوا یو منہ کھوج دھایا ہے یو ہے (۱۳) ہم بھی سہل منہ پچھے دی دس ہوں دس مٹی بڑھو ج
 شکت پرتیم ہی پائیو۔ دیں دیں سبھ سرگوا یو (۱۴) دوسرا۔ کھوج دیں بیا کل بھی آل ترے پاس۔ دیچے شکر
 بتا لے کوں کارج آسے پاس (۱۵) چوکی۔ برہما ایک چرکھ اچھا یو۔ زب کئے عام جمن قن پائیو۔ سات منہ رن پا
 سب سو کو پچھو تریا لے سکت ہو راجا دوسرا۔ کرکے کے ایہ پوہ پٹن من چکت شکار۔ پت سبھ کے چھک
 جات بھی اوہ پار (۱۶) چوکی۔ منہ رن بڑھو زب بڑھو جات بھی منہ رن بڑھو زب بڑھو جات بھی
 من بیا۔ مٹی تہا تین بلم نہ ریا (۱۷) لوک اچھرتیاں چھو بھٹی۔ پرکٹ جتی لوپ ہوئے مٹی۔ یہ شب ہی کوڑ پٹا
 یا کوڑ نہ چرکھ بچا ہے (۱۸) اڑل۔ شکر دیپ نہھا ریت بھی جہاں۔ لوک انجن درگ ڈار جات بھی تریا تھیاں۔
 سیر توں کی پڑھا رھانے کر۔ ہو سبھ یا ک لگی بھول ری مٹی لے کر (۱۹) چوکی۔ یہ سبھ تہا ہے سیر گھٹی تریا
 بڑھو بھٹی۔ شکت دن نہ واک سبھ آل۔ من نہ تریا اوجھ بھائی (۲۰) جو یہ بات پڑی من چنے سے دور

محبوب کے نین گٹھ سے تن ملیے۔ اڈے اٹھانے باج چوں چرواؤں کے نا ہے (۵۲) جہاں گئے اسے ورنہ ہی کے
 سو بھٹے رہی جیوں ہری دوڑ گئے سو گئے گئے (۵۳) اڑل۔ جب لگے اینین ست تہی کے بھٹے کر ہاری بہ جتن
 نہ قبول رائے ائے۔ چھٹی بات مکتیں کہو ہاں کرو ہو مدن تاپ تن کی سدا چیا میں جو (۵۴) چوپی۔ کوٹ جتن
 کر ہی سکھی سب۔ لگن لگو ڈی لاگ لگی جب۔ تب تن پر ہی اپا لے بچار و راج پتر سو جا کے اچار (۵۵) راج
 کوٹ میں جیہ بڑا لگن۔ جاکی بری لگ سب پائیک۔ اب تو ہے بریو جنت ہری تپ۔ کہا تبار سے اوت ہے مت (۵۶)
 راج کوڑیہ بھانت شا جب۔ پچن پری سو پے بس تب۔ سے نہ در پری جی بڑو۔ لاگ پرہ سو کوڑے (۵۷)
 دوبرا۔ لاگ کوڑے پرہ تن بڑو دیون ارین۔ کہا بیوایہ جو پری نیک لگ میں نین (۵۸) چوپی۔ نہا پری اک سور
 کہا کر۔ راج کوڑیں راج پری بڑو۔ راج کوڑ ہو بکس کر ہے۔ پرین چھاؤ سب تنی بڑو ہے (۵۹) دوبرا۔ جا سو میرو
 بہت لگا ویکے جہاری مار سڑی اسری پری نہ برو نہ راج چوپی۔ پری جتن کر کہو ہاری۔ ایک بات
 تب اور بچاری۔ جو اپ بکست دے ہو کرو۔ ہو رد چیل یا ہی کہو درانی پر تم پری جوتیاں چھائی۔ دے پے اپنے پتر
 بڑی۔ تاپے کہا جو کہا کر ہے۔ تب تو دیو دھام دھن بھر ہے (۶۰) یا ہے کوڑ سو ہے دیو دھانی۔ بویا نہ جیا
 میں اڑھائی۔ کہا ہمارا کرے پیاری۔ توں صاحب میں واس نہا ری (۶۱) اڑل۔ سنت پچن ایہ پری چھل
 من میں لگی۔ سکھ کوڑے پاس جات تب ہی بھی۔ پر پائین کر جو کہا سکائے سکھ ہو کرو دہشی جو کہو کہو سکھ
 کے (۶۲) پر تم پری سو کوڑے سو چار یو۔ گڑیہ یا سیکھا پتر۔ بیجا پور ریو چے تم سو تب تم یو بھا بیو۔ ہو گھری
 چار پانچ لگ ویر جنت را بیو (۶۳) پر تم بیہ تاسو جو سو کر اسے ہو۔ ہو چو جو سو ہے تو تب ہی پائے ہو
 تاپے ہرے بن میں نہ کو ہے کیوں جوں بڑو۔ ہونا تر مارا ری ارب ہی مروا (۶۴) ایہ پتر بھید کوڑ دے تاکے
 دھک گئی جیہ نہ بچہ کی جان پٹھے۔ ایہ پتر دی۔ میں کر جتن انیک کوڑے۔ ہجا یو۔ ہو تم سورن ٹھوک قبول
 کر (۶۵) چوپی۔ شاہ پری کہے تہائی۔ جہاں کوڑ کی سچ نہائی۔ تہاں کہو رارگ جاپٹکے۔ بانہ صی دھما
 دھام پڑ گئے (۶۶) ایہ پتر دینا کوڑی۔ جیئے دو ورج پر جانی۔ تہے جے سکھی ٹر گئی۔ کام کلاتاے تن بھی
 (۶۷) کام پری کہ جے تائیو۔ ہاتھ کوڑل اور چلا یو بس کوڑ ایہ بھانت اچاری۔ ہوا بات تو ہے سو پیاری (۶۸)
 پر تم سو ہے تم تاپے بلا دو۔ ہو رہو گڑ گڑ کما دو پے بڑو دے بڑاری۔ دے استری تے یار ہاری
 اڑل۔ کہ ہاری سو جتن نہ تہرت دے دنی۔ جو کچھ لکھانی کوڑو ہے مانت بھی دھچن پر بیٹھے تاپے نے
 گی تہاں۔ ہو پیا پیا رشت ہنگ جیوں کوڑ جہاں (۶۹) جیہ جوں کو سیر جنت لگتا لگی متا کوڑس پر تچہ جے پاتو
 لگی۔ نور جنت جو تہی رہا تے سو کری۔ ہون سنت کی بھانت سو تھر تھر بھی سری (۷۰) چوپی۔ جب دوش
 تریہ کا پکارا۔ کھان یان آگے کے۔ ہمارا بہت پچھن کے عمل لگائے۔ بیٹھ کوڑے تیر چہا آگے (۷۱)
 تاپو لوبہ کین پوانی۔ ہو ہو یو گرس سولائی۔ آس چین بہ پڑو کئے۔ رجت کے تاپ پدا کر دئے (۷۲) دوبرا
 کوڑ جتن سورت کرت یہ بچو رہی من ما ہے۔ وہی دن پوجا دوڑ کی قبول کر ہی تن نا ہے (۷۳) چوپی۔ کوڑ کوڑ
 لگ سیدھائی۔ یک بوت من۔ یہ نکالی۔ اک درل تریا کٹ بلائیں۔ کان لاگ تیر منتر سکھا میں (۷۴) اپنی تصور
 تاپے سیکھا یو۔ تاپے جوں پڑو چرت سکھا یو۔ سب نکھین جب تاپے ہمارا۔ تن تریا تک ایہ بھانت اچار (۷۵)
 میں تہ پوجن کال لگی۔ ماتے سراپ۔ ودر سو ہے ولی۔ یاتے اور برن بڑو۔ یو کوڑ برن تے سا نور بیو (۷۶)
 سب نکھین ایہ بھانت شا جب۔ بل راجہ پر جات بھی سب۔ سجدہ سرتا نہت کو تاپے شا پو۔ ورتا بات ہو کن یو
 (۷۷) انت برن۔ راجے فب ہا۔ ایہ پتر سو رانی تن کہا۔ کہا بیوایہ راج دو لاری۔ گوری تہی ہوئے گئی کارکی (۷۸)

دوسرا پردہ ٹرن تے ہوئے گئی بھی گوری تے بام۔ ست سراپ سوا سوا سی جو شکل بچہ جام (۸۲) چوچی موکھ راج
بات ہنی جانی۔ اور نار دو ہتا پچانی پرہ سی متا سنگ گئی۔ پتہ پردہ صبرگ کدوت بھی (۸۳) اڑل۔ اک دن معام
پری کے دیت چھا لیکے۔ اک دن آپ لکھوک کرت سکھ پائیکے اردھالوہ بکاوئے تا سورین دن۔ ہوسنک بات
زپان۔ اچے گھوڑان (۸۴-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۲۶۴ چتر

سماپتو بھمتو ۲۶۴-۵۰۵۱ انجون

چوچی پتہ دس رتھ چتر نراوچپ۔ رسل پرعتی تل پتو زیادہ چپ پر کرت تی تاکی پٹ رانی۔ مری سری جیہ
رنکھ لجانی (۱) دوسرا۔ چتر کوچ اک نرپ پتو ساکھ شہر کھار۔ جاسم شہ نہ ہوئے گو بیونہ راج کد راج جاتر تیرشن
کی منت کیو تر راج کما۔ جابنک چلا سنگار نوست ساج سنگار (۳) اڑل۔ جہاں صبر و کھار اکھا نر پت سہ صا کے
نہ لگ لکھا نرپ نوست سنگار کے۔ رنکھ پربھاتے ترن اڑھیک بوری بھی۔ یوگھ مارکی سہ صا منپٹ کر بگری
کئی ہم نہیں بھاڈھ مئی نوست کوہ سنگار کر۔ جو رہی جھک چار سولاج پبار کر رنکھ نر پت چک ہا ترنی کے تیج
تین۔ یو مری ناگنی لگ۔ چاری کون من (۱) چار چترنی چتر کا پتل ماحا بنے۔ پری پدنی پر کرتی پار تی ماریے۔
ایک (۱) ایسی بھین پامے۔ ہوا ٹھ جہم لگ پل پل بل بل جلیکے (۲) چوچی۔ اٹلے کوہ چا ہسوی ایہ۔ اکیو بانچا بھی
اڑھیک تہ۔ نہ لکھٹھا ڈھ پتو سے سیرت دوو۔ اٹ اٹ پل نہ لکھٹھا کوہ (۱) دوسرا۔ اٹ اٹ صاڈھ ہریت
دوو پریم تر پتو سے توں۔ جن شکر رن بھٹا بھے ساج چلے کوکون (۱) چوچی۔ لاکھ پریت دوو من کی بھی۔
تھ یو سورین ہوئے گئی۔ رانی ووت اک تہاں پٹا کیو۔ اڑھیک سمون سو نیہ جتا کیو (۱) تر رانی سو پتی کو اتی پت
نس کو تہ نہ چھاڈت اٹ اٹ۔ سوت سدا تہ گرے لکھائے۔ صبات اک سو ہرکھ بڑھائے (۱) رانی گھات کو
ننی پاوے۔ جیہ چیل تا سو بھوگ کدوے۔ راجا سوت سنگ تاکے۔ کوہ پردہ سنگ پلے ایہ واکے (۱) بانچا
نہ لکھٹھا پری۔ راجا سوت سنگ تیں ڈرائی جب تھوئے کیو پتی ہے لکھ پائیو۔ ویسے گھات لکھ تا ہے لائیو
(۱۲) پٹھے سچری یو لائی۔ پتہ پردہ تا ہے کہا بھائی۔ رانی سہا رام سو سول۔ یو بھینو جیوں چلے نہ کوئی (۱۳)
چتر کوچ تر نشان تہاں تہاں۔ راجا رانی جان نہ پائیو۔ راجا کی جا لکھین گدینی۔ بل سو اچھ آپ تر کینی (۱۴) تب
نرپ چکا کوپ کر بھاڑ۔ چوچہ کر کھراگ سہا۔ رانی بل ہاتھ گدینا۔ یو جڑا نو پتی اڑھیک (۱۵) دوسرا۔ تیرتہ سنت
آبھو شہوہ ڈھاکہ کورائے۔ کہا پر مہم نرپ پد پریس سہوڑا نے سو حائے (۱۶) چوچی۔ ترے لگ پر سن کے لکھا
ایہ کارل آئیواہ راجا۔ تہ نہ پوہ پوہ وطن دیہے۔ چرن لکھاپتی ہا کر تیجے لکھا دوسرا۔ پراکھیا نرپ وارب
وے تاکو چرن لکھائے۔ اہ چیل سو موکھ چھلا سکا۔ چیل نہ کو پائے (۱۸-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۲۶۵ چتر

سماپتو بھمتو ۲۶۵-۵۰۶۹ انجون

چوچی۔ سنت سین اک نرپ تہاں۔ رتھا دو اکھ موکرن دھڑ۔ مری رانی گرہ تاکے۔ مری آسری سم ہنی
جائے (۱) سری مل کھب کلا دو ہتا۔ جیت لگی سس اش کلا جیہ۔ رنکھ بھان جیہ پربھارت ووب۔ مری آسری
کی ہنی سم چپ (۲) دوسرا۔ ٹرن بھی ترنی جے اڑھیک سمون کے سنگ۔ لکھاپن بٹھات۔ بیو نہ صبر یو لکھ

چوٹی - چار بھرات تاسکے بلوانا۔ سوہر سجدہ ستر نہ صانا۔ تیج دان دت دان اتل بل۔ ارا نیک چتے چہ دل مل
 (۳) سارو دل و منج ہر دھج من۔ نیکہ نیت ہریت ہما من۔ چارو سوہر بلوانا۔ مات ستر کل جیہ آنا (۵) چار کوڑ
 پڑھن کے کاہ۔ وج اک بول پٹا پورا جا۔ صاکیا او یک یا کرن پڑ ہے جن۔ اوگھا من بھوکیا پڑاں تن (۶)
 اڑھک وڈ پڑ پرتہ دیا۔ پدھ پھل کر اور کیرا ستا سہت ست سو پئے تہ گھر۔ کچہ بد یاد ج دیہ کر پلکر (۷)
 جیت تے تہ پڑھ پے کہ اڈے۔ اپو پک کسین جھکا وئے۔ جو بھیا وج دیت سوئے ہی۔ اسیت وڈ پٹا پڑاں تہ کہ
 دے ہی اہ اک دین کوڑ گھنے ملی۔ وج کہ سیں جھکاوت جی س لگام پوجت تھا وج بر۔ سہانت سہانت تہ
 سیں پائے کر (۹) تاکوڑ کہ کوڑ سکان۔ سو پڑتا پان پین پینا۔ تا ہے سہا پوجت کہ بنتہ۔ سرناوت کہ جو راج چہ
 (۱۰) وج باج۔ سا لگام ٹا کر ایہ مال۔ پوجت جیہ بڑا۔ تین اکیان ایہا پکھانے۔ پر مشیر کہ پان
 جانے (۱۱) راج شتا باج۔ سو کیا۔ تا ہے پکیات ہے۔ جہاں جگہ جاکو پڑتا پٹا پڑاں ہی۔ پوجت ہے
 پڑہ کے نہ کو من کے پر ہے پڑ لوک پڑا ہی۔ پاپا کوڑ پڑ مار تھ کے جیہ پان تیں ال پاپ ڈرا ہی۔ پائے پرو
 پر مشیر کے پھیا من میں پر مشیر نا ہی (۱۲) نیکی جھنڈ۔ جوں میں جل میں تھل میں سجدہ رٹن میں سجدہ پکھیا
 ماہی۔ سو منج میں سیں میں جیہ سیر و تھا جت لائے تہا ہی ہاؤک میں ارپون ہوں میں پر مشیر
 تل میں سوکھا نہی جانی۔ یا پک ہے سجدہ ہی کے کچھے کچھو پان میں پر مشیر نا ہی (۱۳) کاغذ وپ سجدے
 کر کے ارسات سندن کی سس کئے پئے۔ کاٹ بنا پستی سگری لکھ بے جو کو نیکسن کاج بکے پئے۔ سارو تو
 نکتا کر کے سجدہ جوں تے جگ ساٹھ لکھے پئے۔ جو پڑہ پان نیت ہے نہی کیے پوجو جگہ پان من کے شہر ہے
 (۱۴) چوٹی۔ اے جن بھو نہ پڑ کو پادیں۔ پان من کے سر کو مٹراویں۔ جیہ کہ پدھ لوگن بھرا ہی۔ گرہ کو وڈ پٹا
 لے جانی (۱۵) دوسرا۔ جگ بھی آپ کھا دکی پندت ٹکڑ سچیت۔ پان من کی پوجا کرے یا تے گت اچیت (۱۶)
 چوٹی۔ جیت بھیر اساد من وھا دین۔ شو شو مکہ تے اچاریں۔ اڑھک ڈمبھ کر جگے دکھا دے۔ دواردوار
 نالکت۔ نجاوے (۱۷) اٹل۔ ناک موند کر چار گھری جھدھے ریں شو شو شو شو پوئے ایک چرن اسٹھتا سیں
 جو کو وپہ ایک دیت کر کے بکے۔ ہوا من بیت اٹھا ئے شوئے سہرائے کے (۱۸) کبیت۔ اڈرن اپہیں کوئے
 آپ دھیان کو نہ دھوئے لوگن کو سدا تیاگ دھن کو دیر رات ہے۔ تہ ہی دھن لوہا اوچ جیہ کے وڈا وڈا راج
 کوتیاگ جیہ تہ ہی یہ گھگھات ہے بہت پڑ ترم ربت پو تر کھڑے چا کر سی جھپن کی کئے گئے ٹوک کھات ہے۔
 بڑے استو کمی ہیں پناوت ستو کمی ہیاں ایک دور پھا ڈاٹنگ ڈوہرے دوار جات ہے (۱۹) مانی کے ٹوہا
 پوج کے پائے آئے آئے کے بنائے پیر مانی کے سدھ کے تاکے پائے پر پو ماھو گھری دڑے دگر پوایے
 تائے کہا سیرے وئے پئے تو ہے پچار کے۔ نیک کی تو پڑ جا کرے سجدہ جان پائے پڑے سوئی انت ہے ہے
 تیرے کر میں لکھ کئے۔ دوتا کو وئے ہے کی توں آپن چے ہیں تاکو یو ہی تو ہے مد سیرے سا شو کھوار کے
 (۲۰) نیکی جھنڈ۔ پان من کو شو تو جو یکے پو یاتے کچھو تو ہے ہاتھ اکے ہے۔ تر جب جوں جو آپ پراہیں کئے تو ہے
 کو پوکا بڑ دئے ہے۔ آپن سو کر کے کہوں تو ہے پان من کی پڑ دی تبا پئے ہے۔ جان رے جان اچان ہیاں
 پھر جان کی کچھ جان نہی ہے (۲۱) میں گئی ریکا پن سے ترنا پن سے نہی نام یورے۔ اولک دان کر ترا کر
 آپ اٹھا دن دان دیو دے۔ پان من کو سیریا تن سے پر مشیر کو سیریا تن جیو دے۔ کام ہی کام پھا گھر کے جڑ
 کال ہی کال کے کال گیارے (۲۲) دو یک پڑاں کو پڑھ کے تم چول گئے وج جو چیا ماہی۔ سو نہ پڑاں پڑا
 ج کے اب ٹھو پڑ ہے سجدہ پاپ پڑا ہی۔ دیمہ دکھائے کرو تپا دن رین بے جیہا دھن ماہی۔ سو رکھ لوگ

[illegible]

تن میں سب بات ہے نہ جانیں نہ بے ہے۔ دھن کے انوراک میں بہاوت تیاگی آپ کا سی جج جے تے
 کا ڈھانے مرے سے (۴۹) بچے چھند۔ ماچ، نیک، گئے دھن کے سر اندر جہان کے جوٹ سواریں۔ کاٹھ کی
 نشتیں تو دھو کے ایک کائن میں بن کال پڑا ہیں۔ سوچ کر کے کہ ہنسی میں ہونے کے سچے ہیں اپنی ٹوہجہ کرے
 جگ ڈانڈن کو ایہ لوگ پر لوگ پکا ہیں۔ دھانی کے نیک بنائے پوجت تائیں کہوان کا سیدہ پائی۔ چوتھ جوت
 جیو جگ جانت تائے کے آگے نے جوت جگائی۔ پائے پر سے پر شیور جان اجان بنے کر کے جھٹائی۔ چیتا چیت
 پچتیں کو جت کی تیج کے چٹا دیہ جانی ادا کاشی کے تیج چڑ میں ہونے کال جھٹت میں انت میں بن جانی تات
 ہا اور مات ہوں جتنا ست پتہ کلتر نہ پائی۔ میں بد میں پھر تیج کے گھر شوری سی سیکھ کے جات تائی۔ توہجہ کی
 ایک نہ لگھی کیونہر وہ رہا سب دگ بھائی رہا کہت۔ ایکین کو ٹوندہ مانڈ ایکین سو دیہ ڈانڈ ایکین کے کشتی کاٹھ
 کھٹ میں ڈرت میں۔ ایکین دیڑا دے ستر میں سے بنو اکین کو۔ میں پر پوہیو کرت میں۔ ایکین کو یہ یا سکے بولنا
 جتا دے ڈھج جگ کو دکھائے جیوں کیوں مارا کہت میں۔ میں یا کو نہ مائے کہاں کا لے نہ مک دے ٹوندہ مائی
 کو مات تاتے مانگت مرت میں (۵۳) سو یا چیتا چیت کے جن چتین تائے چتین کو مٹھادیں۔ تات ہے پتہ پتہ
 کے من مان پکے گھٹ سول پکا دیں۔ جانت پتے نہ اجان نہ سے سو تاتے پر پتہ آپ بہا دیں۔ لاج کے مارے
 مرے نہ کہاں لٹ اٹھتے اٹھتے گوا دیں (۵۴) بچے چھند۔ کت مان بہاوت کات سمجھے کھنڈ جاتے نہ بات گت
 ہے۔ دھن کے ہوان پڑے ہم جانت بک نہ سے جت ہے۔ پائیں کے کہیں تیج ہی شو جاتے نہ ٹوندہ کہاں ست
 ہے۔ تھول نہ بچار تھان کہوان میں بہاں پائی پت جہ (۵۵) مائی کو پس لوات ہے جڑہ یا تے کو فہے
 کا سیدہ اسے ہے۔ جڑہ جھائے یو جگ کو تو پو ڈو رڑی تھیں جے ہے۔ دھو پ جگائے شکر۔ بجائے جو
 پھولن کی برکھا برکھے جے۔ انت اپا لے کے ہا میں رستہ پو پائیں میں پر پتہ نہ پتے میں (۵۶) ایکین جڑہ
 سکھاوت میں دج ایکین منڈ پر یک تبا دیں جو نہ بھیجے ان باتن تے تیر گیت کیت سلوک شادیں۔ دیو سہرے
 دھن لوگن کے گرہ چور عکین ٹھگ دیکھ لجا دیں کال کریں ہنی قاضی کٹو کی ٹوندہ کے ٹوندہ مریدن کھا دیں (۵۷)
 دوسرا۔ پائیں کی پوجا کریں جے ہے او جگ چیت۔ جھانن آیتے پر پکھلیں جانت آپا نیت (۵۸)
 تو ٹک چھند۔ دھن کے مک لوہو گئے انتیں۔ تیج مات پناست با لک تیں۔ سن کے نہہ ماس بہاں
 ہی میں۔ پھر کے گرہ کے ہی پتہ پر (۵۹) دوسرا۔ دھنی لوگ ہیں پپ سم گن جن مہو پچار۔ تیج رست
 تیر پر ساسب دھن دھام لپار (۶۰) چو پکی سب کو ڈانت کال بس جلیا۔ دھن کی آسن کر تیج بیات سا کرت
 گیا سنا۔ ایہ سا کو دارہ پارا (۶۱) ایک مناس دے کر تارا۔ جہ کینا یہ سکل لپار۔ سارہٹ اور کوہ تانہی
 جان مہو ج برسن ماہی (۶۲) لوہو گئے دھن کے اسے دجہر۔ مانگت پھرت جھن کے گھر گھر۔ یا جگ یہہ
 کر ڈنہ دھو تاتے ٹھگ ٹھگ بھہ کر دھن کھاوت (۶۳) دوسرا۔ ساکی آسا گئے سمجھی گیا جہاں۔
 آسا جگ جیوت پچی پچھے سمجھ تھان (۶۴) چو کی سا کرت سکل جگ گیا۔ آسینہ پچھا آسا کرت
 ترن پر وہ ہوا۔ سا کرت لوگ سمجھ ہوا (۶۵) سا کرت لوگ سمجھ بھگے۔ بالک پتے پر وہ جوئے گئے۔ جت کت
 دھن آسا کر ڈیہ۔ دیں بریں دھنا سک نوئیہ (۶۶) پائیں کو دھن آس سر نیادیں۔ چیتا چتین کو
 پٹھادیں۔ کرت پر تیج پت کے کا جا۔ آت تیج انا اور راجہ لکھا ہو کو پچاس در را دیں۔ کاٹھوں کوئے ٹوندہ
 منڈادیں۔ کاٹھوں پتے تیر تھن دینی۔ کر د کو رہ مانگ مجھ لے میں (۶۸) جہ کر کو دھوان نکا دیں۔ جونا
 سلا یہ تانجہ پھسا دیں بوہڑ تاتے ٹوندہ چٹا آیت۔ ہاوت دیت تاتے پٹ ماہی (۶۹) اپ لوگن دھن ہی

کی آسمان سیری ہر جی کی ناپیہ پیاسا۔ ڈنڈہ جگت کہ کپڑ چاؤسے۔ لچھی ہر جیل تیوں نے جاوے (۱۷) مارج باج
 سن پیری تیں بات نہ جانے۔ شو کو کہ پاسن پیچا تے۔ پیرن کو سہی سیر نیادیں۔ چرنو دک نے ہاتھ چڑھا دیں
 (۱۸) پو جاکرت سکل مگ انکی۔ نہ یا کرت موڑت میں جلی۔ ایہ میں پرم پرائن در جیر۔ سداسلست جن کیہ پرب
 (۱۹) کور باج۔ سن موڑ کو وج تے ہی جانی۔ پرم جوت پاسن پیچا پی۔ ان میں پرم پرم پرم کہ تیں جانا۔ بج سلانپ
 سوے گیدا یا نا (۲۰) اٹل۔ کینو ہوئے سوئے وج تے نہ جھٹا کیے۔ پاسن تے پرم پرم نہ جھٹا کیے۔ ان لوگ
 پاسن کو شو شہر ایکے۔ ہو موڑ من یو لوٹا ہر کہ اوجا کیے (۲۱) کا ہو کہ پاسن نہ پرم تہا ت ہیں۔ جل و دین بہت
 کیس پو تیر تہ چھات ہیں۔ چوں تیوں دھن ہریت جتن انگت کہ ہو لگا کا تھ کوئے نہ دے ہیں جان ٹوہ
 دھنی پرم کہ مکھ وج جو کھل کا وہی۔ ہوم گلیہ تانتے پرم نہ نہات گرا وہی۔ دھکیہ کر نر دھنی جات دھن کھا کیے
 ہو پو ہر نہ تا کو بدن دکھا وک آجکے (۲۲) چو پی۔ کا ہوئے تیر تھن سدھاویں۔ کا ہو اچل پریوگ تہاویں
 کان چوں سڈلات دھن اوپر۔ چوں کھلا ٹھہری پید و پر۔ جیل و مے سوان امیک پڑیا پر۔ مہوت
 سو یاد پد یادھر۔ ہا ہر کرت بید کی چر جا۔ تن ارمن دھن ہی کی اچا (۲۳) دوسرا دھن کی آسمان ہے
 ہا پو جت دیو نہ ہر ملا نہ دھن ہو پو پتا جلی سب سید (۲۴) اٹل۔ اے ہر یابل کر مہ جوگ کی بات نہ
 جانے۔ اے چنیت کر جے من آجیت پرمانے۔ ہما بیا جو بھاگ بھل سب دھنی کھانی۔ ہونہ تیں تے
 بکھا رہت سبھ لکھت لوکاں (۲۵) بھاگ کھانے جھٹ بھر مہ کن کے دانت آپا رہہ۔ سبھ سانگ
 لگ مہ سارس مکھ ہوئے جہا رہہ تیں سو دی پر بھاگ بھگ کاج سور ہے۔ ہو ہوئے ہے مہ رنگ سان
 جانے اووھے مکھ پر ہے (۲۶) بھنگ چھند۔ شو مو پچا انی کو سو دیجے۔ ہماں جھوٹے تے راکھکے سو ہے
 پیجے۔ اتو جھوٹے آفتی کو در پڑا وہ بھا چام کے علم کے کے چلاو (۲۷) ہماں گھوڑی نرک کے پیچ ہے ہو
 کہ چٹال کی جونی میں اوکڑے ہو۔ کہ ٹانگے مروگے پرم مہرت سالہ۔ کے بندہ پترا کھتران بالا (۲۸)
 ہو مہرا گے ہما جواب دے ہو۔ چے کال کے جال میں بھانس جے ہو۔ کہو کوں سو پاٹے کے ہو تہاں ہی۔
 تو بنگ پو جاکر وگے انہی ہی (۲۹) تہاں روڑا کے میں کہ سیری کر تیں آسے ہیں۔ چہاں باندھ سیری کال تو
 کو چلے ہیں۔ کہ صوان کے رام ہوئے ہے سہائی۔ چہاں پتر ماتا۔ ماتا نہ بھائی (۳۰) چہاں کال جو کو سدا
 سیس نیے نیے۔ پری چو دھنوں تراسن جا کے ترسے یے۔ سدا ان جا کی جھکے چو مانے۔ جے لوگ کھیا تہا چلنا
 بکھانے (۳۱) تہاں جانی جالی کچھ روپا رکھا۔ بہاں پاس تا کو پھرے کون بھیکھا۔ بہاں نام تا کو بہاں
 کے کیا دے۔ کہا کے کچھ نو پے سوئے آوے (۳۲) نہ تا کو کو دتات مانا نہ بھائی۔ نہ پترانہ پترانہ واپانہ
 والی۔ کچھ سنگ سینا نہ تا کے ہما دے۔ بکے ست سوئی کرے سوئے آوے (۳۳) کئی او سواری کئی
 او کھپاؤے۔ اسارے گھڑے پیر پیرے بناوے۔ گھنی مار کو تھ چا سو پرمانا۔ ہماں کال ہی کے گرو کے
 پچانا (۳۴) مہ پو اچھی کی دے پیر سیر۔ اچی کار کیا اپنا جیو جیو۔ تسی کار کیا مار کا تے کہا دو۔ اہی ہے
 راکھا اچی کو دھیادو (۳۵) چو پی۔ وج ہم بہاں کال کو مانیں۔ پاسن تے من کوہنی آئے۔ پاسن کو پاسن
 کر جانت۔ تاں تے بر لوگ اسے مانت (۳۶) جھوٹا کو جھوٹا ہم کے ہیں۔ جو بھ لوگ تے کرے تیں
 ہم کا ہو کہ کان نہ رکھیں۔ ست بچن مکھ اوپر بھا کھیں (۳۷) سن وج تم دھن کے لب لاگے۔ مانگت پتر
 سٹھن کے آگے۔ اپنے من پیر نہ بجا دو۔ اک ملک ہوئے نہ دھیان نہ میادو (۳۸) وج باج۔ تب وج بوا
 تیں نہیا جانے۔ مہو کو پاسن سرے جہاں کو کران نہیا نے۔ تا کو برہم پائی ص تے (۳۹) جہاں کہ کٹ چن

آجائیں۔ تاکو مہاں ترک بدھ ڈائی۔ ان کی سلائیئے سیا۔ ایہ ہیں ہم جتان دیوارہ (۹۵) کور باج۔ ایکنے مہاں کال
 ہم مانے۔ مہاں رقصہ کے کھنڈ جانے برہم بن کی سونہ کریں۔ تن تے ہم کہوں ہی ڈہیں (۹۶) برہم بن جن پرکھ
 اچار دیو۔ تاکو حیرت جانیئے مار دیو۔ جن نکال پرکھ کو دھائیو۔ تاتے نکٹ کال ہی آپور (۹۷) جے نکال پرکھ کو دھائیو
 تے نکال مہاں ہی حادیں۔ تن کے بدھ بدھ جگہ گھر سو کو بدھ سب ہی رشتہ بنر سو (۹۸) کال پرکھ اک داجن
 کہا۔ تاکے بدھ بدھ ہونے رہا۔ مہانت مہانت دھن بھرے بندارو۔ جن کا آوت وارنہ پارو (۹۹) جن نکال
 پرکھ کو دھائیو۔ سو نکال تے کہو نہ آئیو۔ یا ملک میں تے اتی سکھ پاویں۔ مہوگ کر کے ہیرن کو گھا دیں (۱۰۰)
 جب تو کو ج کال ست ہیں شبہ توں کو شک کر کے ہیں۔ صکوت پڑھو کہ گچا کہ ہو۔ رامیہ پکھ کر شو کہ زور (۱۰۱)
 جے تم ہم پرکھ مہرائے۔ تے سمڈوڈ کال کے گھائے۔ کال ڈنڈ بن بچا نہ کوئی۔ شو برہمچ پس نیندرن کوئی (۱۰۲)
 مہی ٹون اک ویت کھنیت۔ نیول اک جوں دیوتا صیت۔ جیے بندوڈا ڈوٹر گانا۔ سمہن سین کال جروانا (۱۰۳)
 کہوں دیو دیوتن ماریں۔ کہوں دینن دیو گسارین۔ دیو دیت جن دوڈ گسارا۔ ویٹے پرکھ پر پٹیل ہمارا
 (۱۰۴) اٹل۔ ایہا ہندو دندہ جوہ گسار دیو۔ چند کو سیر علیہا ہندیہ مار دیو۔ پڑی جھوٹوں چکر جوں سن بھگے۔
 ہو سکھ تابی کو کر کھجے (۱۰۵) وج باج چوٹی۔ پو بدھ پیرے کو سجا دیو۔ پن میریہ اس صاکو شائیو
 جے پامن کی پچا کر میں۔ تاکے پا پ سکل شو ہر ہیں (۱۰۶) جے زور ساگرم کو پئے میں۔ تاکے سکل پا پچا جھے
 میں۔ جواہر چھاڈاؤر کے میں۔ تے مہاں ترک نہ جے میں (۱۰۷) جے زورکھ وطن پیر یہ دے میں۔
 آنگے مانگ وٹھوئے میں۔ جو پیرن بن ان نہ دے اسی۔ تاکو کچھ سچلے ہی سے اسی (۱۰۸) اٹل۔ تے
 کھ پٹھا شوکی رائے ٹی۔ میں جس کر وج کے مکھ کس کس کے وٹی۔ ساگرم جے دانت سمہی ٹی
 ہو چین جھانک لستہ میر کے سمہ رائے (۱۰۹) ہا میراب روڈر ہندو کہ گیکو۔ جیہ سیت متوسدا دانت چھے
 تن کیو۔ جیہ بلیہ کو جیتے کال بتائیو۔ ہوانت کال سو ترے مکھ نہ آئیو (۱۱۰) چوٹی۔ تاکو درب چھین جو کیو۔
 سو سمہ وان وچن کرو کیو۔ سو میر کچھ چیت نہ تر ہوں۔ وان دس گھوٹا گے سمہ سول (۱۱۱) کیت۔ اورن کو
 کیت شادو تم کھا وٹھن آپ پیتی۔ ڈارکھات نہ بار ہیں۔ بڑے ہی پڑ پٹی پڑ پٹی کو بکے مہر میں دن
 ہی میں لوگن کو لوٹ بھار ہیں۔ ہاتھ تے نہ کوڈی دیت کوڈی کوڈی مانگ لیت پٹری کے کیت شادو
 کرے بھار میں۔ لو بھار کے بکے میں کہنٹا کے بھنے ہیں اسے سوٹا کے پتر کے دھوڈو وراوتا میں (۱۱۲)
 چوٹی۔ پتی کچھ نیارن ڈارے۔ اورن پاس کال کو مدے۔ جیتا سی ویں کے راجہ۔ کوڈی کے آوت
 نیلی کا جلا (۱۱۳) جہاں مگر جتر بدھ ہوئی۔ دورور بھیکھ مانگے کوئی۔ ایک مکھ تے مگر اچاریں۔ دھن سو سکل
 دھام مگر ڈی (۱۱۴) رام کرشن لے جے کھائے۔ سو برہما لے جا پے پر مانے۔ تے سمہ ہی سری کال
 گسارے۔ کال پائیے پور سورے (۱۱۵) کیے رام چڈا کر رہا۔ کیتے جتران سو بشتار۔ چڈ سورے کون بچار
 پانی بھرت کال کے وڈرے (۱۱۶) کال پائے سمہ ہی اسے بھگے۔ کال پائے کالوٹو کے گئے۔ کال پائے
 ہوڈو اتر ہیں۔ کال کال پائے گھگر ہیں (۱۱۷) دوہرا۔ سراپ رامیہ کے دے جو بھیو پامن جائے تاپے
 کھت پر میر تے سن نہ ہی لجا لے (۱۱۸) وج باج چوٹی۔ تب وج ادھک کو پائے ہوئے گیکو۔ مگر مہرائے
 تھا ڈھاٹھ بھیو۔ اب کے پیر راجہ پ جے ہو۔ تہی بانڈھ کر تو ہے گئے ہو (۱۱۹) تب تن کوڈو جے گہریہ۔
 ڈارندی کے جیہ وریا۔ غوطہ پکڑ آٹھ سے دینا۔ تاپے پو تر بھل بدھ کینا (۱۲۰) ہی کوڈ پت پر میں جے ہو تیں
 موہے ڈرا ہاتھ تے ہو۔ تیرے دوٹو ہاتھ کٹاؤں۔ تورا جہ کی شاپاؤں (۱۲۱) وج باج۔ ایہ میں بات

میرڈریو۔ لاکٹ پائے کوڑے کے بیو۔ سوڈ کروٹم جو سو ہے اچھا۔ تھمنج چیتے کو پین وارو (۲۲) کھڈ باج۔ تھمپو
 میں پر تھم انا یو۔ وشن منٹ کے ورن ٹھائیو۔ پاسن کی پوجا بنی کویئے۔ مہاکال کے پاسن پر یئے (۲۳)
 کھو باج۔ شب ورج مہاکال کو دھیا یو۔ سیرتا مہ پاسن مہائیو۔ وڈ بیسکان نہ کینٹوں جانا۔ مہا میر پرجل
 بیانا (۲۴) دوسرا۔ اچھل سو میریہ چھو پاسن و سنے سپائے۔ مہاکال کو سیکھ کر مدرا مہنگ پوائے (۲۵)

سما نیستو۔ بھستو۔ ۵۱۹۴۶۶۔ انجون

چوہی۔ روپ سین اک نریت سچن۔ شیج وان بلوان کھچن۔ سکل نئی تاکے گھر دارا۔ جاسم مہوں نراج
 کما (۱) ایک بے شک کی تار ی۔ تہ سم روپن میں نہ دولاری۔ تن راج کی عجب زکھی جب۔ سو ہے رہی
 مشنی تا پرب (۲) روپ سین پر سکھی پٹائی۔ لگی لگن تو ہے ساتھ قتائی۔ ایل ون مہیو شیج سنے کے۔
 ناتھ سناقتا ناتھ کے پئے (۳) ام وڈی پٹی نریت اچارا۔ تریا کسے تپی حیت تھارا۔ جوتے پر تھم کاج یہ مارے
 تپا چھے سو ہے سنگ بہارے (۴) سن بچری تہ جائے قتائی۔ نرپا ہم کو ام مہاکھ قتائی۔ جوتیں پر تھم کاج
 یہ کھاویں۔ تہا جرات ہو سو ہے ہادیں (۵) سن تریا بات چیت مہ راہی۔ اور نہ کسی اور تہ مہاکھی۔ رین سے
 قاضی جب آئیو۔ کا ڈھ کر بان سو وینہ ٹھائیو ان تاکو کاٹ ٹوند کریو۔ نے راجے کے حاضر کیو۔ کو منت قاضی
 میں گھائیو۔ سو ہے سنگ کروٹن مہائیو (۶) جب سیریکہ نریت تہ یو۔ من کے کھٹے ادھک ڈریو۔
 تپی مارک چہر گل نہ بارا۔ کا اپ تپی تہ اگر بچا (۷) وھک وھک نیچ تہ تریہ اچارا۔ مہوگ کر ب میں نجا نہارا۔
 تریا پاسن میں مہراتا گھائیو۔ تاس میں سو ہے ادھک ڈرائیو (۸) اب تیں حایہ پانی ہی۔ بچ کر ناتھ نگھارا
 جہی۔ اب تیرو سبھی وھک سا جا۔ اب میں لگ جیوت نہ لا جا (۹) دوسرا۔ ست مہرے جن تی بنا کینا
 بٹا ککاج۔ تھم وھر مارن رت میں ایلو چیت نکاج (۱۰) چوہی۔ ست پنجن اسے نار رسالی۔ کھٹ بھی گھر
 کو پھرائی۔ تپی کو ٹوند تپی گھر ڈارا۔ آئے دھام لے مہات پکا (۱۱) پرات جھے سچھ لوگ پائے۔ سبھ میں
 قاضی بہ بک وکھائے۔ سر دنت وھار پرت چیت لگی۔ سو لگ ہوئے کر کھو جتہ بھی (۱۲) جیہ جیہ جائے سروں
 کی وھارا تہ سیرت جن چکنا پارا۔ تہ سبھ بول لے ٹھاڈھو کینا۔ جیہ نیچ ہاتھ اوڑا سر دینا (۱۳) ٹوند کریو
 سبھ میں کھہ پائیو۔ ایہ قاضی یا ہی نرپ گھائیو۔ تاکہ بانڈھ کے گئے تہاں۔ جیانگیر بیٹھا تھو جہاں (۱۴)
 سبھ برتانت کہ پر تھم سائیو۔ ایہ قاضی راجہ ان گھائیو۔ حضرت بانڈھ تریہ کہ دینا۔ بھید کھو جیا ما بھہ نہ چینا (۱۵)
 مارن کو سنے تاپے سیدھا کی۔ آٹھ ہی مہ نرپ قتائی۔ مہیہا رکھ کہنے سو کر ہو۔ نے کھٹ میں پانی کو مہر ہو
 (۱۶) تب سڈرا یہ مہات پکارو۔ اب مانا نرپ کہا ہماو۔ تاکو چھاڈ ہاتھ تے دینا۔ خون بخشو سنے ایہ
 کینا (۱۷) پر تھم چھاڈ تیر کدینا۔ پن ایہ مہات اچارن کینا۔ اب سنے سیرکٹ کے جے ہو۔ مریت لگی جیت
 پھراے ہو (۱۸) لوگن سیر مہو رو دیو۔ آپ پیڑ تہ گرہ کو یو۔ تاپے نرکھ راجا ڈر پانا۔ کام مہوگ تہ شک گنا
 (۱۹) لوگ کہیں مکہ لگی۔ وہاں کی سڈھ سینہوں ہی لگی۔ کہا بال ان چتر وکھائیو۔ کو چھل سو قاضی کہ گھائیو
 (۲۰) اب چھل ساتھ قاضیہ مارا۔ بونیر کہ چیت دکھارا۔ ان کی الم اکا دھ بہانی۔ دائو دیو نہ کینٹوں جانی (۲۱)

راتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر نے منتری محبوب سنا دے ۲۶۷ چتر سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۲۶۷-۵۲۱۶-انجون

چوٹی چپا دتی ٹکڑوس دھین۔ چپت رائے زیرت سجہ لہن۔ چپا دتی دھام تہ دارا۔ حاتم ہوں نہ راج ڈولنا
(۱) چپا کلا دیتا تاکے گرد۔ روپ دان دت مان ادھک وہ۔ جب تہ انگ یقا بھی۔ لکاپن کی مدد ہر
مٹی (۲) جو یلغ ایک تھاں اپارا۔ میر سر نہن کہا بجا رہتاں مٹی وہ کور مدت من۔ مے ندی سنگ کران
گن (۳) تیر کھا اک شلہ سرو پا۔ موٹ سیرت مانجہ او پا رہی کور انگ گی تب ہی۔ شلہ لکھ پنا راج
ہی (۴) سب شلہ قبول سدن کی مٹی۔ تھ ٹوک تہ اوپر بھی۔ گرہ ایسے کی جڑ نہ آئی۔ تہی او سر تہ سنگ سد ہائی
(۵) سچری عید چرت اک طانا سا۔ ہر مد ساتھ چتر تریا نا۔ روکے روکے دھن اوچ پکارے۔ دے دے
تو شلہ سدن سکھارے (۶) چپا کلا را جاکی طائی۔ رات پھنس گئی آن دکھائی۔ تانہ چھریے جان نہ دیکھے
نیکہ بے مدد کو کہیے رہا اسے سن بک لوگ سجہ دھاکے۔ کا ڈھے کور باغ میں آکے۔ دیت دیت تہ کچھ
نہ پنا چکرت بھے جیا مانجہ پکارا (۷) پیر والو تہ یو اکا سا۔ راج کور تہ بھے راسا۔ روکے پیٹ دو تہا کہ
ہارے ہلاوا بھٹا دھک ڈکھارے (۸) کینک دین سکل دھن کھائیو۔ دس دس پھرت دکھ پائیو۔
راج کور تہ سیر کو تیاگی۔ آدھی رات دس کو بھاگی (۹) بکھ پھری پت پاس بھائی۔ والو تے میں دیو چرائی
بچے شلہ اب بول بھا دو۔ سو ہے ملاکے ادھک سکھ پاو (۱۰) پڑھ پھری پت کھٹ لگائی۔ ادھک پانکی
تھاں چھائی۔ چپ کلا کہ گرہ نے آئیو۔ سور کہ بھیدا بھید نہ پائیو (۱۱-۱۲)

راتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر نے منتری محبوب سنا دے ۲۶۸ چتر سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۲۶۸-۵۸۲۸-انجون

چوٹی۔ گو آجہ راک رہت نہ پالا۔ جا کو ڈکھرت صو پالا۔ اپر مان تاکے کھڑے دھن۔ چند سور کو اندر تیا
جن (۱) تیر متی تاکی نہ دھکا پنے مان دوسر جن کلا۔ مین کیت راج تہ راجے۔ جا کو نہ مین دھج لا بھہ
اٹل۔ سری خکبہ کیت شہ دو تہا تہ جارہے۔ اپر مان ابلا کی پڑ بھا پڑ مانجہ۔ جا کھ شلہ ہوں نہ بک۔ یہ جانیت
سو روپ مان او ہے کی سی سی بکھانیت (۲) چوٹی۔ پرات بھے رپ سب لگائی۔ اوچ سچ سجہ بیا لائی۔
تہ ایک پیر شاہ کو تائیو۔ جیہ سموت آرت نہ کھائیو (۳) راج کور تہ ہی شکت سوتا نہ ہمار کہ۔ چکرت جیت یہ ہی
چرچ پکار کہ۔ کھسی بھی تہ دھام ملن کی اس کے۔ ہو چاہ رہی جن میگہ پیر رہا پس کے (۴) دوسرا۔ اتی
پرسن جیت نہ بھٹی من بھان نہ پائے۔ سچری کو جو دور قنوت تھیں دیاتانے (۵) چوٹی۔ جب سی ترخ
نرن کو پائیو۔ صبات صبات جن گرے لگائیو۔ رین سگرت کرت بھائی۔ چار پیر بل چلہ بھائی (۶) پچھل پھرتی
جب رہی۔ راج کور تہ ایسے تہ کہی۔ مٹم او ٹکس دوو جاوے۔ اور دس کو کو ہوں مہا دے (۷) تو بھتہ
کو دھن کی ٹھنا ہی منتری چھت کسل من مانہی۔ یو کہ دو ہوں ادھک دھن چلہ۔ اور دس پیا نا کینا (۸)
چتر بھید سچری اک پائی۔ تہ گرہ کور دی اک لگائی۔ نہیں رانی جری سائی۔ روت آپ تہ پت پڑ دھائی (۹) رانی
کھا تہ پیر جری۔ تم تاکی کچھ شلہ نہ کری۔ آہا تن کے جل است اٹھا دو۔ مانگہ مے گنگا پیا دوراں نہ پھرت
پنجن آتا گل دھائیو۔ جیہ گرہ جرت جوتہ آئیو۔ ہا است رانیہ لکارو۔ جرت انک تے پائے اتارو (۱۰) جانی جری

اگن سرانی۔ اڈھوگلی سن کچھے نہ آئی۔ اڈھک سوک من مانہ بڑھائیو۔ پڑھاسیت کچھ بھید نہ پائیو (۳۱) و من
و من ایہ مانی کو دھرا۔ چن اس کینا دھک کرک ما۔ لجانیت پران دسے ڈارا۔ بڑھ کری سری نہ رولن پارا (۳۲-۳۱)

اتی سری چتریکچیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۶۹ چتر
سمانتپستو۔ بھمتو۔ ۵۲۴۲-۲۶۹۔ انجون

چوچی۔ سورنگ دیس اک ربت نہ پالا۔ جا کے دپت تیج کی جوالا۔ لکھ بڑے تیر نار پیچے۔ کو اہلا پٹا ترترہ دیتے
را پڑھ بھین نہ پٹ کونما۔ چن پیچے ان گن نگرا۔ جا کے چڑھت امت دل سکا۔ پیچے رکتھ پیدل چترنگ
اس تہ اک آئیو شاہ اپارا۔ جا کے نگ اک چتر پیارا۔ جا کو روپ کچھ ہی آوے۔ اڈھک بکھیت سکین نہوے
حادرے (۳۱) پڑھ بڑے تیر اڈھوگلی۔ بھول گئی سبھی نہو گھٹ کی۔ لکھ کو روپ سونیا پارا۔ چن بن پیچے نہ بھجن
پارا (۳۱) ایک ورس تیر بول چٹا کیو کام کیل ج مان کا کیو۔ ورسن ایو بدھاسینہل جکیو بھاکہ نہ آوت نہما (۵)
شاہ پترتب شاہ بہاریو تاکے سدا رہب جیادھار پو۔ پتا سنگ کچھ کل پڑھائیو۔ چڑھو رپ دیس سدھائیو (۱۲)
اٹل۔ تریانت ریخ پت سوکھ بڑھائے کئے۔ چڑھاجی پڑھ دیس کہ وھائے کئے۔ پت طانیو ست میر دیس
اپنے کیو۔ ہوارو حورائتری کے گرہ رانی آوت بھو (۱۲) چوچی۔ تہ تے شاہ جیے آٹھ کیو بھت رانی اس حیرت نیو۔
تاہے چنگ کر بھائیو۔ راجا سہایہ بھانت جیائیو (۱۲) میں اک مول تیک آنا۔ جا کو روپ نہ حات بھانتا۔ تاتے
لپنے کاج کرے ہو۔ من بھات کے بھوگ کے ہو (۱۲) دوسرا بھیل علی راجہ ہی بھید نہ سکا پکا۔ پڑھک پٹنگ بھاکہ
تریاراکھا وھام سدھارہا رسیو کرت رانی جیے ٹون پڑھک دن رین۔ نہ پت پٹنگ تہ یکے کچھ نہ بھاکہ بین
(۱۱-۱۲)

اتی سری چتریکچیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۷۰ چتر
سمانتپستو۔ بھمتو۔ ۵۲۵۳-۲۷۰۔ انجون

چوچی۔ ٹیڈنگ دیس اہارا۔ سرسین تہ کو سردارا۔ تاہے پاس دی گھر رانی۔ حاک حات نہ پڑھ بھانتا رانی (۱) نہ اک
پیش پری سنہاسی تہ پڑھ دیس کو ماسی۔ رانی نہ کھن تہ لاگی۔ جاتے بیند بھوگ بھہ بھاک (۳) رانی کی
تاہو سولاگی۔ چھوٹے بھاکا اڈھوگلی۔ اک دن تیر سو بھوگ کما یو۔ بھوگ کما یو تیر تریا بھائیو۔ بھوون بھوگ
توئن سنگ کیا۔ میں اپرین ٹون کر دیا۔ جوئے کھو تیر سو کچھ۔ میر دھپیو مانکر بھو (۳) بھول جوڑیک پر یو کھ
یے یو۔ تاکو کاٹنگ سنے لکے یو۔ تاہے کو چن کچھ درڑر کیو۔ بھید دوسرے لکے نہ بھیکو (۵)
اٹل۔ جب لکے دے ہو تھیں اڑا جیے لایکے۔ تہ تم پرانیو اڈھک سائے کئے۔ کاڈھ کو چن تے ہم پڑ
لکھ چلا یو۔ ہواو ج بیج راجہ کہ چتر وکھائیو (۱۲) چوچی۔ سوی کام تیر نہ کینا بھید پڑھ سو تو نے سکھو دینا
رانی پرات پتی وکھائی۔ سنہاسی پٹکھی سنہائی (۱۲) سنہاسی جت سکھی گھائی۔ راجہ وکھیت نکٹ لکھی۔ پیش
گرہ بھو بھانت وکھائیو۔ تے چیری سنگ بھوگ کما یو (۱۲) میں تہ تہ۔ کرہ کاڈھ چٹا کیو۔ کینو نگ
بھتر تیر کارا۔ راج تری کے کھ پڑا ر (۱۲) لکے رانی کہ بھاک۔ تاکے آٹھ چن سنگ لکھی۔ ہم بھو
چرت نہ جانا۔ بن کچھ توہے بھوٹ بھانتا لکھ راجا ایہ بھانت بھاری۔ اندری کاٹ سنہاسی واری واری
دھوگ کپ مانہ اٹھارہ میں تریا بھیا وکھ بھارا لکھ ایہ راکھ آہنے وھاما۔ سیدا وکھل مل باہا۔

جب تک جیسے جان ہی دیتے۔ ساتھی کی پوجا کیجئے (۲) رانی پن نرپ کو مانا۔ مہ پر مد ساتھ تاج ہے گرہ آنا۔ مہوگ کرے
 سو ہر گھڑ صائی۔ سو رکھ بات نہ راجے پائی (۳) دوسرا۔ ایہ پر مد چتر بنائے کے تاج ہے۔ بھار تیج مان۔ جیوت نگ
 ر نکھار دن سکھانہ نرپ پکھیان (۱-۴)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۲۷۱ چتر
 سمانستو۔ بھستو۔ ۲۷۱-۵۲۶۷۔ انجون

چوٹی۔ ایک سو گندھ سن پر پانا۔ مہ حاکر پر بت جیدھاما۔ سو گندھ واتی تاکی چھلا۔ مہن کری سس کی جن کلا
 (۱) پیر کرن اک شاہ کبھی مہ جیہ نم نہ چا پو صاتا۔ دھن کر سکل مہر سے جیدھاما ریکھ رست دت مکھ سجدہ بابا (۲)
 سو دانت تہاں وہ آئیو مہا کہ مگھ روپ سر نیا کیو۔ جاسم نہ رتانا سورا۔ وگی تیخ سا چو بھر پورا اس دوسرا۔
 رانی تا کو روپ مکھ من مہ رہی بھائے۔ بل بے کے بکشن کرے بیو نہ تا سو صائے (۳) چوٹی۔ رانی مہو پچا رتاکے
 بہت مکھ تہاں چھائے۔ مہو کر بکشن ایک دن آنا۔ کام مہوگ پر شنگ کمانا (۵) ست درپ تا کہ تین دینا۔ تاکے
 مہو ہے جیت کہ لپٹا۔ ایہ پر مد سو تو بیو ویر ائیو۔ مہا من کو تہاں جیس دھرمیو (۶) آپ نرپ شنگ کیا گیا ناریا آپس
 پٹیہ پر صانا۔ جیو چکھ دان صگ دیا وے۔ تیو ای آگے بر پاوے (۷) میں تو ہے باروان سو کھیا رتا ٹلیں
 پٹی تو سو پر پ نیا تم کو پ بار سو کھنی۔ تب موسیٰ نہ تر یا پٹی (۸) اب جو پ مہو سو ہے کر ہو۔ موسیٰ تر یا آگے
 پن بر ہو۔ دھرم کر کچھ ڈھیل نہ کیجئے۔ وج کو دے صگ مہو جس پچے (۹) ایہ سن یو نرپ کے من آئی۔ پٹیہ کرن ایشی
 ٹھہرائی جو رانی کے من مہ صائیو۔ وہ ہے جان وج بول ٹھائیو (۱۰) تا کہ ناروان کر دینی۔ سوڑھ بھید کی کر یا نہ
 چینی۔ سوئے حات ٹرلی کہ بیو۔ سوڑھ سوڑھ کو گئیو (۱۱-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۲۷۲ چتر
 سمانستو۔ بھستو۔ ۲۷۲-۵۲۷۸۔ انجون

چوٹی۔ شکت سین اک شتا تریا۔ جیہ کو ڈنڈ مہرت بھ دیا۔ شکت ستر ہی تہ کی وانا۔ جاسم دیو نہ دیو دما مان
 ات مہن سین شاہ ست ایک تہ۔ جاسم دتیا نہ اچھو نہ مہ۔ صگ کانت تہ روپ اپارا۔ جاسم اندر نہ چندر کتا (۲)
 رانی اٹک توں پر گئی۔ تہ گرہ حات آپ چل بھئی۔ تا سو پریت کپٹ تیخ لاگی۔ مہو کے ہاں تو لھی جاگی رس مہو پر مد
 تین شنگ مہوگ کمانا کیل کرت بہو کال پنا نا۔ سدرام دتیاں اک آئیو۔ نو ہے چکھ رانی کھلائیو (۳) دے تر پھو رانی
 کہ مہا س۔ کام کیل گرہ بول کائس۔ پر مہم تر تہاں تہاں تب آئیو۔ رست نر کہ رانی کر آئیو (۵) او صگ کو پ
 کر کھوگ یکاریو۔ رانی رکھ جار کہ ماریو۔ آپ بھاج پن تہ تے گئیو۔ تیج بھئے تر یا کو تن تیو (۶) لکھ پتیا اس تاج ہے
 پٹائی۔ تو ہے تیر سو ہے جانا۔ جانی۔ چھا کر دایہ مہو مل مہا ی۔ اب داسی نے بھی تہاں (۷) جو آگے پھریں
 نہ یو۔ سو جو سبت مارتہ ڈریو۔ بھلا کیا تم تانے لکھارا۔ آگے راہ تیر سوڈار (۸) دوسرا۔ پتیا باجٹ سوڑھ ست
 مہو ل گئیو سن مانہ ہے بہو رتہاں آوت مہو بھید پکھیا نیو تاج ہے (۹) چوٹی۔ پر مہم تر تہاں جیہ آئیو۔ دتیا تر
 سو بانڈھ جیو جین میر سے تیو اک ماریو۔ وہ ہے چاہتیا پکھیا لپو (۱۰) اس تر یا پر مہم بھجت بھی جا کو۔ ایہ چتر
 پن ماریو تا کو۔ ان اٹن کی رت اپارا۔ جن کو اوت وار نہ پارا (۱۱-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۳ چتر

سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۷۳-۵۲۸۹

چوٹی آک اسٹا کے دیں نیپالا۔ پدین دے واسے گرو بالا۔ اپرمان تیر ہر بھائیجے۔ چہ کو کوکٹ تریا دیتے
 ۱) تاکے ایک واس گھوہی۔ جیسہ سیام دین کھول ناہی۔ ناما نین کیمیا تیر سہے۔ مانکھ جوں کون تیر ہے (۲)
 چیری ایک ہتی تا سویت بھا کے ہتی نہ کچھ گھٹ نہ مک۔ ناما نین تین نارپا کیو۔ کام بھوگ من کھول بھائیو (۳)
 تیر لگ آکے نرپت جیوتہاں۔ چیری رست دس لگ جہاں۔ لٹ پٹائے واس تب لگی۔ جٹ پٹ حات سکل
 شہد بھئی (۴) جنن اور کچھ مانکھ نہ آئیو۔ مار واس انٹو شکا کیو۔ ہرے ہرے تراگ جہائی۔ کا ڈھت ہے جن
 کر سیائی۔ نرپت مرتکب حبیب واس بنا۔ اکا صبت ہٹو کے ایہ بھانت اچار۔ کیو ایہ پن میں دیا لکائی۔
 کر کارن تراگ جہائی (۶) چیری باج۔ بیو بیو تراپالہ کرادی تیں سوچے سکہ ہارا۔ میں ایہ کری چکنا تاکے
 تیجے سکل پر تھان پائے (۷) کھئی ایہ روگ ایہ کیو باج۔ تاکے مار واس لوگ ایہ کر۔ کر میائی نرپہ کھو کو
 تب تیر دو مکہ دور ہوئے جاونے (۸) تین میت یا کوئے کھایو۔ میائی کو بوت نیلو۔ جو تم بچن کر نہت پیجے۔
 نا تر چھاؤ آج ہی جیجے (۹) جب ایہ بھانت نرپت من پالیہ تا ہی بیڈی کر ٹھہرا کیو۔ من ہی کیو پھلی بدھ
 کیلی۔ گھر ہی نار روگ با جی (۱۰) دمن دمن کہتا ہی بھانا۔ تیر وگن ہم آج بھانا۔ بچیم دمن ہم تینی بیٹ
 سرے دیں نہ ڈھو نہ سی پیت (۱۱) تو ہی حانت سو ہی کہت بنائی۔ میائی ایہ دیں بنائی۔ بہا بھو ایک واس
 شکارا بھر روگ پڑو میں ٹاٹا (۱۲-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۴ چتر

سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۷۴-۵۳۰۱۔ انجون

چوٹی۔ بند بٹ میا سی جہاں۔ جس رائن رادھی پت ہاں۔ جس تی تاکے گھورانی۔ جنولہ کھوج جو دیوں
 اتی (۱) ہاسم کھان پٹھان اک تہاں۔ جاسم نند کو دہنہاں۔ رانی تا ہی نر کیو ر جہاں۔ پرہہ بکل بیو لگی
 دیوانی (۲) رانی جنن انیک بنا کے۔ جیل بل سوگرہ تیر لائے کام بھوگ تہی لگ کنا نا۔ آسن جیجے کتے پٹنا
 (۳) دوسرا۔ انک بھانت بھیج تر کہہ گرسے ہی لپٹائی۔ جانو نر دھنی پائے دمن رہیو پیسے سولائی (۴)
 چوٹی۔ تب راجا تاکے گرہ آلو۔ نہ کہہ سچ پرتا ہر سا لو۔ اسی گھہ دیو مانکھ گھہ ناری۔ ایہ بدھ سوہن بات اوچا
 (۵) اتیں راجا ایہ بھید نہ جانا۔ پن بو جئے اس کو پ پھانا۔ پر تم ہی بات جانے یا کی۔ بہو رو نہد پیجے
 کچھو تا کی (۶) ایہ ہے تیر فندہ راجا۔ آلو نیاسی پن تو کا جا۔ پیسا بل آلو ایہ مٹورا۔ ہے سب تپین کا سر مٹوری
 یا لگ تیر چار کر پکے۔ صکت گت بہو بدھ تہہ دیجے۔ جلی جلی تو ہے کر یا سیتے ہے۔ راج جوگ بھو گرہ ہے
 ہے (۷) رپاے پن سنت لگ پلا۔ تیرا چار توں لگ کرا۔ تا ہی لھننا تھہ بھیا نیو۔ سورکھ بھو بھو بھو
 بہو بدھ تین پوجا تہہ کر کے۔ بار بار پائے سو پرے۔ تاہہ ہی رکھ راج بھانا۔ ست پن تیر کو کر جانا (۸)
 تا ہی لھنہ کر ٹھہرا کیو۔ تیر کہہ سو پتا ہی اٹھ آئیو۔ وہہ تا سونت بھوگ کنا سوے۔ سورکھ بات نہ راجا پاک
 (۹) ایہ جیل ساتھ جارجیو۔ اتی کیجے راجا کو بھو۔ تب رانی راجا ڈھک آئی۔ جو مانکھ اس بنوئی (۱۰)
 جن نہ پاج اپنا تیا گا۔ جوگ کرن کے رس اورا گا۔ سو تیری پرواہ نہ رکھے۔ ام رانی راجا تین بھلکے (۱۱)

ست ست تباہ کھانا۔ تاکے درس پہل کسانا۔ جیہ اچھو نہ کچھو نہ پایو۔ تریہ سنگ چوگن نیہہ بڑھایو (۱۰-۱۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری جھوپ سنا دے ۲۷۵ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۲۷۵-۵۳۱۵-انجون

چوپی۔ شکاری ٹکڑاں راجت۔ جن ٹکڑوں کوک براجت۔ ٹکڑے میں تھا کو راجا۔ جاسم قوتیہ نہ پھنسا جا راں ٹکڑے
 تاکہ ہرناسی۔ جبک آپ جلدیں سواری۔ اور تھی دو تہا تہہ سو ہے۔ سترنگاگ اسٹرن سو ہے۔ تہاں چھیل
 واس تھو چتری۔ ٹوپ مان چھب مان ات اتری۔ تہا پرانک کوڑکی بھی۔ آٹھ ٹوک واپہ ہوگی۔ دوسرا ٹکڑا
 ٹکڑو ہی لگ گئی چھوٹ چھٹا سے ناہی۔ مت بھی جن مدیا سو ہے رہی من مای (۲) چوپی۔ ایک سہری تہا
 پٹائی۔ چت چھیل تہا ہی سالی۔ سو چل سکی جن یہ گئی۔ سو پڑھ تہا ہی پر بودھت بھی (۵) اڑل۔ تہا چھیل
 چھیل تہاں چل آئیو۔ ریو ترن ہو بہا ت کوڑی سکے پا جو۔ پٹ پٹ رہا پیرو چھن مجھ سو درڑ اس
 دے رہیوں ات ات حات (۶) دوسرا۔ ایک سکھ دو جے ترن تریتہ ندریت۔ بیو رہت لہن سدا
 پل پل چتا جم چت (۷) چوپی۔ آدن بیت ام پل کھانا۔ تو پت کے ہو تر اس ترنا۔ جو تو ہے بھت تریت
 سو ہے پا دے۔ پک کال کے دھام چھا دے (۸) اس کوڑی اس تہا ہی کھانا۔ تے اسٹرن چتر نہ جانا۔ پکھ
 صیکھ تو ہے پکے ہاؤں۔ تو میں ترمی یار ہاؤں۔ روماسی تہا ہی لگائی۔ سکل نسبت دھہ کرائی۔ کہہ تہا ہی
 سورا دیا۔ کاین بھیں جن کو کیا۔ پت بیٹے تہا بول چھایو۔ بھلے بھلے کیتان گو یو۔ سن دھن نادریچہ سرب
 رہیو۔ سب بھل گان ایہہ کیو (۹) سکھ اے ایہہ بہا ت اچاری۔ سن کاین میں بات بیماری۔ پکھ بھیں سھر
 تم نت آئیو۔ ایہہ ٹھان گیتا مھر دھن آئیو (۱۰) یو سن پکھ بھیں تن دھرا۔ پراپی و سا چاند جن چرا سکل
 لوگ اتری تہا جانے تریا چتر نہ موڑھ کچھا نے (۱۱) اڑل۔ تہا پکھ کو بھیں مھرے نیت آوی۔ ان کوڑی
 سو کام کلول کماوی۔ کوڑو نہ ماک ہو روکت کائن جانے۔ ہو تریہ چتر نہ موڑھ سو کھ پکھانے (۱۲)
 دوسرا۔ ایہ چھیل سو تا سو سدا لہن کرت بہار۔ دن دیکھت سب کو چھیلے کوڑو نہ سکے بچار (۱۳) چوپی۔ سکھ لہن
 تہا نہ پچھا نے۔ دو تہا کی کائن تہا نے۔ ات میان پتے کے بھیں کھا دے۔ جہاں سوڑت توڑ نہ ڈاؤسے
 (۱۴) کہا بھیو جو چتر بہا میں۔ بھول بہانک سوڑوٹن چرا میں۔ اٹل بھلے کھتا جن کھا دے۔ موڑ نہ موڑ سوچن
 کو جادو سے (۱۵) سکھ میں تریہہ اس چھلا۔ کہہ کی یہ چرت سکھ اکل۔ تہا کائن دو تہا کی گایو۔ سوڑ کھ بھیہ اچھو
 نہ پایو (۱۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری جھوپ سنا دے ۲۷۶ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۲۷۶-۵۳۳۳-انجون

اڑل سہر نراؤ آبادنگل کی چھلا۔ بن کری جیہ روپ چتر مائی کلا۔ روپ متی تاک سم سوئی جاپے۔ سو نیہہ لٹا
 تہہ لوکن اور پر مانیے (۱) چوپی۔ دوسری ایک تہی کی ماری۔ تہہ سم سو تہا ہی پیاری۔ بن ایہہ جان روک
 جیہ ٹھانڈ اور پکھ سنگ کیا پرانو۔ دوسرا۔ جیہہ داتریہ کی جتی سو تین کی الوہار۔ تہا ہی تین کھوج تہہ
 سنگ کیا پیار (۳) چوپی۔ تریہ اکدن تہہ دھام میں۔ کام کیل تہہ سنگ کما میں۔ سو تہہ بھاس ڈاڑ گایو
 حائے ٹکل تن میں چار یو اس ات محبت بات نا ٹھاک بھی۔ تریہ نار پکھ سوچو گئی۔ تہا بات تہا ہی تہی

جوت بھی ناک تیری (۵) سن ایہ بات چکرت جڑھیو۔ آٹھ تہ آپ بلوکن گیو۔ تاکو لنگ چھوڑ دیا۔ کیو جیو سوی جیو
 تریہ کید ات چنتا ترحیت مہ بھیو۔ وڈب سوک ساگر مہ بھیو۔ اسے اسیدھ تیں ایہہ نس کینا۔ استری کو مانس کروینا
 (۶) ایہ سو کو تھی او حک پیا تھی۔ اب ایہہ دیو پڑکھ کر ڈری۔ دوسری تارے ٹوڑوٹل۔ بھیدن وڈسریاس اچارک
 (۷) نیچے بات ایچے ٹھہرائی۔ پہل ناریے۔ لے دل۔ بھیدا بھید جڑ کھو نہ پالو۔ ایہ چیل اپو ٹوٹ نہ ایلو (۸)
 دوسرا۔ پڑکھ مئی نچ ناری تانی دئی نچ ندر۔ بھیدا بھید کی بات کو سکا نہ ٹوٹ بچار چو پی۔ استری پڑکھ بھی ٹھہرائی
 استری تال کید دئی نہائی۔ وڈین پڑکھ ہی بھید جتا یو۔ ایہ چیل اپو ٹوٹ نہ ایلو (۹-۱۱)

اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۷۷-چتر

سماپتو۔ بھستو۔ ۲۷۷-۵۳۲۳-انجون

چوٹی۔ شہر جہاں آلودست جہ۔ سا بھال جراج کرت تہ۔ دو تارائی رونا تاکے۔ اور نہ سم روپن واسکے (۱) سا بھال
 جب ہی مر گئے۔ اور لنگ ساہ پات ساہ بھئے۔ میف دین لنگ یا کو پیارا۔ پیرن کہہ تانہ بچارا۔ تاکے لنگ
 رونا رائی۔ بدھ بدھ سن تن پریت او بھائی۔ کام بھوگ تہ لنگ کما یو۔ تابی پیر اپو ٹھہرایو۔ اور لنگ ساہ
 بھیدنی جانے۔ وچے مہ بھی تہ مانے۔ پیہ جت تہ بھوگ کما دے پیر بھاکھ سمجھ ٹوٹ نہ سادے (۲)
 اکدن پیر گیو اپنے گھر۔ تابی نا تہرت نہ چین کر۔ وگن تن اپنے ٹھہرائی۔ واسیہ بیچہ سا تانی آئی (۳) تاکے
 بہتے دن بھی۔ پور و سہروں مہ بھی۔ کھئی اور گن بھاکھیا ناک۔ بات بھید کی کٹوں پائی (۴) بھرات بھئے ایہ
 بھانت چاری۔ وگ بڑھنا پر بھو بھری بھاری۔ بیدن او حکب انام ولایو۔ بھیدا بھید نہ اور لنگ پائیو (۵-۷)

اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۷۸-چتر

سماپتو۔ بھستو۔ ۲۷۸-۵۳۲۱-انجون

چوٹی۔ پریمو تہ نگر اک راحت۔ پریم سن جہ ریت پراحت۔ پریم بھری تہ گرہ دارا۔ جاتم و ت نہ آوت کرا (۱)
 تہاں بھوکو پوت ٹنگوات۔ جاسم راج کو رن کھول کت۔ جانی پر بھاسن ہی آوے۔ ہیرے پک نہ جوری جاوے
 (۲) جب رانی تہ کی رت ہی۔ ایسی بھانت چیت مہ بھی۔ کئے ایہ کے لنگ بھوگ کما وں۔ ناتر ہیو جو گن بن جاووں
 (۳) ایک سپر می تہاں چٹائی نہ تابی پر لودہ تہاں کے آئی۔ بن سن بیچہ چٹیل جہاں۔ لے آئی سپر می تہاں
 (۴) آٹھ کو رتا ہی پٹاں۔ بھوپہ مہ بھو بھرت لکھائی۔ چتر پیر جنی رت مانی۔ کرت کام کی کیل کہانی (۵) اٹک ٹکی ابل
 تہ لنگا۔ رگت بھی روپی کے رنگا۔ تاکہ ایس پر بھو وڈر لایو۔ آپ نہ پیرم چل پس جھکاپو (۶) جو سو ہی بھو پین
 سن رانی سووت روڈر جگائے پٹائی۔ آٹھ برس جم سوتم سوو۔ رین دیوس مورے گرہ کھوڈا (۷) پٹی بانڈھ
 وگن وڈوٹل سوو۔ آٹھ برس لک جگ نہ جوو۔ او تہ جے پوت وھام بن ساسا۔ کل کھن کو بیو ہے ناسا (۸)
 کل بھئے کنت وک نہ ہے۔ سو ہے سو پین بھئے ام کیے۔ اپراں وھن بھرے بھنڈا را۔ بھیل کاج بھو بھو کے
 تہاں (۹) راجے نیت اپی وڈر کینی۔ پٹی بانڈھ وڈوٹل وگ لینی۔ آٹھ برس رانی لنگ سوو۔ جیت جو ہو تو
 کل وکھو کھو پوڑا (۱۰) آٹھ بانڈھ تہاں رپ جووے۔ آوت بھانت نہ کما جووے۔ ات رانی کہہ جو نہ بھاوے
 تانہ تہرت روڈر بول چٹا دے (۱۱) بھوپہ مہ کرے کیل لنگ تاکے جو نہ پچے جیت تریہ واسکے۔ بات کرت پت
 سویت عبادے۔ او کتے جاتر پری شکا دے (۱۲) جو تریہ پچے دہے تہ آوے۔ کھینچ ٹرن ٹرا نیچ بھاوے

ہو نہر جا سو ہوگ کما ہی۔ ایک پوت پوت ہوئی کرونا ہی۔ کیک دن بہشت اک جلیو۔ نہر کے ساچ ہو مہر آہ کائے
جو تریہ کے سو ملنے۔ بھیدا بھید نہ سوڑھ کچھائے (۱-۱۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۹۔ چتر

سما پتستو۔ بھمتو۔ ۲۷۹۔ ۵۳۶۵۔ انجون

چوٹی۔ بن چند ایک نیت پھرنگا۔ جا کے دپت او حک چھب انکا سری جگراج سگری رانی۔ سند بھوپ چتر دوس
جانی را سوکرت ناتھ جگ ایک تھاں۔ سری جگراج سی تریہ جہاں جگ درست جے تہ آہ۔ سدن چھپیں بل پٹھالو
دوسرا۔ کام بھوگ تاسو کیا ہر دے ہر دے او پکائے۔ پکڑ بھجن آسن تریں جات بھی پکائے (۳) چوٹی۔ ہو پو
بھوگ تاسو تریہ کیا۔ سو دے ہر دے رانی کو بیا تریہ تاسو اتی ہت او پکائیو۔ راجا کہہ چت تیں سبرا یو (۴) تریہ لسی
پدہ چت ہی پکارا۔ اپہر جا کہہ چہ تہارے اپہر جگ پکڑ پکڑے۔ کچھو چتر تریہ پدہ پکڑے۔ سوت سے نیت
کر ملو۔ گاؤ تاسو اپہر بھات اچا یو تہا اراج جگ یہ دنیا۔ آپن بھیس جگ کو بیا لکھوگ بھیں دھارت نیت بکے
دے اپہر اراج بن ہی اٹھ گئے۔ ہم بول راج جگ یہ دے بے۔ ناتھ گئے چت تہیں سیدھے بے اٹھت
بھ پر جا کھائیو۔ جو تریہ پکھیا دے ہم مانو۔ بھ من راج جگ یہ دنیا۔ بھیدا بھید سوڑھنی چنار (۵) دوسرا۔ مار نیت
کچھ چھپیں سبرا پکھیا جگ۔ سکل پر جاؤ۔ ہی پکھن لکھے جگ بھ راج (۶) چوٹی۔ اپہر پکھ جگ یہ دیا۔ اپہر چھپل سوچی
کو پکھ کیا۔ سو رکھا بگ بھیدا پاؤ سے راب تک آسن راج کما دے (۱۰-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۰۔ چتر

سما پتستو۔ بھمتو۔ ۲۸۰۔ ۵۳۶۵۔ انجون

چوٹی۔ بکے لکراک رائے لکھا نیت۔ جا کو تراس دیں بھ مانیت۔ بکے یسن جہ نام نیت بر۔ بکے سنی رانی
جہ کے گھرا راج سی دوسری تہ رانی۔ جائے کر نہر پکھیا لکائی۔ بکے تی کے ست اک دھاما۔ سری سلطان سین تہ
ناما۔ بکے تی کو روپ اپارا۔ جاگ شہی نیت کو پکارا۔ اچھے تی کی سدرن لایا۔ جن راجا کو چت لکھا یار (۳) تاکے بہت
رین دن پرا۔ جیسی بھات کو رہہر۔ دتہ مار کے دھام نہ جاؤ۔ ستاں تے ترن او حک کرادے (۴) گیا
چت لون کی دیا۔ رانی بھتی نیت کے بھیا۔ یس مارو تہ جہ را کھی۔ بولک بید پرگٹ اس بھاکھی دی یا راجا کہہ
جو تیں کہہ دے۔ مکھ مانگے سوتے سو پاؤ۔ تب چل بید نیت پہر بھو۔ روگی بپ تہ کو پکڑ پکڑا۔ جو تم کہو تو کر
اپائی چول پکھ تہ بھتی کھوائی۔ روگی بھو روگی تن سو۔ بھیدا بھید نہ پاوت نہر سو۔ بھچت بری پیت تہ پکڑ
سادن جان نہا را بھوتا۔ دوسری بری بھت کے کابھے۔ جو راوری کھوائی راجے رہ تاتے او حک پیت پیت
گیو۔ پاتے جو بھیل نیت بھیدا بھیدا بھیدا۔ اپہر پکھیا پکارا (۵) اس تو سے بھیدت مسکاں۔ بھو
پدہ و کے سنگ مانی۔ و بھو را بھیا لون کے رنگا۔ چام بھوتا کو تہ سنگار (۶) پکھ بکے راجا بکے کہہ نہ تریہ
بھات اچر۔ بیاو۔ حک نہ دین وید۔ سوند بدن دجا کو لے بھو۔ تم تہم نہر رو تہ تن مرے۔ پکے مانگے
تہ نیت جہرے۔ بھیدا بھیدا بھوتا پکھیا۔ بھل پراں لون کے بھو (۷) پکھ چل سا تہ نیت کہہ مارا۔ اپنے پکھ
پکھ پکھ پکھ۔ دال نہر دیت ریکارو۔ بھیدا بھیدا مرکزول۔ پکارا (۱۲-۱۳)

ایت سری چتر پنکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۱ چتر

سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۲۸۱-۵۳۸۸۔ انجون

چوٹی۔ ہی کرنا کشتا ز پالا۔ امرکلا جاکے گرہ بالا۔ گرد سراج کو راج کما دے۔ پیراجی ملک نام بہا دے (۱) امرکلا دوسری
تائی تریہ۔ زندن رست نہت جانی جیہ۔ امرکلا جیہ ماں جیہ ساوے۔ اسٹرکلمہ پیر روح بلاوے (۲) ایک فیک کو پیدل
مدن کر پڑتہ ساتھ کمالی۔ اند کو آرتہ زکوناما۔ جا کو بجا ز پت کی بامارسل اسٹرکلا کو بخ کر گھایو۔ سری نارتب پت ہی تباو
سرت کھتا کے تریہ دھرا تا پر پڑواند برکرا ام تریہ کھتا کے تیر ورا یو۔ تاپر سوئی لوتھ کہہ پایو۔ بھیدا بھیدہ تینوں پکارا
اپہ چیل انڈیا ریکارا (۳) دوسرا۔ سوت سنگاری تی چلا تیرہ یو اور بارہ بھید کتو پایو پنی دھنیہ دھنیہ امرکار (۴-۶)

ایت سری چتر پنکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۲ چتر

سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۲۸۲-۵۳۹۴۔ انجون

چوٹی۔ سہ چاوا ایک ز پارا۔ جہد من جہدے کل بھٹا لائتنتی تہ راج ڈلاری۔ جانو کچ ڈری انجاری (۱) بکم
تاکہ شاتو گت اک تہ۔ جاسم سہ رو تہ نہ ہی بہہ اپرمان سے پر بجا برابے۔ سترنا شرن رکھ من لاجتھ (۲) تیرتی واس
سرت سیو تا ہی بول کر اپنے یو۔ کام بھوگ تا سو ویرٹ کیا۔ چت کو سوک و وکر ویاہانی بھوگ تیر کے رس کئے۔ اپہ
یہ بچن پنکھیاں ہوں کے۔ تم کہ سنے شک سدھا و یو۔ پیر چتر کھپو ایس بنا و یو (۳) تیر ہیو میں کہو سو کر یو۔ بھید
پیر کد و سرنہ اچیر یو۔ اور بھون پو جن تم جے ہو۔ تب ہی تیرو پتو کہہ پنے ہوا پتی تن بھاکھی دیہ روگی۔ تہ تے جات
اسٹرنگ بھی۔ بھنوں پڑکھ بھید پنی جانما۔ اس راجا تن بچن پنکھیاں (۴) رانی رور بھون بپ گئی۔ شیو جو پنکھے لین سو
بھی۔ تن ساجج کلٹ کہ پایو۔ تم مرن کوتا پ شیا یو (۵) یز پ سن رور انوراگا۔ دھن دھن تریہ پنکھیاں لاگا۔
ڈکو کر کم کیا جن دار۔ پل بل پرتی تاکے بھارا۔ (۸-۱)

ایت سری چتر پنکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۳ چتر

سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۲۸۳-۵۴۰۲۔ انجون

چوٹی۔ دھین سین دھنی راجا۔ دھین دے رانی سرتا جا۔ جاسم اور و و و جی رانی۔ دھین دتی ست رجھہ ہانی (۱)
دھنی راسے ایک تہ چاکر روپ مان جن دتیا واکر تاکی جات پر بھانی کہی۔ جانگ پھول چلی رہی رہا پتون
کو دپت اپار تہ آگے کیا ستر پچا را۔ سو بھاکھی نہ ہر تہ جانی۔ سکل تریا لکھ رست بکائی (۲) رانی درس ٹون کو پایو
چٹے سپری دھام بلا یو۔ کام کیل تا سو ہں مانی۔ رست رست سمجھنا بیانی (۳) جیو ہتو ز پ کو تہ پار تیسوا سی تاکو
توسر پ۔ جا سو انگ کوڑی کی بھی۔ ز پ کی بات مبر کر گئی (۴) تا سو ست رانی کو بھو راج ساتھ ہیٹ تیج دیو
مرا اور ملک نہت کہ پایو۔ راج شیکھاس جار پٹھا یو (۵) مت بھت ز پ سو دھن پایو۔ بانہ تیر کے دھام پٹھا یو
تاکو پر جائز پ کر مانا۔ راجا کہ چاکر پچا نار ہی دھن کی اکیے گہرا۔ اور نک ہی جات پچا را۔ تاکو لوگ نہت کر
مانے۔ لخت بچن نہت کہانے (۶) دوسرا۔ رنگ راج لیے کر ویا۔ رنگ کو راج۔ ہو سے ایت پتی بن کیونج
میکو سکل سراج (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۲۸۴ چتر سماپتستو۔ بھگتو۔ ۵۴۱۱۔ ۲۸۴۔ انجون

بھگت پریات چھند۔ ہوا ایک باجا پر جاسین ناما۔ پر جاپاسینی دھام تاکے تباہا۔ پر ملاوگ جاکے جے آن مانے۔
تیسے دوسرو جان راجا پر مانے (۱) سندھاسین ناما رہے بہت تاکے۔ رہے رہے بالا نکھین نین دا کے نہ ہونے
ہے نہ ہے مایہ ہاتھ تانہا یو۔ منری ناکھی کندھری کو نہ جاپورس چوکی۔ نیک ایک دھوان رست تیر۔ پر جاپاسین نریپ
راج کرت جیہ۔ ست متی تاکے ایک کنیا۔ دھرنی تل کے ہست و نسیا (۳) سندھاسین تین جے ہانا۔ ہزار سرتا کے تن ہانا
پچھے ہجری تپا ہے جلا یو۔ سونو دھام نہ وان کے آکھورس ناما ہے نہ ہے جرم دھمے۔ تیر تم جے استری کر گئے۔ او صیک تاکا
تباں پھارے۔ ہیوں ہوں دھام پھری آدے (۵) ہوں چوں نیرن آدے دھام۔ تیوں تیوں اتی بیا کل ہوں
بانا۔ ہودو تین تے دھام ہٹا دے۔ پل پل برتی تے دھام ہٹا دے رہی شاہ سپو پدھ کر ہاری۔ سندھاسین سو
جی نیاری۔ شب ابلا یہ ستر ہکا یو۔ ایک دوئی کرتباں پٹا یو (۶) چلی چلی ہجری تہ گئی۔ جیگرہ سدھ ستوا کی جی
پکر جی تہ سوت وکائیو۔ چلاو اپنے نریپ قریہ جو یو (۷) سورکھ کھو بات تیر ہاں۔ ہجری تباں سنگ کر میائی۔ بیٹی
شاہ کی جہاں۔ کے آئی است و ان کہ تباں (۹) دسے سورکھ لیکے جیا جانا۔ شاہ شا کو پھل نہ پھانا۔ رانی
ہمیں سو ہے پڑی۔ تباں تے پے جوت بھی (۱۰) ناسکے ساتھ صوگ کے کر ہو۔ بھات بھات کے سن دھرمو۔
نریپ ناری کہ او صیک جھے ہو۔ جو مکھ نگ ہو سو امی پے ہو (۱۱) شاہ شا سو کپنا سنگ۔ نصت بھو نریپ کی اروٹکا
سورکھ بھید بھید پائیو۔ ایہ پھل اپو سوت سندھاسین (۱۲) دوسرا۔ شاہ شا کو نریپ تریا جات بھو سن مایہ ہر کو
مان تاکو بھجا بھو پکھانا ناما ہے (۱۳-۱۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۲۸۵ چتر سماپتستو۔ بھگتو۔ ۵۴۲۲۔ ۲۸۵۔ انجون

بھگت پریات چھند۔ دسا بانی کے رہے ایک راجا۔ سو وائل قو جو پدھاسنے نہ سا جا۔ پکھیاں نام تاکے تاکا ایک سو
ہے۔ منری منری ناکھی تل کو ہے (۱) پر جاسین ناما رہے تاپے تانا ریتوں لوک کے پیر باکو پکھیاں تباں
ایک آبیہ بڑو تھتر دھاری۔ بھگت ستریتا سو پد یا دھیکا می (۲) پر جاسین آبیہ جہاں باگنی کو۔ پر جاسین تاکا
یہ بھو نہ جی کو۔ تباں بول سورہ رکھے تھا ڈکینو پیاوے بھو پند تاکو س پنورس جے یاگنی کوس تو نے ہا پیر
ایہے اپنے چیت مایہ پیاوے۔ کھو کال اینہاں اپنے سین بچے۔ تھری دو یک کو گرام کو پتھ جے (۳) کھرے باج
یکے تھری دو یک۔ آبیہ۔ بھگت اپو جیت کو سوک کھو یو۔ تباں راج نیا پکھیاں نام آئی۔ بلو کیو تے سدھ تو نے نہ پائی
دھاتے راج نیا پیر دے پیر پیر۔ پر جاسین کو سوتے جو ہا پیر۔ تریا میں اسی کی اے ناتھ میرو۔ ہر کو اے
کے جی آج چیر (۴) نرسے۔ اپنے جیت سے بال آئی۔ اسی کو برو کے تجو راج دھانی۔ تباں ایک پٹری۔ سو
ڈاری ہناری۔ اپنے چلا جیت مایہ پچا ہی ابا پیچ پتر کا کو سو باچو اگھارو۔ ڈروید کی سانا کو پچا رو۔ پری پتر کا
کو برو کھارے۔ پھات۔ اسے مرک سے مایہ ڈرے۔ ہی شک پنی سوتا ہوتا پاتی۔ ٹی لائے کے تھری جان جیاتی
کے ہاتھ مانی چھا دے اگھارے۔ مینو نریو معنی درب پائیو ہنارے (۵) تے پچلا جیت کے یو پچا ہی۔ تے جان کے
ناتھ پاتی لکھاری۔ جو کو ناتھ جان پاتی لکھا دے۔ نہ تاکو پدھاتا مہاں مرک ڈارے (۶) ہٹا ایک۔ جہ تباں پھدھارے

پڑھیاں کے پران کو سنت کا ہی۔ تن اپنیا ہے جہت کے مانجھ کینی۔ سوئی کھد کے پتر کے مدھ دینی (۱۱) پکھیاں نام
 جہاں کی نیتری اپار۔ مٹی اور کھد پتر کے مانجھ ڈار۔ پڑھیاں آبیو جے جان بچو۔ کھد نے تسی کال میں تا سو دیکھو (۱۲)
 رہتی پتر کو باج کے چوک پتے۔ کیواک تیر شتر کی کچھ پتے۔ میو آج کے اچھے ہاتھ پیاری۔ پکھیاں کھد کے دین تا کو سو
 ڈری (۱۳) رہی حلات بالا جے راج جاگے۔ وے پتر کا ہاتھ لے کے نوراگے۔ پتھون کے ہاتھ لے کے سو دینی
 سید پتر کو نام نے جھوپ پنی (۱۴) جے پتر کا جھد کے جھوپ باچی۔ اسے بات رائے کھی تیر ساچی۔ پھیا باج پنی
 اسی کال دیکھو۔ گھری ایک پھیا را باج پنی (۱۵) پکھیاں راج کئی ہا۔ راج دینی۔ پھیا چلا عیشا چا کینی۔ کھو جھد تا کو
 سو راجے نہ پاپو۔ پڑھیاں راجا جے یہاں بیا سو (۱۶-۱۷)

اپنی سری چتر پکھیاں نے تریہ چتر سے منتری جھوپ سناوے ۲۸۴ چتر
 سما پتھو سمبھو ۲۸۴-۵۴۴۔ انجون

دوسرا کھام پتر سے کھیں ایک گل کی بار۔ پھیا تا ساکھ چتر تریہ سو سو نر پال (۱) چوٹی سوا نت
 ہرات تریہ۔ کھات کھاتے اور کھات من دیو۔ بن رو دھام کھلی کے آبیو کھد لاگ تن سوہ جھیا سو (۲) اپنی گل تھا
 تن سبھی جو جی سوسو آگھی۔ جو من پتر کھد آبیو سو کھنی رگل د کھیا سو سی مریم کیم تا کو ناما۔ مہالی
 کو مہا من ہما۔ سبھی دے پتر کھین کر پھیا۔ پ چتر سو ایسے کھیا (۳) دوسرا کھاتی و تب بچک کے لورہ کھد کے
 مایہ۔ کھد تہہ نو پھوٹ بھی کھد تہہ ہی چیا مایہ (۴) چوٹی ہرات و ت کھنی د چار۔ جھاس ڈر کھد مارا
 پھیا ٹٹ گل ترو من کو۔ کر لیا سوہ آپے من کو ای پھار۔ جھے رو دھے تب لاگی۔ حب سب پھار کا لوکی جاگی۔
 میرنگ بھد تب جھن د کھیا سو۔ مر پھیا آج ای ساپ چیا سو (۵) سب ہرات تن تا پھے کھد آبیو۔ یو قاضی تن آپ جھیا سو
 ساج باج اک یا کو کھو رو۔ اور کھد یا کو کھن خدو درم سو ایہ تریہ پتھون کچھ۔ فار پھی سم کو کھد دیکھ جے تریہ
 کھد قاضی تن ہی۔ کھد من میرنگ تریہ روکی (۶) دوسرا۔ ای پھل پھو ہرات بت پنی قبض کھاتے نیکاری
 تہہ ناسک جھد من کھی پچا کھے (۱۰-۱۱)

اپنی سری چتر پکھیاں نے تریہ چتر سے منتری جھوپ سناوے ۲۸۷ چتر
 سما پتھو سمبھو ۲۸۷-۵۴۶۔ انجون

چوٹی یو نامہ روم نہ جہاں۔ دیو پتر راجہ اک تھاں۔ قیل دی دو تہا تا کے اک پڑھی۔ یارن لوک تا شتر کب
 (۱) آج تیں تہہ کھا اک پتر سی سچ وان بلوان دھتر کی۔ و پ د بلوان اپار۔ پورہ پتر کھد کھت آجیا
 (۲) سچ وان وٹ وان آٹل بل۔ ار انیک جھتے جن دل مل۔ روت تلشے بلو پورانی۔ دو تہا سو ایہ بھانت پکھیاں
 (۳) جو ایہ دھام نر پت کے ہو تو۔ تو تھرے لائی ہر کو تھو۔ اب تھے اس کر رو پیاؤں۔ ایو ہر تو ہے آن بلاؤں (۴)
 (۵) اٹل تنک تری کے دھن جب اس کا شن ہری۔ و کھد رہی تہہ اور میں ار مدھ مہری۔ سو ہے ہی من مانے نہ
 (۶) پگت جھیا سو پھل پل بل بل حالی دوس گوا یو (۷) چوٹی۔ رین بھی سچری کھانی۔ جت ہر تھاتہ سکل شانی۔
 (۸) پورہ و سے ملا کے سو ہے پیاری۔ تو جانو توں تھو ہاری (۹) سو کو تری سو جی سو ہانا۔ مجید نہ دو سرکان کھانا
 (۱۰) تھن چھن دور تون پھلی۔ سو بدھ تا پھے پر بودھت بھی (۱۱) سو بدھ تا پھے پر بودھت جانی۔ جیوں نیوں تا پھے
 (۱۲) تھان لے تانی۔ مدگ کھری بلو کت جہاں۔ کھے پھی رتھو اک تھاں رہا کھد تریہ پھلت بھی۔ جانگ مانگ نو تھو

پئی۔ بہن بہن یہ نہ لگاؤ۔ من مات کو بھوک کا یو۔ تا کو دور دور دیا کر سیں رہی وھر سکی گین پر تو پر
 ساد میں ترہ ہو۔ کہاں ہو تو ہے بات نہ کیوں اب کچھ یس چتر کے لئے۔ جاتے سدا تر کر پئے۔ سو وہ
 سدا نگ لئے تاکو۔ چمن کے کوئی راکوئی تر یا چتر اس جیت پر چارے۔ سو میں کہت ہو سگو پیارے۔ تا ہے
 چھپائے سدا نہ راکھا۔ رانی سوئی پردہ بھاکھا رانی جو تم پر کھ سدا۔ تاکہ سری بدھ تانہ نہ چاہا۔ واکو کال لکھ
 کیو۔ یا کہی کے لئے تے من یو۔ ۱۳ تم کھ میں جوتا ہے سدا۔ تاتے بس پس ناتہ نہ چاہا۔ جنت دیش ترین
 کی لگی۔ ناں لئے تہے برت لے بھائی رانی سوک توں کو کیو۔ تا دن کے نہ پانی پو ساچ مر پو جانیو جیا تاکو بھ
 ابھید نہ پائیو یا کو ۱۵ جس تم سدا یا ہے بہاریو۔ بھو نہ ہوئے ہے نہ چاریو۔ پائی من ایک تہ گھر میں۔ چھاڈیو چھتر
 نگر میں ۱۶ سو ہے تم ہو تو تے جاؤں۔ وائی کھوج میں میں بیادوں۔ سواتی چتر بھن گن اگر ان دکھاؤں تو ہے
 نرب ناگر ۱۷ بھلی بھلی سب ترین کھانی۔ بھیدا بھید گت بنوں نہ بھال خری ادبک توں کو کی۔ من چمن کر کے
 بد چھتری ۱۸ و و ہرا پدا بھلی ہو تو ب کے کوئی کے دھام آٹھ ماس دتر رہی کھنی نہ دوسر ماس ۱۹
 چوکی۔ نو ماس چتر جب بھ۔ تاکے بھیں نار کو یو۔ لے رانی نہ تا ہے دکھا یو۔ جہ میں ہیر بھو چا یو ۲۰
 جہ میں کو سدا نرب پ ناری۔ اپ سو پو تم اپنی و لاری۔ راجہ س تھ نہ بھید کھانا۔ میر چن ست کر مالو ۲۱ جاس کو
 راجہ لے ہے۔ بھول تہارے دھام نہ اسے ہے۔ نے پاکو کر ہے ج ندی۔ کھہ ما میں رہ ہو تم پیاری ۲۲
 بھلی ہی تو ہے تانے بھانی۔ تر یا چتر گت بنوں نہ جانی۔ تہ کو بھون ستا کے راکھا۔ بھید نہ مول نرب تن بھاکھا
 ۲۳ جیت جیتی نرب جتا سو بھلی۔ ای جھل سو بھری جھل گئی تاکہ پر گت دھام نہ راکھا۔ نرب بھید کو تو تر تہ بھاکھا
 ۲۴ و و ہرا۔ ایہ چتر تہ چلو ہو آپو جہا۔ سدا تر یا کھہ با میں ہی سکا۔ کو تو پکار ۲۵ ستر من ناگ بھنگ سدا نہ
 پتہ کے کن ما ہے۔ دیوادیو تر یاں کے بھید بھانت ما ہے ۲۶-۱

ات سری چتر پکیانے تر یا چتر سے مشری بھوپ سدا دے ۲۸۸
 ساتیتو سبھستو ۲۸۸-۵۴۶-۱۲۰۸

دوسرا۔ شاہر بند کے دچن میں نرب۔ دچن دے تاکے ترنی رت سرت کے میں ۱۱ چوکی۔ کل
 بیت اک شاہر سبت تہ۔ جاسم دو سر بھو نہ سدا۔ تیج وان لبوان دھتر تری۔ جاسے رچ بول اور نہ چھتری
 ۲۱ و و ہرا۔ جب رانی تہ کو کر روپ بلوکان۔ رہی لگن ہوئے من مہ سپر گئی سدا عین ۲۲ چتر سپری کوئی
 نہ کاری۔ ان کوئی تن کی سبھی ری۔ جیت کو بھید کل تہ دیو۔ واکے تر بھادوں کیو ۲۳۔ نہ لی سکی تہ لی۔ ان
 کوئی تن پر بھانائی۔ تو پرا بھت نرب تر یا بھلی۔ جھوٹ بگ سب لگن لگ گئی ۲۴ اب وہ دھام کر تار تہ کھچا
 بیال تیریں دہ گرہ بگ پیچے۔ اٹھو کو کر جو ہم نہ لے لے۔ راج ترنی کی سچ سے ہے ۲۵ جہ نہ بدھانا کو من بیال
 ان یلے کوئی کہ دینا۔ بھات بھانت میں تانے رجا یو۔ چار پر بس بھوک کا یو ۲۶۔ بیل کرت میں سکن بھانی
 کرت کام کی کوٹ کہانی۔ بھانت بھانت کے اس کر کے۔ کام تہ تہ ہی کہ کر کے ۲۷ بھور بھو جنی جب گئی۔
 بھانت بھانت چرایں چوہ جی۔ سرت بھے دو بیل کاتے۔ ایک سچ سوئے رس مائے ۲۸ سووت تیاگ لہند
 جب جگے بیل کر کیل کرن تب لگے۔ سرت ایک پر کا۔ کوک پتے دس بھارا ۲۹ کیل کات اوکھ رس مائے
 بھول گئی گھر کی سدا ساتیں۔ چٹ اپنے اس کیا پی رار پر گت تیر کے۔ نڈھ چار ۳۰ سوا بات پیارے تم سوئی
 وای بھی آج میں کوئی۔ میرے ٹوٹ دہ بلی نا ہی۔ ہم تم آدو بھول بدھانی ۳۱۔ ایو جتن تر لچہ کر پئے لہند

نے سو ہے شگ سیدھریے۔ اتھ بھیس دوڑو دھرنے ہیں۔ ایک تھاں بیٹھ خزانہ کھئے ہیں (۱۳) جارسیو اکا سو
ایسے، تو ہے لکھوئے کرنگ کیسے۔ صاڈے اباں ایک رکھواریے۔ بھڈ کے جات پکھیر مارے (۱۴) جو تو ہے
سو ہے کو نہ پت نہارے۔ دوڑن تھو مار کر ڈارے۔ تاتے تم اس کر ڈا پاوے۔ مڑ مڑ بھید نہ دوڑ سر پاوے
(۱۵) سوڑو کر گری تڑنی دھرنی۔ جانٹ گئی ساچ دے کے مڑ پائے ہائے کرنا تھ اچائی۔ بھید کے بھڈ ٹلٹ
بھڈائی (۱۶) بھڈ بیدن سوڑ پت اچا۔ یا کو کر و کچھ اپچا۔ جاتے رانی مڑے نہ پاوے۔ بھڈ مہاری تیج تھو
(۱۷) یوت بھی اک سکھی سیانی۔ جن تریا کی رست کر یا پچائی۔ ایک نار بیدنی مہارے۔ جہ آگے کہا بید پچا رے (۱۸)
چو رہم تم تابے باو۔ تاجی ہیں اپکار کرادو۔ رانی نیچے دیو نہ لاوے۔ بھڈ مہاری تیج تھو (۱۹) سوئی بات
راجہ جب مالی۔ بول چٹائی دے سیانی۔ جو تین پڑکھ نام کر بھاکھا۔ تاجی کو بیدن کر رکھا (۲۰) سکھی تے راجہ پکی
تابے تڑنی کر بیادتا بھی۔ جب تی تریا کی نار مہاری۔ راجہ سوا یہ بھانت اچاری (۲۱) راج روگ رانی کو دھریو
جات ستابی دوڑ نہ کریو۔ آٹھ برس لگے ہے جو کوئی۔ یا کو دوڑو دھرت تھو (۲۲) سوئی ست تریٹ کر مالی۔ جہ بدھ تھو
چار کچائی۔ تاکے دھام بیدنی را کھی جو تریں اتری کر بھاکھی (۲۳) رین دوس تاکے سوئے۔ بھڈ کر کے نی
جب چنے۔ سو کرادو بھیدنی پاکیو۔ آٹھ برس لگے سوڑو تھو (۲۴) دوسرا۔ اپ چتر تری چٹا پڑپ کر چھل سہ ہار آٹھ
برس بھڈ بھڈو سکھو تھو بھڈ بھڈ (۲۵)۔

اتی سری چتر پکھیاں تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۲۸۹ چتر

سماپت تھو۔ بھٹو۔ ۲۸۹۔ ۵۵۰۔ انجون

چو پکی۔ پورب دیں اک نہ پچا ہے۔ پور سین نام جگ کہنے۔ پورب دے تاکے گھرناری۔ جاسم گنت نہ دیو لپائی
رہو پ سین جھڑی اک تیل۔ تاسم نہ نہ بول نہ کہا۔ اہرمان تریج برا ہے۔ تری ناگنی کوس لپے (۱) راج تری
جب تا ہے نہار۔ سن ایج کر ایہ بھانت پچا۔ پچے کیل سو بھانت کر۔ نا تھ مارا تری مرد (۲) تیر جان اک تھو پکار
نا پرتی جتا کی بات اچاری۔ کے ایہ سو ہے تیں وہ جانی۔ نا تر سو ہے نہ نہ کہ ہیں آئی (۳) دوسرا کے بھنی سو ہے
تیر کر ابھی دیو لپاے۔ نا تھ رانی مڑ تک کو بھڈ نہ کہیو (۴) چو پکی۔ جب ایہ بھانت اچا رانی بھان گئی تب بھکی
سیانی مڑاگی گن تیر سو لگی۔ تاتے نیند بھو نہ بھل (۵) آرتی۔ تک نہ لگی اور بھن کے گھر گئی۔ بھو بدھ تاجہ
بھو بدھ تریا تھو بھنی۔ جیہ آگے تریا بھنی تیج دسائے کے۔ بھو تریا تھو بھنی کا سیدیا کے کے (۶) چو پکی
آٹھ کر گھری انگن کیو۔ بھانت بھانت جہن تریو۔ کا مریل تی مان کائیو۔ بھانگ افیم شراب چڑھائیو (۷) بھانگ
شوراپو۔ تیج تیں پکھیر پریو۔ اور بھک مان تیج کرے لگائیو۔ اچھرا پھر کر بھوگ لگائیو (۸) ایک تریا دوسر
مڈ مالو۔ پیر بھوگ تری کے راتو۔ دوڑن مڈ مارو ماسے۔ چا۔ بید بھید ایہ جانے (۹) جب تریا تری تری کر پاو
چھن چھن تے چھوڑ نہ بھادے۔ کرڈ ناں کرڈے لگاوے۔ چار پیرن بھوگ لگاوے (۱۰) بھوگ کر تریا
بس بھنی۔ پڑکی تیں سو الی سوئے گئی۔ چھن اک چھل نہ چھوڑو بھادے۔ چھید بھاد چھوڑو بھادے (۱۱) کوک سار
کے سن اچا ہیں۔ اکل پان کر دھرت دھاریں۔ تان پڑکھ کان نہ کریں۔ بھانت بھانت کے بھوگن بھوگن
(۱۲) پوسٹ بھانگ افیم لگا دیں۔ ایک بھٹا پریٹھ چڑھائیں۔ بس بس کر دوڑو بھانگن لے اسی۔ راج تریا کو بھو
بھو دی (۱۳) بھوگ کرت تیں سکل پتا دیں۔ سوئے ہے اٹھ کیل کما دیں۔ پھر پھر تریا اس کر کے کے بھانت
بھانت کے چھن کے کے (۱۴) بھوگ کرت تریا راجائیو۔ بھانت اکل تریا کیل پچائیو۔ ایہ بدھ سو ہیں تاجہ چارو

کہو جو تم سو سو پہاڑ (۱۶) جب ترنی نگ دیر تر کرے۔ بھانت بھانت کے بھون بھری۔ پہاڑ ترنی ایہ بھانت
 اچاری ترنی میں داس تہا ری (۱۷) اب جو کہو سیر بھر بیادوں۔ مارا نیک بچہ پنکھوں۔ جو تم کہو رہے تے کہو
 ماور کیو تے نیک نہ ڈرو (۱۸) بتر نہیں ایہ بھانت اچھا۔ اب میں صیو غلام تہا۔ تو سی ترنی بھونگ کہ پائی۔ لوگن
 بھی سوری بھگتائی (۱۹) اب یہ بات جیت میں میرے۔ سو میں کہت جبارنگ تیرے۔ اب کھائیں اپاؤ نہیہ
 جاتے تو کہ سدا بندے پئے (۲۰) اب تم ایسی چتر بنا دو۔ جاتے سو ہے سدا تم پا دو۔ بھید دوسرے کہ نہ پاوے
 مئے نہ سوان نہ بھون اوے (۲۱) رانی سنی بات ایسی جب: پچن بہا س کر پیا سو تہا۔ روم ناس تم بدن لگا
 شکل مار کو بھیس بنا دو (۲۲) روم آنک دانہ نگا کو۔ تاکے بدن ساتھ تے لائیو۔ بھد ہی کیس دوز جب بھئے۔
 تاکہ بتر تار کے دئے (۲۳) پیا دئی گندھ تاکے پر سن نہت راجیو تاکہ گھر۔ جب راجہ تاکے گرہ اوے۔ تب
 تنہری سو پیٹ بجاوے (۲۴) راج میں سن تریا تہا مانے چرکھ واسے استری پچانے۔ تاکہ بید درو پ بھیا
 گھر باسرخ بھو دوانا (۲۵) ایک دوتی تب لائے تاس۔ اذ صک درب کے تہاں پھانس۔ جب رانی اپنے
 سن پائی: پچن بہا تا سو حکائی (۲۶) جن تو کو راجہ یہ برے۔ ہم سونیہ کل تیج دے۔ تے اپنے نگ تے تو ہے
 سوے ہو۔ جت کے کل سوک کہ کھوے ہو (۲۷) جوتاں پہ نرپ پھی پچا دے۔ سو چل تیر تون کے اوے
 رانی کے نگ سو تہا رے۔ ایہ یہ وہ نرپ سو جاکے اچا رے (۲۸) رانی نہت بھید لکھ گئی۔ تاتے وہ صورت
 ہی بھئی۔ اپنے نگ تہا ہے لے بھئی سہرے دانہ لاگت کوئی (۲۹) جب ایہ بھانت نہت سن پاوے۔ تہا تہا
 بلوگن اوے۔ تریا سو سو تہا کو سیرے۔ نہ بھل جاتے تینے ہی چھیرے (۳۰) ماتھو دھنیو نہت پو کیو۔
 مہر د بھید رانیہ ہو۔ تاتے یا ہے نگ تے سوئی۔ سوری گھات نہ لاگت کوئی (۳۱) اگ رانی ایو تہا کیو۔ بھید
 بھا کہ سکھین سکھ دیو۔ جوا یہ سو تانت نرپ پاوے۔ پکر بھوگ بے کاج نگا وے (۳۲) میں سو دت تاتے
 ایہ سنگا اپو جرانگ سوانگا۔ بھلی بھلی استرن بھہ بھا کھی۔ جیوں تیوں نارے تے را کھی (۳۳) دن دیکھت
 رانی تہا سنگا سو دت جرانگ سوانگا۔ نور کہ را د بھید نی پاوے۔ کوروا پو ٹوڈ نہا اوے (۳۴-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے۔ ۲۹ چتر

سمانیتو۔ سمیتو۔ ۲۹۰-۵۵۳۵۔ جون

چوٹی۔ پچھا قی نگ اک سو ہے۔ پچم پن تکو ہے۔ پچم دے رانی تاکے گھر۔ رست پٹہ تاسکل لو بھکر لا اڑھک
 روپ رانی کو ہے۔ نگ نہ دتیا چد مان کیے۔ تا پھر بھید نہت کی بھاری۔ بھانت اوتج تیج پھاری (۳۵) تیر
 اک مچو راسے دیوالی۔ جانک دوسران سو ہے مالی۔ سوہ ہا طات نہ پھر بھانجائی۔ اڑھو ہی دت ہیرت رانی (۳۶)
 تا سو اڑھک سینہ بڑھا یو۔ ایک دوس گرہ بول پٹھائیو۔ سو تہا ہی سنی تیج تے کیو۔ بھیت راج کوری کو بھیدو
 (۳۷) پست بھانگ انیم نگائی۔ ایک تیج پڑ بھید چڑ بانی۔ جب مد سو توادے بھئے۔ تب ہی سوک پسر بھ گئے۔
 (۳۸) ایک تیج پڑ بھید کلور۔ رس کی تھتا رسک مل بولہ۔ چٹن ارا گن کر میں۔ بھانت بھانت کے بھون بھری
 (۳۹) رانی رمت اڑھک اڑھائی۔ بھوگ گئے دیوالی رانی۔ جت اپنے ایہ بھانت پچا دو۔ تے یا ہی کے نگ سو حاد
 (۴۰) راج پاٹ میرے کہ کا جا۔ سو کوئی سہاوت راجا۔ تے ساجن کے ساتھ سد ہے ہو۔ بھلی بھری سیر مانجھ تے
 (۴۱) جہاں نیکو مانت بن ماہی شا وہ را ایک تہا۔ چڑھ جھپان تہا صور سدھائی۔ سترہ تہا سہیٹ تہا
 (۴۲) بھال گہر بن میں جب گئی۔ نگ اچھا کہ اترت بھئی۔ تہا تے گئی بتر کے سنگا جوت میں ڈا سرول کو رنڈھا

جب تریا ساتھ بچن کے گئی۔ تب اس سبھی پکارت بھئی۔ نئے شکرہ رانی کہ جانی۔ کوہ ان ہیو تھنکالی رانی (۱۱) شون
 شنگ نام سن پائیو۔ ترست بھئی اس کرن اچائیو۔ جائے بھیہ رانی دیو۔ نئے کر شکرہ رانی یہ گیو (۱۲) نرپ
 دھن پس بائے کئے رہا۔ ہونہار ہیو ہوت سوہا۔ بھیہ اچھیدی کچھنی پائیو۔ نئے رانی کہ جلدیہ صائیو (۱۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۱ چتر

سما پتھو۔ پھمٹو۔ ۲۹۱۔ ۵۵۲۸۔ انجون

چوٹی۔ اثر شکرہ نرپ اک بھارو۔ اثر دیس کوہ ست بر پادو۔ اثر منتری دھام تہ ناری۔ جاکم کان سنی نہاری
 رانی نہال لاہوری رائے اک پائیو۔ روپ دان بھگ گنن سوائیو۔ جب ابلاتہ ہرت بھئی۔ تھ چھن بھگ شکرہ بھو
 رنج دلی (۱) اچھا انگیانہ بھارے۔ کبیا پچو ٹوہے پھو اچھارے۔ پیا پیا رت سدا مکھ ہے۔ سن دن جل
 اکھیان تے بے (۲) پوچھن تہا ہے رائے جب آدے۔ ٹوہو بھیا کھ انکر دیوے۔ تھوہم تھوہم تھوہم تھوہم
 تھوہے۔ بار بار پیا بھ اچھارے رانی ات بھت پیر رائے ٹوہے ہے۔ بھین سوائی پدھ پئے۔ پیا ابلو کس ٹوہے
 گیو۔ جاتے حال ایس یہ جیو لہ یا کو کون جتن۔ بکھوے۔ یاتے پیرانی نہی مرے۔ جو وہ مانگے سوئے دے
 ہو۔ رانی بھت کر دتے ہو اسی سر کر تہ آگے جل بھو۔ بار بار تانا کے پک پرو۔ جو رانی کاروگ رٹا دے۔ رانی بہت
 راج کہ پادے (۳) جو رانی کاروگ تیا دے۔ سوہنم زہور جیا ہے۔ اردھ راج رانی جت ہی۔ ایک راتری سم
 کہ تریا دلی (۴) ایک دوس وہ راج کر دے۔ رانی کے شنگ بھوگ کا دے۔ دوسروں ہم راج کتا دے سنے
 اپنی استریہ بجا دے (۵) جبا سوہ پدھ نرپ ایس اچھا۔ پچیری ایک جوہر دھ کر۔ پورا جہ سوہ پچن اچھا۔ سنے سوہ
 بھت ہو سوہ پیا دے (۶) ایک بیدہ تم تہا ہے ہاؤو تال سنے ایہ اچھا کر دے۔ سوہین سنے یا کو دھک ہر ہے روگن
 میں سوہ روگن کر سنے (۷) جب راجے ایسے سن پاوات تھ چھن تاکہ بول پھار رانی کی ٹالکا دکھائی۔ بولا بیدہ کھ
 شکرہ دانی (۸) دکھ جوتے یہ ٹرنی دھنی سو دھک تم سوہیو۔ جانی۔ جان مان سیری جیہ کچھ۔ پاسھے بات
 سکل سن بیچے (۹) یا رانی کہ کام تائیو۔ تھنی۔ یہ شنگ بھوگ کا بو۔ تاتے یا ہے روگ گر پیا۔ ہم تے جات اپاوند
 (۱۰) یہ بد مت میں تریا بھری۔ تم کر پڑا یہ ساتھ نہ کری۔ اب یہ ادھک بھوگ
 کینا۔

جب پادے۔ یا کو روگ دور ٹوہے جادے (۱۱) یہ تم نب اچھا کر دے۔ بچن ہاتھ موہے پر دیو۔ جبا یہ
 دھک میں دور کر اول۔ اردھ راج رانی جت پاؤل (۱۲) بھل بھل راج تھ بھائی۔ ہم ہوں ایہ پروئے متھ
 راکھی۔ پر تم روگ تم یا ہے بٹا دے۔ اردھ راج رانی جت پادو (۱۳) پر تمہ بچن نرپ تہ ریا۔ چن اچھا۔ ٹرنی کوپ
 بھوگ کیو تریا روگ شاکیو۔ اردھ راج رانی جت پائیو (۱۴) اردھ راج یہ چھن تہ دیو۔ رانی بھوگ تیر سنگ
 کیو۔ ٹوہک نہ تہا ہے چھل پائیو۔ پرنٹ اپو ٹوہک نہ تہا (۱۵) دھرا۔ ایہ چھن رانی نرپ چھلاری ستر کے
 ساتھ۔ اردھ راج تاکو دیا بھیہ نہ پائیو نا تھ (۱۶) چوٹی۔ ایہ پدھ اردھ راج تہ دیو۔ موہک تھ کاس
 چھل پائیو۔ ایک دن ریشہ جاد بکا دے۔ اردھ راج تہا پ کتا دے (۱۷) ایک دن آدے نرپ کے دھاما۔
 ایک دن بھگے جا کو بلانا ایک دن راج مان دے۔ جا۔ جھڑون دتیا دھ دے (۱۸)۔ ۲۹۱۔ ۵۵۲۸۔ انجون

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۲ چتر

سما پتھو۔ پھمٹو۔ ۲۹۲۔ ۵۵۲۸۔ انجون

چوٹی راج پوری ٹکری ہے جہاں۔ راج سین راجہ ایک تھاں۔ راج دی تاسے گروہ ناری۔ چندی جاتے اچاری (۱)
 رنپ سواتی تریاکوہت رہے۔ سوئی کرت جو رانی ہے۔ اور نار کے دھام نہ جاوے۔ اور حک نار کے ترس
 خرسا دے رانی کی بھیجا سب مائے۔ راجہ کو کر کچھو نہ طاسے۔ ماریو پیت نار تہ مارے۔ جہ جاتے نہ پران آبادے
 (۳) بیوا ایک ٹھہرتی۔ تہ پڑ ہے نہ پت اڑھائی۔ چیت نہ تاسے جاوے۔ بیج ناری کے تراس ترساوے
 (۴) جب مانی ایسے سن پائی۔ اے پتے چیت اپنے ٹھہرائی۔ جو میں دھام مار کے جاوے۔ رنپ نہ کے کچھ مان کر وں
 دھارن کے جب تہ رنپ آئے۔ اے پڑھ رانی پچھن گائے۔ سوتے تاپے نہ رتہ جانو۔ جاسو پریت راس تہ ٹھاو
 (۵) تاسے اور حک لوگ سوہے بیو۔ بیوا کے راجہ گروہ یو۔ اے پتی بھیگ نہ بھیو۔ سو سو پریت نہ تر تہ جو لہ
 جو تم بیوا کے گروہ بنے ہو۔ کام بھوگ تہ ساتھ کئے ہو۔ تب سنے دھام جار کے بنے ہو۔ تیرے پھول ڈار سر لے جو
 (۶) پر تم بات سوہے یہ کچھ دیا دو۔ جو طانو تہ بھہر جا دو۔ جہ چاہو تہ ہو پوٹوں جاوے۔ کام کیل تہ ساتھ کھا دو (۷)
 جب اے مہانت سنے رنپ پٹا۔ جو رنپ مائیں سو پٹا۔ چپ ہوئے رہا کچھو نہ کیو۔ کون بھید استری ان بیو (۸)
 موری ٹھن اٹے لگ گئی۔ تب رانی اس بات تھی۔ تاکو کر کے کون اپائی۔ سوہے کے تہ نہ بیوا جانی (۹) اب
 بات رانیہ لگی۔ موری پریت بیوا لگ ہی۔ واپن سو سو رنپ نہ جانی۔ تاپے بھگے کوئے تریا جانی (۱۰) رنپ رنپ
 پھر رانی کے آئو۔ تب رانی اے مہانت ٹائیو۔ توہے بیوا کے گیو سن پنے ہو۔ تب نے بھوگ جاوے کے ہو (۱۱)
 اب تم ہوئے نہ مہانت پیانگے۔ تاسے ست گروہ پوت بھے۔ جب بھیجے جو لوگ اے ماما ہووے تہ پوت تہا
 دھاما (۱۲) تب رنپے یو ہر دے پکاری۔ بھلی بات رانیہ اچاری۔ تاکو بھوگ مان لیکہ یو۔ آپ گون بیوا کے
 کیو (۱۳) جب راجہ بیوا کے جاوے۔ جہ چاہے تہ نار جاوے۔ کام بھوگ تاسو دیر گزاری۔ ہر دے پریت کی
 شک نہ دھری (۱۴) رانی بیوا آپ جاوے۔ اے پھل راجہ تے لیکہ دایو۔ جہ چاہے تہ بول پٹا دے۔ کام بھوگ
 رنپ مان کھائے (۱۵) سو رکھ بھید نہ رانگے پائیو۔ اے پھل اپو تہ تہ ائیو۔ کلا ائیو چرت بیو۔ پتی تے بھوگ
 مان کر یو۔ (۱۶-۱۸)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مٹری بھوپ سناوے ۲۹۳۔ چتر

سہا پتھو۔ بھٹو۔ ۲۹۳۔ ۵۵۸۹۔ انجون

چوٹی۔ اند راتی لگا ایک مٹا۔ اند سین رنپ بھوگ۔ اند راتی سن تہ بالا۔ مگ بھوگ تاسے اچیا (۱) اور حک
 رنپ پھ صنا تہ پٹا۔ جاکم روپ نہ دوسر دینا تہ پو پڑ کو۔ ایک ٹب بنو۔ رانی تے نہر مٹو گھنو (۲) جب اچا تہ
 روپ پٹا۔ مٹن بان تاسے تن مارا۔ رنپ ہی نہری سن ماہی۔ گھر باہر کی کچھ نہ صنا ہی (۳) پٹے شواک
 تاسے جہا کام بھوگ تہ ساتھ کھاوے۔ من مانت اس تہ وئے۔ چہن اور ٹنگی لے اس اور حک تہ رانی
 کہ بھائیو۔ اے پڑھ تاسے پڑو دھ جانیو۔ بھا اچا جہاں پڑا میں۔ اس لاسے بیٹو تہیں (۴) سچہ ہی انگ بھو
 چڑھو۔ درم ترنگی دھیان لگیو۔ راجا سبت تھاں ہم اسے میں۔ تین دھام جیوں تیوں نے جئے میں (۵)
 مان جا۔ سوئی نہ یو۔ بھیکہ اچھہ کو دھانت بیو۔ اس ایک پر چہ نہ مارا یو راجہ سو نار اچا (۶) سووت ہتی
 پٹن کے پائیو۔ مہاں رو دور میرے گرد آئیو۔ پاو ساتھ تن سوہے بھائیو۔ اور حک کر پا کر پٹن گائیو (۷)
 تم راجہ جو ساتھ اچریو۔ ایک بات پت بھیر دھرو۔ یک رکھیشہ میں رہنا۔ تاسم بھو نہ ہے کہوں سنا (۸)
 راجہ سبت جاتے تہ بیو۔ وادس بہر کھ شگ کے سوہے یو۔ نہ نیسے گھر میں سبت ہوئی۔ یاسے بات ڈوئی

کوئی ۱۱) بہاں جتی تو من کو جانو۔ کہوں نہ بناتا ہے پچھانو۔ رنجاد کی استری پچھاری۔ ہر تہہ ٹرانہ رکھی ہر تہہ
 دھاری ۱۲) ہم تم ساتھ تھاں دوڑ جاویں۔ جیوں تیوں جیہ پاسے پر یادیں۔ بارہ برس سونگ سواو۔ نہ
 ستے گھر میں سنت پادور ۱۳) من کی نرپ اکھٹھاٹھو بھیکو۔ رانی بہت توں بن گیکو۔ چہ چھوٹے پرچہ
 نگن تن رہے۔ گھور بھیانگ حلات نہ کہے ۱۴) رانی بہت راوتہ گیکو۔ ہر تہہ توں بیٹھے بھیکو۔ ناری بہت
 پائیں تہہ پرپو۔ جت میں رہے پچا پچھو ۱۵) جو شوپن کے کہ گیکو سوہم ساچ ویرگن نہ پو۔ جیوں تیوں
 کر یہ گرہ کے جاؤں۔ کے رانی کے ساتھ سواؤں ۱۶) جیوں جیوں نرپ پائیں پرپرے۔ تیوں تیوں
 من آگھے نہ اگھے۔ تیوں تیوں راج سیس ہنواوے۔ تاکے بھاسی شہر آدے ۱۷) جب نرپ ایک بار
 گپ پرا۔ جب آگھے من دوہوں اگھو۔ تاسو کہا کہ نیت آئو۔ کہ کارن استری سنگ میا یو ۱۸) ہم نہیں سنی کان
 کے باسی۔ اکیام جانت اکیاسی۔ راجا پرجا بہت کر سٹورا۔ ہم پرچہ کے راجہ راس بورا ۱۹) سنپتی سہرے کہ
 کا جا۔ جو لے نہیں دکھاوت راجا۔ ہم نہی دھام کیو کے جاہیں۔ بن میں مہر دھیان لگا ہیں ۱۹) کر پاکو
 نرپ دھام پر صا۔ سہرے پڑے اگھن کہ ٹارو۔ بارہ برس کر پاکو یے رنجو رنگ بن ہی کو گیکے ۲۰)
 جب نرپ پادو حک نہور آئو۔ تب ایہ بدھ اثر راہی دیو۔ ہنر و کہاں دھام تو کا جا۔ بار بار پکرت گپ راجا ۲۱)
 ہم کہ ٹیو تو ہے آپ بتائیو۔ سووت اہاں لگائے پٹائیو۔ تان تے مان بھہ کو کہو۔ بار بار کہہ ہمارے ۲۲)
 شیو کی سنت بھو جب بانی۔ تب من ساتھ چلن کی مانی۔ راجہ کے ہوسے سنگ سدھارا۔ رانی بہت سدن گپ
 دھارا ۲۳) کھاں پان آگے نرپ دھارا تانہ یے رکھ رکھی ایس اجڑا۔ ایہ بھو جن سہرے نہ کا جا۔ ایہ ہے ان
 گر ستن کے سا جا ۲۴) ہم استرن تن میں نہ لاویہ۔ ان رس کن بھول ہی کھاویہ۔ بن پر نام کام نہی آدے
 یہ کیتب یو بھید بناؤ سکر ۲۵) تب نرپ تانہ بھیج سنی مانا۔ بھیدا بھید نہ ٹوڑھ بچا تانہ رانی تن تا ہے
 سوا یو۔ ٹوڑھ اپنو ٹوڑھ نہ ایو ۲۶) ج کر ٹوڑھ سیج بچاؤسے۔ تانہ تریا کے ساتھ سواوے۔ اوہک
 جی تاکہ پیپا لے۔ بھیدا بھید نہ ٹوڑھ تانہ ۲۷) جب پتی ہی ہر تہہ تریا جانے۔ کام بھوگ تاسو دہر
 مٹانے۔ کھاں گ اہم ادھک تہہ ٹھواری چار پرت کری پیاری ۲۸) بھوگ کرت اک کر یا پچاری۔ اوہرا یک
 تنائی ڈاری۔ نرپ بھیکو ٹوڑھ لگاوے۔ سونر رانیہ بجاوے ۲۹) ایہ چھل سو مٹرہ تن پاوار۔ سونر کہ
 بھو پ نہ بھو جتاوا۔ پاونہ بھیکو ٹوڑھ پچا دے۔ ات رانی سنگ بجا ہمارے ۳۰) ایہ چھل سونرانی پتی چھو
 جا رنگن لریا۔ یکھتا کریو۔ ٹوڑھ بھیدا بھید نہ پائیو۔ سواستری تے ٹوڑھ نہ ایو ۳۱)۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سنا دے ۲۹ م چتر
 سما پٹشو۔ بھٹشو۔ ۲۹ م۔ ۵۶۲۰۔ انجول

چوٹی بچل میں نرپ ایک ٹوڑھ اور نرپ تاکہ ہی سر۔ چھل دے تاکے گھوڑا۔ تاکہ دیو نہ دیو نہ رانی
 شہنشاہی کسی نہ آوے۔ جا کو مدن میر پچا دے۔ جو بن جیب ادھک تہہ دھری۔ میں شہر تاجن بھری ۳۲)
 تاکے ایک دھام ست بھیکو۔ میں برس کو ہوسے مرگیکو۔ رنیہ باڈھا سوک اپارا۔ جان تے بھہ سب گھرا
 ۳۳) یہ ایک پوٹ شاہ کو آئو۔ تیج وان رت کو جن جانیو۔ جیو تہہ ست کو مٹو روپا۔ تیو اسی تہہ لگت سر و پار
 جیا رانی سوچ کہ ہمارا لاج ساچ تیج سہرے پچا۔ یا سو کام بھوگ اک کرے۔ ناتر مار چھہ کیا کرے۔
 ۳۴) جب وہ کور راہ تہہ آوے چھل و بھین کو تر جاوے۔ اک دن تاکے ناتھ ہناری۔ ایہ یہ سو تہا

اچاری (۱) ریتیا ایہ نشان - تون آئی - ہیر ہی پکرورگ لال - تب رانی ایہ بھانت اچارو - گھوڑ پت تھوچن
 ہمارو (۲) جن کوست سروک مدھائیو - سووھر روپ وٹیا جن آئیو - تہ تم تر ڈھنگ سیج سوادو - ہیرے چت کو
 تاپ تھادو (۳) سورکھ بھیدا بھید نہ پایو - تاپے بٹائے آپ سے آئیو - ترپ پن تہ بھرا پن کرپو - بھلو ہر نہ
 بچا - بچر لورو بھروا کی کرپا کرپو - چار کچھو نہ بچر لورو سووٹی بھون تیں ترپا بچی - بھوٹ کی ورتی کر چہ (۴)
 تاپے سیج کے ٹکٹ سوادے - بھلو بھلو بھوچن تہ کھوادے سیکے سوست مٹکی ہمارا - تاپے یا - نگ بھرو
 پیارار (۵) جو ترپا ت کو بھوچ کھوارے - رانی بھگ تاپے ترپا ڈارسے - ایہ سورے ست کی انہارا - بھلو بھلو
 چھیت تہ کھوارا - (۶) ٹکٹ اپنے تاپے سوادے - تر ڈھنگ پاپی سیج یکھا دے - جب تان نگ ترپت سورے
 وارے - تب ترپا تانگ بھوگ کمارے (۷) کس کس سے ہار کے سگا - دل کل تاپے کرے - سربگا
 بھانت بھانت پن بھوگ کما - سورے سبے تیوں ہی پٹائی (۸) کیا دی گئی جاپہ رانی - سووت جگا تہ
 مہانی - کھہر پن تاپے ہمارا - ویرگ ویرگ نہج ہوسے کوپا اچار (۹) ووسرا - یں ایہ یونی پوت کیا نگ
 اتی ترپا - تاپے مکھ چھیت تہی ست کی جن انہا - (۱۰) چوپی - ترپا کے ساتھ ایہے چیا آئی پوت جان چھین
 مکھ وصال - کوپا جو بڑھا تاج وینا - بھیدا بھیدا کچھو ہی چینا (۱۱) ووسرا - ایہ چیل نگ سراسے کہ رکھا اپنے
 دھام - دن پوت اچاری سن کے بھوگے بام (۱۲-۱۸)

اتی سری چتر یکھیا نے ترپا چتر سے مٹری بھوپ سبادے ۲۹۵ چتر
 سما پتھو - بھٹو - ۲۹۵ - ۵۶۳۸ - انجون

چوپی - نگس سین بھنی راجہ - سدن بھیرے جاکے سجدہ راجا نگس دے تھکے گھرا نی - جیہ ناکھ نار ترلوک
 رستانی (۱) تہاں ست اک شاہ دلاری رو پمان گت مان انیاری - تاپے سنگلا دی ناما جاکھ مٹی کاہ
 کی کامار (۲) نہ اک آئے گیو بھارا موہن لاوے اسٹ نزارا دروڑہ کی توٹ نہ کوں - کھئے سورنت ریکھ کر
 سوئی رس اٹل جے سنگلا دیو سو شاہ ہمارو - ایہے اپنے جیت مہ پتر بچا رو - کرت بھئی پنج مانی سدن دے
 - سو بھڑتا توں تہ آئیو دیو ڈاٹے کے (۳) بھانت بھانت کے بھوچن کرے بنائے کئے - ترپت وہ
 کے آئے اٹل تھپائے کئے - آن توں ڈھنگ رکھے کچھن غھار بھڑ ہوسات ہار مدین نے مدہ چہ اسٹہ کر دی
 برہم کرپوتن بھوچن بھیا پان کر - ہوسر ہوسر بڑے بڑے پالان بھوچن رس سس بھئے ترنی ایو کیو -
 سو پکر بھانے شاہ سیج اوپر یو (۴) تاسو کھاکا کو کام کرپا کرپس - بھانت بھانت تن تاپ مدن کو مٹری
 میں شفی تھن کہاں چکھ جیت رہو ہوسر - سے سواج چھلا اس بیور (۵) چوپی - شاہ توں کی بات
 نہ مانی - اوپک مٹکا بھئی کھانی - اوپک کوپا کرپت ہارا - اہو حال دھہ چیرتہ ڈا مارا (۶) توٹ یوتان کو سہی
 دھن - گھوہ پرا دھہ کیو پاپا ان - یا کہ چیر مت لچ ڈارا - نہوچل چرک نہ کری یو ار (۷) ورث بھئی آپ تانکی
 ترپا - ماترائی مار تا کو چیا - بھیدا بھیدا نہ نہوچل بچارا - بھوگ نہ کیا تے کو مارا (۸) ووسرا - ایہ چھلا
 تاپے کو جو نہ ماتہ نگ - سو بھئی سیام پورن بھوچن ہیں کھپا پرنگ (۹-۱۱)

اتی سری چتر یکھیا نے ترپا چتر سے مٹری بھوپ سبادے ۲۹۶ چتر
 سما پتھو - بھٹو - ۲۹۶ - ۵۶۳۹ - انجون

نہ چلیو تاسے شہن کو ہو۔ چٹے پکھر یا نیو سکھ پر ہار کر۔ ہومار این کو سر یو ہے سنگھار کر (۳۱) چوپی۔ سنہا
 اک کر داپائی۔ مس پن کہ ہو جلائی۔ جب آوے تب پکھر سکھ یو۔ سو ریکس جڈھ کو کر یو (۳۲) سدھ پال
 تب ایس پکھی۔ اصل بات ان شا اچاری۔ رشتہ پر تے باہرا یو۔ بول چٹان ایس جٹا یو (۳۳) ایہ کے
 پر جڈھ بڈے نبائے۔ تم تم سے ال کے گپ لائے۔ جو ان کہا وہ ہے ہم مانا۔ سیر پر حکم شاہ کو (۳۴) تب بل خان
 شاہ کے گئے۔ ات ہی ہر دے آئندہ تے جئے۔ رشتہ چٹان شاہ کوئی۔ مہل ہے ایسے جلی ایہ بھی (۳۵) دو تہا ہے
 پتہ بھی دے۔ چٹری جنم پھر نی آوے۔ اسد کو ایسی بات نہ بھی۔ تر کن کے چٹرائی گئی (۳۶) تانے موسے
 نہ دیتے تاتا۔ نہ وہ جڈھ ہوت ہی پاتا۔ چل ہے کھاسا انگ ماہی۔ پرات چٹانک چٹری ناہی (۳۷) پرو کو چ
 بجائے نکارے۔ پی پی امل ہو ہر ستارے۔ پرات پرت ہے جڈھ اپارا۔ جو ہے ایہ جڈھ بیکار (۳۸)
 پاتشاہ سنگ سے سنگا۔ سبھ ہی کرو کیسی جا با۔ ٹانگ انو اپن ترے پچا دو۔ سانگ صلیکتی ہاتھ پھرا دو (۳۹)
 پر ہم بیگ پرائن کی آسا۔ باہو کھراگ سکل پنج تراسا۔ پوست صانگ انیم چڑھا دو۔ ریتی ما بھجہ جڑھ کو کھو
 دس حضرت جو رہاں دل آ یو۔ سکل بیہ کو ساج نبایو۔ سدھ پال کے جب گھرائے۔ پن کٹیا اس بھن
 شائے دس لڑل۔ گرو آوے جو ستر تہا ہے سنگھ کیے۔ دھام گئے ایہ مارو ستر بچارے۔ ٹھمن پٹریہ
 ڈارو پاتریا اچہ۔ ہونگ ست سے کھتریا تریا صیں دھرا دس چوپی۔ جب تے حات دھام تیں
 جئے۔ تب تان کے کدھو اسے۔ بھدھ مان ہوئے ہاتھ چلا یو۔ ٹھمن کا ڈھو کٹاری گھا یو (۴۰) تاکہ ایس
 کٹ ہی مارا ہو نہ حضرت بین اچارا۔ تاکہ مار صیں زردھا دو۔ لوگن نہ ایہ صہانت اچارو (۴۱) سو ہے
 اکل کے کالج پٹا وار تم تن ایہ بدھ آپ کہا دا۔ دھام آوے کوئی نہ پا دے۔ جوا دے سو جان
 گوا لے (۴۲) ایہ چھل لاگھ ڈوڑھین آ یو۔ چوب دار ہی کٹی بٹا یو۔ جب ہی کھک آپنی گینو۔ تب ہی ادب کو ل
 صید (۴۳) باجے گئے تہاں سدھ پالے۔ باجیت تہوں صوں نہ جانے۔ توہوں مردنگ فنگ نکارے۔ سدل
 طور آہنگ پارہ۔ دھلجے دھام جب گئے سن مارو دھن کان۔ کھان کھوپن پتے پتے ڈٹ پر سے تان
 (۴۴) چوپی۔ ایسوں زوہین جاییو۔ جئے جو جھو آ یاں بجایو۔ اب صید کون ستواں۔ چہ ٹور گئے رستو جت
 کالا (۴۵) ایہ بدھ بھا کہ خان سبھ دھالے باندھے چنگ چوب تن آئے۔ مس وین ٹھمن یہ کھایو۔ تہ
 متا سکل بین مل آ یو (۴۶) لودی سور نیازی چلے۔ پیسے سنگ سورما بھلے۔ واو جی۔ پیلے آئے۔ آفریدین
 ترے پچائے (۴۷) دوسرا۔ باون کھیل پٹھان تے سبھے پڑے۔ اسے۔ صہانت صہانت بانا بدھ گنناہی
 نہ جائے (۴۸) چوپی۔ پکھر یارے دوران ہی مادھ۔ جہاں تہاں صٹ ٹراگ پچا دیں۔ پان کی تہی
 تہائی۔ ہاتھ پھرا لکھنا۔ جانی (۴۹) ایہ بدھ سوک گرین پو۔ جن رن انٹ پلٹ ہوئے گئے۔ جیسے
 جڈھ ہارے پریں۔ اچھرا چھر ٹھری جیون مریں (۵۰) یہ بدھ ناوندی کی دھارا۔ ہی حات کو دہی
 رکھو۔ تینسی دسانگ کی بھٹی۔ جن بن سکھ چئی سوئے گئی (۵۱) دوسرا۔ ایہ دس بھہ چٹری چڑے
 او بدھ چڑے پٹھان۔ سو سنت چت دے بے جہ بدھ بھونڈان (۵۲) بھنگ پر بات چھند۔ جے جو
 بانا انی خان آئے۔ اتے چھو بدھ چٹری جئے پیر دھالے۔ چلے بان ایسے دوہوں اور بھارے۔ گے
 انگ جا کے نہ جانی نکارے (۵۳) تے پھلو مار جو کوپ کے گئے۔ بنے خاں بائی بھے ستر لے کے
 تے کھیت مارے پرے پیر ایسے۔ پر لیتے کئے اندر کے کیت جیسے (۵۴) پیہ جان بھنگے ملکیں پرے من
 کہوں ٹوٹ سون گرین سییں جہرے ہن۔ کہوں اسٹ مارے جئے بھوم تو پئی۔ کہوں کھیت کھاندھے

لئے ٹٹن دھوپیں (۵۹) کہوں بان کاٹے پرے مہوم ایسے۔ ٹٹن کو کیرسائے نہ ہے اگھر جیسے کہوں سہیں پیٹ
میں یوٹھاری۔ سوچے سوچیں بدھے پنج طاری (۶۰) کہتے پیتا پائے پرے کھیت باجی۔ کہوں ست دنتی چریں
چھوچھ تاجی۔ کہوں سندھ مال پوسے نہ مالہ۔ کہوں بھوت اپریت ناپے تالار (۶۱) کہوں دیت کا ڈپے چہرے
وانت بھارے۔ کہیں سردن کہتے پرے کھیت مارے۔ کہوں تاجہ مارے چرخ کھول ایسے۔ بگے ہیوت ڈارے
سہیں سیت جیسے (۶۲) تہاں تاج با مہیں کی سونک دھاریں۔ پرست جیوں چوہا بن کہوں کی چوہا بنیں۔ پرے
کال سوجان وڈ جو بھجے۔ کہاں کوٹ سوان سورا ہیو ہے (۶۳) تہاں کوٹ سوڈین کے نہ کاٹے۔ کہوں
سیر مارے گرے بیت بھارے۔ کہوں کھیت ناپیں چٹے کچھ مارے۔ کہوں مانڈ باجے اٹھے ناد بھارے
(۶۴) کہوں ٹکھ میری تہاں ناد باجیں۔ سہیں گرج سٹو کے مٹی بھوپ کا جیں۔ نگارے نفیری بھیں جھانجھ
بھاری۔ جٹھے دوس کے تہاں چتر دھاری (۶۵) کہوں بھیم بھیری بجے راگ مانڈ۔ نفیری کہوں نڈے
ناؤ کے نگارو۔ کہوں مین او مین باجے سرنکا۔ چنگامرو نگا اٹھکا چنگار (۶۶) جھروکھ ترے جو چھی مارکی
بھی دیوالوان کی ہے تھیں۔ نہ سری رام اور او گئے جھڑا ایو۔ یو بھی کہاں بھارے میں سو تیتوں (۶۷)
تہاں سہر کہتے کھرے کال ماریں۔ کہتے بان چھوڈے پتن سستر دھاریں۔ کہتے مار کے بھیں کو ساج
لے کے چلے چھوڑ بازی بھٹی بھاج کے کے (۶۸) کہتے کان کھیدے کہتے کھیت مارے کہتے کھیت میں کھنگ
کھڑی تارے۔ کہاں پیر بانکے بھٹی پوت کھائے۔ ہی گول بانڈھے چلے بدھارے (۶۹) جے سدھ پالے
چٹا لوہار کہنی ہاتھ لے نہ چٹاریہ بھارا۔ کہتے بھاج چارے کہتے کھیت مارے۔ پر اسے پلاسی سو باسے وار
دھا پٹے جٹے سے بھگے کھیت مارے۔ کہتے کھید کے کوٹ کے نہ دھارے کہتے بانڈھ لے کے کہتے
چھوڑ دپے۔ کہتے جان مارے کہتے۔ کھ پنے راہ انسی کو ہانگ جوسے اچا یو۔ کہوں جیو با چا جوی بھاج
آپوہ کہاں لوگ ناؤں بھو جھڑ بھاری۔ کھے لوہا چا پے چتر دھاری (۷۰) کہتے او ناویں کہتے ناد پوریں
کہتے جان جو ہمیں بری رہ تو گریں کہتے ان کے کہتے پاسے پادیں۔ کہتے ان کے کہتے بھاج جادویں
جہ بدھ پالے جٹے خان مارے۔ کہتے پھین کے تاج باجی مارے۔ کہتے رہا ہی تے خان آئے۔ کھو
نہ پالے نہ رہی ست پاسے (۷۱) جٹے مان بھاجے کہتے پیر ڈارے کہوں اور کابہ بھٹی بدھارے
کہا جاسے گو چتر کی بھانیں نہ دے ہیں۔ اسی چتر میں پھیر تو ہے آج جٹے میں (۷۲) کہتے مین ایسے
لوکاپ سوڑ۔ جٹے سستر سوڈی دھالو جو پور۔ دیو تین کو اسے سے آپ سیو۔ کہی باجی کو کپورم
بی جیڈا (۷۳) کہتے مین سینا چلی کوپ کے کے۔ جٹے سستر اشراں کو ہاتھ لے کے۔ جٹے خان آئے کہتے
کھیت مارے۔ کہتے کھید کے کوٹ کی اور ڈارے (۷۴) کہتے پیر بانڈے تاجی پلٹیں۔ کہتے پیر بانڈے سوان
جٹیں۔ کہتے کھگ نے کھنگ کھڑی انگلیں۔ کہاں جگ جو دھا جگے جو جٹیں (۷۵) کہوں گھور باد تر مارو
نگارے۔ کہتے ان کے کہتے کہاں بھوپ بھارے۔ کھلے کھگ کھڑی اٹھے بھات انی۔ سو بھیں جوالا
پرے کال جینی (۷۶) کہوں ٹیک کاٹے گرے ٹوپ ٹوٹے۔ کہوں تاج دھاری پرے برہ چھوٹے۔
کہوں چرم کاٹے پرے کھیت ایسے۔ کہوں چوہ سوہے سوہیں جیسے (۷۷) کہوں کھیت کاٹے ٹٹن مہوم
ایسے۔ سو بایا توڑے کہاں پر چھو جیسے۔ کہوں اروہ کاٹے ترنگے جھرے میں۔ کہوں ٹوک ٹوک سوئے
ٹنگے پرے ہیں (۷۸) کہتے ڈوب ڈوبے گرے گھوم گھومیں۔ گھیں راج باجی ہے جھوم جھومیں کہتے اٹھ
بھاجے وڑے بوٹ مانہی۔ گھیں گھارہ بھیں کڑھیں سونڈ ناہی (۷۹) کہتے کھیں پھانے و سوجات جویں

ہا ہا سو ہے تھادو دینے سے بعد میں نکاسے کر پانے نہ پا چھے بنائیں۔ نیچے جابنیں قاضی نہ با جی سمجھاریں (۸۳) کہتے خاں
 نور سے نہ گھورے سمجھاریں۔ کہتے تھپور جوڑے تریا جھیں دھاریں۔ کہتے دے اکوئیں بنوئیں قبی کو۔ لے ہاتھ میں
 تیخ دیکھے مٹی کو (۸۴) کہتے چو لے کہے سپا ہی سید ہائے۔ کہتے چنگ بانسے چلے کھیت آئے۔ کہتے پران ہوئے رنہ
 جوال ماہی۔ سر سے ٹوک ٹوک ہوئے نیچے پیٹ نا ہی (۸۵) تہاں سے پھیران کہتے برسے ہیں۔ ہتے سامو ہے جڑھ
 کے کہے سر سے ہیں۔ کہتے ترک باسی تہی کاں ہوئے۔ چنے سوم سوم بھی بھگے جات ہوئے (۸۶) کہتے بھیڑ جو دھما
 مر سے باج مارے۔ گر سے تر اس کے کہتے پنا بان ڈارے۔ کہتے لگے آن کے پران و پنے۔ کہتے دیو کے لوک
 کے پختہ پنے رہا۔ چتے سوم سوم بھی بھگے جات مارے۔ تھے ہجوم ہجوم گئے بنی گن جادے۔ بھی بھیڑ گاڑھی لھو
 جڑھ سمجھاری۔ بھگے بھیڑ گاڑھے ہیں وہ ساری (۸۸) تہاں سیدھا پانے سے نہ کوئے۔ تہاں دیکھ جو دھماں تھے
 کوٹ صبوئے۔ پھلے ہاج کے نہ ہتھار دھما یو۔ کھینیں کس دینے پر یو ہجوم مار یو (۸۹) تہاں بھاٹ مٹا ڈھی کھر
 کھٹ گاؤں۔ شاویں پر بھگے بھیڑ بند سے تر سادیں۔ کہوں نار با جیں بغیری نگارے۔ جتے گرج مٹوئیں مٹھا
 مٹوپ ہمارے (۹۰) جتے خاں جو جتے بھگے کھیت ماہی۔ بڑے ایتھ مارے بچو ایک نا ہی۔ مٹی چھین دی دلی دلی
 شکار یو۔ تے اپنے ہیں میں تھپڑ دھاریو (۹۱) جتے سیدھا پانے کھنی سین کوئی۔ بچے پران لے کے چٹوں
 اور مٹوئی۔ مٹی پاتنا ہی سر سے تھپڑ دھاریو ہریو پاسو با پھیواریو سو ستھکھاریو (۹۲) مٹی پاتنا ہی سر سے یو پرا
 کریکا ج ٹیو نہ شاہ شکار۔ جٹیوین ساری دھاریو دھیان تاکو۔ دیو پاتنا ہی پلے پرات واکو (۹۳) تھان
 کو اس تھاکب آ یو۔ مٹی ڈرے او تھری نے سدھا یو۔ کہو جائے تاکو دی پاتنا ہی۔ دھاریو جین آلا دی
 نام تہاں (۹۴) چوپی جب ہی راج ٹون کر دیو۔ سنن سنن بن مارگ لیو۔ بدر کاس مہا پر دلیا۔ دوتھا
 سنن ایتھ کے مٹپ (۹۵) دوسرا جب ہوتہ تھاکری پرگٹ بھگی ملک ماہی۔ بر سر دوتا سو کیو جو تو ہے ستا تھگی
 (۹۶) چوپی۔ کہے بابا ہے دان دے دیکھے۔ رچیا آپ ہاری کچھے۔ تھپڑانی گرہ ترک نہ جائے۔ دے بر دیو
 اے ملک ماہی (۹۷) چرن۔ ہے تھارے چتا۔ گرہ ستھ ہے ان گنت تہا ستر نہ جیتا ہے کوئی جائے۔ تم سے ہے
 سورن مائے (۹۸) ملک مائے ایسے بر دیو۔ تن کے راج اسام کو کیو۔ اب ملک راج تہاں نہ کریں۔ دلی پت
 کی کان نہ دھریں (۹۹) جن کو راج بھوالی دیو۔ تن تے چھین نہ کن ہوں لیو۔ اب بھولت تہاں کو راجہ۔ روہ
 سیدھ سبھی کھر سا جا (۱۰۰) پر تھم دپت سو پتا جو تھایو۔ تن دیوی میں اس بر پا یو۔ انگ دیں کے بھگے بر پارا
 ایہ قیل ابلا دھرم ابارا۔ (۱۰۱-۱)

ات سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۹۷ چتر
 سماپتستو۔ بھمنستو۔ ۲۹۷-۵۷۵۰۔ انجون

چوپی۔ سینٹ ایک شاہ کی دارا۔ روپ دان گنواں اپارا۔ قیل مل دے تو نام بھینچے۔ کو دوسر پٹ تر تر دیتے
 روپ نہ کیت صاحب آک تہاں روپ دان اسورا تہاں۔ تھپڑ پکس تر جا کے ڈر۔ پرگٹ بھو جن دتیا سا کر
 ایک سچوت پوت تن جیو۔ جا سو اور نہ ملک مہ بھیو۔ قیل مل دے تاکو ملک لگی۔ تب ہیں تے بوری سی بھی
 واسو باندھا ایک سینا۔ دوسے پکری ایک جن دیما۔ اور پاد نہ چلو چلا یو۔ تب ابلا تر تھیں بنا یو رنہ
 دوسرا دھکر تھیں کر دل کوئی تون کے دھام۔ سچ کو تر جائے تے کوئی نہ جانے بام (۱۰۱) چوپی۔ کدیر رزیکا
 قیل دے جات جات تن مرگ ساڑے۔ اگلی بچے کھن کے سنگا۔ پیر سے چرک جھیں کرنگا (۱۰۲) آل دیون

سکن نہ جات سوہی۔ پتا تھن بھی تشارنگی۔ اپنی مٹور بکریہ تیار۔ دوسرے پرکھ نہ بھید بچارا (۱) شاہ بیودوتا
 مرنی یونہی لکھن دوسن بھی۔ شک تھن لے نرب ست کو عا دے۔ بن اپن بھینر بھرم آدے (۲) بہت
 کل ایہ بھانت تیار۔ راج توڑ کہ ہو پر مایو۔ سوتا کنی نار بھجائے۔ بھو کرول تاپے کر مائے (۳) ایک دن گئے
 گھر بن دوڑ۔ ساتھی دتیا نہ چچا کوڑ۔ اٹھ کو دوس رجنی ہوئے آئی۔ ایک پرچہ ترے بنائی (۴) تہ اک آئو سنگھ
 پار۔ کاڈ ہے دانت بڑے بکرا۔ تاپے نرکھ نرب ست ڈر پائیو۔ شاہ تاپے دھیر نہ بھائیو (۵) تھب تہ تار
 ٹپک سو مایو۔ نرب ست دیکھت ننگ پر ہار یو۔ راج کوڈ اس پنجن اچارے۔ مانگو جو جیار چت تہارے (۶)
 تپ تن تانو پر تھاجاری۔ راج کوڈ میں شاہ ڈلاری۔ تو سو موزی لگن لگ گئی۔ تانے بھیس دھت ایہ بھی (۷)
 اب تم میرے ساتھ بہاد۔ استری کر گرہ نہ موہے بار۔ جن مرگن تو پراگ۔ تپ تم ہو ہو سول نرائی (۸) آئو بھو
 کوڈ کے پیتا۔ جن کر ملی رام کہ پیتا۔ بھو جن جان چھدا تر پائی۔ جن کل بل دماولی آئی (۹) وہی پتہ تر تاکو جی
 بھانت بھانت اس کو بجا۔ تانے ٹیکو چرم نکاری۔ بھوگ کرے تاپر نرائی (۱۰) تاکو نام اپنچا دھرا۔ ہی کہ
 رچہ موہے ایہ بڑا۔ ایہ چھل تاپے تار کر بھائیو۔ روپ کیت پت بھید نہ پائیو (۱۱) دوہرا۔ ایہ کھن تاکو بیاسے کئے
 کے رینوچ دھام۔ لوگ اپنچر تہ بھیکے کوڈ نہ جانے بام (۱۲) نرب ست برا کرول ہوئے بھی اناقہ ساتھ۔ بھہرول
 برائی بھی ایہ بدھ چھل کے ساتھ (۱۳-۱۴)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مٹری بھوپ سبادے ۲۹۸ چتر
 سائپتو بھستو۔ ۲۹۸-۵۶۹۔ انجون

چوٹی۔ چھ پوڑ ایک ریت بھولا۔ ایت پرچہ جاسے گرہ۔ بالا تاسی۔ دوسرے نہا ہی۔ نری ناگنی نرکھ بھائی (۱)
 شاہ ایک بنو ادیک دھکوانا۔ جاسو دھنی نہک موٹا۔ اچھل دی دوتہا تاکے گھر۔ ریت نہڈ تاپہ مت (۲)
 چھ پوڑ کو بھو پتر ایک۔ پرٹھا بیا کرل رشا نرائی۔ تاکو نام نہا ہے۔ آدے بھوت اوکھ بھینی ہوئے جادو (۳)
 ایک دن کوڈ اٹیک بھو۔ شاہ تاکو بھکت بھو۔ دانگی لگن ایہ سنگا۔ لگن بھی ٹرنی سرنگار (۴) چتر دوتی ایک تپاں
 چھائی۔ بھو ایس کوڈ کہ جانی۔ ایک دوسرے گھڑ آدو۔ ساتھ میرے بھوگ بھاد (۵) تب وہ کھئی کوڈ پتہ آئی۔ ہی
 کوڈی سوتا ہے مٹی۔ بہن بھن ایہ بھانت اچاری۔ بھو جاسے ایس تہ پیری۔ ہی ایک اوڈھوت سوچتر نر پار۔
 ریت بھت مہ کے پار۔ ہے اوڈھوت مٹی دتیا تہ۔ اور نہ گھڑی بدھان نام چہری۔ پرتم توں تپے سوہے ملاوے
 تاپا چھ سو سوٹی ہاؤسے۔ بھو کوٹ پاؤجے میں۔ تو سو سوٹی بھوگن پنے میں (۱) یو ہی کھئی جاسے تے ہی۔ سن
 ایک کوڈی پکرت ہوئے ہی۔ چت سوادیک چٹ پٹی لاگی۔ تانے نیند بھو کہ بھج مہاگی (۲) سہہ پار جاپو نیہ جادوے
 سو کوڈی کو سات نہا دے۔ ساج تپاں چھبے کوڈ۔ پیر تھ جات پو پتہ (۳) ساج ملج بھو بیا تپا راتہ ہوئے
 چلی باج اسوار۔ ریت نہڈھرا میورنگی۔ بھو میردے بھارت بھی رالا تپے ہوئے تہا راسوار۔ گئی سنگا دپ
 بھج راج تہ تشار راج کوڈھاما جات بھی تہ ہی کو ماما (۴) تپے گی پرکھ بھیس کوڈ کے۔ بھانت بھب بھت کے
 بھوگن دھر کے۔ جب اوڈھوت مٹی تہ میرا۔ راج کوڈی جاپو بھول کیلر (۵) نرکھت کوڈی مرن بس بھی۔ انگ
 پتہ ہوئے گئی۔ چت نہا جاپا اسی کے بھو نہا تر گھاسے تپا ہی (۶) دیکھے اسیس بھو رانی۔ تہ تریا گھات
 ایہ کر آئی۔ رترنگ دھوا کے جات تہ بھنی۔ سنگھی جان مرگی گئی (۷) بھکت بھو دھکھ تپے کوڈی۔ باندھت کے ساتھ
 پرست کے بھی۔ (۸) بھو کہ لوگ بھج ہارے۔ راکھ نہ کے تانے رھو (۹) باندھ پرت تہ ترنگ دھوایو۔ ایک

لا سو گھائیو تاکہ چودھام کے آئی۔ سکھی کڑی کے دھام پھان (۱۷) جو تم کہا کاج سوی میں کیا۔ اپو بل نہا پو
اب پیا۔ پر تم بیا ہے سو کو کے جادو۔ تاں پا چھہ پاکہ تم پا دو (۱۸) راج کد تب ہی تہ آ یو۔ تا سو پر کھے بیا د کر یو
پور و بیا ہے تا ہے لے گیو۔ اس چتر چھو د کیو (۱۹) پو مہمہ پار سمد کے گئی۔ راج شہہ تر میو تک بھی۔ پور و من
بھاوت پئی کر یو۔ تریا چتر نہ حات۔ پچو (۲۰) - ۱۱

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۲۹۹ چتر سنا پتو۔ سمستو۔ ۲۹۹۔ ۵۴۸۹۔ انجون

چوٹی سیسی ساریت اک راجہ۔ جاسو پدھ دو سرو نہ سا جا۔ سیسہ سار دئی تہ رانی۔ جاسم دو سر ہے نہ کھانی
لی تا سو او یک تر پت کی پرتیا۔ نیں دن رہے تہنی۔ یک دن رانی مر گئی۔ راج کی اداس ست بھنی (۱)
اور نار کی اور نہ ہیر کے۔ بھول۔ حات کسی کے ڈیر سے۔ رانی اور ایک نکھ پاویں۔ نا تھیلے من میں تاویں (۲)
مل بھی اک دن سہہ رانی۔ آپا بھیں مل کرت کہانی۔ ایہ جڑھ تہی ست کن ہرئی۔ کہاں میو رانی مر گئی (۳)
اتو سوک کیو جا کو ایہ۔ ست ہرئی کہاں پائی تہ۔ ہو سے بے تریا زین کے گئی۔ سدا سلامت چیت دھنی (۴)
سکھی ایک سیانی تہی۔ تہ ایہ بھانت ہنس کر کہی۔ یں زپ تہ تریا سوک یٹے ہو۔ پور تہارے سا تھیلے
ہو رانی جارا اک پل کو مٹھی رکھا۔ زپ کے ست ایں پدھ بھا کھا۔ دھرگ ایہ موڑھ نہ پت کو گیا۔ چہ اب
بیک بیک نہ کیا۔ بجا چتر پا اور سو بھوگ کمارے۔ بائن ساتھ پری اور جھاوے۔ زپ جو کو مٹھی چھو۔
نہارے ساچ جھوٹ آپا۔ پکارے رہا زپ کے سر دن دھن ایہ پری۔ تہ کو مٹھی یا حالے کے اگھری
سیرا جب وہ چھہ نہائی۔ اب ایسے تہ کہا رسائی (۵) اتو سوک تم نکا جا۔ ایہ تل بہت عتوا پس لہا۔ اب نے
رہیں اور بہار۔ رانی مری نہ پھر چار دلا اور ترین کے ساتھ بہار۔ دارانی کہ نہ پت لہا۔ ایہ پھل ترین
ترید پھو۔ تریا چتر تا سمست ایہ کرا (۱۱-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۰۰ چتر سنا پتو۔ سمستو۔ ۳۰۰۔ ۵۸۰۰۔ انجون

چوٹی۔ اچھاوتی لگا اب تہا۔ اچھہ سین۔ راجہ بھوگن۔ اسٹ متی تا سے گھرائی۔ اسٹ دیو کارہت دلا ری (۱)
آجے سین کھڑ چا تہاں۔ آدت بھو دھام تریا تہاں۔ رانی تاکو رچ نہا رگھری دھوکن جن گیو شاراں
اڈا بیک پننگ کھنے۔ پھٹے وے رانی تہ تہے۔ گہ کر تا بے سے کے تہاں۔ ترنی پنٹہ پوکت جہاں (۲) کام بھو
تا سور ل کر۔ پوڑ ہے دوڑ جائے پکا ہر تہاں لگ آسے نہ پت تہ گئے۔ سو دت دو بھول۔ پوکت بھے (۳)
مہر مہارے تریا جلی دکھا تر۔ ڈار د بھو و پتہ پتی مٹھ پر۔ جب کو کرت دھنر پ بھو۔ تہا کو جا
بھاج کر گیو (۴) دو پتہ دھرا زپ جے۔ پکر یو رانی کہ۔ تہے۔ کہاں گیو وہ جو میں نہا۔ پن نہہ
یٹے مہار (۵) پر گھے جال مات مٹھ بھے۔ سو۔ د بات ساچ سن بھے۔ پھن دیو میرے جو با تھا۔ سو کر یو
بہنی سن نا تھا (۶) بھینگے نیز لور پدھ کسے۔ اب میں حات دو کے مکھ پرے۔ تم کہ کھو جھالور وائیو۔ سو بھو
دکھ مکھ کر دسے پا یو (۷) زپ سن پچن پرت ہو سے۔ تریا کو سو زپ کی کہا۔ مکھ مکھ مکھ مکھ کو کھ
آیو۔ کرم دیکھ کہ دوس لگا یو (۸-۱)

انی سری چتر تریکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سہا دے ۳۰۱ چتر سہا تیشو۔ بھمشو۔ ۳۰۱۔ ۵۸۰۹۔ انجون

چوٹی۔ سورھ سین ایک بھوپالا۔ تیج دان بلوں چھالا۔ سورھ دے تاکے گھرائی۔ سدر مکمل مہون سہ جانی
را چتر سین تر شاہ بھنچے۔ چتر دئی اک شایچہ۔ مہوت مہون بوکھ مہاری۔ جی نہ پے ہوسے پے نہ گھرائی (۲)
جب دے تری چھو بھی۔ لکاپن کی سہہ بڑھ گئی۔ چھپا کھن تے اٹھ آئے۔ بدن بھرت یا بھرات مہرا لے (۳)
اک دن سین گھڑن لہا۔ تیج دان کچھ بات نہ کیا۔ لکی لکھن چھوٹ ہی گئی۔ شک لکی کی سی گت بھی (۴) تاسو
کی لکھن ہو بھاتا۔ کو پدھ برن سا دل بات پر تئی ت سو بول بھٹا دے۔ کام بھوگ رنج مان کما دے (۵)
تاکے لے ناٹھ کد مارا۔ تن میں رائد بھیس کو دھارا۔ جب گرہ اپنے جارہا یو۔ بھہ پر شک کہ تاسے ک یو اسی
کے جا نہ پکن اس دھار۔ دھوگ دھوگ تیج تریا چتر۔ جن اپو پئی آپ سنگھ یو۔ سو پے کس جیت بھائی کر یو
پتی مار یو جا کے بیت یو۔ سو بھی اٹھ نہ تا کو بھیو۔ یو تر کھن پئی کر یو۔ ایہ لکھتے۔ بھو سنگھ یو (۶) کر مہ کا دھہ بھوگ
نئی۔ دھو بول ناٹھ تلکے سردی۔ ہائے ہائے جم بھوپ پکارے۔ تیوں تیوں نار کر پان مارے (۷) دوسے دن
ملے نہ پکی کے مرے۔ ایسی گئے ابے کرے۔ دھوگ جیا بول پیا بن حب ماہی۔ جار چوچہ ناٹھ چلا ہی (۸) مریو بھوگ
پہ بھنچا۔ بھلا کرتے جارنگھارا۔ چادکیل جاتیں راہی۔ دھن دھن پیری لوں بھالھی (۹)۔

انی سری چتر تریکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سہا دے ۳۰۲ چتر سہا تیشو۔ بھمشو۔ ۳۰۲۔ ۵۸۲۱۔ انجون

چوٹی۔ ابرو رنگت ایک سرپ بر۔ جت موت پدھ بھوگ واکر ابرو دی سدن سہ ناری۔ مت ابرو جن سک
لکھائی رانی تری ستر پتی۔ کتنہ بھوگت جتی توں کہ نت پرت۔ اک دن بھوگ راو لکھ پا یو۔ تریا ک دھام
یوکن آہو (۱) تے یو پکارا جار توں تھو مارڈارا۔ ستری جان نہ ستری ماری۔ جت اپنے لے لی
ساری (۲) بیت بھوگ و بھک جب بھے۔ رانی ہو اپچا بے۔ راجہ تاکے دھام نہ آ یو۔ تب اک اور اپچا بھوگ
رانی بھیس سنیا سن کو دھڑ جات بھی بخ دھام لکھ کر کھیت نہ پت اکھت جب آ یو۔ ایک برن لکھ
ترنگ وھو آ یو (۳) جو جن کتنہ لکھتے یو۔ پچت جہ نہ سچھ اک بھیو۔ اتر یو بیل بخ سے جانی۔ رانی اکل پچا آئی
(۴) سنیا سن کو بھیس نہا لے سیں جتن کو جٹ چھپا لے۔ جو تر نا کو روپ نہا لے۔ راجہ یہی سنک بچا
ن اثرت مانع ہی تریا بھی۔ اوپے راجہ تن بھین مہولی۔ نہکھت روپ ار جھ بڑ پ۔ یو۔ نری مانگی کھایہ بھیو (۵)
کو ن روپ رانی تم ہو جو کہ بھو پچھرا سچ ہو جو۔ کے تم بوات پت ماری۔ کے نیس پتی کی سوگ ہی (۶)
بھانت بھانت تن چر پکاری۔ بید بیا کرن کوک اچری۔ جیوں تیوں جت تا کو سرینا۔ بنا گھائے گھائل
پتی گھنا (۷) لکھن بھہ جت بھتر مہو پا۔ نہکھت روپ نہا لے۔ ایک مارکہ جویا پاؤں۔ جہم انیک لکھ بن مارل
(۸) نہ پونا کر وھک رتھایو۔ بھانت انیک سیتی اتر بھایو۔ بھو یایے من مایے پکار یو۔ یہ پدھ تاسو پکن
اچھاپو (۹) تم تم۔ در میں مل دو جو۔ اور نہ لکھت بھنیاں پیاں کو۔ بھول تریا پن برتھا گواوت۔ رانی مہو لے
کیوں نہ سچ بھوات (۱۰) اس تن نہ دھو نہ لا یو۔ جو بن بال نہ برتھا گواوت۔ پدھ پنا آئے جب
جھہ ہے۔ ایہ جوائی کرت پچھتے ہے (۱۱) ایہ جوب دھانگ نا۔ جھو پو پر پھن نہ پانا۔ آؤ کرے دؤدھوگ

جلاسا۔ مبارکت یا کوہر و سارا ۱۵ اڑل۔ دھن جو بن کو کہا گنن کچھے۔ سکھ ہم کو دسے ترنی آپ سکھ پیچھے۔
 بروہا پن اے ہے ترنا پن جانے ہے۔ ہوت اب یہ تھے سہارا و سکھ پچھتاے ہے (۱۶) چوپی۔ پڑھتم کسی
 سیری جو دسے۔ تیر پا چھے سوبے ساتھ ہرے۔ پنجن و پیچھے سہرے با تھا۔ تو سے مانوچ تو نا تھا (۱۷) اڑل
 پڑھتم تیر یا کو دو سکھ چھپا س پیچھے۔ تیر پا چھے سو اسن سرپ پڑ پیچھے (۱۸) چوپی۔ ایک و دس تیر یا کے گرو
 آوے۔ دھپ و دس تا کے کھر جو دسے۔ رانی بھے سنیاس و سہرے۔ کام مہوگ راجہ تن کرے (۱۹) تیرپ
 دھیا نار کر ملے۔ جید ابھید نہ موڑھ پچھتاے۔ استری جرت ہی لکھ پا دسے۔ نت پرانی اپنو موڑھ دسے
 ۳۴۔ دو سکھ چھپا پن پن پن ترو کو تے۔ ہوشیاس پن پن سرون منیر جے

(۲۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تیر یا چترے منتری بھوپ سنا دسے ۳۴ چتر
 سنا پتھو۔ سہمتو۔ ۳۰۳۔ ۵۸۴۔ انجون

چوپی۔ ہم ہی سین راجہ ایک سورد۔ تیخ ویک و دس کر پور۔ تیج وان دت وان اتل بل۔ ارا یک بیچے
 پن دل کل (۱) یہ صہا تنی رویتا اک تا کے۔ نری ناگنی سم نی جا کے۔ اپرمان تیج سہا دسے۔ روسس روڑ
 پلوکن آوے (۲) تا کو لگیو ایک نگ نیہا۔ جیوں ساون کو برست میہا۔ چتر تہ تی نام بھلے۔ کون پڑھک پٹ
 تہ تہ دبتے رس یہ صہا دلی اک وین اس کے۔ بوبیا پریم کس کے۔ کام مہوگ یہ ساتھ کما پو۔ ترنی تن
 اوسک سکھ پا کھو ام۔ ہم ہی سین سو کینے جاتے۔ قوری شاگرہ جا بگائی۔ کام مہوگ یہ ساتھ کر کے ہے۔ تو تے
 یزپ پن نیگ ڈرت ہے (۳) تیرپ ساتھ نسی کو نے کے۔ جات بیو تر اوک اے کے۔ یہ صہا تنی جے سن
 ہالی۔ بیت سہت جیا پن ڈر پائی (۴) کھو و جہات دسے چید سوارے۔ چہ آوت دسے راہ پچارے
 یہ لک ہوئے بشا و دھوں کر۔ دوت سہت یزپ کے سیر پر ارا پھانہ لکے ہوئے سو جہ نہ آوے۔ رتی پنڈ
 گرہ جار پچا یو۔ رہ جید ابھید نہ ہا۔ دوتہا کام کے لکے کہا رہی پشٹاری دو ہوں کے لکے۔ لکھ گرو پڑ تے
 سیر لکے۔ گہری کو لگی دھو دتے بدنی مہو لکے ورت کے مدنی (۵) تہاں جاتے جو ریت نہا۔ چار وار
 کچھ ورت نہا۔ تیرپ انک قسی کو رو۔ بلیا پریم جاتے سیر پر یو (۶) یہ چھل تیر یا پت۔ گرو پن کے
 لکھ پشٹ کو ڈاریو۔ مہار جھو پت نہ پچار۔ جید راسے کو پک پچار۔ (۷) اس

انی سری چتر پکھیا نے تیر یا چترے منتری بھوپ سنا دسے ۳۴ چتر
 سنا پتھو۔ سہمتو۔ ۳۰۴۔ ۵۸۵۔ انجون

چوپی۔ تیر چتر لکھ رہا ہے جہاں۔ تیر پا و راجہ سہت تہاں۔ تیر پرتی تا کی برناری۔ لکھ اوٹ سا پنچ جن ڈھاری
 رانی پھول تنی دوسرے سو تن۔ جن تیر بنا آنکھ میں سو کن۔ تا سوتا ہے پدھار ہے۔ جت بھیر لکھ تے ہی
 کچھے (۲) تر پرتی ایک رنج ادھر۔ اگی رہے اوک ہی جتا کر۔ پن دوس گرہ تا ہے جو دسے۔ کام کلی
 رنج مان مچا۔ کے رسی ایک نا تن بول پٹائی۔ اوک ورت دسے ایس لکھائی۔ جب ہی جاتے پڑ جا جب
 سوئی۔ اوچ سبھا مٹو تب روتی (۳) یو لکے جاتے ریت تن سوئی۔ آوی رات اندھیری ہوئی۔ اوک ورت
 جو سے نار پکاری۔ یزپ کے پر یکان رھن بھاری (۴) رانی لکے اپنے کر ہاتھ کچھے اپنے اس نو
 دد وچل تیر لوں کے کئے۔ یہ پدھ سو پو چھت تہ بھے (۵) و دھرا کو پکے ری تو رت بھول بہاں لکھ

تو ہے۔ مارت ہونے سے تو ہے سچ بتا دو سو ہے (۱۱) چوٹی۔ سو ہے اربلا نہ پت کی جالو۔ عبوت بہو کال
 بیکی لور تلنے کے رووت دکھائی۔ بکھے پھر ہے نس پتی پیاری (۱۲) کہ بدھ بچیں نہ پت کے پرانہ پرت
 کئے سوئی بدھانا۔ تیریا کیو کہ یا اک کرے۔ تب مرے تے نہ پت اترے (۱۳) تیر چتر شی وج ہر کہ دیو
 دوری بخ گاندہ ہے کہ پیو۔ درپ بہت نہ گریہ پچا دے۔ تب نہ پت نکٹ کال ہی آوے (۱۴) بھول دل
 جو تیریا گھرے۔ تہ دیوے چنارہ ٹھرے۔ تر چتر کی کہ گریہ نہ ہووے۔ تاکو پھیر نہ بدن دکھاوے (۱۵)
 دوسرا پرات آئے اپنے سہ (۱۶) مہے کیریا نہ پکین۔ اک رانی وج بروئی دتیا چنارہ دین (۱۷) بھیدا بھید
 تیریاں کے موٹھ نہ کیو پچا۔ دی دوو تیریاں کر جیا کو تر اس نو (۱۸-۱۳)

اتی سری چتر پچھیان تیریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۰۵ چتر
 سماپتستو۔ سمستو۔ ۳۰۵۔ ۵۸۶۔ جون

چوٹی۔ بھڑاچ کو دیں بہت ہے۔ دھند پال نہ پت بہت ہوت تہ۔ دندب مے تاکے گھرانی۔ جاکی
 سمستو۔ سکائی رات کے اک کچھن کے کجیت۔ چتری کو تہ پوت پرشیت۔ تاکے تن سندتا گھنی۔ سور
 بدن تہ جات نہ مہی (۱) تاکہ بدھی کوئی کی پرتیا۔ جی بھانت رام سو سینا۔ رین دو دس تے بول چٹا کو
 نہک تیاگ تیریا بھوگ تھاوے (۲) اک دن خبر نہ پت کہ بھٹی۔ بھید کینہ بر تھا کہ دی۔ اوک کو پکر
 کیو نہ پت تہ۔ بھوگ تہی جاک تیرہ (۳) رانی بھید پائے اس کیا۔ بانڈھ اوڈھ سیجا تیریا۔ راجست
 اوچر ہی نیٹھی۔ بھانت جانت تن مہے اکھی (۴) رات مانی نہ پت ساتھ نہائی۔ موکھ کنت بات نہ پائی
 رچھ۔ با اگا نہ جگ تے۔ بھانت جانت کے اس سج کے (۵) بھوگ کات اوک شک ٹیو۔ سووت سیج
 تہی پر بھو۔ جو رچشٹ تیریا پکھ پائیو۔ جاکاڈھ کہ دھام چٹائیو (۶) دوسرا۔ جاگ کھوج نہ پت گھر تھا
 جاکا۔ بھو نگار۔ بھید دیو جہ جان۔ تہ بھو ٹو بھو گدا (۷)

۳۲ سماپتستو۔ سمستو۔ ۳۱۶۔ ۵۸۷۔ جون
 اتی سری چتر پچھیان تیریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۰۶ چتر

چوٹی۔ بھید پال سنا اک راجہ۔ راج پاٹ تا ہی۔ چھا جا۔ چیلوئی مٹی تیریا مہی پت تا سکل نہ کر (۱)
 اور پال وک نہ پت پد سا۔ دیگ تینے کو جاپے بھو سا سنگنا مٹی سنا اک تاکی۔ روتھن بھو جوت سس واک
 (۲) اک دن بھانت نہ پت لیکار۔ تے سوان سی جان ہزارا۔ چٹا اور حارین پنے۔ سیاہ گوش ہی جاپے حوینہ
 (۳) تہ بھو جہرا اور جاپا۔ بھری کو ہی بھان سما جا۔ با سے امر پینے گھنی۔ بھیک دھوتین جاپے۔ تہی (۴)
 بھانت بھانت تن کیل لیکار۔ اوک مرگن کہ بھید پچھا۔ تب لگ ورشٹ براہ اک آیو۔ تہ پچھے تہ رنگ
 دھو پو (۵) جات بھو تا ہی کے دینا۔ ہاکے رنگ لون کے بھیا۔ سنگنا وکی مکھا جیا تاکو۔ یو بلائے
 تہی سے واکو (۶) دھو تر کڈ رکائی۔ بھو تہی تہ پینہ چٹائی۔ کام بھوگ اتی نہ کرانا۔ بھید دوسرے
 شک نہ جانار (۷) تب تہ پت یو لہ ہر دے پچا رانج رانی کے ساتھ اچھا۔ سم تم آو تاکے جاپی۔ دو تن
 مہے خوشی من مہی (۸) تب مے دووٹا کے گئے۔ تاکے پرات دور پر بھئے۔ بھگن مٹی تہ بھو دھو
 پائیو۔ اوک اشنی کاڈھ سنگا پو (۹) اور اوک تن اتھو پائے۔ اک ایک دے نہ چٹائے۔ تن کے
 مان نہ پت کرگنا۔ دے ست نہ ریکار لوگنا (۱۰) شر پور بھو ان راجا ایتو دیوور بپن کا جاتا تے

دکن کون کوئیو۔ عید اچھ نہ جانت میوڑاں دوسرا راج شا پیا شرکوا یہ چھل تیر بنا کے۔ دسے اشرفی بکلاو
 عید نہ جاننا لے (۱۲) من مات کو مہوگ کریت اناکت دکھائے۔ یہ چھل سوکا ڈھائیے کنوں گئیو لے
 (۱۳-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دسے ۳۷ چتر
 سما پستو۔ بھستو۔ ۳۷-۵۸۵۔ انجون

چوٹی۔ کوچ پیا شہر جہ بے۔ امراتی پڑی کہ ہے۔ پردھ کیت تہ بھوپ بھجے۔ کو راجہ پٹ منتری ویکھے (۱)
 منتری بھٹ بیسکیتہ دارا جہ سم دیو نہ دیو کمارا تاکو طات نہ روپ اچارا۔ دوس بھوتاتے اچیارا (۲) حاجی
 رائے تہاں کھڑا عیش شک کے ساتھ پٹیا۔ تاکی جات نہ پڑ بھاجا ہاری۔ چول دی جانک بھلوری (۳)
 سری بھٹا بیسکیتہ تہا۔ یہ پردھ جیت ہے نہ کہا۔ کے اب مرد منتری من کے سکایہ بھو آج بن من کے
 (۴) دوسرا من بھت پتہ بن پر۔ اتی نہ سرنگ۔ نکاوٹ ساچے ڈھرو۔ نوٹی پڑ بھاجا انگ (۵) چوٹی بھگھر
 سپری تہاں پٹائی۔ چھل سوتا ہے تہاں کے آئی۔ جب تہ ہاتھ چلا کیورانی۔ حاجی رائے بات نہی مانی (۶)
 انلا کوٹ جتن کہ ہاری۔ کیوں ہوں نہ بھی تانے زیر پناہی۔ ہائے ہائے گر مہو م اچارا۔ مکر کج ڈانی ہارا
 (۷) تریا بھت تہ پڑے۔ ڈان سنٹ لوگ اٹھو دھائے۔ جب کہ تاپے نہت پڑ ہمارا۔ نہت تن مانا
 جو تریا اچارا (۸) تب لگ تہاں زیر پٹ ہوں آئیو۔ شکر تیج تریا پیر لو برائیو۔ یہ ڈان کہ تہاں سنگھارو
 کے اپ ہی اپہ جیادو (۹) تب تن دورھا ڈھ زیر پٹیکے۔ رانی کے چھن تن لے۔ راجہ بھکے کرے جو
 ڈائے۔ عید اچھ نہی سوڈھ بچارے (۱۰) سب نہی لوگاں چائیو۔ روک نارکو مہوگ چائیو۔ لکھیں
 جو مہی پیا پناہ تم سور سوہا یہ مانا (۱۱) روک مہوگ تاسو تریا کرے۔ دھائے بھس دے دیو کر
 کے۔ بھکت جاسے پتہ اس بھی۔ دے اک رچا ڈان گئی (۱۲) رت سوچے پرتھم کر جہ بھی۔ پن دے
 انت دھیان ہو سے کئی۔ زیر پڑ درشت نہ میری آئی۔ کیا جیے کہ دیں سد ہالی (۱۳) ست ست نہت
 اچارا۔ عید اچھ نہو کونہ بھارا۔ زیر کھت متو تریا ہار بجائی۔ یہ چتر گبو آنکھ چکائی (۱۴) پرتھم شری تریا
 بول چٹائیو۔ کہو کیا تریا تراس دکھائیو۔ پور بھجا یہ چتر نکھایا۔ مٹا ڈھ نہت بڑا ڈاڈا (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دسے ۳۸ چتر
 سما پستو۔ بھستو۔ ۳۸-۵۹۰۰۔ انجون

چوٹی۔ کرناٹک کو دیں ست جہ۔ سری کرناٹک سین زیت تہ۔ کرناٹک دی گرہ ناری۔ جاتے پیا دوس
 اچاری (۱) تہ اک شاہ سبت بونیکو۔ جاپنے زیر کھت کھ اچھت جی کو۔ تاسے شانتی اک دہانا۔ بھکت سبت
 زیر کھت جہ بامارا شاہ اپور دسے تہ ناما۔ چہ سی کہوں کو کوہنی بامارا۔ ایک شاہ کے مت کہ بیاسی بیرج
 کیت نام تہ آئی (۲) جب وہ بیاسی تہاں کے گیو۔ راج سن سے پراپت بھیو۔ ایک پڑ کھ تن نامہ ہار ہاک
 سم نہی راج کمارا (۳) زیر کھت تانے گئی تہ لگی۔ بند بھو کھت ہی تہ بھگی۔ چٹے سمیچری تاپہ بلاوے
 کام مہوگ راج۔ ان کما دسے (۴) شگ تاکے ہو پڑھا سینہا۔ راجن اور سیر کو جہا۔ بیرج کیت کہیا دن
 لیا دسے۔ دہرم بھرتا کہ تہاں جلاوے (۵) عید سسر کے لوگ جانے۔ دہرم بھرتا تہ تریا پچانے۔

بھیدا بھیدہ سورکھ میسی۔ بھوتا جان کچھوئی کی رہی ایک دن تریہ ایہ بھانت اچار۔ نیچ پتی کو دسے کے پھولا
 بھانت بھانت سورکھوں کرے۔ لوگ نکھت سیرکس اچھے کرے رہی اب میں دھام کو کن کے رہو۔ میں پیا سبہ
 کو کن سو کھو۔ نیا سے پنی سر کے گھر بھینتر۔ اچھت کری سوری ادنی تر (۹) گرو کو دس بنگ کر پینا۔ پترہ ننگ
 پیا ناکینا۔ دھرم بھائی جا کو کر بھاکھا۔ ایہ پھل ناٹھ دھرم کر اکھا (۱۰) لوگ جسے ایہ بھانت اچار۔ آپ کچھ
 مل کت پچا را۔ کہا کرے ایہ ناری پچاری۔ جاکی دیہ ایسی کت دھاری (۱۱) تاتے کے سچے ہی دھن دھام پانے
 لگی بھائی کے بابا۔ بھیدا بھیدہ نکت پچر کے۔ لگی حار کے ناٹھ سنگھ کے (۱۲-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ شہاوسے ۳۰۹ چتر
 سہا پستو۔ بھستو۔ ۳۰۹-۵۹۱۲۔ انجون

چوچی پتی منتری ایہ بھانت اچار۔ سوزپت جہن ہمارا۔ گامو دیں سبت ہے جہاں۔ گوہیں راجہ ہتو
 پتانی (۱) سری منی تیک دلی تہ دار چندریو جاتے اچیارا۔ سامد رک لپھیں تاتے سب۔ چھب اچار تہ
 کے کو کن ب (۲) تہاں اک تہوشہ کو پوتا۔ بھوئی کو جانک پڑھتا۔ ادیک ترن کو تیج پرا بے۔ نری
 ناگی کو سن لاسے (۳) جب رانی تہ پڑ بھانپاری۔ تب تے ادیک تنواری۔ نرکھ پتر کے بین بکافی۔ تب ہی
 تے جو کے لگی بدانی (۴) تب تہ پھل پیا۔ پنے مہ کام میں کینا اتی رنج کر۔ بھانت بھانت تہ گرسے لگا یو۔ ہکا
 سوسے ادیک سکھ پائیو (۵) تب تک آئے سبت تہ پیا۔ تہ پھن دور تھل تے دیو۔ سرگپو زپت نہ بھیدا
 جو جن لودھ لودھ تے پرا رہی آپ دت ایہ بھانت اچار۔ دیو پکر کر زپت بھار۔ سورسے ساتھ کیو تھو سکا
 تاتے پیا پو تر سرنگاری و دھرا۔ ایہ پھل نیک پو پچ نا نیک سنگھ۔ بھیدا بھیدہ سورکھ کیو سکا نہ نیک پچاری
 نیک نایک کو تھل تے تہ بت دیو گراسے۔ حار پچا یو آپو نیک رہی لکھے (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ شہاوسے ۳۱۰ چتر
 سہا پستو۔ بھستو۔ ۳۱۰-۵۹۲۱۔ انجون

چوچی پتی منتری ایہ بھانت اچار۔ سوزپت جہن ہمارا۔ گامو دیں سبت ہے جہاں۔ گوہیں راجہ ہتو
 پتانی (۱) سری منی تیک دلی تہ دار چندریو جاتے اچیارا۔ سامد رک لپھیں تاتے سب۔ چھب اچار تہ
 کے کو کن ب (۲) تہاں اک تہوشہ کو پوتا۔ بھوئی کو جانک پڑھتا۔ ادیک ترن کو تیج پرا بے۔ نری
 ناگی کو سن لاسے (۳) جب رانی تہ پڑ بھانپاری۔ تب تے ادیک تنواری۔ نرکھ پتر کے بین بکافی۔ تب ہی
 تے جو کے لگی بدانی (۴) تب تہ پھل پیا۔ پنے مہ کام میں کینا اتی رنج کر۔ بھانت بھانت تہ گرسے لگا یو۔ ہکا
 سوسے ادیک سکھ پائیو (۵) تب تک آئے سبت تہ پیا۔ تہ پھن دور تھل تے دیو۔ سرگپو زپت نہ بھیدا
 جو جن لودھ لودھ تے پرا رہی آپ دت ایہ بھانت اچار۔ دیو پکر کر زپت بھار۔ سورسے ساتھ کیو تھو سکا
 تاتے پیا پو تر سرنگاری و دھرا۔ ایہ پھل نیک پو پچ نا نیک سنگھ۔ بھیدا بھیدہ سورکھ کیو سکا نہ نیک پچاری
 نیک نایک کو تھل تے تہ بت دیو گراسے۔ حار پچا یو آپو نیک رہی لکھے (۹-۱)

جوتیہ تیارے بھی رائے تن ترے دھام سٹی۔ شری تریہ تریہ پو۔ اب چل تریہ تریہ من مایا پو۔ جوتیہ
 سن ایسے سن پال۔ چلیو نہ پن میں پالے چڑھیں۔ بھیو بھیو جیو نہ بکھارا۔ آئیو شاہ ت کے وار (۱)
 دیا بھٹا لے ویو آگے تریا۔ آوت بھیو اندھیرے گھر پنا۔ جت اتکا جاسو سو جانی۔ کاسکر پاتا نکو
 عثانی (۳) کام بھیوگ کرو دھام سدھاریو۔ سو رکھ کچھ نہ بکھا۔ بکھا یو وید بھٹا سے۔ جوتیہ تریہ تریہ کام
 کیل کر قوت کاسے (۴) دین کب سو دوتیہ دینا۔ کام بھیوگ تریہ تریہ کینہ۔ جوتیہ تریہ تریہ
 پایو۔ ایہ چیل اپو سو نہ آئیو (۱۵-۱۶)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۳۱۱ چتر
 سما پستو۔ بھستو۔ ۳۱۱۔ ۵۹۳۔ ۶۔ انجون

چوٹی۔ جوگ بین راجہ اب اتی بل۔ ارا نیک جیتے جن دل مل۔ سری سنیا س تی دارا گھر اور ملک چتر
 تریا پتی گنن کر (۱) ایک دن جت ست بھی۔ سکھیا رام میرگی دی۔ بدھت بدھت سو جیو تریہ جت۔
 تریہ شہت بھوت (۲) تو اک جتی جاتی دار۔ اتک رہی مکھ راج تی۔ ایس سدن نوک کے جاتے
 یز پ ست تا جیت ہی بیا وے (۳) تاتے تری دکتا اتی بھی۔ جت میں چرت پچا سے کی تریہ تریہ
 پچا رہی رانچ تن بھیس جوگ کو دھارا (۴) جوگ بھیس دھرتی گرہ گئی۔ جت منتری سکھوت ہو بھی۔ تاکو یو
 چو۔ کر چتیا۔ ادھرا کرہ کو بھیہ پتار (۵) اب دن یو تریہ تریہ۔ جانت جوگی سوہ انھارو۔ ایک دن ایک تر
 سو چلیں سو تک سکھو کل تم بھیس (۶) دوسرا۔ اب تک حکٹ سان کو۔ یہ بنا رانچ۔ اب جوگی کے سہت
 تریہ تریہ جاتے بین (۷) چوٹی۔ جت میں بھی اروہ اندھیری۔ تریہ تریہ ست۔ یہ بھانت پچاری
 کاو جوگ ساتھ سدھے میں۔ انھت سان تریہ تریہ کے ہیں (۸) جت بھیو جوگی کے سنگا۔ تریا چتر کو
 مکھو نہ ڈھنگا۔ پوسے ایلو کیو تریہ سا تھا۔ ستر ستر کر یو نہ با تھا (۹) تریہ تریہ تریہ تریہ۔ جوتیہ
 سچہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ ستر ستر جو جیو تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ
 کے رچ مان آو سو ہے کو بھی۔ کے تو ہے کاٹ کر دست مکھو۔ وے کے سو ہی بھیگ پتے نہ (۱۱) تریہ تریہ
 ات ہی تریہ تریہ کام بھیوگ تریہ تریہ تریہ۔ ایہ چیل رانچ تریہ تریہ۔ راسے برگ یہ بھیوگ تریہ (۱۲) ات
 تریہ تریہ تریہ تریہ۔ یہ مھاسیرج ہو پکھیا تریہ۔ جن ایہ کیو کل سناوے۔ یہ پکھیان بھیو تریہ تریہ

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۳۱۲ چتر
 سما پستو۔ بھستو۔ ۳۱۲۔ ۵۹۴۔ ۷۔ انجون

چوٹی۔ محمد بن اک شری پالا۔ جاکے مکن آٹھ سے بالا۔ میں تریہ تریہ تریہ۔ جات تریہ تریہ
 پر جیو اچا۔ جی (۱) ناہن ایک تن سرت نہاری۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تاکے پکھیاں سے تریہ کام
 بھیوگ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تاکو تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ
 اور سناوے کے پتانی (۳) اک دن اروہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ
 تاک کاٹا کر ہو پکھیا تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔ تریہ تریہ تریہ تریہ۔

مانگیو ترنت اشرا جارا (۵) تب تن سبھ اشرا دیو۔ چار پادھنگ سبوں کیو۔ نیکھ مزیت تہ اوکھ سا کیو۔
گہ تا تریا کی اور چا کیو (۶) تب تریا مانے ہانے کرا مٹی کاٹ راجہ جوشی۔ تب راجہ سیرن تو دھا کیو سرون
نیت لکھ لکھ ہا کیو (۷) مانا پر تب نیت اچا۔ میں ہی اکیو بید بچا۔ نیکھو تریا کی چتری۔ راجہ موند
جرائی دی (۸) دوسرا۔ بیدا بھید کو تن نیت تریا سروے بچا۔ تاجے جرائی سرون کی ناک نائی نار (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۱۳ چتر

سما پتھو۔ سمجھتو۔ ۳۱۳-۵۹۵۸۔ انجون

چوٹی۔ دھین سین سو دھین نیپا اک۔ شاستر سیرت جانت تھونک۔ مدن سہ چھن دے تہ وارا۔
جہ۔ چڑیو لگن بھلا (۱) ابرمان رانی کی مٹی چھب۔ نیکھ پربھا چہ رستہ مہان دہا۔ راجہ اوکھ
عاشق تھو تاپہ۔ یہ دھا لکھڑی کھلی کر (۲) مہاں شاہ کی ہتی دلا سی۔ تن راجہ کی پربھا نہاری۔ سری
نکھاروئی تہ ناما۔ جہ سی بھی۔ مہ۔ مار (۳) چتر۔ مہ شاہ شایو کیو۔ جب تہ سیرانگ من رمیو کون جتن
جانتے نیکھ پاوٹی۔ جت تیں جریا پہلی سبوں (۴) لکھڑیوں جہ۔ کل انار سے۔ نیکھ لاد تن موچ مہا
تا کے دھوم دوار پڑو کیو۔ استری چکر کھنہ کینہوں بچا رپو (۵) کینک دوس پیت جب گئے۔ لکھن لکھت
نیکھ بھئے۔ مہا کھانن جہن کی کا جا۔ اتھ بھیس دھن کیو راجا (۶) تن تریا بھیس۔ اتھ کو دھن کے۔ نیکھ
اچا رپو نیکھ پے نیکھ کے۔ کہ مہو راجہ سور کھ رت کو۔ بھلی جری جانت ہی گت کو (۷) دھار رانی جو کا دے۔ تاکے
دھام نیکھ نیکھ جاوے۔ جہا یہ تھت سہی شکارن۔ سونت سوت سنگ نے یارن (۸) نیکھ پے چھن
سرون من پانی۔ پوچھت بھوئی کہ جانی۔ اتھ نیت سیرت میاں کو کیا کرے۔ جوئم کہو سو پدھ پھر سے (۹)
یہ نیکھ جگن ابھی ناری۔ جہیت نی کر نیت نکاری۔ مہوہ گون کروتا کے چھن۔ دھار تریا کرت جرن
(۱۰) ان کے جگ ایک تریا راجا۔ ایک شاہ کے جانی کہی۔ جیوں ایہ نیکھ پربھا کو راجا۔ نیوں وہ نار تریا
سیرتا جالا (۱۱) جوالو راجا گا۔ یہ دے۔ راج پاٹ تب کل سہا دے تا جہ نیکھ تریا سمجھ دھار میں۔ جہ
اوکھ لکھ پربھا ہیں (۱۲) مہا راجہ ایہ یہ دھن پا کیو۔ ایہ مہو چایا بھ پکائیو۔ دھار چار استری
پسروہ نیچ دھار شاہ شائے کر (۱۳) پرانے کال وھام جب اکیو نیگی ستن بول پٹھا کیو شاہ شایہ پدھ
لی۔ رانی ڈا رپو دے تیں وی (۱۴) دوسرا ایہ جہیت تہ چھلا تا کو جہیت دکھائے۔ نیکھ تریا سمجھ تریا کے
سہا اپن بھو بنائے (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۱۴ چتر

سما پتھو۔ سمجھتو۔ ۳۱۴-۵۹۷۳۔ انجون

چوٹی۔ شہر اتادہ گنگ فیرجہ۔ پال سو بچھ شونر پت تہ۔ نارو تھم دے تاکے گھر سری ناگنی نری نہ سیر
را ناڈی ایک راجے سیر۔ مدن وہ تب ہی تہ گھرا دھیک نیکھ ساکتہ بڑھا کیو راجہ کو جت تہ سیر کیو
ایسی رنگی تا مہو ناری۔ مہان تے نن پرت پاری۔ گہرو گھوہان کر کیو۔ لکھ تیں ڈا لکھت نیکھ و مہو
جہا سرون ہن تریا نے پسن تہ ایہ مہو تھما۔ اتی آتر پوہ کے بید بھائے۔ چھن روگ تن نارنہ کے
تب تن پی گہروہن ڈا۔ سرون مہا سمجھ مہوہن بچا راجہ پتی سوام ناما چارو۔ اک رانی کہری بچا رور (۱)

رانی کہت نہت سوکریو۔ سہو سہو نہ بدن نہریو۔ اور سکھی کا پونہ دیکھے یو۔ رانی جاسے جاد گھر اسے پور (۱۶) ساچ پچن
جوسٹ اپڑ کے۔ دھم کہ روک گئی جن مرے۔ آفس پت اکھیا تھی بھئی۔ تب ہین جارسا تھ اٹھ گئی (۱۷) آنکھ پونچ
یڑپ سیرے کہا۔ او ہاں نہ انگ تون کر رہا۔ تب سکھین ایہ بھات اچاریو۔ بھید بھید پونچ نہ پچا پور (۱۸) رانی گئی
سہو سوک کہ۔ چھوڑ گئی ہم کوکت نہ رہ۔ سو رکہ سلج لیہے یہی۔ دیو نہت سر پڑ تریا گئی (۱۹) جے جے پون وان ہین
لوگا۔ تے تے ہین ایہ گت کے لوگا۔ جن اک چت ہونے کے ہر دھیا یو۔ تاکے کال ٹکٹ ہنی آ یو (۲۰) ایک چت جو دھیا
پرچھے۔ وہ نہت سر پڑ تے گئے۔ بھید بھید کی کر یا نہ پائی۔ سو رکہ ست ایہے مٹھائی (۲۱-۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۱۵ چتر
سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۵۹۸۴-۳۱۵-انجون

چوٹی۔ شہنشاہ گانگ تو نہت جہ۔ رائے نگالی سین نہت تہ۔ سری نگال متی تہ رانی۔ سدر بھون چتر دس جانی
ان تہنگ دنی دوہا اک تاکے۔ اور نہری سم نہی طاسے۔ تین اک پڑ کہ بنا رو جب ہی۔ کام دیو کے بس ہی تہ ہی
(۲۲) سو سو رکہ بھو پری۔ جن گج پل باو کی ہری۔ سچپ رائے سندھ پائے ٹولس۔ کام بھوگ رچ مان پچا
(۲۳) بندھ گئی کوری تھن کے نہا۔ جم لاگت ساون کو نہا۔ سو سو رکہ ٹہری پڑھتی پرتات مات آئی سکھی بھو گھر
مات سری دوہا کہ منیو۔ تال جی ہے کوری پڑھو۔ جو میں کہت تھیں سوکریو۔ بھو گھن مکھ نہی نہریو (۲۴) تم کو تات
مات دھ پونے ہے۔ تم نہی شا اوھو گت جے جے۔ ہر دھ پونہ سوکہ دھ پونہ چھاپا دھ ہما سے کپور (۲۵) روسنی دھ
مکھ نہ دھارا۔ اب ہیرے کس انگ نہ ہارا۔ ساس گھوٹ جن کر مر گئی۔ سکھین پٹ نہت بھو لئی (۲۶) بکری
باندھ سری مدد پنی۔ چھو نہت پت مات نہ چنی۔ دوہوں شا کو پچن بھارا۔ کل کے مانجہ بکریہ جارا (۲۷) تہ
شک راج کوری۔ بھید بھید نہی نہ بھاری سو دتا سری جاد جن دہی۔ تریا چتر کی کر یا نہ چینی (۲۸-۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۱۶ چتر
سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۵۹۹۳-۳۱۶-انجون

چوٹی۔ مشری کھتا اچاری اور نہ۔ راجا دیس نگالہ گونہ بہ۔ سن پڑ بھاتا کی پٹا رانی۔ جے ہین سنی نہ بکری بھانا
ان پوپ پڑ بھا اک راج دو لاری۔ سچو پڑ بھاتا تین سواری۔ تاکی آ بھات نہ ہی جکر بھول اباسی دہی (۲۹)
بھو گم گری تاکی سدرائی۔ تال تے اباسی لئی طائی۔ گا ہی تے جو رس چوے پڑ۔ بھو گلاب تھی تہ ہرا (۳۰) جوں
جب آ یو انگ تال کے۔ شاہ ایک آ یو تہ وان کے۔ ایک پڑ نہ تہ سکا۔ جم سا دو کے جٹا نکار (۳۱) غزائی
نام نہ نہ کو مکھن جان کام کہ کر کو۔ بھو گھن کو بھو گھن تہ مانو۔ دو مکھن کو دو مکھن پچا پور (۳۲) پوپ پڑ بھاتا کو جب
سہ۔ سن نہی کریم ایسے کر کہا۔ ایس کر دے کوں اپائی۔ سو رہی راجی سنگ جوے سکائی (۳۳) پرانہ کال شہنشاہ
نہم ڈاڑھی پڑو یا۔ کر پونہ کو ڈاڑھ ہارا۔ ہیرے مکھ بھوپ اپا (۳۴) تہ پڑ نہت بھو پڑ کر جانا نہت و چتر
ہین بھول نہ پچانا۔ مات پچا ہی بھید پچا۔ ایہ بھول کوری تھیں کہ چھاپا (۳۵-۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۱۷ چتر
سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۶۰۰۱-۳۱۷-انجون

چو پئی۔ منج میں شہ ایک نہ پ بڑ۔ منج رنی نار جا کے گھر۔ دھپ دان و صوان پالا۔ بچھک کلپت و دور حین
نکاراں شکی پٹہ دیس تون کو۔ جیت گن پر پا سکت جون کو۔ اہرمان تہ پ بھا پرانے۔ سرزناگ اسر سن لہجے
(۱۲) ایک چڑکھ رانی مکھ پایو۔ تیج مان گن مان سوا یو۔ پو مہ پاج جن مہ پو پن کے۔ چوری میت جن جیت اشرن
کے (۱۳) سورٹھا۔ مانی سو جلائے تون چڑکھ اپنے سک۔ اتی منج او یک بڑ ہائے تا سورت مانت ہی (۱۴)
چو پئی۔ تب تک۔ ایو۔ من مانتر تہ پا طر چھا یو۔ پو بگلی آگے و سے ڈارے۔ تاسکے جات نہ اٹک ہلے
(۱۵) پو چرتھاں بھیر نہ پ رہا۔ صلا بڑا کھ بھیر نہ ہا۔ جب میں اٹھ اپنے گھرا یو۔ تب ہی تریا گھر میت چھا یو۔ (۱۶)

پہری نیرائیو ۵۴ عید بہار نئی چہرہ سید پران ناتھ سیتی سیو یو۔ جب میں گوری پو جیسے اے ہو۔ تب تو دوسرے چند
 سوچے ہو ۵۵ دوسرا۔ تب تم کہو بھی بھر بھور کئے چڑھائے۔ پنج ناری نے بچو دشت بھن کو گھاس کے (۵۵)
 چوٹی ترکھیر کی سخت نیائی۔ بھات بھات بکوان بھائی۔ پتہ یو بھرت ترین کے گن میں۔ سلاٹ موندے
 کی جبرن سن میں (۵۶) گوری پو جسے بن بھائی۔ تے ہری کر سن بھائی۔ دشتے لوگ بکے ہائے ربت بھے۔
 ہائے ہائے یہ بھات بھت بھے (۵۷) بھنگ چھند چلو کرشن تاکور کھتے ڈارے کے۔ تے پیر دھائے بھے
 کوپ بھوئے کے جراسندھتے اوئے پیر جتے۔ بھتے نے پئے نے چلے داریتے (۵۸) کتے پا بھریں ڈارے کے
 باجو بھے۔ کتے چار جائے چڑیتے تا جو پئے۔ بھتے نے دھیلے بڈیلے چڈیلے۔ کچو اچے رھو بھے بھیلے
 کھڈیلے (۵۹) تے مگر کئی بھے بھائی کے کئے۔ چو سین باکی بھئی گول کے کئے سہاں بان بیکھے چھے اور
 پارو۔ سہ سے آن جو بھا۔ بھوراک مارو (۶۰) کئی بھیم بھیری بھین سکھ بھارے۔ بھول نارنا بھین اوٹکر
 پری مارا بان کی بھات ایسی۔ اٹھی اگنی جوالا پرکے کال جی (۶۱) میں سیکھ ترا سو کھتے بان بانے
 اٹھے اگنی جوالا میں بھول تانے۔ بھول مہم برین پرے مہم بھیدے۔ بھول ماس کے گیدھ کے کئے
 بھیدے۔ (۶۲) بھول نکل تران کانے پرے ہیں۔ بھول بنگل کاٹ رتے بھیرے ہیں۔ رہی ناتھ ہی میں کرپا
 بھاریں۔ کر۔ جو بھ کے کئے پرے بھوپ مایے (۶۳) بھے کوپ کے کئے چندیلے سدھائے۔ رہے بھنگ
 چٹکی چلے بھیتائے۔ چوں اور بھیر یو ہری کرین کو یو۔ کرپے وار مانو کر سی مت کی جیوں (۶۴) تے کوپ
 کے کرشن مادے چڈیلے۔ بھیلے تہ جیرے بھیلے بڈیلے۔ چڈیری بھول کو تے بان بھار۔ گریو بھوئی پر نہ
 بھیارہ سبھار (۶۵) چو پی۔ جراسندھتے کئی سرلا۔ بھاگ چلیو نہ بھیار بھیار۔ بھیرے سو مرے پھستے
 مارے۔ چڈیلے چندیل سدھارے (۶۶) تب رگنی پھت بھو جالی۔ ادھیک کرشن سے کر سی لڑائی۔ بھات
 بھات ترن سکھ ہر ہادے۔ ارپو بھیک کرشن نہی ہارے (۶۷) جیت نے اٹھک ٹھان کے کر و بھا۔ مانڈت
 بھو کرشن سول سدھار۔ ایک بان شب سیام پر ہار۔ گریو پر بھئی پر جان سنگھار (۶۸) سر سو موندے پر مہم
 تہ سیما۔ بانڈھ سو رتھ سو جیو ایسا (۶۹) بھرات جان رگنی بھڈا یو۔ بھت دھام سہاں سدھائیو (۷۰)
 کیوں چڈیلے تے پیر بھوئے۔ کئی اک گئے موندے مگر ڈوئے۔ سکل چڈیلے لاج رھائے۔ نارگو اسے چڈیری
 آئے (۷۱) چڈیل چڈیری کرتے نارگو آئے۔ ایہ چتر ترن رگنی برت بھی جڈور لے (۷۲-۷۱)

اتی۔ می چتر پکھیا نے ترپا چتر سے مٹری بھو پپ۔ ۳۲۰ چتر

سما پتھو۔ سمپتو۔ ۴۰۳۔ ۴۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۴۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۴۔ ۳۶۔ ۳۸۔ ۴۰۔ ۴۲۔ ۴۴۔ ۴۶۔ ۴۸۔ ۵۰۔ ۵۲۔ ۵۴۔ ۵۶۔ ۵۸۔ ۶۰۔ ۶۲۔ ۶۴۔ ۶۶۔ ۶۸۔ ۷۰۔ ۷۲۔ ۷۴۔ ۷۶۔ ۷۸۔ ۸۰۔ ۸۲۔ ۸۴۔ ۸۶۔ ۸۸۔ ۹۰۔ ۹۲۔ ۹۴۔ ۹۶۔ ۹۸۔ ۱۰۰۔ ۱۰۲۔ ۱۰۴۔ ۱۰۶۔ ۱۰۸۔ ۱۱۰۔ ۱۱۲۔ ۱۱۴۔ ۱۱۶۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰۔ ۱۲۲۔ ۱۲۴۔ ۱۲۶۔ ۱۲۸۔ ۱۳۰۔ ۱۳۲۔ ۱۳۴۔ ۱۳۶۔ ۱۳۸۔ ۱۴۰۔ ۱۴۲۔ ۱۴۴۔ ۱۴۶۔ ۱۴۸۔ ۱۵۰۔ ۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۶۔ ۱۵۸۔ ۱۶۰۔ ۱۶۲۔ ۱۶۴۔ ۱۶۶۔ ۱۶۸۔ ۱۷۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۴۔ ۱۷۶۔ ۱۷۸۔ ۱۸۰۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۱۹۰۔ ۱۹۲۔ ۱۹۴۔ ۱۹۶۔ ۱۹۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۲۔ ۲۰۴۔ ۲۰۶۔ ۲۰۸۔ ۲۱۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۴۔ ۲۱۶۔ ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔ ۲۲۴۔ ۲۲۶۔ ۲۲۸۔ ۲۳۰۔ ۲۳۲۔ ۲۳۴۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۴۰۔ ۲۴۲۔ ۲۴۴۔ ۲۴۶۔ ۲۴۸۔ ۲۵۰۔ ۲۵۲۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶۔ ۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۔ ۲۶۴۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۷۰۔ ۲۷۲۔ ۲۷۴۔ ۲۷۶۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۴۔ ۲۸۶۔ ۲۸۸۔ ۲۹۰۔ ۲۹۲۔ ۲۹۴۔ ۲۹۶۔ ۲۹۸۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔ ۳۰۶۔ ۳۰۸۔ ۳۱۰۔ ۳۱۲۔ ۳۱۴۔ ۳۱۶۔ ۳۱۸۔ ۳۲۰۔ ۳۲۲۔ ۳۲۴۔ ۳۲۶۔ ۳۲۸۔ ۳۳۰۔ ۳۳۲۔ ۳۳۴۔ ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۴۰۔ ۳۴۲۔ ۳۴۴۔ ۳۴۶۔ ۳۴۸۔ ۳۵۰۔ ۳۵۲۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۶۴۔ ۳۶۶۔ ۳۶۸۔ ۳۷۰۔ ۳۷۲۔ ۳۷۴۔ ۳۷۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۸۲۔ ۳۸۴۔ ۳۸۶۔ ۳۸۸۔ ۳۹۰۔ ۳۹۲۔ ۳۹۴۔ ۳۹۶۔ ۳۹۸۔ ۴۰۰۔ ۴۰۲۔ ۴۰۴۔ ۴۰۶۔ ۴۰۸۔ ۴۱۰۔ ۴۱۲۔ ۴۱۴۔ ۴۱۶۔ ۴۱۸۔ ۴۲۰۔ ۴۲۲۔ ۴۲۴۔ ۴۲۶۔ ۴۲۸۔ ۴۳۰۔ ۴۳۲۔ ۴۳۴۔ ۴۳۶۔ ۴۳۸۔ ۴۴۰۔ ۴۴۲۔ ۴۴۴۔ ۴۴۶۔ ۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۴۵۲۔ ۴۵۴۔ ۴۵۶۔ ۴۵۸۔ ۴۶۰۔ ۴۶۲۔ ۴۶۴۔ ۴۶۶۔ ۴۶۸۔ ۴۷۰۔ ۴۷۲۔ ۴۷۴۔ ۴۷۶۔ ۴۷۸۔ ۴۸۰۔ ۴۸۲۔ ۴۸۴۔ ۴۸۶۔ ۴۸۸۔ ۴۹۰۔ ۴۹۲۔ ۴۹۴۔ ۴۹۶۔ ۴۹۸۔ ۵۰۰۔ ۵۰۲۔ ۵۰۴۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ ۵۱۰۔ ۵۱۲۔ ۵۱۴۔ ۵۱۶۔ ۵۱۸۔ ۵۲۰۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔ ۵۲۶۔ ۵۲۸۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۴۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۲۔ ۵۴۴۔ ۵۴۶۔ ۵۴۸۔ ۵۵۰۔ ۵۵۲۔ ۵۵۴۔ ۵۵۶۔ ۵۵۸۔ ۵۶۰۔ ۵۶۲۔ ۵۶۴۔ ۵۶۶۔ ۵۶۸۔ ۵۷۰۔ ۵۷۲۔ ۵۷۴۔ ۵۷۶۔ ۵۷۸۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔ ۵۸۴۔ ۵۸۶۔ ۵۸۸۔ ۵۹۰۔ ۵۹۲۔ ۵۹۴۔ ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۰۰۔ ۶۰۲۔ ۶۰۴۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔ ۶۱۰۔ ۶۱۲۔ ۶۱۴۔ ۶۱۶۔ ۶۱۸۔ ۶۲۰۔ ۶۲۲۔ ۶۲۴۔ ۶۲۶۔ ۶۲۸۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۴۔ ۶۳۶۔ ۶۳۸۔ ۶۴۰۔ ۶۴۲۔ ۶۴۴۔ ۶۴۶۔ ۶۴۸۔ ۶۵۰۔ ۶۵۲۔ ۶۵۴۔ ۶۵۶۔ ۶۵۸۔ ۶۶۰۔ ۶۶۲۔ ۶۶۴۔ ۶۶۶۔ ۶۶۸۔ ۶۷۰۔ ۶۷۲۔ ۶۷۴۔ ۶۷۶۔ ۶۷۸۔ ۶۸۰۔ ۶۸۲۔ ۶۸۴۔ ۶۸۶۔ ۶۸۸۔ ۶۹۰۔ ۶۹۲۔ ۶۹۴۔ ۶۹۶۔ ۶۹۸۔ ۷۰۰۔ ۷۰۲۔ ۷۰۴۔ ۷۰۶۔ ۷۰۸۔ ۷۱۰۔ ۷۱۲۔ ۷۱۴۔ ۷۱۶۔ ۷۱۸۔ ۷۲۰۔ ۷۲۲۔ ۷۲۴۔ ۷۲۶۔ ۷۲۸۔ ۷۳۰۔ ۷۳۲۔ ۷۳۴۔ ۷۳۶۔ ۷۳۸۔ ۷۴۰۔ ۷۴۲۔ ۷۴۴۔ ۷۴۶۔ ۷۴۸۔ ۷۵۰۔ ۷۵۲۔ ۷۵۴۔ ۷۵۶۔ ۷۵۸۔ ۷۶۰۔ ۷۶۲۔ ۷۶۴۔ ۷۶۶۔ ۷۶۸۔ ۷۷۰۔ ۷۷۲۔ ۷۷۴۔ ۷۷۶۔ ۷۷۸۔ ۷۸۰۔ ۷۸۲۔ ۷۸۴۔ ۷۸۶۔ ۷۸۸۔ ۷۹۰۔ ۷۹۲۔ ۷۹۴۔ ۷۹۶۔ ۷۹۸۔ ۸۰۰۔ ۸۰۲۔ ۸۰۴۔ ۸۰۶۔ ۸۰۸۔ ۸۱۰۔ ۸۱۲۔ ۸۱۴۔ ۸۱۶۔ ۸۱۸۔ ۸۲۰۔ ۸۲۲۔ ۸۲۴۔ ۸۲۶۔ ۸۲۸۔ ۸۳۰۔ ۸۳۲۔ ۸۳۴۔ ۸۳۶۔ ۸۳۸۔ ۸۴۰۔ ۸۴۲۔ ۸۴۴۔ ۸۴۶۔ ۸۴۸۔ ۸۵۰۔ ۸۵۲۔ ۸۵۴۔ ۸۵۶۔ ۸۵۸۔ ۸۶۰۔ ۸۶۲۔ ۸۶۴۔ ۸۶۶۔ ۸۶۸۔ ۸۷۰۔ ۸۷۲۔ ۸۷۴۔ ۸۷۶۔ ۸۷۸۔ ۸۸۰۔ ۸۸۲۔ ۸۸۴۔ ۸۸۶۔ ۸۸۸۔ ۸۹۰۔ ۸۹۲۔ ۸۹۴۔ ۸۹۶۔ ۸۹۸۔ ۹۰۰۔ ۹۰۲۔ ۹۰۴۔ ۹۰۶۔ ۹۰۸۔ ۹۱۰۔ ۹۱۲۔ ۹۱۴۔ ۹۱۶۔ ۹۱۸۔ ۹۲۰۔ ۹۲۲۔ ۹۲۴۔ ۹۲۶۔ ۹۲۸۔ ۹۳۰۔ ۹۳۲۔ ۹۳۴۔ ۹۳۶۔ ۹۳۸۔ ۹۴۰۔ ۹۴۲۔ ۹۴۴۔ ۹۴۶۔ ۹۴۸۔ ۹۵۰۔ ۹۵۲۔ ۹۵۴۔ ۹۵۶۔ ۹۵۸۔ ۹۶۰۔ ۹۶۲۔ ۹۶۴۔ ۹۶۶۔ ۹۶۸۔ ۹۷۰۔ ۹۷۲۔ ۹۷۴۔ ۹۷۶۔ ۹۷۸۔ ۹۸۰۔ ۹۸۲۔ ۹۸۴۔ ۹۸۶۔ ۹۸۸۔ ۹۹۰۔ ۹۹۲۔ ۹۹۴۔ ۹۹۶۔ ۹۹۸۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۸۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۸۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۸۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۸۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۸۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۸۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۶۔ ۱۶۰۸۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۱۲۔ ۱۶۱۴۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۱۸۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۴۔ ۱۶۲۶۔ ۱۶۲۸۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۳۲۔ ۱۶۳۴۔ ۱۶۳۶۔ ۱۶۳۸۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۴۲۔ ۱۶۴۴۔ ۱۶۴۶۔ ۱۶۴۸۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۵۲۔ ۱۶۵۴۔ ۱۶۵۶۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۶۲۔ ۱۶۶۴۔ ۱۶۶۶۔ ۱۶۶۸۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۸۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۸۲۔ ۱۶۸۴۔ ۱۶۸۶۔ ۱۶۸۸۔ ۱۶۹۰۔ ۱۶۹۲۔ ۱۶۹۴۔ ۱۶۹۶۔ ۱۶۹۸۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۰۲۔ ۱۷۰۴۔ ۱۷۰۶۔ ۱۷۰۸۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۲۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۱۶۔ ۱۷۱۸۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۲۲۔ ۱۷۲۴۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۸۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۲۔ ۱۷۳۴۔ ۱۷۳۶۔ ۱۷۳۸۔ ۱۷۴۰۔ ۱۷۴۲۔ ۱۷۴۴۔ ۱۷۴۶۔ ۱۷۴۸۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۵۲۔ ۱۷۵۴۔ ۱۷۵۶۔ ۱۷۵۸۔ ۱۷۶۰۔ ۱۷۶۲۔ ۱۷۶۴۔ ۱۷۶۶۔ ۱۷۶۸۔ ۱۷۷۰۔ ۱۷۷۲۔ ۱۷۷۴۔ ۱۷۷۶۔ ۱۷۷۸۔ ۱۷۸۰۔ ۱۷۸۲۔ ۱۷۸۴۔ ۱۷۸۶۔ ۱۷۸۸۔ ۱۷۹۰۔ ۱۷۹۲۔ ۱۷۹۴۔ ۱۷۹۶۔ ۱۷۹۸۔ ۱۸۰۰۔ ۱۸۰۲۔ ۱۸۰۴۔ ۱۸۰۶۔ ۱۸۰۸۔ ۱۸۱۰۔ ۱۸۱۲۔ ۱۸۱۴۔ ۱۸۱۶۔ ۱۸۱۸۔ ۱۸۲۰۔ ۱۸۲۲۔ ۱۸۲۴۔ ۱۸۲۶۔ ۱۸۲۸۔ ۱۸۳۰۔ ۱۸۳۲۔ ۱۸۳۴۔ ۱۸۳۶۔ ۱۸۳۸۔ ۱۸۴۰۔ ۱۸۴۲۔ ۱۸۴۴۔ ۱۸۴۶۔ ۱۸۴۸۔ ۱۸۵۰۔ ۱۸۵۲۔ ۱۸۵۴۔ ۱۸۵۶۔ ۱۸۵۸۔ ۱۸۶۰۔ ۱۸۶۲۔ ۱۸۶۴۔ ۱۸۶۶۔ ۱۸۶۸۔ ۱۸۷۰۔ ۱۸۷۲۔ ۱۸۷۴۔ ۱۸۷۶۔ ۱۸۷۸۔ ۱۸۸۰۔ ۱۸۸۲۔ ۱۸۸۴۔ ۱۸۸۶۔ ۱۸۸۸۔ ۱۸۹۰۔ ۱۸۹۲۔ ۱۸۹۴۔ ۱۸۹۶۔ ۱۸۹۸۔ ۱۹۰۰۔ ۱۹۰۲۔ ۱۹۰۴۔ ۱۹۰۶۔ ۱۹۰۸۔ ۱۹۱۰۔ ۱۹۱۲۔ ۱۹۱۴۔ ۱۹۱۶۔ ۱۹۱۸۔ ۱۹۲۰۔ ۱۹۲۲۔ ۱۹۲۴۔ ۱۹۲۶۔ ۱۹۲۸۔ ۱۹۳۰۔ ۱۹۳۲۔ ۱۹۳۴۔ ۱۹۳۶۔ ۱۹۳۸۔ ۱۹۴۰۔ ۱۹۴۲۔ ۱۹۴۴۔ ۱۹۴۶۔ ۱۹۴۸۔ ۱۹۵۰۔ ۱۹۵۲۔ ۱۹۵۴۔ ۱۹۵۶۔ ۱۹۵۸۔ ۱۹۶۰۔ ۱۹۶۲۔ ۱۹۶۴۔ ۱۹۶۶۔ ۱۹۶۸۔ ۱۹۷۰۔ ۱۹۷۲۔ ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۶۔ ۱۹۷۸۔ ۱۹۸۰۔ ۱۹۸۲۔ ۱۹۸۴۔ ۱۹۸۶۔ ۱۹۸۸۔ ۱۹۹۰۔ ۱۹۹۲۔ ۱۹۹۴۔ ۱۹۹۶۔ ۱۹۹۸۔ ۲۰۰۰۔ ۲۰۰۲۔ ۲۰۰۴۔ ۲۰۰۶۔ ۲۰۰۸۔ ۲۰۱۰۔ ۲۰۱۲۔ ۲۰۱۴۔ ۲۰۱۶۔ ۲۰۱۸۔ ۲۰۲۰۔ ۲۰۲۲۔ ۲۰۲۴۔ ۲۰۲۶۔ ۲۰۲۸۔ ۲۰۳۰۔ ۲۰۳۲۔ ۲۰۳۴۔ ۲۰۳۶۔ ۲۰۳۸۔ ۲۰۴۰۔ ۲۰۴۲۔ ۲۰۴۴۔ ۲۰۴۶۔ ۲۰۴۸۔ ۲۰۵۰۔ ۲۰۵۲۔ ۲۰۵۴۔ ۲۰۵۶۔ ۲۰۵۸۔ ۲۰۶۰۔ ۲۰۶۲۔ ۲۰۶۴۔ ۲۰۶۶۔ ۲۰۶۸۔ ۲۰۷۰۔ ۲۰۷۲۔ ۲۰۷۴۔ ۲۰۷۶۔ ۲۰۷۸۔ ۲۰۸۰۔ ۲۰۸۲۔ ۲۰۸۴۔ ۲۰۸۶۔ ۲۰۸۸۔ ۲۰۹۰۔ ۲۰۹۲۔ ۲۰۹۴۔ ۲۰۹۶۔ ۲۰۹۸۔ ۲۱۰۰۔ ۲۱۰۲۔ ۲۱۰۴۔ ۲۱۰۶۔ ۲۱۰۸۔ ۲۱۱۰۔ ۲۱۱۲۔ ۲۱۱۴۔ ۲۱۱۶۔ ۲۱۱۸۔ ۲۱۲۰۔ ۲۱۲۲۔ ۲۱۲۴۔ ۲۱۲۶۔ ۲۱۲۸۔ ۲۱۳۰۔ ۲۱۳۲۔ ۲۱۳۴۔ ۲۱۳۶۔ ۲۱۳۸۔ ۲۱۴۰۔ ۲۱۴۲۔ ۲۱۴۴۔ ۲۱۴۶۔ ۲۱۴۸۔ ۲۱۵۰۔ ۲۱۵۲۔ ۲۱۵۴۔ ۲۱۵۶۔ ۲۱۵۸۔ ۲۱۶۰۔ ۲۱۶۲۔ ۲۱۶۴۔ ۲۱۶۶۔ ۲۱۶۸۔ ۲۱۷۰۔ ۲۱۷۲۔ ۲۱۷۴۔ ۲۱۷۶۔ ۲۱۷۸۔ ۲۱۸۰۔ ۲۱۸۲۔ ۲۱۸۴۔ ۲۱۸۶۔ ۲۱۸۸۔ ۲۱۹۰۔ ۲۱۹۲۔ ۲۱۹۴۔ ۲۱۹۶۔ ۲۱۹۸۔ ۲۲۰۰۔ ۲۲۰۲۔ ۲۲۰۴۔ ۲۲۰۶۔ ۲۲۰۸۔ ۲۲۱۰۔ ۲۲۱۲۔ ۲۲۱۴۔ ۲۲۱۶۔ ۲۲۱۸۔ ۲۲۲۰۔ ۲۲۲۲۔ ۲۲۲۴۔ ۲۲۲۶۔ ۲۲۲۸۔ ۲۲۳۰۔ ۲۲۳۲۔ ۲۲۳۴۔ ۲۲۳۶۔ ۲۲۳۸۔ ۲۲۴۰۔ ۲۲۴۲۔ ۲۲۴۴۔ ۲۲۴۶۔ ۲۲۴۸۔ ۲۲۵۰۔ ۲۲۵۲۔ ۲۲۵۴۔ ۲۲۵۶۔ ۲۲۵۸۔ ۲۲۶۰۔ ۲۲۶۲۔ ۲۲۶۴۔ ۲۲۶۶۔ ۲۲۶۸۔ ۲۲۷۰۔ ۲۲۷۲۔ ۲۲۷۴۔ ۲۲۷۶۔ ۲۲۷۸۔ ۲۲۸۰۔ ۲۲۸۲۔ ۲۲۸۴۔ ۲۲۸۶۔ ۲۲۸۸۔ ۲۲۹۰۔ ۲۲۹۲۔ ۲۲۹۴۔ ۲۲۹۶۔ ۲۲۹۸۔ ۲۳۰۰۔ ۲۳۰۲۔ ۲۳۰۴۔ ۲۳۰۶۔ ۲۳۰۸۔ ۲۳۱۰۔ ۲۳۱۲۔ ۲۳۱۴۔ ۲۳۱۶۔ ۲۳۱۸۔ ۲۳۲۰۔ ۲۳۲۲۔ ۲۳۲۴۔ ۲۳۲۶۔ ۲۳۲۸۔ ۲۳۳۰۔ ۲۳۳۲۔ ۲۳۳۴۔ ۲۳۳۶۔ ۲۳۳۸۔ ۲۳۴۰۔ ۲۳۴۲۔ ۲۳۴۴۔ ۲۳۴۶۔ ۲۳۴۸۔ ۲۳۵۰۔ ۲۳۵۲۔ ۲۳۵۴۔ ۲۳۵۶۔ ۲۳۵۸۔ ۲۳۶۰۔ ۲۳۶۲۔ ۲۳۶۴۔ ۲۳۶۶۔ ۲۳۶۸۔ ۲۳۷۰۔ ۲۳۷۲۔ ۲۳۷۴۔ ۲۳۷۶۔ ۲۳۷۸۔ ۲۳۸۰۔ ۲۳۸۲۔ ۲۳۸۴۔ ۲۳۸۶۔ ۲۳۸۸۔ ۲۳۹۰۔ ۲۳۹۲۔ ۲۳۹۴۔ ۲۳۹۶۔ ۲۳۹۸۔ ۲۴۰۰۔ ۲۴۰۲۔ ۲۴۰۴۔ ۲۴۰۶۔ ۲

تاتے پت تیرے جو جیادو۔ پیرے من کو سوک شادو (۷) تب ہی سکا عیان نہ گئے۔ تیرے پنج پیٹ پوکت جئے۔ منتر پون
 کو تیرے کر کا ڈھت جیو اور اپو پھر (۸) کا ڈھت تاپے جکر سرگیو۔ پھر منتر پکے جیو۔ سرپ دیو۔ نرا کو تیرے
 تاتے پیٹ نہ یا کہ کو کوکر (۹) دیو جان پن ایس بچار۔ یو کج تن تیج لان اچا۔ کام جیوگ سو سوتے کرے۔
 پیرے من تاپ کہ پیرے (۱۰) تن رت کرسی نہ تاکے سنگا۔ بیاپ رسیو نہ جاپ انگا۔ دیو جان تب اوک سالی
 سو پت نہ جیو یا پت وکھالی (۱۱) اپو پھر سرپ دیت تیرے جی۔ کھل چوکی سو میں تی۔ پانی پھرے منتر ہی۔ تو تے
 منتر چو۔ نے جانی (۱۲) پر مہم جیائو تاپے کشت کر۔ رسیو سو سرپو تب رس بھر تپا جئے ایہ بھانت تاپو۔
 دیو۔ ایہ کچھ پٹا پور (۱۳) تات بات ہو میں سوکر۔ منتر چوک ایہ نہ سورو۔ جب اپو سیکھ منتر کر جئے ہیں۔ دیو
 پھر تپا نہ اسے ہیں (۱۴) منتر نہ پھرے سرپ ایہ دیو جئے۔ میر وچن مان پت پئے۔ جیو یا جیو کچھ سکھ پا یو منتر
 منتر کو سرپ ودا یو (۱۵) تاپے سرے سو بار جیائو۔ تب سرپو جب جیوگ نہ پا یو۔ تیریا چتر تگت منوں نہ پانی
 من پے منے ایہ نار تپا (۱۶)

انی سری چتر پنکھیا نے تیریا چتر سے منتری جیو پ سنباوے ۳۲۱ چتر سما پتنتو۔ سمکنتو۔ ۳۲۱۔ ۵۹۔ پنچون

چو پی۔ من پیرے اور کھا کو تپا۔ اسے پے جیتا ہمارے جتا۔ پمچ کر من کو دیں ست جہ۔ سو جیو کیت اک
 منتر پت تیرے (۱) اچھو جے تلکے اک ناری۔ نک اوٹ سانچے جن ڈھاری۔ سری کرا چھتی دو بتا تیرے
 جیو کیت سسی انس کل جہ (۲) جیو بھر جگ بھی وہ والہ شاہ پوت تن کیا پیدا۔ کام کیل تیرے ساتھ کیا وے
 بھانت ایک تن تاپے۔ جیادو (۳) نہ پت نہ جیو کیت نہ بھکا۔ تب تے تاپے وھام اس۔ اکھا۔ جہاں نہ
 پتھی کرے پر دیو۔ جانے نہ جہاں پون کو دیا (۴) کوری تیرین ہو کو پا یو۔ پیر یا کلا اک نیکٹ بلایو
 تاپو بھانتاں تم جانی۔ لیا ہو منجن کی کھاٹ اچائی (۵) سنت پن تیرے مندر جیو۔ کھاٹ اچائے لیاوت
 جیو۔ کام جیوگ کر کوئی کو سنگ۔ پنچا یو گریہ تاپے نہی ڈھنگ (۶) دوسرا۔ ایک دوسرے تاکو پتا گیتا کے
 گریہ سچ ویکھ کر دل ملی جیتا۔ بڑھاس نہیہ (۷) چو پی۔ جیتا تر گھر کو پیرا یو۔ شہر ڈھنڈورا ایس ولایو۔
 جے کوئی پو پھر پیرن آوے۔ سو پے تر کئے پن میں نہ پاوے (۸) پو پن کئے یکن جیو جیو۔ تب تیرے منتر
 بلوکن آ یو۔ جوگی ایک تھاں تب آ یو۔ پو پپ پانچ من سول پکا یو (۹) آئے سو پھول سول کے گئے پانچو
 گیت منتر تیرے جیو۔ جات جات دو گئے پیرن۔ جے کھج جات تیسرو منجن (۱۰) تب جگ سر جتا گھاری۔ تن
 جیو تیریں ناری گاری۔ بھانت بھانت تاسو رت کرکے۔ سو پو تاپہ من کو پیرے (۱۱) جب ہی سوئے سنباوے
 یو۔ جوت جیو تے نار جیو۔ تے نے جے کھ ایک تیر کا ڈھوا۔ کام جیوگ تاسو کر کا ڈھار (۱۲) ترپ ٹھاڈھایہ
 چرت پنا۔ جہاں جہاں جہاں جہاں۔ سوہ گریہ کال کر پا کرے پو۔ جتا کٹی جیو جن کر جے یو (۱۳) پرات گیتو سنباوے
 تیرے جیو جیو جیو سکھ تن میں وکھ بھانت بھانت تن پنا بانی۔ وہاں وھرم سو جانیو جانی (۱۴) سنباوے
 کہ ترپ آکے وھرم دو پتا کھے راجہ آ یو گھر میں تنال جیو جن کے مہر کے آگے لکھے پن اچر کے (۱۵) ایہ پو
 پن پے سنباوے۔ کہا رت سو پے تن ہی۔ ایک پنچ سو تاپو جیو جن۔ کھا یو جانے کون پو پھر سو (۱۶) ایک
 تنال جیو جن تم کر۔ دتیا جیو منتر وکھو جے تیر بھانت جتا پیر وکھے۔ تے نار لکھی راسے (۱۷) تیر تپا کھا
 راکھا۔ پھن پنچ تاسو ترپ بھاکھا۔ کیس پھال تیر پھر کر لکھا۔ رو۔ پیر جیو جن تم تاکہ کھوار (۱۸) چتر

ہنے کے۔ عیادت عیادت تاکہ شکہ و سہ کے (۱۶) پتہ یہ نہ رکھے جیسے جانے۔ و دہانگی یہ سکھی پرمانے۔ مجید ابجد جڑھ
گوئی نہ ہی۔ والی تانے خواہن کی (۱۷) ایک وں دوہا پتہ بندت۔ بھی کیل کے بیج بہارت۔ قون پرکھ کہہ پرکھ اچر کے
بھرتا کر اسوہ کر کے (۱۸) بھیجی بہرہ شوک من و سر کے رست مات پتہ پجن اچر کے۔ کہ یہ کری لکھو پھری گئی۔ سوہ
ہن وچن پھری کر پتی (۱۹) اب سوہ بھی لکھ پھری پتی۔ کھیت وئی لکھن تہہ ستی۔ اک جو پے سورے ست
فانی۔ تو اب نار پرکھ ہوئے جانہی (۲۰) تر یا تے ایسے پرکھ ہوئے جانے۔ جو کچھ ست یہ سے مہ آئی۔ یہ اب جو ک
پرکھ کی پاؤسے۔ دن صوبگ عری شک کہ وے (۲۱) چکرت بیچو را جہ این پچن رانی بہت بہار کیو من ہو دتا
کہاں کہت پیش کہ۔ اچن سوادت یہ جیا مہ (۲۲) جیتا تہ بستر چہور نہ پ ہا لکھو وے جو دوتا کہا۔ اڑک
ستی تاکہ کہ جاننا۔ سبب بڑا نہی سوہ پچانا (۱۳-۱۱)

کیل بچا دیں۔ کوک سارنت پرکٹ دکھا دیں لہا تبین ساتھ سن سے ہوئے کے۔ پر دودھ پر جب رستہ ہو
 سنے کے کہ پور بکد رس ویت بچا دیں۔ کیت اچاڑ و طریک کا دیں رہا تب لگ پر سن ٹاتا کو پتی۔ ٹیکو آئے
 بتاں سور کھستی۔ تب تر یا پشترت بچر کے۔ سنو تا یہ بھائی گھر کے (۱۹) ایک کو ٹھڑی تر چھپا کیو پتہ
 مار سزا دج اگھائیو۔ را جہ پر جاسد سن دھائے۔ دوتا کے سند چل آئے (۲۰) مرنگ پر پو کو بھرتارا۔ راورنگ
 چھ یون ہمارا پو چھت بھو پتی کہ راجن بھائی یا کی گت کاسن (۲۱) سنو تا میں کچھ نہ مانو۔ روگ یا یہ جو
 یکل کھا لوز کھتریاک کچھ بھیکو۔ جیوت پتورنگ ہوئے کیو (۲۲) ار جواب مو میں کچھ ست ہے۔ ار جوت
 بید کو ست ہے۔ اب میں روڈ تپا کر ہو۔ یا یہ میاؤں کے جڑ مر ہو (۲۳) تم ہوں بیٹ یا یہ اگھنا اب۔ پوٹا کر
 سدا شو کی سب۔ میں باکو ایہ گھر نے بٹے ہو۔ پوچ سدا شو پور ہو (۲۴) مات پنا اگھنا۔ اگھائے۔ یہی نہ تا کل
 بٹائے۔ نے سنگ ٹی مرنگ کہ تہ گھر را کیو متو چاں جا چھپا کر (۲۵) تہ گھر جائے پاٹ دور سے کر۔ رمی ہار
 کے ساتھ میں کر پخت بیکہ لوگ و دارا پر۔ بھیدا بھید نہ سکت۔ بچ کر (۲۶) تہ سمو ہی جیا لے۔ سن جائے
 شاشوہ پخت انو مانے۔ یا کی آج ستا ہی ہے۔ سب بری نیات تب سہی ہے (۲۷) جو یہ کوئی روڈ سور ست ہے
 جو یہ تہ چرن سے ست ہے۔ کو پتی جیوت مار نہ لگ ہے۔ شو شو بھاکھ مرنگ پن عک ستا (۲۸) ات ۵
 ہوا رہا بیکارت۔ ات تر یا سنگ بھی ہار مہارت۔ جیوں جیوں پٹ چٹ چکا دے۔ نے مانے وہ کابل
 بھاؤ سے (۲۹) بتاں کھو بھوتا کو گاڈا۔ باہر ہاڈ کو ڈہنی تھا ڈار اپنے ساتھ ہار کر دھر کے۔ سے آلی ایہ بھات
 اچر کے (۳۰) حب میں دھماں روڈ کر دھرو۔ تب شو اس مر ساتھ اچریو۔ برہنہ پنڈی سن۔ مبارک۔ جویا سے
 ہر دے۔ آوت اس تب میں بھو جیا لے دیو پتی۔ جو نمر سے چرن۔ ترستی۔ تب ایہ بھات بھائیو شو
 سوئم سبھ بھو بھو پتی پچ (۳۱) دوسرا۔ تاں تے اتی نہ کر داتے میں کور۔ نامتہ چو سہی سمجھو کی کریا
 درستی کی کور (۳۲) چھپی۔ سبھ پن پچن ست کرتا۔ شو کو سن پچن ان مانا۔ تب میں بچ شدر جیا تراسا
 نت پرتی تا سو کرت پلاسا (۳۳-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تر یا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۲۶ چتر
 سمانیشو۔ سمبستو۔ ۳۲۶-۶۱۶۱-انجون

بھوئی۔ گھرواراجہ ان اتی بل۔ بکے نہ چلیا پری بل۔ توڑھتی ناری تا کے گھر۔ ہی نہ پرت پر بھاتا کی بلا
 ناک بتوشاہ بڑ بھاگی۔ روپ مان گنوں نورانی۔ سلج تہی دوہاتے کے گھر پر گت بھی جن کھاکرن دھر (۱)
 ایک بتاں سیاری آئیو۔ امیتا و رب ہی جاتا گنا بیو۔ جو تر ہار فرانت پھر سے لونگ ناچی کون اچر سے (۲)
 انوت دھام توں کے بھیکو۔ مل بے کاج شاہ سنگ بھیکو۔ دوتا گھاتا توں کی پانی۔ سنکل درپ تہ بھو چرائی (۳)
 مٹا اگرہ کی سنکل نگار۔ دئی سہو نیتاگ پر ہار۔ رووتا شاپا پائی۔ جریو دھام کہ تہ ہے ٹی (۴) سن تر یا پچن
 شاہ روئے دھائے۔ گھر کو مال ریکاس آئے۔ آگے آئے نیاریں کہاں۔ بڑکھا ڈھر بھیم کا بتاں (۵) ہورشا
 ارم پچن اچار سے۔ ہے پتا دگھ۔ دے ہار سے۔ اپنے کے کاسوک آوا۔ یا کو گت میں پچتاوا (۶) پن سن کو
 اس شاہ اچار سے۔ سوئی بھیکو جو بھو ہار سے۔ تم یا کو کچھ سوک کرو جن۔ دے ہو و رب جریو جیوان (۷)
 بھیدا بھید کچھ نہ جڑ پائیو۔ ٹوڈ ٹوڈا سے سہو گھرائیو۔ کم۔ بیکھ اپنی بھائی۔ تر یا چتر کی ریت نہ جانی (۸)
 شاہ تہا چھل دھن ہار۔ بھید نہ تا کے پشپن پچر۔ سیانا شو بھید ہی پائیو۔ پن لاگے جل سوڈ ٹوڈا

ایت سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۲۷ چتر سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۳۲۷-۶۱۷۱-انجون

اچلا دتی ٹکراک سو ہے۔ اچل سین راجہ سینہ کو ہے۔ اچل دی تا کے گھر رانی۔ منتری بھون چتر دس جانی (۱)
اچل منی دوسریہ دارا۔ تاتے منتری ہتی اپا راتا سو نرپ کو نیہ اپا راجا بت اوج تیج تیرہ پیارا (۲) دتیا
نار اس چتر بچا۔ یو۔ ایک نارسی کے ساتھ سیکھا رلو۔ تاکو بھر پور دب سکدو صاما۔ طانت اور نہ وڈی باما
(۳) جب سچہ اندھ راتری سوئے جاہنے۔ طانت لپے ایک جن نامیہ۔ ویپ جریو دھول جیب بیو۔ تب تم اس
راجہ سو کھدیہ (۴) مایا گڈی سو ہے نرپ جانو۔ ایک بات میں تمیں مکھا لو۔ اچلا دے تریا کو ملی دے کے۔ گرہ سے
جاہنے کا ڈھ سو ہے کے (۵) اچلا دے جب ہی سن پائیو۔ انٹ بھیدیہ تریہ سیکھا یو۔ ایک بات مانگے
سو ہے دیو نر پھنام تری کا بیو (۶) پرتھے ادھیک دب تیرہ دیا۔ دھنور دب تیرہ کیا۔ بن سہیٹاٹ ویپ جگائیو
ایت استری ان بھاگہ ٹائیو (۷) ہے نرپ سو ہے مایا تم جانو۔ بکٹ کیت کی گڈی پکھا لو۔ اپنی استری کہ ملی دے
کے۔ یاتے بھکھو کا ڈھ دھن دھن کے (۸) رانی ساتھ جہاں نرپ سویو۔ اردھک راتری چن تیرہ سو یو۔
سو ہے مایا کو گھری راجہ۔ استری دے اپنی ملی بھاگھو (۹) جن استری اپی چرت بنا یو۔ تاپی کو نرپ نام ٹائیو
راجا لوگ دب کے مارے۔ تری نارسی کہ ملی دے ڈارے (۱۰) جنہو نار کو ستو ٹیھا یو۔ پٹ کام تاپی کے آئیو
ق تریا دب تانے سو دیا کے۔ نارسی تری کو نیو بجا کے (۱۱) جری بات جو کو لی بنا دے۔ تاپی کام تاپی کے آئیو
میں یو میں پھل پائیو۔ تانے بہت مٹی آپ پائیو (۱۲-۱)

ایتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۲۸ چتر سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۳۲۸-۶۱۸۳-انجون

چوپی۔ بھو کرن اک بھو دیس نرپ سکھیا ساوہ کو دشن کو رپ۔ تاں کے سوال ایک ہتھو آچھا۔ نہ رھو
نہ سو کا چھا (۱) اک دن دھام نرپ کے آئیو۔ پائین میں تیرہ تاپیے پٹائیو۔ تریا کی ہتی سوال سو پرتیا۔
اپن لگے ہیو دکھ چپا (۲) پائین لگے سوال مرگیکو۔ رانی دوس نرپ کہ دیکو۔ مریو سوال بھو بھا آچھا۔ اپنے
پرسے پرسے پرا (۳) اب تیں یا کو پیر پکھا نا۔ تاکو بھانت پوج ہے نانا کہیو سہی تب یا ہے پچاؤں۔ بھلے
بھلے تیں پیر بھراؤں (۴) قطب شاہ (۵) کھاتہ ناما۔ تیں کھو دھو کا ڈیو باما۔ تاکو گورنباکی ایسی کیسی کسی پیر کی
ہوئے نہ جی (۶) اک دن آپ تہاں تریا لگی۔ سیرنی کھو چڑھاوت بھئی۔ منت سو سہی برائی۔ سنا دیو پیر
سکھائی (۷) سو ہے سو دتیں پیر جگائیو۔ آپ اپنی قبر تپائیو۔ تاں تے میں ایہ ہتھو پکھانی۔ جب مہری ستا
تری (۸) ایہ بدھ جب چر میں سنی پائیو۔ زیارت سکل لوگ مل آئیو۔ بھانت بھانت سیرنی چڑھاویں جو ب
فر کو کر کی حاویں رہا قاضی تیج تیرہ آویں۔ پڑھ فاکھ سیرنی بناویں۔ دھو سس جھارو ان آویں۔ چوم
قبر کو کر کی جاہیں (۹) دوسرا۔ ایہ جھل اپنے سوال کو چرت دکھائیو بام۔ اب لگ کہ زیارت کریں شاہ قطب بن علم

ایت سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۲۹ چتر سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۳۲۹-۶۱۹۳-انجون

چوٹی - بچا دتی نڈاک سو ہے - بھرم میں نہ پتہ تو ہے - بیاہری سی تما کے گھر دارا - چند لکڑیاں تے اچھا ران
تہ نکل جیسی ایک پہاڑی - نہ پا کے بار بہت عقی دوری - بن کھن کے صبو کھن دکنے - ڈارو سے گھب سوکر کھنے
۱۱ اوپر جل تاسے تر صبو کھن - کیونہ نہ کھینچو دکن - رہو چرخن ناکو جل پہا - سنہوں جان بھید ہی دیا رس
رانی ٹوں نہ کھن نہا دشتی نہ پتہ کی ترس نکارا - کاجو بات نکھی ہی کھی - صبو کھن جات نار ہر کھی (م - ۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تر یا چترے مشتری جھوپ سنبادے ۳۳۰ چتر
سما تیشو جھپشو ۳۳۰-۶۱۹۶-۱۱۹۶

چوٹی پر باقی گھراک و جھین پر ہاتھن زینت پہنیں۔ پر ہادی سدن نہ بالا۔ جہل کھراگن کی جولا (۱) اس کا دسے تر شا جیتے۔ چنہ سوچہ سوچہ چھب و جے۔ اور نارتہ ستم نی کوئی تریاکی اتریا کہ تریا سوئی اس نے رتا تاسے تن ایسی۔ سچی ہارتی ہوئے نہ تینی۔ مالم سکل گیت اجیار سی۔ چچہ گاندھ جی ہیرا ہی (۱۳) پچن سین دیت تر بھارو۔ پھر ج مان دت مان کرارو۔ نہ بٹنگ اسراں کر یو جن۔ سوہ صیو سوئی ہنیو تن (۱۴) یہ پڑا دھ ماتری وکے آدکے۔ ایک پڑکھت پرتی کہہ جاوے۔ سمجھ من سوچ بڑھو جیا نئے اتی۔ بیچہ پچا کرت بھلا سچہ منی (۱۵) ایہ راجپس اتی ہی بکوانا۔ مانکھ صکنت رین دین نانا۔ تر اس کرت کا جو نہی جکو نہ جے پرت ہوت کر من کو (۱۶) بیوا ہتی ایک پڑ توئے۔ والو کھات شکھ بھو جوئے۔ سو ایک را جاپا آلی۔ ریزکھ راج پڑ بھال بھالی (۱۷) یہ وہ کہو زینت تن بیا۔ جو تم سو ہے۔ راکھو پنج بینا۔ تو ہو ما اسرکہ آو۔ یا پڑ کو سچہ سوک رشا ورماتھ میں بند تو ہے کو دھاما۔ جیا میں ہے اسرکہ باما۔ دیس ہے اروگ بسیں شکھوئے پڑھا کے چیت کو سکھ و کھرا (۱۸) بلی آٹھ سے بیکھ نکائیو۔ پچھ سمجھ پکوان پکائیو۔ مدرا ادھک تہاں نے صرا۔ ساٹھ مارچو چو این کرار (۱۹) صل صھانت بھوان نہا نے۔ صھانت صھانت بیکھ ساتھ ملائے۔ گردھ صھان ہودی انیسیں۔ باند ہے آن اسرکی سمیں (۲۰) آد ہی رات دیت تیرا کیو۔ گردھ صھان نہ کھان چہائیو۔ پچھ صھنج جتے تب کھائے۔ بھر بھر بیا لے نہ چڑا لے (۲۱) نہ کے پس بندہ ہوئے رہا۔ آن افیم گرو نہ گہا۔ سوئے ہا نہ کھو نہ پائی۔ نار پچھان گھات کہ دھالی (۲۲) آٹھ ہزار من سبتہ یونتا پراوٹ ڈھار کو دیو شیمی صھت دیت وہ کہو۔ یہ وہی چوک شکھ دیو (۲۳) و دھرا۔ یہ پھل ایک اسر من زین پر بریو سکھ پائے۔ سکل پر جاسکھ سو سی پرد سے ہر کھ پچا لے (۲۴) (۱۵)۔

انی سری چتر پکھا نے تریا چترے مشتری محبوب سنباوے ۱۳۱۳ چتر
 سما پستو۔ بھستو۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۵۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۷۔ ۱۴۹۸۔ ۱۴۹۹۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۱۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۳۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۵۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۷۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۰۹۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۱۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۳۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۵۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۷۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۱۹۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۱۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۳۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۵۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۷۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۲۹۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۱۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۳۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۵۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۷۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۳۹۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۱۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۳۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۵۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۷۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۴۹۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۱۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۳۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۵۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۷۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۵۹۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۱۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۳۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۵۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۷۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۶۹۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۱۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۳۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۵۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۷۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۷۹۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۱۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۳۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۵۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۷۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۸۹۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۱۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۳۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۵۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۷۔ ۱۵۹۸۔ ۱۵۹۹۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۱۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۳۔ ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۵۔ ۱۶۰۶۔ ۱۶۰۷۔ ۱۶۰۸۔ ۱۶۰۹۔ ۱۶۱۰۔ ۱۶۱۱۔ ۱۶۱۲۔ ۱۶۱۳۔ ۱۶۱۴۔ ۱۶۱۵۔ ۱۶۱۶۔ ۱۶۱۷۔ ۱۶۱۸۔ ۱۶۱۹۔ ۱۶۲۰۔ ۱۶۲۱۔ ۱۶۲۲۔ ۱۶۲۳۔ ۱۶۲۴۔ ۱۶۲۵۔ ۱۶۲۶۔ ۱۶۲۷۔ ۱۶۲۸۔ ۱۶۲۹۔ ۱۶۳۰۔ ۱۶۳۱۔ ۱۶۳۲۔ ۱۶۳۳۔ ۱۶۳۴۔ ۱۶۳۵۔ ۱۶۳۶۔ ۱۶۳۷۔ ۱۶۳۸۔ ۱۶۳۹۔ ۱۶۴۰۔ ۱۶۴۱۔ ۱۶۴۲۔ ۱۶۴۳۔ ۱۶۴۴۔ ۱۶۴۵۔ ۱۶۴۶۔ ۱۶۴۷۔ ۱۶۴۸۔ ۱۶۴۹۔ ۱۶۵۰۔ ۱۶۵۱۔ ۱۶۵۲۔ ۱۶۵۳۔ ۱۶۵۴۔ ۱۶۵۵۔ ۱۶۵۶۔ ۱۶۵۷۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۵۹۔ ۱۶۶۰۔ ۱۶۶۱۔ ۱۶۶۲۔ ۱۶۶۳۔ ۱۶۶۴۔ ۱۶۶۵۔ ۱۶۶۶۔ ۱۶۶۷۔ ۱۶۶۸۔ ۱۶۶۹۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۷۱۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۳۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۵۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۷۔ ۱۶۷۸۔ ۱۶۷۹۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۸۱۔ ۱۶۸۲۔ ۱۶۸۳۔ ۱۶۸۴۔ ۱۶۸۵۔ ۱۶۸۶۔ ۱۶۸۷۔ ۱۶۸۸۔ ۱۶۸۹۔ ۱۶۹۰۔ ۱۶۹۱۔ ۱۶۹۲۔ ۱۶۹۳۔ ۱۶۹۴۔ ۱۶۹۵۔ ۱۶۹۶۔ ۱۶۹۷۔ ۱۶۹۸۔ ۱۶۹۹۔ ۱۷۰۰۔ ۱۷۰۱۔ ۱۷۰۲۔ ۱۷۰۳۔ ۱۷۰۴۔ ۱۷۰۵۔ ۱۷۰۶۔ ۱۷۰۷۔ ۱۷۰۸۔ ۱۷۰۹۔ ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۱۔ ۱۷۱۲۔ ۱۷۱۳۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۱۵۔ ۱۷۱۶۔ ۱۷۱۷۔ ۱۷۱۸۔ ۱۷۱۹۔ ۱۷۲۰۔ ۱۷۲۱۔ ۱۷۲۲۔ ۱۷۲۳۔ ۱۷۲۴۔ ۱۷۲۵۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۷۔ ۱۷۲۸۔ ۱۷۲۹۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۱۔ ۱۷۳۲۔ ۱۷۳۳۔ ۱۷۳۴۔ ۱۷۳۵

چو پی۔ ولدیہ کو ایک نہ پالا۔ وند بیج دی گھر بالا۔ تا پڑ پڑو رنگ رائے سن۔ سین چڑھائے کرنگ ان
گن (۱) نام فرنگی رائے زیت نہ۔ انگیزین پر چڑھت کرسی چہ۔ ان گن سے چو چترنگا۔ جن کرام چلیو کل
گنگا (۲) وند بیج دی کے ناتھ۔ پران بچے ڈھری کے ساتھ۔ رانی بید نہ کامو دیو تراس ترست را جہ رگو
(۳) مرنگ ناتھ تہ سہیں ہمارا۔ اورنگ بیو سین بھارا۔ ایسے گھات جیا مانہے بھاری۔ کاشت چتر کا پچھہ واری
(۴) پچھہ ہی ہاتھ بندوق سواری۔ وارو گوہن بھری تہ ہاری۔ تروڈھا چٹت بھئی تو پچانہ تیر بندوق کمان رہبانار
حب آرہین یکت تہ آئی۔ سہن گئی پیتا لائی۔ پس ہر شک اک بارا۔ چت کی کچھ نہ رسی بھارا (۵) اتم نا پچھہ

آؤ تس ماکھی رتم میں جی نہ کوئے باکھی۔ جاسے گئے انگ سو بانا۔ نت چمن رتن بھٹ بکھے پراناریا تر پھڑائے گویا
کے مارے ہوئے سن اور نہ جنگ یہ مارے۔ رتھی شاگ پتی اربا جیا۔ جم پڑ گئے سبت بیخ راجا (۱) و و ہرا۔ ایہ چتر
تین چپکے کوئے جنگ ہزار۔ اری مارا جیا سبت گئے گرہن کو ہار (۹)۔

انی سری چتر پکھیانے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنا دے ۳۳۲ چتر
ساتمستو۔ بھستو۔ ۳۳۲۔ ۳۳۱۔ ۳۳۰۔

چوٹی۔ تیر پھیرے ایک زپت پر۔ کام سین تیر نام رتھ ش۔ کاماتی گون کی ناری رتھ پ۔ وان رتھ وان پیرا
تاسے سبت سبت رتھ باجن۔ جیول رتھ ناجی اوتا جن رتھ بیک پھیرا یو۔ بھوت بھوک نہ ویو بھو یو۔ ایک
سوت ساہ پچ بھاگی روپ فورنا مالورائی۔ پریت کلاتہ شاہجے۔ کوو سر پت تر تہ دیتے (۳) سوتریا ایک
چو وھری ست پر۔ انگ ٹی تر لی اتی رچی کر۔ یج مالی فیل تانہ بکریو۔ بھانت بھانت بھو جیہ بھو یو (۳) کپنا
کیف رتم سو جپ ہی۔ ثرنی ایہ پدھ چری تب ہی۔ اب تیں گون آکے پیر وکر کام پت اب ہی میر و ہر (۵)
تب ایہ پدھ تین چرکھ اچاری رہ۔ بھو تو یہ سٹوپا ری۔ جورا جاکے اپ بھو باجی۔ سو دے پر تم آن موسی
تاجی (۶) تب تین تریا پچا اس یو۔ کہ پدھ جاکے ترنگم یو۔ ایو کر بے کون اپچا را۔ جاتے پرے ہاتھ سو
سارا (۷) اردھ رتری سبت بھی جینے۔ سوان بیو دھار تریا بنے۔ کہ مینہ کہ کران ایک لی۔ باجی شو جہاں
تہ ٹی (۸) ساٹھ کوٹ تہ کو دینچی۔ دان کرپان مان کی سوچی۔ جہاگت ہندواہ ہنار سے۔ تاکو سونہ کاٹ کر
ڈارے (۹) اڑل۔ ایک ہندواہ مار دنیا کہ مار یو۔ تریا مار چتر تہ کو سیس اتار یو۔ پچم کھٹم مد ستور سبت
یو۔ ہوشم پڑکھ سنگھار چور باجی یو (۱۰) پری کرش رور جے تریا سنے ہرلو سچھے پکھیا پکھ کچھ کچھ کہاں
پر یو۔ باٹ گھاٹ سبھ روک گھوایہ چور کو۔ ہودھ رتھ ایہ ہول نہ دیکھے بھو کو (۱۱) جت جت وھاوے لوگ
ہر لوہے کئے مس۔ کہ ہے کرپائیں دھیت دھاوت دھو دس۔ اس کار ج جہ میا نہ جان تہ دیتے۔ ہوجی
تھول خیت ترنگ ترپت کو پچھے (۱۲) سبت پچھے بکٹ ترنی کے جاکے کئے۔ پھارے تین وہے ترنگ پچائے
کئے۔ کر کر جاسے چوکی باجی تیخ تین۔ ہوتن ل ہوس نہ راہی راکھے ایک بھن (۱۳) چوٹی۔ کوو بک جاکے چار
ایک تیں تانہ و دے کر ڈال۔ پت چن بنے پکھ یا من تیں۔ دوسے دوسے گئے ہوئے ایک ایک تیں تیں (۱۴)
ہو پدھ پیر پکھیا مارے۔ اک ایک تیں کر دوسے دوسے ڈارے۔ گھوڑا سبت گھائے جو گئے۔ دوسے تے
چار ٹوک تے چنے (۱۵) و و ہرا۔ ایہ پدھ پیر بار ہوندی ترنگ ترائے۔ جہاں تہ کو گرہ ہتھوتی نکا سیو
آکے (۱۶) چوٹی۔ جیہ تہ آن ترنگم دیو۔ کام بھوگ تا سوویرا کیو۔ چوپا چھے تین فوج ہناری۔ ایہ پدھ
سوتہ تریکے اچاری (۱۷) اڑل۔ بروکر مہم کر یو ترنگ رتھ پ کو ہر یو۔ آپ اپنے گن گھارا کو ہر یو۔ اب ایہ ترنگ
سمیت پکڑے جاتے ہیں۔ ہو پھانسی دسے ہے دھول کہ سوہی دیانے ہیں (۱۸) چوٹی۔ تریا بھو جیہ
سول نہ کرو۔ باج سبت و دو پچھے پچ۔ ایو چرتا بے میں کر ہول۔ دشتن ڈر سر پچا رتھ ہول (۱۹) اتان
چرکھ کو صیں بنائے رول کہ ملی اگنہ جاکے۔ یہی ہمار دشتا بارو۔ اور کا فو تہ سکل ہنار و (۲۰) مل دل
دھام اگنہ جاکے۔ باج پائے جھا بھر پائے۔ سکل کا تو تین کہ دکھائی۔ پیر تہ ہتھوتہ تینے۔ سکا فانی لاس ہر وایت
تاں آگے تین۔ دیکھو جاتے جانا کی جن۔ آگے کر سبھ سن کے باجا۔ ایہ فیل بام بکار یو۔ اجا (۲۱) سوان گن
تے تے دکھاوے۔ آگے ہور کنت تہا دے۔ آگے کر کر باج بکار تے ہور کے باجنت جھکار تے (۲۲) ہو جھو

دوسرا شہر سوہی کے کچھ بڑے کرن اک رائے پیر پڑو بالکورتی راکھت کھ کو بھائے (۱) چوپی۔ ابا دے رانی
 تاکے گھر۔ اوکھ پنڈھاسکل جہر کر۔ بیرم پو پتر تہا یو۔ تیج وان بواں مہا نیو (۲) تاکے جات نہ پر بھاکھانی۔ روپ انگ
 دھرو پو جہ جانی۔ کوکھ پر بھارے کوکے کھی۔ نیکھ شودسی۔ ریت اندر دلی اس جیل چیلو کوڑا پارا۔ آپ گھر جاکھ
 کرتا رائے نک اوت ساچے جن ڈھاریو۔ ریکھ ریت جن برہم سواریو اس میں پیت مرگ کے بھارے۔ کس حال جن
 بھانیں سواریو۔ بھائے پرے گرے سوکی بھائے۔ بن بو جھے کوئی بھاپچھانے (۳) مٹک ریت پر بھانجھ ہی آپ
 ٹیکھ ہتی توکھ جہتر جھب۔ نہ کہ تارچیت وکھ جھانے۔ کچھ نہ بھاریت تب واسیہ (۴) جھٹ وکھ بھانے۔ جھ
 آج مگ بھرت و واسیہ۔ بھانڈیو نہ ٹیک بندے۔ اب لک بن میں لیتا اٹھارے (۵) اٹل۔ جھتر ان کھ جھتر لکھیا کی
 تے کریں۔ سکھ بامن کھٹ بن سو یا ہی تے دھرتی۔ بچا بن یاسے سو بھے بھار کر۔ ہوسہ سانی تن سکا
 پر بھاکھ کو بندہ دھرتی چوپی۔ بے اٹل تہ روپ بھارت۔ لاج ساج دھن دھام بھارت۔ من میں رت گمن توکے
 ناری۔ بھانو بھٹن سرگی پر بھاری۔ شاہ بین علا و دین جیہ۔ آئیو کھ بن چار کر تیر۔ بھول تہی حضرت کی ناری۔ تاکے
 گھر۔ اک بھٹی کھ دے سیرتی۔ مانع۔ لکھ و دھاری۔ جن رت تہی تے جھٹی بھاری۔ جھٹ چیر چہر مان بھائی۔ بھائی تے
 تے اس۔ لی (۶) بیرم دے بھاکھ آئیو۔ فہ دتا و بڑے خراکیو۔ ایک جنن اٹا کر بھاری۔ کینیو بھانہ پر تہم پیاری رم۔
 کا مٹھ بھی۔ ایک بھگم جھب پتا پاس تیج کاج ہی تب۔ کے بھل گرو گھٹا دے کھ بیرم دے سوہے بڑو یاد (۷) بھل
 بھلی تب شاہ اٹھاری۔ شمان بیرم کر پیاری۔ سوہے تہا بے تم کرو نکاج بھو شوری گی نکا (۸) بیرم تیر و جیر چھا
 شاہ بھو تن تہا بے شاہیو۔ ہرے دین پر تھم تم آویو۔ بھو دیسیں کی شاہیا بھو۔ بیرم دیو بھانی مانا۔ کہ پو پت
 دیں پھانٹا۔ پاتے بھو دیسیں جھب پائی۔ است میں ارگھن پھٹا (۹) بیرم دیو بھو دیسیں پائی۔ پٹ کر تی تن ساتھ
 لائی۔ بھانے بھانے بھاری جھٹ گھائے۔ بھانے بھٹے تون کے پائے (۱۰) بھانے بھانے بھل وکھ راجا بھو جھان۔ بیرم
 دیو بھانے بھو بھانے۔ کاندھ بھل دے آگے جیہ رانی۔ روپ وان گن وان بھانی (۱۱) اٹل کاندھ بھل دے رانی
 تہ روپ بھار کے۔ گہری دھرتی کے جھیر میں بھار کے۔ آئیو ایک پل کوڑو جھیتن پلکے۔ بھو جھیر ہی پس اب وکھی
 بھل بھل جہا بے۔ چوپی جاتے کھی بیرم دے پاسا۔ ایہ دھ ساتھ کری ارداسا۔ تے تم کاندھ بھل دے کو بھو کے
 ایہ دیں سیاہ بھو اس پاچھے کی فرج تن مانی۔ دتیار بن کی بھو بھانی۔ تاکو دیں تون ہی تو۔ کاندھ بھل دے
 رانی کہ بھو (۱۲)۔ ان رانی تہرے بھوگا۔ جیت کے دے تیاگ بھو سوگا۔ تب مگ بھو شاہ کی بھو۔ بائج شرن
 بھاکھ شانیو (۱۳) بھو سو بھیا مہیے پھٹا۔ اور بات وکھ جانی۔ کے بیرم کو باندھ پھادو۔ کے میرے سنگ
 قبہ بھادور (۱۴) رانی باندھ نہ بیرم دیو۔ پیر کو بچ و نہ بھی بھیکو۔ بڑ بھے جی مہد کے کا جا۔ بیکے رتھ ساجت بھو
 سا جا (۱۵) بھگم پر بات جھنڈا بھو راکھ مارو نہ سے جھتو دھاری۔ بے تیر تروار کاتی ناری۔ بھوں بھیت پائے
 گرے جھتو ٹوٹے۔ بھوں مٹ دھتی پھریں باج جھو۔ تے (۱۶) بھوں لاج جڑ بھے پرے ہی سنگے۔ بھوں ناگ
 مارے پر ابے اٹنگے۔ بھوں بیرم دے پرے برہم بھائے۔ بھوں بھیت کھانڈیل کے چرم کائے (۱۷) گرے
 بیرم مارے بھانگ ناو۔ بھو جو بھے ایک گرے بھانگ۔ جھانگ لکھی کے اپ تان تے اچارو۔ سونکان دے کے بھے
 ہی ہیارو (۱۸) مان دھو کے اٹے اچ تیکے۔ بھئی دوس باڈھے سوگا ڈھے انکے۔ مرے کوپ۔ کھٹے
 سو ایک نہ بھاجیو۔ گدی چار کوسار کوسار (۱۹) بھانے سنگھ بھری گھنے ناو باجے۔ میرنگن بھنگے انکھیں
 بھجے۔ بھوں ناسکے نا پھیریں اونگارے۔ بھوں بھانج پھیا بھیں گھٹ بھارے (۲۰) بھوں توکھ توکھ توکھ
 گرے میں روپا ہی۔ مرے سوامی کے کاج بھوں کو بھائی۔ بھان کو بچ دھارے چڑھے جھتو دھاری۔ بھے بھل مانو

مارے ہاری (۳۱) تے جوم لوتے سو دھنیں مچائے۔ ڈرے سنج جیسے سائی سمائے: جھے جوان جو دھا جگے جو جگے
 سکوپان کے بھنگ سولے یکنے اس جہن بان ایسے پچے ہیر کوئے۔ مریوان جو پے میو جو جھ توئے۔ تہاں جو بھنگ
 پانچ بھٹ بھٹیم۔ پرارے پرے ہیر پرے بچیم (۳۲) کہوں ہیر نیال پنا بھائی۔ کہوں جو گھنیں کھری گینت گادیں
 کہوں کے برگن دے تہی کو۔ بیں سا سو ہے جھ جو جھ جی کو اس چو پکی۔ جب ہی یکن جو جھ جھ گئی۔ تب تریا
 شتے پھاوت بھٹو۔ سوو جو جھ جب شورگ بدھا یو۔ دشا پشرتہ اور پھانچا سو (۳۳) سوو گرو جو جھرن جب میں
 تھے ستیر پٹا یو تب ہی سوو جو جھ جب گلو دواسے۔ چو تھو پٹ پٹا یو باسے (۳۴) چارو گرسے جو جھ شتہ جب
 ہی۔ ابا چلی جھ کو تب ہی۔ سوو بچ تے کل بلائیں مرن چلی دند بھی۔ بجائیں (۳۵) ایسا کرا مال نہ جھ دھا۔ رہی نہ
 بھٹ کا ٹوہی جھ دھا۔ مارے پرے ہیر بکارا۔ گو تھ جھانچت رکارا (۳۶) جا پرست سرد ہی مارتی۔ ناکو کاٹ بھو
 سرد رتی۔ بانے بنے شرنی تھ بانا۔ کرے سو بھٹ مرت وک پیا نار (۳۷) جن جن جوان بھیریا مارے۔ ابرا ک
 تے دوسے دوسے کر ڈارے۔ انھی دھولائی اسانا۔ اس چکے پچھی پیمانار (۳۸) کاتے سو بھٹ سرد میں چس
 بن مارت تہاں پچھاپے۔ گج جو جھے مارے باجیرن۔ جھڑ پڑا سو کوہر جہ بن (۳۹) کن ایسا بلا تین کیا۔ پا چھے
 جھڑ اسے نوا کھنڈ کھنڈ باجی پر بھٹی۔ تھوہ چھو رادھن گئی۔ بھوت پیا ج گئے صکنے تاما۔ باگ سو بھٹ تو
 جھجی (۴۰) پر قلم چار او پتر جو جھائے۔ پورا آپ ہیر سو گئے۔ پر قلم بال کو جھے لکھا یو۔ تہ پلچھے ہیرم
 دے ماریو (۴۱) ناکو مار کاٹ سیر یو۔ گئے حاضر حضرت کے یو۔ تب پت پچھے شا پھو پنا۔ ادھک و کھٹ تھوئے
 دو تہا چنیا۔ (۴۲) دوسرا جب یگم تہ سوار کو دیکھا سپس اکھار۔ اٹ پراتب موڈ تریا تھوئی نار (۴۳)
 یگم۔ وک مان تب ہو گئے تے۔ جھ دھونا اور کرے کے۔ پران برے پنے دینار و مرگ سو کو جن اس گرم پنا (۴۴)
 دوسرا۔ ہیرم دے راجانت یگم تہ پران۔ سو کی سیام یا کھٹا کو تب ہی بھو ندان (۴۵ - ۱)

اتی سری چتر پکھیالے تریا چترے مٹری بھوپ سنا دے ۳۳۶ چتر
 سائیتو۔ بھمتو۔ ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۱۶ - ۱۴۱۷ - ۱۴۱۸ - ۱۴۱۹ - ۱۴۲۰ - ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ - ۱۴۲۳ - ۱۴۲۴ - ۱۴۲۵ - ۱۴۲۶ - ۱۴۲۷ - ۱۴۲۸ - ۱۴۲۹ - ۱۴۳۰ - ۱۴۳۱ - ۱۴۳۲ - ۱۴۳۳ - ۱۴۳۴ - ۱۴۳۵ - ۱۴۳۶ - ۱۴۳۷ - ۱۴۳۸ - ۱۴۳۹ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ - ۱۴۴۳ - ۱۴۴۴ - ۱۴۴۵ - ۱۴۴۶ - ۱۴۴۷ - ۱۴۴۸ - ۱۴۴۹ - ۱۴۵۰ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۲ - ۱۴۵۳ - ۱۴۵۴ - ۱۴۵۵ - ۱۴۵۶ - ۱۴۵۷ - ۱۴۵۸ - ۱۴۵۹ - ۱۴۶۰ - ۱۴۶۱ - ۱۴۶۲ - ۱۴۶۳ - ۱۴۶۴ - ۱۴۶۵ - ۱۴۶۶ - ۱۴۶۷ - ۱۴۶۸ - ۱۴۶۹ - ۱۴۷۰ - ۱۴۷۱ - ۱۴۷۲ - ۱۴۷۳ - ۱۴۷۴ - ۱۴۷۵ - ۱۴۷۶ - ۱۴۷۷ - ۱۴۷۸ - ۱۴۷۹ - ۱۴۸۰ - ۱۴۸۱ - ۱۴۸۲ - ۱۴۸۳ - ۱۴۸۴ - ۱۴۸۵ - ۱۴۸۶ - ۱۴۸۷ - ۱۴۸۸ - ۱۴۸۹ - ۱۴۹۰ - ۱۴۹۱ - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴ - ۱۴۹۵ - ۱۴۹۶ - ۱۴۹۷ - ۱۴۹۸ - ۱۴۹۹ - ۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ - ۱۵۰۲ - ۱۵۰۳ - ۱۵۰۴ - ۱۵۰۵ - ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷ - ۱۵۰۸ - ۱۵۰۹ - ۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ - ۱۵۱۲ - ۱۵۱۳ - ۱۵۱۴ - ۱۵۱۵ - ۱۵۱۶ - ۱۵۱۷ - ۱۵۱۸ - ۱۵۱۹ - ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ - ۱۵۲۲ - ۱۵۲۳ - ۱۵۲۴ - ۱۵۲۵ - ۱۵۲۶ - ۱۵۲۷ - ۱۵۲۸ - ۱۵۲۹ - ۱۵۳۰ - ۱۵۳۱ - ۱۵۳۲ - ۱۵۳۳ - ۱۵۳۴ - ۱۵۳۵ - ۱۵۳۶ - ۱۵۳۷ - ۱۵۳۸ - ۱۵۳۹ - ۱۵۴۰ - ۱۵۴۱ - ۱۵۴۲ - ۱۵۴۳ - ۱۵۴۴ - ۱۵۴۵ - ۱۵۴۶ - ۱۵۴۷ - ۱۵۴۸ - ۱۵۴۹ - ۱۵۵۰ - ۱۵۵۱ - ۱۵۵۲ - ۱۵۵۳ - ۱۵۵۴ - ۱۵۵۵ - ۱۵۵۶ - ۱۵۵۷ - ۱۵۵۸ - ۱۵۵۹ - ۱۵۶۰ - ۱۵۶۱ - ۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ - ۱۵۶۴ - ۱۵۶۵ - ۱۵۶۶ - ۱۵۶۷ - ۱۵۶۸ - ۱۵۶۹ - ۱۵۷۰ - ۱۵۷۱ - ۱۵۷۲ - ۱۵۷۳ - ۱۵۷۴ - ۱۵۷۵ - ۱۵۷۶ - ۱۵۷۷ - ۱۵۷۸ - ۱۵۷۹ - ۱۵۸۰ - ۱۵۸۱ - ۱۵۸۲ - ۱۵۸۳ - ۱۵۸۴ - ۱۵۸۵ - ۱۵۸۶ - ۱۵۸۷ - ۱۵۸۸ -

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۳۷ چتر
 سما پتنتو۔ سمپتنتو۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ اچون

چوہی۔ جن سین را جا بکوانا تین لوک مانت یہ آنا۔ بھاٹوڈی کو نریالا۔ سور بیر آر بدھ لبالا (۱) سورٹھ دسے رانی تہ
 شیت۔ دان سیل جا کو حک شیت۔ پر ج تی دو تہا ایک تاک۔ نری ناگنی سم نہی جاکی (۲) پس ہر کو ایک شونریالا
 یوگڑدھ جولا کہ کالا۔ جھا جھ کا سی کی پوجا بہت۔ سن کرم بھن (۳) جھا ڈھ پر ج دسے نیک اپن
 راج کوڑ نریکھا ڈھ نا سن۔ اپنے جیتا سے پیشن۔ پچار۔ برویا ہے کر کوں پر کارا (۴) سکھی مہیج تہ دھام جولا یو بھا
 بھات کو بھوگ ک یو۔ اپہ اپیش ٹون کو دیو۔ گوری بچائے پرا کر یو اھا یہ اکیا تہ ایس سکھاں۔ آپ نریپ سو
 ہی قبائ سنی کرنا تیرتھ میں بچھ ہو۔ ہنائے دھوئے جولا پھراے ہو (۵) بات تیرتھ جاتا کہ بھی۔ شہر مشہروں
 چلی گئی سوٹ ٹون سو بچ جتا یو۔ من مانت کے بھوگ کا یو، کام بھوگ کر کے گھرا بھی۔ رچھ پا لکا سو
 س بھا بھی۔ بگ لکڑا نے دھارو۔ ہاتھ اٹھا دے تہ من ورا علم سوٹنی تہ رس رس گئی۔ کا ڈھ سگری سگری
 دئی۔ یہ چکل ساتھ بہا من بہا دن۔ سا پھین کوڑ پڑھ پاؤن (۶) کا ڈھ دسے بھہی۔ گھوارے لوہ کر جن تہ
 سن ڈھسے۔ جھیلنڈور پ سو یو بہ کھی۔ منری چھین شایرپ را ہی (۷) بے شہر پر کچہ نہ ہا یو۔ سنت بات
 نریپ سوٹھ دھریو۔ یہ چکل بڑا کوڑی دہ راجا۔ باکے رہا مٹے سکل سماجا (۸-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۳۸ چتر
 سما پتنتو۔ سمپتنتو۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ اچون

دوہرا۔ مگر بھاسا تی میں کرن بھاس نریس۔ جاسے تیج آر تر اس کو جانت سگرودیس (۱) چوہی۔ شتی بھاس
 توں کی رانی۔ منتری بھون چتر دس جانی۔ سات سوت تانی جب مان۔ جانت سات روپ کی کھان (۲) آہو
 تہاں ایک بیلگی۔ روپ دان کو ان تہ کی۔ سیام واس نا کو بھن ناما۔ سن دن ریکھ ریت تہ با ما اس شتی بھاس
 توں۔ ریکھ راجی۔ کام بھوگ ریکھ راجی۔ گون کر و تاسو من بھاو سے۔ سوتن سوک ہر دسے نہ آو سکھام
 یہ دھج دسے جھکھ کیتا سنی بھن۔ پوپ سگری بھول تی کتن۔ ناگر دسے مائن دسے رانی۔ ریت تی سبھی جگ جانی
 دن جیت دن کیا کر سی رنج مال۔ نوٹ پھٹی سبھی گھرا نی۔ پکھ کو بھو جن بھن کھوائے۔ سکل دل ریت لوک
 سیکھلے (۳) پکھ کہ کھاسے۔ یہ سوتے سب۔ روت بھتی بھاس سنی تب۔ پاپ کرم کینا میں بھاو۔ دھو کے لون
 سنے پکھ ہوار (۴) اب میں گرو بھا چل جاسے۔ سنے پاوک نہ برونا کے۔ پچھ می سس بھگ تہ ری۔ مات بھئی نہ
 تن کی بھی۔ یہ دیکھ سنگ بیرگی پینا۔ جو سو کام بھوگ کر پینا۔ لوگ بکھیں تریا گر بے گئی۔ سنہوں بات جان
 جی کی (۵) سو رکھ راسے ہائے کو۔ رہا۔ بھو بڑا کچھ تابہ نہ بھا۔ ناری جاسے ساتھ نہ صائی۔ بات بھید کی سیو
 پائی اس تریا کو چرت نہ پھنا جاسے۔ ہار دور بھی کچھ نہ پچھانے۔ ان کی بات ایک ہی پائی۔ جن منتری جگدیس
 سائی (۸-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۳۹ چتر
 سما پتنتو۔ سمپتنتو۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ اچون

چو چوٹی۔ سنیت ایک نگری اجیاری۔ پس کرمان جو یا کھ سو ری تمام اٹو تاکو سو ہے تینو لوک رجیت نہ سو نہ لانا چو
 سیکریتھ گڑھ کو راجا۔ رات پٹ تا ہی کر سا جا۔ تن سنی تریہ پ کی رانی۔ او یک کر پ جگت نہ جانی دل ناس نہ کب نہ راجا
 جادو سے۔ نہ کھ رانی کو رو پ ڈر دوسے سادو رانین کے گھر ہے۔ تا سو بین نہ بولا چنے رس یہ کو کھ و یک ماری کے سے
 جاست پر پت پت سو بے۔ ایک جنن تب کیا ماری۔ سنو کست سو کھتا پجاری رس پو جاکرت نکھیو جب رجا۔ تب
 تن سجا سکل تریا سا جا۔ جہاں مقدر کو بھیس نہائے۔ اپنے ایک جھوٹ چڑھائے (۵) کرت نہ راجا حب جہاں سوین
 آن کھا ڈھ بھلی تھاں۔ حب راجے تر رو پ نہرا۔ من کر میں جیان گپ پڑا (۶) پھل بھیجا تب جنم مہارا۔ مہاندیو
 کو درس نہرا۔ ہیو کری میں جڑی کھائی۔ جاتے ہی رجو در کھائی لے کر بکھو تہ کیا نہ تب۔ جو جڑھ رجو ر نکھیو جانا جب
 بیش مری کری سیو بھا کھاتی۔ تب تو چھ دس دیو میں سمجھ متی (۷) تن نکھاری۔ لے کر کھانا۔ جیدا بھیج جڑ
 کھو نہ جانا۔ تریا کے چرن رہا پٹنی۔ نہاری چرت کی مات نہ پائی (۸) تب ایسا تریا کیا اچھا۔ سنو بات تم راج کرا
 تن سنی مری جہانی یہ مری اتی سیو ک پرانی (۹) کو یا سو تم کر و پیارا۔ ہو سے ہے مری تبھا ڈھارا سترناس
 سو لے گنہند۔ شب ملو توں جگت مہارو (۱۰) یو کو لوک انجن دوگ ڈائی۔ بھی لوپ نہی جاتے نہاری۔ مٹو
 ر مو تہ رو کر پرانا۔ مینا بھیج کچھ پیو نہ جانا (۱۱) تب پت تا سو کیا پیارا۔ رخ سر سکل نہری نارا۔ یہ پھل چھل چھلا
 راجا۔ آلوڈ سے گڑھ کو سرتا جا (۱۲)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سنا دے۔ ۳۴ چتر
 سماپتستو۔ بھمتو۔ ۳۴۔ ۳۴۔ ۳۴۔ انجون

چو چوٹی۔ ستر نام مہارے۔ یہ۔ جگت تریہ لگا بو کے۔ راجا اس نام نہ آئیو۔ نہ کھ نار نہ مدن ت یو (۱) تب ہنن تا سو
 دھ رہا۔ ین ایسے تریہ سو کب۔ تا سو ہے مری سے نہاری۔ کس دے ہیں تو ہے یہ جوداری دل بھلی بھلی اٹلان بھاکھی
 چرت نہ راکھ نہ کا ہو آکھی۔ حب منظر آئیو تہ دھاما۔ تب اس پکن نکھیا نیو ب مارا۔ سری جدر جھگ بھیکو۔ اشت کل
 سو ہی مرگھو۔ مان دھات پڑھ جھوپا بڑھائیو۔ انکا کال سوڈ کال کھائیو۔ سو جو نہاری بھیو سو مر۔ یا جگ نیس
 لوڈ نہ اٹلا۔ یہ جگ منظر ایکے کرنا۔ اور رتیک اپ سکل سنرا (۵) دوسرا۔ یا جگ نہ سوئی جیت پنیہ دھن جن کین
 سکھن کی سیو کری جو مانگے سو دین (۶) چو چوٹی۔ یہ اپریش سنت جڑھ دھرو۔ ہون۔ سو پکن اچھریو۔ جواتنگے چیا
 بھی تہا دے۔ دے کام میں کرو سوارے (۷) تریا باج۔ پٹ بستر جا کا کھ تہجے۔ ستر لوپ ترف تہ دتجے۔ جا کے
 گھر نہ سو لے نہ دار تاکہ دپچے پنی نالوہا اس تب تا یہ نہدیو۔ دھن بین بن نہری پچا یو۔ دھن چول
 دیاناری پون چینی۔ بھلی جڑی جڑھ کچھ نہ چینی (۹) یہ پھل ملے جاکے نار۔ لہر و رب لے ساتھ اپار۔ یہ اپن
 اتی سادھ پکھانا۔ بھلی جڑی کا بھیو نہ جانا (۱۰)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے متری بھوپ سنا دے۔ ۳۴ چتر
 سماپتستو۔ بھمتو۔ ۳۴۔ ۳۴۔ ۳۴۔ انجون

چو چوٹی۔ ستر نام مہارے۔ یہ۔ جگت تریہ لگا بو کے۔ راجا اس نام نہ آئیو۔ نہ کھ نار نہ مدن ت یو (۱) تب ہنن تا سو
 دھ رہا۔ ین ایسے تریہ سو کب۔ تا سو ہے مری سے نہاری۔ کس دے ہیں تو ہے یہ جوداری دل بھلی بھلی اٹلان بھاکھی
 چرت نہ راکھ نہ کا ہو آکھی۔ حب منظر آئیو تہ دھاما۔ تب اس پکن نکھیا نیو ب مارا۔ سری جدر جھگ بھیکو۔ اشت کل
 سو ہی مرگھو۔ مان دھات پڑھ جھوپا بڑھائیو۔ انکا کال سوڈ کال کھائیو۔ سو جو نہاری بھیو سو مر۔ یا جگ نیس
 لوڈ نہ اٹلا۔ یہ جگ منظر ایکے کرنا۔ اور رتیک اپ سکل سنرا (۵) دوسرا۔ یا جگ نہ سوئی جیت پنیہ دھن جن کین
 سکھن کی سیو کری جو مانگے سو دین (۶) چو چوٹی۔ یہ اپریش سنت جڑھ دھرو۔ ہون۔ سو پکن اچھریو۔ جواتنگے چیا
 بھی تہا دے۔ دے کام میں کرو سوارے (۷) تریا باج۔ پٹ بستر جا کا کھ تہجے۔ ستر لوپ ترف تہ دتجے۔ جا کے
 گھر نہ سو لے نہ دار تاکہ دپچے پنی نالوہا اس تب تا یہ نہدیو۔ دھن بین بن نہری پچا یو۔ دھن چول
 دیاناری پون چینی۔ بھلی جڑی جڑھ کچھ نہ چینی (۹) یہ پھل ملے جاکے نار۔ لہر و رب لے ساتھ اپار۔ یہ اپن
 اتی سادھ پکھانا۔ بھلی جڑی کا بھیو نہ جانا (۱۰)۔

چٹائی۔ چوہوں تیل ہٹا تا یہ کئے آئی۔ راج ناتا سورت مانی کہیں کرت بھرات بیانی رہی ماڈھا پرند وشن
 کوایا۔ ہم تیں بھاگو نہ جانی کیا۔ ایک چھوڑا ایک انت نہ جانیس۔ پک اوٹ کب کوٹ سیاویں (۵) کام بھوگ کمر بڈا
 سنکیت۔ ماگوساہ پتر سو تیا۔ سوچے اپنے لے شک سیدھا رو۔ تب جانو تیں یار ہمار دور (۶) تا سورت کروہام بھائیو
 کیا جتن ۹ پتو سکھائیو۔ بشر بہت ہو سول پھانے۔ پر قہم زیت کہ مکمل دکھائے (۷) پٹن رنوا نہ پھٹے نہائے۔ راج
 شہ اس تیوت کے۔ جو پندرہاں میں تہ پکھے۔ سووے ستر مول ٹری پکھے (۸) اڑل۔ رانی مال دکھائے سووے
 کوڑو دکھائیو۔ پٹ تری تہ بلھے اپو انگ ڈرائیو۔ گئی تیر کے دھام نہ بھوپ بھار یو۔ بھاپ چیل تہ لے ساتھ ہی
 عیس دھاپو (۹) دوسرا۔ بھاگن جو دو پیت شور بہت بیو پر مین۔ دو تہا ہری مرین یو سکار نہ جڑھ چیل
 مین۔ (۱۰-۱۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۴۲ چتر
 سما پتتو۔ سمپتتو۔ ۳۴۲۔ ۳۴۸۱۔ انجول

چوکی۔ اترو سا پرٹ ایک ٹکی۔ سری پر جو راجہ دلی اگری۔ ری برج راج سین تہ راجا۔ جا کہ ریکہ اندراق
 لاچار۔ سری برج راج تی تہ رانی۔ شہ ری سکون چتر دس جانی۔ سری برنگنا دے تہ بالا۔ جن ریکہ دھوم
 انگی کی جوالا ۴ چتر سکھی جب تا ہے پیاریں۔ دھڑکن مل ایس اچاریں۔ جیسی ایہ ہے دتیا۔ جینی۔ آگے
 ہوئے نہ پاچھے بھی (۳) جب برنگنا دلی ترن بھی۔ رکا پن کی مات سیرگی۔ راج کوڈ تب تا ہے نہا یو تا پر دنی
 پران کہ واپو (۴) تا سو کام بھوگ نت مانے۔ دووے شہ ایک وہ کر بانے۔ تب چتر ایہ چرت بھار یو۔ ہو زیت
 سو پرگٹ اچاریو (۵) سو کو سراپ سدا شیو دینا۔ تاں تے جنم تہا سے پنا۔ سراپ اوکھی پورن ہوئے ہے جب
 پن جے ہو۔ دک بکھے تب (۶) ایک دین ٹکی متر کے سٹکا۔ بکھ پیرا۔ اپنے انگار سراپ اوکھی پورن اب بھی۔ شہ
 شاتیا۔ (۷) اب جو دھام مہارے مالا۔ سوو پکھے راج کوٹ لہلا۔ یار اپن برہمن ٹھہرائیو۔ سکل ور بایہ
 چیل تہ دیا یو (۸) ایہ چترنگ تہ سا تھا۔ دے دھن کیا انا تھ سا تھا۔ مات پترتا سمجھ اس مکھی۔ سراپ پخت میٹر
 شہ پکھی (۹-۱۰)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۴۳ چتر
 سما پتتو۔ سمپتتو۔ ۳۴۳۔ ۳۴۹۰۔ انجول

چوکی۔ سورٹھ ویس بہت ہے جہاں۔ راج برہمن ترا دھپ ہتاں۔ تی میر تون کی ناری۔ دتیا نہ جگ مین
 ایسی مکھی (۱) سورٹھ دلی شتا ایک تاکے۔ اوڈا بلا ستم لے نہ واسکے۔ دتیا پر ج دے بھی کٹاری۔ جیہ سی دتیا نہ
 برہمن سواری (۲) دوو شترنی جب بھی۔ جنک کرن سہ سسی دلی۔ ایسی پر بھا ہوتا ہی تن کی۔ پل چھا کرت پھاتا
 مین کی (۳) اس افح مین ایک انت نہ پت برہمن کرنی پر گٹیا پ۔ دھڑ سو زپ بھین چہ دھائیکار۔ رو جہر۔ پھارے
 چٹکھارا (۴) کیسیو تہاں ایک ٹھہکار۔ دو اوکس جا کے سنگ اپار۔ یز پ تہ ریکہ ترنگ دھواوا۔ پاچھے پھوگ
 بھو آوا (۵) بہت کوس تہ میر گہ کھیرا۔ چاکر ایک نہ پیچا نیرا۔ ایو دلیں سورٹھ کے مین۔ یز پ کٹا انا تہ تی
 جیہ (۶) آن تیں خٹکھار ٹیکار۔ اہلا وچول نہارت مارا۔ ایسا بان تول کہ لاگلا ٹھوہر پگ۔ دو ریکہ بھاگلا
 راج کواری دووہول نہار۔ دووہول ہروے ایہ بھات بھار۔ پن پوچھے پترتا یہ ہم برہمن۔ ناتر مار کٹاری

میں رہا تب تک بھوپ ترسکا ترسکا۔ مرگ کے بہت ہتال چل گیا۔ سویرگ راج ستن کر دیا۔ بن سنے سپت بار سے پیوڑا (۱) باندھا باج ایک ورم کے تر۔ سووت ہوئے بھوپ سرما تر راج کو ان کھات پھانا پھین سواس کیا پھانا (۲) کھانا ہو دو بٹوں کوڑی سنگیوں سات مار جو پھو چا گیا۔ اپن بہت سکھن کو پی پی، روک بہت کر دی سوا کی (۱) جب کھانے بھی دیا۔ سوا یہ کل پرہ آجانی۔ وروہوں سا ہی کی سنگا کے۔ پرندی میں وھی بنا کے (۲) تر تر آئی تے ہتال سووت پھوڑا وھی جہاں۔ پکھیاں وھی اگلیاں۔ ابا چرم پرہ پیا چڑھا (۳) بھوپ پیا چڑھائے سائی سرتا ہی پری پری جانی۔ تر تر اپن وھی دیا۔ پرا پتا بھی تو دس زریا (۴) کچھ سکھن بن پائی۔ بن سندھ پری پری۔ نہ سوہلی بان سوہلی۔ ڈوب سوئی دو وراج دلا ری (۵) دوسرا۔ دسے دو زریہ پکھیاں گئیں۔ ادبک پیہ پھات۔ ابا چرم پرہ بھوپ بعد بن چلا پھات (۱۶-۱۱)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چتر سے متری بھوپ سنا دسے ۳۴ چتر سنا پستو سمستو۔ ۳۴۔ ۳۴۔ ۳۴۔ انجون

چوٹی برد مار اک سنا پلا۔ تیج وان دشمان پھالا۔ سری ریس انگ مٹی تہ جانی۔ جہم و دوسرہ پھانی (۱) جب وہ تلی آئی بلی۔ بھوپ سین زریہ کہ پت دی۔ سری نگر پھیر جب آئی۔ کھ کھال ایک ادھک پھالی (۲) پے سچری لیا لکائی۔ زریہ سوہوگ کھ لبرائی۔ بن دوس تو بیت جوال۔ رت آئی نیت پرتی کرت سنا (۳) رست رست ایسی رس ملی۔ کھناری توکن کی بھی۔ نہ برتا نیت کہ تانہ کھائیو۔ سووت سنے بھوپ کہ کھائیو (۴) پرات جہن کے کالج یہ جانی۔ آگے راکھ لے بیج رالی۔ جہ پتا پرمی جانی۔ پتوں اور دیا آگ لگا لے (۵) چار دوسا ان جب لاگی۔ تب میں اثر جھانے کھائی۔ لوگ چرت کر پانی جانی۔ دینی نیسہ چنہ دسے رانی (۶) نیک نیکل پکن سن ملی۔ کھنک نہ بات تاپے کھائی۔ ناری ادھک سن ہرکھ بڑھا پور چاہت پتی سونی پتی پائیو اجات تے آج گے اوہ دیا۔ مارت تریا کو پرہم زریا۔ کاتہ ترے کرتانہ جرات۔ کھاکھ سکت پتی بات جات (۷) دوسرا۔ تیرانی کے پتر تراج کرتیہ مٹاؤ آج گے چلا ایسے کھاکھ سن کونا (۸-۱)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چتر سے متری بھوپ سنا دسے ۳۵ چتر سنا پستو سمستو۔ ۳۵۔ ۳۵۔ ۳۵۔ انجون

چوٹی۔ دولاں گجرات سبت جیہ۔ ارسلک پشازت تیرا گنا دسے رانی تیرا جیہ۔ زریہ ونگن کو سن لایا (۱) راج ادھک پیر کہ مانے۔ بھلی جری جڑا بات نہ مانے۔ پھل سہن یک چتری۔ رو پھوہی و منھن دھرتی (۲) سنا ادبک پھو کھ پیا۔ جب رو پھو سکل پیا۔ جہا میں زریہ کھائی۔ سنا دسے بھوپ وروہی بھی (۳) سنا گ نہ سجا راج مان۔ جان بو جھوٹے ملی جہاں۔ وئی سچری تہ ایک چھاکے۔ جیل تیل نہ گریہ بیا کھا (۴) سنا پست سنا گ نیم سنگائی۔ پانی ڈاکر کھانگ کھائی۔ پان بیا دو بھول بیٹ پر جیکہ۔ رت جانی پیر پیر دسے (۵) دوسرا۔ جیے جیے تے نیف کے آئے اکیس تاپے۔ کرے چاس پر جیک چوہ ہس میں ناراو تاپے (۶) چوٹی جات جات کے آسن لے گے۔ اہلا کہ جہاں جات۔ جیے کے پان پر گھائل کر ماری۔ جہاں سنا راج دلا رتی (۷) ادبک بڑھائے ناری سوہیتا۔ ایہ جہا باندھت پھے سیکتا۔ سوہن کھل پیکھا لے لو۔ ڈا بھا گ کھو۔ جے پوہ سوہی جے چورہ کھے جیہ۔ جیہ متک جیہ پوہے جے میں نہیں کپا کہ تم پھل لے پو۔ سوہے کے سنا ب

ہیتے جہاں میت سکھ کی تاکوٹک کے تھی سدھاری۔ موڑھ لوگ کچھ گت نہ پچھی (۱-۲۳)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۳۴۷ چتر

سما پتستو۔ سمجستو۔ ۳۴۷۔ ۶۴۵۱۔ انجون

چوٹی جیم دپ ترانی۔ راجا تیرہ اک ست ستو گئی۔ لکھی رسلے جانے بک بھاکت۔ ٹانادیس کان تیرہ راکت
(۱) میت تھی تیرہ ناری برابرے جانے پوک چکرماں لاجے۔ تاکی ایک لکھی داسی۔ وریل دیہہ گھڑی انپاسی (۲)
تاسو نارہیتا اتی ماسے۔ موڑھ نہ رانی کر یا پچھانے گپت میت داسی سو چھا ہی۔ بڑی بڑی تیرہ دیت اگاہی (۳)
ترانی۔ پنی کھانے موڑھ تاسہ جس نہ جانے۔ پرے بات تاکہ بے سرون۔ بکھ پھوے تیت چھن راہہ
تن (۴) ہٹے دوئے داسی کے بھائی۔ پردہ ورت کچھ کہا نہ بھائی سیام برن کہ دنیا کر دیا۔ بھیس جان سرن
دسے کو پا (۵) بگل گنہ تن تے اتی کونے۔ بھین لکٹ نہ کوئی پاوے۔ چیری بھرات جان ست ماسے۔ موڑھ
کھنڈر یا نہ جانے (۶) تیرہ ایک گئی جات کی ناری۔ میں نہ کت تیرہ نام انجاری۔ جوتہ نام چیری سن پاوے۔ تیرہ تے تانبے
توکر جادوے راجا تن استری ایہ بھات بھارتی۔ داسی موڑھ پردہ سے سدھاری۔ بھال خرچ کچھ مانگت تیرے
گوج پٹھے بک کر مرے (۷) نب چیری ایو تن کیو۔ ڈورہ بھوجن مدویو۔ بھائی منیت خرچی پٹھے دکی
سو نے ناوور ب گھڑی (۸) آدھو وحن نہ بھارتن دینا۔ اوہو کاڑھ آپ تیریا لینا۔ موڑھ چیری بھیدہ پاوے
ایہ چتر تن موڑھ سناوے (۱-۱۰)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۳۴۸ چتر

سما پتستو۔ سمجستو۔ ۳۴۸۔ ۶۴۶۱۔ انجون

چوٹی۔ وری پال اک سناوے۔ مات آن سکل تیرہ دیا۔ گورادی نارہ سو ہے۔ گوراتی ٹکرتہ کو پتے (۱) تاکی تریا
تیرہ پیتی رت۔ بھلی بڑی جات موڑھ من۔ یک دن بھید بھوپ کھہ یو۔ تراست جارت رت بھج گیو دس گوراکھ
اک چرت نہا یو۔ یکھا ایک یکھ نہاں چھا یو۔ ایک راجا کی جان سرتیا۔ سوتا کو ٹھیرا یو پتیار (۳) تیس کھہ تے
یکھ یکھا پھلی۔ جہل پتے اپنے سکھ کی۔ کوون دست ایاں تے۔ بنا۔ دے کر پھو و بھل ہنار (۴) سو پتیری
نرپ کے کرائی۔ جان سوری سرت پتالی۔ جرت تریا کو بھید نہ پا یو۔ نہ تیاگ تیرہ ساتھ گھایو (۵) سکھ تیرہ
تو بھید پچانت۔ تریا کی گھات ستا رجات۔ موڑھ راو کچھ کیریا نہ جانی۔ ایہ پردہ موڑھ گئی رانی (۶-۱)

اتی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سناوے ۳۴۹ چتر

سما پتستو۔ سمجستو۔ ۳۴۹۔ ۶۴۶۶۔ انجون

چوٹی۔ من راجا اک سکھا بکاسو۔ ترے جیا کا بھرم بنا سو ٹکروت اک سیت راجا۔ اگر اتی ٹک جیہ جیا جالا اگر
دھی ستے دھام وری۔ ہرہ بھن لیو تیرہوں سوری۔ اورہ اس کوئی نہ پائی۔ جیسے راجا کی جاتی (۳) بھب
رسلے اک تیرہ ہنریا۔ شق شق کے ساتھ پتیا۔ راجا شواج تیرہ کھہ پا یو۔ پٹھے سچری پکرنگا یو داس کام بھوگ
مانا تیرہ سنگار۔ پت پت تاسے ترانگا چھن اک پھیل نہ بھیدہ پاوے۔ مات پتائیں اوک بڈراوے دس اک دن
کری بھن راج مانی۔ بھن کھ وور کر سیدی۔ راجا رانی سیت ہٹے۔ دسے وور و بھو سوگ بھٹاے (۵) آپ بھن

پرتی ایسی اچھا بڑوینا سو ہے کہ تیرپ راز۔ رانی صہیت نسا و حب گھا گئے۔ مرنز کے بھاٹک بنائے (۷) او حکم بیا
سو پر لیو کچھ۔ راج سنگری سب سو ہے دینی۔ بیجا بھید نہ کاٹو پاؤ۔ پس شا کے چتر پیر انیو دیا حکم و دس ایہ بھا
بنائی۔ روم نہتر کے دوز کرانی۔ تیریا کے سبتر سنگل دے ماکو۔ بڑا نیو استری کر تا کورم و و سہرا۔ مات پتا ہن پڑ مکت
بہرہ تر تر یا سو گئے۔ راج کرانی تھیل بھئے بھید نہ پاوت نہ کو گئے (۸)

بقی سری چتر لکھیانے تریا چتر نے مشتری محبوب سباده ۳۵۰ چتر
سماپتیتو۔ بھگتو۔ ۳۵۰۔ ۶۲۷۶۔ انجون

چوچی۔ سچا موتی نگارک پڑی۔ نجد فہرین تیریشو اپور۔ نگہنشان تہاں کو راہ۔ جو علم پہ ہونے اور نہ سا جانا۔
 سرخی نو جو بن و سے نہ ناری۔ گھڑی نہ چہ سی برہم گماری۔ جو ہکا تیر و پ پناہیں۔ مٹی گد مٹیج ایہ مہانت اچاں
 (۳) بندہ و حمام ہئے ہیں نہ ناری۔ جیسی یزید کی ناسپندی۔ اس شہد اک شاہ سپنتا۔ جو مکہ پڑ بھا لجت پڑ تھا
 رہا یہ و حسن پری شرنی کے کائن۔ شب تہیں لگی چٹ پچی مہلوں۔ جتن کون سو آج سکھاؤں ساہے شہر کہ میں
 پناہوں رہی ٹوڑو ڈاڈا رانا پیر تیر۔ نجد میں کہ ایہ مہانت گائیو۔ کوچ بچ کوئی کہے نہ پناہے۔ پرت کال
 صوبہ بن سکھ کھا دے (۵)۔ جہاں مات کھپوئی جانی۔ روتا دئیو کھیو تیر یا مانی۔ مہانت مہانت بکوان پکا گئے۔
 امیج پنج سبھ لوت لٹا گئے (۶)۔ محمد جن کھان جہاں دیدہ گھسہ تیر یاد رشتہی ترے ہوئے نیکے۔ اینٹھی را کے جب
 آئیو تہاں۔ سچتی قصہ و کے مانی جہاں (۷)۔ رانی رنگہ میں یگئی۔ پو پو ہوتا ہے سراسر ہت پٹی۔ و حسن و حسن
 مکہ شے بنو اپارا۔ جتن کرتے بھاگہ سوار امہا پیا کھی چھائے شے شہر کا مہد گ کھا پٹا پٹا کر۔ ایک
 ران اہا ننگ چڑھائی۔ چار پیراں نار۔ بجائی (۹)۔ اینٹھی سو پو کھ گیلو سہنا۔ جو موسے کہے نہ آوت نہا۔ ہیں
 سکھ بندہ و حمام پٹا یو۔ آدمی زین نہ شہر گائیو (۱۰)۔ پرت علی جربہ کے کا جا۔ ذرب ٹٹاؤن نہ رنلا جا۔ و شٹ
 بندہ مہدی اس کری۔ سبھ کھا بوا خبر میری راں نکس جہاں ننگ آپ سہمدی۔ جہاں نہ کھیں پڑ کھ نہ ناری۔
 در شٹ بند کرتی اس بھی۔ سو نہ سو نہ سبھ میں گد گئی۔ (۱۲-۱)

اتنی سری چتر مکھیا نے تریا چترے منتری بیوپ نہادے ۱۵۵۱
سمائیں ۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۱۷۱۶-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۱۹-۱۷۲۰-۱۷۲۱-۱۷۲۲-۱۷۲۳-۱۷۲۴-۱۷۲۵-۱۷۲۶-۱۷۲۷-۱۷۲۸-۱۷۲۹-۱۷۳۰-۱۷۳۱-۱۷۳۲-۱۷۳۳-۱۷۳۴-۱۷۳۵-۱۷۳۶-۱۷۳۷-۱۷۳۸-۱۷۳۹-۱۷۴۰-۱۷۴۱-۱۷۴۲-۱۷۴۳-۱۷۴۴-۱۷۴۵-۱۷۴۶-۱۷۴۷-۱۷۴۸-۱۷۴۹-۱۷۵۰-۱۷۵۱-۱۷۵۲-۱۷۵۳-۱۷۵۴-۱۷۵۵-۱۷۵۶-۱۷۵۷-۱۷۵۸-۱۷۵۹-۱۷۶۰-۱۷۶۱-۱۷۶۲-۱۷۶۳-۱۷۶۴-۱۷۶۵-۱۷۶۶-۱۷۶۷-۱۷۶۸-۱۷۶۹-۱۷۷۰-۱۷۷۱-۱۷۷۲-۱۷۷۳-۱۷۷۴-۱۷۷۵-۱۷۷۶-۱۷۷۷-۱۷۷۸-۱۷۷۹-۱۷۸۰-۱۷۸۱-۱۷۸۲-۱۷۸۳-۱۷۸۴-۱۷۸۵-۱۷۸۶-۱۷۸۷-۱۷۸۸-۱۷۸۹-۱۷۹۰-۱۷۹۱-۱۷۹۲-۱۷۹۳-۱۷۹۴-۱۷۹۵-۱۷۹۶-۱۷۹۷-۱۷۹۸-۱۷۹۹-۱۸۰۰-۱۸۰۱-۱۸۰۲-۱۸۰۳-۱۸۰۴-۱۸۰۵-۱۸۰۶-۱۸۰۷-۱۸۰۸-۱۸۰۹-۱۸۱۰-۱۸۱۱-۱۸۱۲-۱۸۱۳-۱۸۱۴-۱۸۱۵-۱۸۱۶-۱۸۱۷-۱۸۱۸-۱۸۱۹-۱۸۲۰-۱۸۲۱-۱۸۲۲-۱۸۲۳-۱۸۲۴-۱۸۲۵-۱۸۲۶-۱۸۲۷-۱۸۲۸-۱۸۲۹-۱۸۳۰-۱۸۳۱-۱۸۳۲-۱۸۳۳-۱۸۳۴-۱۸۳۵-۱۸۳۶-۱۸۳۷-۱۸۳۸-۱۸۳۹-۱۸۴۰-۱۸۴۱-۱۸۴۲-۱۸۴۳-۱۸۴۴-۱۸۴۵-۱۸۴۶-۱۸۴۷-۱۸۴۸-۱۸۴۹-۱۸۵۰-۱۸۵۱-۱۸۵۲-۱۸۵۳-۱۸۵۴-۱۸۵۵-۱۸۵۶-۱۸۵۷-۱۸۵۸-۱۸۵۹-۱۸۶۰-۱۸۶۱-۱۸۶۲-۱۸۶۳-۱۸۶۴-۱۸۶۵-۱۸۶۶-۱۸۶۷-۱۸۶۸-۱۸۶۹-۱۸۷۰-۱۸۷۱-۱۸۷۲-۱۸۷۳-۱۸۷۴-۱۸۷۵-۱۸۷۶-۱۸۷۷-۱۸۷۸-۱۸۷۹-۱۸۸۰-۱۸۸۱-۱۸۸۲-۱۸۸۳-۱۸۸۴-۱۸۸۵-۱۸۸۶-۱۸۸۷-۱۸۸۸-۱۸۸۹-۱۸۹۰-۱۸۹۱-۱۸۹۲-۱۸۹۳-۱۸۹۴-۱۸۹۵-۱۸۹۶-۱۸۹۷-۱۸۹۸-۱۸۹۹-۱۹۰۰-۱۹۰۱-۱۹۰۲-۱۹۰۳-۱۹۰۴-۱۹۰۵-۱۹۰۶-۱۹۰۷-۱۹۰۸-۱۹۰۹-۱۹۱۰-۱۹۱۱-۱۹۱۲-۱۹۱۳-۱۹۱۴-۱۹۱۵-۱۹۱۶-۱۹۱۷-۱۹۱۸-۱۹۱۹-۱۹۲۰-۱۹۲۱-۱۹۲۲-۱۹۲۳-۱۹۲۴-۱۹۲۵-۱۹۲۶-۱۹۲۷-۱۹۲۸-۱۹۲۹-۱۹۳۰-۱۹۳۱-۱۹۳۲-۱۹۳۳-۱۹۳۴-۱۹۳۵-۱۹۳۶-۱۹۳۷-۱۹۳۸-۱۹۳۹-۱۹۴۰-۱۹۴۱-۱۹۴۲-۱۹۴۳-۱۹۴۴-۱۹۴۵-۱۹۴۶-۱۹۴۷-۱۹۴۸-۱۹۴۹-۱۹۵۰-۱۹۵۱-۱۹۵۲-۱۹۵۳-۱۹۵۴-۱۹۵۵-۱۹۵۶-۱۹۵۷-۱۹۵۸-۱۹۵۹-۱۹۶۰-۱۹۶۱-۱۹۶۲-۱۹۶۳-۱۹۶۴-۱۹۶۵-۱۹۶۶-۱۹۶۷-۱۹۶۸-۱۹۶۹-۱۹۷۰-۱۹۷۱-۱۹۷۲-۱۹۷۳-۱۹۷۴-۱۹۷۵-۱۹۷۶-۱۹۷۷-۱۹۷۸-۱۹۷۹-۱۹۸۰-۱۹۸۱-۱۹۸۲-۱۹۸۳-۱۹۸۴-۱۹۸۵-۱۹۸۶-۱۹۸۷-۱۹۸۸-۱۹۸۹-۱۹۹۰-۱۹۹۱-۱۹۹۲-۱۹۹۳-۱۹۹۴-۱۹۹۵-۱۹۹۶-۱۹۹۷-۱۹۹۸-۱۹۹۹-۲۰۰۰-۲۰۰

چو چری ۔ سنبھو چاک شہو بھائی ۔ منہوں سنی نہ آگے جانی ۔ محبوب سبتر سین اک سو ہے ۔ تاکے سمجھ رہا
کو پئے (۱) و صام سبتر تنی تو ناری ۔ بستر اقل نگرا جیاری ۔ دل چند تہ حلال ایک رادستہ رانی سا ایک دن کاوت
۲۔ یہ ہو جو کتا سو ایس سیندا ۔ جس سارن کو برست بہا ۔ یک جشن تین نار نہایو ۔ چلتے سکھی یہ بول بٹھایو
دس کام مہو گت تا سو در کہیں ۔ بہت سے بھانت پیدا کر میں ہند ۔ حاج مجدی سو پہا یو ۔ تاکے ہاتھ بیچ ہیا ڈر ویاس
سنبھائیت گرد زنت چٹاکے ۔ سبتر مکتویں یہ پیراستے آپ ہو سبتر مکتویں دھرستے عبات بھی یہ ساتھ لکے (۳)
مندر کے سنہل نہ شاکی ۔ سحر کر جوگی ٹھاپی ۔ جب قہ عبات دس مہو چری ۔ تب رایے پاسچہ سندھ کی (۴)

انی سری چتریکھا نے تریاچترے مشتری بسوب سنباو سے ۳۵۲ چتر
سماپت ہو۔ جمعہ ۳۵۲-۶۴۹-۱۰ جون

چوہی۔ سنبھو پ ایک کھٹا فوٹی۔ سنبھول کبی نہ آگے چنی۔ ادھا ٹکڑ پوٹ میں جہاں۔ ٹکڑ میں رہا ایک تھاں۔
 سری رنگا تیری تیریا تاکی۔ نری ناگنی ٹل نہ واکی۔ شاسندھلا دی بھیتے۔ ہری پرمی پرکرتی کیجے (۳) تہ ایک سنبھو
 سنبھول بھیتے۔ کھوڈو سرپ تریہ مہیتے۔ دیس دیس ایشور تہ آوت۔ آن گھری کہ سیں جھکاوت (۴) سنج کل سنگ
 تہاں نہ پتہ پتہ۔ بھوج راج تے جھک سوا یو۔ نیکہ سینہ ہولا وے وت تاکی۔ من ایچ کر م چیری بھی واکی (۵)
 آگے جتی اور سو پرنی۔ اب ایہ ساتھ جات ہی بنی۔ جیتے سے اور جھک پکار پکارت۔ سنجوری جھٹی تہاں ہونے آوت
 اہا سن راجہ تیں پر میں اگی باجھول گئی سجد ہی سجد گھٹ کی۔ جو سو یہ اب تم مہس جو کھا رو۔ اورت وار من ٹیک
 میلہ وارن سن سکھی پن کور کے آرت۔ جات بھٹی راجہ ہی سار۔ جو کچھ کیو پتے تا پتے سائیو۔ سن ایچ بھو پ اور یک
 مہیا بھو (۶) چیتا کری یہ پدھ تہ بے بے کہ چھل سوتا کو ہریا نیہ۔ سن ایچ بھو کو بھو پکی بھگی۔ ٹک تے اوک
 چٹ پٹی گئی (۷) بھو پ کسکی تہاں پتی پتی۔ اسیت جتی جہاں شکہ والی۔ کہا چرت کچھ تہ نہا دو۔ جہ چھل سدن
 سارے آدور ہی ایک ڈھول تیریا کورنگا دا۔ بچو چیم سو ایچ بھو دا۔ اسیت آپ لوں مہ بھٹی۔ ایہ چھل وھام
 تیر کے گئی دل ایہ چھل ڈھول بجا وت ملی۔ مات پتا سجد بھکت علی بھید بھید نہ کہنوں پا پتہ۔ سجد میں یہ بدھ
 مڈنڈا یو دا۔ دوسرا۔ یہ چتر تیں چھل گئی تیر کے وھام۔ ڈھول ڈھول کور دے گئی سنبھول مکھا نہ بام (۸) یا

انی سری چتر پکھیا نے تیریا جہ ترے منتری بھو پ سنبھو دے ۳۵۵ چتر

سما پتتو۔ بھتتو ۳۵۵۔ ۶۵۳۲۔ انجون

چوہی۔ سن راجہ ایک تھا پوٹ۔ ب۔ جو چھل گیا شایر پوٹ۔ بھنگ و بھی ایک بھو پ کہاوت۔ ایت در بپن
 کہ دیات ان راجا دنی لکھ تہ راجت۔ اورتی نیکہ جہ لا مت۔ پل مٹی تا کے گہ رانی رشا ماس دی پی پی (۱) منتر
 جتر تیں پڑیے پاپا۔ جہ تم پڑیے نہ دوسری نار۔ سنگ سمدہ جہاں طانی۔ تہی پتی تن کی رعبہ حال (۲) نیکہ
 پتہ بھائی جات نہ کبی۔ رعبہ حال ہیکی تہ ہی۔ اوتج وھول تہاں یہ ہارے۔ جن بیجے پکرت تہاں سے دھم منجن بیت
 تہاں یزپ آوت۔ ہاسک پڑے پتہ۔ گواوت۔ نہ اک نہاں ترا وھپ چو جن وان سپا ہی بھو (۳) سو پک
 دے نین پنا۔ من راج ایچ یہ بھانٹ پچا۔ کے میں اب یا ہی کہ نہ ہو۔ ناتر تو ڈکک۔ مہر سو (۴) ایک سکھی
 مکھ تہو۔ سیانی تہاں چت مات کہانی۔ جو تاکو تیں نیجے ہلاوے۔ مکھ مانگے جیتو وھل پاویں راجا تب سکھی گئی
 تول گے گرا۔ پسی پاپن سن دیو سندیہا۔ راج تہ ترے پراکی بھول گئی تاکہ سجد گھٹ کی (۵) سن نری پن
 بھو پتہ من۔ یہ پدھ تہ بے بھانے نین۔ سن پکھ کر چے پن سینی۔ سری پلاس سے ہونے ترالی (۶)
 چوہی۔ تم نے پ بھیس نار کو وھو وھو وھو سوا لک کمارو۔ بھنگ وھو دے دھو لکی۔ پتن لکھا
 جابڈ چپالی (۷) بھو پت ستر ناری کے۔ ہارے مانگ الگ الگ کو پتہ ڈرے۔ بھنگ وھو دھو دھو دھو دھو
 لکھا۔ کیو لکائی۔ نیکہ بھو پتہ رہا بھائی۔ ویسے سکھی تہو دھو چھائی پر قیسے نیکہ تا پتہ تم آدو۔ سنجور ہا کو
 یوت نہا وھو سست پن سنجوری سنگی۔ تار گھری وے آوت جھی۔ یہ مکھ تے ہونے پن اپارے۔ سنجو
 سرون دے بھو پت ہمارے (۸) پر تم تہا ہی تہ دیتے۔ سنجو روہن تول کی ریتے۔ سنت بین نری پ پھیر نہ کہنوں
 دہن کا وھ تول کہ دیو (۹) ہا تا پتہ تم دے بیاہ رچا یو۔ نری کو بیاہے نار کر بیا یو۔ تب تن پدھ تہ جھو لکھو
 نامہت راج نریو (۱۰) پر تم ستا راجہ کی سری۔ سنجو نا تھرتہ تن کی کری۔ سنجو وھیں لکھ تن پنا۔ سنجو

چوٹی۔ سن مہریت ایک کھانویں مکی نہ آگے کہنی۔ شہزادہ کی مگر ایک سو ہے۔ شہزادہ کو بہتے لہند
 دے راجہ کی ناری آپ جبکہ گیس سادی۔ تا کی طات نہ پڑھا کھانی مایسی تہی رائے کی لانی رہا نہ ایک تہ کہ
 پلاوت اپاوا۔ سنگا وک سا ہے جن ڈھار۔ زکو ناگ چہ سو آریسا نو۔ کج جان درگ۔ صبور۔ صبور۔ نورس کئے کئے سرورک
 رسادت۔ تانے پیرت۔ رگن۔ مگھ۔ وت۔ سن بانی کو کل کر رہی۔ کرو۔ و۔ جت۔ لاری۔ تہے گئی (۴) میں سنگا
 جل جل جانانا۔ تانے جل۔ یہی پیانا۔ انگ۔ ہیر ناگن۔ ریں۔ بھری۔ جیت۔ بہت۔ پتارہ۔ بری (۵) سو۔ یوراجہ
 کے پاسا۔ سو۔ داکی۔ چیا۔ سے۔ دھر۔ سا۔ شہ۔ ص۔ رگھت۔ تہ۔ بھی۔ سہ۔ بڑھ۔ تہ۔ ج۔ بھوری۔ ہونے۔ گلی۔ (۶) پٹے
 سچری۔ تا۔ ہے۔ کچا۔ و۔ کام۔ بھول۔ کیا۔ میں۔ میں۔ صدار۔ تہ۔ ایک۔ شتی۔ ریت۔ کی۔ چیری۔ ہیر۔ گئی۔ جس۔ ہیر۔ سیری۔ ہیر۔ پا۔ و۔
 یڑپ۔ جائے۔ بگا۔ یو۔ و۔ صام۔ تو۔ زکر۔ ایک۔ ایک۔ رانی۔ کے۔ سنگ۔ کرت۔ پاسا۔ چل۔ دیکھو۔ تہ۔ بھوپ۔ تمسا۔ (۷) سنت
 چن۔ یڑپ۔ ریک۔ سا۔ یو۔ کھڑک۔ ہاتھ۔ تہ۔ تہاں۔ یہ۔ صایو۔ جب۔ انجا۔ پی۔ کی۔ سہ۔ پانی۔ ایک۔ دھوم۔ تہ۔ ویا۔
 دیکانی۔ (۸) کچہ۔ کے۔ میں۔ دھوم۔ سو۔ بھر۔ ہے۔ آ۔ شو۔ کو۔ ٹا۔ میں۔ پر۔ ہے۔ جب۔ رانی۔ آ۔ کھات۔ پکھنی۔ ستر۔ کھانے
 یہ۔ ہر۔ کھانی۔ رطل۔ آگے۔ سو۔ کر۔ کا۔ صا۔ صا۔ دھر۔ بھر۔ درگ۔ یڑپ۔ نہ۔ پنا۔ پو۔ جہ۔ نیز۔ جب۔ ہی۔ گیکو۔ تہاں۔ کو۔
 نہ۔ پڑ۔ کھانا۔ راجہ۔ (۹) انٹی۔ تہی۔ چیری۔ کھانے۔ یو۔ ایرانی۔ کو۔ دس۔ لگا۔ یو۔ مو۔ کھ۔ بھوپ۔ نہ۔ بھید۔ بچا۔ راجہ۔ آگے
 کر۔ تریا۔ تہ۔ لگا۔ (۱۰-۱۱)

الی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۳۵۹ چتر
 سماپت۔ سمپت۔ ۳۵۹۔ ۴۵۸۰۔ جون

چوٹی۔ سن مہریت ایک اور چتر۔ چہ۔ چھل۔ نارنگا۔ مہر۔ پو۔ ب۔ دیں۔ بھوب۔ نگری۔ تہوں۔ بھون۔ کے۔ پچ۔ جگہ۔ (۱)
 شہ۔ پڑ۔ و۔ راجہ۔ کو۔ ہے۔ سہ۔ سرو۔ و۔ سوت۔ سو۔ ہے۔ صا۔ ط۔ دس۔ تہ۔ نار۔ بیچے۔ سن۔ موہن۔ و۔ سے۔ تہ۔ کیچے۔ (۲)
 شاہ۔ ہار۔ پیر۔ ظاہر۔ سیوت۔ تہ۔ بھوپ۔ نہ۔ ہار۔ ایک۔ و۔ دس۔ یڑپ۔ تہاں۔ سہ۔ صا۔ و۔ و۔ تہا۔ صبت۔ لے۔ سنگ۔ و۔ (۳)
 اڑل۔ ایک۔ چو۔ کو۔ بھوک۔ دو۔ تہا۔ کو۔ پا۔ یو۔ پٹے۔ بچری۔ تا۔ کو۔ تہی۔ مگر۔ کو۔ تہی۔ نام۔ کے۔ کیل۔ تڑنی۔ تا۔ سو۔ یو۔ ہو۔ پس۔ پس
 کر۔ سن۔ تا۔ کو۔ کش۔ کس۔ یو۔ و۔ پیر۔ چو۔ ما۔ سیت۔ بھوپ۔ نہ۔ پنا۔ ایک۔ صا۔ نگ۔ کو۔ تا۔ تڑنی۔ یو۔ یو۔ بھو۔ صوفی۔ تہ۔ کھانے
 و۔ راسے۔ نہ۔ ہے۔ پر۔ ہے۔ موہان۔ پر۔ ہار۔ نا۔ سگ۔ ہے۔ آپے۔ مر۔ ہے۔ (۴) چوٹی۔ مونی۔ بھے۔ بھے۔ توارے۔ جن۔ کر۔
 پیر۔ و۔ مار۔ ہے۔ راج۔ شات۔ گھات۔ بھانا۔ اٹھ۔ پر۔ تم۔ سنگ۔ بیا۔ پنا۔ انی۔ صوفی۔ کو۔ تہا۔ کھانے۔ لاتی۔ صون۔
 شیطاں۔ بہار۔ ہے۔ بھید۔ بھید۔ نہ۔ کہوں۔ پا۔ یو۔ راج۔ کو۔ کر۔ کے۔ سیت۔ سہ۔ صایو۔ (۵-۶)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سباد سے ۳۶۰ چتر
 سماپت۔ سمپت۔ ۳۶۰۔ ۴۵۸۹۔ جون

چوٹی۔ سن راجہ ایک اور پرنگا۔ جس۔ کیا۔ شات۔ پنا۔ کے۔ سنگا۔ پیر۔ بھو۔ راجہ۔ ایک۔ اتی۔ بھ۔ بھ۔ کانت۔ صا۔ کے۔ ڈ۔ مل۔ مل
 لہ۔ سری۔ صوب۔ بھوک۔ دس۔ تہ۔ یاد۔ گھو۔ ہی۔ آپ۔ جن۔ ہرم۔ شاد۔ تہ۔ مھو۔ سنگ۔ میں۔ کھڑیا۔ عشق۔ مشک۔ کے۔ ساتھ۔ پید۔
 بھن۔ نا۔ تھ۔ کہ۔ بھوپ۔ سہ۔ صایو۔ پتر۔ کاتھ۔ سنگ۔ کے۔ آ۔ یو۔ بھن۔ نا۔ تھ۔ کو۔ نہ۔ کو۔ و۔ والا۔ بھن۔ کھانا۔ بھوپ۔ اٹلا۔ (۳) مگر
 با۔ پ۔ چوٹی۔ گلیو۔ بھیل۔ جم۔ بھو۔ آب۔ بھو۔ بھن۔ نا۔ تھ۔ کو۔ پا۔ یو۔ سن۔ اور۔ کر۔ با۔ عشق۔ گپ۔ پر۔ سن۔ (۴) بھ۔ بھ۔ بھوپ۔ شات
 تار۔ چا۔ سنت۔ و۔ سن۔ کھانا۔ سنالی۔ سن۔ میں۔ تین۔ راج۔ بیاں۔ کہ۔ بھو۔ جہ۔ ایک۔ یہ۔ تہی۔ کہ۔ بھو۔ (۵) پات۔ انٹی۔ تہے

انگ دن و ما مودیو۔ بھوپ بیا کو پیت بنائے۔ رسل پر دتین لیا جاسے اسے سنگہ سریر بھوپ تب چپنا۔ جسمس جاتا
 نہ کچھ ترو نہیا۔ کری توں کی سگائی۔ سوکے سمنان ہرات جانی ۱۵۔ جو سین راجہ آکھوتہ۔ رچا بیاہ کو تو تا گئے۔ جہ۔ ہتس
 ہرات آئے کرنگی مدانی پنج کی جم بکھی ۱۶۔ دوسرا سراج شاسندھیتی۔ برتو کر چپین جی انا بیکھیا بارا جوب ۱۷۔
 چوٹی۔ ایک شاہ کو پوت بھونگ۔ رندہ بھونگ۔ فاکسے انگ راج تاکہ تاپے بھائی۔ گری دھرن جن ناگ چپانی ۱۸۔
 شاکری میا تہ آئی۔ سچ بار بھوپ چرے بگائی۔ جب تاکو مہورو سدھ آئی۔ ات گری جن گئی مہائی ۱۹۔ پرک پتے سچہ
 سدھ آئی۔ روئے مات سکوبات خبائی۔ اننی جادو سوچے۔ بے جادو۔ اس کرپ کے دھام نہ دیا دور ۱۰۔ ماتہ پتی
 شاتال پیاری۔ چٹاری جیت مہ سہاری۔ جن ایہ راج شامرجائی سہا کرے تاکی تب مائی ۱۱۔ جہا یزپ شاکھ
 سدھ پائی۔ روئے مات سکوبات شالی۔ دھیرگ موہے راج شاکھوں جی۔ کھی شاہ کے دھام نہ گئی ۱۲۔
 میرو بھاگ لوپ ہوئے یو۔ تاں تے جم بھوپ کے یو۔ اب ایسے کرپ کے جے ہو۔ رین ووس سباروت
 تہ ۱۳۔ دھیرگ موہے نابھون کس دھری۔ کیوں بھوپت کے دھام اثری۔ مانگی دیت نہ ریت پھات
 اب ہیں کرودہ کو گھا تا ۱۴۔ دوسرا۔ کھٹے مانٹے جو پڑکھ کو بھو بردکھ ہوئے۔ تو دھیا یہ عکیت میں جیت نہ
 اترے کوئے ۱۵۔ چوٹی۔ اب میں ملک شاری مر ہو ناتر بستر بکڑ ہے دھرو۔ بر دتا پوت شاہ کو برو۔ ناتراج
 کھائے بکھو مرد ۱۶۔ ران کو دو تاسی پیاری۔ سولی کری جوتا ہے اچاری۔ چیری کا قہ توں کہ دینی۔ بھوپ
 شاکرتن جڑہ چینی ۱۷۔ شاہ پتر کہ دی گئی۔ دتیا پڑکھ نی کر یا بپاری۔ تے چیری وہ بھوپ سدھ خا یو
 جانیوراج شاکر بیا یو۔ ۱۸۔

انی سری چتر بکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبا دے ۳۶۴۔ چتر
 سما پتشتو۔ سمجشتو۔ ۳۶۴۔ ۶۶۳۱۔ انجون

چوٹی۔ گنتی سنگ ایک ماجہ بڑ گنتیا مٹی ہو جاسے کھر سیری کتاب پر بھائی رانی۔ جا ہے نیکھ کر نار بھائی ۱۔
 فکھ سنگ ایک چھتری جیہ۔ جہ سم اپچا دتیا نہ مہ بیہ۔ رانی خب تاکو کھ پاکیو۔ کام بھوگ گرہ بول کا یو ۲۔ تب لگ
 آئے گیوراجہ نیہ۔ جہا پتو بھوگ تاکو جیہ۔ نیکھ لڈو تریا چتر بھارہ۔ ہاتھور انگنا۔ ڈار ۱۳۔ مہیں بچن یزپ
 نیک اچا لکھو جہ باقم دیو ہمارا آن پڑکھ جو ہاتھ لگے ہے۔ تو مہرے پرن تے سچے ہے ۴۔ کھوحت بیو
 جڑہ ہارنا نو ریسرچ کر جیہ نہ جانیو۔ نار آگے ہوئے میت نکارا۔ پتر بچیں پتو تو نہ ہار ۵۔ پتر ایک لگے کھوحت
 جڑ ہارو۔ تے رانی کہ دیو سو ہارو۔ اتی پتی برتاتا ہے مہا یو۔ دتیا پڑکھ جگر نہ چھو اکیو ۶۔ ۱۔

انی سری چتر بکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبا دے ۳۶۵۔ چتر
 سما پتشتو۔ سمجشتو۔ ۳۶۵۔ ۶۶۳۶۔ انجون

چوٹی۔ یزپ بڑ سنگ ایک راجانا۔ مات آل دیں جہ تانا۔ سیری بکچت دے تے رانی۔ جا ہے نیکھ بڑ نار
 رانی ۱۱۔ نہ پ بڑ مٹی لگ تیر راجت۔ دتیا پتر جی جن سورگ۔ راجت۔ لگ پ بھائی جات بھائی۔ فکھت وٹہ
 راجا دورانی ۱۲۔ سری جیت چو پتھی تہ کھنا۔ جہ سم نار نہ اپچی۔ اتا تاکی جات نہ اپی کری۔ تو پراس جو بن
 تن بھری رس راج کوڑ ایک ہوا پارا۔ ایک دن نیک میت سکارا۔ مرگ مہٹ و جیو نہ پھی کولی۔ آوت جیو نیک تہ
 سولی ۱۳۔ راج شاکر روپ نہارو۔ سن کر مہی اس کر اچارو۔ ایو جیل۔ ایک دن پتے بے جہم جہل بل بل

تہائی۔ کام بھوک کی بجائے تپا سا۔ پڑن بھی دھول کی آسا (۱۱) مالین کی دونوں کہ یا ما۔ لاج کوڑ کر بیانی دھامار رات
 دوسرے دفعہ کرت پلاس۔ بھوپت کی تچ کر کر تر اسار (۱۲) کیک دین تاکو پتی آئیو۔ اتی کر وپ پنی حیات بنا یو شکر کے
 سے وائت براچیں۔ بڑھت گری دون دوسے بھائی (۱۳) راج کوڑ تھیا بھیس سدھارے۔ آوت مہیو
 تھیکٹ سورے۔ راج شاپتی بڑھ بھائیو۔ بھوک کرن بتا ہا تھ پھو (۱۴) راج کوڑت بھری بھاری ناک
 ناک تریپ شت کی ڈاری۔ ناک کتے جڑو او بکا کھائیو۔ سدن چھا ڈکان بنی سہ بھائیو (۱۵) ناک کٹائے جے
 بڑھ گئیو۔ ان پتھ شپو دبول کو یو۔ بڑپ شت مرگ اک بھائیو۔ دوسن بھٹ نہیں لھان کھائیو (۱۶) پنی بھٹو
 کرے پلاس۔ تریا نہ ہی بھوک کی آسا۔ تے ناک شگ دیں سہ بھائیو۔ اک سچری کرتاں پٹھائیو (۱۷) ڈوڑھی
 ساتھ سکھی تن ناکھی۔ ام شیاں بھوپت شگ بھاکھی۔ پنی تریا گئے دو دوس کر تھ۔ آگے پتے سدھائیو (۱۸)
 دوسن بھائیو۔ تے پر بگا۔ تیسر کوئی نہ جانت لٹا۔ اٹ پر بھو جڑو س بھریو۔ بھوپت دھول کہ کر لپو (۱۹)
 دیتے مہم سنے تے دکھائی۔ مرگ بھچن ہت تے جگائی۔ مہم لے بھجی جیا جانا۔ سنے پر تھ گھر نار سہ جانا (۲۰)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مٹری بھوپ سنا دے ۳۶۷
 سما پتھو۔ بھمٹو۔ ۳۶۸۔ انجون

چوٹی۔ اندھاوتی لنگ اک سو ہے۔ میں بدو بھوپت کو ہے۔ سورکھتی تاکی بنا ہی۔ جیسی سورکھ نہ سوں
 بنیاری (۱) پر جادوگ۔ کت ہی اکلانے دوس چھوڑ پڑو میں سدھارے۔ اور بھوپت پکری پکارا۔ نیانے کرت میں
 ہی سار (۲) ناں سنے تم کچھ کر داپائے۔ جاتے دیں میں بھڑائے۔ چرنا بک بھوپت پکاری تم اسے میں جڑو
 نہ پ شگھاری۔ اس دوسے تریا بھیس چرکھ کے دھاری۔ پتھ نہی تے نکر شگھاری۔ دوسے تریا بھیس جوگ کو
 دھارو۔ ہما پت بھی تے نکر بھارو (۳) اک تریا چری کری بنائے۔ پکاری مٹری تریا جاتے۔ دوسے تریا جوگ
 بھیس دو دھارے۔ کئی بھوپت کے چرت پھر کے (۴) بھوپت بہا سوری۔ یہ دیکھتے تینوں حکم ہمارے بھجے۔ ہن مات
 سنے تاپتے سدھارے۔ دوسے استری ہوئے۔ اٹھ پہ ہارے (۵) بھوگئی نہ بہا اس کچے۔ دوسے مہ اک جوگ
 کر دیکھ۔ اسے ہنہ ایان عرس کی باتا۔ جانت کوئی نہ تاکی کھاتا (۶) دنیا نا ایم بچن اچارے۔ یا ہے نہ سوری
 دیو بھارے۔ سوری ایک اٹھ کو دیکھ۔ نکر دھارباں تے پتھے رہا چل خیرا دوسے ایک بھ۔ بھجہ بدو دھار بھپ
 جہاں۔ اندھ لنگ کے پسر وٹ بھجے۔ اچھ کچھ نہ پڑھے تین گردھن (۷) اندھ لنگ جاتے ہی باتا۔ جہاں میں سورکھ بھینا
 اپو مٹی پر ہی کان پر بھجے کے جب مڑن کھن چلا اٹھ دوسے تے تب (۸) دوسر بیاتن کو جب جہاں۔ بچن کی بھوپت
 شکالی۔ تم سوری کارن کہ دیو سو سو ہے بھید کر پا کر دیو (۹) جو م جنم جنم کیا پاتا۔ یا پڑ چڑست ہوئے بھج
 کھاتا۔ یا پر بات سوگ کی اسے ہے۔ آواگون تڑت سب جے ہے (۱۰) جب راجے ایسی سن پائی۔ چت چڑھے کی
 پوت بنائی۔ اندھ لوگ بھج دے ٹائے۔ آپ چڑ ہا سوری پر جاتے (۱۱) بھوپت چڑھت جوگی بھج گئے بھوگ دھج
 تیت پنی بھجے۔ دھار مڑن کے روپ اپارا۔ مل گئے تاسی لنگ بھار (۱۲)۔ چھل انیانی بڑپ مار۔ دیں بھائیو بھوت جہا
 اندھ لنگ کچھ بات نہ پائی۔ ایہ چھل ہنا ہارائی (۱۳-۱۵)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مٹری بھوپ سنا دے ۳۶۸
 سما پتھو۔ بھمٹو۔ ۳۶۹۔ انجون

چوٹی۔ گرہ قنوج کو جہاں پہنچا۔ اچھے شہر تہ بھوپ جہنم۔ سری جگہ چارتی تہ ناری۔ جو شہر تل نہ بہم سواہی۔
 تاکو نیہ ایک سکھ مالگو۔ جاتے لاج تہاؤ دن بھاگو۔ اگھٹ سنگ تہ نام۔ بھجے۔ کو دھو جاپتا تریہ دہتے (۳) تہ پتی
 تریا بول پٹاوت۔ کام بھوگ تہ ساتھ کماوت۔ تب کو تہاں را دھپ آئیو۔ تریا چتر ایہ جہانت نہا کیو (۴)
 تم رے کہیں بھوپ بکرا مارے نہ مواتے جات سہ صارا۔ پر تھہ روم موٹہ تم آدو۔ ہوڑ ہمارے سیج شہا و واس
 خب یزپ کیو روم موٹہ ن بیت۔ رانی ادھک پر سن بھی چیت۔ چہر تاک بج میت لکائیو۔ نوکھ بھوپ جہہ
 ہی پا کیو (۵)

اتی سری چتر پکھیان نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباد سے ۳۶۹ چتر
 سماپت ہو۔ سمجھو۔ ۳۶۹۔ ۶۴۰۰۔ انجون

چوٹی۔ سن راجا اب مور کیانی۔ تہ یہ صرکیا ماد سنگ رانی گہنتی سنگ ایک۔ جاپا۔ ستر کپت ج کے ڈر گھو (۱)
 پچھل وسے راجا لی ناری۔ جہ سم دتیا نہ کہوں کما ری۔ اور نارین کے گھو دے۔ تاکو کب ہی مکھ نہ دکھا دے
 رانی این بائن نہیں جری۔ پتی بہ عکلی اچھا جیا دھری۔ اور نار کو دھ کر بھیا۔ سنج پتی کے گرہ کیا پرویا
 اپنی نار نہ یزپ تہ صانا۔ اوک بک مد پ مکھ تہا ہے سبانا۔ بھئی رین تب نی جوائی۔ بھوگ کیسا تا سو پٹی (۲) کو نیہ
 تہ ساتھ اچاری۔ ہے جینا یزپ نار تہا ری۔ ایک چرکھ کو دھام جلاوت۔ موہے یزکھت نامو پٹاوت (۳)
 یوزپ سوئیں ہی شاسے۔ اتی بھج ہی کہ ریس اچھا لے۔ لیکن چلا بھوپت تہ دھالی۔ دھام اپنا گم تریا (۴)
 سنج تن جیس چرکھ کو دھالی۔ مٹی سوت کے دھام نہ صاری۔ آگے پریت ہتی سنگ جاکے۔ بھجی جاتے سیج
 چڑھ تاکے رہ۔ تب تک تہاں را دھپ آئیو۔ چرکھ جیس مکھ نار یسا کیو۔ جو باتیں موہے یار اچاری۔ سو کہیں
 ہم ج نہا ری (۵) کا ڈھ کر پاں ہنن نہ دھپو۔ رانی ہاتھ ناٹھ کر یو۔ نو تریا جیس کہاں نہ دھاما۔ تیں ج
 تاکہ بار پکارا (۶) جب تہ یزپ سنج نار پکار کیو۔ اٹرا کوپ پیہ ستو دھاریو۔ تین استری ایہ جہانت اچاری۔ سو
 موڑھ یزپ مات ہما ری (۷) سبت ایک وج برابہ گافوی۔ چدر چوڑ او جھات تہ نادیں برسم ڈنڈ تہ چوچہ کر دود۔ تب
 اپو مکھ ہکے دکھا دوراں جب راجا تہ اورید صابو۔ تب وج کو تریا جیکہ نیائیو۔ چدر چوڑا دھما پتا نام برات
 بھی زپت کے دھام (۸) تہ یزپ نام پوچھ ہرکھا ما۔ چدر چوڑ تہ کو پچا نا۔ جہ مت جات کہو پر دیا۔ جلی تل
 آئیو وہ ویب (۹) جب پوچھا رہنے تہ جالی۔ تریا وج ہو سہ ایہ بات تہائی جوڑ ددکھ کہ ددکھ لگا دے بہم
 چرادھک جات ناپا دے (۱۰) تہ تہ بھاندھ محب کے سنگ۔ تحت تیل ڈالت تہ انگ۔ چھریں ساتھ ماس کٹ
 ڈریں۔ نرک گنڈ کے پیچ بھجاریں (۱۱) کا داگو بریو شکا لے۔ تاکی چا بنا دوراں۔ اسے تا موہیہ جہرے جے کو ڈر ہم
 پوچھے نہ گیکہ کو (۱۲) دوسرا۔ ست پن وج نار یزپ گو بریا شکا لے۔ بھج آپ تال سہ جہا سا نہ تریا پھل
 پاسے (۱۳)

اتی سری چتر پکھیان نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباد سے ۳۶۰ چتر
 سماپت ہو۔ سمجھو۔ ۳۶۰۔ ۶۴۱۰۔ انجون

بھاگر کیت نیت ایک راجا۔ جہ سم دتیا نہ پھنا سا جا۔ بیار دتی لکرتہ سوہے۔ بزر دتی نر کو موہے (۱)
 سری ابہال متی تریا تاکی۔ نری ناگنی تل نہ داکی۔ تہ اک ہتوساہ ست آ جہو۔ جن اپن چکا چھتن کا چھو (۲)

اڑل۔ سری میں تیک شد تو نام پکھیا نیس۔ رُپ مان دھن مان چتر پچا نیس۔ جو استری تا کو چین مہر پکھیا نیس
 ہولک لوج کی کان بچے تیج ڈارای رسا چوٹی۔ ایک سکھی تا کو مکھ پائی۔ بیچ سکھن بہ بات چلائی۔ جس شہ راکھ یہ
 چرمای تشہد مہر سور بھی نای۔ دسی من قنارانی چاراکھی۔ امد ندر سو پر گت نہ بھاکھی۔ جو سپری تا کو مکھ آئی۔ رین
 جی جب رہے بلائی ان او یک دہ تا کو دسہ رانی۔ پو چھی تا ہے دین پو سے بانی۔ سو کو کہاں مو ہے جو تیں بہار
 کیا چیت تو دس اپار ۱۶) تے چیری۔ من بھن اچارو۔ سن۔ انی جو کہا ہمارو۔ سری میں تک رائے تہ جانو شاہ
 پوت تا کہ پچا ندر ہا جنم سہو تر شین۔ یوں۔ مدن تا پ سمجھ توہ پشاؤں۔ سنت چن رانی بگ پری۔ پن تا سو شنی
 ام کر لہ۔ جو تا کو تے بچے یادیں۔ جو دھن مکھ مانگے سو پا دیں یہ سکھی گئی مارنی لاگی مان دیو تا کو بڑ بھائی
 (۱۰) دوسرا۔ رانی تا کو پاسے تو داریو دیا شائے۔ یز پکی آنکھ پچا گئے اہے یوگرے سو شائے (۱۱)

چوٹی۔ امد دھنی نہ جو بن دت۔ کرت کام کر بڑا بگ سنت۔ اک کامی ارف چوہائی۔ رین سکل رت کرت تائی
 (۱۱) نپٹ پٹ آسن دے دی۔ آپ تیج سکھ سو پدہ دیں چن کرت نکھن سکے گھاتا۔ رین جی آئیو ہے پرتا
 (۱۲) رانی گئی پرت تپی پاس۔ گئی رہی تا کی جیا آس۔ امد دت دین ہوت اندھیارو۔ پور بچے مو ہے آن پیرا
 (۱۳) جو رہے پورا جا کے پاس۔ مو ہے راکھ ہے پردہ نراس۔ نگ کہاں کے سو کے گئے ہو۔ بتر بھوگ بھوگ
 تے بچے ہو اس کہ چھل سیج جن کی جاؤں۔ مکھ گھاتی کے بھانت چھپاؤں۔ پردہ بھوپ تن سو تن بچے یے
 بیکھن چتر دیکھے یے (۱۴) جائے کھی یز پنگ اس گاتھا۔ بات سوسری تم ناتھا۔ پیکے پلار مور نکھ گئے
 کا ڈھ بھوپ کو پر گت دکھائے (۱۵) اڑل۔ سن راجا یں کج نہ تم نگ سو گئے ہو۔ بچ پکا پر پری سکل رین
 مکھ گئے ہو۔ اراں پلا رو ہے مکھ گھات نکات ہے۔ ہو تو ہے مکھ گھارا جاتے کچھ نہ بات ہے رکھا ایہ چھل تیج
 سو بھوپ پاسا۔ کیا بتر سو کام پاسا۔ گھات نکھن کی نہ دکھائی۔ پردہ سوڑھ یز پ بات نہ پائی (۱۶-۱۷)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۷۱ چتر
 سنا تہنتو۔ بھمتو۔ ۳۷۱-۳۷۵-۶۶۸۔ انجون

چوٹی۔ اچھل سین اک بھوپ بچے۔ چند رسوہ پٹ تریو وچے بچن دے تا کے گھناری آپ ہاتھ نے اس
 سوانی (۱) بچن پڑ کو راج کماوے۔ سو پیر بلوان کہا دے۔ ارا نکا جیتے سو بھاتا۔ تیج ترست جا کے پرتا تا
 (۲) تہال پڑ بھا کر سین اک شاہ۔ بڑکھ جت جا کو مکھ ماہ۔ جب رانی تا کو مکھ پائیو۔ ارے جیت بھیتر مہرا یوڈا
 یار جتن کون کر پیسے۔ کون سپری پختے یگئے۔ یا ہے بچے بن دھام نہ بچے ہو۔ جہ تہ بھانت یا ہے بس کے ہو (۳)
 نکھ پنیری پری ہتی تہ سرم کیت مانی کے بس۔ پیر روہ تر تیں پٹائی۔ تیج اٹھائی جائے آئی (۴) کام
 بھگتا سو جیا مانا۔ دوسے پران تے اک چیا جاتا۔ بچ نا نگ سیتی ہمت چھو رو تا سو چتر چوگر کو جو روڈا
 جائے راو سو بات خبائی۔ موروشاہ پوڑ پد بھائی۔ ہم کو سراپ ایک ریکھ دیار تاں تے جنم دیوں ہیاں ریا (۵)
 پن ہم سور کھی پس اچھارا۔ پو سے نہ پورا دھار تہارا۔ مات لوک ہو برس پتے ہو۔ بھو دھو سورگ سے سے ہو (۶)
 ہم ترے گھر پو مکھ پائیو۔ اب رکھی سراپ امد کھی بوسے آئیو۔ ایں بچ بھا کہ بڑ پ گھرائی۔ شاہ پری جت
 ریا بلانی (۷) ائی ای گئی اہنی تم کر یو۔ بھوپ سنت بچے یکھے اچریو۔ جب تن بات بھید کی جانی۔ بھلا کھگی
 پکی بھانی۔ شاہ سنت بھوپ۔ جائے۔ کھی جات ہے رانی رائے۔ ایہ پد بھا کہ لوپ ہو سے گئی۔
 جانی مانی (۸) بھئی رلا اڑل۔ گئی ایہ گئی چر نو بھ بانی بھئی۔ پڑ جا سیت تن بھوپ پیسے جیا میں سٹی۔

رانی شری چتر گلی بھارت کو ساتھ لئے۔ ہوں کہ بعد ابعید نہ سکا بچا کے (۱۲) چوٹی۔ مل بھ ہن ایہ سبات ہاری
نئی سورگ نیرپا نارناری۔ تم چتر چیت نے ہی کرو۔ شہر گھوڑا تیریا برہ (۱۳-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۷۲ چتر
سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۷۲-۶۷۲۸۔ انجون

چوٹی۔ سن۔ راجا اک۔ اندر سنگا سجدہ کیا نارنپ سنگا۔ جلیج سن اک بھوپ بھنے۔ سو صوب مٹی تیرناری
کچے (۱) سو صوب مٹی تیرنارنپ۔ امرنری پت تریر و پکت۔ راجا کو تریا پتی نہ پیا سی۔ یاتہ رانی رہت کھار
(۲) رانی رڈپا بید کو ٹھان۔ راجا کے گھر کیا بیان۔ کہا اسودھ بھیا ہے تو ہے۔ بول پکتیا کچے سو ہے (۳)
وحدات تیس پینو اوت۔ رچ ویکھت درگ و صندھیا وٹ۔ راجا بات سینہ کر مانی۔ موڑو بعد کی کر پانہ جانی
(۴) تو رکھ بھوپ بھید ہی پائیو تریا سے بول اپا نے کہا یو۔ تین مکھ ڈراو کھدی بچا۔ جیں نہ کری بھوپ
کی پچا (۵-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۷۳ چتر
سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۷۳-۶۷۵۳۔ انجون

چوٹی۔ شہر و دت آباد ست جہ۔ مکٹ سنگ اک بھوپ بھوتہ۔ صبان سگری تا کی دارا جہ ہم کری نہ ہن کرنا
(۱) بیم سین اک تیر سٹوٹا ہا۔ پرت بھو جن دوسرا ہا۔ سری افتاب دی تیرناری۔ سنگ ادٹ سا ہے جن گھار
(۲) تن من میں ایہ بات کہانی۔ کریدہ کے لہو پیچے۔ بھوانی۔ سو گھار ہی بھو مکھ دکھائے۔ چاک اٹھی پنے
کہ پائے (۳) کہا ورس مو ہے ویا بھوانی۔ بھہ ہن سو بھاکھی ام مانی۔ جہ برہان دیو تیر سوئی۔ یا نہ پرے
پھیرنی کوئی (۴) لوگ پن سن کرنگ لاگے۔ برما ٹن ناں نے انڈرا گے۔ ہو سے بھٹی بھہ ہن کی مانی۔ پس
خبر زاد بھپ پائی (۵) ایک ناری ایہ نگر بھنے۔ نام سنگا دی کچے حکمت مات آپ کو کہا وے۔ اٹھ پنج کہ پائے
لگا دے (۶) قاضی اورن نے چیتے۔ جوئی سندھیا روج پیستے۔ بھہ کی گھٹ پوجا ہوئے گی۔ پرچا ادھک ٹون کی بھئی
رہا بھہ بھیکھی پاتے رہس بھہرے۔ بھو وھن چڑھت ترکھ تر جہرے۔ گہرے گئے تا ہے ترپ پاسا۔ ست بھہ
ایہ بھہ اپا پاسا کرامات کچے بھہ دکھائے گئے نہ بھوانی نام بھائے۔ تب ابلا اس منتری پکارا۔ سن راجا بھہ
پن ہمارا (۹) اٹل۔ شلمان مسجدیہ اجد گھر بھاکھ میں۔ پیر لوگ پاسن کو سری کر رکھ میں۔ کرامات جو مو ہے ایہ پریم
تبا نے ہیں۔ سوئے پاسے کچے ہم ٹول اسنے دکھائے میں (۱۰) پن سنت راجہ شکا نے۔ روج برٹول پکرنگا لے۔
شہ یارہ سیا سی گئے۔ جوئی جٹم جات نہ گئے (۱۱) اٹل۔ بھوپ پن مکھ تے ایہ سبات اچھاریو۔ بھیا بھہ بھہ ہن
تن سنت پچھاریو کرامات اپ اپنی میں دکھائی بے۔ ہونا تراب ہی وھام ریت کے جانی بے (۱۲) سن راجا کے
پن بھہ بھہ بھہ۔ سوک سندھ کے پچ بھہ ہی گئے۔ ترکھ تر پت کی اورا یہ سیریا نے کے۔ ہو کرامات
کوئی کے نہ تا جہو دکھائے کے (۱۳) کرامات ہی مکھی کرو وھ راجہ بھریو۔ سات سات مسہ چاک مکٹ تن کے جن
جھیرو۔ کرامات اپ اپنی کچک دکھائی بے۔ ہونا تریا کے پان سین خجکائی بے (۱۴) گرہ مذائے کے تے کچے
بھہ دکھائی بے۔ رانا تران سکھین کو موڈ مذائی بے۔ کرامات پن سکھے نہ میرن جھوڑھول۔ ہونا تر ترے
ھاکرندی نہ بھوڑھو کرامات کچے ہنہ سنیا سی و بچے رانا تر اپنی و و کھس کو کچے۔ چکا رنہ یو اب ہہ دکھائی بے

سونا ترا پی کنتھی ندی بہائی یے وہاں دوہرا رتہ دن دے کرتے بھے کیونہ آئی بات۔ تب راجے تو نار کو بچن کہا
 شکات (۱۱) چوری۔ کرامات ان کچھ نہ دکھائی کہ سب چاہت میں تم میں پائی۔ بچن ہنگامی اچارے۔ سونو راجہ
 بین ہمارے (۱۲) اٹل۔ کرامات ایک اس پر ہم بچھا رہے۔ جا کو تیج اتر اس حکمت مو مانے۔ جیت ہمارا ریتا
 دھار جاکے مبت۔ ہویہ سے سن پر میرا بھی کو کہت (۱۳) دنیا کال سو کرامات ہی چاہت۔ جن کے چوہہ ہوگ
 چکر کرمانیت۔ کال پائے جاب۔ سو کال سیت جاوئی۔ ہویا میں ترمن تاپے گرو مہارادی (۱۴) کرامات راجہ
 رسنا گنج جانیبت۔ محبوبو جان سے جگ ہوتا پکھانیت۔ کرامات چو مٹی دھن بھیر جانیے۔ ہوسوت
 رنگا کے رادو دھریں تہ مانے (۱۵) چوری۔ کرامات ان مٹی جانیو۔ سجد دھن پائے پچا نو۔ چنکاران
 جو بولی۔ وروہ بھیک نہ مانگے کوئی (۱۶) جو ان سجدوں پر ہم سنگھار دے تہ پانچے کچھ سو ہے۔ چار ورت بات
 ہم تہ سنائی۔ اب سو کرو جوتہ سنبائی (۱۷) بچن سنت راجا پر کھانا۔ اوکب دیوتنیہ تریا کو دانا۔ حکمت
 بات بن تریا جو کہا یو۔ تہ پر سادھی پران۔ پچا یو (۱۸)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری محبوب سنا دے ۴۴ چتر سما پتھور بھستو ۴۴۔ ۴۴۔ ۴۔ انجمن

چوری۔ بیجا پور چتر بھتے۔ ایدل شاہ تہ شاہ کچے۔ سری مناب تہ کینا۔ جہنم اپنی نار نہ انیا (۱) جو بن دت
 بھتی حب بالا۔ وہاں ندی میں بالا۔ جو بن زیب اوکب تہ باو ہی۔ جاتگ چندر سور مہد کاو ہی (۲) نہ اک بٹو
 شاہ کو پھت۔ مورت سیرت کچے سہوت۔ دھومر کیت تہ نام۔ بھنے۔ اندر جہاں پٹا تہ ویتے (۳) سنگم کی
 تا سو پچ لائی۔ جاتیں نید بھوکہ کچھ بھائی۔ دیکھ گئی جب تے تہ دھاما۔ تب تہ اور مہاوت نہ ہا مارا
 شوجان سچری بھائی۔ بھید بھاکہ کچھ تہاں بھائی۔ ہے شاہ رت جوئے یلے میں۔ جو دھن مکھ سنگہے
 سو پنے میں (۴) سکھی پون کے بھیس سیدھائی۔ ملک نہ بتی شاہ کے آئی۔ شاہ پوت کہ کیا پناہا۔ بھیتی جاتے
 گھوڑ تہ دھاما (۵) تھو نام کہا پچھت۔ کون دیس کے باسی جنیت۔ سکل پر تھانچ پر ہم سادو۔ سپور
 کوڑی کی سیج شہادو (۶) بھاشن کھی مدروسی ہم رہی۔ دھومر کیت ہم کو بن کھی۔ سودا بیت آئے ایڈیا
 دیس دیس کے رت کہ زیارہا بیتن پر ہم تلبے رہاے۔ بھات بھات تن کو بھد دکھائے۔ جیوں تیل
 لے آئی تہ تہاں۔ مانگ کوڑی بلوکت جہاں (۷) جو دھن کہاں سجد تہ دینا۔ گھٹو لگا کے مٹر سو پناہا۔ بھات
 بھات کی سیف سنگائی۔ ایک کھاٹ چڑھو رہوں چڑھائی (۸) بھات بھات تن کیف چڑھاو۔ یل یل گیت مہر مٹی
 گادو۔ بدھ پدھن تن کرت جلاسا۔ نیک نہ رے ریت کو تراسا (۹) پھیل پھیل نہ چھوڑا بھائی۔ میں دن راکھت
 گھٹو لگا۔ جب بھوں آکھٹ سیدھارے۔ ایک اکیاری تاپے چڑھاوے (۱۰) تہی کام کر پڑا کہ کرے سات
 اتھاتے نیک نہ رے۔ اک دن راج چڑھ لیکار۔ سنگ لے مہریے اپا (۱۱) یگم شوو سیکار سیدھائی۔ اکیا مایا
 تاپے چڑھائی۔ ایک سکھی تہ چڑھت بنا۔ جاتے محبوب سو بھید اچھا (۱۲) سن زیب مات جت مور کھی
 اک نار کو پڑ گٹ نہ بھاکھی۔ دو تا کو جب گج نکٹ یو۔ تہ تا کو پت ٹیکٹ جلاو (۱۳) سنت میں یگم وری پانی۔ مٹھ
 کیا تہ مائی۔ اب ہی مجھے محبوب لگے ہے۔ اری بن بھنے مدھنے میں۔ نار کھی پیا جن جلا ورو۔
 مودہ تروسیں سو کرو۔ کری۔ دیکھ کے ترے لہو رانیت رہا۔
 مارے۔ چہ روجھ مرگ نا۔ تاپے بلوک پنا چٹ رہا۔ جھوٹ لکھا تہ تریا مو ہے کہا (۱۴) اسی سکھی کو کٹ

پر ہوا۔ چھوٹے پن ان جھٹھ اپڑا۔ کھیل نصیٹ سو پگرہ آئیو۔ تری برچہ تری کھائیو۔ (۱۹) اڑل۔ پک سہا ج چہ دیا یو
چڑھائے کے۔ صہوگ سیا دئی بیج کرے سکھ پائے سکے۔ پٹ پٹ دو کو کیل رت سکائے کر پو ہر دت پت بیہن سکا
پائے کر (۲۰) دوسرا۔ پٹے کوکھ چڑھائے تے آلی ہر دھام۔ اظاہرہ تھو شاکیا صیدو یا جہام (۲۱-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری صہو پ سناوے ۳۷۵ چتر
سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۷۵-۶۷۹۸-۱۱۱۱۱

چوٹی۔ عشق تنہول شہر ہے چہاں۔ عشق تنہول زاد صہ پتہاں۔ سری شکار تری تہ دارا۔ جاسی گڑی نہ ہریم شالا (۱)
اڑل۔ سری مگ جو بن دے تہ تانہا بنے۔ دتیا رچو پ کی راس جکت مد جانیے۔ اوٹک پر صاجل شل مد جانی
جائیت۔ ہونری ناگنی بارہ دینی مانیت رہی دوسرا رتہ اک پوتہ صراف کو رو پ اپار۔ ہرین نارسی۔ پے جاسن
گرہ نیم مبار (۳) چوٹی۔ راج شاکا کی چپ بنی۔ من بچ کرم من نے اس کی۔ ایک بارگہ یا ہے سکا ڈل۔ کام
صہوگ شج مان چا ڈل۔ پٹے سچری دی تہارک۔ تاپے بات بھائے ایک ایک۔ امیت در ب دے تاپے جہاں
جہ تہ بھانت کو میا کی (۵) بھانت بھانت کے کرت چاسا۔ مات کسی نہ کو تراسا۔ تپ لگ آئے تپا تہ لکھو۔
اوٹک بن ناکو من صہو (۶) اوٹک مات تک ہاتھ نہ آئی۔ ایک بات تک ملے بنائی۔ پچ سہا نہ کے چہ سہا۔
ایچ شاکا شاکا کر دیا (۷) اوٹر اور سہا نا ڈارا۔ واکو جائے نہ انگ ہنار۔ آگے جائے پتا چل مینا۔ چہر پر نام
دو کو کر کینا (۸) اڑل۔ تپس سہا نا کے تر پت بیٹھا یو۔ ایک ایک کر تا کو چہ پ وکھا یو۔ صہو پ ہوا جو نے بچے
اپنے گرہ لکھو۔ صہو کا ڈھ تہاں تہ تہر سہج اوٹر یو (۹) دوسرا۔ یہ چل سورا ج چلا سکا صہو بنی پائے۔ دو تہاں کے گرہ
جائے سہا یو کو رتہ آئے (۱۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری صہو پ سناوے ۳۷۶ چتر
سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۷۶-۶۸۰۸-۱۱۱۱۱

چوٹی۔ من راجا دیک اور کہانی۔ کینوں کھسی نہ کینوں جانی۔ شہر حیدر آباد سنا چہ۔ سری ہرچہ کیت راجہ تپہ (۱)
گرہ مد ست متی تری نارسی۔ سری پرین دے دھام دلا ری۔ اپہان دت جہات نہ کی۔ جانک پٹول چٹیل رہی رہا
نیز چل لگ تہاں ایک ہتیری۔ سہو پیر بلوان تیتری۔ تہ پرین دے نین سنا۔ دن کر پان گھائے جہن مارا رس
پٹے سچری سیا بلانی۔ صہوگ کیا رچ دتوں بڑھائی۔ بھانت بھانت تھن چٹن کریں۔ پیدہ پر کار اسٹن صہو
(۳) تہ آئے کیو پت واکو۔ صہوگ شوجیاں پیا تاکو۔ چک چتر چٹا کینا۔ بہول بیج تپے تہ پینا رھا دوسرا
پرین بیج پٹ تہ دیا دھام پچا لے۔ مکہ بائیں راجا ہا سکا چتر نہ پائے (۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری صہو پ سناوے ۳۷۷ چتر
سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۷۷-۶۸۱۳-۱۱۱۱۱

چوٹی۔ نوٹن سناوہ صہ پکتا۔ کیا چتر چٹا جہا۔ تریک مہاں رتہ ہے جہاں۔ تریک دت زاد صہ پتہاں
(۱) تریک پڑتا کو ہوسو ہے۔ ایہ چتر لوکن کو موسے۔ سری رس ریت متی تہ نارسی۔ کین اوٹ سا نے تہاں
(۲) سری تہاس رے تاکی کینا۔ چہ سم اپنی نارہ ایسا۔ ایک چتر اسخدری گھنی۔ چہ سان کوئی بی چہ رس اوٹ دین

کھم ہی بلغ کو چلی : میں پچاس لئے سنگ اتی - جات ہتی مارگ کے ماہی - سندھیر کھا ایک تہا ہی رہی سیر سنگ
 تہ نام براخت - عاہے نیر کورک کو سن لاحت - کہ لگ تہ چوب عبا کہ شاؤں - پر بھاکیل سچہ گرنتھ بناؤں (۵)
 اڑل - راج شا جیب سے تہ لگی نہا کہ رہی ست ٹوسے من ایہ بات وچا کہ کوٹ جنن کر کرک پاپا ہے بٹائی یے -
 عو کام کیل کر یا سو ہر کہ کماٹی یے (۶) چو پی - سکمی ایک تہ دی پی پٹائی - جہ تہ بدھ تہ یو بٹائی - پڑھ پڑھ دوہا
 چہند بہا یہ سکھ مدنی کوتا پ نواریہ آوت تین ریز کہ کر یا جا - ایہ بدھ چرت چھلا سا جا - روم ناس تہ بدن نکائیو -
 ناری بھیس تاکو پرا کیو (۸) جہاڑوا یکا تہ یو - وچہ جے ہاتھ لو کرادیو - تہن اور روپین بھو - تاہے چٹاری
 عبا کہ نیکو دوہ (۹) نیر پائے لگا یو - موڑھ بھوپ ہنی بھید بچا یو - کاڈھ کھراگ تہ ہنت نہ بھیکو - جان چٹار
 تاہے نیر پائے لگا (۱۰) جن ایہ مورانگ چھوئے جائے - بھے کرے اپو تر نہا کے - تاہے پچان پکھنی یو - کے
 تہن شہر گھ کیو - (۱۱-۱)

انی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباو سے ۳۷۸ چتر
 سماپت ہو - سمجھت ہو - ۳۷۸ - ۶۸۲۵ - انجون

چو پی - بھوپ تر ہا تک سین بھنے نگر تہاڑ و جاہے پتے - جاہے تر ہا تک پڑی کھیا نے - واؤ دیوتا چھہ جہ جانے
 (۱) سری بھوپ تہی تہ ندری رہم سم ندری ہوں نہ کما ری - دتیا ناریدھاس تہی تہ - ہنی سسی سم کہیت آتن
 جہ (۲) سری بھوپ تہی تہ نیر پارت - دتیا نار پر ہنی آت ست - او یک بھوگ تہ ساتھ کما یو - ایک چتر تاکہ
 پنج یو (۳) دتیا نار کے ساتھ نہ پر پنا تاہے نہ بچ یو - وک چتیا - ست وتی اک ہنی پتی پریت - اور تریہ پنا
 ہنی چیت (۴) دتیا نار بھ او یک رسائی - ایک گھات کی بات نہاں - سیس کی لہ کو کھو جو یا - تاں تے او حک وکھ
 تہ کر یا (۵) با نک او حک ڈکھانر بھیکو - روت دھام مات کے بھو - نیر کھ تات ماتا ڈکھ پا یو - بھلی بھلی دھایا
 منک یو (۶) ایہ چتر با کہ ڈکھ دیو - آتن بھیس دھائے کو کیو - کیا سوت کے دھام پیا نا - بھید نار کن ٹوں
 نہ پچھا نا (۷) او کھ ایک ہاتھ میں لگی سیس کی پر تم مات کو دیکی - بری کھات وانی رگئی - بچ سنگھ رانی پھر
 اسی (۸) بچ گرہ آئے بھیس نیر پتر یا دھڑ - جات بھلی اپنی سوتن گھر سیس کو کاڈھ کو کھو ڈوہو - تاہے
 شکھری تہ ست کر پاو (۹) ابھل سو سوتن کہ مارا - سیس جان ست یو نا مارا - نیر پنگ جن کہ لیا پیا را - بھید
 بھید کیوں نہ پیا را (۱۱-۱)

انی سری چتر یکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنباو سے ۳۷۹ چتر
 سماپت ہو - سمجھت ہو - ۳۷۹ - ۶۸۳۵ - انجون

چو پی - سن راج اک اور پر سنگا چہ بدھ بھو نرس کر سنگا - پر دھار سے تہ نار بھنے - اندر چندر پٹا تر تہ دیتے
 (۱) اڑل - سری پھر بھاد سے تاکی شا کھیا نے - وہاں ندری لوک چتر دس جاہے - جو سچہ ہی تاکو بھو نین
 نہا رہی - سو پری پری ہر کرتی سو واپے بچا رہی (۲) ہاتھ کو تن کو چروس وچتن - راج کرت تہ تہاں
 بھتن - تہ چڑ ایک شاہ کو پتر - جک یہ منا ٹھا چتر دس بیا کر کیت تہ نام بھنے - چتر ہی حلی رگھہ من بھنے -
 پرکھان اوتار انکھا - ایو شاہ چتر کہ انکارم لائی من توں پر بلا - سکھی پھٹی اک تہاں رسالا - سو چل لگی ٹوڑے
 دھاما - چم تہ تاہے پرلو دھو با ما (۵) جات بھلی تاکوئے تہاں - مارگ کوڑی بلوکت جہاں - نیر کھت بن کر سے

پٹائی۔ سیج آسن پر یو چڑھائی (۱) سو پوہ۔ کری کوں سو کر پڑا۔ کام نیکام لواری پیڑا۔ میں دین و خاتم بام۔
 رکھار مات پٹانن بھید نہ بھاگھا (۲) تب کو بپا ہے دیکھو تے تاتے۔ بھول گئی واکو دے ہاتھیں۔ سیج پیارے
 جن رہو نہ گھو۔ گھال منہ وقفہ ساتھ چلیو رہی میں دین تا سو بھوگ کا دے۔ سو دت ہے نہ بھو پت پادے
 ایک دوس حب ہی زیر پھاگا۔ رنیہ چھوڑا مارٹھ صبا گار (۳) تریا سو پھن کوپ کر بھاگھو۔ تیں سے عابد صام
 ہم راگھو۔ کے لب میں مو ہے تاپے تا دو۔ کے پران کی آس چکا دو (۴) بات ست عانی چیرانی۔ مجھ
 نہ زیر پھا ڈت ابھیانی۔ صبا گک گھوٹنا بارٹھ سمبارا۔ بھوڑا دھپ کو سیر ڈارا (۵) سو پھن ایہ صبات سنائی۔
 پر بھوگ حب نے بلانی۔ نہ کر بھو پ بھو شورا۔ پیل پتر کو نام اچارا (۶) مرنگ پتر کو نام یو۔ تاتے او بک
 ڈکھانر صیو۔ سوک تات کو او بک بچا۔ سوٹھ پھو بھی تن سو ڈارا (۷) دوسرا۔ ایہ چیل بچ نامک بنا پینا تریہ
 پور بھوگ تا سو کرے کو نہ سکا چیل پاسے (۸-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۸۰ چتر
 سما پٹتو سمجھتو۔ ۳۸۰-۶۸۲۹-۱۶۱۰۸

چوٹی۔ ایک چتر سین راجہ بونار چتر متی تاکے گھر۔ وق چتر اتا کی نگری۔ تہنوں مہون کے سیج اگلی (۱)
 کوئی رائے شاہ ست اک تہ۔ تہ سم سندر دھیانہ بک مہ۔ نہ چتر دے میں ہنا یو۔ انگ انگ تہ من پر جبار یو (۲)
 یہ تہ بہ تہ مہو جلی۔ اٹھت بکو چٹیا سولائی کام پیل کپوٹھ کھانی بیل کرت بھو رین ہپانی (۳) پست صبا گک
 رفیم شگالی۔ ایک سیج چڑھ دوہوں چڑھائی۔ صبات ایک تن بکے چسا۔ مات پتا کو مان نہ تراسا (۴) تب لگائے
 یو تاکو پتی۔ ڈار دیو سیہا پرا پتی۔ ڈوٹا ڈار دیو تہ بکھ پر۔ عانیو جاسے نہ تاں تے تریا نر (۵) سو دت کوں سیج
 پرتوی۔ بھاگھی ناتھ مات پے سوری۔ ہم پتے نی جات جگائی۔ تیں کت مو مانہ ڈھ بھٹائی (۶) دوک گھوئی غم
 انت سہ صا دو۔ ایہ اٹھ گئے ہو بیاں آدو۔ اب جائے کو او ایک سے ہے۔ نہ تہم تہم تہ چپ مہوئے ہے (۷) تن یہ
 بات بک کر مانی۔ مات بھو اٹھ کر یا نہ عانی۔ حب اٹھ مات کئی مکھ مے یو۔ تب ہم کو نم سو ریلے یو (۸) ام کہ بال صبات
 چڑھ بھو۔ تاپے چڑھ صاٹے کھاٹ پر یو۔ بھانت ایک تن کرے بلا سا۔ آدت بھو تہ پتا نو سا (۹) تسی بھانت تن
 تائے سو یو۔ تات بھئے ایہ صبات جتا یو۔ سو پتا ایہ نہ تہاری۔ غم تے چھی لاج کی ماری رہی سنت پھن زیر پھام
 سہ صانا۔ بھید۔ بھید نہ کچھو پکھانا۔ تا کو کا ڈھ سیج پر لپیا۔ تا کی مات کوں نہ کھیندا (۱۰) دیہ تاکہ ویا سوائی۔ کھی مات
 سو بات نہائی۔ ستومات صبات تہارو۔ کو کو او بک پران تے پیارو (۱۱) یا کو میں پند دھ پا یو۔ تاتے میں
 سرت ہوئے یو۔ میں یا کو ہنی سک جگائی۔ اب ہی سوئے یو شکھائی (۱۲) سن بچ مات جات ہی اٹھ کر۔ یو
 سیج پر تریا پیا بچ پر۔ صبات بھانت تن بھوگ کائے۔ پور دھام کو تاپے چٹائے (۱۳) دوسرا۔ ایہ چتر تہ
 چٹا پیا دیو پچی گئے۔ بھید بھید تر بان کے بھو نہ کوئی پاسے (۱۴-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۸۱ چتر
 سما پٹتو سمجھتو۔ ۳۸۱-۶۸۶۴-۱۶۱۰۸

چوٹی۔ سنورا واک بھٹا سرون دھو۔ یہ بہ بھیا چتر تریا بڑ۔ پیر ایک بھٹان بھٹے۔ روپ و تہ او بک
 بھو۔ روٹن قدر توں کو ناما۔ بھٹ۔ بھٹ چہ بھٹ باما۔ جو نہ بھٹ تریا پتی میں ہمارے۔ تاکو سیج جو تیں مارے (۱)

اٹل۔ ایک نار تپتی کو روپا نہا رہی۔ یہی مٹھا ہوئے ام چرت بچار کر۔ ایہ بڑے بن چپن نہ نو کو پی پر سے رہو جو
 ریت ہو تا ہے تڑا دہ کرے اس چوٹی۔ تری تریا کے دھام بہ ہائی سٹیک بھیٹا اشرفی میانی۔ زیور اپنے زور سے
 نہا میں۔ بن کو سکتا انت کوئی پائین اس سو بھد دی تیر ساتھ کہا ام۔ ساتھ کھات خاد مہ بانو کے تن۔ ایک آس
 ہیاں میں آئی۔ سو میں کبت ہو تیں شالی (۵) اگر اپنے ہی کھد چھڑی۔ کھانا ایک عبات کے میانی۔ سچ بان
 کے رہ چوں پیا کوں۔ ہیئت چڑھانے گھری اندھا دل (۶) سوای مہ سے تہاں یہ حائی۔ مات ہو رہو عبات
 چائی سچ بان سچ بان سچ بان۔ اوسک مست کر سچ سوایو (۷) سوای کسی پیر تریا حب ہی۔ میں سین
 دے تہ پتلی شب ہی۔ تا کے دھر چھتیا پر چو زن۔ کام سبک کپنا تہ تپتی تن (۸) سو دت رہی چڑھے مہ ناری
 عید ابھیک گت نہ پجاری۔ مٹی اک تپو بخا۔ باد مہ گئی تا کے سر سگار (۹) جو تریا خیال تریا کی پری ہے تاکا
 پوہ ایسی گت کری ہے۔ تاتے تم تریا این نہ پکے۔ برد سبائے سکل تیج دیچے (۱۰) دوسرا گیس پانس تے تپو
 کے با نخت پتیا انگ۔ تاں یوں تے تریا تیج دیا باد تریا کے سنگ۔ (۱۱-۱۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سببا دے ۳۸۲ چتر

سماپت شو۔ سمپت شو۔ ۳۸۲-۶۸۵۰۔ جون

چھری۔ بن دھنیا اک بھوپ سلچن۔ بن پری جاکی۔ دس دھین۔ سری سن ٹلی تی تہ رانی۔ ندی
 سکل سکل سو حائی (۱) اٹل رائے ایک تہ چتر۔ سو رہر ملو اتی پختری۔

نہن بے عبات عبات نہ مہا کھی۔ جن کھد پیر چاند کی رانھی دس تریا کی پری

توں سولا کی۔ جاتے تپتہ بھو کھ سبھ مہا کی۔ چپا تے زپ روگی ٹھرا یو۔ ارج تیج سبھ پین شاپور س کھیندا یک
 راجہ پڑو دھری۔ اڑ پراکھ لون کی ڈاری۔ مگن ساتھ تہ اڑھک چائی۔ جو ساتھ چھوٹی ٹپی جانی دس چار اور
 درب اس بیا۔ مکھ تیں تانے نہ لون دیا۔ تب ہی تجا کے جب پرانا مہ پڑکھ دوسرے نہ جانا (۲-۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سببا دے ۳۸۳ چتر

سماپت شو۔ سمپت شو۔ ۳۸۳-۶۸۸۰۔ جون

چوٹی۔ سٹون پ اک اور زپا۔ زپ اک جھار کھنڈ کے دیا۔ کوکل سین تون کو ناما۔ ستی کو کلاوا کی ہاما (۱)

بدلی رام شاہ ست اک تہ۔ چہ سم شریوں نہ گب مہ۔ ورگ بھرتا ہے بلو کا جب ہی۔ رانی بھی کام بس تب ہی

(۲) کام سبک تہ ساتھ کماؤ۔ سے۔ مٹھ مہ ناری ہر دے لہو سے۔ جبرایتے یہ بات پچھانی۔ چیت مہ دھری

تہ پرت کھانی رسا آدمی رین بوت بھی جی ہی۔ راجا در اٹھا تریا ہی۔ رانی عید نہ واکو پائیو۔ بول جبار

کو کٹ بلا یو دس (۳) سچ بھر سبک تون سوکرا کھات ترے راجا نے پرا۔ اڑھک نارمن مہ ڈر پائی۔ کرو دیوا اب کون

اپائی (۴) من سٹک تیں بات نہ پاریں۔ زپ ناری کو ہاتھ لگاویں۔ ستر ستر جس راجا۔ تیو دتیانہ پھنا سا

(۵) اٹل۔ جو پڑکھ پیا بن نار جباری۔ جیاں نرک مہ تاپتہ پھاتا ڈاری۔ تیج پتی سندھ چھاؤ نہ تے ہمار

ہو۔ ہو چ کل کی تیج کان نہ دھر مہ ٹارو (۶) چوٹی۔ جیواتی سندھ میرد بر۔ نو ہے وارو تا کے اک بک پر

تیج تو ہے کیے ٹوں نہ بھی ہو۔ کول تیج کل کان نہ تیج ہوا۔ ست پچن مور کھ پڑھائیو۔ پتی تریا ناری کھانیو

سیر پڑو کھ پکا پچھا۔ ایہ نار تریا پچا (۷-۹)

انی سری چتر پکیمانے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنباد سے ۳۸۴ چتر

سایتیستو بھمتو ۳۸۴-۶۸۹-۱۲۰۸

چوٹی۔ سدھنگ ایک بھوپ نہا من۔ سا چترنی جاکی پکیم میں۔ سری سونگ دے تاکی ناری۔ جبک چہرہ
 چہرہ نگاری لاتی اک بوت شاہ و حنونانا۔ نزد من کر ڈالو سبکواتا۔ او ملک چتر تاکی ایک ناری۔ تین تاسو اپ
 عبات اچاری (۳) کر ہر سچر تیں و سونڈھا۔ بر پاکوے و سری سبکواتا۔ آپن میں پرکھ کو و حارو۔ راج باٹ پر
 اس (۳) ایک و ب اڈ حارو دیو۔ ایکل تہر اکھن بیت یو۔ ہو یک آپنی پت ہی چلا پور۔ جہرہ سکل و حنون من
 پائیو (۳) حونی سوم شاہ اک تہا۔ جا کے گھوٹیت و حنون مہاں۔ شست تریا کو تہی کرت یو اسار۔ راکھ و ب آپن
 پاسا (۵) شاہ سوای تر تلتا گائیو۔ او حیک پریت کرتا ہے بلایو۔ تریا شست مال کہا تو کھے ہی۔ ایک وام پیر
 نہ دے ہی (۷) شاہ مال کہوں ات دکھائے۔ سرکھت تاتے ہیو مکھائے سات پوت کوئی بید نہ پا و سبہ تم
 ہی چوٹے و حنون آدے (۱) پین سچر تین شاہ کھیا کو۔ تم تے او و حنون ہی جانو۔ سیر و سکل و حنون ہی ہے ہی
 گیت کھے کھائے ہی (۱) ہیں لاکھ تاں تے و حنون رہا۔ سرکھت ایک تاپنے کھیا رہا۔ باؤ و بکھ پچ ایو کھیو۔ او
 چکھ سو بیو نہ کھیو (۹) دے و حنون شاہ جے گھر لیو۔ سبکھ جوں کو تین یو۔ و حنون تہی سکے کیا بیانا۔ مہیا
 تین سو و حنون حنونانا (۱) کھی ایک لک سو پے و بیو۔ پانی جواسے سگر دن بیو۔ خراج حان حنون و تین کو۔ مہیا
 مہیا ہی نیک۔ پھر (۱) جب ہیں گھات تار تین پائی دباؤ بند یو سرائی۔ آپنی تہی کھٹو سکرئی۔ سست کی ڈال
 میں گئی (۱) سبک و تین و حنون رہا۔ پکھے دیو اک بتل شیا۔ انکھ در تہاں ستے سیا و حنون پکھ کو کات چلا
 (۱۳) تہاں تریا تاکو دیا۔ جیا میں کوپ شاہ تہا کھیا۔ ہاندہ سٹے گھوٹا کئے تہاں۔ قاضی کو تار حنون جہاں (۱۴) تہاں
 میں لاکھان بیانا ک اب ان جے ہزار دیو یا بھمی بھو جھر خط و حنون۔ ان کو اب ہی بیائے بیو (۱۵) بھو سرف
 حنون سنباد۔ سو پنے سو اک تہاں پکا۔ سا چاتے حنون کھیا۔ سب و حنون ہر و کا ڈھ تہ دیا (۱۶) بھو پھر
 تہا چارے۔ میں تہر سبک ہوں گام تہا سے۔ پوک جات تہاں تے بھلی۔ سو پنے کوٹ سبکیری گئی (۱۷) و
 نزد حنون تے و حنون ہی کرتہ و حنون کی ہاں۔ حونی کئے اٹھین جہا و بکھت سکل مہاں (۱۸)

انی سری چتر پکیمانے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنباد سے ۳۸۵ چتر

سایتیستو بھمتو ۳۸۵-۶۹۰-۱۲۰۹

چوٹی۔ چہریت راجا اک پور۔ جب پشوت پیر پور۔ چتر چترنی گھر تہ سو پنے۔ چ و حنون و یو ریت پر کو
 سری ک اٹم و سنے تہری۔ سونج مٹی تہ و حنون واری۔ جہ تم سٹہ نہ کوئی۔ آگے بھلی نہ پا چھہ سہی (۲)
 رائے تہاں اک شاہا۔ جہ کھے تم شہنی ماہا۔ سری کلزار لستے شست تاکے۔ و یو ریت کوئی تہ تہا کھے
 شتا کو کھو پیا۔ سو پے و حنون مانہہ انو پار۔ ایک سچری تہاں پچائی۔ جہ تہ عبات سبکھائی (۳)
 طیت کھدی تاسو کھیا کیو۔ عبات عبات بل مہوگ کا یو۔ چیس عبات عبات سکے لیک۔ عبات اک
 آسن دے (۵) تب لک مات پتا تہ آٹھ۔ ریکھ تہا میں وکھ پائیو۔ کچل مکا یہ و یو سبکھارو۔ چہ
 کے سیر و حنون (۶) حونی سکے پھانی گرواری۔ تہا سبکھ ماتا من ڈاری۔ پھانس سٹہ تے ہی نگاری۔
 لوگ سچہ ایس اچاری (۷) ان و حنون جوگ شہو جتا ساوھی۔ ریز پ رانی جت پکھ۔ ابادھی۔ بارہ ہر سبکھ

میں جب ہی ملک میں چھاؤ تارسی یہ تب ہی تین لگ تات دیا سو یہ راجہ راج ساح کا سکل سماجا۔
 تین لگ تاکو راج گئے ہو جب ملک میں تاکو تب دسے ہوا ۱۹۰۱ یہ چیل تات مات کہ گھائی۔ لوگن کو ایہ معانت
 جانی۔ جب اپکو دور راج پکائیو چھتر میر کے سپیں پھرا پورا ۱۹۰۱ تات مات ایہ معانت ہن۔ دیو تیر کو راج
 سکت نہ کوئی پچان کہ چھلاں سکاج ۱۱-۱۰

انی سری چتر پکھیاں نے تریہ چتر سے منتری محبوب سنا دے ۳۸۶ چتر سماپتستو۔ سہمستو۔ ۳۸۶-۱۹۱۸-۱۱ جون

چوٹی۔ سیریت ایک محبوب پہنچے۔ سیر پری تندر پہنچے۔ سری دین و پیکتہ رانی۔ منتری محبوب چتر دس جانی^{۱۱}
 رائے گئی تہ ایک چھتری۔ سور پیر بلون دھرتی۔ ایک سدرار چتر اہاں۔ جو سہم پکائیو نہ کہاں (۲) راج
 منتری جب تاپے ہناریو۔ رہے چھلا چتر پکاریو۔ ہو چتر کوں سو پیکے۔ چہ بدھ پپ سو محبوب کرتے (۳) سیرتی ایک
 سکھی سلہانی۔ کان لگ بھا کھو تہ رانی۔ رائے گئی کوئے آئے۔ چہ تہ بدھ سو پے دیو پلائے (۴) سکھی
 پر تھا سبک بھا کو سنائی۔ جیوں رانی ہی تاپے سنائی۔ چہ تہ بدھ تاکو راجانی۔ آن کوئی کو دیو پلائی (۵) معانت
 معانت تہ ساتھ بہاری۔ محبوب کرت جتی میں ساری۔ کب لگ آئے کیو تہ راجا۔ (۶) بدھ چتر چھلا سا جا (۷)
 پچھن کھوگ ہاتھ نہ بیو۔ کے تیریہ کے سیر۔ دیو۔ کوک کرتا کے انگا۔ پچھن کہا راجا کے سنگار (۸) دیو محبوب ایک
 چتر دکھاؤں۔ غوک مرچ تیش لکھاؤں۔ رائے چتر کچھ چیل نہ پکاریو۔ مرتب میر تہ تریہ ہناریو (۹) تاکہ
 غوک قحب کر جانا۔ بھیدا بھید نہ موڑھ پچھنا۔ ترست ہاتھ تاکو نہ لکائیو پیر پچھان جار بھرا کیو (۱۰) دوسرا
 پر تم محبوب تاکو کیا سو دور دیا سنگار۔ موڑھ محبوب ایہ چیل چھلا سکا نہ بھید پچھار (۱۰-۱۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریہ چتر سے منتری محبوب سنا دے ۳۸۷ چتر سماپتستو۔ سہمستو۔ ۳۸۷-۱۹۲۸-۱۱ جون

چوٹی۔ مارواڑ ایک محبوب پہنچے۔ چار سپن تہ نام پہنچے۔ سری ملک موہن و سہ تہ نار۔ گھڑی آپ جن ہر ہم سار
 (۱) چند دنی تہ چری پر ایسے۔ ناگ لوگ جا کو لکھ لاجے۔ سو دیری ایک دن تہ مانہ پچھن کہا تریہ سو ترناہ (۲)
 میکی کوں حکمت میں تارسی۔ کانن تہ نہ میں بہاری۔ پتی ہے ڈھولکی ڈھول تہ دسے۔ سو ہار سو محبوب کجا
 و کیشک دن بیت جب گئے۔ تریہ کھنک سہن ہوئے گئے۔ چتر تپے دھاروں۔ بھو جبار ڈھول۔ کجاؤں
 (۳) تب تے ایسے ٹوٹن ڈھری۔ اور نہ تریہ سو پکٹ اپری۔ پس دھن سپس پانی کو ساجا۔ بھو کے ہو کل تریہ کے لکھا
 (۴) پچھن مست راجا پر کھانو تاکو اتی پنی برتا جالو۔ رنج سیر کے رانی گھٹ لیا دے۔ آن پانی پچھن لکھ پلا دے
 (۵) ایک دن تریہ پیا سوت جگانی۔ بے گھٹ کو چلی نیانی۔ جب تم ڈھول ڈھولک سن لکھو۔ تب ام کاج راج تم بھو
 (۶) پر تم سنیو جب ڈھول بجائیو۔ جیو رانی ڈول دھار میو۔ دنیا دھماک سنیو جب کا ڈھلا۔ جیو تریہ کو پ تہ
 (۷) اڈھار ہاتھ ایک سو رہی رائے جیتھے۔ جاتنگ تریہ کو بیت پہنچے۔ دیوئی کو غرت نکا گئے۔ محبوب کیا اتی سچ اچھا لکے
 (۸) پر تم جبار حب و مہکا لکائیو۔ تب رانی سہ ڈھول بجائیو۔ جب تہ رنگ سبک تہ کا ڈھلا۔ تریہ دیا ڈھول
 (۹) فی کارا (۱) تب راجا جیہ ایہ معانت بہاری۔ دھوکوپ تہ نگاری۔ تریہ تریہ محبوب جار سو کینا۔ راجاست
 (۱۰) مامو پشاراں پر تم جبار سو محبوب کجا کیو۔ ہو۔ و ڈھول ڈھماک سنائیو۔ محبوب کر یا کچھ ہوں پکاری۔ کہا چتر

چوٹی۔ باجوہ یک سیت رامہا میہ۔ چہ سان کوئی بیوہ تیا نیہ۔ دھام گوہرا راکے ولاری چہ سان ہنی دیو
 کناری راکہ ایک مہاشاہ کا بیٹا۔ چہ سان کوئی کہیں نہ بھیڑا۔ ایک شکرار سہم۔ رگنہو۔ چوٹی او تلمدن کو بندہ
 بھوپ نتاجہ زکھ مہائی۔ گری بھوم جن ناک چہ پٹی۔ سکھی ایک تہ تیر پٹھائی۔ غازی راکے کہ ویسا جانی (۱۲)
 جب تن مکسا جن گھوڑیو۔ منہ گوہرا راکے مگا کچو۔ سو بدہ کرے توں سو بھوگا۔ دوڑ کر لایا کا سہو سوکا (۱۳)
 بھوگ کرے حیا یو اتی پیامہ۔ چہن نہ کرت آپن گئے نیار کھیا تیات کی کیف پلو دے۔ سہتر سچ چڑھ بھوگ
 سما دے رہا تہ تات توں کا آئیو۔ ترست ویک مہتا ہنے چھیا یو۔ روتن سوئے حوض۔ دھرا۔ ایک
 بوند مل پچ نہ پرا (۱۴) پتہ تال ت کال دکھائیو۔ پچ سیرین ڈار پھل یو۔ دے ڈارے پچ تر ڈارے
 جن کر چڑھ رین کے تارے (۱۵) پتہ اچھیا میں دکھائیو۔ سما دھان کر دھام پٹھائیو۔ تیر مہکا کا دھم سچ
 پرینا کام بھوگ سو بدہ تن پکنا (۱۶)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشتری بھوپ شباوے ۱۹۱ چتر
 سمانیتو۔ سمیتو۔ ۲۹۱۔ ۶۹۱۔ جون

چوٹی۔ بربرین کو دیں سبت جہ۔ جہر پر ایک مگر توتیہ۔ اکن سیرتہاں کا مارا جا۔ چہ سان دتیا نہ سا جا (۱) پیر
 تہ تہ ایک قاضی۔ وہ کر دپ ناتھ چہ ساجی۔ دھام فائزہ بانو ناری۔ چہ سان ہنی راج ولاری رس سور مٹا
 سندھ می ناک کی ناری اتی کر دپ قاضی سیہ۔ تب تن کینیا بپا کر بدہ بکھو کر داس چوٹی۔ شاہ پتر تہ چراک
 آئیو۔ بانکے ملے سر دپ سوا یو۔ قاضی کی استری تہ ہا۔ برد اسی کر جت یو کھار سی شلمان سو دھام تلامت
 مہات مہانت تن درب تلاموت۔ یو کہ سہہ جوں میں مٹکا دے۔ یہ قاضی سندھ ہوئے ہا دے (۵) ایک دیں
 اپ پتہ لائی۔ کان لاگ سہہ بات سکھائی۔ سچ چھپا لے سکھ کے راکھا۔ اوڈار سو بیو نہ بھاکھا (۶) سہہ
 پیچہ اٹھ جہر جوئے۔ مہانت مہانت کے ساتھ جوئے۔ رہیو جکے مل دیو دھماکے۔ مہرتی سندھ کرے فدلے
 (۷) سہہ جوں ہاتھ پیچے یعنی۔ سو بدہ دھما توں کر دینی۔ مہات مہانت تن کیری تہا۔ تا پتی سندھ کرے حٹان
 لے دھاتریہ دھام سمھائی۔ ماتھانیہ ویو دہائی۔ کر قاضی کے مٹی تہ ہاں۔ پڑھنا کتاب ملائے جہاں (۸)
 پرہان کھنا کے پرکھانی رساج کتاب اپنی جانی۔ ہم جو یا کر دیئی دھا۔ یا تے سندھ کر دھما (۹) یہ بدہ پر ہم
 کاج و گھائی۔ ریت بھی اپنا سکھائی۔ بھیا بھیا نہ مینوں۔ پکارا۔ یہ چھل ہلا اپنا پیارا (۱۰) دوسرا۔ ہم جہ
 ہی اتی کو پاکر دینی میں دھما۔ تاتے پتی سہید بھیکہ مینی سیاہ (۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشتری بھوپ شباوے ۲۹۲ چتر
 سمانیتو۔ سمیتو۔ ۳۹۲۔ ۶۹۸۳۔ جون

چوٹی۔ بھوپ سو دھرم نیکی اک سبت۔ چہ سان ملک دتیا نہ کسبت۔ چدن دے تہیہ مار۔ سہہ جہ کہتہ
 چھب نیں کر کہ دیتے (۱) مہل دے ودھتا تہ سو پکھ کھگ میرگ۔ چھب بھگن۔ سو پکے۔ اوکھ پکھان مو تن
 دھری۔ مکن سار بھرت جن بھری رس زب پست ایک شکر تن سیر لو مکن آن تاکا تن گھیرو۔ سکھی ایک
 تروٹی پٹھائی۔ ایک جتن کر کے تہ لیائی (۲) آن جن تن دیو ملائی۔ انی کوڑا سو لیائی۔ اٹک گئے جیا تیا
 نہ جانی۔ یہ بدھ تن مینی چترائی (۳) توپ بڈی ایک دی شکا نے۔ جہ سہیہ تھرتہ جاکے۔ مٹر سکت کوا سوں

سری ترچہ ایہ عبارت اچھی۔ (۵) ترچہ ہا کرکھی جانی۔ ایہ بدھ تا ہے کہا کہیاں۔ توپ کھسے موہو ہر چلے یو۔ ایہ ترچہ پست کے گرو
 بچو (۶) حبیب سچنی ایسے سن ملی۔ وارڈو ڈاگ تیر دی۔ گوجم کے کوری چلا یو۔ شتر شکی خیم بک نہ آئیوں) جانے پری غ پریم
 کے گھر پاسن جس میں گوپن کر۔ ریکہ میت تہ بیا انشالی۔ پوچھ انگ۔ رسا تہ لگائی (۸) دوہرا۔ بیت ادھک اپیکری
 دھن کوری کا نیہ۔ گولا ہونے تو پڑی پتیکری۔ دیہرہ چوڑی۔ راستے کوری تہوا کے گئی۔ اتنے سکھن بھوہ سندھوئی
 ڈوڈو ڈاگل سم دیئی۔ توپ کھسے ترنی آڈی (۱۱) رانی بھوہ پت نہت پکاری۔ کون دیوگت کری ہماری بکدیت آگ کوری
 ان دی۔ توپ کھسے تاتے آڈی (۱۲)۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سباد سے ۳۹۳ چتر

سماپت۔ بھگت۔ ۳۹۳۔ ۶۹۹۴۔ انجون

چوٹی۔ اچھا چتر ایک بھوپ بچے۔ اچھل سین تہ نام بچے۔ تہ ایک سدھری را کے شاہ بھی۔ جانک نہ شاہن کی
 تھو سن (۱) چپا سے تہ شاہ بچے۔ رت پ و ان گڈان بچے۔ بن را جا کا پتر ہار یو۔ سو تپ راسے چہ نام بچا یو (۲)
 اٹل۔ شہوان ایک سچری ملی جلا سے کے۔ مچھب راسے کہ دینو تا ہے پٹا نے کے۔ کہا کر وکھ جن سے ہیاں
 بیا یو۔ ہو جک چوک و ر ب نیک نے بیا یو (۳) سنت سچری جن جن کے گرہ گئی۔ چہ تم تا ہے پر بھوہ تہاں گیا تہاں
 میت چینی فیصل۔ ادھک شکہ پائیو۔ ہو عبارت کی کین ٹیٹ سنگا یو (۴) بیا یو کو یان سووہوں پچھک پڑ عبارت
 عبارت تن سے ہس کر ناری۔ کوک شتر کے ست کو پس اچا رکے۔ ہر پوہ بچ کڈ من پر پٹا جن ڈاگ کے (۵) ادھک
 چو تن و و تہاں کر یو کر سے۔ من میں بچے آند نہ کا ہوں تہ دیریں۔ پت پت کر جانہی شو چنک نہ تھوہری۔ ہو سکل
 و ر پ کڈ پ کو تہاں مردہ (۶) چوڑی۔ جوگ کرت ترنی شکہ پائیو۔ کرت کیل رختیہ تہا یو۔ پٹی رات۔ بیت جب
 گئی۔ پافیل رین ریت سدھئی (۷) کہا کڈ راگ راج کوری سنگ۔ بہنوں چپ ڈ ہمارا تیں انگ۔ جو کوئی چوڑی
 جس یو بچھپے۔ جانے راو تن بھید تہ ہے (۸) شاہ تہ ایہ عبارت اچھا۔ بن سووم را بھار کھن نکا۔ بیت ہے
 نیف پلازل۔ تہ شاہ کی ٹا کہا دل ری تہ میں رموہ تہا سے سنگا۔ پنو ج راگ سوانگا۔ میں تیں مچھوگ تہاں
 بھوہ بڑوہ تیں بھید ہی ریں (۹) یوں کہ گور پدا کر دینا۔ پرا تہاں میں زکوہ دھر لپنا۔ کیں کور کے دھام پنا۔ بھوہ
 ا بھید نہ کئی بکھانا۔ چا کر اکھ سور تہ یو۔ بیج مضا حب کے تہ کیو۔ کھان پان بھوہ سول پلاو سے۔ نرنا کی کوئی جان
 نہ جاد سے (۱۰) ایک دن پیا نے گئی شکارا۔ بیج مراحی کے ہر ڈا۔ جل کے ساتھ مگایو ہمارا۔ چوہت جانتھن
 تے بار (۱۱) سم کوئی کھسے توں کہ پٹی۔ کوئی نہ سمجھ مد کے گیانی۔ حب کانن کے گئے سمجھار۔ راج کور سو بال اچھا
 (۱۲) تم کوئی تر کھا ا بھانی۔ ستل بھوہ پوایہ پال۔ بھوہ پیا تر سے تا ہے پیارا۔ بھس کہ جل تا ہے پچا (۱۳) ٹی
 تر یہ بیا کباب با تھ کر سیکھ جو راج سنت بھیر۔ تر سے نیت لہان آتا۔ پچھن کرو۔ دادا مہا (۱۴) جب بدھ لپے
 سو بھوہ جاپوہ۔ بھوہ لگن ایہ عبارت بکھانیو۔ تم سمجھ چلو بھوپ کے ساتھ ہم سیو کر میں جکت تھا (۱۵) سمجھ بن پچھ
 بھوپ کے ساتھ۔ وئی سے تہاں ر نا تھا۔ پ۔ دا بیج و سو دگی بیا کام بھوگ سس ہس سس بیا (۱۶) دوہرا۔ بیت
 چتر وئی سس رست بچے ہر۔ پ۔ بیت راجہ تھوہ سکا نہ بھوپ پچا (۱۷)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سباد سے ۳۹۴ چتر

سماپت۔ بھگت۔ ۳۹۴۔ ۱۱۱۱۱۔ انجون

کر دے۔ تب ان بدھ تن بیرنگا سے۔ جے گز مودا نیہاں چل آدے۔ راج کور تہی سنگھ پا دے (۹) سنت
 پچن راج پگ پرے۔ جہ است کز پچن اچرے۔ کہاں تو گر سو ہے بٹے یے۔ چہ تہ بھانت تانے سیاں پیے
 یے (۱۰) فون پڑکھ کا نام تیا یو۔ ناری تہی کا بھیس بنا یو۔ زیرہ یہ مشور بھکت بھو جہاں۔ بھٹی جہے چھلاو
 مان پچن سنت تہ بھوپ سدھار یو۔ تہی روکھ تر پڑکھ نہا یو۔ چہ تہ بدھ تا کو ہرما یو۔ اپنے دھام تہا ہے سے اکیو
 راج کور تاکہ درسا یو۔ پچن تہا ہے ایہ بھانت سنا یو۔ جوا یہ تریہ پتی ہرنا برے۔ تون پچے پو نہ اترے (۱۱) ہارت
 کرت بہن پچن تیا یو۔ شاہ شا کو نام تیا یو۔ سو پتی ہرنا تہا ہے ہوا یو۔ جو پچ شیر جیا یو چا ہوا (۱۲) جہ تہا چھو ہے
 میا دے۔ رین و دس تا سو پٹا دے۔ اور ناری کے ٹکٹا نہ ہائے۔ تب یہ جھک کور سجکا کے (۱۳) پیہ کا ج راج راج تم
 کیجے۔ اکیو ہی ہیہ پدا کر دیکھے۔ کے آگیا تہ آشرم گئی۔ دھارت بھیس ناری کا بھٹی (۱۴) راج سا جہ بیاہ کو تیا یو
 شاہ شا ہتھوٹ پٹا یو۔ جب ہی بیاہ توں سو بھو۔ تب ہی تہا ہے مہوت تچ کیو (۱۵) راج کور ایہ بھٹی سو پا یو۔
 مہیدا بھیدہ کسی تیا یو۔ چھلاں کے چرت اپار۔ بھکت رہا کر کر تار (۱۶-۱۷)

انی سری چتر پکیمان نے زیریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۹۶ چتر سما پتھو۔ بھٹو۔ ۳۹۶۔ ۴۰۰۔ انجون

چوٹی پر تہی سنگاں بھوپ بھکتیت۔ پر تہی پور تہی گز پڑکھ۔ لال تہی رانی تہ سو ہے۔ شرزنا ریشنگن سو ہے (۱)
 سیکہ سیدی ستا کا ناما۔ بھکت رست جا کو مکھ باما۔ ادمک رپ تا کو پدھ کر یو۔ جن کر کاہ بواو تریو (۲) چھلاو
 تہ شاہ دلاری۔ کک اوت سا پنے جن ڈھاری۔ راج پتر جیا تہا ہے ہار۔ ریز بھکت رپ ہو سے ہیہ ستورا (۳) ایک
 منجری ٹکٹا بھائی۔ ریت مذب سے تہاں پچائی۔ جب تیں جیں تہی کو یے میں۔ مکھ سنگ ہے جو کچھ سو ہے میں (۴)
 پچن سنت سپہری تہ گئی۔ جہ بدھ تہا ہے پر بدھیت بھٹی۔ شاہ شا جب ہاتھ نہ آئی۔ تب دوتی ایہ گھات بھائی (۵) تو پت
 دھام جوئے سنا ہے۔ چھلائے تہ کھکے حواسے یو کو ڈور و درپہ یو۔ پروں ڈر چپوں دس دیو (۶) ایہ چھلائے شاہ شا
 ڈیسکاں۔ سنگ تہ پڑکھ تہ گئی۔ نہیں آن بیروں اٹھا۔ تار مکھانہ رانکھار (۷) تات مات ایہ سٹور نہ بھائی۔
 ان دوتی ہو س پھائی۔ راج کور جو لکھے نہ پکے ہے۔ ناہ کان کٹا بیک گئے ہے (۸) ہائے ہائے کر گری دھرتی پر۔
 کئی کہا کر یا تہ پھنو ہر۔ دھیرگ بدھ کو سو کو کس کیا۔ راج کور تہی بھٹن دیار (۹) اب میں بچ کھ کو پھرے ہو۔ وڈے
 دیں کو ترس بھرا ہے ہو۔ راج پتر مکھ کر یہ نہ گئی۔ ایہ چھلائے موند تہ گئی (۱۰-۱۱)

انی سری چتر پکیمان نے زیریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۹۷ چتر سما پتھو۔ بھٹو۔ ۳۹۷۔ ۴۰۰۔ انجون

چوٹی سگڑ میں سینہ ہے جہاں۔ سگڑ میں راجہ اک تہاں۔ سگڑ تہی تہ تہی۔ چہ سورج مکھ تہا ہے جو کھائی
 بھٹی رانے توں جیہ ہیو۔ من بچ کر کو کوزی اس کھ۔ ایہ بھٹی۔ اب دل پچے بکے رمنج بھل پل پل جیہ اس
 سگڑی ایک تہ تیر چٹائی۔ چہ تہ بدھ کر بیا بولی۔ اپن سچ پتر ہر راجہ سب کھار (۱) راجہ سچ پتر
 کلوہیم۔ بدھ تہ دھرتی مکھ تہ بولید۔ بھانت بھانت کرت پاسا۔ تات تات کونج کرت سار اس پوست بھانت انیم
 سکاویہ۔ ایک کھات پر بیٹھ چہ۔ بدھ تہ تہ تہی۔ راج کور کس کس بھوگ کما ہی (۲) ران سنت
 سنا تا کو مر۔ اوت بھو دھتا کے تہ ہار گھات تہ ہاتھ تہی تات مان میں دسے دیاں (۳) بچے کے کر گھات

دوئے امی بچہ دوائی سائل گت دلو کہ بھئی دوائی زیادہ ست اڈ گئی (۱) اور چکر کچہ بید نہ پائیو کہ چنچلا کاج کیا یو۔
 اپن راج دیس کا کلا۔ پوہر شینبر سو تیرہ برا (۸۵)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری محبوب سنا دے ۳۹۸ چتر ساپتیشو۔ چھتیشو۔ ۳۹۸۔ ۶۰۶۸۔ انجون

چوٹی۔ پکول دیس جی اکی راجہ۔ چہ سان بدھا اور نہ سا جا۔ روتا دوسے تہ ناری بھٹے۔ چند سورج سم نہ کیجے (۱)
 انکرت دے تہ شاکھیت۔ امیت روپ واسکے پچیت۔ تہ مٹان اکی سودا گرا یو۔ چہ سم بدھا دوجو نہ پائیو (۲)
 راج کوری ٹا کے مکھ انگا۔ من کرم بچ رکھی سرنگا۔ پچھے سچری لی اس بولی۔ کت بھی تیاں شکاں (۳)
 اوجک صوگ تہ ساتھ پائیو۔ بھات بھات رس کیل کیا یو۔ چپن اور انگن پیو۔ بھات ایک تریہ کو مکھ سو پو
 (۴) جب تریہ چت تو نے ہر پو۔ تب اس چت پچھا کیو۔ مات مات دلی ہل پٹائی۔ ایہ بدھ تن سوچن شاکھ (۵)
 میں اب لگ نہی تیر تہ انائی۔ اب تیر تہ کہ ہو تہ جانی۔ جو اس تم تے میں پاؤں۔ تیر تہ ہائے سکل پیراؤں (۶)
 تہی کرو پ ہم کہ تم دیو تہ مانتے میں اپا دام کیو۔ جو تہی سم تیر تہ اپنے ہے۔ سندر اوجک کائے بوئے بچے پٹا
 کے آگیا تہی سنت بدھاں۔ بھات بھات تیر تہ انائی۔ نکات پاس کے کرنا تہ سنگھارا۔ تاکی طور تیر تہ بھا (۷)
 اپنے دھام پو ہر پیرائی۔ مات پتہ ایہ بھات تہائی۔ مری تہی تیر تہ انائی۔ تہ تہ سپ سندر ہوئے کیو (۸) بھات
 بھات سم تیر تہ ہائے۔ ایک بدھ تن پیر جوائے۔ تہ تہ یو آپ بر دیو۔ سم تہی کو سندر پائیو (۹) پٹا
 نہ پائی۔ کیا کرم کر کے تریا آئی۔ تیر تہ مہا تم سمجھ ہو جانیو۔ بید بید نہ کیو۔ پکھیاں (۱۱-۱۰)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری محبوب سنا دے ۳۹۹ چتر ساپتیشو۔ چھتیشو۔ ۳۹۹۔ ۶۰۶۹۔ انجون

چوٹی۔ حاکم پراک محبوب بچے نامی انکرت دلی کیجے۔ شاکھو کن دے گھر تاکے۔ نری ناگنی تل نہ وائے
 (۱) اتی کرپ تو ناتھ کچیت۔ اتی سندر جہ نار کچیت۔ سندر اور شوبہ تہ تہری روپ وان گوان دھرتی (۲)
 ارٹال۔ جب ملتانی رائے کوری مکھ پائیو۔ بچ نالک کہ جیتا کے کوری مکھ پائیو۔ پچھے سچری بچ کرہ کیو تہا کیے
 مہوچن بچے ہی بھاگ نیم چڑھا کے (۳) چوٹی۔ اب پٹو مو ہے آن پیر سے ہم رکھی مکھ نین تہا سے
 نا ہی ناشن دھیر مکھانی۔ آخر کوری ہی سومان (۴) ارٹال۔ بھات بھات کی کیف دیو نے بی بھے۔ بھات بھات
 اکا کے اس میت بھے۔ امیت صوگ تریا پائے رہی ارجھائے کے۔ سوز کہ جن کے نین گئی پکائے کے (۵)
 چوٹی۔ بھات بھات تہا سورک پائی۔ اس ساتھ گئی کپٹائی۔ سس کیو سیت نہ تہو راجانی۔ بات بھاگ تہا تہا
 بنائی (۶) سا جن آج تمہیں میں رہو۔ بچ تہی کو بچ کر بدھ کر ہو۔ اپن ساتھ پٹا تو ہے تہو۔ مات تہا تو ہے
 نکھت پٹا سے ہو راجا بچ تہی نے تہو بھون سید ہائی۔ کاٹا موٹا نال تہ جانی۔ لوگن ہی شونام تہا کیو۔ روپ
 سبت تہی سپس چڑھا کیو (۷) پٹا اور بک کر پا کر کیو۔ سندر سو پتی کر دیو۔ کو تک مکھ بھاتن کر۔ پٹو پٹا پ
 سم راج پیرا (۸) پڑہ رنگ تہی دلی دہائی۔ تاکو ناتھ بھاگ کرہ سیان۔ بھید نہ نینوں پائیو۔ بن پانی ہی تہ
 شاکھ (۹-۱۰) انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری محبوب سنا دے ۴۰۰ چتر
 ساپتیشو۔ چھتیشو۔ ۴۰۰۔ ۶۰۸۹۔ انجون

چوچی شرح کرن ایک محبوب بچے۔ چند دن پرنگر کچیلے وہاں کوڑی تیر و صام ملائی۔ چہ سمان بدھ کھوں نہ
 سواری (۱) تہ ایک شاہ کو چوت سجانا۔ چہ سین ناما لجوانا۔ وہاں کوڑی واک حبیب ہی سن کرم بچن شکیت ہوئے رہی (۲)
 چنے سچری میو لانی۔ پوست صانگ اہم لگائی۔ صیات صیات تن تانے پوانیو۔ او ملک مت کر گرسے لگا یو (۳)
 من کیا بد ساتھ پیارو۔ سب ہوں کرٹ نہ از سو نیارو۔ صیات صیات از سو نیٹا ورسے۔ چو نک پول وڈو بل جاوے
 اس رس گڈو پیت نہ صیوہ جانی۔ صیات صیات صیوگ پٹانی۔ جین اند لکین لکی۔ ایک صیات تن آسن دی (۴)
 رس لکی تا کو تچا جانی۔ صیات ایک لکھ سکھ پانی۔ یانگ کہا کون بدھ جاوے۔ اب اس کون اپا لے خاکوں
 (۵) جان جو جہ ایک روح کر مار۔ محبوب بچے اہم کہا نہ صا۔ اب ہی جانے کوئے نہ ہو۔ پکٹ وہ ستر پڑے سیدھے
 ہو (۶) ہو رہا پیت، ایکہ مانی۔ مان پوں پان پٹانی۔ نتر سکت کووت سیر و صا۔ ایک دم تیر تاپے شہرا (۷) کھن
 ہا کووت ایہ یو۔ ورسٹ بد ایان کیو۔ آہن لکی نتر کے مھاما۔ مہیدہ لکھا یو تیر باما (۸) دوسرا۔ ایہ بدھ
 چیل پت مات کہ لکی نتر کے سنگ۔ سوکی سپام پورن میوٹ میں کتھا پر سنگ (۹-۱۰)

انی سری چتر یکھیانے تریا چترے منتری محبوب سناوے ۴۰۱ چتر
 سناپتو۔ ۴۰۱۔ ۴۰۹۔ انجون

پاتاہ تاروں اب شیت۔ موت تیج جا کوک گنیت۔ چہ دھن ہرے جس مہیڈا۔ آوت جن کا پارہ دارا (۱) تیر چتر شاہ
 سنا ایک شیت۔ جانک چتر چتر کا گنیت۔ نیکہ محبوب کا ند پ لکھائی۔ ایک سچری پتال سچائی (۲) کوڑی شیت
 توں کا ناما۔ چہ سمان بھی اور نہ باما۔ سو قاروں کی حبیب لکھ لگی۔ سچری سچہ ہی سندھ گھٹ کی (۳) اڑل لکھی
 شیکمن دے تہ دی پٹالے کے۔ سو ری کھی کھن سو کھیو جانیے۔ پرت بناری سیت کہا سن پیچے۔ ہو صر نو تریا
 گرہ ایک دیشا سو ہے کچیلے (۴) چوچی۔ کوڑی کوڑی کی بات کہانی۔ راج کوڑ کر ایکہ مانی۔ اہم کھی جانے تاپے سندھ
 دی۔ کوڑی شیت رسا کھن بھی (۵) تہ چھن سرنگ و صام بچ دی۔ یزپ کے سدن زکارت بھی۔ جالیس کچیلے در ب
 کے جیتے۔ بچ آئے لکھ کے تپے (۶) سوڈھ محبوب کچہ بات پانی۔ کہ بہ دھن تریا ییا چرائی۔ صیوہ مہیڈا اریو کے
 کہا۔ پیہ ایک نہ دھن گرہا (۷) اڑل۔ ایک دکنٹ جوئے لوں سیا بد لے کئے۔ صیات صیات تن پرنی دھ
 کہا بنا لے کئے۔ ایان کن کو کرم کہا ہم میں میو۔ ہو چہ کارن یہ گرد چا مہیڈا دھن لکھ (۸) چوچی سچہ کوگی ایہ صیات
 پکاری۔ پکٹ راد کے ساتھ انجاری۔ دان پن تیس کچیلے دیو۔ تیر تیس گرہ کو سچہ دھن میو (۹) سناک پایو
 ایہ بدھ جب۔ و صاوت مہیڈا میت لے دل تہ۔ پین لکی تا کی سچہ شاہی۔ کوڑی شیت نار کر سیا ہی (۱۰) دوسرا۔
 ایہ چتر تین چھاسکل در بایر میں۔ ایہ بدھ کے قاروں بنانا تھ مٹی کہ کھن (۱۱) چوچی۔ لوں آج لگ بات نہ صیات
 گڈھا کچ آج کو کھات۔ ایو چتر چپلا کر۔ قاروں مار کھا کہ برا (۱۲-۱)

انی سری چتر یکھیانے تریا چترے منتری محبوب سناوے ۴۰۲ چتر
 سناپتو۔ ۴۰۲۔ ۴۱۱۔ انجون

چوچی چنی تہرست پیہ جہاں چھلک سین مرادھپ تہاں کو ہرتی ناری تہ کبیت۔ چہ ہم ستر چر ناری نہ ہیت (۱)
 شہر سیراوتی پرایے۔ جا کو نیکہ اندر پرایے۔ بڈو سبڈ شاہ ایک شیت۔ چہ سمان کک اور نہ گنیت (۲) سدا کوڑی
 تہ شاہ بچنے۔ چڈر سو۔ لکھ جاپے رچھے۔ اہرمان دت صیات نہ بھی۔ جانک چیل چیل ری (۳) سدا کوڑی نیکھا

جب راجا تب ہی سیں تون کا بھاجا۔ سکھی ایک یزپ تیر چٹائی۔ پورا جہنم کہو تیں جانی (۳) میں تو روپ پرنکھ
 اتر بھائی۔ مکھن تاپ تیں بھئی ودانی۔ ایک مارتم بھینس بلاو۔ کام تپت کرکیل (۵) شاو (۵) جو اپن گره سوچے
 نہ بلاو۔ ایک مارمھارے گره آو۔ سونگ کر بیٹھن پلاس۔ ہم کو تو ملن کی آسا (۶) بھوپ گھڑی وہ گره نہ لہنی
 آپ جانے تہ سبج سہائی۔ وپ دان ثنی تن کینا۔ ارٹھ و بھوپ راجا کو دینا (۷) سبھر سبج اوپر بھیا یو۔ بھیا
 فیم شراب نکائیو۔ پر بھم کھیا یزپ سوان پرچے۔ پندر بھئے مدنگ کس و پچے (۸) ست پنن ابھ بھوپ نہ مانا بھ
 کے ڈنڈ تراس ترسانا۔ بیکو نہ میں تو سورت کر تو۔ گھور نک مو بھول نہ پر بھلے (۹) تم تم تریا اپنا کر ڈارے۔ جو
 جو روگ یزپ پینارے۔ ۱۰ نے ہائے سوچے بھوت پیچے۔ کام کر یا مورے سنگ پیچے (۱۰) ہنی ہنی پن جم جم زپ
 کرے۔ تم تم چرن چھلا پرے۔ ۱۱ یزپ موچے کر دپلا سا۔ کام بھوگ کی چروہ آسا (۱۱) بھیا کر دیکھ کہاں پدھار
 آپ مرد کے بھئے شکار۔ ۱۲ نے ہائے سوچے بھوگ شکاری۔ تاتے فی سار اجرای (۱۲) سو یا۔ آسن اور
 انگن چٹن آج بھین ترے کس کے ہو۔ ریچھ میں جون اپا کے گنی تیں تانے اپا کے سو تو ہے ز بھئے ہو۔
 پوست بھانگ افیم شراب کھائے تیں تب آپ چڑیے ہو۔ کوٹ اپار کر دیکھوں نہ ست پے کیل کرے پن
 جان نہ دے (۱۳) بھینے بات بنائے ہو کن کیل کرے پن میں نہ ٹر گئی۔ آج یث ترے پن میں تو روپ چتر
 چتر ہر دگی۔ مار سنگار بھے گھر بار سو ایک ہی بار بار رو دگی۔ کے کر پیار بلو آب بار کو یار بنا کر پھار دگی
 (۱۴) سکھ کیل کر دھیرے سنگ۔ میں تھر و نکھ روپ بھائی۔ مٹا نو پی جہاں جاؤں کر پانہ صرح کھئی دت و کھ
 ودانی۔ ہو ائی تو سیر پر بھاشم باندھ۔ پے س سون گنی۔ تات تھت نہ مات بات سو بات بہات دپو
 کی جوانی (۱۵) جٹیک پریت کر پیت کی بانے سونشاہ تار پ بھائی۔ چوک رہا چو بنوں اور چتے کر باندھ رہا
 نکھ سون گنی گھ مادھ رہا جٹھ سون مہا اور ہے کوٹ لگی ابھ ایک نہ مانی (۱۶) پو پی۔ جب بھوت ایک بات
 مانی۔ شاہ تات اب ایک رسائی ریکھن میں سین کر دلی۔ راجا کی بیگم لئی (۱۷) پکر لکی پاگ اچاری۔ پن ہی
 سونڈت تے بھائی۔ دتیا چکھ کوئی تہ نہ ہار دہا آن راو کرے سہا رو (۱۸) بھوپ بھت نبی مانے کھائے
 جن کوئی نہ بھیا۔ شاہ تات تیر پ نہ چھو۔ پن ہی دیت سونڈ پر تو۔ رہ کھار یا بھئے نکھ
 کوئی نیچا سوک ہارو ایک یہ بھئے نہ جانے دے ہے۔ پن ہی ہتھیرت لوک پھٹے ہے (۲۰) پن میں جب سورہ سے
 پری۔ تب۔ جانی آنکھ گھری۔ ابھ ابھ کو موچے سنگھ ہے۔ کون آن بیاں بھئے اتر ہے (۲۱) پن راجا ابھ بھات
 نکھانو۔ میں تر یا تو دھنر نہ جانو۔ اب جو تن سو بھئے شمارو۔ جو چا ہو تو آن پیا رو (۲۲) شاہ تات جب یو ص
 پانی۔ بنن میں دے سکھی بٹائی۔ آپ لگی راجا پ دھائی کام بھوگ کینا پچے کی (۲۳) پوست بھانگ افیم کھول
 آسن تاتر دیو نہائی چٹن رائے انگن کے۔ نگ دیت تہ بھک مو بھئے (۲۴) بھک مو بھک دیو راجا جب
 راج اتر بھئی ترسی کے جیات۔ پٹ پٹ آسن تر گئی۔ چٹن کرت بھوپ کے بھئی (۲۵) کہ کہ کو کرے لگا دا آسن
 سو آسن چھٹاوار۔ دھون سودا۔ کھر کائی۔ دھون پنن سو کچن مٹائی (۲۶) ابھ پدھ بھوگ کھیا راجا پن بھ
 پدھ چا چنڈ کے سن۔ بھو راد پدھ کر دیکھو۔ ات دس کو روگ بھو (۲۷) رت کراد پدھ کر دیا۔ اپا چرت
 بھو کر کیا۔ اور چکر سوار نہ بھیا۔ جو تیر یا کیا سو جیا مور اکھا (۲۸) دوسرا۔ تک دین زپ چھلا پن وہ
 کی جانی رانی کر اکی سن سکھانہ کو بھیل پائی (۲۹)۔

اتنی سر می چنیز کھیا سے تر یا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۰ ہم چتر
 سما پستور۔ بھت۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹

چوٹی . سن تیر پاؤں چتر بکھانو۔ چہ پدھ کیا چٹلا جاؤ۔ اندر اوتی نگر اک سو ہے۔ اسے سنکھہ اجاتا کو ہے (۱)
 شو دلی تہ تار ی پکھن روپ وان گنواں سو لکھن۔ راجا آپ چتر نباوت۔ یکہ یکہ پڑھ استرین سادوت
 (۲) شو اتی ایہ پدھ جب سنی۔ او یک ہنس کر ٹوڈی دھنی۔ اس کر ایسے چتر دکھاؤں۔ ریا بھیج یا ہی نے
 کھو اوتی (۳) چہ تہ پدھ پھو پھو لکی۔ بت بھی تن میں کوالی۔ ان گرسے تاکے کپ کی۔ صبا ت صبا ت
 تن یل رچائی (۴) صبا ت صبا ت صبا تہ پتہ بھی۔ تونہ تریا آسن تہ تجا۔ صبا ت صبا ت اسو۔ صبا ت۔ ریکہ صبا ت
 کارو پ بکائی (۵) بھوگ کما سنے ٹی ڈیرے جب۔ سکھین ساتھ بکھانو ام تب۔ ایہ راجہ سو ہے آج بلا یو
 دن ہی سوٹک بھوگ کما یو (۶) ساس سسر صپ ہی سن پائی۔ اور سنت ہی سگر لگائی۔ آج راج یا سوت
 مانی۔ بو جھ بھ لوک بھانی دلی پڑ شو دے ایہ صبا ت۔ پوارو۔ ہیں ایکیت تھی بیاتہار۔ بات کیسے سوچنے
 کیا کریں۔ چپ کرے کہ کوپ کر مر ہیں (۷) اٹل۔ دن کو ایو کو تر یکم کما دلی۔ وکھت جاکے دھام نامک
 جلاوی۔ ایس کاج کر کون بھو کم بکھ ہیں۔ ہم اپنے جیت کی بات جیت سورا کہ ہیں (۸) چوٹی۔ میں سنت بھ
 سن آلیو۔ کیونہ تہ ایہ کہتے چلا یو۔ جو کوئی ایس کرم کو کر ہیں۔ بھول نہ کا ہو پاس اچتر ہیں (۹) لوگن کہ
 ایہ پدھ ڈھکائی۔ پیا تن پتری لکی بنائی۔ سو پر یار انو گرہ کیو۔ ایہ بھی چتر گرنتھ لکھ بھو (۱۰)۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مٹری بھوپ سنا دے ۴۴ چتر

سما پتھو۔ بھمتو۔ ۴۴۔ ۵۱۔ انجون

سندی باج چوٹی۔ ست سندی ایک بھوپ بھیجے۔ پر تھے ست بک بک کیجے۔ جہ میں پری پود ہوں بھو
 نارو دھمی تب اسے شکا پورا کچھ دیون کو راجا بھو۔ برجاتک آپ تو دیو نہ کٹک ستر کک کیا سب۔ والو
 مار لکار دے جب (۱) ایہ پدھ راج برکھ بھو گیا۔ ویرگہ واڑھ واڑھ بھو گیا۔ دس سہسرتھو میں دل سے
 چڑھیا یونہ اوپر تے کے رس بک دیول ایسے سن پایو۔ ویرگہ واڑھ واڑھ بھو گیا۔ میں سہسرتھو میں دل
 بھو۔ واسو جاسے سماک کرکری سونج کہ سینا پتی کیا۔ دینے اور چدر کر دینا۔ بائی اور کات کے دھرا چہ پورکھ
 پنہوں پنی ہرا (۲) بیوس سکل دیو چڑھ دھاکے۔ ادوس قس مانو ل آکے۔ باجن صبا ت صبا ت تن بابے
 دو دو دس سو ما کا بھ (۳) دے دے ڈھل۔ بجا کے بکارے۔ پی پی بھے نیف ستوارے نیس سہسرتھو میں
 دل ساتھ۔ دن دان راجا بک نامتاری صبا ت صبا ت مارو چ باجو۔ ویرگہ واڑھ واڑھ کاجو۔ بھین
 بان دو دو دس سی۔ جاپے بک نہ مانجہ نہ ری (۴) دھات بھے دیوتا صپ ہی۔ دانو بھے دوس تن تب ہی۔
 صبا ت صبا ت باؤ تر بکائے۔ کتری آٹھے کھک کھکے (۵) چلے بان دو دوں اورا پارا۔ بھو بھو بھو بھو
 گدگرسٹ جون پر بھری۔ سیندن سبت چورن تہ کر ہی (۶) جاکے ککے انگ میں باما۔ کہ اسپر نہ شوگ پیا نا۔
 بھو بھو بھو بھو۔ ناچت بھوت پریت تیل لالا (۷) بھوم بھوم ہی گرسے دھرن کٹ۔ جہ دے جہ دے کہیں
 انگ پرے کٹ۔ چلی سر دن کی نری برابے۔ دسے تری جن کو لکھ لاکھ (۸) ایہ دس او یک دیوتا کو ہے۔
 ادوس پارو انجون روپے۔ کپ کپ او یک بر دن مو بھے۔ جو جھ جو جھ گے سچ نہ بھے دس او یک دیوتا کو ہے۔
 تہاں کٹ مرے جو جھ گے برکھن برے۔ دو دو دس مرے کالی کے پرے۔ گرسے بھوم رن بھے نہ
 پھیرے (۹) ست سندی دیوس ات دھالو۔ ویرگہ واڑھ واڑھ دھالو۔ بھو بھو آکے کے بن۔ جو جھ
 جو جھ بھٹ گرت بھے رن (۱۰) جو رن چھ بھوں بھے۔ بھوت پریت ناچت بھوں بھے۔ کہ کہ کک کک اس سادوت

حکیم تے سبہ جے موت لالہ پھرے دیتے کیوں دانت نکارے۔ سروں کیتے رن مارے۔ کہوں شوا سا مو ہے ٹکر
 آہی۔ مہوت پشاج ماس کہوں کھاپی (۱۷) سکٹا بچو پا شرتی تبا۔ کو چایو کیو اس رس جب۔ مچو قتل جہ
 تہ بھاری۔ مگر جت بھے بیرل دھاری (۱۸) جو جھگٹے جوہا کہیں بھارے۔ دیو گرسے واؤ کہیں مارے۔ بیرکیت
 ایسا تہ پرا۔ دو دو دوس ایک سمٹ نہ اجڑا (۱۹) جو کرم کرم کرتا سائل۔ گرنتھ بڑھن لے اوھک ڈراؤں۔ تیں
 سسں چھو پنی جیہ جو بھیا۔ نہ دیو بیرکیت کر دھارا (۲۰) پٹن سو پٹن پھر مرے۔ سوارن کے سوارن چھے کرے
 رتھیں تر تھیں کوٹھا کیو۔ ہاتھن دتی سوگ پٹا کیو (۲۱) دل پنی سو دل پنی سرٹو آ۔ یہ یہ تاس کٹک کاٹو
 آ۔ نیچے بھوپ تے کوپ بڑھائی۔ مانڈت بھے بھٹھان رائی (۲۲) رن مانڈت بھے پدہ پر کار۔ دیت تہ
 ارکیو بڑپارا۔ رستائی نہ بھاگھ سائل۔ گرنتھ بڑھن تے اتی ڈراؤں (۲۳) بھجنگ پر پات چھند بھا
 سو بھانوا بھاں وہ بچو۔ دھوں دھرتے بیر ایکہ نہ بچو۔ تے آن جو تے دو دو جھڑ دھاری۔ پراوہ کا ڈھوکی
 بھوم ساری (۲۴) جھے راو دو دو اٹھی دھواری۔ پرے کال کی اٹھی کی دھواری۔ ہاتھ پاتھار او دھت آئے
 کچھ بھومی اکاس ہیر نہ جاوے۔ (۲۵) اڑل۔ تیں سسں چھو پنی دل جیب جو صحت بچو۔ دھوں رتھ کے
 کوپ اوھک تہ ہی بچو۔ پس پس رو کچھ سکھ پر ہاری۔ ہو جی بھیر کوپ سو پرگٹ دھاری (۲۶)
 چوپی۔ پس برس سن دن رن کر۔ دھوں رتھ تہ ایک نہ ٹرا۔ انت کال تیں دھوں کھپا پور۔ ادھے کو
 ایہ کو اوٹھا کیو (۲۷) بھجنگ چھند۔ جے چھو پنی سسں مارے۔ دو دو راوی راہ جو جھے کرے۔ پچوہ کاٹو
 اٹھی اٹھی جوالا۔ بھئی تیج تو نے تے ایک بالا (۲۸) تہی کوپ کی اٹھی تیں بال ہوئے کے۔ ہی ہاتھ میں سسٹر
 اور اسٹر کے۔ بھاں روپ آٹھ پتا کو پرا بے۔ کھے تیج تا کو سسں اوٹھ لائے (۲۹) چوپی۔ چارو دیا
 پیری جیب ہلا۔ ہالو ناگ روپ کی مالا۔ ایں نہ کت ہوں چرکھ پنا را۔ ناٹھ کرے جہ آپ تہ ہارا رس بھر
 جیا میں ایہ بھانت پکاری۔ بدھت کے پتہ تہ دھاری۔ تانے کر دھوین ہوئے سیوا۔ ہوئے پرسن کارکا
 دیوا (۳۰) اوھک تھت ہوئے کے سو ستر۔ بھانت بھانت تیں لیکھ لیکھ ختہ۔ کد پکاری عک مات بھوانی۔ ایہ
 پیہ تیا تانے بھانی (۳۱) کر چن سوک مردے تیں پٹری۔ رن لکار بریں تو پے اٹری۔ تاکا دھیان آج تیں
 دھرو۔ پئے جو کچھ سوی تم کریا (۳۲) جب اس برتہ دیو بھوانی۔ پر بھلت بھئی عک کی رانی۔ اتی پوتریں ہوئے
 تھت ہولی جہ اٹھ اور نہ دو سر کوئی (۳۳) اروہ راتری تیت بھی جب ہیں۔ آگیا بھئی ناٹھ کی تہ ہیں۔ سو اس
 بیرج داؤ جب نہ ہیں۔ تو پا چھے شری موبہ بریں (۳۴) ایہ پدھ تہ لکھا جب بھئی۔ دن من چڑھو رین میٹ
 گی۔ ساجے سسٹر چھتا تہ ہی رن کو چلی ساتھ تے بھو ہیں (۳۵) دوسرا۔ جہاں شرکو چڑھت تہ کہ بیا بیان
 لکٹ اسٹر کو بڑھ کر دھ دیو یوس دیو بان (۳۶) چوپی۔ دھ بھن سرون مد جب ہی۔ جاگا اسٹر کو پکٹ
 ہی۔ ایسا کون جو ہم پرا یو۔ رکت بند میں رہیں ہرا یو (۳۷) اند چندر سورج ہم چن۔ راؤن جتا پری جن سینا
 ایک دوس مو سو شعلہ تاپے بھیا یوئے پنی ٹرا (۳۸) سسٹر ساج داؤ رن آوا۔ اسیت کوپ کر سنکھ بجا دا کا پنی
 بھوم گھن گھہرانا۔ اٹل بیرج کیو اور بسانا (۳۹) ات دس دو لاوی لٹائی۔ سسٹر ساج رتھ کری سواری سسٹر
 کر پنام تہ کالا۔ چھاؤت بھی رن لیکھ کرالا (۴۰) لکے لیکھ جب انگ کرے۔ واؤ بھرسے کوپ تہ بھا۔ لکھ لکھ
 سو اس سسٹ ہوئے کاڈھے۔ تیں تے امت اسٹر رن یاڈھے (۴۱) تیں کا بال سپر پدھ کر۔ ان کا ہر دل پر تہی
 پر پڑا۔ انگت بڑھے تے تہ واؤ بھمت بھلے پکر کرانا (۴۲) جب اک کے بھٹ چبانے۔ دو لارے تہ لکھ لکھ
 خد کا پرست سرون بھو بھے۔ اتیج اسٹر سا مو ہے اٹھو۔ تے اس پنی اکا تیں لیکھ پرا۔ جے سرون کے تہاں

پنارے۔ شرا تہاں تے جاگے جو تہت بئے پیگ ہی عباگے (۵۴) بچنگ چھند۔ جے اور چار ونٹے دیت بانی
کے کوپ کا ڈھول دھول دھان۔ کیتے توتہ منڈے کیتے اردو منڈے۔ کیتے کیں دھاری پاسی پر چنڈے (۵۵)
جے دیت اٹھے کیتے تہاں مارے۔ دھولے کن بانن بانن کے ڈارے۔ جے تنواس چھوڑیں اٹھے دیت عباگے۔ جی ماری
مار کے کیپ دھارے (۵۶) پتے کوپ گے پیر بلا شکھارے۔ جے دیت ڈھول کے تہاں باہو عباگے۔ تینوں کا
کن کے سون سون بھو پے۔ اٹھے ٹیک جو دھاروں میں روپے (۵۷) چوٹی۔ تن کی مہوم جیہی پر ہیں۔ تین میں دیت
دیت بپ دھریں۔ سون گرے تن کو دھار ہی۔ دھری کج باجی ہوئے جیہی (۵۸) بہان تہت سوسا رتھیں۔ تن
تیں امت اشروئے بھیں بیک اشروئے بھو لاریں۔ تن تیں انک دیت تیں دھاریں (۵۹) تہاں تہاں تہاں تہاں
سکھاسا۔ تن تیں دانو ہوئے پر کا سا۔ ٹیک مرث کے ترنی سنگھارے۔ دھو دین سا ستر بارے (۶۰) جیت سکھیا لاکا دھیں
دھن دیا کن سکھانا کر پر نام جرنن اٹھ پری۔ جتی بھانت انک تن کری (۶۱) ہاست کالی میں واس تہری۔ پتی
جان کر دہ پتہری۔ گن گن کر کچہ نہار دہا بکے لاج بچار (۶۲) ہم میں سرن تہری مہاراجا۔ گم کہ باہ بکے کی لاجا
جو تہ بھگت نیک دھ پے پے۔ دین دیال پر بھو بھو پے (۶۳) اوکے نگ میں کر دیکار تیں گھٹ گھٹ کی جان ہار
کھی ایک کہ میں پچھو آپ اپنے پروھے جیہو (۶۴) ہر ہر تہت کال بجا۔ صبت بیت کٹ سواس ک۔ جیت نہ
کریں اشروئے سکل سوک بھگتن کو ہر ہو (۶۵) امت اشروئے پتے تے جہاں۔ پراپت مہو کال چل تہاں۔ چوں
کرن کر ستر بارے۔ دیت انک ماری ڈارے (۶۶) تن تے پراہرون جے مہو پراہرمت دھاروت بکے
کر۔ تن سے چلت سواس جے جیہوئے۔ امت دیت دن کو انڈے جڑے (۶۷) تے سہ کال بیک مومارے۔ چلت بے
مہو دھو پنارے۔ دین بھرتاں تے ہو ٹاڈے۔ دھاروت بئے روس کر کاڈے (۶۸) مار مار دوس مہو بکاییں
تن تے امت اشروئے دھاریں۔ بات چلت تن تیں جے دورے۔ تن تے ہوت اشروئے گورے (۶۹) تے تے
جے سرون مہا ہی۔ توتیں گج باجی ہوئے جہاں۔ تے چلت امت جو سوارا۔ تن تے اشروئے پر کا سا (۷۰)
گن کال اشروئے مارے۔ پرے مہوم پر سونمارے۔ مہو صاتے گج باج اٹھا ہیں۔ سرون کے دانو جوئے
جا میں (۷۱) بانن کی برکھا اٹھ کریں۔ مہار کر کوپ اچر ہیں۔ تن تے اشروئے میا پرا۔ دوسو دین ہوں دھوئے
(۷۲) دے کال کا ستر کھپائے۔ مار دہیا دھوئے۔ تن پٹن اٹھیں پر ہریں ہانا۔ تن تے انک اشروئے
کے۔ تہاں تیں دانو ہوئے کر جہو کریں آجے تے تے کر (۷۳) بھکال تے دیت سنگھارے۔ تن تل پائے
ٹوک کر ڈارے۔ بیک گریں مہوم ٹوک ہوئے کے۔ تیت ہی اٹھیں آیدھن کے (۷۴) تل تل کر بھٹ جٹک
اڈا کے۔ ٹیک ٹوک اشروئے آئے۔ تن کے ٹوک ٹوک جے کئے۔ تن تے ہو دانو ہوئے (۷۵) ٹیک تہاں بھے
دنی رن۔ نیچہ گوندہ ہارے تے تے تن۔ دانت رو کھائے تے چھار۔ کر کر پریں زیکھ اسوار (۷۶) کہوں پیر بیکھیں
بھکارہ۔ کہوں پیر باجی دن ڈارے۔ ٹیک سور سے مٹی مہاروت۔ تہاں کال کے سکھ دھاروت (۷۷) ٹیک بھر
نہ تھیں کے۔ دھاروت اشروئے پ تن تے کے۔ کوپ کال پر کرت ہر ہار۔ جاتنگ سب دھپا اٹھار (۷۸)
مہر سے گمان بٹھے کر پیے۔ دھاروت کوپ چڑھے چکے ہیں ہیں راج بھت وڈو دھاروت تہاں کال پڑو
(۷۹) باجے دھول مہو گنگار بیکھن کرت مہو بھکارا۔ ٹیک ٹیک اٹھ بھرن۔ مہار بال بھرن کے کن
(۸۰) مٹی مٹی مٹی دھاروت۔ دانو بھرے گنا نہ کاہت۔ دھو دین پر دے دے دھارے۔ گور دھاروت
کر پان مہارے (۸۱) پیر گھ دانت کاڈھئی کوسا۔ دھاروت اشروئے کر جیسا۔ تہاں تہاں کال کہ دھاریں۔
دھاروت وے ای مہو دین (۸۲) دانو تہاں کوپ کر دھو کے مہو مہو دوس کوئے دے دے دھوئے

مردنگ لنگر سے۔ کا تو کھانا دوات طر سے (۸۵) جانتا تھا کال کمار د نہاں تو کہ نہی کرت پچا رو۔ جن بچہ جگ کا
 کو اپا بار تانے چھت سے جو وہ شکر لڑھی ٹھوک ٹھوک بچ رنڈن جو دھا۔ دھاوت نہاں کال پر کر دھا۔ جس
 پر دم و اڈوٹک ٹھوک۔ ناس کرل کال کو دھو (۸۶) چھوڑی جس اسٹری سیٹا۔ دھاوت یسٹ ارن کر سیٹا۔ دھاوت کو پ
 امت کر بجے۔ پر مینوی کے تخت پت بڑا لے رہی ایکہ پڑ پر مینوی رہی۔ کھٹ پت مین پین اڈوٹکی۔ جن بدھ ایکہ
 بچا پیارا۔ ٹنگن رچے دس تین سے عمار (۸۷) عمار دیو آسن کے شرا۔ ہر جا ترست پت سے وڑ بڑ کہ بشن رن ارک
 ورنما۔ ورنما کے پت بچا نا (۸۸) کڑا کرئی ماچا گھسا نا۔ بڑ کھت دیو دیت جانانا۔ نہاں گھو اہو پڑ۔ کانی بھوم
 ٹنگن مقرر (۸۹) بڑ کہ جڈہ کا پکیا۔ تاسے دھرانار کا بیٹا۔ پارٹن کھ ڈارائی۔ نہاں پکھے اتھ نہاں (۹۰)
 کارن کے بڑے ہا پڈل۔ ہر چھا ڈگرہ جیو کڈل۔ پب نہاں پین بچے ٹب ہی۔ جاسے بے اتر دس بچے ہی (۹۱)
 دوی دھرن مبر گھرا نا۔ باج کھن بچے پب نہاں۔ اٹھ مبر بھو بانن تن۔ ہاتھ پلو کیو جات تین (۹۲) کھو آبال
 بکر رن بڑ کھٹ۔ ریس ریس مبر کھٹ کرت کہ کھت۔ ٹنگ ٹنگ بلن پر کو پچا دیں۔ بھید تران تن پڑیں پڑیں (۹۳)
 جب ہی بچے ایت رن جو دھا۔ باڈو نہاں کال کے کر دھا۔ نہاں کو پکر لکھ ہر بار۔ اڈوٹک شرن نہاں ما بچہ
 سنگھارا (۹۴) رکت سبہ دھرنی تب پرار تاسے سو واٹون پ دھرن۔ ایک ایک سر بچہ میں چلائے۔ جن تین
 اسٹرا ٹیک پڑے دھانے (۹۵) آئے جت کت تک کر مارے۔ بچے دھرنی پکت پناہے۔ رن نے ایت اسٹرن
 پ دھرن۔ ہم تے جات پچا رن کر دھن ڈگ ڈگ لوگ جھوس بچے۔ اسٹرن ساتھ سکل مبر گئے ہر جا بشن بچے
 ڈر پانے۔ نہاں کال کی سرن سے دھانے (۹۶) ایت بدھ بچے ٹکارت بچے جن کر بوٹ بن کے بے ترا پے ترا پے
 ہم شرن تہا دی۔ بچے بچے تے ہم ہیو اجا ہی (۹۷) تم بوٹل لوک سرتا جا۔ گریو گچ عزیب نوٹا۔ اڈوٹک اڈوٹک بنا
 بچے۔ بڑیکا بڑیکا جگت کے (۹۸) بڑیکا بڑیکا جانا ہی۔ پر دم ہک کے تہ پرکاسی۔ بڑیکا نوٹ سو بھو نہات
 مات ج جات نہ بند ہوا (۹۹) شرن بند شرن وٹنگ۔ چند نڈ وٹو کے کھایک۔ ست سندھ ست تان واسا۔ ٹوٹ
 بھو کہ بھوان بڑا سا (۱۰۰) آوانت اڈوٹک بھیا گھت کھٹ بھیر بھیا پڑیا۔ اڈوٹک بھیر بھیر ہی۔ سنگ سندھ تان
 ہی (۱۰۱) اڈوٹک سا پڑیا۔ دھرو دھروٹ پھرت ایک۔ بچہ جگ پنے ایت بدھ بھیر یا۔ اے ایک ایک وکھایا (۱۰۲)
 گھٹ گھٹ۔ سوئی چرکھ بیا پک۔ سکل جو جتن کے تھا پک۔ جاسے جوت کرت اگر کھن تان کہ کہت مرٹیک جگ کے
 جن (۱۰۳) تم جگ کے کال کرتا۔ گھٹ گھٹ کی ست جان ہارا۔ بڑیکا بڑیکا ویر بڑیکا۔ بچہ ہی کے سن کی تو پچا نام
 (۱۰۴) تم مین ہر جا بشن بنا کیو۔ نہاں۔ دھو تم ہی اچھو۔ تم ہی رکھی کس ہا نا وا۔ دت اڈوٹک جن بڑیکا دھا وا
 (۱۰۵) جگ کال کر دنا پدھ سوامی۔ کل نین۔ شرن کے حامی۔ دیا سینہ دھو دین کے دیا لا۔ ہو بچے کر پانڈھان
 کر پالا (۱۰۶) چرن پر سے ایت بدھ بچے شرن کر تریاے ترا بے را کھو ہم۔ خرد خرد کہ ہا بچن سن کالا۔ بھگت جان کر بھو
 کر پالا (۱۰۷) رچہ رچہ کر سب چارو۔ کھو دیون کا سوک یو اڈو۔ بچ بھگتن کہ پناہا۔ دھن کے سنگ کر یو اڈوٹک (۱۰۸)
 کر کر کو پکال سری تب ہی۔ رتھ ہر چڑھا سسٹرنے تب ہی۔ سکل سسٹرن کے چھے کال۔ بچے ستن کے پران
 اڈوٹک (۱۰۹) پران پانڈھان راجا۔ را کھن چڑھا سیون کا جا۔ جاکی دھما بچے راجت دس۔ بڑیکا شرن ہوت
 ہن مین (۱۱۰) اس دھج اڈوٹک کو پکر دھا کیو۔ بھیر بند دس پکٹ کھیا کیو۔ سا دھن کی اچھا کر سنی۔ شرن ستن
 تیل تیل کے کینی (۱۱۱) تیل تیل ایک ایک کر ڈار۔ لگی رتھی با جین ہارا۔ تے ایت اشروٹھ دھے۔ بھیرت نہاں کال
 کر بچے (۱۱۲) فحیت بچہ جگ ہی رن وارن۔ کٹ کٹ کٹے باج اربا لک۔ چک گیدھ ماس سے کٹے۔ رن بچ
 بھگتن سباحت بچے (۱۱۳) سسٹرن کپا تب کالا۔ دھاوت بھو بھیس پڑا لا۔ بلن ایک کو پکر چھوڑے۔ شرن ستن

[illegible]

موسیٰ۔ چتے سرور کے لوند محبوب پر سے ہیں۔ تینے وانور دھوپ بانگے دھرسے ہیں۔ مٹی اور چار دیکھے آن
 ڈھونڈے۔ یہاں کوپ کے مار ہی مار کو کے (۱۳۸) چتے دیت آئے تھے کال مارے سپے سرور کے مجھ ہوں
 پے پنا دے۔ اٹھتے دیت بانگے ہی سسترتے کے۔ وہوں اور تے مار ہی مار کے کے (۱۳۹) مٹی بدھ گو پاگل
 تران بانگے۔ بھیلے ٹیکے رچے نانگے۔ گدا ہاتھ کے کے یکتے پیر گابھ۔ مرے آن کے پگ دوسے کے نہ بجا
 ۱۴۰ کہوں پیر مارے پدارے پر سے ہے۔ کہوں کھیت میں کھنک کھری جھرسے ہے۔ کہوں وکت وکتی کہوں
 شٹ مارے۔ راجے کہوں ننگ کھٹے کٹارے (۱۴۱) کہوں کھول کھٹے گرسے مجھ سو ہیں۔ کہوں پیر
 بانی پر سے مجھ سو ہیں۔ کہوں سوار مارے پیر کے باج چھوٹے۔ یکتے چھیل چھوٹے یکتے دشت لوتے (۱۴۲)
 چوٹی۔ ایہ بدھ تہاں بیکو سنگرام۔ زکو دیو انوسی بابا۔ بیک کری کرن بن بھٹے۔ پراپ دشتن دھن کر کے
 ۱۴۳ مار ہی مار ہا سرتو کے۔ کا ڈھ کا ڈھ صدا تن کر ڈھو کے۔ باجہ ڈھول یروننگ نگارے۔ جگ چنگ
 انگ جھارے (۱۴۴) جہ تن کال بیکہ کی مارے۔ تا کے ہی چن کر ڈورے۔ جا پک پک کر پان پر ہارت۔ رتکا
 سوڈ کاٹ ہی ڈارت (۱۴۵) ایہ بدھ بیکو بھیانگ جہا۔ انجا کچک کال کے کر ڈھوا۔ کہیں سنے گدا سرت
 پھارے۔ کا ڈھ کر پان ایک ہی ڈارے (۱۴۶) مارے پر سے ادھک دانوں۔ ٹوک ٹوک ہوئے کے تن
 کے تن۔ تو مار ہی مار تپکارت۔ پاچھے پا د ایک ہی ڈارت (۱۴۷) بیک گھوم گوت میں گھائل۔ پرت بے نیو
 ہوئے مائل۔ سوڈ بدھ کو تیا گن بھی ہیں۔ جب نگ دشت بیلان ہی تی ہیں (۱۴۸) گنج گو خنے تک بھاریں
 بیک کس کس بان پر ہاریں۔ یکتے تنگ رن ٹری نچا دیں۔ مٹ پت سبٹ جو جھولن جاویں (۱۴۹) بیک
 تنگ رن ٹری نچا دت۔ مار مار دھنی بیک کاوت۔ سڈ یہ یہاں کال سوڈ جہا۔ ہوئے ہوئے ادھک
 چیت۔ سکر دھار ۵۰ بیک سبٹ کو پا کر کے۔ یہاں کال چتے اسی کھپائے۔ تن کو بید ماس مجھ پراپو
 اسرن تال تے مپ دھار ۵۱ یہاں کال تی وئے کھپائی سرت سو پر بھوی ہی چھائی رتے بیت
 اسراٹھ ڈھو کے۔ مار ہی مار سوڈس کو کے (۱۵۲) کتیک کی باسن کٹ ڈرا۔ کرے رنڈن سڈ ہزارا۔ بیک
 پیرادھو ڈھو ڈھو ڈھو رتے۔ ناچت بھوت پرت ستوارے (۱۵۳) جتن کے سر ہیں کر پائیں۔ ادھو ادھو
 ہوئے جھٹے جوائیں۔ گنج باجی لوت کہوں مجھ پر سمجھن سبت اولی تر (۱۵۴) گو گر پر نے کہوں گھائل رن
 بھاج چلے کئی ہوئے ہیں سن سمکھت ہی اس کی دھار۔ سمکھت سڈ سڈ لہرا (۱۵۵) بھجناک چھدر تال
 جہا ماچا مہا نیہ کھیت۔ پدارے پر سے پیر بندہ چھیم۔ کہوں ڈامرو ڈھ با سب باجے۔ کے دیو انوان کو دریا جہا
 ۱۵۶ کہوں سیکھ بھیری میں تال بھارے کہوں بین بیبا پنود نکارے۔ کہوں تانے نا بھری اسے نا دلنے
 بے گھور با پارسے کال جیے (۱۵۷) کہوں چھین کھڑے نکارے روتے۔ کہوں بانسری بین با جیوں
 سربین۔ کہوں نل تارنگ باجے بجاویں۔ کہوں بار تارنگنی کے شہادیں (۱۵۸) کہوں جھانج با جیوں
 تال ایسے کہوں بین بیبا پر کے کال بیکے کہوں بانسری تانے نا دوسے مرد گلیں۔ کہوں سارگی او بیکے
 ۱۵۹ کہوں گنج کے تے مٹی مجھ سوپ کھوگیں۔ کہوں سپر میلان کی راہ روکیں۔ یکتے ستر او سترے
 نے چلاویں۔ یکتے چرم جٹ تاکی بچا دیں (۱۶۰) کہوں رنڈو سو ہے کہوں سڈ بانگے۔ کہوں پیر مارے پدارے
 نیا کے۔ کہوں باج مارے گجا راج جو جیے۔ کہوں اسٹا کائے ہی جات مجھ جے (۱۶۱) کہوں پرم بریں کرے
 مجھ جی ایسے۔ بگے پوت ڈارے میں بیت جیے۔ کے جو جو دھوا جگے جہر خلیں۔ سو بان کے عتک سوئے
 نگلیں۔ یکتے ڈھما صبر ڈور و بجاویں۔ یکتے راک مارو کھرے کھیت گا دیں۔ بے گنج کھو کے مٹی پاٹ پھاٹیں۔

بکتے سیر پران کے نہ نہ کاہیں (۱۶۳) کہوں چچلا چار چیرے بنے کے۔ بری جوان جو صاحب جو جوان دھے کے کہوں
 سیر پران کے پاد پلین۔ جہاں جنگ جو دھانگے سہ سیدیں (۱۶۴) کہوں چھنی کھنی لکھنے کے۔ کہوں گندھری
 دیونی مو دو ہونے کے۔ کہوں اچھرا پچھرا گیت گا دیں۔ کہوں چچلا اچچلا کو نیادیں (۱۶۵) کہوں دیو نیا پچھنی تالی
 دسے کے کہوں دیت پٹری بے سو دو ہونے کے۔ کہوں چچلا اچچلا کو نیا دیں۔ کہوں چھنی کھنی گیت گا دیں
 (۱۶۶) لڑے آن جو دھانگے ہاں بیچ تے کئے۔ گرے پاک سید یا کین ہوئے کئے۔ کہوں سیر بانگے پھاوے
 ترنگیں۔ کہوں جنگ جو دھانگے اٹھیں (۱۶۷) کہوں سیر بانگے تیرے اٹھا دیں۔ کہوں کھیت میں کھیک
 کھتری پھا دیں۔ کہوں کو کپکے بھی دانت چاہیں۔ کتے سوچہ اچھیں کتے پاک دابیں (۱۶۸) کہوں اوکھتے
 بے پتر دھاری۔ چولوہ گاتر ہو پری مار دھاری۔ جہاں کو پکے سیر باجی اچکے۔ لگے وہ موکھانے کاڑھے ہتے
 (۱۶۹) کہوں گندھ لا کارنہیں براہیں۔ لکھے گندھ مالانگے نہ لاجیں۔ کہوں گھوم گھومیں پرے سیر دھاری۔ سو
 سیدھے لکھے جوگ تا۔ ہی (۱۷۰) اٹھاں سرور کی کو ل گھاری براہیں۔ لکھے اسٹ نہ دیاں کو دیر دھاجیں۔
 تہاں نہر باجی بے شک جیے۔ لکھے مت دتی جہاں سہل کیے (۱۷۱) دھنی برجہ تہاں موں بے حیات ایسے۔
 لکھے ڈنڈ پٹری پنا پتر جیے۔ کہوں چتر تہاں بے حیات کاٹے۔ سوچیں سے بارے ستر بھانے (۱۷۲)
 کہوں باہ کاہی بے حیات ایسے۔ سوچ بکرتاں کے ناگ جیے۔ چڑھے سیر باجی بے حیات مارے۔ ناہیں کے
 سوار پارسی پدھارے (۱۷۳) کہوں کھول کھنڈے بے حیات مارے۔ سوکھنے کچھ کچھ ہوئے پدھارے۔ تہاں
 پاک چھوئے بے حیات ایسے۔ سوچیں بیامان کے ناگ جیے (۱۷۴) کھکی مہاں کھاری براہیں۔ لکھے
 کھگ ہانگے ہی ناگ لاجیں۔ کہوں چرم کاٹے گرے ستر استریے۔ کہوں سیر باجی بے حیات ستر یے (۱۷۵)
 ہلا چال کئے کئے بھٹی مریت ڈھوکے۔ چوں اور گاہے جہاں کال جو کے۔ کتے کو پکے استر استریں چلا دیں
 کتے سنکھ ارمیم بیری۔ بجا دیں (۱۷۶) جہاں چول پھی نگارے بکے کئے۔ چلے ڈنڈ بھی تنزیوں کے کئے کے
 کتے کو پکے کے سوا پٹری دھارے۔ سوچ بکرتاں کے لال تارے (۱۷۷) کتے سیر بانگے دھارے لال بانے
 کتے سیام او سیٹ کپنے رٹانے۔ کتے ہرنو پیت بانے سہکے۔ بھٹی پٹنگ بانہ ہے چلے کھیت آئے (۱۷۸) کتے
 ڈھال ڈھاپیں کتے چوٹ اوٹیں۔ لکھے آن تھو جھیں کھیں کوٹ کوٹیں۔ کتے سول رے بھٹی کھیک کھلیں
 کتے پاس ادرس کے پاد پلین (۱۷۹) کتے پاکھارے ڈھارے تنزیوں پر چڑھے چارہارے کتے باجوں پر۔ کتے دھ
 دھنی نیو پر براہیں۔ سوچارے سے چڑھے اچھ لاجیں (۱۸۰) کتے کچھ اور باری براہیں۔ کتے گرہ بھوہیں چڑیں
 سوکھا جیے۔ کتے دانو میں چڑھے دیت دھارے۔ چوں اور گاہے سوکے نگارے (۱۸۱) کتے ماہے کھی پئے
 چڑھے دیت ڈھوکے۔ کتے سوکرا سوکرا ہوئے آن تھو کے۔ کتے دانو میں چڑھے دیت دھارے۔ چوں
 اور تہ مار مارے پکارے (۱۸۲) کتے سب اسوار ہوئے کے سیدھائی۔ کتے سوار بگیار ہوئے دھٹا لکے۔
 کتے چنیوں پر چڑھے کو پکے کے۔ کتے چیز و پئے چڑھے تیج تے کے (۱۸۳) کتے چاک چڈا چڑھے کاک باہی
 اٹھوان کے سوار کتے باہی۔ کتے سیر بانگے چڑھے رودھ گدھیں۔ سو دھان لاکے سیں سہ دھ بھیں
 (۱۸۴) بھٹی بڈگو پاکھراں بانگے۔ رچھیں کھیلے کھیلے نیانگے۔ جہاں جڈھ مالی بھرے کو پکے دھارے۔ چوں اور تے
 اٹھوان چیت کارے (۱۸۵) بڈھے دانت کاڑھے چلے کو پکے دھارے۔ لکھے ہاتھ میں پٹری پارے
 کتے سول بھٹی سوا ہاتھ پئے۔ سڈھے آن مار دھان روس کپنے (۱۸۶) بھٹی ہانگ لکھے اٹھوان ستر
 ہا سیر بانگے جگے چرنگیں۔ سو سانگ بھٹی اتھری دھرتی سچے آن کئے کے چھلکے چھو بھرتی (۱۸۷)

کہوں سپریر جھڑ ستر دھاری۔ مذکا چھکا چھے نہیں نیرت کاسی۔ کہوں سورسائے پوسے سبات لبے
 چڑھے باسن باجھی گریں جوان جیسے (۱۸۸) کہوں انگ بھٹے گرے ستر استریں۔ کہوں بیر بامین ہم ستر
 کہوں لوپ ٹانگے گرے لوپ لٹائے۔ کہوں سپر ابرال کا سبات بھڑے (۱۸۹) چوٹی۔ ایہ پدھ سیر کیت
 بکالا۔ مانت سپر آن تہ کالا۔ مہاں کال کچھ ہوٹ کو پے۔ پوہ می پاوگا کو روپے (۱۹۰) موہنا ستر کیت
 سویت کر بڑنا ستر جیسے پران کتن ہر پاوگا ستر جیسے ادیک بڑائے۔ رایت کو بھٹ میرت لوگ چھائے (۱۹۱)
 جیاں پر مہاں کال اس تھاوا۔ ایک بھٹ تے دوسے کر ڈارا۔ جو دوسے نرچنگ اس دھار۔ چلا لوک تن
 دوسے کے کر (۱۹۲) ایک پرے بھٹ مل لانی۔ جیک گوہ ماس سے جاہی۔ بھیروان کہوں بھیکریں۔ کہوں
 سان کلپٹی ماریں (۱۹۳) کٹیک بھٹ آن ہی ڈھوکیں۔ ماری مارو سووس کوٹیں۔ مہاں کال پر جے رن کر
 ہی۔ منتھت ہو لے دھول گر پری (۱۹۴) سپر کوپ کر اشرا پارا۔ مہاں کال کو کیت پر پارا۔ تے دوسے ایک روپ
 ہوئے جاپس۔ مہاں کال کے مہم سہاں (۱۹۵) جم کوں مار بار پر ماریں۔ بوت پین تہ ماجھ دھاریں۔
 پن کوئی تاسے نہ سکت پھانی۔ آگ بیا ہے کہ مورا پانی (۱۹۶) ایہ پدھ جیسے ستر حباب پینا۔ اسٹرن کوپ امیت تہ
 کینا۔ کانت ادیک چت مول گئے۔ ستر استر کے دھاون جے (۱۹۸) جوانی تہ کر کوپ ریا چر۔ تن تے جے
 چھان وٹھک دھار۔ پن کھو تے اٹکا بے کا ڈچ۔ تانے شل اتج جے مٹاڈے (۱۹۹) پن ورس تہ تن
 سو اس نیکارے۔ سپر سیخ بھڑ ریاوے۔ دھارے ستر استر کے کئے۔ تک مچ آن تری پنے کے
 (۲۰۰) خاں چھان ڈھکے رس کے کہو پیکر پان نگیں کرے کئے۔ مہاں کال کو کیت پر پارا۔ ایک نہ اثرت
 روہم اپار (۲۰۱) امیت خاں کوپ ریاوے۔ مکر جے سکل توارے۔ اڈے امیت یلچین کے گن۔ پن کے
 نام کیت تم سو بھن (۲۰۲) مہاں خاں بھڑا بھڑا خانا۔ خاں سنگ بھڑنگ جانا۔ اور مہڑ سنگ خاں رن دھاریو۔
 امیت ستر کے مہاں یو (۲۰۳) سیرم خاں بھاوڑ خانا۔ مہاں خاں بھڑنگ خانا۔ رنم خاں کوپ کر چلو۔ پینے
 امیت سین سنگ بھو (۲۰۴) من خاں حین خاں بھن۔ خاں محمد لے بھگ گن۔ مس خاں شمشیر خانا پنے
 مہاں کر و انت جانا (۲۰۵) آوت ہی سکے بان پر پارا۔ مہاں کال کو کیت سنگھارا۔ مہاں کال سر حیت تہاے
 لوک سپر پرتھی کر ڈارے (۲۰۶) ڈارے ست ست لوک پرتھی کر۔ مہاں کال کوپ امیت سر۔ اک ایک ستر تن
 سپر پر پارے۔ گرے چھان سو مہوم بھارے (۲۰۷) کاٹ سنگ کرا کھاو دوسے دھو مارے امیت بھڑا بھڑا خاں
 سر خاں بھڑنگ بھوڑن مارے۔ وکھیت چارن سیدھ ہزارے (۲۰۸) مہاں خاں میرت خاں مالا۔ مہاں خاں
 کاپس اتارا۔ شبر خاں کٹ تیں کٹ ڈاپو۔ سیرم خاں گر کیں۔ بچا۔ یو (۲۰۹) پن کر کوپ بھاوڑ خانا۔ چھاڈے
 تے بیکہ رس نانا۔ مہاں کال کوپ بان پر پارا۔ گر یو کیں مہرے۔ پی (۲۱۰) مہاں خاں سینا۔ نخل تہ
 پر مہاں کچھ مہینا۔ چھنگ ایک مول ہو بھٹ گر لے۔ خاں اندر پر تے سے کھائے (۲۱۱) سیرم بیک شل کو مارا۔
 یوسف خاں کٹ تے کٹ ڈارنکا۔ سیرم بیک نکا شکارا۔ انت گریو مہر کے دوسے جانا (۲۱۲) نوم بیک سپر ورس مایو
 عاویل بیک سپر پر پارا۔ تراست بھئی بھئی سینا۔ اندھ سکا ہاتھ کوئی نیار (۲۱۳) مہاں خاں مہاں۔
 سید ان ویو ورس گابے۔ مہرے چھان من جے بھگ۔ سپر وٹھکھ ٹکورت کے (۲۱۴) وٹ ہی مین خاں
 جو جھا۔ حسن خاں ٹکھہ ہوئے ٹو جھا۔ سپر محمد خاں سر مرو۔ جاک سلب وپ مہ پر یو (۲۱۵) سید حین کوپ
 کر کر جو۔ مہر سید رہا ہنی برج۔ پر حبت بان تن مارے۔ جے مین ہی بھوہ نامے (۲۱۶) سپر امیت کوپ کر
 کرے۔ پھوڑے بیکہ وٹھکھ کو دھارے۔ مہوڑت جے سب کی مہر۔ مین بھگے ہی لکھے درگن کر (۲۱۷)

ایہ پدم سیدی سینا۔ سیخ فرخ بھابی بن چینا۔ مہاں کال جب بھیجے بنا سے۔ کچھ کوپ ہی تاپے پر ہارے لگا
 بھو چہرے سیخ بھولا جا۔ نے نے سسترا ستر ستر سا جا۔ جہرگ بھو رگ پتی کو تک ہیں۔ بھکھ بھکھ گرت ما
 بنی سک میں (۲۱۸) سیخ فرخ ہات کا لا۔ سیخ اجینین بنا پکڑا لا۔ سیخ امان اٹھ پٹی ماریو۔ سیخ ولی کو سین
 سنگھار پو (۲۱۹) بھی گئی پائے تخت کیوں کرے۔ چرم برہمن ہون کیوں جیسے۔ بھکھ بھکھ اٹھیں سو بھٹ
 کیوں کر دھوا۔ وارن پچو ایس تہ جودھا (۲۲۰) کیوں کبہ کھ پھرت سریرا کیوں بھٹ گہ دانت نہ ترنا۔ رچھو چھ
 کہ تلبے پکاریں۔ مہاں کال جن ہیں شکاریں۔ کیوں ان ڈاکن ڈکاریں۔ کیوں سان کلکی ماریں۔
 بھوت بھوت پنے بھالا۔ برت پھرت بیرن کہ بالا (۲۲۱) ایک اچھ ایک ہی باہم ایک چرن ارادہ مٹا ہا۔ اچھ
 پدم سو بھٹ بھٹ بن ڈارے۔ پون بلی جن روکھ اٹھارے (۲۲۲) چہ رکال کر پان ہی سر۔ تن کے ہی نہ مچھ
 کرا پھر۔ جا کے کال کھڑک چھوٹے گیا۔ اروہے اردھ چٹک نہ بھیا (۲۲۳) ہی جا ہے سر سر کیں مدھی تاکا
 رہا سپس ہو سے دوہی۔ ماکو مان کا نکالا گارتا کے پران مان کے بھالا (۲۲۴) مارو بھٹ وڈو وڈو ایسے
 جاتک پر کے کال کے جیسے۔ گو کھ مہا بخر طہ اپارا۔ ڈھول پر دنگ ٹھٹک ہزارا (۲۲۵) کھو اچھ من ایہ پدم
 بھو۔ چہ کو پانہ کیوں بیو۔ بھک اسٹریچہ اچھائے۔ مہاں کال چین سیخ کھائے (۲۲۶) ہوا ستر کر دھت
 اتی بھو رات ستر اپرا میں یو۔ دھوئی کرن برت سیسی من گھوٹڑا اردھ سروت سوچ (۲۲۷) گرو بھ
 کیت بھکھ دھج ناما۔ اٹک نیر اپنجا شگاما۔ اس دھج ریکھ اسرا بھج رن۔ مات بھو واکون کے گن (۲۲۸) اس
 دھج کوپ ادیک کرک۔ سین دانون کورن ہل۔ بھات بھات تن سسترا پر ہارے۔ ریل تلی پائے بھٹ کٹ ڈار
 (۲۲۹) ایہ پدم بنی سین اس دھج جب۔ کانت بھو اسٹریچا ٹول تہ رات ستر رن اور پرکاسے۔ تن کو کینہ
 نام بن ساسے (۲۳۰) گیدھ دھج کا کدھڑا چھس۔ اٹک بیتلی بڈا ہیں۔ اس دھج کے دن سو ہے سدھائے
 مارا چہ نہ ادھائے (۲۳۱) سکھن برتشی کری کو پکر جہر میں بڈے بھو دھر پر سسترا ستر کہ کوپ
 ہمارے۔ چٹ پٹ بھٹ بھٹ کٹ ڈارے (۲۳۲) ہوا اس پدم اس دھجے اچارا۔ توتے آدھ بیا دھ بپے ہارا
 سین جہر اڈو سن تاپ بھن۔ چھی روگ اسن پات پات گن (۲۳۳) بائے پت کف اچھت بھٹے۔ تاتے بھدایت
 شولے کئے۔ نام تینے گن پر گٹ نساوں۔ ایو رہیہ بن بھن ر بھا ڈل (۲۳۴) آم پات اردھ پات۔ اردھ ستر
 اوہرے سنگھات۔ پران پائے آپان بائے بھن۔ دت روگ اردھ پیر گن (۲۳۵) سوکھا جہر بھا چھٹا
 اٹک وڈو ساہی ساہا۔ ڈپڈھ ماسیا پت بھو۔ واکٹ کا ڈھ دتین پر بھو (۲۳۶) نیل پاؤن جاکو روگ
 اچھا دین ڈھٹ دل سوکھ کھی سو بادی بھو سولی۔ پانڈو روگ پین کٹ دیا (۲۳۷) چٹل پر سو بھند روکھو
 پتھری بائے پھرنک اڈھ نیرا۔ کٹ کٹ اچھا دتشن تن۔ سیت کٹ کٹ بنن کے بھو بھن (۲۳۸) کیتھ ستر
 شول ہو سے سرے۔ پینے ات روگ نے ٹرے۔ بھکھنی سنگریہ دتشن کریا۔ جیا کو پت نام نہ تی میا دھن کیت
 اتھج ستیلا مرے۔ کیتے اگنی ماد تے جہرے۔ بھرم جیت کیتے ہو سے سرے۔ اڈو روگ کیتے اڈو (۲۳۹) جیاس
 دھج اس روگ پرکا دے۔ ادیک ستر تاپت ہوئے تراسے۔ جا کے تن گدوئی دکھائی۔ تینو جین کی اس
 چکائی (۲۴۰) کیک ڈھٹ تاپ تن نہیں۔ کیک لہو روگ ہوئے کھپیں۔ کیکن کن کا اپنی چڈھی۔ کیکن
 بائے پت تن بڈھی (۲۴۱) اڈو دیکار کیتے مرگے۔ تاپت کیک تاپ تن بھے۔ کیکن سین پات ہوئے بھو۔
 کیکن بائے پت کف بھو (۲۴۲) کیک مرے سوکھ کی پیرا۔ کیک بائے تیں بھے اڈو دیکار کیک چھلی روگ چھے
 کیکو کیکن ناس بائے تیں بھو (۲۴۳) واکھ پیرا۔ کیک بائے بھے بوزے کی بھے۔ جن کون لوگ

تن جیسا: تاکا پان پہنچ ناسا (۲۳۶) چوپی کر گئے میں برن جیو گرنٹ بٹن تے اتی ڈر پاؤں۔ ایہ پدھ بھیدو لوں
 ناسا کھڑک کیت اس گیا تھسا (۲۳۷) ایہ پدھ کن دلو جب مارے۔ پن اس دھج اس ستر پچارے۔ جوان کو توکے
 پے رن ناسا۔ لیجھ دیکھے سے کون تھسا (۲۳۸) تن کہ دین، میں بردانا۔ تم تہ ہوسے اؤ کھدی نانا پھ سے تن کو دوں
 شاوے۔ تا پے اؤ کھدی بیگیا دے (۲۳۹) ایہ پدھ دیو جیے بردانا۔ میر تک پتے اسر۔ بے نانا۔ تن میں اوجک
 دھدی ٹکی۔ اپنے سکل گٹھن کر پگی (۲۴۰) جاسکے دیہ پت دلو دیہی۔ سو بھکھ جری باتل لپی۔ جہ دلو کو با گے
 ستاوے۔ سو جری پت کی کھاوے (۲۴۱) جاک دیہی کھنڈ کھ بیاوے۔ سونے کھ ناسنی چباوے۔ ایہ پدھ اسر
 بھے پن روکا۔ مانڈت بھے جے صخ سوگا (۲۴۲) اگنی استر چھاو اٹب دلو۔ جاتے پھے جسم سوکاؤ۔ ہارن استر تب کال
 چو یو سکل اگنی کو تیج بٹا یو (۲۴۳) راجس پون استر سندھانا۔ جاتے اوت بھے کن نانا۔ دھ استر تب کال پر پار
 بھے سون کو پران تیار (۲۴۴) مٹیھا استر چھو ر پن دلو۔ بیج گئے جہ تے بھہ مالو۔ با گے استر کے کال چلا یو۔ بھہ بیگمن
 ست کال اڈا یو (۲۴۵) راجس استر چھہ چلا یو۔ سپر استر نانا تے پچا یو۔ دیوتا استر چھو ر تب کالا۔ اسرین کوٹا
 درہاں (۲۴۶) چھ استر تب اسر چلا یو۔ سندھرب استر کے کال بگا یو۔ تے دودا پانچ ررے۔ کٹ کٹ ہوئے
 بھو پر پن جہرے (۲۴۷) چارن استر جب اسر سندھانا۔ چارن اتی کھاوے بھہ انا۔ سیدھ استر اس دھج تب چھو
 نال تے کٹھ سترن کو تیار (۲۴۸) ڈگ استر سے اسر پر پار تاں تے اوتی سرب اپارا۔ کھگ تی استر تب کال کالا
 بھہ گئے ناگ نہر ہالا (۲۴۹) کچھوا ستوالو یہ چلا یو۔ بھہ بھو ان نانا تے پچا یو۔ سبک استر اس دھج تب چھو ر بھہ
 میں ڈانگ اٹھو پن تو را (۲۵۰) ستر استر اس اسر چلا تے۔ کھڑک کبت کچہ نہ با گے۔ استرن ساتھ استرن بھہ چھے
 جاکو گئے پن تے بھے (۲۵۱) پن بٹو گئے ستر سبارے۔ ہائے ہائے کھاسر پکارے۔ دھاں توڑھ بھہ رپ
 بڑھائی۔ پن اس دھج تن کری سرائی (۲۵۲) ایہ پدھ بھیدو کھنڈ سنگا۔ زکھت دیو دالوی ہاما۔ دھن دھن اس
 دھج کو بھیں۔ دلو بیرھون ہوئے رہیں (۲۵۳) بھجنگ چھنڈ دھاں دوس کے کھ بھٹی بھہ پکا بے۔
 چوڑا ادر تے گھو باد تیریا با بے۔ ہر نو شک بھیری بھے دھول ایسے۔ پرے کال کے کال کی رتری جیے (۲۵۴)
 نئے سکھ اؤ دالوی بھیرائی۔ کیسے آسری بریکارت جیسی۔ کہوں سپر با جتر بانکے بھاویں۔ سو جت کو کوپ بھیکھ
 شادیں (۲۵۵) کتے سپر بھان کے ساتھ پیلے۔ بھہ بھہ بھو نو بھال کھیلے۔ سونے کھ کے کھ دھن پتے
 رورے۔ سونے مالو مانگ کھائے دھو رے (۲۵۶) کتے ڈوک ڈوک کتے بی کیت ہوئے۔ سو کھائے کے کھنگ
 مانگ سوئے۔ برا بے یے انگ سبز و پیٹے۔ جے کے نوروز میں عزت پیٹے (۲۵۷) کہوں ڈاکنی جھاکنی ہانگ مایں
 اٹھے نادرے چھین چیت کاریں۔ کہوں مٹوم مٹوم میں پرے کیت با جی۔ نوازے بھکے ہیں سو کھ تاضی
 (۲۵۸) بھٹی بڑھ گویا کلتران بانکے۔ چھ کوپ کتے کتے پٹیلے بنانکے۔ کہوں چرم بریں گرے سرم چھیدے۔ کہوں
 ماس کے کھ کے کھ بیدے (۲۵۹) کہوں سپر بازی بھتری جھوے ہیں۔ کہوں کھنڈ کھنڈ ہوئے سپاسی
 ستر ہیں۔ کہوں مت دنی پرے ہیں پر بارے۔ گرے مٹوم پتے سو بھارے (۲۶۰) سوپا۔ کاڈھ کرپان جے
 گر جیو کھ دیو دیو بھہ ڈر پاسے۔ آن پرے دن سو پر کھو بت سانگ کے اس کیت برسانے۔ بھوک بھے کھ
 سو کھ کئی شک بھہ بھیار کھدیا دانے۔ مانو ساون کے بدرا سن مارکی گھریں بھیرانے (۲۶۱) ڈاک اجیں
 کہوں سروں ڈکاؤک پریت اپنا چ کہوں کایا میں۔ با جت میں کہوں دور دور مٹوم بھیرو مٹوت کہوں بھکاریں
 کھک مروتک اپنگ بھیں کہوں بھیکیں سی رن بھیر بھکاریں۔ آن ارے کہوں سپر چٹا پ کوپ کٹا کٹ کھائے
 پر پاریں (۲۶۲) ایسی بلوک کے مارچی کھک کوپ بھہ رے لودھ ہیں۔ بر پھے اریان کھان کرپان گدا بر مچی ترشول

نہیں۔ نہ یہی مہائے کے گھائے کریں نہ شریں بہتیرہ سہ سہیں۔ پندرہ سے پندرہ سے حق جہیز میں دیکھتے تھیں
 میں کھڑے رہیں ۱۳۵ سال۔ پس پس کروا تے دو بیاد و صاوی۔ بھریاں اچھو آں کے دیکھ لگاویں
 نوک ٹوک ہوئے ست نہ لپ پا چھہ شریں۔ ہو چٹ پٹ آن بر لگن تن نہ کھن بریں۔ چاب چاب کر اوٹھ مٹھیا
 رس بھرے۔ نوک ٹوک ہوئے گرے نہ لپ پا چھہ پرے۔ جو جو جو زون گیت جھٹ سوڈ آسے کے۔ سو پے
 سنگ سوجائے پر مٹھ پائے کے ۱۳۵ سو یا۔ کو پٹھنا کر کے اسٹریٹ کا ڈھکیراٹن کھن و صاٹے۔ ہلک
 اختیارن نے اٹھے رن کو تھ کے لپ دو سے نہ پائے۔ ماری ماریکا جھٹ کھن ہوں گر جے نہ کھنڈور پائے
 مایو سا مٹھ رتو میں کھن ہنڈن جیوں سر تیلوں پر کھائے ۱۳۵ و مٹھل مٹھل تیں اوک شہر بھٹے اٹھو سے
 کرانیدہ کے کے نکو پھر کھان سے کر بان ہاں جھٹ شان تھی ی رس کے کے۔ صاوی پر تاپ بھرے من میں
 جھٹ و صاوی پرے پیدہ آچھہ پینے۔ کچ کر بان کے نہ ساجن، مٹھن چابی تھی یسی کہنے۔ آچھہ کھوں پھٹے
 نہ کوئی ہی بات بکھیں نہ ہی پینے۔ جو جی گرے کھڑا لڑخ سوئی سر وٹے سو گے۔ اٹھ پھنڈ ۱۳۵ چوکی
 ۱۳۵ پھنڈی کھپ کال جب بھرا۔ دشن کو قہین میں تہہ کرار آپ ہاتھ دے ساٹھ اوڈ مارے۔ شترانیک جھٹک سو
 تارے ۱۳۵ اسی دھج جو کو پانج بھین۔ مارت بیو سترگن جی مٹھن۔ پپ سیکھن کہہ بیو اوڈ ماری۔ دشن گن
 کو کرار ۱۳۵ اوڈ پھنڈی بنے جھٹ جب کالا۔ گری گری پر لے و صاوی پکڑا لا۔ پانچ ہاتھن دے سنت اوڈ مارے
 شترانیک پٹک مہی مارے ۱۳۵ وادو۔ میت کو پکڑی ڈھو کے۔ ماسی مارو سووسی کو کے۔ بھری کال پٹی
 کھڑا سبھار۔ ستر سیں پل پیچ پر ۱۳۵ مارو مہی کو پکڑی دھٹ ہاں کال کو میت لکھ مارو جی لگن ہی
 کوئی بان چلا دے۔ تاجی نہ گئے تیں پر اوڈ ۱۳۵ مہی مہی مہی با و تہہ پائی۔ واکو ٹیکٹ پھونچے آں کہ ہاں
 کال تب پر د سبھار۔ سنت اوڈ ماری و کھین مارو ۱۳۵ کھٹ کھٹ کری وادو مارے۔ تیل تیل پرانی سکل کری
 ڈاوسے۔ پاوک اسٹرکی بھری چلاو پیں اسٹر کو سکل گرا لیا ۱۳۵ مہی بان اسٹر واکو تاب چھوڑا۔ حوالے تے پاوک
 اسٹر کہہ سوڑا۔ با سو اسٹر تب کال چلاو۔ اندر پر تھہ ہوئے جڈہ پھلاو ۱۳۵ وادو جو کہ شٹھ ان با سو۔ پو ستا سو
 کوپ دو سے آسو۔ کری کے کوپ اتل اس گرجا۔ مٹھوی اکاس سبک نہی لہا لہا اسیت با سو ہی بان پر مارے
 کرم چرم بھہ بھیدی پد صاٹے۔ جن کڑاگ با جی دھسی گئے۔ مٹھوئل بھیدی تھاری سہ پھنڈ ۱۳۵ اسیت اوڈ با سو
 تب کیا۔ دھٹکھ بان کر مہی پڑیا۔ امیت کوپ کری دیکھ پر مارے۔ پھوری واکو پھار پر صاٹے ۱۳۵ وادو
 اوڈ یک رو س کری و صاٹے۔ وادو پوچ ان مانجہ بھجائے۔ بھٹ وادو نہ کھہ بکلی ہی مٹھوئل ستر چھوڑے ہاں
 تب ہی ۱۳۵ بان کی ہر کھال کری۔ لاگت یین وادو جی مہری۔ شترانیک پھ من کہہ گئے۔ بھری پٹی بیو شٹا ڈھے
 بھے ۱۳۵ بھری کال پٹی بان پر مارے۔ بھیدی مٹھون پار پھل مارے۔ وادو تہہ اوڈ کری کرپا۔ شٹا ہاں کال
 تن جھہ ۱۳۵ ہاں کال تب بان پر مارے۔ وادو ایک ایک کھری مارے۔ ان مٹھ پھو اپتت ان جھٹ ہاں
 کال کے ستر سیدھے ۱۳۵ مٹھیک دیکھ تیک کل مارے۔ مٹھوی گھٹ جی تیل کری ڈاوسے۔ جن لے اتیج شٹا ڈھ بھہ
 گئے۔ رکتی گئی با جی سڈ بے ۱۳۵ بھری کال کری کوپ پر مارے۔ دیت اٹھو شرت لوک پھ صاٹے۔ ہاں کال
 پڑ و صن و صرا۔ سو سو بان ایک ایک ہزار ۱۳۵ سو سو گری سرون کی دھٹا۔ رت ست
 شرا جی بھے شٹا ڈھے۔ اسی گدی کوچی کل کا ڈھے ۱۳۵ رڈ پھار ہزار و صاٹک۔ گرجت بیو اٹھ کری کے بل کہ
 کھٹ سا کال پکڑا۔ کا ڈھے و انت تحت مٹھہ جھلا ۱۳۵ ایک ایک ان بان چھٹے۔ سہیں وادو کہہ گھلاو۔ پٹی کو سٹھ
 وادو لگی چاہے پٹی کو سٹھ پاد تر وادے ۱۳۵ مٹھوی پکڑی بھج کری پڈ۔ تن تے ایک اپتت جھوڑ شریں

کر مین کیو۔ بھجن کو سرویت ہری کیا (۲۹۹) سرون ریت دا توجہ بیو۔ دیت اپرا جن تیں رہی گیو۔ سریت
 دھک سوئے جھاڈت سواسا۔ تاتے کرت دیت پر کا سار۔ ۳۰۰ پونا کر تھکرات بکا لا۔ گئے بڑھن تے اری بکا
 اد پھی جب آکر مین کیا۔ بھجہ لہری اسرن کاریا (۳۰۱) مری ماری جو اسرن پکار تھہرتے ریت دیت تن دھار
 باچا کر کھ کال تب کیو۔ بون سنے داؤر ہی گیو (۳۰۲) داؤر جیلوں ہی رہی گیو۔ چتا کرت جیت مو بھو۔ تاپی تے
 داؤر پھو جھٹے۔ سنگھ ہیاں کال کئے دھئے (۳۰۳) ستر ستر کری کوپ پر بارے۔ ہیاں ہیر بری یا رڈلے۔ ہیاں
 کال تپ گنج۔ بھاری بھین د۔ ہا کڑی ڈاری (۳۰۴) تن کی بھواری جو پری۔ تال تے یکن وہ بنو دھری
 مار مار کری کوپ اپار۔ جاگت بھٹا اسر بکارا (۳۰۵) جن کے بھوری سونڈگی ڈرے۔ تاتے سیدھا جو بھواری سہ ماہل
 کھی اسر بلیز۔ شور ہیر بری یا رہا من (۳۰۶) سنی کری کال گہاری دھری۔ ستر بھواری تل تل کری۔ جیتی کڑوں
 بھو پڑ۔ سا پرے تیتی کر کوپ و کون دوسے (۳۰۷) سنی کنگ پان گہی دھالے۔ کتیک کھڑک ہا تھ لے تھے
 مار مارے کوپ ہی سر جے۔ ماہو ہیاں کال مین گریے (۳۰۸) آئی کال کر کرت پے بار۔ اک ایک سو سہیں بھیا۔
 ہیاں کال کے گت نہ بھئے۔ تاپی بھٹے پین ہوئے گئے (۳۰۹) ستر ستر بھٹا اسر سارے۔ ستر سترے کوپ
 سیدھا سنے۔ امیت کوپ ستر پر ہارے ماری ماری و سو پر ہارے (۳۱۰) مار مار کی سنی دھنی کا نا۔ کوپا
 کال ستر سنی مانا۔ بانکی بانکی بھیا پر ہارے۔ وٹھ انک پل پنج سکھارے (۳۱۱) تن تے سیدھا سنی جو پڑ تھلے
 بھو اسرن تن دھرو۔ مارا کھی سنی سیدھا کے۔ بانڈ سے جگ پڑی تن (۳۱۲) ایک ایک ٹون سنس کری ڈارے
 تن تے بھٹے اسر سارے۔ تن کے ٹوک ٹوک کری لھیں۔ کپھہ پیاچ گئے کری بھجن (۳۱۳) تے مہی است
 روپ کری دھالے۔ جے تل تل کری سنبٹ گئے۔ تن لی کری ماس بھٹینا۔ ہیاں کال کر بچک بھیا (۳۱۴) اس
 مار مار بھو بھو کھوں گا ہی سبک کپھہ ماس لے بھاجی پیریت پ ج کھوں ظکاری۔ ڈانسی بھاک کھٹی ماری
 (۳۱۵) کوہل کال جہاں کا بکاری۔ سرویت تے کیری کھی ڈاری۔ جاگت ڈھول بڑے۔ ڈھول سورے۔ دیو دیت
 د کون موہے (۳۱۶) بان بان کھوں کھوں پر ہارے۔ سو مٹی کھوں کھوں پر ہارے۔ ڈھال شوڈ پھ مالا بھ۔ پکار سیکھ
 نچنکیش گئی (۳۱۷) اوہ بھو بھو کھوں کھوں۔ کانا پانید چندر کو دھاما۔ بھو بھو اتی ہی لکھ لائے۔ بھو بھو
 دھام کان ہی سیدھا کے (۳۱۸) باجی کھوں کھوں بھکا دت۔ اوتھی اوتھی بھٹ سنبٹ کھ دھاروت۔ بھکاٹ
 کھوں کال تھوں۔ بھیکھن سنے نادر بھے کرت (۳۱۹) سرون کے لومبھ کھرے۔ کاتر بھیکھ دھارن برے
 دھچی سوم بھٹے بھو بھو کھوں۔ دھو دھن بھچی چنے ڈراکل (۳۲۰) کتیک بھٹ پاد تے راپین کے سنے ٹھراگ
 گنن کری دھو مین۔ ہیاں کال پتی ستر پر ہارے۔ ساوہا تو باری وٹھ بھمارے (۳۲۱) بھگت چھند
 پے آئی سیدھا میں ہیر بھارے۔ دیکھے کون چتے دیکھے کون بارے۔ لے سول او سیکل کاتی کٹاری۔ چنوں
 اڈر کا جے بھٹی ہیر بھاری (۳۲۲) بھے بھو بھو کھوں کھوں۔ چنوں بھے بھٹے۔ بھٹی ہیر کھایے۔ لے
 سول او سیکل کاتی کٹاری۔ بھے کوپ کیکے بھٹ۔ جیارے (۳۲۳) کھوں کھوں دھانی چھٹن پھل تے۔ کھوں باج
 ناہین تھوں بھو بھو کھوں۔ کھوں سنگھ بھیری بھو بھو کھوں۔ بھوں سون بھو کھوں بھو بھو کھوں (۳۲۴) اس
 کھوں بھو بھو بھو بھو کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں۔ بھوں کھیت ناہیں بھٹے بھو بھو
 کھوں سون سنگھ کھوں کھوں۔ بھوں باج مارے کھوں بھو بھو کھوں۔ بھوں بھٹ بھو بھو کھوں بھو بھو
 بھوں کھوں کھوں کھوں کھوں بھو بھو کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں
 بھوں بھو بھو کھوں کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں۔ بھوں بھو بھو کھوں کھوں

سفر راجہ فرخ است کاری کنی	بہر جیب نوشتہ شہری کنی	نوشہ رسبہ و بکفہ زدن	بیدار و بیدار
بمون مرد با یو شود مختور	نہ شکم و گر در و صبان دیگر	کہ قاتی دامن سر و نیم	اگر تو دیاری کنی
تراگر بیا بد بقوت قسرتان	سم ترہ شمارا رسام بجان	کہ تشریف و رقبہ	وزان میں عود
نہ ذرہ درین راہ خط و ترست	بہر قوم بجز ار حکم مرست	ہا تا بامن خود ز پانہ	بہر قوم مرست
یکی اسپ شایستہ یک ہزار	بیا تا گیری بمن این دیار	شہنشاہ را بندہ چا کرید	اگر تو دیاری کنی
اگر چہ بیا بد بفرمان من	حضورت بیایم ہمہ جان و تن	اگر تو بیزدان پرستی کنی	بکار مرست
تو باید کہ بیزدان شناسی کنی	لکھنہ بمن کس خواتی کنی	تو نہ نشن سرور کانیات	اگر تو دیاری کنی
کہ عجباست عجباست فتنی	بجز راستی سخن گفتن زیان	مرز تیغ بر خون کس بہر پانہ	بکار مرست
تو غافل شو و بیزدان شناس	کہ ادبی نیاز است ادبی سپاس	رو و راست است	بکار مرست
خداوند از روز میں و زمان	کنند است ہر کس یکین و گمان	ہم ہر چہ و ہم ہر پانہ	بکار مرست
کہ او را چہ اسم است عاجز و نواز	کہ ادبی سپاس است ادبی نیاز	واوہی بکون ستارہ پانہ	بکار مرست
کہ بر سر ترا قرض قسم قرآن	گفتہ شہا کار خوبی رسان	چہ نہ کہہ دین و نہ کہہ پانہ	بکار مرست
چہ مروی کہ اگر خوشاں کنی	کہ اتق و مان را بدوستان کنی	چہ نہ کہہ دین و نہ کہہ پانہ	بکار مرست
کہ با بارگہ حضرت آیم	اذا ان روز پاشی و شاہ پاشا	اگر تو دیاری کنی	بکار مرست
اگر گاہ این بر تو سببی کر	خداوند باشد ترا صبر و دور	کوی کار یک دست و دین	بکار مرست
ترا منم کہ بیزدان شناس	برآمد تو کار با پر حسد و	تاسد ہی تو بیزدان	بکار مرست
اگر صد ترا بخوردی قسم	را متباری تا این ذرہ دم	حضورت بیا ہمہ پانہ	بکار مرست
خوش است شاہ شاہان او بکف	چہ چالاک است	چہ حسن الجمال است	بکار مرست
کہ ترتیب دانش و تدبیر تیغ	خداوند و یک و خداوند تیغ	رو و راست است	بکار مرست
کہ بخشش کبیر است و رجا	تلاک صف چون شریعت کواہ	شہنشاہ را بندہ چا کرید	بکار مرست
منم کشتہ ام کو بیان بہر پست	کہ ادب پست است ادب پست	بہر پست پست	بکار مرست
بہرین قدرت نیک بیزدان پاک	کہ زنگ بدہ نیکو ساند ہلاک	چہ دشمن کند ویرانست	بکار مرست
ربانی دہ در ہنہائی و ہمد	ز بانرا بصفت آشنائی و ہمد	ختم راجہ کو را کند وقت کار	بکار مرست
ہری آنکس از دست باری کند	رحمی بران رحم سازی کند	کسی نہ دست کہد تہ دل و جان	بکار مرست
چہ دشمن کران حید سازی کند	اگر رنج بردی راضی شود	اگر بیکہ آمدہ دود و حسد	بکار مرست
تراگر نظر بہت شک و زار	کہ ما را لکاست بیزدان شکر	بکار مرست	بکار مرست
تو غافل مشو دین پیچی مرست	کہ عاہ گبہ در سیر جا بجا	بکار مرست	بکار مرست
تو اگر حیر عاجز حشری کن	نسم را بہ تہیہ تراستی کن	چو حق یار باشد بہ دشمن کن	بکار مرست
ختم دشمنی گر سزا آورد	نہ یک سوئی او را زار آورد	بکار مرست	بکار مرست

بیدار و بیدار

واگور و جی کی فتح

اگر تو دیاری کنی

واگپوروجی کی منشی

ضامنہ دانتی دہ و داد گر	رضا بخش روزی دہ و دہ	امان بخش بخشنہ دوسلگر	نخایش کن و دہنایش پذیر
حکایت شنیدم یکے نیک مرد	کر از دور دشمن برآمد گود	ختم افگن و شاه چین و لغز	فریب انوار و غیم مانگد از
برزم و برزم و ہم بندوبست	کر بسیار تیخت شیار دست	والہ پیالہ برزم و برزم	گو گشتی کر و گیکہ پیلے شد ہرزم
ز تیر و تھنگ بچو سوختہ شد	تو گوئی کدر شکم اندوختہ شد	چو دانش کراش مطافش عیم	کر بخش ہے بہت بخش عیم
از د پادشاہی کو خراشت	نشتندہ پیران ادیش پیت	ز تو پس کلا پادشاہی دہم	کر تاج و اقبال برسر ہم
کر آمد از خانہ بیدول کہ	کر بخش اقبال برسر بند	بپوش اندک شاد و دہم	گفتہ سخن شاہ پیشہ رسم
نہ پاؤ نہ دست نہ چشم و زبان	نہ ہوش نہ بہت نہ بیت کنا	نہ سول نہ بہت نہ چیدہ نہ	نہ بنی نہ بنیا کی ہر و دوش
سر آنگس کہ بہت آزمائش بود	وزاں دور و دین پادشاہی بود	عجب ماند و نالی و وراں چو	سخن بار و دیگر کہند با صاحب
نکبتش در آمد و بخش گرفت	جواب سخن را بر بخش گرفت	چپ و راستش کر و چپ نیان	بکود و سخن چہ کیر کسان
کر ای شاہ سببیار آرمز	چرامی تو گوئی درین کارنیز	کسی را شد کار این ہر زبان	وزاں بہت عیب است کار جہاں
کراہین بہت عیب تو گوئی نہ	کر ای شاہ شاہان ہمہ کجور	دور جنگ پشت و نہ دشنام	نہ انگشت بر حرف و دشمن نہاد
نہ آرم دشمن نہ از دور دست	چراپ گدار عد و راہ پست	نہ سینہ را جانہ حرف ادیند	سخن را بحق جائی شرف ادیند
نہ دوستا و داد و جالی سخن	غرا سوئی چون بکار کس	بود مصحت کس نہ ادون	بیش نام را و چو تو گوید ہنر
نہ بید و گرنہ چشم خودش	نہ بکار کس کر و نظر بدش	نظر کر دس بر نہ صرف ظم	نظروشت ہر شکر زوان مدم
نہ راہ و کار و دیگر بہت	شناسی تو تحقیق اد کو بہت	قدم مانعہ بود کار کار	نہ و جنگ پس پادشاہت نہار
نہ دکار دندی نہ دل شکنی	نہ خانہ خرباز نہ رہندی	نہ کس دعا کے ٹکود سخن	بخویش خراشی نگوی سخن
نہ دکار کس در نہ اد نہ پائی	کر اد پائی بنگ است گونی	بہ زوی متلع را نہ ادہ	بخویش حرام اورشاید نہ دست
نہ خود دست ڈاہند ٹکیز نہ مال	نہ رعیت خراشی نہ عاجز سوال	و گردن خود دست انداختن	رعیت خلاصہ نہ بر تاختن
نہ خود دست رشوت نہ ادوہ	کر ار شاہ دشمن برآمد گود	نہ جائی عد و راہد وقت جنگ	بیارش و ہر تر کش جنگ
نہ زارش پادشاہ را وقت کار	نہ جایش عد و راہد در دیار	کر میدست اد بہت گور ہنر	با تو دلی مرد نہ بہت کسر
نگوید کے بد سخن غین زبان	کر ادلی زبانست ظاہر جہاں	شنیدن نہ بد سخن کس را جنگ	کر اد بہت بی گوئی شہ
کر میں پرہ چنلی شنیدن کس	وزاں خود شناسی کہ گوئی بخش	کسی کار بد مانگیز نہ لوسی	کر اد بہت بی بی و نیک خوی
نہ خودی و گرسبت جو با خط	کر بہت در از اور کار و زبانی	بپوش اندک آمد ہمت جنگ	کر بخش کہد پادشاہ تیر و تھنگ
کر دکار انصاف نہ بہت است	کر در پیش عزیزی او عاجز است	نہ چید کہد وقت و کار زلہ	نہ بہت کہد دشمن بے شمار
سہا نکس کرین بہت غازی بود	بکار جہاں و زم سازی کند	کے را کہ این کار آمد سپہ	و زان شاہ باشد جہاں اجہ
شنید این سخن دور و نا دزیر	کر عاقل تناس است پوزن پیکر	کے را شناسد بہ عقل ہی	راہ را بہ تاج و تخت و ہجہ
نہ بخشید اد ہی وقت و تاج	کر اد شناسی کہ رعیت تاج	بجرت و را کہ بہ پیران چہار	کے گوئی گیر و ہمت کار
سہا نکس کہ عقل یا نہ دہد	بکار جہاں کا نگاری و بد	بہ ساقیا ساغر سبزی رنگ	کہلا بکار است در وقت جنگ
بہ ساقیا ساغر میں پان	کند ہر ہمد سال را و جوان		

کہ روزی و نداشت رازق جیم	سہائی دہ رہنائی کریم	ہل ازائی دانش داوگر	نہ انہش روزی دہ پر سپر
حکایت شنیدم یکی شکیان	چو نشاد قدسے بکوی چمن	کراہد پیر راجہ او ترویش	نیشیریں زبان سچو اخلاص کش
کہ کہ برائی سہ غسل گنگ	چو کبر کمان بچو تیر و تنگ	بہیں خواست اور سو پر کیم	کے رائسندک پدا اورا دہم
بگودید سخن دختر نیک تن	کے ٹوپسندار و را بکن	نشانند و رکاخ او ہستہ چمن	چھا ہے لیے آفتاب یمن
وہاں دہل را وہاں برکشاد	جواب سخن را غدر بر بناد	کہ این راجہ ای دہجا بیتاد	کہ وقت ترو دہیا موخر کار
کے تو پدا آمدت این زمان	وزاں پس بدامادی آید بیا	نمانند باد را جہا بے شمار	سپندش نیاید کے کار دہار
مہم خریکی را دہ سو بیٹ سنگ	سپند آیدش سچو غراں ہنگ	ہم عمدہ را جہا پیش ذہند	جد پر جداد و در مجلس نشاند
پہ سپند دای و خرنیکوی	ترا کس سپندایہ زینہا بکوی	روان کوننا دوا مان پیش	بگودید کرا میں راجہ او ترویش
کہ او نام بستش بچہ شراستی	چو ماہ فلک آفتاب بے	ازیں راجہ کس نیامد نظر	وزاں پس ازینماہ بین پر گہ
نظر کرد بر راجہا نازنین	سپندس نیامد کے نشین	سو میر وزاں روز موقوف گشت	کہ ناظم بر خاست در و اوجہ لب
کہ وزیر و گر شاہ زرین سپر	بر او رنگ برآمد چوروش گہر	دگر دستان راجہ ہا خواستند	دگر گونہ بازار آراستند
نظر کن بر دیتیوی دلربائی	کہ او نظر در بیا مد بجا کے	ہم ہمیں اندر آمد گل انجمن	کہ زر آب رنگ است سیاب
روان گشت و در جہا پیشار	گل سرخ چوں گنبد ز رنگ	بد و دیدول راجہ ہا بے شمار	بیشتر زمین چوں ملی کارزار
برو بانگ بہی کہ خاتون خوش	کہ این عمدہ را جہا او ترویش	وزاں دختر است این بچہ ستی	چو ماہ فلک بچو چور و پر سے
سو میر و آمد چو ماہ فلک	درشت صفت از چو دشت گنگ	ترا دولت اقبال یاری دہد	کہا میں ماسر و کامکاری دہد
سپند آمد و سو بیٹ شہنام	کہ روشن طبیعت، یلخت مدام	روان کرد بروی و کیش گل	کہا میں شاہ شاہاں روشن نماں
کہ این طہ لالہ برگ سمن	کہ لایق شہاست این را بکن	بگودید کی خانہ با نور است	کہ چشم از دہر و آہو طلست
کہ این راسن برگزیدہ مہر	کہ قول گرفت قسم رسول	بگوش اندر آمد ازینما سخن	بگوش و در آمد زین نیکتن
کے فتح مارا کہ وقت کار	وزاں شاہ مارا شود این یا	بگوشید میدان چو تیر جنگ	پوشیدہ خفتان پولاد رنگ
نشستہ بران ہتھ چو ماہ سپر	بہ بستہ نشیر جہتہ تیر	بیدان در آمد چو غرنہ شیر	چو شیر است نشیر انگن دل دہر
پہ نشید خفتان چو نشید جنگ	بگوشیدہ بیان تیر و تنگ	چناں تیر باران کند کارزار	کہ لشکر بگاہ مدش بے شمار
چناں بان بارید تیر و تنگ	بے روان موکہ جلے جنگ	شہ نامر گنگ در آمد جنگ	چو کبر کمان بچو تیر و تنگ
بگوش در آمد چو عفریت	یکے گزرا فیل پیکر بہت	یکے تیر زہ بانوی پاک سر	کس گنگ سنگ از اسپ آمد گد
دگر راجہ زن گنگ در آمد برش	کہ پروا نہ چون در آمد کوش	چناں تیخ زہ بانوی شیر تن	بختادین مگر چو سر دکن
یکی شہر انیسوگر جودہ پور	خرامیہ بانو چو خشنہ در	نہ تیخ باز و رہا نو سپر	بر خاست خلدہ بی چون گہر
سیوم راجہ لونڈی و آمد و لیر	چو بچہ آہوی غرنہ شیر	چناں تیر زہر و دہر و ابرو سنج	بختاد و مرنگ چو تلخ ترخ
چوم راجہ جینگ در آمد مصاف	بگوش اندرین شد چو تلخ	بماں زہر شربت کہ یار چوم	زہی بنگ می یک نیامد قدر
یکی شاہ زنگی سپندی دگر	بیدان در آمد چو شیر زہر	سوم شاہ انگیز چون آفتاب	چوم شاہ حبشی چو غری مہر
یکی را ہندیزہ شیت دگر	سوم را پادچوم را سپر	چناں می بیفتہ بر خاست باز	سوی آسلان جان پر دہان
دگر کس نیامد شاکھی جنگ	کہ پیش نہ آمد و لاورنگ	شہ ستان چون در آمد نفوج	سپانہ آمد ہمہ سونج سونج
بروز دگر و رفتیت سپاہ	بر او رنگ در آمد چو گر شاہ	در سونگی طلاں ہمہ بستہ گہر	بمیدان جہتہ سپر بر سپر
بہریدان آمد و ابر مصاف	یکی گشت بایل کی گشت خانہ	چکا چک خاست تیر و تنگ	خطا خط در آمد ہمہ رنگ رنگ

زیر و زو پوز تیخ و تبستر کنده تیر باران چو باران مسخ بر آنکس که بران شود تیر شصت و گردید گشت آمد بجنگ	زیر و زو و ناخ و ناوک سپهر برخش اندرون برق او چو تیغ بعد پیدوی پیل مردان گشت چو شیر عظیم چو پیران پلنگ	یکی دیو که در زاغ نشان بخوش اندر آمد و حاصل سپاهکس بی تیر و بر کسان چنان رخ گو پال انداخت سنت	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
و اگر کس نیامد از دوازده شب آمد کی فوج را ساز کرد بروز و گرد و شینیت منکر روار و شده کبر کینه کوشش	که به جنگ چنین ماه و ده ز دیگر و مسخ بازی آغاز کرد بر او رنگ در آمد چو شاه و گر که بازوی مروان بکود و چش	چون که امسوس افسوس سیات با سپه سود بر فراست از چش جنگ چون که تمامی در آمد بکام برزم اندر آمد چو شیر زبان	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
بگوید ای شاه رستم زمان پس خید حقان چو شیر جنگ چپ و راست او کرد خم کوراست بیاد یخت باد گیره باز پند	که پاره کمان خرچ و چینی کجاست چو سرخ از دوا بر من شیر ز کسی رگشتی ز مقصود کام و گشته پیدا شده نیک خری	چنان بان افتاد تیر و تیغ از جنگ چو ماندگی مانع گشت نور جنگ آسوده شد یک زمان وزان برودش کوه گان شد	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
فکر و ز بر فراست برود و جنگ برخش اندر آمد چو جنگ ننگ زده پاره شد و فغان جنگ برخش اندر آمد چو شیر و ننگ	بچه جنگی یوز مک و پلنگ ز کبر ز برگستوان با خدنگ زمین گشت سم چو پشته جنگ که تیغ از زمین گشت ترکش جنگ	چنان تیر باران شده کا زار چنان زیاده شد آتش تیر بار چنان جنگ کردند تا صبح خفا چو مخی برود و دیوار زرد	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
سیوم و ز چکان بنود و قباب چنان گرم شد آتش کار زار ز بندی و عجب و عراق رگه بهرین آمد و دوا بر سیاه	که قیل و مده هزار آید بکار بکار آمدش اسب چون باور خشی خون مای اگر تیغ ماه زمین گشت پستی پلنگ مثال	بکار آمدش اسب بخت خزار بسیار گشته است شایسته شیر بجنگ اندرون عوطف غازیان چراغ چنان خسته باد و خور	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
بروز چهارم طلسم آفتاب چو پشته اندر آمد چو شیر جنگ بکار آمد پیاد سی و صد هزار که از چار تیر اسب کشتن چهار	بجمله و را و یخت زری طناب بروش اندر آمد چو کشتن جنگ چو از تیر شیر ان از موده کار و گشت کشتن سپهر پیل بار	و گرد کس مروان بستند کمر چو روز کشته هزار میل کنده رخت چهار و هزار سیوم تیر و برود و تیر و شک	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت
چهارم برود تیر خیرش نیافت بنانست که این مرد و زده گشت بیکدست برواشت نیک و نیک چو فرزند شیسو چو پیل دمان	که پشته بر فراست خیرش نیافت بنیاد و دیوی چو چرخ گران تبر و تیر آمد چو پیران عقاب چو فرزند شیسو چو پیل دمان	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت	چو فرزند شیسو چو پیل دمان چو پرگشت بازار حاجی احسن بنیاد و دیوی چو چرخ گران بنیاد و انون چو از تیغ درخت

گلوید کای بالوی نیک بخت	چرا تو بیا مدبرین جانی تخت	اگر مرده باشی بیاریم لاش	اگر زنده باشی به یزدان پاک
بر آنکس که خدای بگو من دهم	توئی شیر دل من غلام تمام	خداوند باشی تو ای کار بخت	تو مارا بیکبار کن نیک بخت
بزدلست پادشاه دس دهم	بمردوش شاهان پیشیندم	بخت و بر بخت بیاوردن	بزدلش شاهان زمان
سروش اندر آمد و پیش کناد	گلوید که حاجی مارا بیا	گلوید ترا غفر جنگ یا قسم	بکارش کناد یا قسم
پشیمان شود سخن نقش نعل	بر آنکس که گوی تو برین خود	بد ساتیا جام میسوزد نام	که مارا بیکبار است روزی نام
تو مارا بد تا شوم تازه دل	که گوهر بیارم ز کالوده گل		

واگوروجی کی فتح

توئی رہنما توئی دلکش	توئی دستگیر اندر سرود سدا	توئی آنکه روزی ده دستگیر	کریمی خطا بخش و انش پذیر
حکایت شنیدم کی قاضی اش	که برتر ندیم کز دو دیگرش	یک خانه اربالوی نوجوان	که قربان شود هر کس از زمان
که سوسن سر راه فرود سپرد	گل بلبل راوغ بر دل شده	کزان صورت ماه را بیم شد	ز شک سوخته از بیان نیم شد
بکار از سوئی خانه پروں رو	بدوش زلف شعله شل شود	گزال بدریا بشوید رخش	بمہ خا عا ہی شود گل خرق
بغم افتاده سہاں سایہ آب	زستی شد نام ز گس شراب	بدیش کی راجہ نوجوان	که من اہمال است ظاہر جان
گفتا کہ اسی راجہ نیک بخت	که مارا بد حاجی نزدیک بخت	غشیں سری قاضی و در تاش	دراں ہیں کرایں خاندان اور تاش
شنیدین سخن مادل اندر شد	نہ راز و گز پیش موت کشا و	لہوئی شومہ راجہ خوش خفتدید	بر تیغ خود دست برادرید
سہیدہ سرادر ار دان حاجی گشت	دراںجا سولہ شکہ کشیدہ است	تو گئی مرا اینچہ نہیں کردہ ام	پیش تو ایں سرمن آوردہ ام
اگر سر تو خدای سرت میدہم	بجان دول و بر تو عاشق شوم	کہ ایش کن آں عہد تو سبہ	بمزدہ چشم جان من کشیدہ
چو دیدش سیر راجہ نوجوان	جرسید گفتا کہ ای بد نشان	چہاں بد تو کردی خداوند خوش	کہ مارا راجہ عاری ایں کوہ پیش
ز تو دوستی من بیازا آدم	نکر وہ تو من و دنیا ز آدم	چہاں بد تو کردی خداوندگار	مکر وہ باشی چنین رذکار
بنیادخت مراد و راجہ دوست	برو سینہ ز دسر زہر دوست	مر ایشٹ داوی ترا حق دہد	زمان روز سولا بر قاضی شود
بنیادخت سفانہ آمد بیاز	بان لاش قاضی بخشد و از	بنیادخت بر سر خود دست خاک	گفتا کہ غیبر ندیاران پاک
چہ بدکار کہ اس کے شور بخت	گفتا قاضی بجان گشت یک خم بخت	بہر جا کہ یا بند خوش نشان	سہاں راہ گیر ملہ سہہ حمال
بانجا جہاں خلق استا مکر د	بجائے کہ سر قاضی افتادہ کد	بدلت سہہ عورت و مردمان	کہ این را گشتہ است راجہ سدا
گر قتلا اورا بستند سخت	قضای جیا گیر شستہ سخت	گفت کہ کاین راجہ کہ کند	بدل ہر چہ دار و در تاش پسند
بفرمود و را شور بخت	کہ سراپن جہا کن یک خم بخت	چو شہر را دید آن نوجوان	بلرزہ و نامہ چو سہہ و دان
گفتا کہ من کار بد کردہ ام	بکار شتا طور خود کردہ ام	نمودہ اشارت بچشم بکین	کہ اسے بالوے سرور بالکان
ز حکم شامن خطا کردہ ام	کہ کار این بہیہ مصلحت کردہ	غلام بدہ عہد کروم قبول	کہ عہد خدایت قسم قبول
کہ پیش تو من خطا کردہ ام	کہ ای جگر جان من غلام تو	گفتا کہ ای راجہ پانچہ کشم	کہ قاضی مولزندہ دست آیدم
کہ اولتہ گشتہ پرا این قسم	کہ خون ازین بر سر خود کنم	چہ خوشتر کہ این را خطای دہم	و سن حضرت کہیہ اللہ دہم
گفت این را کہ خوش خلاص	بخانہ خود آمد جبکہ خلاص	بستند بار و تیاری کنند	کہ اینہو مرا کامگاری دہد
دریغ از قبایل جدا میوم	اگر زندہ باشم بیازا آدم	ستار نقد حبس را بار بست	روانہ سوئی کہیہ اللہ شدت

چون ہمارے سہ منزلتیں برائست عالم کراہی گشت بسن عدہ کہ خوشتر و ماعی کم	میا و آمدہ خانہ ازاں موش چہ داند کے حال بر سر گشت کہ روشن طبع چوں چراغی کم	بہر آمدہ نیم شبانہ آن چہ نمت عظیم و چہ دولت دار کہ مارا بکا راستہ روقت ط
---	--	--

واگپور جی کی فتح

خداوند بخشندہ کا دل کشائی حکایت شنیدیم دختر وزیر یکے روز روشن پر آمد شکار وگر شاہ مغرب در آمد و لیر کہ از اقبال یاری و ہد بزدین آمد و دوا بر سیاہ حقاقتی برخواست یزدان گریزش و آمد نہر بی سپاہ چو تابش نہاند شود دستگیر نجانہ خبر آمدہ شاہ بہت پوشید ز رعبت روی قبائی بپیش شہ ضرب آمد دلیر ملکایان آمد از بہر گاہ شنید این سخن شاہ فولاد تن کہ مارا بگیرد نماز نہ ران کہ از ملک یزدان بہا و روگو ام نہاں گشتہ ستش جوان تو ز گشتی ازین سہلی چیز نزد تازیانہ برو چار چار بدہ ساقیا ساغر سبز بان	منا بخش روزی وہ و رہائی کہ من اقبال است زو خیر بہ یوز و از باز و بحری نزار چو بخشندہ مایہی چہ غزنہ شیر کہ یزدان کرا کا مکاری و ہد تان را بنیداخت نیزہ چو کا یکے رست غیزی بر آمد از جہاں نیاں در آمد ہماں غریب شاہ چو ز روی شود وقت شب لیر سہ کار و زوی و مروی گد ہرین برشت و برگد جہاں چو غزنہ ابر و چو درندہ شیر دوسہ عدہ سوار یک ز قفل شاہ بلر زید بر خود چو برگ سمن ز پیشینہ شد وزیران نچواند بیا و کند آفت بر کا بخت ہماں شاہ جو سیان پیش خونہ زن بیچ و ستار را تا بہ او کہ آمد دین جاو دین گاہ نیت بدہ ساقیا جام فیروزہ رنگ	نہ فوج و نہ فرش نہ فرو نفو وزاں قیصر شاہ رومی کلاہ بہین اندر آمد ز پنجسہر گاہ دو شاہی در آمد یکے جا بخت بجیش در آمد و شاہ دلیر چیاں تیر ہاں پران شدہ چو سور سرفیل دم میروزہ کہ تنہا نمائد است شاہ عرب بہ بستند شاہ را و بر تو شاہ نشتند مجلس ز وانی دل روان شد سوی شاہ سنجیاد دعا کرد کہ ای شاہ آزاد بخت کہ بہر بہانست از آمدہ چیاں جنگ کردند زین کالیان نخنا کے پیشینہ با او بلند دسم کا بیان ازاں نیک بخت ہماں شاہ جو سیان پیش خونہ زن بیچ و ستار را تا بہ او کہ آمد دین جاو دین گاہ نیت بدہ ساقیا جام فیروزہ رنگ	خداوند بخشندہ ظاہر درخشندہ شمش و درخشندہ ملو بزد گورو کا ہو بسے شیر شاہ کرا تیج یاری و ہد نیک بخت کہ بر آسوی یک برآمد و شیر رسن آسمان پر زگر گشت کہ روز قیامت ہم میروز برقت چو تپین شمس چوں چو را نکلن و بچہ ہر وہ جاہ نخن راند نہاد ازاں شاہ ہل کہان کیانی پر کش نہاد نزار در ہمیشہ و تیاں تخت وگر نہ خورشید مت بر سر نہاں گشت شاہ با فخر جوان چو پردی چیاں کا ہیاں خداوند بخشندہ کہ اورا نکلن وگر دست برشت و تخت ہما کہ از دگواہ بہت یزدان کہ در وقت شب خون خوش
--	---	--	---

واگپور جی کی فتح

خداوند بخشندہ بے شمار کہ اسفندیار از جہاں رخت برد چو بہمن ہشتہ زین جہاں جو	کہ ظاہر ظہور است صاحب نسبا کہ خود ہمین سپرد بد ختر سپردند کفن تاج و تخت	طیعت بجاں است حق الہی ازاں دختر سہم رخ بر جہاں نشتند بر تخت روی ہماں	کہا چو حسن اقبال است نصرت کہ حسن اقبال است نصرت کہ بہستان بہا راستہ شاد
--	---	--	--

چو گزشت بروی زده سال چا مختار آمدش طوطی نو بهار دوای شد انو حال طفل نزار نظر کرد بر بچه گوهر نگار چو نیمه گشته با بست که ظاهر نکر و سر بر جهان بدست اندرون داشت و عین نشستند بر روی لب کا ذران چو بازو بکوشش در آمد گران وزان کا ذران خانه کوکب چیت کند پرورش چو سپهر عظیم نظر کرد بر روی مهابی عظیم بانیخ خوانیم شناسیم من بگو اندند او را به سینه سخت کرمالی فلان ماه در وقت شام دیدند گوهر گشتند زان نشاید از و هر دو لب بر یکاد زمان که فرزند بخشیده ام گفتش که این بازو یارم مرا خوشتر آمد انان صورتش ازان شد شاه دارا دین بدی پادشاه فرزند زنگین رنگ	که پیا شد سینه نو بهار چو ماهی که بر خود کند نو بهار بهار جوانی در آمد سیاح که برود در وقت بوقت نیا بکوشش در آمد رگ رسته بعندوق او را غمگشتان روان کرد و در آنکه جاسک بمختار است او را بدست دین گشتند برش برای شام بیا در داد و اگر گشته تحقیق چو گزشت بروی سو حال پرمیهد که ای نیک زن دیدند مردم که خامه ازو بدیم ترا بچو این یافتیم گرفتیم هندو و دریا عین بروتانه شد شیرستان مگر در وقت زود و فلان زنگین و زرش گوهر سخت اد دشاهی بهای ابد میدیم که از شاه او چوین خبر یافتش به ساتیا سائر سرخ قام	بهار جوانی نبود در رسید مراحتی ز لطفی بدون در رسید که گشت بر تخت شام بیا و بخت با او دوسه چار ماه تولد شد که کوکب شیر خوار ز شک عطر غبار و بخت روان کرد و در آنکه جاسک بمختار است او را بدست دین گشتند برش برای شام بیا در داد و اگر گشته تحقیق چو گزشت بروی سو حال پرمیهد که ای نیک زن دیدند مردم که خامه ازو بدیم ترا بچو این یافتیم گرفتیم هندو و دریا عین بروتانه شد شیرستان مگر در وقت زود و فلان زنگین و زرش گوهر سخت اد دشاهی بهای ابد میدیم که از شاه او چوین خبر یافتش به ساتیا سائر سرخ قام
---	--	---

دا بکود و جی کی فتح

خداوند بخشنده دل قسار حکایت شنیدیم شاه محمد که سرنگ دانش ز فرزند اعلی که خوش رنگ خوش خلق و خوش حال دو پیران ازان بود چوین دو پیل افکن و بچوین وزان مادر بر کس آشت گشت	دعا بخش روزی ده دو بهار که من الحبال است صاحبم که از محبت مدح مردانگی خوش آمد خوش خورگی که بدش بیعت حقیقت گواه بوقت دعا شیر دمن بیعت چو مراد است گل چنین گل پرست	که میراست پیراست بر و جبال که صفت جمال است من افتخار وزان با دلی بچو ماه جوان بدیدن که خوش خلقی خوشی جمال که گشت دست است چالاک یکه خورید و گزین چو سیم شبانگاه در خوابگاه آمدند	خداوند بخشنده هر یک مان همه روز کسایش زود و جام که زبان شود و کسی نازوان زحرکات کرون خوش خوش جان بوقت ترود چو شیر و رنگ دو صورت زوار اعظم عظیم که زود و ازان وزنگاه آمدند
---	--	---	---

نخودند پس پیش خود و کلاں نبرد و دوستش سر خوش نخودند می رود آن گشت مست درینار جای زمین هم نداد با خزن این ترک و میا کنم پرسید او آدای نیک نیک نه خور و پری ام نه نور جهان جیدین تر من پس از دهام بانش تو دانی و گرای و فنا بیری دیگر و ز آید ستکار بعان او شده مایشن نوجوان که مفسد من ترا می کنم بین گردش بیوفائی زمان فریدون کجا بمن اسفندیار کجا شاه تیور بابر کجا ست من ده که خود را پرورش کنم	می دور و در اشکان میان بختش و آمد مکر و دشتور گرفت شمشیر لولا و دست به بلزد و ز رخ مراد کثا فقری غمگین چمن میرم همایون درخت چو سر و چین من و خورشید ز آملستان گجوی تو هر چیز بخشیده ام بیاد آمدش مدتری بیوفا چونقا را ز پاشک تو بهار نه خور و پری آفتاب جهان کاز جان جانی تو برتر کنم که خون یارش نماد نشان نه وارا بهار او را مدتها همایون کجا شاه اکبر کجا ست بیتخ از مانی شکوشت کنم	بدانست که از متیش مست گشت گجوی که اسے سلطان پاک کای ما نبرد آن با نبل و دند و چشم مرا بین چو بگردید که کجا به بدند خورش خزانگاه که خور و پری تو چو نور جهان به پرستش فراموشش نمود بنگام پیری جهان میوم وزان جایا به بگیر و جویا که بر خاست پیشش نماد بدین وزان شاه آفتاب عذر کرد و ز چو دو سه چار با کجا شاه کینخ و جام جسم کجا شاه اسکندر و شیر شاه بد به ساقیا شرح زنگدنگ خوش آمد مرا وقت نوبت جنگ	نبرد تیغ خود و دست بر شکست چرا چو گشت قیامین جامه پاک بدیده سر او دین کشاند که این دیده خون این دیده نشناس است بر کاربان جویا که ماه فلک آفتاب میان نبردش زبان از بفرست کشود همیک میان یار من میرم کزان جا و از دود و خنجر که آب و نه تو شسته نه از خود که از خود خبر رفت از پیش مست هم از گشتن وزان کرد کجا شاه آدم محمد خاتم که یک هم نه انداست زنده کجا خوش آمد مرا وقت نوبت جنگ
--	---	---	---

دالکوردی کی فتح

کاش کرامات اعظم کریم حکایت شنیدیم شاه فرنگ بوقت شب او را بخواند پیش یکے سوتی چین را بخواند پیش بماند مکر کرایم هم زلفت پرسید او را که اسی نیک بخت نظر اندرون بهر مند پیش نگفت کدای سر و قد مستین بر و لے میا پیک گلزار ما رواں شد کیر کل شیدای سخن که ظاهر کفایت اسباب خویش تو گوی من آنجا گریزان تو چو خنجر کجا چون بیه خبر	درا بخش رازق را کور حیم چو بازن نشنید شیت پنگ بدین همایون بیالای پیش کاز معنی چینی بر او پیش که در پیکری چون پری پرست سزاوارشاهی است شایان بدین شیشه و سپد آیدش چراغ فلک آفتاب بین که در پیش یار و قادار ما گجوی سخن را ز سرتا به بن که بدین جهان را بکار خویش که امور از حساب خیران تو چو گشت شد شاه او شیر نر	ترا گردید این زمان دوان نظر کرد و بزچ گوهر نگا میا دینخت با او همه یک و گر بر و هر که بیند نداند سخن بدیند او را یک روز شاه که زن تو کدای کرا و خنجر شبانگاه بردش و دین خان وزان بهر مارا به پیل تو گر پیش او را بیاری مرا زبان کینزک شنید این سخن بخواهد مرا شاه اسے بار ما دترسی علاج ترا سے کنم وزان شنید این کینزک سخن	ملوک ملایک همه بجایان بدین همایون چون اختر که ظالم شود و هوش بیت من که از روی مروی شده فلک که مقبول ستور خورشید ماه که ملک کرا تو کرا خراس که مای میفتاد از کج کل به بخشم سر سببه گنج ترا به پیچید بر خود کلوپشاک سن مصلحت و وفادار ما بدین در چار پانی نهسم ز بخشش بهر زید سیرتا به بن
--	---	--	--

بیاد لڑو جائے او خفتہ دید نخسید یکجا یکے خواں سا گاہ بدان روز گشت دیبا بدوگر مگر روز رشت سوم آمدش بر صیف است آنرا حیدر یاقتم نخستم دوتا مد بدیدہ دران حقیقت شاید حال دگر تہ بین بے خبر بد خراشی کند بدہ ساقیا جام سبز مرا که سر سبہ من گنج بخشم مرا	زرتا قدم بچو ہر شش طلپید مرا داغ افتد بہ یزوان گوہ سبب خفتہ دیدند یکجا سبہ بدیدند یکجا ربتا فشتش کہ تیری کمان اندرون ساختم بہ پیش در آویخت گفت از زبان کہ مایلی بے گشت اوتا بر کہ بی آب سرخ و تراشی کند کہ سر سبہ من گنج بخشم مرا	بدانت این را خبر دار شد حداگر بہ سینم ازین خواں بگاہ درینا ازاں گرا حیدر یاقتم بروز چوم آمدید نہ خفت ندیدیم دشمن بد وزم بہ تیر ندیدیم دشمن کہ ریزیم خون بہ بین ایخراچہ کارے کند بدہ ساقیا ساغیر سبز فام	بروز ازاں این خبر دار شد مرا داغ افتد بہ یزوان گوہ یکجا حیدر چوں شیر ز ساختم بحریت فرود رفت بادل گفت نخستم حضورا مکر دم اسیر وہیانا نہ پلید گر بخشم کہ کار بدش اختیاری کند کہ فہم انگنی وک سببش نکم
--	---	--	--

واپور و جی کی فتح

غفور دگتہ بخش غافل کش است شنیدیم سخن شاہ ماثر اندر کہ سپہی ازاں بود دشمن زیری یکے بود ز دوست بکت سپردند ہر دو طفل بہشتند در انجائی طفل در کتب کناہد مطیت از زبان و زال در میان بود دیوانہ زین سخن ہر یکے را نہ ہر یک کتاب کہ شیر علم و علم بر کشید بجول در آمد گل بوستان بیدید ازاں اندرون ہر دو تن چنان ہر دو آویخت با ہم زنجیر در این حال گندوبان رفیق چہ آزار گشتہ بگو جان ما شنید این سخن را جوابش نہاد بر و روز گشتند طفل غبار نخساید از زحمت و زال جہاںی مراد تو یک قطره نیست کہ پناہ سخن کرد یا ران خطا	چہا تراوی سبتہ بن ویت کہ روشندل و نام بروش نہان کہ من الحبال است صاحب امیر رعیت تواناست دشمن گزند کہ طفلش بے روز گشتہ طفل بخواندی سخن از کتاب ہر کس یکے سر خواندند و دیگر زبان یکے آن طرف بود یکے طرف این زبان فرس عربی بگوید جواب بہار جوانی بہر دور رسید بیش اندر آمد دل دوستان چراغ جہاں آفتاب چمن کہ دست از غمان رفت پاؤں بہر سپید خواند ز خواند زان کہ لاغر چرا گشتہ جان ما فر و ہر دو تن عشق تابا کہ ہر شہر آورد چون نوہا بخوت درون گفتش خوش بان بہرین و وقاب بکشتن کیت اگر است گوی تو بر من موافق	نہ سپرد نہ مادر برادر پدر کہ تاش وزیر است صاحب شور کہ روشندل شاہ او نام بود وزان دختری ستارہ زن چرخ نشتہ دانائی مولائی دم بہ جل اندر آمد ہر یک کتاب کہ طفلان بخواندند فلان خوش سبق بر و ہر دو ہر یک ہر علم را سخن ماند ما یک دگر بہارش در آمد گل بوستان ز دیوار دادند دون موشن ست چنان عشق آویخت ہر دو ہا بہر سپید ہر دو کہ اسے نیک چراغ فلک آفتاب جہاں آزارش بگولا عاشق کیم چو گذرید بر دے دوسہ چارہ وزان فافلتش بود و خوشیکے کہ اسے سو قدماہ رو سیم تن بہن حال گونا چہ گذر و ترا کہ دیگر بگویم مرا راست گو	نہ داماد دشمن نہ یار دگر کہ صاحب قناع است ہر دو عبد را ز مری بر آورد و دو کہ نامی از اہل بود و دشمن باغ کہ در پیش ہم بخشید آن مرزبان ز نوریت و انجیل مجی کتاب ز نامہ بخواند زے فافلتش علم کش کش کرد با یک دگر ز کامل ز جاہل ز ناد و سیر بجیش در آمد شہ چنیاں ز دیوار او بچو سول ز گشت کہ عاشق و دوست موشن جہاں کہ اسے آفتاب جہاں ہر دو چراغی گشتہ دھنی ہاں کہ روگ شمارا خراج کیم بر آمد و تن ہر دو گیتی فرور کہ صحت جہاں است و ففتش چراغ فلک آفتاب بین کہ سوز و ہمہ جان جگر مرا کہ از خون جگر مرا تو بشو
---	---	---	---

خون دزدی که رویا طلبی داشت	امیران دزدی و زبیران خفاست	خون گشتن در دست گفتن گفت	کرم گفتن و بچه صافی دل است
بجای گشتن در صومعه بودند	جواب اند زبان خون شیرین گفت	یکه عیس است با دود و عیال	کرم گفتن و بچه صافی دل است
بگفتن هم بچه گداخته	که زخم ملکه با نوبان ریخته	خون با نوبان بچه گوید علم	نگویند بچه سخن محبوب نام
در مجلس است با دود و بچه	جوانان شایسته خوب رنگ	به دست چون شد بچه خوب است	عنان نصیبت بدون شدت
بر آنکس که از علم سخن بران	کند بچودی نام بود بخواند	چه علم نصیبت فراموشی گفت	بخواندند یا بکند نام است
بر آنکس که در پیوسته دست	زبان خود کشته نیده از نام است	تا سدی گل سخن عاشق است	بگفتن میاید سبک تن خفت
که از عشق در سبک از خردون	که پنجاه سال است که در	بشیرانده سکن گشت شهرت	که از او شاه و دختر وزیر
تنهایی سخن شد و گشتی کلام	جواب به دود و گشتی نغانه	ردان کرد او را به ریا عظیم	دو کشتی یککه شد به صومع هم
دو کشتی یککه شد به حکم	سیکوا در آمد به شمس ماه	همین تهریت کرد و گایا	دو تن را یککه کرد از حکم شاه
یکشته در آمد به یکجا دو تن	چهارم هر سه آفتاب بین	برفتند گشتی به ریا عیار	دو صومع اندامه چه بزرگ بیا
یکه از دود بود آفتاب	بخورون و نام دوزان کرد	دو کشتی تر بود تهریت	دو کشتی شعلن کرد بهر جا
سپاه وقت گشتی به دود	بیشی و ماند از دود مست	که کشته و دود است اندون	بخشیده او را بخورون دود
چنان جنگ شد از دود	که بدون نماید به حکم خدا	چنان صومع خیزد ز ریا عظیم	که دیگر نه است جز یک کرم
روان گشت گشتی به صومع	بسیار خلاصی در رحمت خلای	با خرم از حکم بهر کار	که گشتی بر آمد ز دریا کنار
که بدون بهر دود و دود	نشته لب آب دریا چمن	در آمد به شیر و دین شتاب	بخورون دود برود تن را کباب
ز دود بیا به دود مغزی عظیم	خود برود تن را حکم کرم	بجای در آمد شیشه شتاب	گرفتندش سپاه بهر دود آب
به بچه سر از خطا گشت شیر	همین دود دشمن افتد ویر	بگیر دود دست شیر شتاب	برودند او را کشیده در آب
همین تهریت کرد و گایا	که این را بخوبی گشتش ازان	برفتند به دود به حکم امیر	یکه شاهزاده و دختر وزیر
بختاد به دود به دست عظیم	نقایه و گردید جز یک کرم	بک گفتن آمد نیکوئی	یکه شاهزاده و گردید وزیر
در آنجا بیا به دود گشت شاه	نشته شب رنگ ز یک کلام	به دود او را بخواند ندیش	بگفتند که لسه شاه از کوش
ز ملک کدای تو ای بر بگوئی	چه نامی که از تو با طرف بگوئی	دگر نه را تو نگوی چو دست	که دود شتاب است از دود
شبه شاه سپریم باز دود	که دختر وزیر است این لود	حقیقت بگفتن ز پیشینه	که بروی چو بگشت خدین ال
به هر ش در آمد بگفت از زبان	مرا جابگاه ز دود خانه دان	مذابت خودش با تمامیدم	کلا و مالک دود بر بنهم
بگفتند این را که دود بر	که ناش ازال بود و دود	به هر جا که دشمن نماند عظیم	دود به دود او را حکم کرم
که خوشش بریزند و گردند زیر	دگر جانشینی و دیدی ویر	به هر جا که تر کش بریزید تهر	بگشتند عود را بکود اسیر
به دست یکسال تا چهار ماه	دخشنه آمد چو دوشنه ما	به دود دشمن سجدند تن	سیاد آمدش و وزیر کار کهن
بگفتن یککه دود و دختر وزیر	کمای شاه شایان در دوشنیر	که یکبار گشت در دوشنیر	که از دست سستی به دوشنیر
مان ملک چینه ریا دکن	که شمشیر پدر را تو آ باد کن	نگداشت از فرج شکوهم	بچه گنج بخشیده بروی علم
یکه حکم است چون نوبان	نگردد در دوشنیر ز بکزار	ز دود و دوشنیر و دوشنیر	ز دوشنیر سندی گران با گران
تا به دود سفید چینی گمان	که دود و دوشنیر سندی و دوشنیر	چه از تازی سپاه فواید	به دود سپاه مستی خال
به دوشنیر مردان و دود و دود	که شیر افغان از اصفهان	به دود دود و دوشنیر	به دود دود و دوشنیر
شاه به دود و دود	نکشته از تیغ بهر آنگون	یکه من گشته بهر کوه	جوانان شاکسته با اندوه

چون شید دستار دختر وزیر
یکے غول صیبتہ و ابرسیاہ

بدرتیه و بترسیه ماه

سپرداری کو پیشہ قرار
میا درو شکر چو بر دی چادر

روان کرد و لشکر چو دریای موج
سلاح و گرتیرش و عرصه

سرود اقلیم قاراج سخت
گشتن عدد را که مد پیش

بهر نندشبی باد پایاں رخت
بهر ن ز ملکش میر روی پیش

جہاں چگ کر دندراں سلا
پیکھو پیکھو شیر می نہاد

چو برگ درختان چها د خزان
کشته آن عدد که خورشید

سیرا سسته نوح چون نویدار
باد از لوب و طمانی نفنگ

زمین گشت میچوں گل لاریک

پیش معانی جدید یا عمیق
میدان و راه و خستندگی

ز سر تا قدم بچو من خنری
یکه ست چنی کماں دستیر

تتبعہ وراثت کے ساتھ ساتھ
میراث کے ساتھ ساتھ

برخاسته اند و آمد یکجای خون خاک
تنباه آمدن در غنچ سده شان

تجارتش در آمد همه بندی قوت
مگر یون برادر و چندین گروه

بغیر دنگ و دریا کے پیش
بغیر دنگ و دریا بدرید کوہ

و بعد از آن در آمدن فرمای که

ز قلوب و نه نیزه پوشیده
بهای و را در سنگ و سنگ

بجانب درآمد گزینان
محقق بر خاست تیر و گزینان

پکے سرخ گوگرد شدہ کو فاسک
برامہ کے رستخیز از جہان

کوپا و سحر منجوعہ حیدرآباد
جیاں سحر تابش طبعاً و کتاب

درختان شده خاک و میانی

رواں دور کا دم پیر و تنگ
جہاں تیر باراں شدہ پھر تیر

که پاره شده خود خفتن جنگ
که افتاده شد نیل چون چرخ

و رختاں شدہ چھان تیختر
دکتر اور اندو کہ مرخص

عدو را از دلی شجوریز
بختاد نه شجور که رخ عظیم

یہ کتبچہ زور بر سر اوستہ

زینش در آمد چو کوه بلند
ز دوش او را کردش خراب

مکتبہ اوراد و گردن تن
جہاں ہم روی شہزادان

چو شتر ز میان بچه گور کوهی
نکو از پشت با سببش فراموش

چهارم در آمد چو شیران

چونکہ گورنمنٹ ان پٹنگ
سے زخم زدہ ہے کہ کم کرے

چنانچہ برائے زمانہ جو
سندھ و اودک و اوسم و
وگرس نامتہ نامتہ

و دیگر بلا ترا از دستم
هر سرون نماید و ملا و مشک

چنین تا بمقدار هفتاد و پنج

شیخ اندر او نیت غلامی کن
تجاسق فیصد کن دل طرمال

چهار برس تک اندامها در حال
تخلیه در آمدن کسان و کت
سایه و آینه در زمین اندرون

برسین اندر آمدن این
پایا در آمدن و گز
داده شده مخبر و فلان

حقائق میری فاست تیرے تنگ
پریش اندر آمد کے تاباں

زمین سل شد چون گل زمین
برفش آمدند مرد و جانک جنگ

کے فرشتے کہتے تھے کہ تم لوگ اسے

پرس اندر اندر کتب زبان چینی

تو گوئی بجائے روم

زبان در گدازم نیا پدشا
اگر کو مگو کی نرندان در

نہندان سپروند اور اعظم	تاوند زونج شاہ اعظم	شہنشاہی یافت حکم بزاق	کس دشمنانرا کند چاک چاک
چنان کروہ شد قند محنت کے	کہ محنت بخشید زور محنت	کہ او شاہ بانو شدہ ملک شاہ	کہ شاہی از ویافت حکم آلم
بدہ ساقیا سحر سبز آب	کہ بروی بیتا و پردہ نقاب	بدہ ساقیا سبز رنگ فرنگ	کہ مار بکلاست در وقت جنگ

واپور و جی کی فتح

توئی و شگیر است در مانگان	توئی کا سنا است بچارگان	شہنشاہ بخشندہ بے نیاز	زمین و زمان را توئی کا ہزار
حکایت شنیدیم شاہ کلغیر	کہنہ یک بھوار کوہ بھر	یکے سپرو بود حسن الجمال	کہ لاتی دیاں بود از ملک مال
یکے شاہ اوتان و دختر او	کہ دیگر زن بود سن برگد	ونان و خری شاہ پسری شاہ	شد آفتہ بروی چو بر شاہ
بگوید کہ اے شاہ مارا گن	کہ بہت کسی سو دیگر گن	تسیدم کہ دشاہ بندوستان	کہ نام دوران شہر شاہ جوان
چنانست دستور ملک خطائی	یک دانہ بیکانہ زین و جلای	بگرد زور و اسب کلاں	کہ ملک عراقش بیامد از ان
بہ بخشید اورا بے نور و نعل	کہ بروی بیامد و دیانے نعل	یکے نام ماہو سرا بود گر	چرا ہو کلاں پا عظیم و در
بگواسپ برد و از ان سید	ونان پس تراخانہ بانو کند	شہنشاہین سخن دہن کرد	بیاد بشہر ہی شد ہندوستان
تسید برو و جہاں باب	بروند و دیار خور و ندر کتاب	پس دو برآمد سجتے چون سیاہ	زوان کردیش و پس پشت گاہ
بہر نہاد ایسے پاسبان	بہ بندی برآمد بتابش سال	بے بروی بندوق باران کن	چو بارق ابرش بہاں کند
ہیں وضع کو ندو و چار بار	م آخر کند خواب وقت لیلیا	باندہ خفتہ شدہ پاسبان	بہ خرمردہ شد پھر زخم لیلیاں
رعان کرد و اد جا بیا مداز	کہ نگاہ از سہ کس گراں	گھڑی را بگوید گھڑیا گھڑیاں	زراں نج گوید بہ پشت و وال
چنان تہرآمد دیوار عظیم	و ماسیش نظر کرد حکم کریم	یکے لہر و تابانہ و نیم کرد	و دیار سبازا پرازم کریم کرد
و گر از دوتا جدا گشت سر	سوم را بکشتی شود خون تر	چوم را جا کہ بچشم کشت	ششم را بکشتہ خوار گشت
ششم چو کیش گشت آمدان	کہ سخت گراں بود چکی گراں	کہ ختم ہیں گشت زخم عظیم	کہ دستش کند رخش حکم کریم
چنان تازیانہ بز و تازیش	کہ بالا بیاد ز جہن اندیش	و کشش در آبی و بروی نا	بجہت سہند شاہ جہاں
کہ دندان خور و است از شیر شاہ	بجہت ہیں رفت عالم پناہ	کہ مارا کجا برد اسب عظیم	بہ بخشید اورا چو قسم کریم
و دنیا آکر روی او دیدہ یا ختم	بجائی و گراں نہ دو تا قسم	کہ دید از خشد اگر او سہل	کہ صد گنج سر بستہ بچشم در
و شہوت کنانہ تسیر اندون	و بخشید من خون از خوارون	بہ بستہ دستار از جامہ زر	بہ پیشش آمد چو زر زری سپر
بگوید کہ شیرانگن و شیر شاہ	کہ از دلہ را من سپروند راہ	بہ نام صاحب خروید جہا	بگوید کہ بیضے صواب
کہ نقش نمای مرا شیر تر	بوضعی چہرہ اسب کہن	تسیدم از ان وضع برد و قاب	بہر نہاد و بخور و ندر کتاب
روان کرد اول بے پشت گاہ	و غامد بد پاسبان ناں شاہ	ونان پس کنانہ اندک شاہ	بہر نہاد از شاہ پھر مردہ شد
گھڑی یک بہانہ فرو گشت	و رانجا بیامد کشاید طباب	بناش بدادند سواری شد	بہر نہاد نامانہ بہ عفریت مت
چنان اسب چیزند بر تہ شاہ	کہ لالا ہیا مدد در یاسے گاہ	بہر شہر آمد زوریا عظیم	کہ پارش بیگوت حکم کریم
زور و آمدش اسب کردش	بگوید سخن شاہ جسر کلاں	تو عقل از چرا گشتہ شیر شاہ	کہ مارا ہر دم تو دادند سہراہ
بگفتش چنیں کا معان کو رخش	بیا دامہ از واد بخش	بجہا و پشت اسب ہلے شمار	کہ اول ہم بر کسند یک سوار
بزد مرد و ستار ہل پش شاہ	کہ زی شاہ شاہان عالم پناہ	بگرد کے ہر دورا ہو براق	تو اورا بخشید خور دست طاق

کہا با بے خودی	کہا با از و من شہا با توئی	پرویش از واسپ ہرود عظیم	دنان را بخشید حکم کریم
کہا مرد اور آدر خانہ نکاح	کہا قوی کند منتقم حکم شاہ	بدہ ساتیا ساغر کو کنار	کہا در وقت جنگش بیا یدر کار
کہا بہت در وقت فہم افغانی	کہا کثیر تبش پیل را بے سنی		

واگوروجی کی فتح

رہائی دید پاک پروہو کار	رحیم و کریم و مکین و مکان	عظیم و فہم و زین و زمان	رہا بخش بخشندہ بے شمار
کہا اٹھان یکے بودا بخاریم	یکے ہانوی بودا و پچو ماہ	کند ویدیش بخشہ کردن نی	شنیدم سخن کوہ کیسر عظیم
بجزگان چو ازیر باران کند	رفی چون خلا صید کا ماہ	بہا بہ گلستان دید شاہ را	دو ابرو چا بہ بہار ان کند
بختیش دند کیسر فرہمین	سبشی دید پنجین دروی مست	گلستان کند بوم شہید ہست	دو ابرو و کمان شدہ نازین
بجودت جوانت فسر کہن	یکے حسن خال بودا و جانان	بدانش ہیں بود بخش جان	خوش و خوش جہال و کمال
کہا سی و بخوں جبل گشتنہ	چو با یکدگر پنجین گشت مست	کہا پانز رکاب عنان شہد	کند دوستی با ہمہ یک و گر
بیاد از دور بدن شہوتہ	ہیں عطبت کرد و در جاپا	خبر کرد و دشمن نرو شاہ	طلب کرد او خانہ خلوتہ
کشیدن یکے تیج گہر عظیم	خبرش رسید و کہانہ عظیم	سیاں یار خدا را برو تیج سر	بہریت و نامہ انشان رحیم
معالج بینہ اخت آتش بداد	شور را خورانیہ باقی ماند	بہ لوکر انرا صیافت کنند	ہمہ گوشتی و یک اندر بناو
بکشت ان کسی را کاوش فہر	بدہ ساتیا ساغر سبزگون	کہا ملا ہکا راست گنگا ندون	چو خوش گشت شوہر نہ پرتیغ
بہا لب کن و د مہم نوش کن			
غم ہر دو عالم فراوش کن			

Handwritten text in Devanagari script, likely a continuation of the story or a commentary on the printed text above. The text is arranged in several columns and appears to be a detailed account of the events described in the poem.

سکھت کے متعلق چند دلچسپ کتب

اگر گرتھ - ونا گرتھ - بھائی گورداس کی باران وغیرہ چند انہیں سکھوں کے پرانے گرتھ ہیں۔ وہ سب کے سب اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ کہ گورداس صاحبان ویدوں کے پیرو اور ویدک دھرم پر چلنے والے تھے۔ انہوں نے جہاں تک ان سے ہو سکا ویدک دھرم کی رکشا کی۔ مگر آج کل سکھوں میں ایک نیازت خالصہ شروع ہو گیا ہے جو اپنی من مانی حرکات کر کے گورداس صاحبان کے اس کام کا نام و نشان مٹانا چاہتے ہیں جو انہوں نے ویدک دھرم کی رکشا کے لئے کیا تھا۔ ان لوگوں نے انیک کتا ہیں ان غرض کو پوری کرنے کے لئے تحریر کی ہیں۔ ان کے اصول کو درست کرنے اور گورداس کی تعلیم کا اصلی فوٹو تمام سکھوں کو جتانے کے لئے میں نے بھی کئی کتا ہیں تحریر کی ہیں۔ جن پڑھنا ہر ایک ہندو اور سکھ پر واجب ہے۔ ذیل میں ان کتابوں کی ایک فہرست درج ہے جو اصحاب ان کتب میں سے کوئی منگانی چاہیے۔ وہ بذریعہ وی۔ پی۔ مجب سے طلب کر سکتا ہے۔

کتب گورداس مکھی

کتب ناگرمی

- | | | | |
|-----------------------------|----|----------------------------|----------------------------|
| ۱۔ نویں سنگھ شکیا | ۵۔ | ۱۔ نویں سنگھ شکیا | ۱۔ نویں سنگھ شکیا |
| ۲۔ جیسی روح تیسے فرشتے | ۴۔ | ۲۔ شری گورداس میں دان بدھی | ۲۔ شری گورداس میں دان بدھی |
| ۳۔ آئندہ کنڈن بواہ منڈن | ۱۔ | ۳۔ تہ خالصہ کی بول | ۳۔ تہ خالصہ کی بول |
| ۴۔ آئندہ زینہ | ۱۔ | ۴۔ سکھوں کی واجب المعرض | ۴۔ سکھوں کی واجب المعرض |
| ۵۔ شری گورداس میں درگا پوجن | ۲۔ | | |
| ۶۔ خالصہ کو ریتی نوارن | ۱۔ | | |

ان کتب کو پڑھ کر کوئی شخص کہہ دے صاحبان کی تعلیم سے بے گراہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر ایک سکھ اہل ہندو کو ان کتابوں کا پائٹھ کرنا چاہیے۔

لے گا پتہ

پنڈت سکھ لال اپدیشک سنا تن دھرم ہما منڈن بنار

مقام روپڑ ضلع انبالہ

راجپوت پرنسنگ در کسل پور میں باہتمام شکر۔ ان کو پال سنگھ پرنسٹنٹیل ایچ اور چندکا بیاں طبع